مشکوۃ شریف مترجم
مصنف
امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب العمری
اول
مترجم
مولانا عبد الحلیم علوی
MAKTABA-E-REHMANIA
مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-7224228-7221395

# مشکوٰۃ شریف مترجم

## جلد اوّل

صحاح ستہ کے علاوہ بہت سی مشہور و متداول کتب حدیث سے
منتخب چھ ہزار سے زائد احادیث کا بے نظیر اور مقبول مجموعہ

تصنیف


امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب العمری
متوفی ۷۴۳ھ

مترجم : مولانا عبدالحلیم علوی (فاضل عربی)



مکتبۃ رحمانیۃ

اقرا سنٹر اردو بازار
۱۸ — اردو بازار
لاہور

# کچھ اپنی زبان میں

زیرِ نظر کتاب مشکوٰۃ المصابیح مترجم ہدیۂ قارئین ہے۔ شرق و غرب کے اہل علم طبقے میں یہ کتاب اپنی تدوین کے یوم اوّل ہی سے یکساں طور پر مقبول ہے۔ اس کی ثقاہت درجہ علمی افادیت کے پیشِ نظر اسے نہ صرف ہمارے دینی مدارس کے قدیم نصاب درس میں شامل کیا گیا ہے بلکہ اس کے بعض اجزاء سرکاری کلیات و جامعات میں بھی شامل نصاب ہیں۔

کتبِ حدیث کے ضخیم اور مطول ذخیروں سے ایک عام قاری کے لئے براہِ راست استفادہ بہت مشکل تھا۔ چنانچہ عام مسلمان طبقے کو مصابیح کے نورِ ہدایت سے مستفیض کرنے کے لئے مشکوٰۃ المصابیح ترتیب دی گئی۔ یہ کتاب احادیث نبویہ (علی صاحبہا الف الف تحیہ) کا ایک بہترین انتخاب ہے جو صحاح ستہ اور دیگر متداول کتب احادیث کی جملہ خصوصیات کو اپنے دامن میں لئے ہوئے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ درس نظامی میں صحاح ستہ کی تعلیم و تدریس سے پیشتر مشکوٰۃ المصابیح کی تدریس لازمی قرار دی گئی ہے گویا مشکوٰۃ المصابیح کتب حدیث کا ایک عمومی تعارف بھی ہے۔ اور احادیث نبویہ کا ایک عمومی مطالعہ بھی۔

مشکوٰۃ المصابیح کی جمع و تدوین میں دو بزرگوں کی علمی کاوشوں کو دخل حاصل ہے۔ ابتداءً میں "مصابیح" کے نام سے محی السنہ امام ابو محمد حسین بن مسعود فراء البغویؒ نے احادیث کی چودہ کتابوں کا ایک مجموعہ مدون کیا۔ مصابیح کے ہر باب کے تحت دو فصلوں کا التزام کیا گیا فصل اوّل کے لئے صحیحین (بخاری و مسلم) سے احادیث منتخب کی گئیں جب کہ فصل ثانی میں دیگر بارہ جوامع و مسانید کا انتخاب درج کیا گیا۔ "مصابیح" میں درج شدہ احادیث کی سند کا ذکر مفقود تھا جبکہ علمائے حدیث کے ہاں مراتب حدیث سے واقفیت کے لئے سند حدیث کا ذکر نہایت ضروری ہے چنانچہ شیخ ولی الدین محمد بن عبداللہ خطیب عمریؒ نے اس علمی ضرورت کی شدت کا احساس کرتے ہوئے "مصابیح" کی ہر حدیث کی سند کا بحوالہ ماخذ ذکر کیا اور ساتھ ہی ہر باب میں فصل ثالث کا اضافہ کیا جس میں بخاری اور مسلم کے علاوہ دیگر کتب احادیث کا انتخاب درج کیا گیا ہے اس نو ترمیم شدہ مجموعے کو انہوں نے "مشکوٰۃ المصابیح" کے نام سے موسوم کیا۔

بلاشبہ رسوخ فی العلم کے لئے عربی زبان میں مہارت تامہ ضروری ہے۔ لیکن اکابر کے علمی شاہپاروں سے بالخصوص تفسیر و حدیث کا مطالعہ کسی خاص طبقے تک محدود نہیں ہے بلکہ دین کے اہم احکام و مسائل کا علم حاصل کرنا ہر مسلمان کی دینی ضرورت ہے۔ اسی ضرورت کے پیشِ نظر ملک میں قومی اور علاقائی زبانوں میں ان علمی ذخیروں کو منتقل کیا جا رہا ہے۔

مشکوٰۃ المصابیح ایسی اہم علمی اور احادیث کی بنیادی کتاب کا اردو ترجمہ ایک علمی اور دینی ضرورت تھی جسے پوری کر کے عنداللہ اور عندالناس سرخرو ہو رہے ہیں۔ بلاشبہ علوم عالیہ کی اشاعت ہماری قوت لایموت کا ذریعہ بھی ہے لیکن ہم اس سے بڑھ کر اسے ہم ایک دینی خدمت کے طور پر بھی اپنائے ہوئے ہیں۔ اگر ہماری اس خدمت سے کسی ایک بھی کلمہ گو کی دینی ضرورت پوری ہو گئی تو یقیناً ہمارے لئے یہ سعادت دارین کا باعث بنے گی۔

وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰہ

مقبول الرّحمان عُفی عنہ،

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# فہرست مضامین جلد اوّل

## مشکوٰۃ مترجم

| عنوانات | صفحہ نمبر |
|---|---|

نام کتاب ......... مشکوٰۃ مترجم جلد اوّل

طابع ......... مقبول الرحمان

مطبع ......... لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

طبع دوم ......... ایک ہزار

کتابت ......... محبوب احمد خوشنویس

ناشر

مکتبہ رحمانیہ ۱۸۔ اردو بازار۔ لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# مُقدّمہ در مُصطلحاتِ حدیث

## اَز شیخ عبدالحق مُحدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

جمہور محدثین کی اصطلاح میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قول، فعل اور تقریر کو حدیث کہا جاتا ہے (قول و فعل کا مطلب تو واضح ہے۔ تقریر کے معنی یہ ہیں کہ آپ کی موجودگی میں کسی شخص نے کوئی کام کیا یا کچھ کہا اور آپ نے اس پر نہ انکار کیا نہ اس سے روکا بلکہ سکوت اختیار فرما کر اس کی توثیق کر دی۔

اسی طرح صحابی اور تابعی کے قول، فعل اور تقریر پر بھی حدیث کا اطلاق ہوتا ہے۔

جو حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچے اُسے مرفوع اور جس کی سند صحابی تک پہنچے اُسے موقوف کہتے ہیں جیسے کہا جاتے۔ قَالَ ابْنُ عَبَّاس یا فَعَلَ ابْنُ عَبَّاس یا قَرَّرَ ابْنُ عَبَّاس یا عَنِ ابْنِ عَبَّاس مَوْقُوْفًا یا مَوْقُوْفٌ عَلَی ابْنِ عَبَّاسٍ۔

اور جس حدیث کی سند صرف تابعی تک پہنچے اُسے مقطوع کہا جاتا ہے۔

بعض لوگوں نے حدیث کو مرفوع اور موقوف تک ہی مخصوص رکھا ہے (مقطوع کو حدیث میں شمار نہیں کرتے) اس لیے کہ مقطوع کو (حدیث نہیں) اثر کہا جاتا ہے اور بعض دفعہ مرفوع حدیث پر بھی اثر کا اطلاق ہوتا ہے جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول دعاؤں کو ادعیہ ماثورہ کہا جاتا ہے اور جیسا کہ امام طحاوی نے اپنی کتاب کا نام "شرح معانی الآثار" رکھا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث اور آثار صحابہؓ پر مشتمل ہے اور بقول امام سخاوی امام طبرانی کی ایک کتاب کا نام "تہذیب الآثار" ہے حالانکہ وہ مرفوع حدیثوں کے لیے خاص ہے اور اس میں موقوف روایات محض ضمنی طور پر ہی لائے ہیں اور خبر اور حدیث ایک ہی معنی میں مشہور ہیں۔ بعض لوگ حدیث صرف اس کو کہتے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہؓ اور تابعین سے منقول ہو اور خبر اسکو کہتے ہیں جو ملوک و سلاطین اور گذشتہ زمانوں کے حالات و واقعات پر مشتمل ہو اسی وجہ سے ان لوگوں کو جو سنت میں مشغول ہوتے محدث اور ان کو جو خبر میں مشغول ہوئے اخباری کہا جاتا ہے (رفع۔ یعنی حدیث کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچانا) کبھی صریحًا ہوتا ہے اور کبھی حکمًا قولی حدیث میں صریحًا کی مثال جیسے کسی صحابی کا کہنا کہ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں فرماتے ہوئے سنا یا صحابی وغیر صحابی کا یہ کہنا کہ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح فرمایا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے اس طرح فرمایا اور فعلی میں صریحًا کی مثال جیسے صحابی کا یہ کہنا رَأَیْتُ رسولَ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم فَعَلَ کَذَا "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا یا اس طرح کیا۔ یا کسی صحابی سے مرفوعًا روایت ہے یا اس کو مرفوع کیا ہے کہ آپؐ نے اس طرح کیا اور تقریری میں صریحًا کی مثال جیسے صحابی یا غیر صحابی کا یہ کہنا کہ فلاں شخص نے یا کسی شخص نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں اس طرح کیا اور اس پر آپ کے انکار کا ذکر نہ کرے اور حکماً کی مثال جیسے صحابی کا گذشتہ حالات کے متعلق خبر دینا جس میں اجتہاد کی گنجائش نہ ہو اور وہ صحابی اگلی کتابوں سے بھی بے خبر ہو۔ جیسے انبیاء کی خبریں، پیشین گوئیاں، احوال قیامت اور فتنوں کے متعلق یا کسی فعل پر خاص جزا دسزا مرتب ہونے کی خبر دینا کہ ان میں بجز اس کے کوئی صورت نہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہوگا یا صحابی کوئی ایسا فعل کرے جس میں اجتہاد کی گنجائش نہ ہو یا صحابی یہ خبر دے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس طرح کرتے تھے اس لیے کہ ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع ہو گی اور ویسے بھی وہ وحی کا زمانہ تھا جس میں غلط کام پر فوراً اللہ کی طرف سے وحی کا نزول ہو جاتا تھا) یا صحابہ کہیں وَمِنَ السُّنَّةِ كَذَا "سنت اس طرح ہے" اس لیے کہ یہ بھی ظاہر ہے کہ سُنّت سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ بعض کے خیال میں (مطلق) سنت کے لفظ سے سنتِ صحابہؓ اور سنتِ خلفائے راشدین بھی مراد ہوسکتی ہے کیونکہ ان پر بھی سنت کا اطلاق ہوسکتا ہے۔

**فصل:** سَنَد طریقِ حدیث کا نام ہے یعنی وہ لوگ جنہوں نے اُسے روایت کیا۔ اسناد بھی اسی معنی میں ہے اور کبھی یہ سند کے ذکر اور طریق متن کے ذکر کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے اور متن وہ ہے جس پر سند کا سلسلہ منتہی ہو۔

اگر درمیان سے کوئی راوی ساقط نہ ہو تو وہ حدیث متصل ہے۔ عدمِ سقوط کو ہی اتصال کہا جاتا ہے اور اگر ایک یا ایک سے زیادہ راوی ساقط ہوں تو وہ حدیث منقطع ہے۔ اس سقوط کا نام ہی انقطاع ہے۔ اگر یہ سقوط سند کی ابتدا ہی میں ہو تو اُسے معلّق کہتے ہیں اور اس اسقاط کا نام تعلیق ہے اور ساقط ہونے والا کبھی ایک ہوتا ہے اور کبھی ایک سے زیادہ۔ کبھی پوری سند حذف کر دی جاتی ہے ۔ جیساکہ عام مصنفین کی عادت ہے۔ وہ اس طرح روایت کرتے ہیں "قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللّٰہ علیہ وسلم" کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

تراجمِ صحیح بخاری میں بکثرت تعلیقات ہیں لیکن یہ سب تعلیقات اتصال کے حکم میں ہیں اس لیے کہ امام بخاری نے اپنی اس کتاب میں صحیح احادیث ہی لانے کا التزام کیا ہے لیکن ان تعلیقات کے سوا جن کی سند اپنی کتاب میں دوسری جگہ بیان کر دی ہے۔ یہ تعلیقات اُن کے مسانید کے درجہ کی نہیں ہیں اور بعض لوگوں نے اس میں یہ فرق کیا ہے کہ جس کو امام بخاری نے جزم اور یقین کے صیغے کے ساتھ بیان کیا ہے اور وہ دلالت کرتا ہو اس بات پر کہ اس کی سند امام بخاریؒ کے نزدیک ثابت ہے تو وہ قطعاً صحیح ہے جیسے امام صاحبؒ کا یہ کہنا قَالَ فُلَانٌ اَوْ ذَكَرَ فُلَانٌ۔ فلاں نے کہا یا فلاں نے ذکر کیا۔ اور اگر صیغہ تمریض و مجہول کے ساتھ بیان کیا ہو جیسے قِيْلَ یا يُقَالُ یا ذُكِرَ یعنی کہا گیا یا کہا جاتا ہے یا ذکر کیا جاتا ہے تو اس کی صحت میں ان کے نزدیک کلام ہے لیکن جب وہ اپنی کتاب میں لاتے ہیں تو اس کی اصل ان کے نزدیک ثابت ہے اس لیے محدثین کا قول ہے کہ بخاری کی تعلیقات متصل اور صحیح ہیں۔

اگر سقوطِ سند کے آخر میں اور تابعی کے بعد ہو تو وہ حدیث مرسل ہے اور اس فعل کا نام ارسال ہے جس طرح کوئی تابعی کہے قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کبھی محدثین کے نزدیک مرسل اور منقطع کا ایک ہی مفہوم ہوتا ہے لیکن پہلی اصطلاح زیادہ مشہور ہے۔

جمہور علماء کے نزدیک مرسل روایت کا حکم توقف ہے اس لیے کہ یہ غیر معلوم ہے کہ ساقط ہونے والا ثقہ ہے یا غیر ثقہ۔ علاوہ ازیں تابعی دوسرے تابعی سے روایت کرتا ہے اور تابعی میں ثقات و غیر ثقات دونوں ہی ہیں۔

امام ابو حنیفہؒ اور امام مالکؒ کے نزدیک مرسل مطلقاً مقبول ہے۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ ارسال کرنے والے نے کمال وثوق اور اعتماد کی بنا پر ارسال کیا ہوگا کیوں کہ گفتگو ثقہ راوی سے متعلق ہے۔ اگر وہ تابعی ارسال کرنے والے کے نزدیک صحیح نہ ہوتا تو وہ ارسال ہی نہ کرتا اور نہ یہ کہتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

امام شافعیؒ کے نزدیک مرسل اور مسند اگرچہ ضعیف ہو تاہم اس کی تائید کسی مرسل کو حاصل ہو جائے تو وہ مقبول ہو جاتی ہے اور امام احمدؒ

سے اس بارے میں دو قول منقول ہیں۔ یہ اختلاف صرف اس صورت میں ہے جب یہ معلوم ہو کہ تابعی کی عادت صرف ثقاہت ہی سے ارسال کرنے کی ہے اور اگر اس کی عادت بغیر کسی امتیاز کے ثقات وغیر ثقات دونوں سے ارسال کرنے کی ہو تو پھر بالاتفاق اس کا حکم توقف کا ہے اس میں اور بھی بہت سی تفصیلات ہیں جن کو سخاویؒ نے شرح الفیہ میں ذکر کیا ہے۔

اگر سقوط سند کے درمیان ہو اور پے درپے دو راوی درمیان سے ساقط ہوں تو ایسی حدیث کو مُعضَل (بفتح الضاد) کہتے ہیں اگر ایک راوی ساقط ہو یا ایک سے زیادہ ہوں لیکن پے درپے نہیں) مختلف جگہوں سے ہوں تو اُسے منقطع کہتے ہیں۔ اس معنی میں منقطع غیر متصل حدیث کی ایک قسم بن جاتی ہے اور کبھی منقطع مطلقاً غیر متصل کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جو تمام اقسام کو شامل ہے اس صورت میں یہ ایک مقسم قرار پائے گا۔

انقطاع اور سقوطِ راوی کا علم، راوی اور مروی عنہ کے درمیان عدمِ ملاقات سے ہوتا ہے اور عدمِ ملاقات ہمعصر نہ ہونے یا اجتماع نہ ہونے کے سبب سے ہوگی یا اس وجہ سے کہ روایتِ حدیث کی اجازت نہ ملی ہو اور ان سب چیزوں کا علم راویوں کی تاریخ ولادت، ان کی تاریخ وفات ان کے طلبِ علم اور سفر کے اوقات کی تعیین ہی سے ہو سکتا ہے اسی لیے محدثین کے نزدیک علمِ تاریخ بھی ایک بنیادی اور ضروری علم ہے۔

منقطع حدیث کی ایک قسم مُدلَّس (بضم میم وفتح لام مشددہ) ہے۔ اس فعل کا نام تدلیس اور اس کا مرتکب مُدلِّس (بکسر لام) ہے اس کی صورت یہ ہے کہ ایک راوی اپنے اس شیخ (استاذ) کا نام تو نہ لے جس سے اس نے حدیث سنی ہے البتہ اس کے اوپر کے راوی سے ایسے الفاظ میں روایت کرے جس سے یہ وہم ہوتا ہو کہ اس نے (اسی) اوپر والے راوی سے سُنا ہے جیسے عَنْ فلانٍ یا قَالَ فلانٌ کہے۔ تدلیس کے لغوی معنی فروختنی سامان کے عیب کو بیع کے وقت چھپانے کے ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ دَلَس سے مشتق ہے جس کے معنی گھمبیر تاریکی کے چھا جانے کے ہیں۔ حدیث کو مدلَّس اس لیے کہا گیا کہ اس میں بھی بطرح خفاء (تاریکی) ہے شیخ (حافظ ابن حجر عسقلانی) کہتے ہیں کہ جس سے تدلیس ثابت ہو اس کا حکم یہ ہے کہ اس سے حدیث قبول نہ کی جائے گی الا یہ کہ وہ تحدیث کی صراحت کردے۔ شمنیؒ کہتے ہیں کہ آئمہ فن کے نزدیک تدلیس حرام ہے امام وکیعؒ کے نزدیک جب تدلیس کپڑوں میں جائز نہیں تو حدیث میں کس طرح جائز ہو سکتی ہے اور شعبہ نے تو اس کی بہت زیادہ مذمت کی ہے۔

مُدلِّس کی روایت قبول کرنے میں علماء کا اختلاف ہے اہل حدیث وفقہ کے ایک گروہ کے نزدیک یہ تدلیس جرح (عیب) ہے اور جس شخص کے متعلق معلوم ہو جائے کہ وہ تدلیس کرتا ہے اس کی حدیث مطلقاً غیر مقبول ہے اور بعض کے خیال میں مقبول ہے۔ جمہور کا قول یہ ہے کہ اس شخص کی تدلیس قابل قبول ہے جس کے متعلق معلوم ہو کہ وہ ثقہ ہی سے تدلیس کرتا ہے۔ جیسے ابن عُیینہ ہیں اور اسکی تدلیس مردود ہے جو ضعیف وغیر ضعیف سب سے تدلیس کرتا ہے یہاں تک کہ وہ الفاظ سماع سَمِعْتُ یا حَدَّثَنَا یا اَخْبَرَنَا کے ذریعے سے سماعت کی صراحت نہ کردے۔

تدلیس کے مختلف اسباب ہیں۔ بعض دفعہ اس کے پس پردہ کوئی غرض فاسد ہوتی ہے جیسے کوئی راوی اپنے شیخ (استاذ) کی نوعمری کے باعث اس سے اپنے سماع کو چھپانے کی کوشش کرے یا اس وجہ سے کہ وہ (شیخ) لوگوں میں کوئی خاص شہرت یا مقام ومرتبہ نہیں رکھتا اور بعض اکابر سے جو تدلیس واقع ہوتی ہے تو اس کی حیثیت یہ نہیں ہے۔ اس کی وجہ تو صرف یہ ہے کہ انہیں حدیث کی صحت پر کامل اعتماد تھا اور شہرت وغیرہ سے وہ بے نیاز تھے۔ شمنیؒ کہتے ہیں یہ بھی احتمال ہے کہ ثقات کی ایک جماعت سے حدیث سُنی ہو اور اس شخص سے بھی، اس لیے اس کے ذکر نے دیگر لوگوں کے ذکر سے مستغنی کردیا جیسا کہ مرسل میں ہوتا ہے۔

اگر اسناد یا متن میں راویوں کا اختلاف تقدیم وتاخیر یا کمی بیشی کے ذریعے ہو یا ایک راوی کی جگہ دوسرا راوی یا ایک متن کی جگہ دوسرا متن ہو یا اسمائے سند یا اجزائے متن میں تصحیف ہو یا اختصار ہو یا حذف ہو یا اسی طرح کی دیگر چیزیں ہوں تو حدیث مضطرب ہے اگر ان کے درمیان جمع وتوفیق ممکن ہو تو وہ مقبول ہے ورنہ اس کا حکم توقف ہے۔

اگر راوی نے کسی حدیث میں اپنا یا کسی صحابی وتابعی کا کلام اس غرض سے درج کردیا کہ اس طرح لغت کے مفہوم یا معنیٰ کی وضاحت

یا مطلق کی تقیید ہو جائے گی تو وہ حدیث مُدرَج کہلائے گی۔

**فصل:-** تنبیہ۔ اس بحث سے ایک اور بحث حدیثوں کی روایت بالمعنی کی پیدا ہوتی ہے۔ اس میں کافی اختلاف ہے اکثر اس بات کے قائل ہیں کہ ایسا اس شخص کے لیے جائز ہے جو عربی زبان کا عالم اسلوب کلام سے ماہر ترکیبوں کے خواص اور خطاب کے مفہومات سے واقف ہو تاکہ زیادتی اور کمی کے ذریعے غلطی نہ کر سکے۔ بعض کہتے ہیں یہ مفرد الفاظ میں جائز ہے۔ مرکبات میں نہیں۔ بعض کے نزدیک اُس کے لیے جائز ہے جس کو حدیث کے الفاظ زبانی یاد ہوں تاکہ اس میں تصرف پر وہ پوری طرح قادر ہو اور بعض کہتے ہیں کہ اس کے لیے جائز ہے جسے حدیث کے معانی تو یاد ہوں لیکن الفاظ بھول گیا ہو کیونکہ ایسا کرنا تحصیلِ احکام کی بنا پر ضروری ہے اور جسے الفاظِ حدیث یاد ہوں، اس کے لیے روایت بالمعنیٰ جائز نہیں اس لیے کہ اسکو اسکی ضرورت ہی نہیں ہے۔ یہ اختلاف جواز اور عدم جواز میں ہے ——

جہاں تک بغیر کسی تصرف کے الفاظِ حدیث روایت کرنے کا تعلق ہے تو اس کی افضلیت میں سب کا اتفاق ہے اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "اللہ تعالیٰ اس شخص کو سرسبز و شاداب رکھے جس نے میری باتیں سُنیں اُنہیں یاد رکھا اور اس کو دُوسروں تک پہنچایا جسطرح مجھ سے سُنا" روایت بالمعنیٰ صحاح ستّہ اور دیگر کتب حدیث میں بکثرت موجود ہیں۔

عَنعَنَہ۔ عن فلان عن فلان کے الفاظ کے ساتھ حدیث بیان کرنے کو کہتے ہیں اور مُعَنعَن وُہ حدیث ہے جو عنعنہ کے طور پر بیان کی جائے۔ عنعنہ میں امام مسلمؒ کے نزدیک معاصرت (ہم زمانہ ہونا) امام بخاریؒ کے نزدیک ملاقات اور دُوسرے لوگوں کے نزدیک اخذ شرط ہے۔ امام مسلمؒ نے دونوں فریقوں کا بڑے شدّومد سے رَد کیا ہے۔ مُدلّس کا عنعنہ غیر مقبول ہے۔

ہر وہ مرفوع حدیث جس کی سند متصل ہو مُسنَد ہے۔ مُسند کی یہی مشہور اور معتمد علیہ تعریف ہے۔ بعض کے نزدیک ہر متصل اَلسند مُسنَد ہے چاہے موقوف ہو یا مقطوع۔ اور بعض کے خیال میں ہر مرفوع مُسنَد ہے چاہے وُہ مُرسَل ہو، مُعضَل ہو یا منقطع۔

**فصل:-** شاذ، مُنکر اور معلّل بھی حدیث کی قسمیں ہیں۔ شاذ لُغت میں اس شخص کو کہتے ہیں جو جماعت سے الگ ہو گیا اور اس سے نکل گیا ہو اور اصطلاحِ محدثین میں اس حدیث کو کہتے ہیں جو ثقہ راویوں کی روایت کے خلاف ہو۔ اگر اس کے راوی ثقہ نہیں تو وُہ مردُود ہے اور اگر ثقہ ہیں تو اس کو حفظ و ضبط، کثرتِ تعداد اور دیگر وجوہِ ترجیحات کے مطابق ترجیح دی جائے گی۔ راجح کا نام محفوظ اور مرجوح کا نام شاذ ہے۔

مُنکر وہ حدیث ہے جسے کوئی ضعیف راوی روایت کرے اور وہ اپنے سے بھی ضعیف تر راوی کی روایت کے خلاف ہو۔ منکر کا مقابل معروف ہے۔ منکر اور معروف دونوں روایتوں کے راوی ضعیف ہوتے ہیں لیکن ایک، دُوسرے سے زیادہ ضعیف ہوتا ہے۔ اور شاذ اور محفوظ میں راوی قوی ہوتے ہیں لیکن ایک، دُوسرے سے زیادہ قوی ہوتا ہے۔ شاذ اور منکر مرجوح اور محفوظ و معروف راجح ہوتے ہیں۔

اور بعض نے شاذ اور منکر میں کسی دوسرے راوی کی مخالفت کی قید نہیں لگائی چاہے وہ ضعیف ہو یا قوی اور انہوں نے کہا کہ شاذ وُہ حدیث ہے جسے ثقہ روایت کرنے میں منفرد ہو اور اس کی موافقت اور حمایت میں کوئی اصل بھی نہ ہو اور یہ صحیح و ثقہ پر بھی صادق آتا ہے اور بعض نے ثقہ اور مخالفت کا اعتبار نہیں کیا اسی طرح منکر ہے کہ وہ اُسے صورتِ مذکورہ کے ساتھ خاص نہیں کرتے اور اس شخص کی حدیث کو بھی منکر کہتے ہیں جو فسق، فرطِ غفلت اور کثرتِ اغلاط کے ساتھ مطعون ہو۔ یہ اصطلاحات ہیں جن میں کوئی مضائقہ نہیں۔

مُعلّل (بفتح لام) وہ اسناد ہے جس میں صحتِ حدیث کو مجروح کرنے والے عِلل اور خفی اسباب پائے جاتے ہوں جس پر علم حدیث کے ماہرین ہی خبردار ہو سکتے ہیں جیسے موصول کا مرسل کر دینا اور مرفوع کا موقوف کر دینا۔

کبھی مُعلَّل (بکسر لام) کی عبارت اپنے دعویٰ پر دلیل قائم کرنے میں قاصر رہتی ہے جس طرح دینار و دراہم کے پرکھنے میں صرّاف اپنے دعوے پر دلیل نہیں پیش کر سکتا۔

ایک راوی اگر کوئی حدیث بیان کرے اور دوسرا راوی دوسری حدیث بیان کرے جو اس کے موافق ہو تو اس حدیث کو مُتَابِع (بصیغۂ اسم فاعل) کہتے ہیں۔ اور محدّثین جو کہتے ہیں تَابَعَہٗ فُلَانٌ اور امام بخاریؒ جو اپنی "صحیح" میں اکثر فرماتے ہیں اور اکثر محدّثین بھی کہتے ہیں کہ "وَلَہٗ مُتَابَعَاتٌ" تو اس کے معنی یہی ہیں۔ متابعت تقویت اور تائید کو واجب کرتی ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ متابع مرتبہ میں اصل کے برابر ہو۔ متابع کم مرتبہ رکھنے کے باوجود متابعت کی صلاحیّت رکھتا ہے۔ متابعت کبھی نفس راوی میں ہوتی ہے اور کبھی اُس شیخ میں جو اس سے اوپر ہوتا ہے۔ پہلا دوسرے سے اکمل واتم ہے اس لیے کہ کمزوری اکثر اوّل اسناد میں ہوتی ہے۔

متابع اگر لفظوں میں اصل کے موافق ہو تو مِثْلُہٗ اور اگر لفظوں میں نہیں صرف معنی میں موافقت ہو تو نَحْوُہٗ کہا جاتا ہے۔ متابعت میں یہ شرط ہے کہ دونوں روایتیں ایک ہی صحابی سے ہوں۔ اگر دو صحابیوں سے ہوں تو اُسے شاہد کہتے ہیں جیسے کہا جاتے لَہٗ شَاهِدٌ مِنْ حَدِیْثِ اَبِیْ هُرَیْرَةَ یا کہا جائے لَہٗ شَوَاهِدُ یا یَشْهَدُ بِہٖ حَدِیْثُ فُلَانٍ۔ اور بعض لوگ متابعت کو صرف لفظوں میں موافقت اور شاہد کو معنوی موافقت کے ساتھ خاص کرتے ہیں خواہ وہ ایک صحابی سے منقول ہوں یا دو صحابیوں سے اور کبھی شَاهِد اور مُتَابِع ایک ہی معنی میں استعمال ہوتے ہیں وجہ اسکی ظاہر ہے۔ مُتَابِع اور شَاهِد کے جاننے کی غرض سے طُرقِ حدیث اور اس کے اسناد کے تتبّع اور تلاش کو اعتبار کہا جاتا ہے۔

**فصل:** حدیث کی اصل قسمیں تین ہیں۔ صحیح، حسن، اور ضعیف۔ صحیح سب سے اعلیٰ مرتبہ ہے۔ ضعیف ادنیٰ ہے اور حسن متوسط درجہ ہے۔ تمام وہ قسمیں جو پہلے گذر چکی ہیں وہ انہی تین قسموں میں داخل ہیں۔

صحیح حدیث وہ ہے جس کا نقل کرنے والا عادل تامّ الضّبط ہو جو نہ معلّل ہو نہ شاذ۔ اگر یہ صفات علی وجہ الکمال پائی جائیں تو وہ صحیح لِذَاتِہٖ ہے اور اگر اس میں کسی قسم کا نقص ہو لیکن کثرتِ طُرق سے اس نقصان کی تلافی ہو جائے تو وہ صحیح لِغیرہٖ ہے اور اگر اس نقص کی تلافی کرنے والی کوئی چیز نہ ہو تو وہ حسن لِذَاتِہٖ ہے۔

ضعیف حدیث وہ ہے کہ جس میں وہ شرائط کلّی طور پر یا جزوی طور پر مفقود ہوں جو صحیح کے لیے معتبر ہیں۔ اگر ضعیف حدیث متعدد طرق سے مروی ہو اور اس کے ضعف کی تلافی ہو جاتی ہو تو وہ حسن لِغیرہٖ ہے۔ بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ صفات جو صحیح کے لیے ضروری ہیں وہ حسن میں ناقص ہوتی ہیں۔ لیکن تحقیق یہ ہے کہ حسن میں جس نقصان کا اعتبار کیا گیا ہے وہ صرف خِفّتِ ضبط ہے ورنہ باقی صفات اپنی جگہ بحال رہتی ہیں۔

عدالت اس ملکہ کا نام ہے جو انسان کو تقویٰ اور مروّت کے التزام پر آمادہ کرتا ہے اور تقویٰ سے مراد شرک فسق اور بدعات جیسے بُرے اعمال سے بچنا ہے۔ گناہِ صغیرہ سے اجتناب کے بارے میں اختلاف ہے۔ مختار مذہب یہ ہے کہ یہ شرط نہیں اس لیے کہ اس سے بچنا انسانی طاقت سے باہر ہے۔ بجُز اس صورت کے کہ صغیرہ گناہ پر اصرار کیا جائے کہ اس طرح وہ بھی کبیرہ گناہ بن جاتا ہے اور مروّت سے مراد ان بعض خسیس اور چھوٹی باتوں سے بچنا ہے جو گو مباح ہیں مگر ہمت اور مروّت (مردانگی) کے خلاف ہیں۔ جیسے بازار میں اکل و شرب اور راستے میں پیشاب کرنا وغیرہ۔

معلوم رہنا چاہیئے کہ روایت کی عدالت شہادت کی عدالت سے عام ہے اس لیے کہ عدلِ شہادت آزاد کے لیے مخصوص ہے اور عدلِ روایت آزاد اور غلام دونوں کو شامل ہے اور ضبط سے مراد ہے سُنی ہوئی چیز کو خلل اور ضیاع سے بایں طور محفوظ رکھنا کہ اس کو حاضر کرنا

ممکن ہو اس ضبط کی دو قسمیں ہیں۔ ضبطِ صدر اور ضبط کتاب (دوسروں تک پہنچانے کے وقت تک اسکو محفوظ رکھنے کا نام ہے۔

**فصل**: عدالت سے متعلق طعن کے وجوہ پانچ ہیں۔ کذبؔ، اتہام کذبؔ، فسقؔ، جہالتؔ اور بدعتؔ۔ کذب راوی سے مراد یہ ہے کہ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں اسکا جھوٹ بولنا ثابت ہوگیا ہو۔ یہ ثبوت کذب یا تو خود حدیث گھڑنے والے کے اقرار سے ہو یا دیگر قرائن سے۔ ایسے مطعون بالکذب راوی کی حدیث موضوع کہلاتی ہے۔ جس شخص کے متعلق یہ ثابت ہو جائے کہ اس نے حدیث میں عمداً جھوٹ سے کام لیا ہے گو اس نے پوری عمر میں ایک مرتبہ ہی ایسا کیا ہو اور پھر اس سے تائب بھی ہوگیا ہو، تاہم اس کی حدیث کبھی قابلِ قبول نہ ہوگی بخلاف جھوٹے گواہ کے کہ جب وہ توبہ کرلے (تو اس کے بعد اس کا قول مقبول ہو جاتا ہے) پس محدثین کی اصطلاح میں موضوع حدیث سے مراد یہی ہے (جس کا ذکر کیا گیا ہے) نہ کہ اس راوی کی حدیث جس کا کذب ثابت ہوگیا ہو۔ اور اس کا بطور خاص اس حدیث کا گھڑنا معلوم ہو اور یہ مسئلہ ظنی ہے۔

وضع اور افتراء کا حکم ظنِ غالب پر ہوتا ہے اس میں قطع اور یقین ممکن نہیں اس لیے کہ جھوٹے سے بھی کبھی کبھی سچ کا صدور ہو جاتا ہے اس سے اس قول کا بھی رد ہو جاتا ہے کہ وضع حدیث کا علم واضع کے اقرار کی بنا پر ہو اس لیے کہ ممکن ہے وہ اس اقرار میں بھی کاذب ہو اس کا سچا ہونا ظنِ غالب کی بنا پر سمجھا جائے گا اگر ایسا نہ ہوتا تو قتل کا اقرار کرنے والے کا قتل اور زنا کا اعتراف کرنے والے کا رجم جائز نہ ہوتا۔ راوی کے کذب کے ساتھ متہم ہونے کی صورت یہ ہے کہ لوگوں کے ساتھ عام گفتگو میں اس کا جھوٹا ہونا مشہور و معروف ہو۔ تاہم حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں اس کا کذب ثابت نہ ہو۔ اسی حکم میں اس شخص کی روایت بھی داخل ہے جو شریعت کے قواعد ضروریہ معلومہ کے خلاف ہو اسی قسم کے راوی کا نام متروک ہے جیسے کہا جائے اس کی حدیث متروک ہے۔" اور "فلاں متروک الحدیث ہے۔" اگر اس شخص نے صدقِ دل سے توبہ کر لی ہو اور صدق کی علامات اس کے طرزِ عمل سے ظاہر ہوں تو اس سے حدیث کا سماع جائز ہے اور وہ شخص جس سے حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ گفتگو میں کبھی کبھی کذب واقع ہو تو یہ اس کی حدیث کو موضوع یا متروک کہنے کے لیے کافی نہ ہوگا اگرچہ (عام گفتگو میں کسی وقت بھی کذب بیانی) معصیت ہے۔

فسق سے مراد عملی فسق ہے، اعتقادی فسق نہیں۔ اعتقادی فسق تو بدعت میں داخل ہے۔ اکثر بدعت کا استعمال اعتقاد ہی میں ہوتا ہے اور کذب اگرچہ فسق میں داخل ہے لیکن اس کو علیحدہ مستقل اصل شمار کیا ہے اس لیے کہ کذب انتہائی شدید طعن ہے۔

راوی کی جہالت بھی حدیث میں طعن کا سبب ہے اس لیے کہ جب راوی کا نام اور اس کی ذات معلوم نہ ہو تو اس کے حالات بھی معلوم نہ ہوں گے نہ اس کے ثقہ اور غیر ثقہ ہونے کا پتہ چلے گا۔ جیسے کوئی شخص کہے حَدَّثَنِیْ رَجُلٌ یا اَخْبَرَنِیْ شَیْخٌ (مجھ سے کسی آدمی نے حدیث بیان کی یا مجھے شیخ نے خبر دی) تو اس کا نام مبہم ہے اور حدیث مبہم غیر مقبول ہے۔ اِلّا یہ کہ راوی صحابی ہو اس لیے کہ صحابی سب کے سب عدول ہیں۔ اگر تعدیل کے لفظ کے ساتھ بیان کیا جائے جس طرح کوئی کہے اَخْبَرَنِیْ عَدْلٌ یا حَدَّثَنِیْ ثِقَۃٌ" تو اس میں اختلاف ہے لیکن صحیح تر بات یہی ہے کہ نامقبول ہے اس لیے کہ ممکن ہے کہ راوی کے خیال میں تو عادل ہو لیکن نفس الامر میں عادل نہ ہو۔ البتہ کوئی امامِ حاذق بیان کرے تو مقبول ہے۔

بدعت سے مراد یہ ہے کہ دین کی معروف باتوں کے خلاف اور اس کے خلاف جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ سے منقول ہیں، کسی امرِ مُحدَث (نو ایجاد کام) کا اعتقاد و شبہ اور تاویل کی بنا پر کرنا، بطریق جحود و انکار نہیں اس لیے کہ ایسا انکار تو کفر ہے اور بدعتی کی حدیث جمہور کے نزدیک مردود ہے اور بعض کے نزدیک مقبول ہے بشرطیکہ صدق لہجہ اور زبان کی حفاظت کے ساتھ متصف ہو۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اگر وہ کسی ایسے تواتر شرعی کا انکار کرے جس کے متعلق یقینی علم ہو کہ وہ امر دین میں سے ہے، تو وہ مردود ہے اور اگر اس طرح

پر نہ ہو تو وہ مقبول ہے گو مخالفین اسکی تکفیر کریں۔ بشرطیکہ اس میں ضبط و ورع، تقویٰ و احتیاط اور صیانت کی صفات پائی جائیں۔ بدعتی کے بارے میں مذہب مختار یہ ہے کہ اگر وہ بدعت کا داعی اور اس کا رائج کرنے والا ہو تو وہ مردود ہے ورنہ مقبول ہے۔ بشرطیکہ وہ ایسی چیز روایت نہ کرتا ہو جس سے اسکی بدعت کو تقویت پہنچتی ہو۔ کیونکہ اس صورت میں وہ قطعاً مردود ہے۔ مختصر یہ کہ اہلِ بدعت و ہوا اور باطل مذاہب والوں سے حدیث اخذ کرنے میں اختلاف ہے۔ صاحب جامع الاصول نے کہا ہے کہ محدثین کی ایک جماعت نے خوارج، قدریہ، رافضی و شیعہ اور دیگر اصحاب بدعت سے حدیثیں اخذ کی ہیں اور ایک دوسری جماعت نے احتیاط سے کام لیا ہے اور ان تمام بدعتی فرقوں سے اخذ حدیث میں اجتناب کیا۔ ان میں سے ہر ایک کی اپنی اپنی نیت ہے"۔ بلاشبہ ان فرقوں سے حدیثوں کا اخذ کرنا بہت زیادہ تلاش وجستجو کے بعد ہوتا ہے تاہم پھر بھی احتیاط اسی میں ہے کہ ان سے حدیث اخذ نہ کی جائے۔ اس لیے کہ یہ بات ثابت شدہ ہے کہ یہ فرق متبدعہ اپنے مذاہب کی ترویج کے لیے حدیثیں گھڑا کرتے تھے اور توبہ و رجوع کے بعد اس کا اقرار کر لیتے تھے (واللہ اعلم)

**فصل**: ضبط سے متعلق بھی وجوہِ طعن پانچ ہیں فرطِ غفلت، کثرتِ غلط، مخالفتِ ثقات، وہم اور سوءِ حافظہ۔

فرطِ غفلت اور کثرتِ غلط دونوں قریب المعنیٰ ہیں۔ غفلت کا تعلق سماع اور تحصیلِ حدیث سے اور غلط کا تعلق بیان کرنے اور پہنچانے سے ہے۔ اسناد یا متن میں ثقات کی مخالفت چند طریقوں پر ہوتی ہے جو شذوذ کا باعث ہوتی ہے اور اُسے ضبط سے متعلق وجوہ طعن میں اس لیے شمار کیا گیا ہے کہ ثقات کی مخالفت کا سبب عدم ضبط و حفظ اور تغیر و تبدل سے محفوظ ہوتا ہے۔ اور طعن وہم اور نسیان کے سبب ہوتا ہے کہ راوی ان دونوں کی وجہ غلطی کر کے وہم کے طور پر روایت کرتا ہے۔ اس وہم کی اطلاع اگر ایسے قرائن سے ہو جاتے جو اس کی غفلت اور قدح کے اسباب و علل پر دلالت کرتے ہوں تو وہ حدیث معلل ہو گی اور علم حدیث میں یہ سب سے زیادہ دقیق اور غامض مسئلہ ہے اس کو وہی لوگ سمجھ سکتے ہیں جنہیں اللہ نے فہم ثاقب اور وسیع حافظہ عطا کیا ہو اور وہ اسانید و متون کے احوال اور رُواۃ کے مراتب کی معرفت تامہ رکھتے ہوں جیسے متقدمین میں اس فن کے اربابِ کمال ہیں جن کا سلسلہ امام دارقطنی تک پہنچ کر ختم ہو جاتا ہے کہ ان کے بعد اس فن میں ایسا صاحب کمال کوئی پیدا نہیں ہوا۔ (واللہ اعلم)

سوءِ حفظ سے مراد محدثین کے نزدیک یہ ہے کہ راوی کی اصابت اسکی خطا پر غالب نہ ہو اور اس کا حفظ و اتقان سہو و نسیان سے زیادہ نہ ہو۔ یعنی اگر خطاء و نسیان اس کے ثواب و اتقان کے مساوی ہو یا غالب ہو تو یہ سوءِ حفظ میں داخل ہو گا۔ پس معتمد علیہ صواب و اتقان اور ان کی کثرت ہے۔ حافظہ کی خرابی (سوءِ حفظ) اگر ہر وقت مدت العمر راوی کے شاملِ حال رہی ہو تو اس کی حدیث غیر معتبر ہو گی۔ بعض محدثین کے نزدیک یہ بھی شاذ میں داخل ہے۔

اگر سوءِ حفظ کسی عارض کے سبب طاری ہو۔ جیسے کبر سنی۔ بینائی کے جاتے رہنے یا کتابوں کے ضائع ہو جانے کے سبب حافظہ میں خلل پیدا ہو جائے تو اُسے مختلط کہا جائے گا۔ پس ایسے راوی کی اختلاط و اختلال سے قبل روایت کردہ حدیثیں مقبول ہوں گی بشرطیکہ وہ روایات اس حالت کے طاری ہونے کے بعد کی روایتوں سے ممتاز ہوں۔ اگر ممتاز نہ ہوں تو توقف کیا جائے گا۔ اگر مشتبہ ہو تب بھی یہی حکم ہے۔ اور اگر ایسے مختلط راوی کی بیان کردہ حدیثوں کے لیے متابعات اور شواہد ہوں تو پھر وہ بجائے مردود ہونے کے قبولیت و رجحان کا درجہ پائیں گی اور یہی حکم مستور، مُدلّس اور مرسل حدیثوں کا ہے۔

**فصل**: صحیح حدیث کے مختلف مراتب و درجات ہیں۔ اگر اس کا راوی ایک ہے تو وہ غریب ہے۔ دو راوی ہوں تو وہ حدیث عزیز ہے اور اگر دو سے زیادہ ہوں تو وہ مشہور یا مستفیض ہے۔ اور کسی حدیث کے رُواۃ کی کثرت اگر اس حد کو پہنچ جائے کہ ان کا کذب پر متفق ہونا محال ہو تو اس حدیث کو متواتر کہیں گے اور غریب کا ایک نام فرد بھی ہے اور مراد اس سے راوی کا کسی جگہ ایک ہونا ہے۔ اگر اسناد

میں کسی ایک جگہ میں ہو تو اُسے فردِ نسبی کہتے ہیں اور اگر ہر جگہ میں ہو تو فردِ مطلق۔ اور دو ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ہر جگہ ایسا ہی ہو۔ اگر صرف ایک جگہ میں ہو تو وہ حدیث عزیز نہیں، غریب ہو گی۔ اسی طرح حدیث مشہور میں کثرت کے معنی یہ ہیں کہ ہر جگہ دو سے زیادہ راوی ہوں اور یہی مطلب ہے محدثین کے اس قول کا کہ "اس فن میں اَقل اکثر پر حاکم ہے"۔

اس بحث سے یہ معلوم ہوا کہ غرابت صحت کے منافی نہیں اور یہ ممکن ہے کہ حدیث صحیح غریب ہو بایں طور کہ اس کے سب راوی ثقہ ہوں اور غریب کبھی شاذ کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے یعنی وہ شذوذ جو حدیث میں طعن کے اقسام میں سے ہے۔ یہی (شذوذ) مراد ہے صاحب المصابیح کے اس قول سے "ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ" جبکہ وہ بطریقِ طعن بیان کریں اور بعض نے ثقات کی مخالفت کا لحاظ کیے بغیر (جیسا کہ پہلے گذر چکا ہے) شاذ کی تفسیر مفرد راوی کے ساتھ کی ہے اور وہ کہتے ہیں کہ (یہ حدیث) صحیح شاذ اور صحیح غیر شاذ ہے۔ پس شذوذ اس معنی کے لحاظ سے بھی غرابت کی طرح صحت کے منافی نہیں ہے۔ البتہ جب مقامِ طعن میں ذکر کیا جائے تو وہاں ثقات کی مخالفت معتبر ہو گی (اس لیے کہ وہ صحت کے منافی ہے۔)

**فصل:** ضعیف حدیث وہ ہے جس میں وہ شرائط جن کا اعتبار صحیح اور حسن حدیثوں میں کیا جاتا ہے کُل کے کُل یا ان میں سے بعض مفقود ہوں اور اس کے راوی کی شذوذ و نکارت یا کسی علت کی وجہ سے مذمت کی گئی ہو۔ اس اعتبار سے ضعیف حدیث کی متعدد قسمیں ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح صحیح لذاتہٖ اور صحیح لغیرہٖ، حسن لذاتہٖ اور حسن لغیرہٖ ان کمال صفات میں مختلف مراتب و درجات کی حامل ہوں گی جن کا ان دونوں کے مفہوم میں اعتبار کیا جاتا ہے۔ درآں حالیکہ اصل صحت اور حسن میں ان کے مابین اشتراک ہے۔

محدثین نے مراتبِ صحت کا انضباط اور اس کی تعیین کر دی ہے اور اسناد میں اس کی مثالیں دی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ عدالت اور ضبط تمام رجالِ حدیث کو شامل ہے۔ تاہم بعض بعض پر فوقیت رکھتے ہیں۔

مطلقاً کسی خاص سند کو اصح الاسانید (سب سے زیادہ صحیح سند) کہنے میں اختلاف ہے۔ بعض نے "زَیْنُ الْعَابِدِیْنَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ" کو اصح الاسانید کہا ہے۔ بعض نے "مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اِبْنِ عُمَرَ" کو اور بعض نے "سَالِمٌ عَنْ اِبْنِ عُمَرَ" کو لیکن صحیح بات یہ ہے کہ کسی ایک مخصوص سند پر اصح ہونے کا مطلقاً حکم لگا دینا ٹھیک نہیں کیونکہ صحت میں بہت سے مراتب ہیں اور بہت سی اسناد اس میں داخل ہوتی ہیں۔ البتہ اس میں اس انداز کی قید لگا دی جائے کہ یہ فلاں شہر میں اصح الاسانید ہے۔ یا فلاں باب یا فلاں مسئلے میں اصح الاسانید ہے تو صحیح ہے۔ (واللہ اعلم)

**فصل:** امام ترمذیؒ کی عادت ہے کہ وہ اپنی جامع ترمذی میں ایک ایک حدیث پر بیک وقت کئی کئی حکم لگا دیتے ہیں مثلاً "یہ حدیث حسن صحیح ہے"۔ "یہ غریب حسن ہے"۔ "یہ حدیث حسن غریب اور صحیح ہے"۔ اس کی توجیہہ یہ ہے کہ حسن اور صحیح کے اجتماع کے جواز میں بایں طور شبہ نہیں ہو سکتا کہ کوئی حدیث حسن لذاتہٖ اور صحیح لغیرہٖ ہو۔ اسی طرح غرابت اور صحت کے اجتماع میں بھی شبہ نہیں البتہ غرابت اور حسن کے اجتماع میں لوگوں نے کچھ اشکال محسوس کیا ہے اس لیے کہ امام ترمذیؒ نے حسن میں تعددِ طُرق کا اعتبار کیا ہے پھر وہ غریب کیونکر ہو سکتی ہے (غریب میں تو طُرق متعدد نہیں ہو سکتے) اس کا جواب محدثین یہ دیتے ہیں کہ حسن میں تعددِ طُرق کا اعتبار علی الاطلاق نہیں ہے بلکہ اس کی ایک قسم میں ہے اور جب حسن اور غرابت کے اجتماع کا حکم لگایا جائے تو اس سے مراد دوسری قسم ہو گی اور بعض نے اس کی توجیہہ یہ پیش کی ہے کہ امام ترمذیؒ نے اس طرح اختلافِ طُرق کی طرف اشارہ کیا ہے کہ بعض طریقوں میں یہ غریب ہے اور بعض طریقوں میں حسن۔ اور بعض کے نزدیک واؤ اَوْ کے معنی میں ہے یعنی انہیں اس بارے میں یقینی علم نہ ہونے کی وجہ سے شک اور تردد ہے کہ آیا یہ حدیث غریب ہے یا حسن ہے اور بعض نے یہ کہا ہے کہ یہاں حسن سے اس کے اصطلاحی معنی نہیں بلکہ لغوی معنی مراد ہیں یعنی جس کی طرف طبیعت مائل ہو لیکن یہ قول بہت مستبعد ہے۔

**فصل**:- حدیث صحیح کا احکام میں حجت ہونا سب کے نزدیک متفق علیہ ہے۔ اسی طرح عام علماء کے نزدیک حسن لذاتہ ہے کہ وہ بھی قابلِ حجت ہونے میں صحیح کے ساتھ ملحق ہے گو رتبہ میں وہ صحیح سے کم ہے۔ ایسے ہی اس حدیثِ ضعیف کے قابلِ احتجاج ہونے میں بھی اتفاق ہے جو تعدّدِ طُرق کیوجہ سے حسن لغیرہ کے درجے کو پہنچ جاتے۔

یہ جو مشہور ہے کہ "حدیثِ ضعیف فضائلِ اعمال میں معتبر ہے اس کے ماسوا میں نہیں"۔ تو اس سے مراد مفرد احادیث ہیں نہ کہ وہ احادیث جو متعدد طرق سے مروی ہوں۔ اس لیے کہ ایسی احادیث تو ضعیف میں نہیں بلکہ حسن کے درجہ میں داخل ہیں۔ اس کی صراحت آئمہ حدیث نے کردی ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اگر ضعیف سوءِ حفظ یا اختلاط یا تدلیس کی وجہ سے ہو گو اس کا راوی صدق و دیانت سے متصف ہو تو اس کی تلافی تعدُّدِ طُرق سے ہوجاتے گی اور اگر اس کا ضعف اتّہامِ کِذب یا شذوذ یا خطائے فاحش کی بنا پر ہو تو تعدُّدِ طُرق سے اسکی تلافی ممکن نہیں ایسی حدیث ضعیف ہی قرار پاتے گی جو صرف فضائلِ اعمال میں ہی کارآمد ہو گی۔ یہی حکم محدّثین کے اس مقولے کے لیے بھی ہوگا کہ "ضعیف کا ضعیف کے ساتھ ملنا قوت کے لیے مفید نہیں"۔ یعنی اس سے بھی وُہی ضعیف روایات مراد ہیں جن کے ضعف کی تعدُّدِ طرق سے تلافی نہیں ہوتی اگر یہ مطلب نہ لیا جائے تو محدثین کا یہ قول لغو قرار پائے گا۔ فتدبّر!

**فصل**:- جب مراتبِ صحیح میں تفاوُت ہے کہ بعض، بعض سے زیادہ صحیح ہیں تو معلوم ہونا چاہیئے کہ جمہور محدثین کے نزدیک یہ طے شدہ امر ہے کہ صحیح بخاری حدیث کی تمام تصنیف شدہ کتابوں میں مقدّم ہے۔ یہاں تک کہ ان کا قول ہے کہ "اَصَحُّ الکُتُبِ بَعْدَ کِتَابِ اللّٰہِ صَحِیْحُ الْبُخَارِیّ" "کتاب اللہ کے بعد صحیح ترین کتاب صحیح بخاری ہے"۔ البتہ بعض مغاربہ نے صحیح مسلم کو صحیح بخاری پر ترجیح دی ہے۔ جمہور کہتے ہیں کہ ایسے لوگوں نے صرف حُسنِ بیان، وُضع و ترتیب کی خوبی۔ دقیق اشارات کی رعایت اور اسناد میں نکات کی خوبیوں کو ہی پیشِ نظر رکھا ہے حالانکہ اس بنا پر ترجیح و عدم ترجیح خارج از بحث ہے۔ اصل گفتگو صحت و قوت اور اس سے تعلق رکھنے والی چیزوں میں ہے اور اس لحاظ سے کوئی کتاب ان شرائط اور کمال صفات کی بنا پر صحیح بخاری کے برابر نہیں جن کا امام بخاریؒ نے صحت کے متعلق رجالِ حدیث میں خیال رکھا ہے۔ اور بعض نے ان دونوں میں سے ایک کو دوسرے پر ترجیح دینے میں توقّف کیا ہے لیکن پہلا مسلک صحیح ہے (جس کی رُو سے صحیح بخاری کو ترجیح حاصل ہے)۔

وُہ حدیث جس کی تخریج میں امام بخاریؒ و امام مسلمؒ متفق ہوں اُسے (متفق علیہ) کہا جاتا ہے۔ شیخ (حافظ ابن حجر) کہتے ہیں بشرطیکہ وہ ایک ہی صحابی سے ہوں۔ محدّثین نے کہا ہے کہ متفق علیہ احادیث دو ہزار تین سو چھبیس (۲۳۲۶) ہیں مختصر یہ کہ جس پر شیخین (امام بخاریؒ و امام مسلمؒ) متفق ہوں وہ دوسری حدیثوں پر مقدم ہیں۔ دوسرے نمبر پر وُہ احادیث ہیں جنہیں صرف امام بخاریؒ نے روایت کیا پھر وہ جسے امام مسلمؒ نے روایت کیا اس کے بعد ان احادیث کا نمبر ہے جو بخاری و مسلم کی شرطوں کے مطابق ہیں۔ اس کے بعد وہ جو صرف امام بخاریؒ کی شرط پر ہوں پھر وہ جو صرف امام مسلمؒ کی شرط کے مطابق ہوں۔ اس کے بعد ان کے علاوہ ان آئمہ کی روایت کردہ حدیثیں ہیں جنہوں نے صحت کا التزام کیا ہے اور ان کی تصحیح کی ہے اس طرح یہ کل سات قسمیں ہوں گی۔

بخاری و مسلم کی شرط سے مراد یہ ہے کہ رجالِ حدیث اُن صفات کے ساتھ متّصف ہوں جن کے ساتھ بخاری و مسلم کے رجال ضبط و عدالت عدمِ شذوذ و نکارت اور عدمِ غفلت میں متصف ہیں اور بعض کے نزدیک شرط بخاری و مسلم سے مراد یہ ہے کہ اسکے رجال وہی ہوں جو بخاری و مسلم کے ہیں۔ بہرحال یہ ایک طویل بحث ہے جسکو ہم نے مقدمہ شرح سفر السعادۃ میں بیان کیا ہے۔

**فصل:-** صحیح احادیث صرف بخاری و مسلم میں ہی محصور نہیں ہیں۔ نہ ان دونوں نے صحیح احادیث کا استقصاء ہی کیا ہے۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ ان میں جو احادیث ہیں وہ سب صحیح ہیں اور بہت سی ایسی احادیث ہیں جو اُن کے نزدیک صحیح تھیں اور اُن کی شرائط کے مطابق بھی تھیں لیکن اس کے باوجود وہ اپنی کتابوں میں نہیں لائے۔ چہ جائیکہ ایسی احادیث لاتے جو اُن کے علاوہ دوسروں کے نزدیک صحیح تھیں۔ امام بخاریؒ نے کہا ہے کہ "میں اپنی اس کتاب (جامع صحیح) میں صرف صحیح احادیث ہی لایا ہوں اور بہت سی صحیح احادیث چھوڑ بھی دی ہیں۔" امام مسلمؒ کا قول ہے کہ میں اپنی اس کتاب میں جو احادیث لایا ہوں وہ سب صحیح ہیں۔ تاہم میں یہ نہیں کہتا کہ جن احادیث کو میں نے چھوڑ دیا ہے وہ ضعیف ہیں البتہ اس ترک و اخذ میں وجوہِ صحت اور دیگر مقاصد کو سامنے رکھا گیا ہے۔ اور انہیں کے مطابق ایسا گیا ہے۔

امام حاکم ابو عبداللہ نیسا بوری نے ایک کتاب تصنیف کی ہے جس کا نام "مستدرک" ہے جن صحیح حدیثوں کو بخاری و مسلم نے چھوڑ دیا ہے ان کو انہوں نے اپنی اس کتاب میں بیان کر کے اس کی تلافی کی ہے۔ ان کے علاوہ بعض وہ احادیث بھی بیان کی ہیں جو ان دونوں کی شرطوں یا ان میں سے کسی ایک کی شرط کے مطابق ہیں اور کچھ ایسی احادیث بھی اس میں لائے ہیں جو شیخین کے علاوہ دیگر آئمہ کی شرائط پر ہیں۔ امام حاکم نے اپنی کتاب کے آغاز میں کہا ہے کہ امام بخاری و مسلم نے یہ فیصلہ کبھی نہیں دیا کہ ان کی کتابوں میں بیان کردہ احادیث کے علاوہ جو احادیث ہیں وہ صحیح نہیں ہیں۔ امام حاکم نے کہا کہ ہمارے اس زمانہ میں بدعتیوں کا ایک فرقہ پیدا ہو گیا ہے جنہوں نے آئمہ دین پر زبان طعن دراز کی کہ ان احادیث کی تعداد دس ہزار تک بھی نہیں پہنچتی اور امام بخاریؒ سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا کہ مجھے ایک لاکھ صحیح احادیث اور دو لاکھ غیر صحیح حدیثیں یاد تھیں اس صحیح سے ان کی مراد بہ ظاہر (واللہ اعلم) وہ صحیح ہے جو ان کی شرطوں کے مطابق ہو۔

اس کتاب یعنی (مستدرک حاکم) میں تکرار کے ساتھ بیان کی ہوئی احادیث کی تعداد سات ہزار دو سو پچھتر (۷۲۷۵) اور حذف تکرار کے بعد چار ہزار (۴۰۰۰) ہیں۔ دوسرے کئی آئمہ نے بھی صحاح تصنیف کی ہیں جیسے "صحیح ابن خزیمہ"۔ انہیں امام الائمہ کہا جاتا ہے اور ابن حبان کے شیخ (استاذ) ہیں۔ ابن حبان نے ان کی تعریف میں کہا ہے کہ میں نے روئے زمین پر کوئی ایسا آدمی نہیں دیکھا جو علم حدیث میں ان سے بڑھ کر ہو اور حدیث کے صحیح الفاظ ان سے زیادہ یاد رکھنے والا ہو گویا تمام احادیث ان کی نظروں کے سامنے تھیں۔ اور جیسے ان (ابن خزیمہ) کے شاگرد ابن حبان کی صحیح ہے، جو ثقہ، ثابت، فاضل اور فہیم امام ہیں۔ امام حاکم نے کہا ہے کہ ابن حبان علم، لغت، حدیث اور وعظ کا خزینہ تھے اور اپنے زمانے کے عقلاء میں شمار کیے جاتے تھے اور جیسے امام حاکم ابو عبداللہ نیسا بوری جو حافظ و ثقہ ہیں، کی صحیح ہے جس کا نام مستدرک ہے۔ ان کی اس کتاب میں کچھ تساہل راہ پا گیا ہے جس پر لوگوں نے گرفت کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ابن خزیمہ اور ابن حبان، حاکم سے زیادہ قوی و مستند اور اسانید و متون میں زیادہ بہتر اسلوب کے حامل ہیں۔ اور جیسے حافظ ضیاء مقدسی کی مختارہ (مجموعہ حدیث) ہے جس میں انہوں نے وہ صحیح حدیثیں بیان کی ہیں جو بخاری و مسلم میں نہیں ہیں۔ اور محدثین نے ان کی کتاب "مختارہ" کو مستدرک سے اچھا قرار دیا ہے اور جیسے ابن عوانہ اور ابن السکن کی صحیح اور ابن جارود کی المنتقی ہے یہ بھی وہ کتابیں ہیں جن میں بطور خاص صحیح احادیث کا اہتمام کیا گیا ہے۔ تاہم بعض لوگوں نے ان کتابوں پر غلط یا صحیح تنقید بھی کی ہے۔ وَ فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيْمٌ۔ ہر صاحب علم سے بڑھ کر صاحب علم ہے۔

**فصل:-** وہ چھ کتابیں جو مشہور ہیں اور اہل اسلام میں پڑھی پڑھائی جاتی ہیں۔ ان کو صحاح ستہ کہا جاتا ہے اور وہ ہیں صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، نسائی، سنن ابن ماجہ اور بعض کے نزدیک چھٹی کتاب ابن ماجہ کی جگہ موطا امام مالک ہے، صاحب جامع الاصول نے بھی موطا ہی کو اختیار کیا ہے اور (بخاری و مسلم کے علاوہ دیگر) چار کتابوں میں صحیح، حسن اور ضعیف ہر قسم کی حدیثیں ہیں لیکن ان سب کا نام صحاح ستہ، تغلیب کے طور پر ہے۔ صاحب المصابیح نے صحیحین کی حدیثوں کے علاوہ دیگر کتابوں کی احادیث کا نام حسن رکھا ہے جو اسی

طریق تغلیب اور معنی لغوی کے قریب با یہ اُن کی اپنی کوئی نئی اصطلاح ہے اور بعض کے خیال میں دارمی کو چھٹی کتاب شمار کیا جانا زیادہ مناسب اور لائق ہے اس لیے کہ اس کے رجال میں ضعف کم اور اس کی احادیث میں منکر و شاذ حدیثیں نادر ہیں اسکی سندیں عالی ہیں اور اس کی ثلاثیات بخاری کی ثلاثیات سے زیادہ ہیں۔

یہ مذکورہ کتب وہ ہیں جو سب سے زیادہ مشہور ہیں تاہم ان کے علاوہ اور بھی کئی کتابیں شہرت کی حامل ہیں۔ امام سیوطیؒ نے اپنی کتاب "جمع الجوامع" میں بہت سی کتابوں سے حدیثیں لی ہیں جن کی تعداد بچاس سے متجاوز ہے اور جو صحیح و حسن و ضعیف حدیثوں پر مشتمل ہے۔ اور امام سیوطیؒ نے یہ بھی کہا ہے کہ میں اس کتاب میں ایسی کوئی حدیث نہیں لایا جو وضع کے ساتھ موسوم ہو اور جس کے رد اور ترک پر محدثین کا اتفاق ہو اور صاحب المشکوٰۃ نے اپنی کتاب کے دیباچے میں کئی آئمہ متقنین کا ذکر کیا ہے جن کے اسمائے گرامی یہ ہیں بخاریؒ، مسلمؒ، امام مالکؒ، امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبلؒ، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، دارمی، دارقطنی بیہقی اور رزین رحمہم اللہ۔ ان کے علاوہ دوسرے ائمہ کا ذکر اجمالاً کیا ہے۔ ہم نے ان سب ائمہ کے حالات الگ ایک کتاب "الاکمال بذکر اسماء الرجال" میں لکھے ہیں۔

وَمِنَ اللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَهُوَ الْمُسْتَعَانُ فِي الْمَبْدَأِ وَالْمَعَادِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

# خُطْبَۂ کِتَاب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ شَھَادَۃً تَکُوْنُ لِلنَّجَاۃِ وَسِیْلَۃً وَّلِرَفْعِ الدَّرَجَاتِ کَفِیْلَۃً وَّاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الَّذِیْ بَعَثَہٗ وَطُرُقُ الْاِیْمَانِ قَدْ عَفَتْ اٰثَارُھَا وَخَبَتْ اَنْوَارُھَا وَوَھَنَتْ اَرْکَانُھَا وَجُھِلَ مَکَانُھَا فَشَیَّدَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَامُہٗ مِنْ مَّعَالِمِھَا مَا عَفٰی وَشَفٰی مِنَ الْعَلِیْلِ فِیْ تَاْئِیْدِ کَلِمَۃِ التَّوْحِیْدِ مَنْ کَانَ عَلٰی شَفَا وَاَوْضَحَ سَبِیْلَ الْھِدَایَۃِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّسْلُکَھَا وَاَظْھَرَ کُنُوْزَ السَّعَادَۃِ لِمَنْ قَصَدَ اَنْ یَّمْلِکَھَا اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ التَّمَسُّکَ بِھَدْیِہٖ لَا یَسْتَتِبُّ اِلَّا بِالْاِقْتِفَاءِ لِمَا صَدَرَ مِنْ مِّشْکٰوتِہٖ وَالْاِعْتِصَامُ بِحَبْلِ اللّٰہِ لَا یَتِمُّ اِلَّا بِبَیَانِ کَشْفِہٖ وَکَانَ کِتَابُ الْمَصَابِیْحِ الَّذِیْ صَنَّفَہُ الْاِمَامُ مُحْیِ السُّنَّۃِ قَامِعُ الْبِدْعَۃِ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْحُسَیْنُ بْنُ مَسْعُوْدِ الْفَرَّاءِ الْبَغَوِیُّ رَفَعَ اللّٰہُ دَرَجَتَہٗ اَجْمَعَ کِتَابٍ صُنِّفَ فِیْ بَابِہٖ وَاَضْبَطَ لِشَوَارِدِ الْاَحَادِیْثِ وَاَوَابِدِھَا وَلَمَّا سَلَکَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ طَرِیْقَ الْاِخْتِصَارِ وَحَذَفَ الْاَسَانِیْدَ تَکَلَّمَ فِیْہِ بَعْضُ النُّقَّادِ وَاِنْ کَانَ نَقْلُہٗ وَاِنَّہٗ مِنَ الثِّقَاتِ کَالْاِسْنَادِ لٰکِنْ لَّیْسَ مَا فِیْہِ اَعْلَامٌ کَالْاَغْفَالِ فَاسْتَخَرْتُ اللّٰہَ تَعَالٰی وَاسْتَوْفَقْتُ مِنْہُ فَاَعْلَمْتُ مَا اَغْفَلَہٗ فَاَوْدَعْتُ کُلَّ حَدِیْثٍ مِّنْہُ فِیْ مَقَرِّہٖ کَمَا رَوَاہُ الْاَئِمَّۃُ الْمُتْقِنُوْنَ وَالثِّقَاتُ الرَّاسِخُوْنَ مِثْلُ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِیْلَ الْبُخَارِیِّ وَاَبِی الْحُسَیْنِ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْقُشَیْرِیِّ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ مَالِکِ بْنِ اَنَسٍ الْاَصْبَحِیِّ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ اِدْرِیْسَ الشَّافِعِیِّ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ اَحْمَدَ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے بخشش مانگتے ہیں۔ ہم پناہ مانگتے ہیں اس سے اپنے نفس کی شرارتوں اور اپنے بُرے اعمال سے جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت کر دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو وہ گمراہ کر دے اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ایسی گواہی جو نجات کا وسیلہ اور بلندیٔ درجات کی ضامن ہو اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں ایسے رسول کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ایسے وقت میں بھیجا کہ ایمان کے راستوں کے آثار مٹ گئے تھے ان کی روشنی بجھ گئی تھی اور اس کے رکن کمزور اور سست ہو گئے تھے اور ان کا مکان نامعلوم ہو چکا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نشان مٹ گئے تھے ان کو مضبوط کیا اور کلمۂ توحید کی تائید میں ایسے بیمار کو شفا بخشی جو ہلاکت کے کنارے پر تھا۔ راہِ ہدایت واضح کی اس شخص کے لیے جو اس پر چلنا چاہتا ہے اور نیک بختی کے خزانے ظاہر کر دیئے اس کے لیے جو اُن کا مالک بننا چاہتا ہے۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد تحقیق پیغمبرِ خدا کے طریق کو اختیار کرنا نہیں درست ہوتا ہے مگر اس چیز کی پیروی کرنے سے جو سینۂ مبارک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ظاہر ہوتی ہے۔ اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھنا پورا نہیں ہوتا ہے مگر آپ کے خوب کھول کر بیان کر دینے سے۔ اور کتاب مصابیح جسے امام محی السنۃ (سنت کے زندہ کرنے والے) قامع البدعۃ (بدعت کو دُور کرنے والے) ابو محمد حسین بن مسعود الفراء البغوی نے تصنیف کیا ہے (اللہ ان کے درجات بلند کرے) جامع ترین کتاب تھی جو اپنے باب میں تصنیف کی گئی ہے اور منفرق اور منتشر احادیث کو خوب قریب کرنے والی تھی اور جبکہ امام محی السنۃ نے اختصار کی راہ اختیار کی ہے اور اسانید کو حذف کر دیا ہے بعض ناقدین نے اس بارہ میں کلام کیا اگرچہ آپ کا نقل کر دینا ہی سند کی طرح ہے کیونکہ آپ ثقہ عالم ہیں۔ لیکن نشان والی چیز بے نشان کی طرح نہیں ہو سکتی۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے استخارہ (طلب خیر) کیا اس سے توفیق چاہی میں نے بے نشان پر نشان لگا دیا ہے اور ہر حدیث

بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ الشَّيْبَانِيِّ وَأَبِيْ عِيسٰى مُحَمَّدِ بْنِ عِيسٰى
التِّرْمِذِيِّ وَأَبِيْ دَاوُدَ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ السِّجِسْتَانِيِّ
وَأَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَحْمَدَ بْنِ شُعَيْبٍ النَّسَائِيِّ وَأَبِيْ عَبْدِ
اللهِ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ مَاجَةَ الْقَزْوِيْنِيِّ وَأَبِيْ مُحَمَّدٍ
عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيِّ وَأَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ
بْنِ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيِّ وَأَبِيْ بَكْرٍ أَحْمَدَ بْنِ حُسَيْنٍ الْبَيْهَقِيِّ
وَأَبِي الْحَسَنِ رَزِيْنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعَبْدَرِيِّ وَغَيْرِهِمْ
وَقَلِيْلٌ مَّا هُوَ وَإِنِّيْ إِذَا نَسَبْتُ الْحَدِيْثَ إِلَيْهِمْ كَأَنِّيْ
أَسْنَدْتُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُمْ قَدْ
فَرَغُوْا مِنْهُ وَأَغْنَوْنَا عَنْهُ وَسَرَدْتُّ الْكِتَابَ وَالْأَبْوَابَ
كَمَا سَرَدَهَا وَاقْتَفَيْتُ أَثَرَهٗ فِيْهَا وَقَسَّمْتُ كُلَّ بَابٍ غَالِبًا
عَلٰى فُصُوْلٍ ثَلٰثَةٍ أَوَّلُهَا مَا أَخْرَجَهُ الشَّيْخَانِ أَوْ أَحَدُهُمَا
وَاكْتَفَيْتُ بِهِمَا وَإِنِ اشْتَرَكَ فِيْهِ الْغَيْرُ لِعُلُوِّ دَرَجَتِهِمَا
فِي الرِّوَايَةِ وَثَانِيْهَا مَا أَوْرَدَهٗ غَيْرُهُمَا مِنَ الْأَئِمَّةِ الْمَذْكُوْرِيْنَ
وَثَالِثُهَا مَا اشْتَمَلَ عَلٰى مَعْنَى الْبَابِ مِنْ مُّلْحَقَاتٍ مُّنَاسِبَةٍ
مَعَ مُحَافَظَةٍ عَلَى الشَّرِيْطَةِ وَإِنْ كَانَ مَأْثُوْرًا عَنِ السَّلَفِ
وَالْخَلَفِ ثُمَّ إِنَّكَ إِنْ فَقَدْتَّ حَدِيْثًا فِيْ بَابٍ فَذٰلِكَ
عَنْ تَكْرِيْرٍ أُسْقِطُهٗ وَإِنْ وَجَدْتَّ آخَرَ بَعْضَهٗ
مَتْرُوْكًا عَلَى اخْتِصَارِهٖ أَوْ مَضْمُوْمًا إِلَيْهِ تَمَامُهٗ فَعَنْ
دَاعِيْ اهْتِمَامٍ أَتْرُكُهٗ وَأُلْحِقُهٗ وَإِنْ عَثَرْتَ عَلَى اخْتِلَافٍ
فِي الْفَصْلَيْنِ مِنْ ذِكْرِ غَيْرِ الشَّيْخَيْنِ فِي الْأَوَّلِ وَذِكْرِهِمَا
فِي الثَّانِيْ فَاعْلَمْ أَنِّيْ بَعْدَ تَتَبُّعِيْ كِتَابَيِ الْجَمْعِ بَيْنَ
الصَّحِيْحَيْنِ لِلْحُمَيْدِيِّ وَجَامِعِ الْأُصُوْلِ اعْتَمَدْتُّ
عَلٰى صَحِيْحَيِ الشَّيْخَيْنِ وَمَتْنَيْهِمَا وَإِنْ رَأَيْتَ اخْتِلَافًا
فِيْ نَفْسِ الْحَدِيْثِ فَذٰلِكَ مِنْ تَشَعُّبِ طُرُقِ الْأَحَادِيْثِ
وَلَعَلِّيْ مَا اطَّلَعْتُ عَلٰى تِلْكَ الرِّوَايَةِ الَّتِيْ سَلَكَهَا الشَّيْخُ
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَقَلِيْلًا مَّا تَجِدُ أَقُوْلُ مَا وَجَدْتُّ
هٰذِهِ الرِّوَايَةَ فِيْ كُتُبِ الْأُصُوْلِ أَوْ وَجَدْتُّ خِلَافَهَا
فَإِذَا وَقَفْتَ عَلَيْهِ فَانْسُبِ الْقُصُوْرَ إِلَيَّ لِقِلَّةِ

کو اس کے ٹھکانے پر رکھ دیا ہے جس طرح اسے ائمہ ہدیٰ اور ثقہ و محکم محدثین جیسے
ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری، ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیری، ابوعبداللہ مالک
بن انس اصبحی، ابوعبداللہ محمد بن ادریس شافعی، ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی
ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، ابوعبدالرحمان احمد
بن شعیب نسائی، ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ قزوینی، ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن
دارمی، ابوالحسن علی بن عمر دارقطنی، ابوبکر احمد بن حسین بیہقی، ابوالحسن رزین بن
معاویہ عبدری وغیرہم نے روایت کیا ہے اور وہ کم ہیں جب میں نے کوئی
حدیث ان کی طرف منسوب کردی گویا میں نے اس کی سند نبی صلی اللہ علیہ
وسلم تک پہنچادی۔ کیونکہ وہ سند کے بیان کرنے سے فارغ ہو چکے ہیں اور ہم کو
اس سے بے پروا کر دیا ہے۔ میں نے کتب اور ابواب کو اس طرح بیان کیا
ہے جیسے صاحب مصابیح نے بیان کیا ہے اور میں نے اس بارہ میں ان کے
نقش قدم کی پیروی کی ہے۔ اکثر میں نے ہر باب کو تین فصلوں پر تقسیم کیا ہے
پہلی فصل میں وہ احادیث ہیں جن کو شیخین یا ان دونوں میں سے ایک نے روایت
کیا ہے۔ میں نے ان دونوں کے ساتھ ہی کفایت کی ہے اگرچہ روایت حدیث
میں ان دونوں کے علاوہ دوسرے بھی شریک ہوں۔ ان کے بلند درجہ ہونے
کی وجہ سے۔ دوسری فصل میں وہ احادیث ہیں جن کو بخاری و مسلم کے علاوہ مذکور
ائمہ میں سے کسی نے بیان کیا ہے۔ تیسری فصل میں وہ احادیث ہیں جو معنی باب
پر مشتمل ہیں اور مناسب ملحقات رکھتی ہیں اور شرط مذکور کی بھی رعایت کی ہے۔
اگرچہ صحابی اور تابعی سے منقول ہو۔ پھر اگر تو کسی حدیث کو کسی باب میں گم پائے تو
تکرار کی وجہ سے میں نے اسے ساقط کر دیا ہے اور اگر تو پائے کہ حدیث کا بعض
حصہ چھوڑ دیا گیا ہے اختصار پر یا بقیہ حدیث کا حصہ اس کی طرف ملا دیا گیا ہے۔
تو اہتمام کے باعث میں نے چھوڑا یا ملایا ہے۔ اور اگر دونوں فصلوں میں اختلاف
معلوم ہو (اطلاع پائے یا خبردار ہو) کہ غیر شیخین کا فصل اوّل میں ذکر ہے اور
شیخین کا دوسری فصل میں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے جمع بین الصحیحین جو
امام حمیدی کی ہے اور جامع الاصول میں حدیث تلاش کرنے کے بعد شیخین کی
صحیحین اور ان کے متن پر اعتماد کیا ہے۔ اگر نفس حدیث میں تجھے اختلاف نظر
آئے تو اس کی وجہ حدیث کی مختلف اسناد ہیں اور شاید کہ میں اس حدیث پر مطلع
نہیں ہو سکا جیسے شیخ مصنف رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے اور بہت کم جگہوں
پر تو پائے گا کہ میں نے کہہ دیا ہے کہ یہ روایت کتب اصول میں میں نے نہیں پائی

الدّرایۃ الی جناب الشیخ رفع اللّٰہ قدرہ فی
الدارین حاشا للّٰہ من ذالک رحمہ اللّٰہ من اذا وقف
علی ذالک نبّھنا علیہ وارشدنا طریق الصواب ولم
اٰل جھدًا فی التنقیر والتفتیش بقدر الوسع
والطاقۃ ونقلت ذالک الاختلاف کما وجدت وما
اشار الیہ رضی اللّٰہ عنہ من غریب او ضعیف
او غیرھما بیّنت وجھہ غالبا وما لم یشر الیہ
مما فی الاصول فقد قفیتہ فی ترکہ الّا فی مواضع
لغرض وّربما تجد مواضع مھملۃ وّ ذالک
حیث لم اطّلع علی راویہ فترکت البیاض فان
عثرت علیہ فالحقہ بہ احسن اللّٰہ جزاءک
وسمیت الکتاب بمشکٰوۃ المصابیح واسأل
اللّٰہ التوفیق والاعانۃ والھدایۃ والصیانۃ
وتیسیر ما اقصدہ وان ینفعنی فی
الحیٰوۃ وبعد الممات وجمیع
المسلمین والمسلمات حسبی
اللّٰہ ونعم الوکیل ولا حول
ولا قوۃ الا باللّٰہ العزیز
الحکیم۔

عن عمر بن الخطاب رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول
اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم انما الاعمال بالنیات و
انما لامرئ ما نوی فمن کانت ھجرتہ الی اللّٰہ و
رسولہ فھجرتہ الی اللّٰہ ورسولہ ومن کانت
ھجرتہ الی دنیا یصیبھا او امرأۃ یتزوجھا
فھجرتہ الی ما ھاجر الیہ۔
(متفق علیہ)

یا اس کے خلاف روایت موجود ہے۔ جب کسی ایسے اختلاف پر تو اطلاع پائے
تو قصور کی نسبت میری طرف کر میری کم مائگی کی وجہ سے، نہ جناب شیخ کی طرف
اللہ تعالیٰ دارین میں ان کا مرتبہ بلند کرے۔ پاکی ہے واسطے اللہ کے اس سے۔
اللہ اس شخص پر رحم کرے جب وہ اس سے واقف ہو تو ہمیں اس سے خبردار کر دے
اور درست راہ بتلا دیوے۔ اور میں نے حدیث کی تحقیق و تلاش میں کسی قسم کی کوشش میں
کوتاہی نہیں کی۔ وسعت اور طاقت کے مطابق۔ اور میں نے اختلاف جس طرح
پایا ہے اسی طرح نقل کر دیا ہے۔ اور شیخ رضی اللہ عنہ نے جس حدیث کے غریب
اور ضعیف ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے میں نے اس کا سبب بیان کر دیا ہے۔ اور
جس کی طرف انہوں نے اشارہ نہیں کیا میں نے بھی اصول میں اس کے چھوڑ دینے
میں ان کی پیروی کی ہے مگر چند ایک جگہوں میں کسی غرض خاص سے ایسا نہیں کیا
بعض جگہ تو پائے گا کہ حدیث بیان کرنے کے بعد کتاب کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔
میں اس کے راوی پر مطلع نہیں ہو سکا اس لیے سفید جگہ چھوڑ دی ہے۔ اگر تو خبردار ہو
(اور تجھے اس کا پتہ چل جائے) اس حدیث کو اس کے ساتھ ملا دے۔ اللہ تجھے
بدلہ دے۔ میں نے اس کتاب کا نام مشکوٰۃ المصابیح رکھا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے
توفیق، مدد کرنے، ہدایت اور خطا سے بچانے کا سوال کرتا ہوں۔ اور سوال کرتا
ہوں کہ جس کام کا میں نے ارادہ کیا ہے اُسے آسان بنا دے اور زندگی میں بھی اور
مرنے کے بعد مجھے نفع دے۔ سب مسلمان مردوں اور عورتوں کو بھی نفع دے
اللہ مجھ کو کافی ہے اور اچھا کارساز ہے۔ گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی
مجھ میں طاقت نہیں ہے مگر اللہ کے ساتھ جو غالب اور حکمت والا ہے۔

عمر بن خطاب سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
ہے۔ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جس کی وہ
نیت کرے جس شخص . . . . کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے۔
اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔ اور جس شخص کی ہجرت
دنیا کی طرف ہے کہ اسے پہنچے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کی غرض ہے تو
اس کی ہجرت اس چیز کی طرف ہے جس کے لیے اُس نے ہجرت کی ہے
(متفق علیہ)

# کِتَابُ الْاِیْمَانِ

# ایمان کا بیان

## پہلی فصل

1۔ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيْدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيْدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لَا يُرٰى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ حَتّٰى جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلٰى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِيْ عَنِ الْإِسْلَامِ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا قَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا لَهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ قَالَ فَأَخْبِرْنِيْ عَنِ الْإِيْمَانِ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَأَخْبِرْنِيْ عَنِ الْإِحْسَانِ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَأَخْبِرْنِيْ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَأَخْبِرْنِيْ عَنْ أَمَارَاتِهَا قَالَ أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِي الْبُنْيَانِ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَبِثْتُ مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ لِيْ يَا عُمَرُ أَتَدْرِيْ مَنِ السَّائِلُ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ جِبْرِيْلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِيْنَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَرَوَاهُ أَبُوْ هُرَيْرَةَ مَعَ اخْتِلَافٍ وَفِيْهِ وَإِذَا رَأَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الصُّمَّ الْبُكْمَ مُلُوْكَ الْأَرْضِ فِيْ خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ

حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے اس نے کہا کہ ہم ایک دفعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اچانک ایک شخص ہم پر ظاہر ہوا جس کے کپڑے نہایت سفید اور بال بہت زیادہ سیاہ تھے اس پر سفر کا نشان معلوم نہ ہوتا تھا اور نہ ہم میں سے اُسے کوئی جانتا تھا۔ یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر بیٹھ گیا۔ اپنے دونوں زانو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں زانوؤں سے لگا دیئے اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں زانوؤں پر رکھ لیئے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ مجھے اسلام کی خبر دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ معبود نہیں اور محمد اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور تو نماز پڑھے اور زکوٰۃ دے اور رمضان کے روزے رکھے۔ بیت اللہ شریف کا حج کرے۔ جبکہ تو اس کی طرف زادِ راہ کی طاقت رکھے۔ اس نے کہا آپ نے سچ فرمایا۔ ہم نے تعجب کیا کہ آپ سے پوچھتا ہے اور تصدیق کرتا ہے۔ اس نے کہا مجھے ایمان کے متعلق خبر دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا تو اللہ تعالیٰ اور فرشتوں پر اور اسکی کتابوں اور اسکے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور اسکی اچھی اور بُری تقدیر پر بھی تیرا ایمان ہو

اس نے کہا آپ نے سچ فرمایا۔ اس نے کہا احسان کے متعلق مجھے خبر دیں فرمایا تو اللہ تعالیٰ کی اس طرح بندگی کرے کہ تو دیکھتا ہے اس کو اگر نہیں دیکھ سکتا۔ پس وہ دیکھتا ہے تجھ کو۔ اس نے کہا پس قیامت کے متعلق مجھے خبر دو۔ آپؐ نے فرمایا جس سے تو پوچھ رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ جاننے والا نہیں ہے۔ اس نے کہا پس مجھ کو اس کی علامتوں کے متعلق خبر دو۔ آپ نے فرمایا۔ ... لونڈی اپنے مالک کو جنے گی اور ... تو دیکھے ننگے پاؤں والے ننگے بدنوں والے مفلسوں بکریوں کے چرواہوں کو کہ عمارتوں میں فخر کریں گے۔ راوی نے کہا پھر وہ شخص چلا گیا۔ میں دیر تک ٹھہرا رہا۔ پھر آپؐ نے مجھے فرمایا اے عمر تو جانتا ہے وہ سوالات پوچھنے والا کون تھا میں اور اس کا رسولؐ زیادہ جاننے والا ہے۔ فرمایا پس تحقیق وہ جبرائیلؑ تھا دین سکھلانے کے لیے آیا تھا (مسلم) ابو ہریرہؓ نے تھوڑے سے اختلاف الفاظ کے ساتھ بیان کیا ہے اور اس کے الفاظ یہ ہیں جس وقت تو ننگے پاؤں والوں اور ننگے جسموں والوں، بہروں اور گونگوں کو زمین کا بادشاہ دیکھے۔ پانچ چیزیں ہیں کہ اُن کو

الآیۃ۔ (متفق علیہ)

اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا پھر یہ آیت پڑھی تحقیق اللہ تعالیٰ کے نزدیک علم ہے قیامت کا اور برساتا ہے مینہ آخر آیت تک (متفق علیہ)

۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَھَادَۃِ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوۃِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے اس کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور تحقیق محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں اور نماز کا اچھی طرح پڑھنا اور زکوٰۃ ادا کرنا۔ حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ (متفق علیہ)

۳ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ شُعْبَۃً فَاَفْضَلُھَا قَوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَدْنَاھَا اِمَاطَۃُ الْاَذٰی عَنِ الطَّرِیْقِ وَالْحَیَاءُ شُعْبَۃٌ مِّنَ الْاِیْمَانِ۔ متفق علیہ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کی چند اوپر ستر شاخیں ہیں ان میں افضل لا الٰہ الا اللہ کہنا ہے اور سب سے کمتر تکلیف دہ چیز کا راستہ سے دور کرنا ہے اور حیاء ایمان کی ایک شاخ ہے (متفق علیہ)

۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ وَالْمُھَاجِرُ مَنْ ھَجَرَ مَا نَھَی اللّٰہُ عَنْہُ ھٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِیِّ وَلِمُسْلِمٍ قَالَ اِنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْمُسْلِمِیْنَ خَیْرٌ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کامل مسلمان وہ ہے کہ مسلمان اس کی زبان اور اس کے ہاتھ سے سلامت رہیں اور کامل مہاجر (ہجرت کرنے والا) وہ ہے جو اس چیز کو چھوڑ دے جسے اللہ نے منع کیا ہے۔ یہ لفظ بخاری کے ہیں اور مسلم میں ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا مسلمانوں میں کون بہتر ہے آپؐ نے فرمایا وہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان سلامت رہیں۔

۵ وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔ (متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ میں اس کی طرف اس کے باپ اور اس کی اولاد اور سب آدمیوں سے زیادہ پیارا ہو جاؤں (متفق علیہ)

۶ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مَّنْ کُنَّ فِیْہِ وَجَدَ بِھِنَّ حَلَاوَۃَ الْاِیْمَانِ مَنْ کَانَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِمَّا سِوَاھُمَا وَمَنْ اَحَبَّ عَبْدًا لَّا یُحِبُّہٗ اِلَّا لِلّٰہِ وَمَنْ یَّکْرَہُ اَنْ یَّعُوْدَ فِی الْکُفْرِ بَعْدَ اَنْ اَنْقَذَہُ اللّٰہُ مِنْہُ کَمَا یَکْرَہُ اَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ۔ (متفق علیہ)

اور اسیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ہیں جس میں وہ ہوں گی ایمان کی حلاوت پالے گا۔ جو شخص کہ اللہ اور اس کا رسول اس کی طرف سب سے بڑھ کر محبوب ہو اور جو کسی دوسرے شخص کو صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر دوست رکھتا ہے اور جو شخص کفر میں لوٹ جانے کو اس طرح برا سمجھے جبکہ اللہ نے اسے اس سے نکال لیا ہے جس طرح آگ میں جانا برا سمجھتا ہے۔ (متفق علیہ)

۷ وَعَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاقَ طَعْمَ الْاِیْمَانِ مَنْ رَّضِیَ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا رَوَاہُ مُسْلِمٌ۔

حضرت عباسؓ بن مطلب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ نے فرمایا اس شخص نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا جو راضی ہو گیا اللہ سے رب ہونے پر اور اسلام سے دین ہونے پر اور حضرت محمدؐ کے رسول ہونے پر۔ (مسلم)

۸ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِہٖ لَا یَسْمَعُ بِیْ اَحَدٌ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے

مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ يَهُوْدِيٌّ وَّلَا نَصْرَانِيٌّ ثُمَّ يَمُوْتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِيْ اُرْسِلْتُ بِهٖ اِلَّا كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کہ اس امت میں سے جو شخص بھی خواہ وہ یہودی ہو یا نصرانی میری (رسالت کی) خبر سنے اور اللہ تعالیٰ کا جو پیغام میں لایا ہوں اس پر ایمان نہ لائے اور مر جائے وہ یقیناً دوزخیوں میں سے ہے (مسلم)

۹/۹ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَّهُمْ اَجْرَانِ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمَنَ بِنَبِيِّهٖ وَاٰمَنَ بِمُحَمَّدٍ وَّالْعَبْدُ الْمَمْلُوْكُ اِذَا اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِيْهِ وَرَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهٗ اَمَةٌ يَطَاُهَا فَاَدَّبَهَا فَاَحْسَنَ تَادِيْبَهَا وَعَلَّمَهَا فَاَحْسَنَ تَعْلِيْمَهَا ثُمَّ اَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا فَلَهٗ اَجْرَانِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں ان کے لیے دو ثواب ہیں۔ ایک وہ شخص جو اہل کتاب میں سے ہے اپنے نبی پر ایمان لایا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایمان لایا اور دوسرا غلام مملوک جب ادا کرے حق اللہ تعالیٰ کا اور حق اپنے مالکوں کا اور تیسرا شخص وہ ہے کہ اس کی ایک لونڈی تھی جس سے صحبت کرتا تھا اس نے اُسے ادب سکھلایا پس اچھا ادب سکھلایا اور اُسے علم (دین) سکھلایا اچھی طرح تعلیم سکھلائی پھر اس کو آزاد کر دیا اور اس سے نکاح کر لیا۔ پس اس کے لیے دو گنا ثواب ہے۔ (متفق علیہ)

۱۰/۱۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ عَصَمُوْا مِنِّيْ دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّ الْاِسْلَامِ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اِلَّا اَنَّ مُسْلِمًا لَّمْ يَذْكُرْ اِلَّا بِحَقِّ الْاِسْلَامِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ لڑوں یہاں تک کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور وہ نماز پڑھیں زکوٰۃ دیں پس جس وقت وہ ایسا کر لیں انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور اپنے مال بچا لیے مگر اسلام کے حق سے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ پر ہے (متفق علیہ) مگر مسلم نے اِلَّا بِحَقِّ الْاِسْلَامِ کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

۱۱/۱۱ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَاَكَلَ ذَبِيْحَتَنَا فَذٰلِكَ الْمُسْلِمُ الَّذِيْ لَهٗ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُوْلِهٖ فَلَا تُخْفِرُوا اللّٰهَ فِيْ ذِمَّتِهٖ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہماری طرح نماز پڑھے۔ ہمارے قبلہ کی طرف متوجہ ہو۔ ہمارا ذبیحہ کھا لے پس یہ مسلمان ہے کہ اس کے لیے ذمہ اللہ تعالیٰ کا اور اس کے رسول کا ہے۔ پس اس کے ذمہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے خیانت نہ کرو (بخاری)

۱۲/۱۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَتٰى اَعْرَابِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُهٗ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَّتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكٰوةَ الْمَفْرُوْضَةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا اَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا شَيْئًا وَّلَا اَنْقُصُ مِنْهُ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک اعرابی (دیہاتی) آیا اُس نے کہا مجھے ایسا عمل بتلا دیجیے جب میں اُسے کروں جنت میں داخل ہوں۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کر اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا۔ فرض نماز پڑھ اور فرض زکوٰۃ ادا کر رمضان کے روزے رکھ۔ اُس نے کہا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے نہ میں اس پر کچھ زیادتی کروں گا اور نہ اس سے کم کروں گا جب وہ چلا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ ایک جنتی آدمی کو دیکھے وہ اس کی طرف دیکھ لے۔

(متفق علیہ)

١٣/١٣ وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْ لِّيْ فِي الْاِسْلَامِ قَوْلًا لَا اَسْاَلُ عَنْهُ اَحَدًا بَعْدَكَ وَفِيْ رِوَايَةٍ غَيْرَكَ قَالَ قُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

سفیان بن عبداللہ رضی سے روایت ہے میں نے کہا۔ اے اللہ کے رسول اسلام میں آپ مجھے ایک ایسی بات فرما دیجئے کہ آپ کے بعد میں کسی سے نہ پوچھوں۔ ایک روایت میں غیرک کے لفظ ہیں۔ آپ نے فرمایا تو کہہ میں اللہ پر ایمان لایا پھر اس پر قائم رہ۔ (مسلم)

١٤/١٤ وَعَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّأْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهٖ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُوْلُ حَتّٰى دَنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ يَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ فَقَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهٗ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ وَذَكَرَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكٰوةَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا فَقَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَا اَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ الرَّجُلُ اِنْ صَدَقَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت طلحہ بن عبید اللہ سے روایت ہے اس نے کہا ایک آدمی اہل نجد کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا جس کے سر کے بال پراگندہ تھے اس کی آواز کی گنگناہٹ ہم سنتے تھے اور سمجھتے نہیں تھے کہ وہ کیا کہتا ہے۔ یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آگیا۔ ناگہاں وہ اسلام کے متعلق پوچھ رہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں رات دن میں اس نے کہا ان کے سوا مجھ پر اور بھی ہیں آپ نے فرمایا نہیں مگر یہ کہ تو نفل پڑھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور رمضان المبارک کے مہینے میں روزے رکھنا۔ اس نے کہا ان کے سوا اور بھی مجھ پر ہیں آپ نے فرمایا نہیں مگر یہ کہ تو نفل روزے رکھے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کا ذکر کیا اس نے کہا اس کے سوا مجھ پر ہے آپ نے فرمایا نہیں مگر یہ کہ تو نفل صدقہ دیوے۔ راوی نے کہا اس آدمی نے پیٹھ پھیری اور وہ کہتے جا رہا تھا اللہ کی قسم نہ میں اس پر زیادہ کروں گا اور نہ کم کروں گا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مراد پاتی اس شخص نے اگر سچا ہے۔

(متفق علیہ)

١٥/١٥ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْقَوْمُ اَوْ مَنِ الْوَفْدُ قَالُوْا رَبِيْعَةُ قَالَ مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ اَوْ بِالْوَفْدِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامٰى قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَا نَسْتَطِيْعُ اَنْ نَّاْتِيَكَ اِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هٰذَا الْحَيُّ مِنْ كُفَّارِ مُضَرَ فَمُرْنَا بِاَمْرٍ فَصْلٍ نُّخْبِرْ بِهٖ مَنْ وَّرَآءَنَا وَنَدْخُلْ بِهِ الْجَنَّةَ وَسَاَلُوْهُ عَنِ الْاَشْرِبَةِ فَاَمَرَهُمْ بِاَرْبَعٍ وَّنَهَاهُمْ عَنْ اَرْبَعٍ اَمَرَهُمْ بِالْاِيْمَانِ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ قَالُوْا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

حضرت ابن عباس رضی سے روایت ہے کہ عبدالقیس کا وفد جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کونسی قوم ہے یہ کونسا وفد ہے انہوں نے کہا ہم ربیعہ ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس جماعت یا وفد کو خوش آمدید ہو۔ اس حالت میں کہ نہ رسوا ہو اور نہ پشیمان انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول ہم آپ کے پاس حرمت والے مہینوں کے علاوہ آنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان مضر کا کافر قبیلہ ہے۔ پس ہمیں آپ ایک حکم کے ساتھ امر فرمادیں کہ فرق کر دے۔ ہم اس کی ان لوگوں کو خبر دیں جو ہمارے پیچھے ہیں اور ہم اس کے سبب جنت میں داخل ہو جائیں۔ انہوں نے آپ سے پینے کے برتنوں کے متعلق دریافت کیا۔ آپ نے اُن کو چار چیزوں کا حکم دیا اور چار چیزوں سے روکا۔ ان کو ایک اللہ کے ساتھ ایمان لانے کا حکم دیا۔ آپ نے فرمایا تم جانتے ہو اللہ کے ساتھ ایمان لانے کا کیا معنیٰ ہے۔ انہوں نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا۔

إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ وَإِقَامُ الصَّلٰوةِ وَإِيتَاءُ الزَّكٰوةِ وَصِيَامُ رَمَضَانَ وَأَنْ تُعْطُوا مِنَ الْمَغْنَمِ الْخُمُسَ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ عَنِ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَقَالَ احْفَظُوهُنَّ وَأَخْبِرُوا بِهِنَّ مَنْ وَرَاءَكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِلْبُخَارِيِّ۔

اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ نماز کا قائم کرنا۔ زکوٰۃ کا دینا۔ رمضان کے روزے رکھنا۔ اور فرمایا کہ تم غنیمت سے پانچواں حصہ دو اور چار قسم کے برتنوں سے انہیں روکا۔ لاکھ کئے ہوئے مرتبان یا ٹھلیوں سے کدو کے تونبوں سے۔ درختوں کی جڑوں کو کھود کھلا کر بنائے ہوئے برتنوں کے استعمال سے اور رال کئے ہوئے برتنوں سے اور فرمایا کہ یاد رکھو ان کو جو تمہارے پیچھے ہیں ان کو خبر دو۔ (متفق علیہ)

١٦/١٦ وَعَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ مِّنْ أَصْحَابِهِ بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَّا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُوا فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفٰى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَهُوَ إِلَى اللّٰهِ إِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ فَبَايَعْنَاهُ عَلٰى ذٰلِكَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس حالت میں کہ ان کے گرد صحابہؓ کی ایک جماعت تھی۔ میرے ہاتھ پر بیعت کرو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرو گے، اور نہ چوری کرو گے اور نہ زنا کرو گے اور نہ مار ڈالو گے اپنی اولاد کو اور نہ اٹھاؤ بہتان کہ باندھ لیا ہو تم نے اُسے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان اور نیک بات میں نافرمانی نہ کرو۔ جو شخص اس وعدہ کو پورا کرے گا اس کا اجر اللہ پر ہے اور جو ان چیزوں میں سے کسی کو پہنچا۔ دنیا میں اس کی سزا دیا گیا وہ اس کا کفارہ ہے اور جو کوئی پہنچا ان میں سے کسی چیز کو پھر اللہ نے اُسے ڈھانک لیا وہ اللہ کے سپرد ہے اگر چاہے بخش دے اگر چاہے سزا دیوے ہم نے اس پر آپ سے بیعت کی۔ (متفق علیہ)

١٧/١٧ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَضْحٰى أَوْ فِطْرٍ إِلَى الْمُصَلّٰى فَمَرَّ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَإِنِّي أُرِيتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ وَبِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَّدِينٍ أَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْ إِحْدَاكُنَّ قُلْنَ وَمَا نُقْصَانُ دِينِنَا وَعَقْلِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ أَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ مِثْلُ نِصْفِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكِ مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا قَالَ أَلَيْسَ إِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكِ مِنْ نُقْصَانِ دِينِهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے لیے عیدگاہ کی طرف نکلے۔ عورتوں کے پاس سے گذرے پس فرمایا اے عورتوں کی جماعت خیرات کرو اہل نار میں اکثر مجھے عورتیں دکھائی گئیں ان عورتوں نے کہا کس لیے اسے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا تم لعنت بہت کرتی ہو اور خاوند کی ناشکری کرتی ہو میں نے نہیں دیکھا کہ ایک ناقص عقل رکھنے والی اور ناقص دین والی مرد ہوشیار کی عقل کو تم سے بڑھ کر کھودے۔ عورتوں نے کہا اور ہمارے دین کا نقصان کیا ہے اور ہماری عقل کا نقصان کیا ہے اے اللہ کے رسول۔ آپ نے فرمایا کیا عورت کی گواہی مرد کی آدھی گواہی کے برابر نہیں ہے انہوں نے کہا کیوں نہیں آپؐ نے فرمایا یہ اس کی عقل کا نقصان ہے۔ فرمایا کیا عورت جب حیض والی ہوتی ہے نہ نماز پڑھتی ہے اور نہ روزہ رکھتی ہے عورتوں نے کہا کیوں نہیں ایسا ہی ہے۔ آپؐ نے فرمایا یہ اس کے دین کا نقصان ہے۔ (متفق علیہ)

١٨/١٨ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى كَذَّبَنِي ابْنُ آدَمَ وَلَمْ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھ کو بیٹا آدمؑ کا جھٹلاتا ہے اور یہ بات اس کے لیے لائق نہیں

يَكُنْ لَهُ ذٰلِكَ وَشَتَمَنِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذٰلِكَ فَأَمَّا تَكْذِيبُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ لَنْ يُعِيدَنِي كَمَا بَدَأَنِي وَلَيْسَ أَوَّلُ الْخَلْقِ بِأَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ إِعَادَتِهِ وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا وَأَنَا الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ أَلِدْ وَلَمْ أُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي كُفُوًا أَحَدٌ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ لِي وَلَدٌ وَسُبْحَانِي أَنْ أَتَّخِذَ صَاحِبَةً أَوْ وَلَدًا

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اور مجھ کو بُرا کہتا ہے اور اس کو یہ لائق نہیں۔ پس اس کا مجھ کو جھٹلانا اُس کا یہ کہنا ہے کہ مرنے کے بعد مجھے ہرگز زندہ نہ کرے گا جیسے پیدا کیا مجھ کو پہلی بار اور پہلی بار پیدا کرنا اس کے زندہ کرنے سے سہل تر نہیں ہے۔ اس کا مجھ کو بُرا کہنا اس کا یہ کہنا ہے کہ اللہ نے اولاد پکڑی ہے اور حال یہ ہے کہ میں ایک ہوں بے پرواہ وُہ ذات کہ نہ جنا میں نے اور نہ جنا گیا اور نہیں میرے واسطے ہم سر کوئی۔ ابن عباس کی ایک روایت میں ہے کہ اس کا بُرا کہنا اس کا یہ کہنا کہ میرا فرزند ہے اور میں اس بات سے پاک ہوں کہ میں کسی کو اپنی بیوی یا فرزند ٹھہراؤں۔

(بخاری)

۱۹/۱۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي الْأَمْرُ أُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے آدم کا بیٹا مجھے ایذا دیتا ہے وہ زمانے کو گالی دیتا ہے اور میں زمانہ ہوں۔ میرے ہاتھ میں حکم ہے رات اور دن کو میں بدلتا ہوں۔

(متفق علیہ)

۲۰/۲۰ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَدٌ أَصْبَرَ عَلَى أَذًى يَسْمَعُهُ مِنَ اللّٰهِ يَدْعُونَ لَهُ الْوَلَدَ ثُمَّ يُعَافِيهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے جو کوئی ایذا دہ باتوں کو سنتا اس پر اللہ سے بڑھ کر صبر کرنے والا نہیں ہے۔ لوگ اس کے لیے لڑکا ثابت کرتے ہیں پھر وُہ ان کو عافیت دیتا ہے اور ان کو رزق دیتا ہے۔

(متفق علیہ)

۲۱/۲۱ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِلَّا مُؤْخِرَةُ الرَّحْلِ فَقَالَ يَا مُعَاذُ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى عِبَادِهِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَحَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَ مَنْ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا أُبَشِّرُ بِهِ النَّاسَ قَالَ لَا تُبَشِّرْهُمْ فَيَتَّكِلُوا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت معاذ رض سے روایت ہے کہا کہ میں ایک مرتبہ گدھے کی سواری پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھا تھا میرے اور آپ کے درمیان زین کی پچھلی لکڑی تھی آپ صلعم نے فرمایا اے معاذ! کیا تو جانتا ہے اللہ کا حق بندوں پر کیا ہے اور بندوں کا اللہ پر کیا حق ہے میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے آپ نے فرمایا تحقیق اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ اس کی عبادت کریں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اور بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ جو شخص اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے اس کو عذاب نہ دے میں نے کہا اے اللہ کے رسول کیں اس بات کی لوگوں کو خوشخبری نہ دوں آپ صلعم نے فرمایا ان کو خوشخبری نہ پہنچا پس بھروسہ کریں گے۔

(متفق علیہ)

۲۲/۲۲ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذٌ رَدِيفُهُ عَلَى الرَّحْلِ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ

حضرت انس رض سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ معاذ آپ کی سواری میں آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے۔ اے معاذ اس نے کہا میں حاضر ہوں اے اللہ کے رسول اور حاضر ہوں خدمت میں۔ فرمایا اے معاذ پھر کہا حاضر ہوں میں اے اللہ کے رسول اور حاضر ہوں خدمت میں۔ پھر فرمایا۔

قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَعْدَيْكَ ثَلٰثًا قَالَ مَا مِنْ اَحَدٍ يَّشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ صِدْقًا مِّنْ قَلْبِہٖ اِلَّا حَرَّمَہُ اللّٰہُ عَلَى النَّارِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَفَلَا اُخْبِرُ بِہِ النَّاسَ فَيَسْتَبْشِرُوْا قَالَ اِذًا يَّتَّكِلُوْا فَاَخْبَرَ بِهَا مُعَاذٌ عِنْدَ مَوْتِہٖ تَاَثُّمًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْہِ)

اے معاذ اس نے کہا حاضر ہوں میں اللہ کے رسول اور حاضر ہوں میں خدمت میں تین بار اسی طرح فرمایا۔ انسؓ نے کہا پھر فرمایا کوئی آدمی ایسا نہیں جو سچے دل سے اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں مگر اللہ اس پر آگ حرام کر دیتا ہے۔ معاذؓ نے کہا اے اللہ کے رسول میں لوگوں کو اس بات کی خبر نہ کر دوں پس وہ خوش ہوں فرمایا اس وقت وہ اعتماد کر بیٹھیں گے حضرت معاذؓ نے گناہ سے بچنے کی خاطر مرتے وقت اس بات کی خبر دی۔ (متفق علیہ)

۲۳/۲۳ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْہِ ثَوْبٌ اَبْيَضُ وَهُوَ نَائِمٌ ثُمَّ اَتَيْتُہٗ وَقَدِ اسْتَيْقَظَ فَقَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ثُمَّ مَاتَ عَلٰى ذٰلِكَ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ عَلٰى رَغْمِ اَنْفِ اَبِیْ ذَرٍّ وَكَانَ اَبُوْ ذَرٍّ اِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا قَالَ وَاِنْ رَغِمَ اَنْفُ اَبِیْ ذَرٍّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْہِ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپؐ کے اوپر سفید کپڑا تھا آپؐ سوتے ہوئے تھے۔ میں پھر آپؐ کے پاس آیا آپؐ اس وقت بیدار تھے۔ فرمایا نہیں کوئی بندہ جو کہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پھر اس پر وہ مرے مگر جنت میں داخل ہوگا میں نے کہا اگرچہ زنا کرے اور چوری کرے فرمایا اگرچہ چوری کرے اور زنا کرے میں نے کہا اگرچہ زنا کرے اور چوری کرے فرمایا اگرچہ زنا کرے اور چوری کرے۔ میں نے کہا اگرچہ زنا کرے اور چوری کرے فرمایا اگرچہ زنا کرے اور چوری کرے۔ ابوذر کی ناک کے خاک آلودہ ہونے کے باوجود ابوذر جس وقت یہ حدیث بیان کرتے فرماتے اگرچہ ابوذر کا ناک خاک آلودہ ہو۔ (متفق علیہ)

۲۴/۲۴ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِيْكَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنَّ عِيْسٰى عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُوْلُہٗ وَابْنُ اَمَتِہٖ وَكَلِمَتُہٗ اَلْقَاهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْہُ وَالْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَقٌّ اَدْخَلَہُ اللّٰہُ الْجَنَّةَ عَلٰى مَا كَانَ مِنَ الْعَمَلِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْہِ)

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص گواہی دے کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور تحقیق عیسٰیؑ اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہے اس کی لونڈی کا بیٹا اور اس کا کلمہ ہے کہ ڈالا اس نے مریم کی طرف اور روح ہے اس کی طرف سے اور جنت اور دوزخ برحق ہیں اللہ اس کو جنت میں داخل فرمائے گا وہ خواہ اوپر کسی عمل کے ہو۔ (متفق علیہ)

۲۵/۲۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ابْسُطْ يَمِيْنَكَ فَلْاُبَايِعْكَ فَبَسَطَ يَمِيْنَہٗ فَقَبَضْتُ يَدِيْ فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَمْرُو قُلْتُ اَرَدْتُّ اَنْ اَشْتَرِطَ قَالَ تَشْتَرِطُ مَاذَا قُلْتُ اَنْ يُّغْفَرَ لِيْ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ يَا عَمْرُو اَنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَہٗ وَاَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَاَنَّ

حضرت عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے کہا اپنا داہنا ہاتھ آگے بڑھائیے تاکہ میں بیعت کروں آپؐ نے اپنا داہنا ہاتھ پھیلایا میں نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا فرمایا اے عمرو تجھے کیا ہے میں نے کہا میں ایک شرط کرنا چاہتا ہوں فرمایا تو کیا شرط کرتا ہے؟ میں نے کہا شرط یہ ہے کہ مجھ کو بخش دیا جائے فرمایا اے عمرو تجھے علم نہیں کہ اسلام ان گناہوں کو دور کر دیتا ہے جو اس سے پہلے ہوتے ہیں اور ہجرت

الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالْحَدِيْثَانِ الْمَرْوِيَّانِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ وَالْآخَرُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِيْ سَنَذْكُرُهُمَا فِيْ بَابَيِ الرِّيَاءِ وَالْكِبْرِ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

ان گناہوں کو دُور کر دیتی ہے جو اس سے پہلے ہوتے ہیں اور حج ان گناہوں کو دُور کر دیتا ہے جو اُس سے پہلے کے ہوتے ہیں (مسلم) اور وُہ دونوں حدیثیں جو ابُوہریرہؓ سے روایت کی گئی ہیں۔ پہلی حدیث کے الفاظ ہیں اَنَا اَغنیٰ الشرکاء عن الشرک اور دوسری کے الفاظ ہیں اَلکبریاءُ ردائی ہم ان کو باب ریا اور باب کبر میں بیان کریں گے۔ انشاء اللہ۔

## دوسری فصل

۲۶/۲۶ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَخْبِرْنِيْ بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِيْ مِنَ النَّارِ قَالَ لَقَدْ سَأَلْتَ عَنْ أَمْرٍ عَظِيْمٍ وَإِنَّهٗ لَيَسِيْرٌ عَلٰى مَنْ يَسَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلٰى أَبْوَابِ الْخَيْرِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيْئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ وَصَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ تَلَا تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ حَتّٰى بَلَغَ يَعْمَلُوْنَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ وَعَمُوْدِهٖ وَذِرْوَةِ سَنَامِهٖ قُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَأْسُ الْأَمْرِ الْإِسْلَامُ وَعَمُوْدُهُ الصَّلٰوةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِمِلَاكِ ذٰلِكَ كُلِّهٖ قُلْتُ بَلٰى يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَأَخَذَ بِلِسَانِهٖ فَقَالَ كُفَّ عَلَيْكَ هٰذَا فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَإِنَّا لَمُؤَاخَذُوْنَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهٖ قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا مُعَاذُ وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ أَوْ عَلٰى مَنَاخِرِهِمْ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول مجھ کو ایک ایسے عمل کی خبر دیں جو مجھ کو جنت میں داخل کر دے اور آگ سے دُور رکھے فرمایا تحقیق تو نے ایک بڑے کام کے بارے میں پوچھا ہے اور تحقیق البتہ یہ آسان ہے جس پر اللہ آسان کر دے۔ وُہ یہ ہے تو اللہ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر۔ نماز قائم کر اور زکوٰۃ ادا کر رمضان کے روزے رکھ اور بیت اللہ کا حج کر۔ پھر فرمایا کیا میں تجھ کو خیر کے دروازے نہ بتلاؤں روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہ بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے اور آدمی کا آدھی رات کے وقت نماز پڑھنا پھر آپ نے آیت پڑھی۔ تَتَجَافٰی جُنُوبُهُم عَنِ الْمَضَاجِعِ یہاں تک کہ یَعْمَلُوْن تک پہنچے پھر فرمایا کیا بتلاؤں تجھ کو اس امر کا سر ستون اور کوہان کی بلندی میں نے کہا بتلا ئیے آپ نے فرمایا سر کام کا اسلام ہے اس کا ستون نماز ہے اور بلندی اس کا جہاد ہے۔ فرمایا کیا نہ خبر دوں میں تجھ کو ایک ایسے کام کی جس پر اس کا مدار ہے میں نے کہا کیوں نہیں، بتلا ئیے اے نبی خدا آپ نے اپنی زبان پکڑ لی اور فرمایا اس کو تو بند کر لے۔ میں نے کہا اے اللہ کے نبی کیا ہم اس چیز کے ساتھ پکڑے جاویں گے جو بولتے ہیں فرمایا گم کرے تجھ کو تیری ماں اے معاذ لوگوں کو آگ میں اُن کے منہ کے بل یا ناک کے بل ان کی زبان کی باتیں ہی گرائیں گی۔

(احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

۲۷/۲۷ وَعَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِلّٰهِ وَأَبْغَضَ لِلّٰهِ وَأَعْطٰى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيْمَانَ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ) وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ مَعَ تَقْدِيْمٍ وَتَأْخِيْرٍ وَفِيْهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ إِيْمَانَهٗ

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص محبت رکھے اللہ کی وجہ سے اور بغض رکھے واسطے اللہ کے اور دے واسطے اللہ کے اور نہ دے واسطے اللہ کے پس پورا کیا اس نے اپنے ایمان کو (ابوداؤد ترمذی) اسی معاذ بن انسؓ سے روایت کیا ہے اور اس میں کچھ تقدیم و تاخیر ہے اور اس میں ہے پس اس نے اپنے ایمان کو کامل کیا۔

۲۸/۲۸ وَعَنْ أَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین عمل

سَلَّمَ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ الْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ہے دوستی رکھنا اللہ کی راہ میں اور دشمنی رکھنا اللہ کی راہ میں
(ابوداؤد)

۲۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَالْمُؤْمِنُ مَنْ اَمِنَهُ النَّاسُ عَلٰى دِمَآئِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَآئِيُّ وَزَادَ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ بِرِوَايَةِ فَضَالَةَ وَالْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهٗ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ الْخَطَايَا وَالذُّنُوْبَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کامل مسلمان وہ ہے کہ مسلمان اس کی زبان اور اس کے ہاتھ سے سلامت رہیں اور پورا مومن وہ ہے کہ امن میں رہیں لوگ اس سے اپنے خون اور اپنے مالوں پر ترمذی، نسائی، بیہقی نے شعب الایمان میں فضالہ سے روایت کیا ہے کہ کامل جہاد کرنے والا وہ ہے جس نے اپنے نفس کو مشقت میں ڈالا اللہ کی فرمانبرداری میں اور اصل ہجرت کرنے والا وہ ہے جو چھوٹے اور بڑے گناہوں کو چھوڑ دے

۳۰ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَلَّمَا خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَالَ لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَةَ لَهٗ وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَّا عَهْدَ لَهٗ۔
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت انس رضی سے روایت ہے کہ کم خطبہ دیتے ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مگر اس میں فرماتے اس شخص کا ایمان کامل نہیں جس کے واسطے امانت نہیں اور اس شخص کا پورا دین نہیں جس کا عہد نہیں۔ (بیہقی نے شعب الایمان میں اسے روایت کیا ہے)

## تیسری فصل

۳۱ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّارَ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی سے روایت ہے کہ میں نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے جو شخص گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اللہ تعالیٰ نے اس پر آگ حرام کردی ہے۔
(مسلم)

۳۲ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عثمان بن عفان رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی مرے اور وہ جانتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جنت میں داخل ہوگا۔ (مسلم)

۳۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَانِ مُوْجِبَتَانِ قَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْمُوْجِبَتَانِ قَالَ مَنْ مَّاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَمَنْ مَّاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو چیزیں ہیں جو جنت اور دوزخ کو واجب کر دیتی ہیں ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول وہ چیزیں واجب کرنے والی کونسی ہیں فرمایا جو شخص مرگیا اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہوئے آگ میں داخل ہوگا اور جو شخص مرا اس حال میں کہ اللہ سے شرک نہ کرتا ہو تو جنت میں داخل ہوگا۔ (مسلم)

۳۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا قُعُوْدًا حَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ فِيْ نَفَرٍ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ اَظْهُرِنَا فَاَبْطَاَ عَلَيْنَا وَخَشِيْنَا اَنْ يُّقْتَطَعَ دُوْنَنَا وَفَزِعْنَا فَقُمْنَا

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد بیٹھے ہوئے تھے اور ہمارے ساتھ ابوبکر و عمر بھی جماعت میں تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان سے اٹھ کھڑے ہوتے آپ نے ہم پر دیر لگا دی ہم ڈرے کہیں ہماری عدم موجودگی میں آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچا۔ یہ خیال آتے ہی ہم گھبرا اور اٹھ کھڑے ہوئے میں سب سے پہلے

فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ فَزِعَ فَخَرَجْتُ أَبْتَغِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى أَتَيْتُ حَائِطًا لِلْأَنْصَارِ لِبَنِي النَّجَّارِ فَدُرْتُ بِهِ هَلْ أَجِدُ لَهُ بَابًا فَلَمْ أَجِدْ فَإِذَا رَبِيعٌ يَدْخُلُ فِي جَوْفِ حَائِطٍ مِنْ بِئْرٍ خَارِجَةٍ وَالرَّبِيعُ الْجَدْوَلُ قَالَ فَاحْتَفَزْتُ فَدَخَلْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مَا شَأْنُكَ قُلْتُ كُنْتَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا فَقُمْتَ فَأَبْطَأْتَ عَلَيْنَا فَخَشِينَا أَنْ تُقْتَطَعَ دُونَنَا فَفَزِعْنَا فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ فَزِعَ فَأَتَيْتُ هٰذَا الْحَائِطَ فَاحْتَفَزْتُ كَمَا يَحْتَفِزُ الثَّعْلَبُ وَهٰؤُلَاءِ النَّاسُ وَرَائِي فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَعْطَانِي نَعْلَيْهِ فَقَالَ اذْهَبْ بِنَعْلَيَّ هَاتَيْنِ فَمَنْ لَقِيَكَ مِنْ وَرَاءِ هٰذَا الْحَائِطِ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُسْتَيْقِنًا بِهَا قَلْبُهُ فَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ لَقِيتُ عُمَرَ فَقَالَ مَا هَاتَانِ النَّعْلَانِ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قُلْتُ هَاتَانِ نَعْلَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِي بِهِمَا مَنْ لَقِيتُ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُسْتَيْقِنًا بِهَا قَلْبُهُ بَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ فَضَرَبَ عُمَرُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ فَخَرَرْتُ لِاسْتِي فَقَالَ ارْجِعْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَرَجَعْتُ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْهَشْتُ بِالْبُكَاءِ وَرَكِبَنِي عُمَرُ وَإِذَا هُوَ عَلٰى أَثَرِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَقِيتُ عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي بَعَثْتَنِي بِهِ فَضَرَبَ بَيْنَ ثَدْيَيَّ ضَرْبَةً خَرَرْتُ لِاسْتِي فَقَالَ ارْجِعْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُمَرُ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا فَعَلْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَبَعَثْتَ أَبَا هُرَيْرَةَ بِنَعْلَيْكَ مَنْ لَقِيَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُسْتَيْقِنًا بِهَا قَلْبُهُ بَشَّرَهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنِّي أَخْشٰى أَنْ يَتَّكِلَ النَّاسُ عَلَيْهَا فَخَلِّهِمْ يَعْمَلُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلِّهِمْ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۵/۳۵ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاتِيحُ الْجَنَّةِ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

گھر آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرنے کے لیے نکلا یہاں تک کہ میں باغ کے پاس آیا جو بنو نجار کے انصار کا تھا میں اس کے گرد پھرا کہ اس کا دروازہ پاؤں میں نے اس کا دروازہ نہ پایا۔ ناگہاں ایک نالی باہر کے ایک کنوئیں سے باغ کے اندر داخل ہوتی تھی۔ ربیع کا معنی جدول ہے ابوہریرہؓ نے کہا میں سمٹ گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس داخل ہوا حضرتؐ نے فرمایا تو تو ابوہریرہؓ ہے میں نے کہا ہاں اے اللہ کے رسول فرمایا تیرا کیا حال ہے میں نے کہا آپؐ ہمارے درمیان تھے آپؐ کھڑے ہوئے پس آپؐ نے ہم پر دیر لگا دی ہم ڈرے کہ ہمارے بغیر آپؐ ایذا پہنچائے جاویں ہم گھبرائے میں لوگوں میں سب سے پہلے گھبرایا میں اس باغ کے پاس آیا میں سمٹا جس طرح لومڑی سمٹتی ہے لوگ میرے پیچھے آرہے تھے پس فرمایا اے ابوہریرہؓ اور آپؐ نے مجھے اپنی دونوں جوتیاں دیں اور فرمایا یہ میری دونوں جوتیاں لے جاؤ اس باغ کے پیچھے تجھے جو شخص ملے جو گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس حال میں کہ اس کا دل یقین رکھتا ہو اسکو جنت کی بشارت دو سب سے پہلے جسے میں ملا عمرؓ تھے کہا اے ابوہریرہؓ یہ دونوں جوتیاں کیسی ہیں میں نے کہا یہ دونوں جوتیاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہیں آپؐ نے مجھے دے کر بھیجا ہے کہ جس شخص کو میں ملوں جو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسکا دل یقین رکھتا ہو میں اُسے جنت کی بشارت دوں عمرؓ نے میری چھاتی کے درمیان مارا میں پیچھے کے بل گر پڑا پس کہا اے ابوہریرہ واپس لوٹ جا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور رونے کے ساتھ اپنی آواز بلند کی عمرؓ بھی میرے پیچھے چلے آتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہؓ تجھے کیا ہے میں نے کہا میں عمرؓ کو ملا تھا میں نے اُسے اس بات کی خبر دی جس کے ساتھ آپؐ نے مجھے بھیجا ہے اس نے میری چھاتی کے درمیان مارا میں پشت کے بل گر پڑا اور کہا لوٹ جا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عمرؓ تجھے کس بات نے اکسایا جو کچھ تو نے کیا ہے کہا اے اللہ کے رسول میرا ماں باپ آپ پر قربان ہو آپؐ نے اپنی دونوں جوتیاں دے کر ابوہریرہؓ کو بھیجا تھا کہ جس شخص کو ملے جو گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسکا دل اس بات کے ساتھ یقین رکھتا ہو اُسے جنت کی بشارت دے آپؐ نے فرمایا ہاں عمرؓ نے کہا آپ ایسا نہ کریں میں ڈرتا ہوں کہ لوگ بھروسہ کریں گے پس انہیں چھوڑ دیجئے عمل کریں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پس چھوڑ دے انکو (مسلم)

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنت کی کنجیاں اس بات کی گواہی دینا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(احمد)

۳۶/۳۶ وَعَنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ اِنَّ رِجَالًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تُوُفِّيَ حَزِنُوْا عَلَيْهِ حَتّٰى كَادَ بَعْضُهُمْ يُوَسْوِسُ قَالَ عُثْمَانُ وَكُنْتُ مِنْهُمْ فَبَيْنَا اَنَا جَالِسٌ مَرَّ عَلَيَّ عُمَرُ وَسَلَّمَ فَلَمْ اَشْعُرْ بِهٖ فَاشْتَكٰى عُمَرُ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ ثُمَّ اَقْبَلَا حَتّٰى سَلَّمَا عَلَيَّ جَمِيْعًا فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ مَّا حَمَلَكَ عَلٰى اَنْ لَّا تَرُدَّ عَلٰى اَخِيْكَ عُمَرَ سَلَامَهٗ قُلْتُ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ عُمَرُ بَلٰى وَاللّٰهِ لَقَدْ فَعَلْتَ قَالَ قُلْتُ وَاللّٰهِ مَا شَعَرْتُ اَنَّكَ مَرَرْتَ وَلَا سَلَّمْتَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ صَدَقَ عُثْمَانُ قَدْ شَغَلَكَ عَنْ ذٰلِكَ اَمْرٌ فَقُلْتُ اَجَلْ قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ تَوَفَّى اللّٰهُ تَعَالٰى نَبِيَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ نَّسْاَلَهٗ عَنْ نَّجَاةِ هٰذَا الْاَمْرِ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ قَدْ سَاَلْتُهٗ عَنْ ذٰلِكَ فَقُمْتُ اِلَيْهِ وَقُلْتُ لَهٗ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ اَنْتَ اَحَقُّ بِهَا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا نَجَاةُ هٰذَا الْاَمْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَبِلَ مِنِّي الْكَلِمَةَ الَّتِيْ عَرَضْتُ عَلٰى عَمِّيْ فَرَدَّهَا فَهِيَ لَهٗ نَجَاةٌ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت سے صحابہ رضی اللہ عنہم نے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر غم کیا یہاں تک کہ قریب تھا کہ بعض وسوسہ میں مبتلا ہو جائیں عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا میں بھی ان میں تھا۔ میں ایک مرتبہ بیٹھا ہوا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گذرے اور سلام کہا مجھے پتہ نہ چلا حضرت عمر نے اس بات کی شکایت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کی پھر وہ دونوں میرے پاس آئے اور دونوں نے اکٹھا مجھے سلام کہا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا کیا باعث ہے کہ تو نے لپنے بھائی عمر رضی اللہ عنہ کے سلام کا جواب نہیں دیا میں نے کہا میں نے تو ایسا نہیں کیا۔ عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے ہاں بخدا تو نے ایسا کیا ہے۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے کہا اللہ کی قسم مجھے پتہ نہیں چلا کہ تو گذرا ہے اور تو نے سلام کہا ہے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا عثمان نے سچ کہا تم کو کسی کام نے اس سے باز رکھا میں نے کہا ہاں ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا وہ کیا ہے میں نے کہا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فوت کر لیا ہے اس سے پہلے کہ ہم آپ سے اس امر کی نجات کے متعلق پوچھیں۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں آپ سے اس کے متعلق پوچھ لیا تھا میں اس کی طرف اُٹھ کھڑا ہوا اور میں نے کہا میرا ماں باپ تجھ پر قربان ہو تم اس بات کے زیادہ لائق تھے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول اس کام کی نجات کیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ سے وہ کلمہ قبول کر لیا جو میں نے لپنے چچا پر پیش کیا تھا اور اس نے اُسے قبول نہ کیا وُہ کلمہ اس کے لیے نجات ہے۔ (احمد)

۳۷/۳۷ وَعَنِ الْمِقْدَادِ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَبْقٰى عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ بَيْتُ مَدَرٍ وَّلَا وَبَرٍ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ كَلِمَةَ الْاِسْلَامِ بِعِزِّ عَزِيْزٍ وَّذُلِّ ذَلِيْلٍ اِمَّا يُعِزُّهُمُ اللّٰهُ فَيَجْعَلُهُمْ مِّنْ اَهْلِهَا اَوْ يُذِلُّهُمْ فَيَدِيْنُوْنَ لَهَا قُلْتُ فَيَكُوْنُ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے زمین کی پیٹھ پر کوئی مٹی کا بنا ہوا گھر یا خیمہ باقی نہیں رہے گا مگر اللہ تعالیٰ اس میں اسلام کو داخل کر دے گا۔ عزیز کے عزت دینے اور ذلیل کے ذلت دینے کے ساتھ۔ یا اللہ تعالیٰ ان کو عزت دے گا۔ ان کو اس کلمہ کا اہل کر دے گا۔ یا ان کو ذلیل کرے گا۔ پس اس کے لیے فرمانبردار ہو جائیں گے میں نے کہا پس تمام دین اللہ کے لیے ہو جائے گا۔ (احمد)

۳۸/۳۸ وَعَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ رضی اللہ عنہ قِيْلَ لَهٗ اَلَيْسَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لَّيْسَ مِفْتَاحٌ اِلَّا وَلَهٗ اَسْنَانٌ فَاِنْ جِئْتَ بِمِفْتَاحٍ لَهٗ اَسْنَانٌ فُتِحَ لَكَ وَاِلَّا لَمْ يُفْتَحْ لَكَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَرْجَمَةِ بَابٍ)

حضرت وہب رحمہ اللہ بن منبہ سے روایت ہے اسے کہا گیا کیا لا الٰہ الا اللہ جنت کی کنجی نہیں ہے کہا کیوں نہیں لیکن ہر کنجی کے دندان ہوتے ہیں اگر تو ایسی کنجی لائے جس کے دندان ہوں تیرے لیے کھل جاوے گا وگرنہ نہ کھولا جائے گا۔ (بخاری نے ترجمۃ الباب میں روایت کیا)

۳۹/۳۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ إِسْلَامَهُ فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَكُلُّ سَيِّئَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ بِمِثْلِهَا حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

تم میں سے جو کوئی اپنے اسلام لانے کو اچھا بنائے گا (یعنی اسلام کے کاموں کو صدق دل سے ادا کرے گا) تو اسکی ہر نیکی دس گنا لکھی جاتی ہے سات سو گنا تک اور جو برائی وہ کرتا ہے وہ اس کی مانند ہی لکھی جاتی ہے یہاں تک کہ اللہ سے ملاقات کرے۔

(متفق علیہ)

۴۰ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَا الْإِيْمَانُ قَالَ إِذَا سَرَّتْكَ حَسَنَتُكَ وَسَاءَتْكَ سَيِّئَتُكَ فَأَنْتَ مُؤْمِنٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَا الْإِثْمُ قَالَ إِذَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ شَيْءٌ فَدَعْهُ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا ایمان کیا ہے فرمایا جس وقت تجھے تیری نیکی خوش کرے اور تیری برائی تجھے ناخوش کرے تو مومن ہے۔ کہا گناہ کیا ہے فرمایا جس وقت کوئی چیز تیرے دل میں تردد کرے تو اس کو چھوڑ دے

(احمد)

۴۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ مَعَكَ عَلٰى هٰذَا الْأَمْرِ قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قُلْتُ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ طِيْبُ الْكَلَامِ وَإِطْعَامُ الطَّعَامِ قُلْتُ مَا الْإِيْمَانُ قَالَ الصَّبْرُ وَالسَّمَاحَةُ قَالَ قُلْتُ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ قَالَ قُلْتُ أَيُّ الْإِيْمَانِ أَفْضَلُ قَالَ خُلُقٌ حَسَنٌ قَالَ قُلْتُ أَيُّ الصَّلٰوةِ أَفْضَلُ قَالَ طُوْلُ الْقُنُوْتِ قَالَ قُلْتُ أَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ قَالَ فَقُلْتُ فَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ عُقِرَ جَوَادُهٗ وَأُهْرِيْقَ دَمُهٗ قَالَ قُلْتُ أَيُّ السَّاعَاتِ أَفْضَلُ قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرُ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت عمرؓ بن عبسہ سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے کہا اے اللہ کے رسول اس دین پر آپ کے ساتھ کون تھا۔ فرمایا ایک آزاد اور ایک غلام۔ میں نے کہا اسلام کیا ہے فرمایا اچھی کلام کرنا اور کھانا کھلانا۔ میں نے کہا ایمان کیا ہے فرمایا صبر کرنا اور سخاوت کرنا میں نے کہا کونسا اسلام (مسلمان) افضل ہے فرمایا وہ کہ سلامت رہیں دوسرے مسلمان اس کی زبان اور اس کے ہاتھ سے۔ میں نے کہا ایمان میں کونسی بات بہتر ہے فرمایا نیک خلق کہا میں نے کہا نماز میں کونسی چیز بہتر ہے فرمایا کھڑا رہنا دیر تک کہا میں نے کہا کونسی ہجرت بہتر ہے فرمایا کہ تو اس چیز کو چھوڑ دے جسے تیرا رب مکروہ سمجھے۔ کہا میں نے کہا کونسا جہاد افضل ہے فرمایا جو شخص کہ مارا جاوے اس کا گھوڑا اور بہایا جائے اس کا خون۔ میں نے کہا کونسی ساعت بہتر ہے فرمایا رات کا اخیر درمیان۔

(احمد)

۴۲ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَيُصَلِّي الْخَمْسَ وَيَصُوْمُ رَمَضَانَ غُفِرَ لَهٗ قُلْتُ أَفَلَا أُبَشِّرُهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ دَعْهُمْ يَعْمَلُوْا -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص اللہ سے ملاقات کرے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ہو۔ پانچوں نمازیں پڑھتا ہو رمضان کے روزے رکھتا ہو اسے بخش دیا جاوے گا۔ میں نے کہا میں اس کی بشارت ان کو نہ دوں۔ فرمایا چھوڑ دے ان کو وہ عمل کریں۔

(احمد)

۴۳ وَعَنْهُ أَنَّهٗ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَفْضَلِ الْإِيْمَانِ قَالَ أَنْ تُحِبَّ لِلّٰهِ وَتُبْغِضَ لِلّٰهِ وَتُعْمِلَ لِسَانَكَ فِي ذِكْرِ اللّٰهِ قَالَ وَمَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَأَنْ تُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ وَتَكْرَهَ لَهُمْ

اور اسیؓ سے روایت ہے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا ایمان کی بہترین خصلتوں کے متعلق فرمایا کہ تو اللہ کے لیے دوستی رکھے اور اللہ کے لیے دشمنی رکھے اور اللہ کی یاد میں زبان کو جاری رکھے کہا پھر کیا ہے اے اللہ کے رسول فرمایا تو لوگوں کے لیے اس چیز کو دوست رکھے جسے تو اپنے نفس کے لیے

مَا تَكْرَهُ لِنَفْسِكَ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

دوست رکھتا ہے اور ان کے لیے مکروہ رکھے اس چیز کو جسے اپنے لیے مکروہ رکھتا ہے۔ (احمد)

# بَابُ الْكَبَائِرِ وَعَلَامَاتِ النِّفَاقِ
# کبیرہ گناہوں اور نفاق کی علامتوں کا بیان

## پہلی فصل

۴۴ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ قَالَ أَنْ تَدْعُوَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيْلَةَ جَارِكَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى تَصْدِيْقَهَا وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ الْاٰيَةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ کونسا ہے۔ فرمایا۔ تو اللہ کا شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھ کو پیدا کیا ہے۔ کہا پھر کونسا فرمایا۔ تو اپنی اولاد کو اس ڈر سے مار ڈالے کہ وہ تیرے ساتھ کھاوے گی۔ کہا پھر کونسا فرمایا کہ تو اپنے ہمسایہ کی بیوی سے زنا کرے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے مطابق یہ آیت نازل فرمائی اور جو لوگ اللہ کے ساتھ معبود نہیں پکارتے اور نہ اس جان کو قتل کرتے ہیں جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ۔ اور زنا نہیں کرتے۔ تا آخر آیت۔ (متفق علیہ)

۴۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ أَنَسٍ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ بَدَلَ الْيَمِيْنِ الْغَمُوْسِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کبیرہ گناہ یہ ہیں اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا۔ اور جان کا قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا (بخاری) حضرت انس کی روایت میں الیمین الغموس کی جگہ شہادۃ الزور (جھوٹی گواہی دینا)، پایا جاتا ہے (متفق علیہ)

۴۶ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبٰوا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيْمِ وَالتَّوَلِّيْ يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے سات ہلاک کرنے والی چیزوں سے بچو۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ کیا ہیں فرمایا اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور جادو کرنا قتل کرنا اس جان کا جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور سود کا کھانا اور یتیم کا مال کھانا اور لڑائی کے دن پیٹھ پھیر کر بھاگنا۔ ایماندار بے خبر پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانا۔ (متفق علیہ)

۴۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِيْ حِيْنَ يَزْنِيْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيْهَا أَبْصَارَهُمْ حِيْنَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَغُلُّ أَحَدُكُمْ حِيْنَ يَغُلُّ وَهُوَ

اور اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زانی نہیں زنا کرتا کہ وہ مومن ہو اور چور چوری نہیں کرتا کہ وہ مومن ہو۔ شرابی شراب نہیں پیتا کہ اس وقت وہ مومن ہو۔ اور نہیں لوٹ ڈالتا کہ لوگ اپنی آنکھیں اس کی طرف اٹھاویں کہ وہ مومن ہو اور نہیں خیانت کرتا ایک تمہارا جس وقت خیانت کرتا ہے کہ وہ مومن ہو۔ پس تم بچو۔ تم بچو۔ (متفق علیہ) ابن عباس

مُؤْمِنٌ فَإِيَّاكُمْ إِيَّاكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَا يَقْتُلُ حِينَ يَقْتُلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ عِكْرِمَةُ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ كَيْفَ يُنْزَعُ الْإِيمَانُ مِنْهُ قَالَ هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ أَخْرَجَهَا فَإِنْ تَابَ عَادَ إِلَيْهِ هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ لَا يَكُونُ هٰذَا مُؤْمِنًا تَامًّا وَلَا يَكُونُ لَهُ نُورُ الْإِيمَانِ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ۔

کی ایک روایت میں ہے کہ نہیں قتل کرتا جس وقت وہ قتل کرتا ہے اور وہ مومن ہو۔ عکرمہ نے کہا میں نے ابن عباسؓ سے کہا ایمان اس سے کس طرح نکالا جاتا ہے کہا اس طرح اور اپنی انگلیوں میں تپیچ دیا۔ پھر ان کو نکالا کہا اگر توبہ کرتا ہے ایمان اس کی طرف اس طرح لوٹ آتا ہے اور پھر اپنی انگلیوں کو تپیچ دیا۔ ابوعبداللہ نے کہا ایسا شخص کامل مومن نہیں ہوتا اور اس کے لیے ایمان کا نور نہیں ہوتا۔ (یہ لفظ بخاری کے ہیں)

48/5 وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلٰثٌ زَادَ مُسْلِمٌ وَإِنْ صَامَ وَصَلّٰى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ ثُمَّ اتَّفَقَا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ منافق کی تین علامتیں ہیں۔ مسلم نے زیادہ کیا ہے۔ اگرچہ روزہ رکھے نماز پڑھے اور مسلمان ہونے کا دعویٰ رکھے۔ پھر دونوں متفق ہو گئے ہیں۔ جب بات کرے جھوٹ بولے جب وعدہ کرے خلاف ورزی کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے۔ خیانت کرے۔

49/6 وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍوؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار باتیں جس شخص میں ہوں گی وہ خالص منافق ہوگا اور جس میں کوئی ایک بات ہو گی اس میں نفاق کی ایک بات ہوگی یہاں تک کہ اسے چھوڑ دے۔ جب امانت سونپی جاوے خیانت کرے اور جب بات کرے جھوٹ بولے۔ جب عہد کرے توڑ دے جب جھگڑا کرے تو گالی بکے۔

(متفق علیہ)

50/7 وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَالشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ إِلٰى هٰذِهِ مَرَّةً وَإِلٰى هٰذِهِ مَرَّةً۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی مثال بکری کی مانند ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان پھرتی ہے کبھی ایک ریوڑ کی طرف اور کبھی دوسرے ریوڑ کی طرف۔ (مسلم)

## دوسری فصل

51/8 عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍؓ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ لِصَاحِبِهِ اذْهَبْ بِنَا إِلٰى هٰذَا النَّبِيِّ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ لَا تَقُلْ نَبِيٌّ إِنَّهُ لَوْ سَمِعَكَ لَكَانَ لَهُ أَرْبَعُ أَعْيُنٍ فَأَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ عَنْ تِسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ إِلٰى ذِي سُلْطَانٍ لِيَقْتُلَهُ وَلَا تَسْحَرُوا وَلَا تَأْكُلُوا الرِّبٰوا وَلَا تَقْذِفُوا مُحْصَنَةً وَلَا تُوَلُّوا الْفِرَارَ يَوْمَ الزَّحْفِ وَعَلَيْكُمْ

حضرت صفوان بن عسال سے روایت ہے کہا ایک یہودی نے دوسرے یہودی کہا میرے ساتھ اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چل۔ اس کے دوست نے اسے کہا اسے نبی نہ کہہ اگر اس نے سن لیا تو اس کی چار آنکھیں ہوں گی وہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے نو احکام ظاہر پوچھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور چوری نہ کرو اور زنا نہ کرو اور اس جان کو نہ مارو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ کسی بے گناہ کو بادشاہ کے پاس نہ لے جاؤ کہ وہ اسے قتل کر دے اور جادو نہ کرو سود نہ کھاؤ پاکدامن پر تہمت نہ لگاؤ اور لڑائی کے دن بھاگنے کے لیے پیٹھ نہ پھیرو اور تم پر اے یہود

خَاصَّةً الْيَهُوْدَ اَنْ لَّا تَعْتَدُوْا فِي السَّبْتِ قَالَ فَقَبَّلَا يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ قَالَا نَشْهَدُ اَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ فَمَا يَمْنَعُكُمْ اَنْ تَتَّبِعُوْنِيْ قَالَا اِنَّ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ دَعَا رَبَّهٗ اَنْ لَّا يَزَالَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ نَبِيٌّ وَّاِنَّا نَخَافُ اِنْ تَبِعْنَاكَ اَنْ يَّقْتُلَنَا الْيَهُوْدُ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ۔

خاص طور پر واجب ہے کہ ہفتہ کے دن زیادتی نہ کرو۔ راوی نے کہا ان دونوں نے آپ کے ہاتھ اور پاؤں چوم لیے اور کہا ہم دونوں گواہی دیتے ہیں کہ بیشک آپ اللہ کے نبی ہیں۔ فرمایا تم کو میری پیروی کرنے سے کونسی چیز منع کرتی ہے؟ ان دونوں نے کہا داؤد علیہ السلام نے اپنے رب سے دُعا کی تھی کہ نبوت ہمیشہ اس کی اولاد میں رہے اور تحقیق ہم ڈرتے ہیں اگر ہم نے آپ کی پیروی کی تو یہودی ہم کو مار ڈالیں گے (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

۵۲ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مِّنْ اَصْلِ الْاِيْمَانِ اَلْكَفُّ عَمَّنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا تُكَفِّرْهُ بِذَنْبٍ وَّلَا تُخْرِجْهُ مِنَ الْاِسْلَامِ بِعَمَلٍ وَالْجِهَادُ مَاضٍ مُّنْذُ بَعَثَنِيَ اللّٰهُ اِلٰى اَنْ يُّقَاتِلَ اٰخِرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الدَّجَّالَ لَا يُبْطِلُهٗ جَوْرُ جَائِرٍ وَّلَا عَدْلُ عَادِلٍ وَالْاِيْمَانُ بِالْاَقْدَارِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تین چیزیں ایمان کی اصل ہیں۔ بند رہنا اس شخص سے جس نے کہا لا الٰہ الا اللہ کسی گناہ کے سبب اُسے کافر نہ کہو اور کسی کام کے سبب سے اسلام سے نہ نکالو اور جہاد جاری رہنے والا ہے جب سے مجھے اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے۔ یہاں تک کہ اس اُمت کا آخر دجال کو قتل کرے گا۔ کسی ظالم کا ظلم یا عادل کا عدل اُسے باطل نہیں کرے گا اور تقدیر کے ساتھ ایمان لانا۔ (ابوداؤد)

۵۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا زَنَى الْعَبْدُ خَرَجَ مِنْهُ الْاِيْمَانُ فَكَانَ فَوْقَ رَاْسِهٖ كَالظُّلَّةِ فَاِذَا خَرَجَ مِنْ ذٰلِكَ الْعَمَلِ رَجَعَ اِلَيْهِ الْاِيْمَانُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ زنا کرتا ہے ایمان اس سے نکل جاتا ہے اور اس کے سر پر سائبان کی طرح چھا جاتا ہے جب اس عمل سے فارغ ہوتا ہے ایمان اس کی طرف لوٹ آتا ہے (ترمذی، ابوداؤد)

## تیسری فصل

۵۴ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ اَوْصَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ قَالَ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّاِنْ قُتِلْتَ وَحُرِّقْتَ وَلَا تَعُقَّنَّ وَالِدَيْكَ وَاِنْ اَمَرَاكَ اَنْ تَخْرُجَ مِنْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ وَلَا تَتْرُكَنَّ صَلٰوةً مَّكْتُوْبَةً مُّتَعَمِّدًا فَاِنَّ مَنْ تَرَكَ صَلٰوةً مَّكْتُوْبَةً مُّتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَلَا تَشْرَبَنَّ خَمْرًا فَاِنَّهٗ رَاْسُ كُلِّ فَاحِشَةٍ وَّاِيَّاكَ وَالْمَعْصِيَةَ فَاِنَّ بِالْمَعْصِيَةِ حَلَّ سَخَطُ اللّٰهِ وَاِيَّاكَ وَالْفِرَارَ مِنَ الزَّحْفِ وَاِنْ هَلَكَ النَّاسُ وَاِذَا اَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ وَّاَنْتَ فِيْهِمْ فَاثْبُتْ وَاَنْفِقْ عَلٰى عِيَالِكَ مِنْ طَوْلِكَ وَلَا تَرْفَعْ عَنْهُمْ عَصَاكَ اَدَبًا وَّاَخِفْهُمْ فِي اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت معاذؓ سے روایت ہے اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دس باتوں کے ساتھ وصیت کی کسی کو اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا اگرچہ تو قتل کیا جاوے اور جلا دیا جاوے اور اپنے ماں باپ کی نافرمانی نہ کر اگرچہ تجھے حکم کریں کہ تو اپنے اہل اور مال سے الگ ہو جا جان بوجھ کر فرض نماز نہ چھوڑ جس نے فرض نماز جان بوجھ کر چھوڑ دی اللہ کا ذمہ اس سے بری ہو گیا۔ شراب نہ پی یہ تمام برائیوں کا سر ہے اور تو گناہ سے بچ کیونکہ گناہ سے اللہ کا غضب اترتا ہے اور تو لڑائی میں بھاگنے سے بچ اگرچہ لوگ مرتے ہوں اور جب لوگوں کو موت پہنچے اور تو ان میں ہے تو ٹھہرا رہ۔ اپنی طاقت کے مطابق اپنی اولاد پر خرچ کر۔ ان سے ادب کی لاٹھی نہ اُٹھا اور ان کو اللہ کے بارے میں ڈراتے رہو۔ (احمد)

۵۵ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ اِنَّمَا النِّفَاقُ كَانَ عَلٰى عَهْدِ

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہا کہ نفاق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَمَّا الْیَوْمَ فَاِنَّمَا ھُوَ الْکُفْرُ اَوِ الْاِیْمَانُ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

میں تھا۔ آج سوائے اس کے نہیں کفر ہے یا ایمان۔ (بخاری)

# بَابٌ فِی الْوَسْوَسَۃِ — وسوسہ کا بیان

## پہلی فصل

۵۶ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَجَاوَزَ عَنْ اُمَّتِیْ مَا وَسْوَسَتْ بِہٖ صُدُوْرُھَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِہٖ اَوْ تَتَکَلَّمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے دلوں میں جو وسوسے آتے ہیں اللہ نے انہیں معاف کر دیا ہے۔ جب تک عمل نہ کریں یا اس کے ساتھ کلام نہ کریں (متفق علیہ)

۵۷ وَعَنْہُ قَالَ جَآءَ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَسَاَلُوْہُ اِنَّا نَجِدُ فِیْ اَنْفُسِنَا مَا یَتَعَاظَمُ اَحَدُنَا اَنْ یَّتَکَلَّمَ بِہٖ قَالَ اَوَقَدْ وَجَدْتُّمُوْہُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ ذَاکَ صَرِیْحُ الْاِیْمَانِ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

اور اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں چند صحابہؓ حاضر ہوئے۔ آپؐ سے پوچھا کہ ہم اپنے دلوں میں ایسے وسوسے پاتے ہیں کہ ہم میں ایک بُرا سمجھتا ہے کہ زبان پر لا دے۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم واقعی اسے بُرا جانتے ہو۔ انہوں نے کہا ہاں۔ آپؐ نے فرمایا کہ یہ صریح ایمان ہے۔ (مسلم)

۵۸ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَاْتِی الشَّیْطَانُ اَحَدَکُمْ فَیَقُوْلُ مَنْ خَلَقَ کَذَا مَنْ خَلَقَ کَذَا حَتّٰی یَقُوْلَ مَنْ خَلَقَ رَبَّکَ فَاِذَا بَلَغَہٗ فَلْیَسْتَعِذْ بِاللّٰہِ وَلْیَنْتَہِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

اور اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کے پاس شیطان آتا ہے اور آکر کہتا ہے کہ کس نے پیدا کیا ہے یہ کس نے پیدا کیا ہے یہاں تک کہ کہتا ہے تیرے رب کو کس نے پیدا کیا ہے۔ جب اس حد تک پہنچے تو پناہ پکڑے اللہ کے ساتھ اور اس سے باز رہے۔ (متفق علیہ)

۵۹ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَزَالُ النَّاسُ یَتَسَآءَلُوْنَ حَتّٰی یُقَالَ ھٰذَا خَلَقَ اللّٰہُ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰہَ فَمَنْ وَّجَدَ مِنْ ذٰلِکَ شَیْئًا فَلْیَقُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

اور اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ ہمیشہ ایک دوسرے سے پوچھتے رہیں گے حتیٰ کہ کہا جائے گا یہ کہ یہ ساری مخلوق اللہ نے پیدا کی ہے پس اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے پس جو شخص اس سے کچھ پاوے وہ کہے میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔ (متفق علیہ)

۶۰ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْکُمْ مِّنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ وُکِّلَ بِہٖ قَرِیْنُہٗ مِنَ الْجِنِّ وَقَرِیْنُہٗ مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ قَالُوْا وَاِیَّاکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ وَاِیَّایَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَعَانَنِیْ عَلَیْہِ

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک نہیں مگر اس کے ساتھ اس کا ایک ہم نشین جنوں سے اور ایک ہم نشین فرشتوں سے مقرر کیا گیا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا اور آپؐ کے لیے بھی اے اللہ کے رسول فرمایا اور میرے لیے بھی لیکن مجھے اس پر

فَاَسْلَمَ فَلَا يَأْمُرُنِيْ اِلَّا بِخَيْرٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اللہ نے مدد دی ہے پس میں سلامت رہتا ہوں۔ وہ مجھے نہیں حکم کرتا مگر بھلائی کے ساتھ۔ (مسلم)

٦١ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِيْ مِنَ الْاِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان انسان کے جسم میں خون کے جاری ہونے کی جگہ جاری رہتا ہے۔ (متفق علیہ)

٦٢ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ مَوْلُوْدٌ اِلَّا يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ حِيْنَ يُوْلَدُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ مَسِّ الشَّيْطَانِ غَيْرَ مَرْيَمَ وَابْنِهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدم کا کوئی بیٹا پیدا نہیں کیا گیا مگر اس کو شیطان جس وقت وہ پیدا ہوتا ہے چھوتا ہے پس وہ چیختا ہے شیطان کے چھونے سے۔ سوا مریمؑ اور اس کے بیٹے کے۔ (متفق علیہ)

٦٣ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَاحُ الْمَوْلُوْدِ حِيْنَ يَقَعُ نَزْغَةٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اور اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پیدا ہونے کے وقت لڑکے کا چلانا شیطان کے کچوکہ مارنے کے سبب سے ہے۔ (متفق علیہ)

٦٤ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اِبْلِيْسَ يَضَعُ عَرْشَهٗ عَلَى الْمَاءِ ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ يَفْتِنُوْنَ النَّاسَ فَاَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَنْزِلَةً اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً يَجِيْئُ اَحَدُهُمْ فَيَقُوْلُ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُوْلُ مَا صَنَعْتَ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ يَجِيْئُ اَحَدُهُمْ فَيَقُوْلُ مَا تَرَكْتُهٗ حَتّٰى فَرَّقْتُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ امْرَاَتِهٖ قَالَ فَيُدْنِيْهِ مِنْهُ فَيَقُوْلُ نِعْمَ اَنْتَ قَالَ الْاَعْمَشُ اُرَاهُ قَالَ فَيَلْتَزِمُهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق ابلیس پانی پر اپنا تخت رکھتا ہے پھر اپنی فوجیں لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے بھیجتا ہے۔ اس لشکر میں سے ابلیس کے نزدیک تر وہ ہے جس کا فتنہ بہت بڑا ہو۔ ان میں سے ایک آتا ہے وہ کہتا ہے میں نے ایسا ایسا کام کیا ابلیس کہتا ہے تو نے کچھ بھی نہیں کیا۔ پھر ان میں سے ایک آتا ہے پس کہتا ہے میں نے اس کو نہیں چھوڑا یہاں تک کہ اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈال دی۔ حضرتؐ نے فرمایا وہ اس کو اپنے قریب کر لیتا ہے۔ کہتا ہے کہ ہاں پس تو نے کام کیا ہے۔ اعمش نے کہا میرے خیال میں جابرؓ سے گلے لگا لیتا ہے۔ (مسلم)

٦٥ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ اَيِسَ مِنْ اَنْ يَّعْبُدَهُ الْمُصَلُّوْنَ فِيْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَلٰكِنْ فِي التَّحْرِيْشِ بَيْنَهُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اور اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان اس بات سے ناامید ہو چکا ہے کہ جزیرہ عرب میں نمازی اس کی بندگی کریں۔ لیکن آپس میں ورغلانے سے (ناامید نہیں ہوا) (مسلم)

## دوسری فصل

٦٦ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ اِنِّيْ اُحَدِّثُ نَفْسِيْ بِالشَّيْءِ لَاَنْ اَكُوْنَ حُمَمَةً اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَتَكَلَّمَ بِهٖ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَدَّ اَمْرَهٗ اِلٰى

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا کہا میں اپنے دل میں ایک چیز پاتا ہوں البتہ یہ کہ میں کوئلہ ہو جاؤں میرے لیے بہت بہتر ہے کہ میں اس کے ساتھ کلام کروں فرمایا اللہ کے لیے حمد ہے

الْوَسْوَسَۃِ ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

جس نے اس کے مکر و وسوسہ کی طرف پھیر دیا۔ (ابوداؤد)

۶۷/۱۲ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلشَّیْطَانِ لَمَّۃً بِابْنِ اٰدَمَ وَلِلْمَلَکِ لَمَّۃً فَاَمَّا لَمَّۃُ الشَّیْطَانِ فَاِیْعَادٌ بِالشَّرِّ وَتَکْذِیْبٌ بِالْحَقِّ وَاَمَّا لَمَّۃُ الْمَلَکِ فَاِیْعَادٌ بِالْخَیْرِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْحَقِّ فَمَنْ وَّجَدَ ذٰلِکَ فَلْیَعْلَمْ اَنَّہٗ مِنَ اللّٰہِ فَلْیَحْمَدِ اللّٰہَ وَمَنْ وَّجَدَ الْاُخْرٰی فَلْیَتَعَوَّذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ ثُمَّ قَرَءَ اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَآءِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ ۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان کے لیے ابن آدم پر تصرف ہے اور فرشتے کے لیے تصرف ہے شیطان کا تصرف برائی کا وعدہ دینا اور حق کو جھٹلانا ہے۔ فرشتے کا تصرف نیکی کا وعدہ اور حق کی تصدیق کرنا ہے جو کوئی اس کو پائے پس جانے یہ اللہ کی طرف سے پس چاہیے کہ اللہ کی حمد کرے اور جو دوسرا پائے تو اللہ کے ساتھ شیطان سے پناہ پکڑے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی شیطان تم کو فقر کا وعدہ دیتا ہے اور بے حیائی کا حکم کرتا ہے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۶۸/۱۳ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَزَالُ النَّاسُ یَتَسَآءَلُوْنَ حَتّٰی یُقَالَ ھٰذَا خَلَقَ اللّٰہُ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰہَ فَاِذَا قَالُوْا ذٰلِکَ فَقُوْلُوْا اَللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ثُمَّ لْیَتْفُلْ عَنْ یَّسَارِہٖ ثَلٰثًا وَّلْیَسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ ایک دوسرے سے سوال کرتے رہیں گے حتی کہ کہا جائے گا یہ مخلوق اللہ نے پیدا کی ہے پس اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے پس جس وقت کہیں یہ پس کہو اللہ ایک ہے بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا اور نہیں اس کے واسطے کوئی برابر پھر تین بار اپنی بائیں طرف تھوک دے اور شیطان مردود سے اللہ کے ساتھ پناہ پکڑے (ابوداؤد)

وَسَنَذْکُرُ حَدِیْثَ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ فِیْ بَابِ خُطْبَۃِ یَوْمِ النَّحْرِ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی ۔

حضرت عمرو بن احوصؓ کی روایت ہم خطبہ یوم النحر کے باب میں ذکر کریں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

## تیسری فصل

۶۹/۱۴ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَنْ یَّبْرَحَ النَّاسُ یَتَسَآءَلُوْنَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا ھٰذَا اللّٰہُ خَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَلِمُسْلِمٍ قَالَ قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اِنَّ اُمَّتَکَ لَا یَزَالُوْنَ یَقُوْلُوْنَ مَا کَذَا مَا کَذَا حَتّٰی یَقُوْلُوْا ھٰذَا اللّٰہُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ ہمیشہ ایک دوسرے سے سوال کرتے رہیں گے یہاں تک کہ کہیں گے اللہ نے ہر چیز پیدا کی ہے پس اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے۔ بخاری اور مسلم کے لیے کہا اللہ عزوجل نے فرمایا تیری امت کے (لوگ) ہمیشہ کہتے رہیں گے یہ کیا ہے یہ کیا ہے یہاں تک کہ کہیں گے یہ اللہ نے مخلوقات پیدا کی ہے پس اللہ عزوجل کو کس نے پیدا کیا ہے۔

۷۰/۱۵ وَعَنْ عُثْمَانَ ابْنِ اَبِی الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ الشَّیْطٰنَ قَدْ حَالَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ صَلٰوتِیْ وَبَیْنَ قِرَاءَتِیْ یَلْبِسُھَا عَلَیَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاکَ شَیْطَانٌ یُّقَالُ لَہٗ خِنْزِبٌ فَاِذَا اَحْسَسْتَہٗ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰہِ مِنْہُ وَاتْفُلْ عَلٰی یَسَارِکَ ثَلٰثًا فَفَعَلْتُ ذٰلِکَ فَاَذْھَبَہٗ

عثمان بن ابی العاص سے روایت ہے کہا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول شیطان میرے اور میری نماز اور میرے پڑھنے کے درمیان حائل ہوگیا مجھے شبہ ڈالتا رہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شیطان کا نام خنزب ہے پس جس وقت تو اس کو محسوس کرے اللہ کے ساتھ اس سے پناہ پکڑ اور بائیں طرف تین بار تھوک۔ میں نے ایسا کیا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے اسکو دور

اللّٰہُ عَنِّیْ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

کر دیا۔ (مسلم)

۶۱ وَعَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ مُحَمَّدٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَہٗ فَقَالَ اِنِّیْ اَھِمُ فِیْ صَلٰوتِیْ فَیَکْثُرُ ذٰلِکَ عَلَیَّ فَقَالَ لَہُ امْضِ فِیْ صَلٰوتِکَ فَاِنَّہٗ لَنْ یَّذْھَبَ ذٰلِکَ عَنْکَ حَتّٰی تَنْصَرِفَ وَاَنْتَ تَقُوْلُ مَا اَتْمَمْتُ صَلٰوتِیْ۔ (رَوَاہُ مَالِکٌ)

حضرت قاسم بن محمد سے روایت ہے ایک آدمی نے اس سے پوچھا اور کہا میں اپنی نماز میں وہم کرتا ہوں مجھ پر یہ گراں گزرتا ہے اس نے کہا تو اپنی نماز میں گزرتا چلا جا اس شان یہ ہے تجھ سے ہرگز یہ نہیں جاتے گا یہاں تک کہ تو پھرے اور تو کہتا ہو میں نے اپنی نماز مکمل نہیں کی۔ (مالک)

# بَابُ الْاِیْمَانِ بِالْقَدَرِ　　تقدیر پر ایمان رکھنے کا بیان

## پہلی فصل

۶۲ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَتَبَ اللّٰہُ مَقَادِیْرَ الْخَلَائِقِ قَبْلَ اَنْ یَّخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِخَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ قَالَ وَکَانَ عَرْشُہٗ عَلَی الْمَاءِ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کی تقدیریں زمین و آسمان پیدا کرنے سے پچاس ہزار برس پہلے لکھ دیں اور اس کا عرش پانی پر تھا۔ (مسلم)

۶۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ شَیْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّی الْعَجْزُ وَالْکَیْسُ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز تقدیر کے ساتھ ہے حتیٰ کہ نادانی اور دانائی بھی۔ (مسلم)

۶۴ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ اٰدَمُ وَمُوْسٰی عِنْدَ رَبِّھِمَا فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰی قَالَ مُوْسٰی اَنْتَ اٰدَمُ الَّذِیْ خَلَقَکَ اللّٰہُ بِیَدِہٖ وَنَفَخَ فِیْکَ مِنْ رُّوْحِہٖ وَاَسْجَدَ لَکَ مَلٰئِکَتَہٗ وَاَسْکَنَکَ فِیْ جَنَّتِہٖ ثُمَّ اَھْبَطْتَ النَّاسَ بِخَطِیْئَتِکَ اِلَی الْاَرْضِ قَالَ اٰدَمُ اَنْتَ مُوْسَی الَّذِی اصْطَفَاکَ اللّٰہُ بِرِسَالَتِہٖ وَبِکَلَامِہٖ وَاَعْطَاکَ الْاَلْوَاحَ فِیْھَا تِبْیَانُ کُلِّ شَیْءٍ وَقَرَّبَکَ نَجِیًّا فَبِکَمْ وَجَدْتَ اللّٰہَ کَتَبَ التَّوْرٰۃَ قَبْلَ اَنْ اُخْلَقَ قَالَ مُوْسٰی بِاَرْبَعِیْنَ عَامًا قَالَ اٰدَمُ فَھَلْ وَجَدْتَّ فِیْھَا وَعَصٰی اٰدَمُ رَبَّہٗ فَغَوٰی قَالَ نَعَمْ قَالَ اَفَتَلُوْمُنِیْ عَلٰی اَنْ عَمِلْتُ عَمَلًا کَتَبَہُ اللّٰہُ عَلَیَّ اَنْ اَعْمَلَہٗ قَبْلَ اَنْ یَّخْلُقَنِیْ بِاَرْبَعِیْنَ سَنَۃً قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰی۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدم اور موسیٰ اپنے رب کے پاس جھگڑے۔ آدم موسیٰ پر غالب آگئے۔ موسیٰ نے کہا تو وہ آدم ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور اپنی روح تم میں پھونکی اپنے فرشتوں سے تجھے سجدہ کروایا اپنی جنت میں تجھے رکھا پھر تو نے اپنی خطا کے ساتھ لوگوں کو زمین کی طرف اتارا۔ آدم نے فرمایا تو وہ موسیٰ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت اور کلام کے ساتھ چن لیا تم کو تختیاں دیں ان میں ہر چیز کا بیان ہے سرگوشی کرتے ہوئے تجھ کو قریب کیا پس کتنی مدت پایا تو نے اللہ تعالیٰ کو کہ اس نے لکھی توریت اس سے پہلے کہ میں پیدا کیا جاؤں۔ موسیٰ نے کہا چالیس برس۔ آدم نے کہا کیا تو نے اس میں پایا ہے اس آیت کا مضمون کہ آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی پس بہک گیا اس نے کہا ہاں۔ آدم نے کہا کیا تو مجھے ایک ایسے عمل پر ملامت کرتا ہے جسے اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں وہ کروں مجھے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدم موسیٰ پر غالب

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

آ گئے۔ (مسلم)

۷۵/۴ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ اِنَّ خَلْقَ اَحَدِکُمْ یُجْمَعُ فِیْ بَطْنِ اُمِّہٖ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا نُطْفَۃً ثُمَّ یَکُوْنُ عَلَقَۃً مِثْلَ ذٰلِکَ ثُمَّ یَکُوْنُ مُضْغَۃً مِثْلَ ذٰلِکَ ثُمَّ یَبْعَثُ اللّٰہُ اِلَیْہِ مَلَکًا بِاَرْبَعِ کَلِمَاتٍ فَیَکْتُبُ عَمَلَہٗ وَاَجَلَہٗ وَرِزْقَہٗ وَشَقِیٌّ اَوْ سَعِیْدٌ ثُمَّ یُنْفَخُ فِیْہِ الرُّوْحُ فَوَالَّذِیْ لَآ اِلٰہَ غَیْرُہٗ اِنَّ اَحَدَکُمْ لَیَعْمَلُ بِعَمَلِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ حَتّٰی مَا یَکُوْنُ بَیْنَہٗ وَبَیْنَھَآ اِلَّا ذِرَاعٌ فَیَسْبِقُ عَلَیْہِ الْکِتَابُ فَیَعْمَلُ بِعَمَلِ اَھْلِ النَّارِ فَیَدْخُلُھَا وَاِنَّ اَحَدَکُمْ لَیَعْمَلُ بِعَمَلِ اَھْلِ النَّارِ حَتّٰی مَا یَکُوْنُ بَیْنَہٗ وَبَیْنَھَآ اِلَّا ذِرَاعٌ فَیَسْبِقُ عَلَیْہِ الْکِتَابُ فَیَعْمَلُ بِعَمَلِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ فَیَدْخُلُھَا۔ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ۔

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حدیث بیان کی اور وہ سچے ہیں سچے کیے گئے ایک تمہارے کی پیدائش یہ ہے کہ چالیس دن نطفہ ماں کے پیٹ میں جمع کیا جاتا ہے پھر جما ہوا خون ہوتا ہے اُس کی مانند پھر اس کی مانند گوشت کا ٹکڑا ہوتا ہے پھر اللہ اس کی طرف چار باتوں کے ساتھ فرشتہ کو بھیجتا ہے وہ اس کا عمل اس کی موت اور اس کا رزق اور بدبخت ہونا یا نیک بخت ہونا لکھتا ہے پھر اس میں روح پھونکی جاتی ہے اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں ایک تمہارا اہل جنت کے کام کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ہاتھ بھر کا فاصلہ رہ جاتا ہے اس پر نوشت غلبہ کرتی ہے وہ دوزخیوں کے کام کرتا ہے پس اس میں داخل ہو جاتا ہے اور تحقیق ایک تمہارا دوزخیوں کے کام کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان بالشت بھر کا فاصلہ رہ جاتا ہے نوشت اس پر غلبہ کرتی ہے پس جنتیوں کے کام کرتا ہے پس اس میں داخل ہو جاتا ہے۔ (متفق علیہ)

۷۶/۵ وَعَنْ سَھْلِ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ لَیَعْمَلُ عَمَلَ اَھْلِ النَّارِ وَاِنَّہٗ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَیَعْمَلُ عَمَلَ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَاِنَّہٗ مِنْ اَھْلِ النَّارِ وَاِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْمِ۔

حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق بندہ دوزخیوں کے کام کرتا ہے اور وہ جنتی ہوتا ہے اور جنتیوں کے کام کرتا ہے اور وہ دوزخیوں میں سے ہوتا ہے سوائے اس کے نہیں اعمال کا اعتبار خاتمہ کے ساتھ ہے۔

۷۷/۶ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ دُعِیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلٰی جَنَازَۃِ صَبِیٍّ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ طُوْبٰی لِھٰذَا عُصْفُوْرٌ مِّنْ عَصَافِیْرِ الْجَنَّۃِ لَمْ یَعْمَلِ السُّوْٓءَ وَلَمْ یُدْرِکْہُ فَقَالَ اَوْ غَیْرُ ذٰلِکَ یَا عَائِشَۃُ اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ لِلْجَنَّۃِ اَھْلًا خَلَقَھُمْ لَھَا وَھُمْ فِیْٓ اَصْلَابِ اٰبَآئِھِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ اَھْلًا خَلَقَھُمْ لَھَا وَھُمْ فِیْٓ اَصْلَابِ اٰبَآئِھِمْ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو انصار کے ایک بچے کے جنازے کی طرف بلایا گیا۔ میں نے کہا اللہ کے رسول اس کے لیے خوشحالی ہے جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے کبھی بُرائی نہیں کی اور نہ اُسے پہنچا۔ فرمایا اس کے سوا کوئی اور بات بھی ہے اے عائشہ اللہ نے جنت کے لیے کچھ لوگ پیدا کیے ان کو اس کے لیے پیدا کیا اور وہ اپنے باپوں کی پشتوں میں تھے اور دوزخ کے لیے کتنے لوگ پیدا کیے اور وہ اپنے باپوں کی پشتوں میں تھے۔ (مسلم)

۷۸/۷ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْکُمْ مِّنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ کُتِبَ مَقْعَدُہٗ مِنَ النَّارِ وَمَقْعَدُہٗ مِنَ الْجَنَّۃِ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَفَلَا نَتَّکِلُ عَلٰی کِتَابِنَا وَنَدَعُ

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں کہ جس کا ٹھکانا نہ لکھا گیا ہو یعنی یا تو اس کا ٹھکانہ دوزخ میں ہو گا یا جنت میں لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول۔ تو پھر

الْعَمَلَ قَالَ اعْمَلُوْا فَكُلٌّ مُّيَسَّرٌ لِّمَا خُلِقَ لَهٗ اَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيُيَسَّرُ لِعَمَلِ السَّعَادَةِ وَاَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَسَيُيَسَّرُ لِعَمَلِ الشَّقَاوَةِ ثُمَّ قَرَاَ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى الْاٰيَةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ہم اپنے لکھے پر بھروسہ نہ کریں اور عمل کرنا چھوڑ دیں؟ فرمایا آپؐ نے عمل کرو اس لیے کہ جو شخص جس چیز کیلئے پیدا کیا گیا ہے وہ چیز اس کے لئے آسان کی گئی ہے یعنی جو شخص نیک بخت ہے اسکے لئے نیک بختی کے کام آسان کر دیئے جاتے ہیں اسکے بعد آپؐ نے یہ آیت پڑھی فاما من اعطی الخ یعنی جس شخص نے دیا پرہیزگاری اختیار کی اور عمل خیر کو اچھا سمجھا (متفق علیہ)

۸/۸ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ حَظَّهٗ مِنَ الزِّنَا اَدْرَكَ ذٰلِكَ لَا مَحَالَةَ فَزِنَا الْعَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ الْمَنْطِقُ وَالنَّفْسُ تَمَنّٰى وَتَشْتَهِيْ وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذٰلِكَ وَيُكَذِّبُهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ كُتِبَ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ نَصِيْبُهٗ مِنَ الزِّنَا مُدْرِكٌ ذٰلِكَ لَا مَحَالَةَ الْعَيْنَانِ زِنَاهُمَا النَّظَرُ وَالْاُذُنَانِ زِنَاهُمَا الْاِسْتِمَاعُ وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلَامُ وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ وَالرِّجْلُ زِنَاهَا الْخُطٰى وَالْقَلْبُ يَهْوٰى وَيَتَمَنّٰى وَيُصَدِّقُ ذٰلِكَ الْفَرْجُ وَيُكَذِّبُهٗ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ابن آدم پر اس کا زنا کا حصہ لکھ دیا ہے پہنچے گا اس کو لامحالہ پس آنکھ کا زنا دیکھنا ہے اور زبان کا زنا بولنا ہے اور جان آرزو اور خواہش کرتی ہے اور شرمگاہ اس کو سچا یا جھوٹا کرتی ہے (متفق علیہ) اور مسلم کی روایت میں ہے آدمؑ کے بیٹے پر اس کا زنا کا حصہ لکھ دیا گیا ہے پانے والا ہے اس کو ضرور۔ دونوں آنکھیں ان کا زنا دیکھنا ہے اور دونوں کان ان کا زنا سننا ہے اور زبان کا زنا بولنا ہے اور ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے اور پاؤں کا زنا چلنا ہے اور دل خواہش کرتا ہے اور آرزو کرتا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

۸۰/۹ وَعَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ مُّزَيْنَةَ قَالَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْدَحُوْنَ فِيْهِ اَشَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضٰى فِيْهِمْ مِّنْ قَدَرٍ سَبَقَ اَوْ فِيْمَا يَسْتَقْبِلُوْنَ بِهٖ مِمَّا اَتَاهُمْ بِهٖ نَبِيُّهُمْ وَثَبَتَتِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَا بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضٰى فِيْهِمْ وَتَصْدِيْقُ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے مزینہ کے دو شخصوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا آپ خبر دیں لوگ آج کے دن جو عمل اور محنت کرتے ہیں کیا ایک چیز ان کے لیے مقدر کی گئی ہے اور ان میں گذر چکی ہے تقدیر پہلے یا آگے ہونے والی ہے اس چیز سے کہ لایا ہے ان کے پاس ان کا نبی اور دلیل ان پر ثابت ہو گئی فرمایا نہیں بلکہ ایک چیز ہے کہ مقدر ہو چکی اور ان میں گذر گئی اس کی تصدیق اللہ کی کتاب میں ہے۔ قسم ہے جان کی اور اس ذات کی کہ برابر کیا جس نے اس کو پس جی میں ڈالی اس کی بدکاری اور پرہیزگاری۔ (مسلم)

۸۱/۱۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ رَجُلٌ شَابٌّ وَّاَنَا اَخَافُ عَلٰى نَفْسِي الْعَنَتَ وَلَا اَجِدُ مَا اَتَزَوَّجُ بِهِ النِّسَاءَ كَاَنَّهٗ يَسْتَاْذِنُهٗ فِي الْاِخْتِصَاءِ قَالَ فَسَكَتَ عَنِّيْ ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذٰلِكَ فَسَكَتَ عَنِّيْ ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذٰلِكَ فَسَكَتَ عَنِّيْ ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا اَنْتَ لَاقٍ فَاخْتَصِ عَلٰى ذٰلِكَ اَوْ ذَرْ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں جوان آدمی ہوں اور اپنے نفس پر زنا سے ڈرتا ہوں اور اس قدر نہیں پاتا کہ عورتوں سے نکاح کروں گویا آپ سے خصی ہونے کی اجازت مانگتے تھے آپؐ خاموش رہے پھر میں نے اس کے مانند کہا آپؐ خاموش رہے میں نے پھر وہی عرض کیا آپؐ چپ رہے میں نے پھر عرض کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہؓ قلم خشک ہو گیا ہے ساتھ اس چیز کے جس کو تو ملنے والا ہے پس خصی ہو اوپر اس کے یا چھوڑ دے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۸۲/۱۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قُلُوْبَ بَنِيْ آدَمَ كُلَّهَا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ كَقَلْبٍ وَّاحِدٍ يُصَرِّفُهُ كَيْفَ يَشَاءُ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

بنی آدم کے سب دل رحمٰن کی دو انگلیوں کے درمیان ہیں مانند ایک دل کے اس کو جس طرف چاہتا ہے پھیرتا ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ دلوں کو پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی بندگی پر پھیر دے (مسلم)

۸۳/۱۲ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَّوْلُوْدٍ إِلَّا يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيْمَةُ بَهِيْمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّوْنَ فِيْهَا مِنْ جَدْعَاءَ ثُمَّ يَقُوْلُ فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بچہ نہیں مگر وہ فطرت پر پیدا کیا جاتا ہے اس کے ماں باپ اسے یہودی کر دیتے ہیں یا نصرانی کر دیتے ہیں یا مجوسی کر دیتے ہیں۔ جیسے چارپایہ پورا بچہ جنتا ہے کیا اس میں نقصان معلوم کرتے ہو پھر فرمایا اللہ کی فطرت ہے لوگوں کو اس پر پیدا کیا ہے۔ نہیں بدلنا اللہ کی پیدائش کے لیے یہ ہے دین درست۔ (متفق علیہ)

۸۴/۱۳ وَعَنْ أَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِيْ لَهُ أَنْ يَّنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ يُرْفَعُ إِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ حِجَابُهُ النُّوْرُ لَوْ كَشَفَهُ لَأَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ مَا انْتَهٰى إِلَيْهِ بَصَرُهُ مِنْ خَلْقِهِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ باتوں کے ساتھ خطبہ دیا فرمایا تحقیق اللہ نہیں سوتا اور نہ سونا اس کے لائق ہے۔ ترازو کو پست کرتا ہے اور بلند کرتا ہے رات کے عمل دن کے عمل سے پہلے اس کی طرف اٹھائے جاتے ہیں اور دن کے عمل رات کے عمل سے پہلے اس کا پردہ نور کا ہے اگر اس کو کھول دے اس کی ذات پاک کا نور جہاں تک اس کی نگاہ پہنچے اس کی مخلوقات کو جلا دے۔ (مسلم)

۸۵/۱۴ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ اللّٰهِ مَلْأٰى لَا تَغِيْضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا فِيْ يَدِهِ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْمِيْزَانُ يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ يَمِيْنُ اللّٰهِ مَلْأٰى قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ مَلْآنُ سَحَّاءُ لَا يَغِيْضُهَا شَيْءٌ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے رات اور دن کا خرچ کرنا اسے کم نہیں کرتا کیا دیکھا تم نے جب سے زمین آسمان اس نے پیدا کیا کس قدر خرچ کیا پس تحقیق خرچ کرنے نے وہ چیز جو اس کے ہاتھ میں ہے کم نہیں کی اور اس کا عرش پانی پر تھا ترازو اس کے ہاتھ میں ہے پست کرتا ہے اور بلند کرتا ہے۔ (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ اللہ کا دایاں ہاتھ بھرا ہوا ہے ابن نمیر نے کہا بھرا ہوا ہے۔ ہمیشہ دینے والا ہے کوئی چیز رات اور دن میں اس کو کم نہیں کرتی۔

۸۶/۱۵ وَعَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اور انہی ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی اولاد کے متعلق پوچھا گیا فرمایا اللہ خوب جانتا ہے ساتھ اس چیز کے کہ عمل کرنے والے ہیں (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۸۷/۱۶ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ الْقَلَمُ فَقَالَ لَهٗ اُكْتُبْ قَالَ مَا اَكْتُبُ قَالَ اُكْتُبِ الْقَدَرَ فَكَتَبَ مَا كَانَ وَمَا هُوَ كَائِنٌ اِلَى الْاَبَدِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ اِسْنَادًا)

۸۵/۱۷ وَعَنْ مُسْلِمِ ابْنِ يَسَارٍ قَالَ سُئِلَ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ الْاٰيَةَ قَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْاَلُ عَنْهَا فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هٰٓؤُلَاۗءِ لِلْجَنَّةِ وَبِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَعْمَلُوْنَ ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهٗ بِيَدِهٖ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هٰٓؤُلَاۗءِ لِلنَّارِ وَبِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ يَعْمَلُوْنَ فَقَالَ رَجُلٌ فَفِيْمَ الْعَمَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ اِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ لِلْجَنَّةِ اسْتَعْمَلَهٗ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَمُوْتَ عَلٰى عَمَلٍ مِنْ اَعْمَالِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُدْخِلَهٗ بِهِ الْجَنَّةَ وَاِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ لِلنَّارِ اسْتَعْمَلَهٗ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى يَمُوْتَ عَلٰى عَمَلٍ مِنْ اَعْمَالِ اَهْلِ النَّارِ فَيُدْخِلَهٗ بِهِ النَّارَ۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

۸۶/۱۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ يَدَيْهِ كِتَابَانِ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا هٰذَانِ الْكِتَابَانِ قُلْنَا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا اَنْ تُخْبِرَنَا فَقَالَ لِلَّذِيْ فِيْ يَدِهِ الْيُمْنٰى هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ فِيْهِ اَسْمَاۗءُ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَسْمَاۗءُ اٰبَاۗئِهِمْ وَقَبَاۗئِلِهِمْ ثُمَّ اُجْمِلَ عَلٰى اٰخِرِهِمْ فَلَا يُزَادُ فِيْهِمْ وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ اَبَدًا ثُمَّ قَالَ لِلَّذِيْ فِيْ شِمَالِهٖ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ فِيْهِ اَسْمَاۗءُ اَهْلِ النَّارِ وَاَسْمَاۗءُ اٰبَاۗئِهِمْ وَقَبَاۗئِلِهِمْ ثُمَّ اُجْمِلَ عَلٰى اٰخِرِهِمْ فَلَا يُزَادُ فِيْهِمْ وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ اَبَدًا فَقَالَ اَصْحَابُهٗ فَفِيْمَ الْعَمَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ كَانَ اَمْرٌ

فرمایا سب سے پہلے اللہ نے جو چیز پیدا کی وہ قلم ہے ۔ اُس سے کہا لکھ اُس نے کہا کیا لکھوں فرمایا تقدیر لکھ اس نے جو چیز کہ ہو چکی تھی اور جو ہونے والی تھی آئندہ لکھ دی (ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے) (ترمذی)

حضرت مسلم بن یسار سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی سے اس آیت کے متعلق پوچھا گیا اور جس وقت تیرے پروردگار نے بنی آدم سے اُن کی پیٹھوں سے ان کی اولاد کو پکڑا حضرت عمر رضی نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ سے اس کے متعلق پوچھا جا رہا تھا۔ فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا پھر اپنا دایاں ہاتھ اس کی پیٹھ پر پھیرا اس میں سے اولاد نکالی اور فرمایا یہ لوگ میں نے جنت کے لیے پیدا کیے ہیں اور جنتیوں کے کام کریں گے پھر اس کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا اس سے اس کی اولاد نکالی اور فرمایا یہ لوگ میں نے دوزخ کے لیے پیدا کیے ہیں اور دوزخیوں کے کام کریں گے۔ ایک آدمی نے کہا پس کس واسطے ہے عمل کرنا اے اللہ کے رسول فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شک اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کو جنت کے لیے پیدا کرتا ہے اس سے جنتیوں کے کام کرواتا ہے یہاں تک کہ وہ جنتیوں کے عملوں میں سے کسی ایک عمل پر مرے گا اس کے سبب اس کو جنت میں داخل کر دے گا اور جب کسی بندہ کو دوزخ کے لیے پیدا کرتا ہے اُس سے دوزخیوں کے کام کرواتا ہے یہاں تک کہ دوزخیوں کے عملوں میں سے ایک عمل پر مرتا ہے اس کے سبب اس کو دوزخ میں داخل کرے گا۔ (مالک، ترمذی، ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور آپ کے دونوں ہاتھوں میں دو کتابیں تھیں فرمایا تم جانتے ہو یہ دونوں کتابیں کونسی ہیں۔ ہم نے کہا اے اللہ کے رسول نہیں مگر آپ ہمیں اس کے متعلق خبر دیں۔ فرمایا اس کتاب کے لیے جو آپ کے دائیں ہاتھ میں تھی یہ رب العلمین کی طرف سے کتاب ہے اس میں اہل جنت کے نام ہیں ان کے باپوں اور قبیلوں کے نام ہیں پھر ان کے آخر کو جمع کر دیا گیا ہے ان میں نہ زیادہ کیے جائیں گے اور نہ کم کیے جائیں گے۔ پھر اس کتاب کے لیے فرمایا جو آپ کے بائیں ہاتھ میں تھی یہ رب العلمین کی طرف سے کتاب ہے اس میں دوزخیوں کے نام ہیں ان کے باپوں اور ان کے قبیلوں کے نام ہیں پھر ان کے آخر تک ان کو جمع کیا گیا ہے نہ ان میں زیادہ کیے جائیں گے اور نہ ان سے کم کیے

قَدْ فَرَغَ مِنْهُ فَقَالَ سَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا فَإِنَّ صَاحِبَ الْجَنَّةِ يُخْتَمُ لَهٗ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ عَمِلَ أَيَّ عَمَلٍ وَإِنَّ صَاحِبَ النَّارِ يُخْتَمُ لَهٗ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنْ عَمِلَ أَيَّ عَمَلٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ فَنَبَذَهُمَا ثُمَّ قَالَ فَرَغَ رَبُّكُمْ مِنَ الْعِبَادِ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۹۰/۱۹ وَعَنْ أَبِيْ خِزَامَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ رُقًى نَسْتَرْقِيْهَا وَدَوَاءً نَتَدَاوٰى بِهٖ وَتُقَاةً نَتَّقِيْهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ شَيْئًا قَالَ هِيَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ۔ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

۹۱/۲۰ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَنَازَعُ فِي الْقَدَرِ فَغَضِبَ حَتّٰى احْمَرَّ وَجْهُهٗ حَتّٰى كَأَنَّمَا فُقِئَ فِيْ وَجْنَتَيْهِ حَبُّ الرُّمَّانِ فَقَالَ أَبِهٰذَا أُمِرْتُمْ أَمْ بِهٰذَا أُرْسِلْتُ إِلَيْكُمْ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حِيْنَ تَنَازَعُوْا فِيْ هٰذَا الْأَمْرِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَنَازَعُوْا فِيْهِ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوٰى ابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهٗ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ۔

۹۲/۲۱ وَعَنْ أَبِيْ مُوْسٰى قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ آدَمَ مِنْ قَبْضَةٍ قَبَضَهَا مِنْ جَمِيْعِ الْأَرْضِ فَجَاءَ بَنُوْ آدَمَ عَلٰى قَدْرِ الْأَرْضِ مِنْهُمُ الْأَحْمَرُ وَالْأَبْيَضُ وَالْأَسْوَدُ وَبَيْنَ ذٰلِكَ وَالسَّهْلُ وَالْحَزْنُ وَالْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ۔ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ۔

۹۳/۲۲ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ خَلْقَهٗ فِيْ ظُلْمَةٍ فَأَلْقٰى عَلَيْهِمْ مِنْ نُوْرِهٖ فَمَنْ أَصَابَهٗ مِنْ ذٰلِكَ النُّوْرِ اهْتَدٰى وَ

جاتیں گے۔ آپ کے صحابہؓ نے عرض کیا پس کس واسطے ہے عمل کرنا اے اللہ کے رسول اگر امر ایسا ہے کہ فراغت کی گئی ہے اس سے فرمایا خوب مضبوط کرو اور نزدیکی ڈھونڈو پس تحقیق جنتی ختم کیا جاتا ہے اس کے لیے جنتیوں کے عمل پر اگرچہ کیسے عمل کرے اور بے شک دوزخی ختم کیا جاتا ہے اس کے لیے دوزخیوں کے عمل سے اگرچہ کیسے عمل کرے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اشارہ کیا پس رکھ دیا ان کو پھر فرمایا تمہارا پروردگار بندوں سے فارغ ہو چکا ہے۔ ایک جماعت جنت میں اور ایک جماعت دوزخ میں۔ (ترمذی)

حضرت ابوخزامہؓ اپنے باپ سے روایت کرتا ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ خبر دیں کہ منتر جنہیں ہم پڑھواتے ہیں اور دوا جس سے ہم علاج کرتے ہیں اور بچاؤ کی چیز کہ ہم اس سے بچتے ہیں کیا اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے کچھ پھیر دیتی ہیں فرمایا یہ چیزیں بھی اللہ کی تقدیر سے ہیں۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر نکلے اور ہم تقدیر میں بحث کر رہے تھے آپ ناراض ہو گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا۔ یہاں تک کہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آپ کے رخساروں میں انار کے دانے نچوڑے گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تمہیں اس بات کا حکم دیا گیا ہے کیا اس کے ساتھ میں تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں۔ تم سے پہلے لوگ جب انہوں نے اس معاملہ میں جھگڑا کیا ہلاک ہو گئے۔ میں تمہیں قسم دیتا ہوں پھر میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ اس میں بحث نہ کرو۔ ترمذی۔ ابن ماجہ نے عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ کی سند سے روایت کی ہے۔

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرما رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو ایک مٹھی سے پیدا کیا جسے سب زمین سے لیا تھا۔ آدمؑ کے بیٹے زمین کے موافق پیدا ہوتے ہیں ان میں بعض سرخ ہیں بعض سفید اور بعض سیاہ اور اسی طرح بعض نرم خو ہیں بعض سخت خو بعض ناپاک ہیں اور بعض پاک۔ (احمد، ترمذی، ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اللہ نے اپنی خلقت کو اندھیرے میں پیدا کیا اس پر اپنا کچھ نور ڈالا جسے اس کے نور سے کچھ پہنچا اس نے راہ

مَنْ اَخْطَاهُ ضَلَّ فَلِذٰلِكَ اَقُوْلُ جَفَّ الْقَلَمُ عَلٰى عِلْمِ اللّٰهِ۔
( رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ )

۹۴/۲۳ وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَّقُوْلَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهٖ فَهَلْ تَخَافُ عَلَيْنَا قَالَ نَعَمْ اِنَّ الْقُلُوْبَ بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ اللّٰهِ يُقَلِّبُهَا كَيْفَ يَشَآءُ۔
( رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ )

۹۵/۲۴ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰىؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقَلْبِ كَرِيْشَةٍ بِاَرْضِ فَلَاةٍ يُقَلِّبُهَا الرِّيَاحُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ۔ ( رَوَاهُ اَحْمَدُ )

۹۶/۲۵ وَعَنْ عَلِيٍّؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِاَرْبَعٍ يَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ وَيُؤْمِنُ بِالْمَوْتِ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَيُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ۔
( رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ )

۹۷/۲۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ اُمَّتِيْ لَيْسَ لَهُمَا فِي الْاِسْلَامِ نَصِيْبٌ اَلْمُرْجِئَةُ وَالْقَدَرِيَّةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

۹۸/۲۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ خَسْفٌ وَّمَسْخٌ وَّذٰلِكَ فِي الْمُكَذِّبِيْنَ بِالْقَدَرِ۔
رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ

۹۹/۲۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْقَدَرِيَّةُ مَجُوْسُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اِنْ مَّرِضُوْا فَلَا تَعُوْدُوْهُمْ وَاِنْ مَّاتُوْا فَلَا تَشْهَدُوْهُمْ۔ ( رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ )

۱۰۰/۲۹ وَعَنْ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجَالِسُوْا اَهْلَ الْقَدَرِ وَلَا تُفَاتِحُوْهُمْ۔ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ۔

پائی اور جس کو نور نہ پہنچا گمراہ ہوگیا۔ اس لیے میں کہتا ہوں اللہ کے علم پر قلم خشک ہوا۔ (احمد۔ ترمذی)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات بہت فرمایا کرتے تھے اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔ میں نے کہا اے اللہ کے نبی ہم آپ کے ساتھ اور اس چیز کے ساتھ جسے آپ لاتے ہیں ایمان لائے کیا آپ ہم پر ڈرتے ہیں فرمایا ہاں تحقیق دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہیں ان کو جس طرف چاہتا ہے پھیر دیتا ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دل کی مثال پر کی مانند ہے جو میدان میں پڑا ہوا ہے ہوائیں اُسے پیٹھ سے پیٹ کی طرف پھیرتی ہیں (احمد)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک چار چیزوں پر ایمان نہ لاتے اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور تحقیق میں اللہ کا رسول ہوں اس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے موت کے ساتھ ایمان لاتے اور موت کے بعد اٹھنے کے ساتھ ایمان رکھے اور تقدیر کے ساتھ اس کا ایمان ہو۔ ترمذی و ابن ماجہ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے دو فرقے ہیں جن کا اسلام میں کچھ حصہ نہیں۔ مرجئہ اور قدریہ۔ (ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے میری امت میں دھنس جانا اور صورت کا بدل جانا ہو گا اور ایسا ان لوگوں میں ہو گا جو تقدیر کو جھٹلاتے ہیں۔ (ابوداؤد، ترمذی نے بھی ایسا ہی روایت کیا ہے)

اور اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قدریہ فرقہ اس امت کے مجوسی ہیں اگر وہ بیمار ہوں ان کی عیادت نہ کرو۔ اگر مر جائیں تو ان کے جنازے پر حاضر نہ ہو۔ (احمد، ابوداؤد)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرقہ قدریہ کے ساتھ نہ بیٹھو اور نہ حکومت لے جاؤ ان کی طرف۔ (ابوداؤد)

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَكُلُّ نَبِيٍّ يُجَابُ الزَّائِدُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَالْمُكَذِّبُ بِقَدَرِ اللّٰهِ وَالْمُتَسَلِّطُ بِالْجَبَرُوْتِ لِيُعِزَّ مَنْ أَذَلَّهُ اللّٰهُ وَيُذِلَّ مَنْ أَعَزَّهُ اللّٰهُ وَالْمُسْتَحِلُّ لِحَرَمِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِيْ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَالتَّارِكُ لِسُنَّتِيْ۔

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الْمَدْخَلِ وَرَزِيْنٌ فِيْ كِتَابِهِ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھ طرح کے شخص ہیں میں نے ان پر لعنت کی ہے اور اللہ تعالیٰ نے بھی ان پر لعنت کی ہے اور ہر نبی مجاب ہے اللہ کی کتاب میں زیادتی کرنیوالا اور اللہ کی تقدیر کو جھٹلانیوالا زبردستی غالب آجانیوالا تاکہ جسے اللہ نے ذلیل کیا ہے اُسے عزت دے اور جسے اللہ نے عزت دی ہے اُسے ذلیل کرے اللہ کے حرام کو حلال سمجھنے والا میری اولاد سے حلال جاننے اس چیز کو جسے اللہ نے حرام کیا ہے۔ میری سنت کو چھوڑ دینے والا بیہقی نے مدخل میں اور رزین نے اپنی کتاب میں روایت کیا ہے۔

وَعَنْ مَطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى اللّٰهُ لِعَبْدٍ أَنْ يَمُوْتَ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ إِلَيْهَا حَاجَةً۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت مطر بن عکامسؓ سے روایت ہے جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے لیے ایک زمین میں مرنے کا فیصلہ کرتا ہے اُسے اس کی طرف کوئی حاجت کر دیتا ہے۔ (احمد، ترمذی)

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَرَارِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ مِنْ آبَائِهِمْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِلَا عَمَلٍ قَالَ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ قُلْتُ فَذَرَارِيُّ الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ مِنْ آبَائِهِمْ قُلْتُ بِلَا عَمَلٍ قَالَ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول مسلمانوں کی اولاد کا کیا حکم ہے فرمایا وہ اپنے آباء سے ہیں۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول بغیر کسی عمل کے ہی فرمایا اللہ خوب جانتا ہے جو وہ عمل کرتے۔ میں نے کہا مشرکوں کی اولاد کا کیا حکم ہے فرمایا وہ اپنے آباء سے ہیں میں نے کہا بغیر کسی عمل کے فرمایا اللہ خوب جانتا ہے جو وہ عمل کرتے (ابوداؤد)

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَائِدَةُ وَالْمَوْءُوْدَةُ فِي النَّارِ۔ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زندہ گاڑنے والی اور جس کو گاڑا گیا دونوں دوزخ میں جائیں گی (ابوداؤد)

## تیسری فصل

(ابوداؤد)

وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَغَ إِلَى كُلِّ عَبْدٍ مِنْ خَلْقِهِ مِنْ خَمْسٍ مِنْ أَجَلِهِ وَعَمَلِهِ وَمَضْجَعِهِ وَأَثَرِهِ وَرِزْقِهِ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے ہر بندے کی پانچ باتوں سے فارغ ہو چکا ہے اس کی اجل اُس کے عمل اُس کے رہنے کی جگہ اُس کے پھرنے کی جگہ اور اس کے رزق سے۔ (احمد)

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَكَلَّمَ فِيْ شَيْءٍ مِنَ الْقَدَرِ سُئِلَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِيْهِ لَمْ يُسْأَلْ عَنْهُ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس شخص نے تقدیر میں کلام کیا اس سے پوچھا جائے گا۔ اور جس نے کلام نہ کیا قیامت کے دن اس سے نہ پوچھا جائے گا۔ (ابن ماجہ)

وَعَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ أَتَيْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ لَهُ وَقَعَ فِيْ نَفْسِيْ شَيْءٌ مِنَ الْقَدَرِ فَحَدِّثْنِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ

حضرت ابن دیلمیؓ سے روایت ہے کہا میں ابی بن کعبؓ کے پاس آیا میں نے کہا میرے دل میں تقدیر کے متعلق کچھ شبہ ہے مجھے کوئی حدیث بیان

أَنْ يُذْهِبَهُ مِنْ قَلْبِي فَقَالَ لَوْ أَنَّ اللّٰهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمٰوٰتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ عَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ كَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ أَنْفَقْتَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا قَبِلَهُ اللّٰهُ مِنْكَ حَتّٰى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ وَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَأَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَلَوْ مُتَّ عَلٰى غَيْرِ هٰذَا لَدَخَلْتَ النَّارَ قَالَ ثُمَّ أَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ قَالَ ثُمَّ أَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ أَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَحَدَّثَنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

کہ شاید اللہ تعالیٰ میرے دل سے اس شبہ کو دور کر دے۔ اس نے کہا اگر اللہ تعالیٰ آسمانوں کے رہنے والوں اور زمین کے رہنے والوں کو عذاب کرے تو وہ ان پر ظلم کرنے والا نہیں ہوگا اور اگر ان پر رحم کرے اس کی رحمت ان کے لیے اعمال سے بہتر ہے۔ اگر تو احد پہاڑ کی مانند سونا اللہ کی راہ میں خرچ کرے تجھ سے قبول نہیں کیا جاتے گا جب تک تو تقدیر پر ایمان نہ لاتے اور جان لے جو چیز تجھے پہنچی ہے وہ تجھ سے خطا کرنے والی نہ تھی اور جس چیز نے تجھ سے خطا کی وہ تجھے پہنچنے والی نہ تھی اگر تو اس عقیدہ پر نہ مرے گا آگ میں داخل ہوگا۔ اس نے کہا پھر میں عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس آیا اس نے بھی ایسا ہی کہا۔ پھر میں حذیفہ بن یمان کے پاس آیا اس نے بھی ایسا ہی کہا۔ پھر میں زید بن ثابتؓ کے پاس آیا انہوں نے مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث بیان کی (روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

وَعَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا يُقْرِئُ عَلَيْكَ السَّلَامَ فَقَالَ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ فَإِنْ كَانَ قَدْ أَحْدَثَ فَلَا تُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي أُمَّتِي أَوْ فِي هٰذِهِ الْأُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ أَوْ قَذْفٌ فِي أَهْلِ الْقَدَرِ۔

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ۔

حضرت نافعؓ سے روایت ہے ایک آدمی ابن عمرؓ کے پاس آیا اور کہا کہ فلاں آدمی آپؐ کو سلام کہتا ہے حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا مجھے اس کے متعلق خبر پہنچی ہے کہ اس نے (دین میں) نئی بات نکالی ہے پس اگر اس نے بدعت نکالی ہے میرا اس کو سلام مت کہہ تحقیق میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے میری امت میں یا آپؐ نے فرمایا اس امت میں دھنس جانا اور صورتوں کا تبدیل ہونا یا پتھروں کا برسنا ہوگا جو اہل قدر میں ہوگا۔ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے)

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلَتْ خَدِيجَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَلَدَيْنِ مَاتَا لَهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمَا فِي النَّارِ قَالَ فَلَمَّا رَأَى الْكَرَاهَةَ فِي وَجْهِهَا قَالَ لَوْ رَأَيْتِ مَكَانَهُمَا لَأَبْغَضْتِهِمَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَوَلَدِي مِنْكَ قَالَ فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ وَأَوْلَادَهُمْ فِي الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْمُشْرِكِينَ وَأَوْلَادَهُمْ فِي النَّارِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا حضرت خدیجہؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے دو بچوں کے متعلق سوال کیا جو جاہلیت میں مر گئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ آگ میں ہیں حضرت علیؓ نے کہا جب آپؐ نے اس کے چہرہ پر ناخوشی دیکھی فرمایا اگر تو ان کا حال دیکھے تو ان کو برا سمجھے۔ پھر عرض کیا میری اولاد جو آپؐ سے ہے فرمایا جنت میں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق مومن اور ان کی اولاد جنت میں ہے اور مشرک اور ان کی اولاد دوزخ میں ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ان کی پیروی کی۔ (احمد)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ مَسَحَ ظَهْرَهٗ فَسَقَطَ عَنْ ظَهْرِهٖ كُلُّ نَسَمَةٍ هُوَ خَالِقُهَا مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَجَعَلَ بَيْنَ عَيْنَيْ كُلِّ اِنْسَانٍ مِّنْهُمْ وَبِيْصًا مِّنْ نُّوْرٍ ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلٰى اٰدَمَ فَقَالَ اَيْ رَبِّ مَنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ ذُرِّيَّتُكَ فَرَاٰى رَجُلًا مِّنْهُمْ فَاَعْجَبَهٗ وَبِيْصُ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ قَالَ اَيْ رَبِّ مَنْ هٰذَا قَالَ دَاؤدُ قَالَ اَيْ رَبِّ كَمْ جَعَلْتَ عُمُرَهٗ قَالَ سِتِّيْنَ سَنَةً قَالَ رَبِّ زِدْهُ مِنْ عُمُرِيْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْقَضٰى عُمُرُ اٰدَمَ اِلَّا اَرْبَعِيْنَ جَآءَهٗ مَلَكُ الْمَوْتِ فَقَالَ اٰدَمُ اَوَلَمْ يَبْقَ مِنْ عُمُرِيْ اَرْبَعُوْنَ سَنَةً قَالَ اَوَلَمْ تُعْطِهَا ابْنَكَ دَاؤدَ فَجَحَدَ اٰدَمُ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهٗ وَنَسِيَ اٰدَمُ فَاَكَلَ مِنَ الشَّجَرَةِ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهٗ وَخَطِئَ اٰدَمُ وَخَطِئَتْ ذُرِّيَّتُهٗ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کیا اس کی پشت پر ہاتھ پھیرا۔ اس کی پشت سے ہر جان گر پڑی جس کو اللہ تعالیٰ نے قیامت تک پیدا کرنا تھا۔ ہر آدمی کی آنکھوں کے درمیان نور کی ایک چمک رکھ دی۔ پھر ان کو آدمؑ کے سامنے کیا اس نے کہا اے میرے پروردگار یہ کون لوگ ہیں فرمایا تیری اولاد ہے پس ایک آدمی ان میں دیکھا اس کی آنکھوں کی چمک بہت بھلی معلوم ہوئی کہا اے میرے پروردگار یہ کون ہے فرمایا یہ داؤدؑ ہے۔ کہا اے پروردگار تو نے اس کی عمر کتنی مقرر کی ہے فرمایا ساٹھ برس۔ کہا اے میرے رب میری عمر کے چالیس سال اس کی عمر میں زیادہ کر دے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمؑ علیہ السلام کی ساری عمر ختم ہو گئی اور چالیس برس رہ گئے اس کے پاس موت کا فرشتہ آیا آدمؑ نے کہا کیا میری عمر کے چالیس سال نہیں باقی رہتے اس نے کہا کیا تو نے اپنے بیٹے داؤدؑ کو نہیں دے دیئے تھے۔ آدمؑ نے انکار کر دیا اس کی اولاد بھی انکار کرتی ہے۔ آدم بھول گئے درخت کھا لیا اس کی اولاد بھی بھول جاتی ہے۔ آدمؑ نے خطا کی اس کی اولاد بھی خطا کرتی ہے۔

(ترمذی)

۱۱۱/۴۰ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ حِيْنَ خَلَقَهٗ فَضَرَبَ كَتِفَهُ الْيُمْنٰى فَاَخْرَجَ ذُرِّيَّةً بَيْضَآءَ كَاَنَّهُمُ الذَّرُّ وَضَرَبَ كَتِفَهُ الْيُسْرٰى فَاَخْرَجَ ذُرِّيَّةً سَوْدَآءَ كَاَنَّهُمُ الْحُمَمُ فَقَالَ لِلَّذِيْ فِيْ يَمِيْنِهٖ اِلَى الْجَنَّةِ وَلَا اُبَالِيْ وَقَالَ لِلَّتِيْ فِيْ كَتِفِهِ الْيُسْرٰى اِلَى النَّارِ وَلَا اُبَالِيْ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب آدمؑ کو پیدا کیا اس کے دائیں کندھے کو مارا اس سے سفید اولاد نکالی گویا کہ وہ چیونٹیاں ہیں پھر بائیں کندھے پر مارا اس کی سیاہ اولاد نکالی گویا کہ وہ کوئلہ ہیں۔ اس اولاد کے لیے کہا جو دائیں طرف تھی کہ یہ جنت میں جائیں گے اور میں پرواہ نہیں کرتا اور اس اولاد کے لیے کہا جو بائیں کندھے سے نکلی تھی یہ آگ میں جائیں گے میں پرواہ نہیں کرتا۔

(احمد)

۱۱۲/۴۱ وَعَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهٗ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ دَخَلَ عَلَيْهِ اَصْحَابُهٗ يَعُوْدُوْنَهٗ وَهُوَ يَبْكِيْ فَقَالُوْا لَهٗ مَا يُبْكِيْكَ اَلَمْ يَقُلْ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْ شَارِبِكَ ثُمَّ اَقِرَّهٗ حَتّٰى تَلْقَانِيْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَبَضَ بِيَمِيْنِهٖ قَبْضَةً وَّاُخْرٰى بِالْيَدِ الْاُخْرٰى وَقَالَ هٰذِهٖ لِهٰذِهٖ وَهٰذِهٖ لِهٰذِهٖ وَلَا اُبَالِيْ وَلَا اَدْرِيْ فِيْ اَيِّ الْقَبْضَتَيْنِ اَنَا

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابونضرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ میں سے ایک آدمی ابوعبداللہ تھا اس کے دوست عیادت کرنے کے لیے اس کے پاس گئے وہ رونے لگا انہوں نے کہا تو کیوں روتا ہے کیا تیرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں تھا کہ اپنے لبوں کے بال لے پھر اس پر ٹھہرا رہ حتیٰ کہ مجھ سے ملاقات کرے کہا کیوں نہیں لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے اللہ تعالیٰ نے ایک مٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں لی ایک دوسرے ہاتھ میں۔ دائیں ہاتھ والی کو کہا یہ جنتی ہیں اور دوسری کو کہا یہ دوزخی اور میں پروا نہیں کرتا اور میں نہیں جانتا کہ میں کس مٹھی سے ہوں۔

(احمد)

١١٣/٤٢ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخَذَ اللّٰهُ الْمِيْثَاقَ مِنْ ظَهْرِ اٰدَمَ بِنَعْمَانَ يَعْنِيْ عَرَفَةَ فَأَخْرَجَ مِنْ صُلْبِهٖ كُلَّ ذُرِّيَّةٍ ذَرَأَهَا فَنَثَرَهُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ كَالذَّرِّ ثُمَّ كَلَّمَهُمْ قُبُلًا قَالَ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا أَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ أَوْ تَقُوْلُوْا إِنَّمَا أَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میثاق آدم کی پشت سے نعمان یعنی عرفہ میں لیا تھا اس کی پشت سے اس کی کل ذریت جسے پیدا کرنا تھا نکالی اور اسکے سامنے چیونٹیوں کی مانند پھیلا دیا۔ پھر روبرو ان سے باتیں کیں فرمایا کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں سب نے کہا کیوں نہیں ہم گواہی دیتے ہیں قیامت کے دن یہ نہ کہنا کہ ہم اس سے غافل تھے یا یہ نہ کہنا کہ شرک ہمارے آباء نے کیا اور ہم اولاد تھے ان کی کیا تو ہم کو ہلاک کرے گا اُس کے سبب جو باطل پرستوں نے کیا۔

(احمد)

١١٤/٤٣ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ قَالَ جَمَعَهُمْ فَجَعَلَهُمْ أَزْوَاجًا ثُمَّ صَوَّرَهُمْ فَاسْتَنْطَقَهُمْ فَتَكَلَّمُوْا ثُمَّ أَخَذَ عَلَيْهِمُ الْعَهْدَ وَالْمِيْثَاقَ وَأَشْهَدَهُمْ عَلٰى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَإِنِّيْ أُشْهِدُ عَلَيْكُمُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَالْأَرَضِيْنَ السَّبْعَ وَأُشْهِدُ عَلَيْكُمْ أَبَاكُمْ اٰدَمَ أَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَمْ نَعْلَمْ بِهٰذَا اِعْلَمُوْا أَنَّهٗ لَا إِلٰهَ غَيْرِيْ وَلَا رَبَّ غَيْرِيْ وَلَا تُشْرِكُوْا بِيْ شَيْئًا إِنِّيْ سَأُرْسِلُ إِلَيْكُمْ رُسُلِيْ يُذَكِّرُوْنَكُمْ عَهْدِيْ وَمِيْثَاقِيْ وَأُنْزِلُ عَلَيْكُمْ كُتُبِيْ قَالُوْا شَهِدْنَا بِأَنَّكَ رَبُّنَا وَإِلٰهُنَا لَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ وَلَا إِلٰهَ لَنَا غَيْرُكَ فَأَقَرُّوْا بِذٰلِكَ وَرُفِعَ عَلَيْهِمْ اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ فَرَأَى الْغَنِيَّ وَالْفَقِيْرَ وَحَسَنَ الصُّوْرَةِ وَدُوْنَ ذٰلِكَ فَقَالَ رَبِّ لَوْلَا سَوَّيْتَ بَيْنَ عِبَادِكَ قَالَ إِنِّيْ أَحْبَبْتُ أَنْ أُشْكَرَ وَرَأَى الْأَنْبِيَآءَ فِيْهِمْ مِثْلَ السُّرُجِ عَلَيْهِمُ النُّوْرُ خُصُّوْا بِمِيْثَاقٍ اٰخَرَ فِي الرِّسَالَةِ وَالنُّبُوَّةِ وَهُوَ قَوْلُهٗ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ مِيْثَاقَهُمْ إِلٰى قَوْلِهٖ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ كَانَ فِيْ تِلْكَ الْأَرْوَاحِ فَأَرْسَلَهٗ إِلٰى مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَامُ فَحُدِّثَ عَنْ أُبَيٍّ أَنَّهٗ دَخَلَ مِنْ فِيْهَا۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں کہ جب تیرے رب نے آدمؑ کے بیٹوں سے ان کی پشتوں سے ان کی اولاد نکالی راوی نے کہا ان سب کو جمع کیا ان کو قسم قسم بنا دیا پھر ان کو صورت بخشی پھر ان کو گویا کیا سب بولے پھر ان سے عہد اور میثاق لیا اور اُن کو ان کی جانوں پر گواہ بنایا کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں انہوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا میں تم پر ساتوں آسمانوں ساتوں زمینوں اور تمہارے باپ آدمؑ کو گواہ بناتا ہوں کہ قیامت کے دن تم یہ نہ کہدو کہ ہم نہیں جانتے جان لو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میرے سوا کوئی پروردگار نہیں میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا میں تمہاری طرف اپنے رسول بھیجوں گا وہ میرا عہد اور میثاق تمہیں یاد کرائیں گے میں اپنی کتابیں تم پر نازل کروں گا انہوں نے کہا ہم گواہی دیتے ہیں کہ تو ہمارا پروردگار اور ہمارا معبود ہے تیرے سوا ہمارا کوئی پروردگار نہیں اور نہ کوئی معبود ہے انہوں نے اس بات کا اقرار کیا آدمؑ ان پر بلند کیے گئے وہ ان کو دیکھتے تھے۔ انہوں نے غنی فقیر خوبصورت اور بدصورت سب کو دیکھا کہا اے میرے رب تو نے اپنے بندوں کو ایک جیسا کیوں پیدا نہیں کیا۔ فرمایا میں پسند کرتا ہوں کہ میرا شکر ادا کیا جائے انبیاءؑ کو ان میں دیکھا وہ ان میں چراغوں کی مانند ہیں اُن پر ایک خاص قسم کا نور ہے رسالت و نبوت کے متعلق ان سے ایک الگ عہد لیا گیا جو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں ہے اور جب ہم نے نبیوں سے وعدہ لیا اللہ تعالیٰ کے فرمان عیسیٰ بن مریمؑ تک حضرت عیسیٰؑ بھی ان روحوں میں تھے اللہ تعالیٰ نے اس کو حضرت مریم کی طرف بھیج دیا ابی سے حدیث بیان کی گئی ہے کہ ان کی رُوح مریمؑ کے منہ کی طرف سے داخل ہوئی۔

(احمد)

۱۱۵ وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِؓ قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَتَذَاکَرُ مَا یَکُوْنُ اِذْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتُمْ بِجَبَلٍ زَالَ عَنْ مَّکَانِہٖ فَصَدِّقُوْہُ وَاِذَا سَمِعْتُمْ بِرَجُلٍ تَغَیَّرَ عَنْ خُلُقِہٖ فَلَا تُصَدِّقُوْا بِہٖ فَاِنَّہٗ یَصِیْرُ اِلٰی مَا جُبِلَ عَلَیْہِ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ)

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا ایک دفعہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اور ہم آیندہ ہونیوالی چیز کا تذکرہ کررہے تھے اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم ایک پہاڑ کے متعلق سنو، وہ اپنی جگہ سے ٹل گیا ہے اس کو سچ مان لو اور جب تم سنو کہ کوئی آدمی اپنی خلق سے بدل گیا ہے اس کو سچ نہ مانو کیونکہ وہ اس چیز کی طرف ہو جاتا ہے جس پر پیدا کیا گیا ہے (احمد)

۱۱۶ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَۃَؓ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَا یَزَالُ یُصِیْبُکَ فِیْ کُلِّ عَامٍ وَّجَعٌ مِّنَ الشَّاۃِ الْمَسْمُوْمَۃِ الَّتِیْ اَکَلْتَ قَالَ مَا اَصَابَنِیْ شَیْءٌ مِّنْھَا اِلَّا وَھُوَ مَکْتُوْبٌ عَلَیَّ وَاٰدَمُ فِیْ طِیْنَتِہٖ۔ (رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت اُم سلمہؓ سے روایت ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول ہمیشہ ہر سال زہر ڈالی ہوئی بکری کھانے کی وجہ سے بیماری آپ کو پہنچتی ہے فرمایا جو تکلیف مجھے پہنچتی ہے وہ میرے لیے لکھ دی گئی تھی اور ابھی آدم اپنی مٹی میں تھے۔ (ابن ماجہ)

## بَابُ اِثْبَاتِ عَذَابِ الْقَبْرِ
## عذابِ قبر کا ثبوت

### پہلی فصل

۱۱۷ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍؓ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ اِذَا سُئِلَ فِی الْقَبْرِ یَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ فَذٰلِکَ قَوْلُہٗ تَعَالٰی یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ نَزَلَتْ فِیْ عَذَابِ الْقَبْرِ یُقَالُ لَہٗ مَنْ رَّبُّکَ فَیَقُوْلُ رَبِّیَ اللّٰہُ وَنَبِیِّیْ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان سے جس وقت قبر میں سوال کیا جاتا ہے وہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ ایمانداروں کو ثابت رکھتا ہے محکم بات کے ساتھ دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں بھی۔ ایک روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آیت کریمہ یثبت اللہ الذین اٰمنوا بالقول الثابت عذاب قبر کے متعلق اتری ہے۔ اُسے قبر میں کہا جاتا ہے تیرا رب کون ہے وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے اور میرا نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ (متفق علیہ)

۱۱۸ وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِیْ قَبْرِہٖ وَتَوَلّٰی عَنْہُ اَصْحَابُہٗ اِنَّہٗ لَیَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِھِمْ اَتَاہُ مَلَکَانِ فَیُقْعِدَانِہٖ فَیَقُوْلَانِ مَا کُنْتَ تَقُوْلُ فِیْ ھٰذَا الرَّجُلِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَیَقُوْلُ اَشْھَدُ اَنَّہٗ عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُوْلُہٗ فَیُقَالُ لَہُ انْظُرْ اِلٰی مَقْعَدِکَ مِنَ النَّارِ قَدْ اَبْدَلَکَ اللّٰہُ بِہٖ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق بندہ جس وقت قبر میں رکھ دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی واپس لوٹتے ہیں وہ ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے دو فرشتے اس کے پاس آتے ہیں اس کو بٹھلاتے ہیں اور کہتے ہیں اس شخص یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق تو کیا کہتا تھا۔ مومن شخص کہتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اُسے کہا جاتا ہے اپنے دوزخ کے ٹھکانے کو دیکھ اللہ تعالیٰ

مَقْعَدًا مِّنَ الْجَنَّةِ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا وَاَمَّا الْمُنَافِقُ وَالْكَافِرُ فَيُقَالُ لَهٗ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِيْ كُنْتُ اَقُوْلُ مَا يَقُوْلُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَهٗ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ وَيُضْرَبُ بِمَطَارِقَ مِنْ حَدِيْدٍ ضَرْبَةً فَيَصِيْحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيْهِ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهٗ لِلْبُخَارِيِّ)

نے جنت کے ٹھکانے سے تبدیل کر دیا ہے وہ ان دونوں کو دیکھتا ہے۔ اور منافق اور کافر کے لیے کہا جاتا ہے کہ تو اس شخص کے متعلق کیا کہتا تھا پس وہ کہتا ہے میں نہیں جانتا جو کچھ لوگ کہتے تھے میں بھی کہتا تھا پس کہا جاتا ہے نہ تو نے جانا نہ پڑھا۔ لوہے کے گرزوں سے اُسے مارا جاتا ہے وہ چلاتا ہے جسے اس کے نزدیک جنوں انسانوں کے سوا سب سنتے ہیں (متفق علیہ اور لفظ بخاری کے ہیں۔)

119/3 وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهٗ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ فَيُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جس وقت مرتا ہے صبح و شام اس کا ٹھکانا اس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے اگر جنتی ہے تو جنتیوں کا ٹھکانا اور اگر دوزخی ہے تو دوزخیوں کا ٹھکانا اور کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف تجھے اُٹھائے گا۔ متفق علیہ

120/4 وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ يَهُوْدِيَّةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَذَكَرَتْ عَذَابَ الْقَبْرِ فَقَالَتْ لَهَا اَعَاذَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَسَاَلَتْ عَائِشَةُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ صَلّٰى صَلٰوةً اِلَّا تَعَوَّذَ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک یہودی عورت اس کے پاس آئی عذاب قبر کا اس نے ذکر کیا اس نے حضرت عائشہؓ کو کہا اللہ تجھے قبر کے عذاب سے بچائے۔ عائشہؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عذاب قبر کے متعلق دریافت کیا آپؐ نے فرمایا ہاں قبر کا عذاب حق ہے حضرت عائشہؓ کہتی ہیں اس کے بعد میں نے نہیں دیکھا کہ آپؐ نے کبھی کوئی نماز پڑھی ہو مگر اس میں اللہ تعالیٰ سے عذاب قبر سے پناہ مانگتے۔ متفق علیہ

121/5 وَعَنْ زَيْدِ ابْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَائِطٍ لِّبَنِي النَّجَّارِ عَلٰى بَغْلَةٍ لَّهٗ وَنَحْنُ مَعَهٗ اِذْ حَادَتْ بِهٖ فَكَادَتْ تُلْقِيْهِ وَاِذَا اَقْبُرٌ سِتَّةٌ اَوْ خَمْسَةٌ فَقَالَ مَنْ يَّعْرِفُ اَصْحَابَ هٰذِهِ الْاَقْبُرِ قَالَ رَجُلٌ اَنَا قَالَ فَمَتٰى مَاتُوْا قَالَ فِي الشِّرْكِ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ تُبْتَلٰى فِيْ قُبُوْرِهَا فَلَوْلَا اَنْ لَّا تَدَافَنُوْا لَدَعَوْتُ اللّٰهَ اَنْ يُّسْمِعَكُمْ مِّنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الَّذِيْ اَسْمَعُ مِنْهُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالُوْا نَعُوْذُ

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے ایک دفعہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بنو نجار کے ایک باغ کے پاس تھے آپؐ ایک خچر پر سوار تھے اس نے آپؐ کے ساتھ شوخی کی قریب تھا کہ وہ آپؐ کو گرا دے اور ناگہاں پانچ یا چھ قبریں تھیں آپ نے فرمایا کسی کو ان قبر والوں کے متعلق علم ہے ایک آدمی نے کہا میں جانتا ہوں آپ نے فرمایا کب مرے تھے اس نے کہا شرک میں آپؐ نے فرمایا یہ امت قبروں میں آزمائی جاتی ہے اگر اس بات کا ڈر نہ ہو کہ تم دفن نہ کرو گے میں اللہ سے دعا کرتا کہ تم کو قبر کا عذاب سنائے جو میں سن رہا ہوں۔ پھر آپؐ نے اپنا منہ ہماری طرف کر لیا فرمایا اللہ کے ساتھ قبر کے عذاب سے پناہ پکڑو انہوں نے کہا ہم اللہ کے ساتھ قبر کے عذاب سے پناہ پکڑتے ہیں فرمایا اللہ کے ساتھ قبر کے عذاب سے پناہ پکڑو انہوں نے کہا ہم اللہ کے ساتھ قبر کے عذاب سے پناہ پکڑتے ہیں فرمایا فتنوں سے جو ظاہر ہیں اور چھپے ہوئے ہیں اُن سے پناہ پکڑو

بِاللّٰہِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ قَالَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰہِ مِنْ فِتْنَۃِ الدَّجَّالِ قَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ فِتْنَۃِ الدَّجَّالِ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

انہوں نے کہا ہم اللہ سے پناہ پکڑتے ہیں ان فتنوں سے جو ظاہر ہیں اور جو چھپے ہوتے ہیں فرمایا اللہ کے ساتھ دجّال کے فتنہ سے پناہ پکڑو انہوں نے کہا ہم اللہ کے ساتھ دجّال کے فتنہ سے پناہ پکڑتے ہیں۔

(مسلم)

## دوسری فصل

۱۲۲ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قُبِرَ الْمَیِّتُ اَتَاہُ مَلَکَانِ اَسْوَدَانِ اَزْرَقَانِ یُقَالُ لِاَحَدِھِمَا الْمُنْکَرُ وَلِلْاٰخَرِ النَّکِیْرُ فَیَقُوْلَانِ مَا کُنْتَ تَقُوْلُ فِیْ ھٰذَا الرَّجُلِ فَاِنْ کَانَ مُؤْمِنًا فَیَقُوْلُ ھُوَ عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُوْلُہٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ فَیَقُوْلَانِ قَدْ کُنَّا نَعْلَمُ اَنَّکَ تَقُوْلُ ھٰذَا ثُمَّ یُفْسَحُ لَہٗ فِیْ قَبْرِہٖ سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فِیْ سَبْعِیْنَ ثُمَّ یُنَوَّرُ لَہٗ فِیْہِ ثُمَّ یُقَالُ لَہٗ نَمْ فَیَقُوْلُ اَرْجِعُ اِلٰۤی اَھْلِیْ فَاُخْبِرُھُمْ فَیَقُوْلَانِ نَمْ کَنَوْمَۃِ الْعَرُوْسِ الَّذِیْ لَا یُوْقِظُہٗ اِلَّا اَحَبُّ اَھْلِہٖ اِلَیْہِ حَتّٰی یَبْعَثَہُ اللّٰہُ مِنْ مَّضْجَعِہٖ ذٰلِکَ وَاِنْ کَانَ مُنَافِقًا قَالَ سَمِعْتُ النَّاسَ یَقُوْلُوْنَ قَوْلًا فَقُلْتُ مِثْلَہٗ لَا اَدْرِیْ فَیَقُوْلَانِ قَدْ کُنَّا نَعْلَمُ اَنَّکَ تَقُوْلُ ذٰلِکَ فَیُقَالُ لِلْاَرْضِ الْتَئِمِیْ عَلَیْہِ فَتَلْتَئِمُ عَلَیْہِ فَتَخْتَلِفُ اَضْلَاعُہٗ فَلَا یَزَالُ فِیْھَا مُعَذَّبًا حَتّٰی یَبْعَثَہُ اللّٰہُ مِنْ مَّضْجَعِہٖ ذٰلِکَ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب میّت کو قبر میں اتارا جاتا ہے اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں جن کا رنگ سیاہ اور آنکھیں نیلگوں ہوتی ہیں ایک کو منکر دوسرے کو نکیر کہا جاتا ہے وہ کہتے ہیں تو اس شخص کے متعلق کیا کہتا تھا اگر وہ ایماندار ہے وہ کہتا ہے وہ اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں وہ کہتے ہیں ہم جانتے تھے کہ تو اس طرح کہے گا پھر اس کے لیے ستر ستر گز تک قبر فراخ کر دی جاتی ہے پھر اس کے لیے اس میں روشنی کر دی جاتی ہے پھر اسے کہا جاتا ہے تو سو جا۔ وہ کہتا ہے میں اپنے گھر والوں کے پاس جاتا ہوں تاکہ ان کو خبر دوں وہ کہتے ہیں سو جا جس طرح دلہن سو جاتی ہے جس کو نہیں جگاتا مگر زیادہ پیارا لوگوں کا اس کی طرف یہاں تک کہ اللہ اس کو اس کے سونے کی جگہ سے جگائے گا۔ اگر منافق ہوتا ہے وہ (فرشتوں کے جواب میں) کہتا ہے میں نے لوگوں سے سنا وہ ایک بات کہتے تھے میں نے اس کی مثل کہہ دی میں نہیں جانتا وہ کہتے ہیں ہم جانتے تھے کہ تو اس طرح کہے گا۔ زمین کے لیے کہا جاتا ہے اس پر مل جا وہ اس پر مل جاتی ہے مختلف ہو جاتی ہیں اس کی پسلیاں ہمیشہ رہتا ہے اس میں عذاب کیا گیا یہاں تک کہ اللہ اس کو اس کی قبر سے اٹھائے گا۔

(ترمذی)

۱۲۳ وَعَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَاْتِیْہِ مَلَکَانِ فَیُجْلِسَانِہٖ فَیَقُوْلَانِ لَہٗ مَنْ رَّبُّکَ فَیَقُوْلُ رَبِّیَ اللّٰہُ فَیَقُوْلَانِ لَہٗ مَا دِیْنُکَ فَیَقُوْلُ دِیْنِیَ الْاِسْلَامُ فَیَقُوْلَانِ مَا ھٰذَا الرَّجُلُ الَّذِیْ بُعِثَ فِیْکُمْ فَیَقُوْلُ ھُوَ رَسُوْلُ اللّٰہِ فَیَقُوْلَانِ لَہٗ وَمَا یُدْرِیْکَ فَیَقُوْلُ قَرَاْتُ کِتَابَ اللّٰہِ فَاٰمَنْتُ بِہٖ وَصَدَّقْتُ فَذٰلِکَ قَوْلُہٗ یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ اَلْاٰیَۃَ

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔ فرمایا میّت کے پاس دو فرشتے آتے ہیں وہ اس کو بٹھاتے ہیں اور کہتے ہیں یہ شخص کون ہے جس کو تمہاری طرف بھیجا گیا تھا وہ کہتا ہے کہ وہ اللہ کا رسول ہے وہ اسے کہتے ہیں تجھے اس بات کا علم کیسے ہوا وہ کہتا ہے میں نے اللہ کی کتاب پڑھی اس کے ساتھ ایمان لایا اس کو سچا جانا۔ اس سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اللہ تعالیٰ ثابت رکھتا ہے ان لوگوں کو جو ایمان لائے ثابت بات کے ساتھ الآیۃ۔ آسمان سے ایک پکارنے والا پکارتا ہے

قَالَ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ اَنْ صَدَقَ عَبْدِيْ فَاَفْرِشُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَاَلْبِسُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا اِلَى الْجَنَّةِ فَيُفْتَحُ قَالَ فَيَأْتِيْهِ مِنْ رَوْحِهَا وَطِيْبِهَا وَيُفْسَحُ لَهٗ فِيْهَا مَدَّ بَصَرِهٖ وَاَمَّا الْكَافِرُ فَذَكَرَ مَوْتَهٗ قَالَ وَيُعَادُ رُوْحُهٗ فِيْ جَسَدِهٖ وَيَاْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِيْ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا دِيْنُكَ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِيْ فَيَقُوْلَانِ مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ بُعِثَ فِيْكُمْ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِيْ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ اَنْ كَذَبَ فَاَفْرِشُوْهُ مِنَ النَّارِ وَاَلْبِسُوْهُ مِنَ النَّارِ وَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا اِلَى النَّارِ قَالَ فَيَاْتِيْهِ مِنْ حَرِّهَا وَسَمُوْمِهَا قَالَ وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهٗ حَتّٰى تَخْتَلِفَ فِيْهِ اَضْلَاعُهٗ ثُمَّ يُقَيَّضُ لَهٗ اَعْمٰى اَصَمُّ مَعَهٗ مِرْزَبَّةٌ مِّنْ حَدِيْدٍ لَّوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ لَّصَارَ تُرَابًا فَيَضْرِبُهٗ بِهَا ضَرْبَةً يَّسْمَعُهَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ فَيَصِيْرُ تُرَابًا ثُمَّ يُعَادُ فِيْهِ الرُّوْحُ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ)

میرے بندے نے سچ کہا اس کو جنت کا بچھونا بچھا دو اور جنت کی پوشاک پہنا دو جنت کی طرف دروازہ کھول دو اس کے لیے کھولا جاتا ہے اس کے پاس اس کی ہوا اور خوشبو آتی ہے اور تا حدِ نگاہ اس کی قبر کھول دی جاتی ہے۔ اور جو کافر ہے اس کی موت کا ذکر کیا فرمایا پھر اس کی روح اس کے جسم میں ڈالی جاتی ہے دو فرشتے آتے ہیں اُسے بٹھاتے ہیں اور کہتے ہیں تیرا رب کون ہے وہ کہتا ہے ہائے ہائے میں نہیں جانتا وہ کہتے ہیں تیرا دین کیا ہے وہ کہتا ہے ہائے ہائے میں نہیں جانتا وہ کہتے ہیں وہ شخص کون ہے جسے تمہاری طرف بھیجا گیا وہ کہتا ہے ہاہ ہاہ میں نہیں جانتا۔ آسمان سے ایک پکارنے والا پکارتا ہے یہ جھوٹا ہے پس آگ سے اس کا بچھونا بچھا دو اور آگ کا لباس پہنا دو اور دوزخ کی طرف ایک دروازہ کھول دو کہا اس کی لُو اور گرمی آتی ہے۔ فرمایا حضرت نے اس کی قبر اس پر تنگ کی جاتی ہے یہاں تک کہ اس کی پسلیاں مختلف ہو جاتی ہیں۔ پھر ایک اندھا بہرا فرشتہ مقرر کر دیا جاتا ہے اس کے پاس لوہے کا ایک گرز ہوتا ہے اگر وہ پہاڑ پر مارا جائے تو وہ بھی مٹی بن جائے وہ اس کو گرز کے ساتھ مارتا ہے کہ جن و انس کے سوا مشرق و مغرب کے درمیان جو مخلوق ہے سب اس کی آواز سنتا ہے۔ وہ مٹی ہو جاتا ہے پھر اس میں رُوح لوٹا دی جاتی ہے۔

(احمد، ابوداؤد)

۱۲۴ وَعَنْ عُثْمَانَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا وَقَفَ عَلٰى قَبْرٍ بَكٰى حَتّٰى يَبُلَّ لِحْيَتَهٗ فَقِيْلَ لَهٗ تُذْكَرُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَلَا تَبْكِيْ وَتَبْكِيْ مِنْ هٰذَا فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ اِنَّ الْقَبْرَ اَوَّلُ مَنْزِلٍ مِّنْ مَّنَازِلِ الْاٰخِرَةِ فَاِنْ نَجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهٗ اَيْسَرُ مِنْهُ وَاِنْ لَّمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهٗ اَشَدُّ مِنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَاَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ اِلَّا وَالْقَبْرُ اَفْظَعُ مِنْهُ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ۔

حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہ جب وہ قبر پر کھڑے ہوتے تو روتے یہاں تک کہ اپنی داڑھی تر کر لیتے اُسے کہا گیا تو جنت اور دوزخ کا ذکر کرتا ہے پس روتا نہیں اور اس جگہ کھڑے ہونے سے روتا ہے کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبر آخرت کی منازل میں سے پہلی منزل ہے اگر اس سے نجات پائی پس اس کے بعد جو ہے وہ آسان ہے اگر نجات پائی اس سے پس اس کے بعد جو ہے اس سے سخت ہے اور میں نے کوئی جگہ نہیں دیکھی مگر قبر سخت ہے (ترمذی، ابن ماجہ، ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے)۔

۱۲۵ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ وَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِاَخِيْكُمْ ثُمَّ سَلُوْا لَهٗ بِالتَّثْبِيْتِ فَاِنَّهُ الْاٰنَ يُسْئَلُ۔

اور اسی عثمانؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کو دفن کرنے سے فارغ ہوتے اس پر ٹھہرتے اور فرماتے اپنے بھائی کے لیے بخشش کی دعا کرو پھر اس کے لیے ثابت قدم رہنے کی دعا مانگو کیونکہ

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

اب اس سے سوال کیا جاتا ہے۔ (ابو داؤد)

١٢٦/١٠ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُسَلَّطُ عَلَى الْكَافِرِ فِيْ قَبْرِهٖ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ تِنِّيْنًا تَنْهَسُهٗ وَتَلْدَغُهٗ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ لَوْ اَنَّ تِنِّيْنًا مِّنْهَا نَفَخَ فِي الْاَرْضِ مَا اَنْبَتَتْ خَضِرًا۔ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ وَقَالَ سَبْعُوْنَ بَدَلَ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ۔

ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر پر اس کی قبر میں ننانوے سانپ مسلط کیے جاتے ہیں جو اس کو کاٹتے اور ڈستے ہیں یہاں تک کہ قائم ہو قیامت اگر ایک سانپ زمین پر پھونک مار دے نہ اگاوے سبزہ۔ ترمذی نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے اس نے ننانوے کی بجائے ستر کہا ہے۔

## تیسری فصل

١٢٧/١١ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى سَعْدِ ابْنِ مُعَاذٍ حِيْنَ تُوُفِّيَ فَلَمَّا صَلّٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُضِعَ فِيْ قَبْرِهٖ وَسُوِّيَ عَلَيْهِ سَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّحْنَا طَوِيْلًا ثُمَّ كَبَّرَ فَكَبَّرْنَا فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ سَبَّحْتَ ثُمَّ كَبَّرْتَ قَالَ لَقَدْ تَضَايَقَ عَلٰى هٰذَا الْعَبْدِ الصَّالِحِ قَبْرُهٗ حَتّٰى فَرَّجَهُ اللّٰهُ عَنْهُ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سعد بن معاذ کے جنازہ کی طرف نکلے جب وہ فوت ہوتے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا جنازہ پڑھا اور انہیں قبر میں رکھ دیا گیا اور اس پر مٹی ڈالی گئی تسبیح کہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تسبیح کہی ہم نے دیر تک پھر تکبیر کہی آپ نے اور تکبیر کہی ہم نے کہا گیا اے اللہ کے رسول آپ نے کیوں تسبیح کی اور پھر تکبیر کہی فرمایا اس نیک بندے پر قبر تنگ ہوتی یہاں تک کہ اللہ نے اس سے کھول دی۔

(احمد)

١٢٨/١٢ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا الَّذِيْ تَحَرَّكَ لَهُ الْعَرْشُ وَفُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَشَهِدَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً ثُمَّ فُرِّجَ عَنْهُ۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ وہ شخص ہے جس کے لیے عرش نے حرکت کی اور آسمان کے دروازے اس کے لیے کھولے گئے اور ستر ہزار فرشتوں نے ان کا جنازہ پڑھا تحقیق قبر بھینچی گئی بھینچنا پھر کشادہ کی گئی قبر اس کی

(نسائی)

١٢٩/١٣ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَكْرٍ قَالَتْ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيْبًا فَذَكَرَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ الَّتِيْ يُفْتَتَنُ فِيْهَا الْمَرْءُ فَلَمَّا ذَكَرَ ذٰلِكَ ضَجَّ الْمُسْلِمُوْنَ ضَجَّةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ هٰكَذَا وَزَادَ النَّسَائِيُّ حَالَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَنْ اَفْهَمَ كَلَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَكَنَتْ ضَجَّتُهُمْ قُلْتُ لِرَجُلٍ قَرِيْبٍ مِّنِّيْ اَيْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ مَاذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اٰخِرِ قَوْلِهٖ قَالَ قَالَ قَدْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِي الْقُبُوْرِ قَرِيْبًا مِّنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ۔

اسماءؓ بنت ابی بکر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے آپ نے فتنہ قبر کا ذکر کیا جس میں آدمی مبتلا کیا جاتا ہے جب آپ نے اس کا ذکر کیا چلائے مسلمان چلانا بخاری نے روایت کیا۔ نسائی نے زیادہ کیا کہ وہ چلانا میرے اور رسول اللہ کی آواز کے درمیان حائل ہو گیا میں سمجھ نہ سکی رسول اللہ کے کلام کو جب ان کا چلانا رک گیا میں نے اپنے نزدیک والے شخص کو کہا اے فلاں اللہ تجھ میں برکت کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر میں کیا فرمایا ہے کہا فرمایا ہے کہ وحی کی گئی ہے میری طرف کہ تم قبروں میں مبتلا کئے جاؤ گے دجال کے فتنہ کے قریب۔

۱۳۱/۱۴ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مُثِّلَتْ لَهُ الشَّمْسُ عِنْدَ غُرُوْبِهَا فَيَجْلِسُ يَمْسَحُ عَيْنَيْهِ وَيَقُوْلُ دَعُوْنِيْ أُصَلِّيْ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا۔ جب میّت کو قبر میں اتارا جاتا ہے خیال کیا جاتا ہے اس کے لیے کہ سورج غروب ہونے کے قریب ہے وہ بیٹھتا ہے اپنی آنکھیں ملتا ہے اور کہتا ہے مجھے چھوڑو میں نماز پڑھوں۔

(ابن ماجہ)

۱۳۱/۱۵ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ يَصِيْرُ إِلَى الْقَبْرِ فَيُجْلَسُ الرَّجُلُ فِيْ قَبْرِهٖ غَيْرَ فَزِعٍ وَّلَا مَشْعُوْبٍ ثُمَّ يُقَالُ لَهٗ فِيْمَ كُنْتَ فَيَقُوْلُ كُنْتُ فِي الْإِسْلَامِ فَيُقَالُ مَا هٰذَا الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ جَاءَنَا بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَصَدَّقْنَاهُ فَيُقَالُ لَهٗ هَلْ رَأَيْتَ اللّٰهَ فَيَقُوْلُ مَا يَنْبَغِيْ لِأَحَدٍ أَنْ يَّرَى اللّٰهَ فَيُفْرَجُ لَهٗ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلٰى مَا وَقَاكَ اللّٰهُ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهٗ فُرْجَةٌ قِبَلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلٰى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيْهَا فَيُقَالُ لَهٗ هٰذَا مَقْعَدُكَ عَلَى الْيَقِيْنِ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَيُجْلَسُ الرَّجُلُ السُّوْءُ فِيْ قَبْرِهٖ فَزِعًا مَّشْعُوْبًا فَيُقَالُ لَهٗ فِيْمَ كُنْتَ فَيَقُوْلُ لَا أَدْرِيْ فَيُقَالُ لَهٗ مَا هٰذَا الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ قَوْلًا فَقُلْتُهٗ فَيُفْرَجُ لَهٗ فُرْجَةٌ قِبَلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلٰى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيْهَا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلٰى مَا صَرَفَ اللّٰهُ عَنْكَ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهٗ فُرْجَةٌ إِلَى النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهٗ هٰذَا مَقْعَدُكَ عَلَى الشَّكِّ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہا میت قبر کی طرف پہنچتی ہے۔ آدمی اپنی قبر میں بیٹھ جاتا ہے نہ کچھ خوف زدہ ہوتا ہے اور نہ گھبرایا ہوا۔ پھر اُسے کہا جاتا ہے تو کس دین پر تھا وہ کہتا ہے اسلام میں۔ کہا جاتا ہے یہ کون شخص تھا وہ کہتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول تھے اللہ کے ہاں سے ظاہر دلیلیں لے کر آئے تھے ہم نے آپؐ کی تصدیق کی اُسے کہا جاتا ہے کیا تو نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے پس وہ کہتا ہے کسی کے لیے لائق نہیں کہ اللہ تعالیٰ کو دیکھے۔ آگ کی طرف ایک روشندان کھول دیا جاتا ہے وہ اس کی طرف دیکھتا ہے کہ اس کا بعض بعض کو توڑ رہا ہے پس کہا جاتا ہے دیکھ اس چیز کی طرف کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ کو بچا لیا ہے۔ پھر اس کے لیے جنت کی طرف روشندان کھول دیا جاتا ہے وہ اس کی تروتازگی کی طرف دیکھتا ہے اور جو کچھ اس میں ہے کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانا ہے تو یقین پر تھا اور اس پر تو مرا اور اس پر اٹھایا جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ ...... اور بُرا آدمی اپنی قبر میں ڈرا ہوا اور گھبرایا ہوا بیٹھتا ہے اُسے کہا جاتا ہے تو کس دین میں تھا وہ کہتا ہے میں نہیں جانتا۔ کہا جاتا ہے وہ شخص کون تھا وہ کہتا ہے میں نے لوگوں کو سنا وہ ایک بات کہتے تھے میں نے بھی کہہ دی اسکے لیے جنت کی طرف روشندان کھول دیا جاتا ہے وہ اس کی تروتازگی اور جو کچھ اس میں ہے دیکھتا ہے کہا جاتا ہے دیکھ اس چیز کی طرف کہ اللہ تعالیٰ نے پھیر دیا ہے تجھ سے پھر دوزخ کی طرف روشن دان کھول دیا جاتا ہے وہ اس کی طرف دیکھتا ہے کہ اس کا بعض بعض کو توڑتا ہے پس کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانا ہے۔ تو شک پر تھا اور اس پر تو مرا اور اس پر تو اٹھایا جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

(ابن ماجہ)

# بَابُ الْاِعْتِصَامِ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ

## کتاب وسنت کو مضبوطی کے ساتھ پکڑنے کا بیان

## پہلی فصل

۱۳۲/۱ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نئی بات نکالی ہمارے اس دین میں جو اس میں نہ تھی وہ مردود ہے۔ (متفق علیہ)

۱۳۳/۲ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بعد حمد وثنا کے بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین راہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے اور بدترین چیز وہ ہے جو نئی نکالی گئی ہو اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ (مسلم)

۱۳۴/۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْغَضُ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ ثَلٰثَةٌ مُلْحِدٌ فِي الْحَرَمِ وَمُبْتَغٍ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَمُطَّلِبُ دَمِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لِيُهْرِيْقَ دَمَهٗ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباس رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا [1]تین شخص اللہ کی طرف نہایت مبغوض ہیں۔ کجروی کرنے والا اور [2]اسلام میں جاہلیت کا طریقہ ڈھونڈنے والا اور [3]مسلمان آدمی کا ناحق خون طلب کرنے والا کہ اس کا خون بہائے۔ (بخاری)

۱۳۵/۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اُمَّتِيْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰى قِيْلَ وَمَنْ اَبٰى قَالَ مَنْ اَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ اَبٰى۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری سب امت جنت میں داخل ہوگی مگر جس نے قبول نہ کیا کہا گیا کس نے قبول نہ کیا فرمایا جس نے میری اطاعت کی جنت میں داخل ہوا اور جس نے میری نافرمانی کی پس اس نے قبول نہ کیا۔ (بخاری)

۱۳۶/۵ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ جَاءَتْ مَلٰٓئِكَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ فَقَالُوْا اِنَّ لِصَاحِبِكُمْ هٰذَا مَثَلًا فَاضْرِبُوْا لَهٗ مَثَلًا قَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّهٗ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوْا مَثَلُهٗ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى دَارًا وَجَعَلَ فِيْهَا

حضرت جابر رض سے روایت ہے کہا فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آئے آپ سوئے ہوئے تھے انہوں نے کہا تمہارے اس صاحب کی ایک مثال ہے وہ بیان کرو بعض نے کہا وہ سوئے ہوئے ہیں۔ بعض نے کہا آنکھ سوتی ہے اور دل بیدار ہے انہوں نے کہا آپ کی مثال ایک آدمی کی طرح ہے جس نے گھر بنایا اور اس میں کھانا تیار

مَادُبَةً وَبَعَثَ دَاعِيًا فَمَنْ أَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَأَكَلَ مِنَ الْمَادُبَةِ وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنَ الْمَادُبَةِ فَقَالُوا أَوِّلُوهَا لَهُ يَفْقَهْهَا قَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ قَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا الدَّارُ الْجَنَّةُ وَالدَّاعِي مُحَمَّدٌ فَمَنْ أَطَاعَ مُحَمَّدًا فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ وَمَنْ عَصَى مُحَمَّدًا فَقَدْ عَصَى اللهَ وَمُحَمَّدٌ فَرْقٌ بَيْنَ النَّاسِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کیا ہے اور بلانے والے کو بھیجا ہے جس نے بلانے والے کو مانا گھر میں داخل ہوا اور کھانا کھایا اور جس نے بلانے والے کو قبول نہ کیا گھر میں داخل نہ ہوا اور کھانا نہ کھایا۔ فرشتوں نے کہا اس کو بیان کرو تاکہ سمجھے بعض نے کہا وہ سویا ہوا ہے بعض نے کہا آنکھ سوتی ہے اور دل جاگتا ہے پھر کہا گھر سے مراد جنت ہے بلانے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی محمد صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان فرق کرنے والے ہیں۔

(بخاری)

۱۳۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أُخْبِرُوا بِهَا كَأَنَّهُمْ تَقَالُّوهَا فَقَالُوا أَيْنَ نَحْنُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ غَفَرَ اللهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ أَحَدُهُمْ أَمَّا أَنَا فَأُصَلِّي اللَّيْلَ أَبَدًا وَقَالَ الْآخَرُ أَنَا أَصُومُ النَّهَارَ أَبَدًا وَلَا أُفْطِرُ وَقَالَ الْآخَرُ أَنَا أَعْتَزِلُ النِّسَاءَ فَلَا أَتَزَوَّجُ أَبَدًا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ أَنْتُمُ الَّذِينَ قُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا أَمَا وَاللهِ إِنِّي لَأَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَأَتْقَاكُمْ لَهُ لٰكِنِّي أَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأُصَلِّي وَأَرْقُدُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کے پاس تین آدمی آئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کے متعلق پوچھا جب ان کو خبر دی گئی . . . . . . . انہوں نے اس کو کم جانا اور کہنے لگے ہماری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا نسبت ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کے پہلے اور پچھلے گناہ بخش دیئے ہیں۔ ایک کہنے لگا میں ہمیشہ ساری رات نماز پڑھا کروں گا۔ دوسرے نے کہا میں ہمیشہ دن کو روزہ رکھوں گا اور افطار نہ کروں گا۔ تیسرے نے کہا میں عورتوں سے الگ رہوں گا۔ کبھی نکاح نہ کروں گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے پس فرمایا تم نے ایسی ایسی باتیں کہی ہیں خبردار اللہ کی قسم میں تمہاری نسبت اللہ سے بہت ڈرتا اور تقوی کرتا ہوں لیکن میں روزہ رکھتا بھی ہوں افطار بھی کرتا ہوں۔ نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور عورتوں سے نکاح بھی کیا ہے جس نے میرے طریقے سے اعراض کیا وہ مجھ سے نہیں ہے۔

(متفق علیہ)

۱۳۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَرَخَّصَ فِيهِ فَتَنَزَّهَ عَنْهُ قَوْمٌ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ فَحَمِدَ اللهَ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَنَزَّهُونَ عَنِ الشَّيْءِ أَصْنَعُهُ فَوَاللهِ إِنِّي لَأَعْلَمُهُمْ بِاللهِ وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کام کیا۔ اس میں آپ نے رخصت دی کئی شخصوں نے اس سے پرہیز کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پہنچی پس آپؐ نے خطبہ دیا اللہ کی تعریف کی پھر فرمایا لوگوں کا کیا حال ہے کہ ایک چیز سے جسے میں کرتا ہوں پرہیز کرتے ہیں پس اللہ کی قسم میں ان کی نسبت اللہ کو بہت زیادہ جانتا ہوں اور اس سے بہت زیادہ ڈرنے والا ہوں۔

(متفق علیہ)

۱۳۹/۸ وَعَنْ رَافِعِ ابْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قَدِمَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ يُؤَبِّرُوْنَ النَّخْلَ فَقَالَ مَا تَصْنَعُوْنَ قَالُوْا كُنَّا نَصْنَعُهُ قَالَ لَعَلَّكُمْ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوْا كَانَ خَيْرًا فَتَرَكُوْهُ فَنَقَصَتْ قَالَ فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ إِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ أَمْرِ دِيْنِكُمْ فَخُذُوْا بِهٖ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ رَأْيِيْ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے وہ کھجوروں کو تابیر کرتے تھے فرمایا تم کیا کرتے ہو انہوں نے کہا ہم ایسا ہی کرتے ہیں اپنی عادت کے موافق فرمایا شاید کہ اگر تم نہ کرو بہتر ہو انہوں نے چھوڑ دیا میوہ کم ہو گیا صحابہ نے یہ بات آپ سے ذکر کی آپ نے فرمایا سوائے اس کے نہیں ہیں ایک آدمی ہوں جب میں تمہیں کسی دین کی بات کا حکم دوں تم اُسے قبول کرو اور جس وقت اپنی عقل سے کسی کام کا حکم دوں تو سوائے اس کے نہیں میں ایک آدمی ہوں۔

(مسلم)

۱۴۰/۹ وَعَنْ أَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا مَثَلِيْ وَمَثَلُ مَا بَعَثَنِيَ اللّٰهُ بِهٖ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتٰى قَوْمًا فَقَالَ يَا قَوْمِ إِنِّيْ رَأَيْتُ الْجَيْشَ بِعَيْنَيَّ وَإِنِّيْ أَنَا النَّذِيْرُ الْعُرْيَانُ فَالنَّجَاءَ النَّجَاءَ فَأَطَاعَهُ طَائِفَةٌ مِنْ قَوْمِهٖ فَأَدْلَجُوْا فَانْطَلَقُوْا عَلٰى مَهَلِهِمْ فَنَجَوْا وَكَذَّبَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَصْبَحُوْا مَكَانَهُمْ فَصَبَّحَهُمُ الْجَيْشُ فَأَهْلَكَهُمْ وَاجْتَاحَهُمْ فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ أَطَاعَنِيْ فَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِهٖ وَمَثَلُ مَنْ عَصَانِيْ وَكَذَّبَ مَا جِئْتُ بِهٖ مِنَ الْحَقِّ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مثال اور اس چیز کی مثال جس کو دیکر مجھے اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے ایک آدمی کی مانند ہے جو ایک قوم کے پاس آکر کہتا ہے کہ میں نے ایک بہت بڑا لشکر اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور میں ڈرانے والا ہوں ننگا پس جلدی کرو جلدی کرو قوم میں سے ایک جماعت نے اس کی بات مان لی وہ راتوں رات چلے گئے آہستگی پر بہ نجات پا گئے اور ان میں سے ایک جماعت نے اس بات کو جھٹلا دیا وہ اپنی جگہ پر رہے صبح کے وقت ان پر لشکر نے حملہ کر دیا اور جڑ سے ان کو اکھاڑ پھینکا یہ اس شخص کی مثال ہے جس نے میری اطاعت کی اور جس چیز کو میں لے کر آیا ہوں اس کی پیروی کی اور اس شخص کی مثال ہے جس نے میری نافرمانی کی اور جس چیز کو میں لے کر آیا ہوں اس کی تکذیب کی۔

(متفق علیہ)

۱۴۱/۱۰ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِيْ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهَا جَعَلَ الْفَرَاشُ وَهٰذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِيْ تَقَعُ فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيْهَا وَجَعَلَ يَحْجُزُهُنَّ وَيَغْلِبْنَهُ فَيَتَقَحَّمْنَ فِيْهَا فَأَنَا آخُذُ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ وَأَنْتُمْ تَقَحَّمُوْنَ فِيْهَا هٰذِهٖ رِوَايَةُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ نَحْوُهَا وَقَالَ فِيْ آخِرِهَا قَالَ فَذٰلِكَ مَثَلِيْ وَمَثَلُكُمْ أَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ فَتَغْلِبُوْنِيْ تَقَحَّمُوْنَ فِيْهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مثال اس شخص کی مانند ہے جس نے آگ جلائی جب اُس نے اپنا گرد روشن کیا پروانوں اور ان جانوروں نے جو آگ میں گرتے ہیں آگ میں گرنا شروع کیا اُس نے اُن کو روکنا شروع کیا وہ اس پر غالب آتے ہیں اور آگ میں داخل ہو رہے ہیں میں تمہاری کمریں پکڑ کر آگ میں داخل ہونے سے روکتا ہوں اور تم اس میں داخل ہوتے ہو۔ بخاری۔ مسلم کی روایت میں ہے اور اُس کے آخر میں آپ نے فرمایا میری اور تمہاری مثال ایسی ہے کہ میں تمہاری کمریں پکڑتا ہوں آگ سے بچانے کے لیے اور کہتا ہوں میری طرف آؤ آگ سے بچو میری طرف آؤ آگ سے بچو اور تم مجھ پر غالب آتے ہو۔ اور اس میں داخل ہوتے ہو۔

۱۴۲/۱۱ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰىؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ مَا بَعَثَنِيَ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْهُدٰى وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ الْغَيْثِ الْكَثِيْرِ اَصَابَ اَرْضًا فَكَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَيِّبَةٌ قَبِلَتِ الْمَاءَ فَاَنْبَتَتِ الْكَلَاَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيْرَ وَكَانَتْ مِنْهَا اَجَادِبُ اَمْسَكَتِ الْمَاءَ فَنَفَعَ اللّٰهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوْا وَسَقَوْا وَزَرَعُوْا وَاَصَابَ مِنْهَا طَائِفَةً اُخْرٰى اِنَّمَا هِيَ قِيْعَانٌ لَا تُمْسِكُ مَاءً وَلَا تُنْبِتُ كَلَاً فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ وَنَفَعَهٗ مَا بَعَثَنِيَ اللّٰهُ بِهٖ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ بِذٰلِكَ رَاْسًا وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللّٰهِ الَّذِيْ اُرْسِلْتُ بِهٖ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس چیز کی مثال جس کو دے کر مجھے اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے ہدایت اور علم سے، بہت بارش کی طرح ہے جو زمین کو پہنچی اس زمین کا ایک ٹکڑا اچھا تھا اس نے پانی قبول کیا اور گھاس اُگائی خشک اور تر گھاس بہت زیادہ اور ایک ٹکڑا سخت تھا پانی اس کے اوپر جمع ہو گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس سے لوگوں کو نفع پہنچایا لوگوں نے اسکو پیا اور پلایا اور اس سے کھیتی کو سبز کیا اور بارش کا یہ پانی زمین کے ایک ٹکڑے کو پہنچا سوائے اسکے نہیں وہ چٹیل میدان تھا اس نے پانی کو روکا اور گھاس اُگایا۔ یہ اس شخص کی مثال ہے جس کو اللہ تعالیٰ کے دین کی سمجھ نصیب ہوتی اور جس چیز کے ساتھ مجھے اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے اس کے ساتھ نفع حاصل کیا اور اس شخص کی مثال جس نے اُس کے ساتھ اپنا سر نہ اٹھایا اور اس ہدایت کو قبول نہ کیا جسے دے کر میں بھیجا گیا ہوں۔

(متفق علیہ)

۱۴۳/۱۲ وَعَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ وَقَرَاَ اِلٰى وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَاَيْتِ وَعِنْدَ مُسْلِمٍ رَاَيْتُمُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ سَمّٰهُمُ اللّٰهُ فَاحْذَرُوْهُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی اللہ وہ ہے جس نے آپؐ پر کتاب اتاری اس میں آیات ہیں محکم اور آخر تک پڑھی کہ نہیں نصیحت پکڑتے مگر عقل والے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تو دیکھے۔ مسلم میں ہے جب تم دیکھو ان لوگوں کو کہ متشابہ آیات کے پیچھے پڑتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے نام رکھا ہے ان سے بچو۔ (متفق علیہ)

۱۴۴/۱۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍوؓ قَالَ هَجَّرْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَ فَسَمِعَ اَصْوَاتَ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِيْ اٰيَةٍ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِيْ وَجْهِهِ الْغَضَبُ فَقَالَ اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ فِي الْكِتٰبِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ایک دن دوپہر کے وقت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔ آپؐ نے دو آدمیوں کی آواز سُنی کہ ایک آیت میں اختلاف کر رہے تھے پس آپؐ ہم پر نکلے آپؐ کے چہرہ مبارک سے غصہ پہچانا جاتا تھا۔ فرمایا تم سے پہلے لوگ اللہ کی کتاب میں اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئے۔

(مسلم)

۱۴۵/۱۴ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْمُسْلِمِيْنَ جُرْمًا مَنْ سَاَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُحَرَّمْ عَلَى النَّاسِ فَحُرِّمَ مِنْ اَجْلِ مَسْاَلَتِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں سب سے بڑھ کر مجرم وہ ہے جس نے ایک چیز کے متعلق دریافت کیا جو حرام نہیں تھی لیکن اس کے سوال کرنے کی وجہ سے حرام ہو گئی۔ (متفق علیہ)

۱۴۶/۱۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ يَأْتُونَكُمْ مِنَ الْأَحَادِيثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّونَكُمْ وَلَا يَفْتِنُونَكُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

آخر زمانہ میں فریب دینے والے جھوٹے ہوں گے۔ تمہارے پاس ایسی ایسی حدیثیں لائیں گے جن کو تم نے سُنا نہیں اور نہ تمہارے آباء نے۔ ان سے بچو اور اپنے آپ کو بچائے رکھو وہ تم کو گمراہ نہ کر دیں اور فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ (مسلم)

۱۴۷/۱۶ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَيُفَسِّرُونَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَدِّقُوا أَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا تُكَذِّبُوهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِاللهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا الْآيَةَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (ابوہریرہ حضرت رضؓ) سے روایت ہے کہا اہل کتاب تورات عبرانی زبان میں پڑھتے تھے اور مسلمانوں کے لیے عربی میں اس کا ترجمہ کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل کتاب کو نہ سچا جانو اور نہ جھوٹا اور کہو ہم اللہ کے ساتھ اور جو ہماری طرف کتاب نازل کی گئی ہے اُس پر ایمان لائے۔ (مسلم)

۱۴۸/۱۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اور اسی (ابوہریرہ حضرت رضؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کو یہی جھوٹ کافی ہے کہ بیان کر دے جو بھی سُنے۔ (مسلم)

۱۴۹/۱۸ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللهُ فِي أُمَّتِهِ قَبْلِي إِلَّا كَانَ لَهُ فِي أُمَّتِهِ حَوَارِيُّونَ وَأَصْحَابٌ يَأْخُذُونَ بِسُنَّتِهِ وَيَقْتَدُونَ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِنَّهَا تَخْلُفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خُلُوفٌ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ وَيَفْعَلُونَ مَا لَا يُؤْمَرُونَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِلِسَانِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَيْسَ وَرَاءَ ذَلِكَ مِنَ الْإِيمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن مسعود رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے پہلے اپنی امت میں کوئی نبی نہیں بھیجا گیا مگر اس کے لیے اس کی امت میں مددگار ہوتے تھے اور اصحاب اس کے طریقہ کو پکڑتے اور اس کے حکم کی پیروی کرتے پھر پیدا ہو جاتے ان کے ناخلف وہ کہتے جو نہ کرتے اور کرتے جس کا حکم نہ دیئے جاتے جو شخص ان کے ساتھ ہاتھ سے جہاد کرے وہ مومن ہے۔ جو اُن سے اپنی زبان سے جہاد کرے وہ بھی مومن ہے اور جو اُن سے اپنے دل کے ساتھ جہاد کرے وہ بھی مومن ہے اور نہیں اس کے سوا رائی کے دانہ برابر بھی ایمان۔ (مسلم)

۱۵۰/۱۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ہدایت کی طرف بلایا اس کو ان سب لوگوں جتنا ثواب ہوگا جو اس کی پیروی کریں گے۔ یہ بات اُن کے ثواب سے کچھ کم نہ کرے گی اور جس نے گمراہی کی طرف بلایا اس کو ان لوگوں کے برابر گناہ ہوگا جنہوں نے اس کی پیروی کی یہ بات ان کے گناہوں سے کچھ کم نہیں کرے گی۔ (مسلم)

۱۵۱/۲۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ كَمَا بَدَأَ

اسی (ابوہریرہ حضرت رضؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام شروع ہوا غریب اور اسی طرح ہو جائے گا جس طرح شروع

فَطُوْبٰى لِلْغُرَبَاءِ ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ہُوا پس مبارک ہو غُربا کے لیے ۔

(مسلم)

۱۵۲/۲۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِيْمَانَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِيْنَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلٰى جُحْرِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ أَبِيْ هُرَيْرَةَ ذَرُوْنِيْ مَا تَرَكْتُكُمْ فِيْ كِتَابِ الْمَنَاسِكِ وَحَدِيْثَيْ مُعَاوِيَةَ وَجَابِرٍ لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِيْ وَلَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِيْ فِيْ بَابِ ثَوَابِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى ۔

اسی (حضرت ابوہریرہ رض) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان مدینہ کی طرف سمٹ آتے گا جس طرح سانپ اپنے بل کی طرف سمٹ آتا ہے۔ (متفق علیہ) اور ہم ابوہریرہ رض کی حدیث ذَرُوْنِیْ مَا تَرَکْتُکُمْ کتاب المناسک میں اور دو حدیثیں معاویہ رض اور جابر رض کی ایک کے الفاظ ہیں لَا یَزَالُ مِنْ اُمَّتِیْ اور دوسری کے لَا یَزَالُ طَائِفَۃٌ مِنْ اُمَّتِیْ باب ثواب ہٰذہ الامۃ میں ذکر کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## دوسری فصل

۱۵۳/۲۲ عَنْ رَبِيْعَةَ الْجُرَشِيِّ قَالَ أُتِيَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْلَ لَهُ لِتَنَمْ عَيْنُكَ وَلْتَسْمَعْ أُذُنُكَ وَلْيَعْقِلْ قَلْبُكَ قَالَ فَنَامَتْ عَيْنَايَ وَسَمِعَتْ أُذُنَايَ وَعَقَلَ قَلْبِيْ قَالَ فَقِيْلَ لِيْ سَيِّدٌ بَنٰى دَارًا فَصَنَعَ فِيْهَا مَأْدُبَةً وَأَرْسَلَ دَاعِيًا فَمَنْ أَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَأَكَلَ مِنَ الْمَأْدُبَةِ وَرَضِيَ عَنْهُ السَّيِّدُ وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنَ الْمَأْدُبَةِ وَسَخِطَ عَلَيْهِ السَّيِّدُ قَالَ فَاللّٰهُ السَّيِّدُ وَمُحَمَّدٌ الدَّاعِيْ وَالدَّارُ الْإِسْلَامُ وَالْمَأْدُبَةُ الْجَنَّةُ ۔

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت ربیعہ جرشی رض سے روایت ہے کہا خواب آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پس کہا گیا کہ چاہیے تیری آنکھ سوئے اور تیرا کان سُنے اور تیرا دل سمجھے۔ پس کہا سوئیں میری آنکھیں اور سُنا میرے کانوں نے اور سمجھا میرے دل نے کہا پس میرے لیے کہا گیا ایک سردار نے گھر بنایا ہے اس میں کھانا تیار کیا اور بُلانے والا بھیجا جس نے بلانے والے کو قبول کیا گھر میں داخل ہوا اور کھانے سے کھانا کھالیا اور سردار اس سے راضی ہوگیا اور جس نے بُلانے والے کو قبول نہ کیا گھر میں داخل نہ ہوا اور کھانے میں سے نہ کھایا اور سردار اس پر ناراض ہوا فرمایا پس اللہ سردار ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم بُلانے والے ہیں اور گھر اسلام اور کھانا جنت ہے۔

(دارمی)

۱۵۴/۲۳ وَعَنْ أَبِيْ رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى أَرِيْكَتِهِ يَأْتِيْهِ الْأَمْرُ مِنْ أَمْرِيْ مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُوْلُ لَا أَدْرِيْ مَا وَجَدْنَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ ۔

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ ۔

حضرت ابورافع رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دکھ میں تم میں سے کسی کو نہ پاؤں کہ تکیہ لگائے ہے اپنے چھپر کھٹ پر اس کے پاس میرے احکام میں سے ایک حکم آتا ہے جو میں نے حکم کیا ہے اس کا یا اس سے روکا ہے پس وہ کہے میں نہیں جانتا۔ ہم جو اللہ کی کتاب میں پائیں گے اس کی پیروی کریں گے۔ (احمد، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ بیہقی نے دلائل النبوۃ میں روایت کیا ہے۔

۱۵۵/۲۴ وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنِّيْ أُوْتِيْتُ الْقُرْآنَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ أَلَا يُوْشِكُ رَجُلٌ شَبْعَانُ عَلٰى أَرِيْكَتِهِ يَقُوْلُ عَلَيْكُمْ

حضرت مقدام بن معدیکرب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار تحقیق میں قرآن اور مثل اس کی اس کے ساتھ دیا گیا ہوں قریب ہے ایک شخص پیٹ بھرا اپنے چھپر کھٹ پر کہے گا تم اس قرآن کو لازم

بِهٰذَا الْقُرْآنِ فَمَا وَجَدْتُّمْ فِيْهِ مِنْ حَلَالٍ فَاَحِلُّوْهُ وَمَا وَجَدْتُّمْ فِيْهِ مِنْ حَرَامٍ فَحَرِّمُوْهُ وَاِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا حَرَّمَ اللّٰهُ اَلَا لَا يَحِلُّ لَكُمُ الْحِمَارُ الْاَهْلِيُّ وَلَا كُلُّ ذِيْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَلَا لُقْطَةُ مُعَاهِدٍ اِلَّا اَنْ يَّسْتَغْنِيَ عَنْهَا صَاحِبُهَا وَمَنْ نَزَلَ بِقَوْمٍ فَعَلَيْهِمْ اَنْ يَّقْرُوْهُ فَاِنْ لَّمْ يَقْرُوْهُ فَلَهٗ اَنْ يُّعْقِبَهُمْ بِمِثْلِ قِرَاهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ نَحْوَهٗ وَكَذَا ابْنُ مَاجَةَ اِلٰى قَوْلِهٖ كَمَا حَرَّمَ اللّٰهُ۔

پکڑو اس میں جو حلال پاؤ اس کو حلال جانو اور جو حرام پاؤ اس کو حرام جانو۔ اور بے شک اللہ کے رسولؐ نے بھی حرام کیا ہے مانند اس چیز کے جو اللہ نے حرام کی ہے۔ خبردار ہو کہ گھر یلو گدھا تمہارے لیے حلال نہیں اور نہ درندوں میں سے کچلی والا اور عہد والے کا لقطہ مگر جب کہ اس کا مالک بے پرواہ ہو اور جو شخص کسی قوم کا مہمان بنے ان پر لازم ہے کہ اس کی مہمانی کریں پس اگر نہ مہمانی کریں اس کے لیے جائز ہے کہ اپنی مہمانی ان سے لے۔ ابوداؤد، دارمی نے اسی طرح روایت کیا ہے۔ اسی طرح ابن ماجہ نے حرم اللہ تک۔

۱۵۶/۲۵ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ ابْنِ سَارِيَةَؓ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيَحْسَبُ اَحَدُكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يَظُنُّ اَنَّ اللّٰهَ لَمْ يُحَرِّمْ شَيْئًا اِلَّا مَا فِيْ هٰذَا الْقُرْآنِ اَلَا وَاِنِّيْ وَاللّٰهِ قَدْ اَمَرْتُ وَوَعَظْتُ وَنَهَيْتُ عَنْ اَشْيَاءَ اِنَّهَا لَمِثْلُ الْقُرْآنِ اَوْ اَكْثَرُ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُحِلَّ لَكُمْ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلَّا بِاِذْنٍ وَّلَا ضَرْبَ نِسَآئِهِمْ وَلَا اَكْلَ ثِمَارِهِمْ اِذَا اَعْطَوْكُمُ الَّذِيْ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ اَشْعَثُ ابْنُ شُعْبَةَ الْمِصِّيْصِيُّ قَدْ تُكُلِّمَ فِيْهِ۔

حضرت عرباض بن ساریہؓ سے روایت ہے۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوتے پس فرمایا کیا گمان کرتا ہے تم میں سے ایک تکیہ لگائے ہوتے اپنی چھپر کھٹ پر وہ خیال کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز حرام نہیں کی مگر وہ جو اس قرآن میں ہے۔ خبردار تحقیق قسم ہے اللہ کی تحقیق میں نے حکم کیا اور نصیحت کی اور منع کیا کئی ایک چیزوں سے تحقیق وہ قرآن کی مانند ہیں بلکہ زیادہ اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے جائز نہیں کیا کہ اہل کتاب کے گھروں میں جاؤ مگر ان کی اجازت سے اور نہ ان کی عورتوں کو مارو اور نہ اُن کے پھل کھاؤ جب کہ وہ چیز جو ان کے ذمہ ہے تمہیں ادا کر دیں۔ ابوداؤد نے روایت کیا ہے اس کی سند میں اشعث بن شعبہ مصیصی ہے اس میں کلام کیا گیا ہے۔

۱۵۷/۲۶ وَعَنْهُ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَاَنَّ هٰذِهٖ مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَاَوْصِنَا فَقَالَ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَاِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَاِنَّهٗ مَنْ يَّعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِيْ فَسَيَرٰى اخْتِلَافًا كَثِيْرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ تَمَسَّكُوْا بِهَا وَعَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَاِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَّكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ اِلَّا اَنَّهُمَا لَمْ يَذْكُرَا الصَّلٰوةَ۔

اسی (حضرت عرباضؓ) سے روایت ہے ایک دن ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی پھر اپنے منہ کے ساتھ ہماری طرف متوجہ ہوئے ہم کو ایک بلیغ اثر نصیحت کی۔ آنکھیں اس سے بہ پڑیں اور دل ڈر گئے۔ ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول گویا یہ نصیحت ہے رخصت کرنے والے کی پس ہمیں وصیت کریں آپؐ نے فرمایا میں تم کو وصیت کرتا ہوں اللہ کے تقویٰ کے ساتھ اور سننے اور بجا لانے کی، اگرچہ حبشی غلام ہو جو شخص زندہ رہا میرے بعد تم میں سے وہ بہت اختلاف دیکھے گا لازم پکڑو میرے طریقہ کو اور ہدایت کیے گئے خلفاء راشدینؓ کے طریقہ کو اس کے ساتھ بھروسہ کرو اور دانتوں سے اُسے مضبوط پکڑ لو نئی نئی باتوں سے بچو پس تحقیق نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ احمد، ابوداؤد، ترمذی ابن ماجہ نے روایت کیا، مگر ترمذی ابن ماجہ نے نماز کا ذکر نہیں کیا۔

۱۵۸/۲۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ خَطَّ لَنَا رَسُوْلُ

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَطًّا ثُمَّ قَالَ ھٰذَا سَبِیْلُ اللّٰہِ ثُمَّ خَطَّ خُطُوْطًا عَنْ یَّمِیْنِہٖ وَعَنْ شِمَالِہٖ وَقَالَ ھٰذِہٖ سُبُلٌ عَلٰی کُلِّ سَبِیْلٍ مِّنْھَا شَیْطَانٌ یَّدْعُوْا اِلَیْہِ وَقَرَاَ وَاَنَّ ھٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْہُ اَلْاٰیَۃَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ۔

لیے ایک خط کھینچا پھر فرمایا یہ اللہ کا راستہ ہے۔ پھر کئی خطوط اس کے بائیں اور دائیں کھینچے اور فرمایا یہ راستے ہیں ہر راستہ پر ایک شیطان ہے جو اس کی طرف بلاتا ہے اور یہ آیت پڑھی تحقیق یہ راہ میری ہے سیدھی اس کی پیروی کرو۔ اخیر آیت تک۔

(احمد، نسائی، دارمی)

159/28 وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یَکُوْنَ ھَوَاہُ تَبَعًا لِّمَا جِئْتُ بِہٖ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَقَالَ النَّوَوِیُّ فِیْ اَرْبَعِیْنِہٖ ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ رُوِّیْنَاہُ فِیْ کِتَابِ الْحُجَّۃِ بِاِسْنَادٍ صَحِیْحٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت تک کوئی کامل مومن نہیں ہوتا جب تک کہ اس کی خواہش اس چیز کے تابع نہ ہو جو میں لایا ہوں (شرح السنۃ)۔ اس کو روایت کیا نوویؒ نے کہا اپنی اربعین میں یہ حدیث صحیح ہے کتاب الحجۃ میں ہم کو صحیح سند کے ساتھ روایت کی گئی ہے۔

160/29 وَعَنْ بِلَالِ ابْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْیٰی سُنَّۃً مِّنْ سُنَّتِیْ قَدْ اُمِیْتَتْ بَعْدِیْ فَاِنَّ لَہٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلَ اُجُوْرِ مَنْ عَمِلَ بِھَا مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِھِمْ شَیْئًا وَمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَۃً ضَلَالَۃً لَا یَرْضَاھَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ کَانَ عَلَیْہِ مِنَ الْاِثْمِ مِثْلُ اٰثَامِ مَنْ عَمِلَ بِھَا لَا یَنْقُصُ ذٰلِکَ مِنْ اَوْزَارِھِمْ شَیْئًا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَرَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ عَنْ کَثِیْرِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ۔

حضرت بلالؓ بن حارث مزنی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری ایک سنت کو زندہ کیا جو میرے بعد چھوڑ دی گئی تھی اس کے لیے ثواب ہے مانند ان لوگوں کے جنہوں نے اس کے ساتھ عمل کیا بغیر اس کے کہ کم کیا جائے ان کے ثواب سے کچھ اور جس نے گمراہی کی بدعت نکالی اللہ اور اس کا رسولؐ اس سے راضی نہیں۔ اوپر اس کے گناہ ہے ان تمام لوگوں کے گناہوں کی مانند جنہوں نے اس پر عمل کیا بغیر اس کے کہ ان کے گناہوں سے کچھ کم کیا جاوے۔ ترمذی۔ ابن ماجہ نے اسے کثیر بن عبداللہ بن عمروؓ سے اس نے اپنے باپ سے اس نے کثیر کے دادا سے روایت کیا ہے۔

161/30 وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الدِّیْنَ لَیَاْرِزُ اِلَی الْحِجَازِ کَمَا تَاْرِزُ الْحَیَّۃُ اِلٰی جُحْرِھَا وَلَیَعْقِلَنَّ الدِّیْنُ مِنَ الْحِجَازِ مَعْقِلَ الْاُرْوِیَّۃِ مِنْ رَّاْسِ الْجَبَلِ اِنَّ الدِّیْنَ بَدَاَ غَرِیْبًا وَسَیَعُوْدُ کَمَا بَدَاَ فَطُوْبٰی لِلْغُرَبَآءِ وَھُمُ الَّذِیْنَ یُصْلِحُوْنَ مَا اَفْسَدَ النَّاسُ مِنْ بَعْدِیْ مِنْ سُنَّتِیْ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت عمروؓ بن عوف سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا البتہ دین حجاز کی طرف سمٹ آئے گا جس طرح سانپ اپنے بل کی طرف سمٹ آتا ہے اور جگہ پکڑے گا حجاز میں دین جیسے پہاڑی بکری پہاڑ کی چوٹی پر جگہ پکڑتی ہے۔ دین ابتدا میں اجنبی شروع ہوا تھا اور ہو جائے گا جس طرح شروع ہوا تھا۔ خوشحالی ہے اجنبیوں کے لیے اور یہ وہ لوگ ہیں جو درست کریں گے میرے بعد میری سنت کو جسے لوگ بگاڑ دیں گے

(ترمذی)

162/31 وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیَاْتِیَنَّ عَلٰی اُمَّتِیْ کَمَا اَتٰی عَلٰی بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ حَتّٰی اِنْ کَانَ مِنْھُمْ

حضرت عبداللہؓ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت پر ایک زمانہ آئے گا جیسے بنی اسرائیل پر آیا تھا۔ جیسے ایک جوتا دوسرے کے ساتھ برابر ہوتا ہے یہاں تک کہ اگر ان میں سے کوئی

مَنْ أَتَى أُمَّهُ عَلَانِيَةً لَكَانَ فِي أُمَّتِي مَنْ يَصْنَعُ ذَالِكَ وَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَفَرَّقَتْ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلٰثٍ وَسَبْعِينَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً قَالُوا مَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَةِ أَحْمَدَ وَأَبِي دَاوُدَ عَنْ مُعَاوِيَةَ ثِنْتَانِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَهِيَ الْجَمَاعَةُ وَإِنَّهُ سَيَخْرُجُ فِي أُمَّتِي أَقْوَامٌ تَتَجَارَى بِهِمْ تِلْكَ الْأَهْوَاءُ كَمَا يَتَجَارَى الْكَلْبُ بِصَاحِبِهِ لَا يَبْقَى مِنْهُ عِرْقٌ وَلَا مَفْصِلٌ إِلَّا دَخَلَهُ۔

اپنی ماں کے پاس ظاہر آیا تھا میری امت میں ہوگا جو اس طرح کرے گا اور بے شک بنی اسرائیل بہتر گروہوں میں بٹے تھے اور میری امت تہتر فرقوں میں منفرق ہوگی سب وہ دوزخ میں جائیں گے مگر ایک گروہ صحابہ نے کہا وہ کونسا گروہ ہے اے اللہ کے رسول فرمایا جس پر میں ہوں اور میرے اصحابؓ ترمذی نے روایت کیا ہے۔ احمد، ابوداؤد نے معاویہؓ سے بیان کیا ہے بہتر دوزخ میں ہوں گے اور ایک جنت میں اور وہ گروہ ہے جماعت اور میری امت میں سے کئی قومیں نکلیں گی جن میں نفسانی خواہشات سرایت کر جائیں گی جس طرح ہڑک ہڑک والے میں سرایت کر جاتی ہے کوئی رگ اور کوئی جوڑ باقی نہیں رہتا مگر اس میں سرایت کر جاتی ہے۔

۱۶۳/۳۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَجْمَعُ أُمَّتِي أَوْ قَالَ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ عَلَى ضَلَالَةٍ وَيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ وَمَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ میری امت کو یا فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو گمراہی پر جمع نہیں کرے گا اور اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے اور جو شخص جماعت سے جدا ہوا تنہا ڈالا جائے گا آگ میں۔

(ترمذی)

۱۶۴/۳۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّبِعُوا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ فَإِنَّهُ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ وَابْنِ عَاصِمٍ فِي كِتَابِ السُّنَّةِ۔

اسی حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑی جماعت کی پیروی کرو کیونکہ شان یہ ہے جو تنہا ہوا جماعت سے تنہا ڈالا جائے گا آگ میں۔ روایت کیا ہے ابن ماجہ نے انس اور ابن عاصم کی روایت سے کتاب السنہ میں۔

۱۶۵/۳۴ وَعَنْ أَنَسٍؓ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّ إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِيَ وَلَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ ثُمَّ قَالَ يَا بُنَيَّ وَذَالِكَ مِنْ سُنَّتِي وَمَنْ أَحَبَّ سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا اے میرے بیٹے اگر تو قدرت رکھتا ہے کہ تو صبح کرے اور شام اور تیرے دل میں کسی کا کینہ نہ ہو پس تو کر پھر فرمایا اے میرے بیٹے اور یہ میری سنت ہے جس نے میری سنت کو دوست رکھا اس نے مجھ کو دوست رکھا اور جس نے مجھ کو دوست رکھا جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

(ترمذی)

۱۶۶/۳۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِي عِنْدَ فَسَادِ أُمَّتِي فَلَهُ أَجْرُ مِائَةِ شَهِيدٍ۔ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الزُّهْدِ لَهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری سنت کے ساتھ دلیل پکڑی میری امت کے بگڑنے کے وقت اس کے لیے سو شہید کا ثواب ہے۔ روایت کی ہے بیہقی نے۔ کتاب الزہد میں ابن عباس کی حدیث سے

۱۶۷/۳۶ وَعَنْ جَابِرٍؓ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ

حضرت جابرؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جب ان کے پاس

أَتَاهُ عُمَرُ فَقَالَ إِنَّا نَسْمَعُ أَحَادِيثَ مِنْ يَهُودَ تُعْجِبُنَا أَفَتَرَى أَنْ نَكْتُبَ بَعْضَهَا فَقَالَ أَمُتَهَوِّكُونَ أَنْتُمْ كَمَا تَهَوَّكَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى لَقَدْ جِئْتُكُمْ بِهَا بَيْضَاءَ نَقِيَّةً وَلَوْ كَانَ مُوسَى حَيًّا مَا وَسِعَهُ إِلَّا اتِّبَاعِي ۔ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ۔

حضرت عمرؓ آئے پس کہا ہم یہودیوں سے حدیثیں سنتے ہیں ہم کو وہ اچھی لگتی ہیں پس آپ کا کیا خیال ہے ہم ان میں سے بعض لکھ لیں فرمایا کیا تم حیران ہو جس طرح یہود و نصاریٰ حیران ہیں میں تمہارے پاس روشن صاف شریعت لے کر آیا ہوں اور اگر موسیٰؑ زندہ ہوتے تو لائق نہ تھی ان کو مگر میری اتباع ہی ۔ احمد ۔ بیہقی نے شعب الایمان میں نقل کیا۔

۱۶۸/۲۷ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ طَيِّبًا وَعَمِلَ فِي سُنَّةٍ وَأَمِنَ النَّاسُ بَوَائِقَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ هٰذَا الْيَوْمَ لَكَثِيرٌ فِي النَّاسِ قَالَ وَسَيَكُونُ فِي قُرُونٍ بَعْدِي ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے حلال کھایا اور سنت کے مطابق عمل کیا لوگ اس کی زیادتی سے محفوظ رہیں جنت میں داخل ہوگا۔ ایک شخص نے کہا اللہ کے رسول آج کے دن ایسے لوگ بہت ہیں فرمایا میرے پیچھے بعد کے زمانہ میں بھی ہوں گے

(ترمذی)

۱۶۹/۳۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ فِي زَمَانٍ مَنْ تَرَكَ مِنْكُمْ عُشْرَ مَا أُمِرَ بِهِ هَلَكَ ثُمَّ يَأْتِي زَمَانٌ مَنْ عَمِلَ مِنْهُمْ بِعُشْرِ مَا أُمِرَ بِهِ نَجَا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ایسے زمانہ میں ہو جس نے دسواں حصہ اس چیز کا چھوڑ دیا جس کا حکم دیا گیا ہے ہلاک ہوگیا۔ پھر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ جس شخص نے دسویں حصہ کے ساتھ عمل کیا جس کا حکم دیا گیا ہے نجات پا جائے گا۔

(ترمذی)

۱۷۰/۳۹ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوا عَلَيْهِ إِلَّا أُوتُوا الْجَدَلَ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْآيَةَ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی قوم ہدایت کے بعد جو اُسے دی گئی تھی گمراہ نہیں ہوتی مگر وہ جھگڑا دیئے گئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی نہیں بیان کرتے اس کو تیرے لیے مگر جھگڑنے کے لیے بلکہ وہ قوم ہیں جھگڑالو۔

(احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

۱۷۱/۴۰ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا تُشَدِّدُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَيُشَدِّدَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَإِنَّ قَوْمًا شَدَّدُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ فَشَدَّدَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ فَتِلْكَ بَقَايَاهُمْ فِي الصَّوَامِعِ وَالدِّيَارِ رَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اپنی جانوں پر سختی نہ کرو پس اللہ سختی کرے گا تم پر ایک قوم نے سختی کی تھی اپنی جانوں پر اللہ نے ان پر سختی کی پس یہ جماعت صومعوں میں اُن کا بقایا ہے۔ اور رہبانیت تھی انہوں نے اُسے نکالا تھا ہم نے ان پر فرض نہیں کی تھی۔

(ابوداؤد)

۱۷۲/۴۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى خَمْسَةِ أَوْجُهٍ حَلَالٍ وَحَرَامٍ وَمُحْكَمٍ وَمُتَشَابِهٍ وَأَمْثَالٍ فَأَحِلُّوا الْحَلَالَ وَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ طرح پر قرآن نازل ہوا ہے حلال، حرام محکم، متشابہ اور امثال، حلال کو حلال جانو اور حرام کو حرام جانو۔ محکم کے ساتھ عمل کرو اور متشابہ کے ساتھ ایمان

حَرِّمُوا الْحَرَامَ وَاعْمَلُوْا بِالْمُحْكَمِ وَاٰمِنُوْا بِالْمُتَشَابِهِ وَاعْتَبِرُوْا بِالْاَمْثَالِ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَلَفْظُهٗ فَاعْمَلُوْا بِالْحَلَالِ وَاجْتَنِبُوا الْحَرَامَ وَاتَّبِعُوا الْمُحْكَمَ۔

لاؤ اور امثال کے ساتھ عبرت پکڑو۔ یہ مصابیح کے لفظ ہیں۔ بیہقی نے شعب الایمان میں اسے ذکر کیا ہے۔ اس کے الفاظ ہیں۔ حلال کے ساتھ عمل کرو حرام سے بچو اور محکم کی پیروی کرو۔

۱۷۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَمْرُ ثَلٰثَةٌ اَمْرٌ بَيِّنٌ رُشْدُهٗ فَاتَّبِعْهُ وَاَمْرٌ بَيِّنٌ غَيُّهٗ فَاجْتَنِبْهُ وَاَمْرٌ اُخْتُلِفَ فِيْهِ فَكِلْهُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امر تین طرح پر ہیں۔ ایک امر اس کی ہدایت ظاہر ہے اس کی پیروی کرو ایک امر ہے اس کی گمراہی ظاہر ہے اس سے بچو ایک امر ہے اس میں اختلاف کیا گیا ہے اس کو اللہ کے سپرد کر دو۔

(احمد)

## تیسری فصل

۱۷۴ عَنْ مُعَاذِ ابْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ ذِئْبُ الْاِنْسَانِ كَذِئْبِ الْغَنَمِ يَاْخُذُ الشَّاذَّةَ وَالْقَاصِيَةَ وَالنَّاحِيَةَ وَاِيَّاكُمْ وَالشِّعَابَ وَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَالْعَامَّةِ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق شیطان آدمی کا بھیڑیا ہے جس طرح بکریوں کا بھیڑیا ہوتا ہے کہ وہ پکڑ لیتا ہے بھاگنے والی کو اور دور کی بکری کو اور کنارے والی بکری کو اور تم پہاڑ کے دروں سے بچو اور جماعت اور مجمع کو لازم پکڑو۔

(احمد)

۱۷۵ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص جماعت سے ایک بالشت علیحدہ ہوا اس نے اسلام کا پٹہ اپنی گردن سے نکال دیا۔

(احمد، ابوداؤد)

۱۷۶ وَعَنْ مَالِكِ ابْنِ اَنَسٍ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ رَسُوْلِهٖ۔

(رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّا)

حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے مرسل روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر چلا ہوں تم گمراہ نہیں ہو گے جب تک مضبوطی سے ان کو پکڑے رکھو گے یعنی کتاب اللہ اور اس کے رسول کی سنت۔

(موطا)

۱۷۷ وَعَنْ غُضَيْفِ ابْنِ الْحَارِثِ الثُّمَالِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَحْدَثَ قَوْمٌ بِدْعَةً اِلَّا رُفِعَ مِثْلُهَا مِنَ السُّنَّةِ فَتَمَسُّكٌ بِسُنَّةٍ خَيْرٌ مِّنْ اِحْدَاثِ بِدْعَةٍ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت غضیف بن حارث ثمالی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی قوم نے کوئی بدعت نہیں نکالی مگر اس کی مانند سنت اٹھائی جاتی ہے۔ سنت کو مضبوطی سے پکڑنا بدعت نکالنے سے بہتر ہے۔

(احمد)

۱۷۸ وَعَنْ حَسَّانَ قَالَ مَا ابْتَدَعَ قَوْمٌ بِدْعَةً فِيْ دِيْنِهِمْ اِلَّا نَزَعَ اللّٰهُ مِنْ سُنَّتِهِمْ مِثْلَهَا ثُمَّ لَا يُعِيْدُهَا اِلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا کسی قوم نے اپنے دین میں بدعت نہیں نکالی مگر اللہ تعالیٰ ان کی سنت سے اس کی مثل نکال لیتا ہے پھر قیامت تک وہ ان کی طرف نہیں لوٹتی۔

(دارمی)

۱۷۹/۴۸ وَعَنْ اِبْرٰهِيْمَ ابْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰى هَدْمِ الْاِسْلَامِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ مُرْسَلًا۔

حضرت ابراہیمؒ بن میسرہ سے روایت ہے۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صاحب بدعت کی تعظیم کرے اس نے اسلام کے گرانے پر مدد کی۔ بیہقی نے شعب الایمان میں اسے مرسل روایت کیا ہے۔

۱۸۰/۴۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ تَعَلَّمَ كِتَابَ اللّٰهِ ثُمَّ اتَّبَعَ مَا فِيْهِ هَدَاهُ اللّٰهُ مِنَ الضَّلَالَةِ فِي الدُّنْيَا وَوَقَاهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ سُوْءَ الْحِسَابِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ مَنِ اقْتَدٰى بِكِتَابِ اللّٰهِ لَا يَضِلُّ فِي الدُّنْيَا وَلَا يَشْقٰى فِي الْاٰخِرَةِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى۔

(رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا جس نے اللہ کی کتاب سیکھی پھر اس میں جو ہے اس کی پیروی کی اللہ اُسے گمراہی سے ہدایت دے گا دنیا میں اور قیامت کے دن بُرے حساب سے بچائے گا۔ ایک روایت میں ہے کہا جس نے اللہ کی کتاب کی پیروی کی دنیا میں نہ گمراہ ہوگا اور نہ آخرت میں بدبخت ہوگا۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی جس نے میری ہدایت کی پیروی کی نہ گمراہ ہوگا نہ بدبخت۔

(رزین)

۱۸۱/۵۰ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَعَنْ جَنْبَتَيِ الصِّرَاطِ سُوْرَانِ فِيْهِمَا اَبْوَابٌ مُّفَتَّحَةٌ وَعَلَى الْاَبْوَابِ سُتُوْرٌ مُّرْخَاةٌ وَعِنْدَ رَاْسِ الصِّرَاطِ دَاعٍ يَّقُوْلُ اسْتَقِيْمُوْا عَلَى الصِّرَاطِ وَلَا تَعْوَجُّوْا وَفَوْقَ ذٰلِكَ دَاعٍ يَّدْعُوْا كُلَّمَا هَمَّ عَبْدٌ اَنْ يَّفْتَحَ شَيْئًا مِّنْ تِلْكَ الْاَبْوَابِ قَالَ وَيْحَكَ لَا تَفْتَحْهُ فَاِنَّكَ اِنْ تَفْتَحْهُ تَلِجْهُ ثُمَّ فَسَّرَهٗ فَاَخْبَرَ اَنَّ الصِّرَاطَ هُوَ الْاِسْلَامُ وَاَنَّ الْاَبْوَابَ الْمُفَتَّحَةَ مَحَارِمُ اللّٰهِ وَاَنَّ السُّتُوْرَ الْمُرْخَاةَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَاَنَّ الدَّاعِيَ عَلٰى رَاْسِ الصِّرَاطِ هُوَ الْقُرْاٰنُ وَاَنَّ الدَّاعِيَ مِنْ فَوْقِهٖ هُوَ وَاعِظُ اللّٰهِ فِيْ قَلْبِ كُلِّ مُؤْمِنٍ رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سِمْعَانَ وَكَذَا التِّرْمِذِيُّ عَنْهُ اِلَّا اَنَّهٗ ذَكَرَ اَخْصَرَ مِنْهُ۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ایک مثال بیان کی ہے ایک سیدھی راہ ہے اور راہ کے دونوں طرف دو دیواریں ہیں ان میں کھلے ہوئے دروازے ہیں دروازوں پر پردے پڑے ہوتے ہیں۔ راہ کے سر پر ایک پکارنے والا ہے جو پکارتا ہے راہ پر سیدھے رہو اور کج مت چلو اس کے اوپر ایک اور پکارنے والا ہے جب کوئی آدمی ان دروازوں میں سے کسی کو کھولنے کا ارادہ کرتا ہے وہ کہتا ہے تیرے لیے افسوس ہو اس کو مت کھول اس لیے کہ اگر تو نے اس کو کھول دیا اس میں داخل ہوگا پھر آپ نے اس کی تفسیر بیان کی پس خبر دی کہ راہ سے مراد اسلام ہے اور کھلے ہوئے دروازوں سے مراد اللہ کی حرام کردہ چیزیں ہیں۔ اور بے شک لٹکے ہوئے پردوں سے مراد اللہ کی حدیں ہیں اور راستہ کے سر پر پکارنے والا قرآن ہے اور اس کے اوپر پکارنے والا وہ نصیحت دینے والا ہے اللہ کی طرف سے ہر مومن کے دل میں۔ رزین، احمد بیہقی نے شعب الایمان میں نواس بن سمعان سے روایت کیا ہے اسی طرح ترمذی نے اس سے مگر ترمذی نے اس سے مختصر ذکر کیا ہے۔

۱۸۲/۵۱ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَنْ كَانَ مُسْتَنًّا فَلْيَسْتَنَّ بِمَنْ قَدْ مَاتَ فَاِنَّ الْحَيَّ لَا تُؤْمَنُ عَلَيْهِ الْفِتْنَةُ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوْا اَفْضَلَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبَرَّهَا قُلُوْبًا وَّاَعْمَقَهَا عِلْمًا وَّاَقَلَّهَا تَكَلُّفًا اِخْتَارَهُمُ اللّٰهُ لِصُحْبَةِ نَبِيِّهٖ وَ

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا جو شخص پیروی کرنا چاہے اُسے ان لوگوں کی پیروی کرنا چاہیے جو مر گئے ہیں کیونکہ زندہ پر فتنوں سے امن نہیں کیا جاتا اور وہ لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ ہیں جو اس امت کے بہت نیک باعتبار دل اور بہت کامل تھے علم میں اور بہت کم تھے تکلف میں اللہ تعالیٰ نے اُن کو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اور دین قائم کرنے کے لیے چن لیا پس اُن

لِإِقَامَةِ دِينِهِ فَاعْرِفُوا لَهُمْ فَضْلَهُمْ وَاتَّبِعُوهُمْ عَلَى
آثَرِهِمْ وَتَمَسَّكُوا بِمَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ أَخْلَاقِهِمْ وَ
سِيَرِهِمْ فَإِنَّهُمْ كَانُوا عَلَى الْهُدَى الْمُسْتَقِيمِ۔ رَوَاهُ رَزِينٌ۔

۱۸۳/۵۲ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَتَى رَسُولَ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنُسْخَةٍ مِنَ التَّوْرَاةِ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللهِ هٰذِهِ نُسْخَةٌ مِنَ التَّوْرَاةِ فَسَكَتَ
فَجَعَلَ يَقْرَءُ وَوَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَتَغَيَّرُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ ثَكِلَتْكَ الثَّوَاكِلُ مَا تَرٰى بِوَجْهِ
رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ عُمَرُ إِلٰى
وَجْهِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعُوذُ بِاللهِ
مِنْ غَضَبِ اللهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ رَضِينَا بِاللهِ رَبًّا وَّ
بِالْإِسْلَامِ دِينًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ
بَدَا لَكُمْ مُوسٰى فَاتَّبَعْتُمُوهُ وَتَرَكْتُمُونِي
لَضَلَلْتُمْ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيلِ
وَلَوْ كَانَ مُوسٰى حَيًّا وَأَدْرَكَ نُبُوَّتِي
لَاتَّبَعَنِي۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

۱۸۴/۵۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَلَامِي لَا يَنْسَخُ كَلَامَ اللهِ وَكَلَامُ اللهِ يَنْسَخُ كَلَامِي وَكَلَامُ
اللهِ يَنْسَخُ بَعْضُهُ بَعْضًا۔

۱۸۵/۵۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَادِيثَنَا يَنْسَخُ بَعْضُهَا بَعْضًا كَنَسْخِ الْقُرْآنِ۔

۱۸۶/۵۵ وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا
تُضَيِّعُوهَا وَحَرَّمَ حُرُمَاتٍ فَلَا تَنْتَهِكُوهَا وَحَدَّ حُدُودًا
فَلَا تَعْتَدُوهَا وَسَكَتَ عَنْ أَشْيَآءَ مِنْ غَيْرِ نِسْيَانٍ فَلَا
تَبْحَثُوا عَنْهَا رَوَى الْأَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ الدَّارَقُطْنِيُّ۔

کی فضیلت پہچانو۔ ان کے نقش قدم کی پیروی کرو ان کے اخلاق اور سیرت کو
جس قدر ہو سکے پکڑے رکھو کیونکہ وہ سیدھی راہ پر تھے۔

(رزین)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا بے شک حضرت عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
تورات کا ایک نسخہ لے کر آئے پس کہا اے اللہ کے رسول یہ تورات کا نسخہ
ہے آپ چپ رہے حضرت عمرؓ نے پڑھنا شروع کیا اور رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کا چہرہ متغیر ہوتا تھا حضرت ابوبکرؓ نے کہا گم کریں تجھ کو گم کرنے والیاں
کیا نہیں دیکھتا تو اس چیز کو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ میں ہے حضرت
عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ کی طرف دیکھا پس کہا میں پناہ پکڑتا
ہوں اللہ کے ساتھ اللہ کے غضب سے اور اس کے رسول کے غضب سے
ہم اللہ کے ساتھ راضی ہوئے رب ہونے پر اور اسلام کے ساتھ دین ہونے
پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نبی ہونے پر۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اس ذات کی قسم کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان اس کے قبضہ میں ہے
اگر ظاہر ہو جائیں موسیٰ اور تم مجھ کو چھوڑ کر اس کی پیروی کرو تو سیدھی راہ
سے گمراہ ہو جاؤ گے۔ اگر حضرت موسیٰ زندہ ہوتے اور میری نبوت کا زمانہ
پاتے البتہ میری پیروی کرتے۔

(دارمی)

اسی حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا
کلام اللہ کے کلام کو منسوخ نہیں کرتا اور اللہ کا کلام میرے کلام کو منسوخ کر
دیتا ہے اور اللہ کا کلام اس کا بعض بعض کو نسخ کرتا ہے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق
ہماری حدیثیں ایک دوسری کو منسوخ کر دیتی ہیں۔ قرآن کے نسخ کی مانند۔

حضرت ابو ثعلبہ خشنیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے فرائض فرض کیے ہیں ان کو ضائع نہ کرو اور کتنی چیزوں کو
حرام کیا ہے ان کے نزدیک نہ جاؤ اور حدیں مقرر کی ہیں ان سے تجاوز
نہ کرو اور بہت سی اشیاء سے بغیر بھول جانے کے سکوت فرمایا ہے
اس سے بحث نہ کرو۔ تینوں حدیثیں دار قطنی نے روایت کی ہیں۔

# کِتَابُ الْعِلْمِ

## علم کی خوبیاں اور اُسکی فضیلت کا بیان

### پہلی فصل

۱۸۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ اٰيَةً وَّحَدِّثُوْا عَنْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری طرف سے پہنچا دو اگرچہ ایک آیت ہو اور بنی اسرائیل سے حدیث بیان کرو کوئی گناہ نہیں ہے جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا پس چاہیئے کہ پکڑے اپنا ٹھکانا دوزخ میں۔ (بخاری)

۱۸۸ وَعَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جُنْدُبٍ وَّالْمُغِيْرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّيْ بِحَدِيْثٍ يُّرٰى أَنَّهٗ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت سمرہؓ بن جندب اور مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہا ان دونوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ سے کوئی حدیث بیان کی اور وہ گمان رکھتا ہے کہ وہ جھوٹ ہے پس وہ ایک ہے جھوٹوں میں سے۔ (مسلم)

۱۸۹ وَعَنْ مُّعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَّاللّٰهُ يُعْطِيْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرے اُسے دین میں سمجھ دیتا ہے۔ سوائے اس کے نہیں میں بانٹتا ہوں اور اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔ (متفق علیہ)

۱۹۰ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنُ كَمَعَادِنِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوْا۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لوگ کان ہیں جیسے سونے اور چاندی کی کان ہوتی ہے۔ جاہلیت میں ان کے بہتر اسلام میں بہتر ہیں جبکہ سمجھیں۔ (مسلم)

۱۹۱ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهٗ عَلٰى هَلَكَتِهٖ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِيْ بِهَا وَيُعَلِّمُهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسد نہیں ہے مگر دو شخصوں میں ایک وہ آدمی اللہ نے جسے مال دیا اور حق میں اُسے خرچ کرنے کی توفیق دی ہے اور دوسرا وہ شخص اللہ نے اس کو حکمت دی پس وہ اس کے ساتھ حکم کرتا ہے اور فیصلہ کرتا ہے۔ (متفق علیہ)

۱۹۲ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهٗ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُّنْتَفَعُ بِهٖ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَّدْعُوْ لَهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی مر جاتا ہے اس کے عمل کا ثواب موقوف ہو جاتا ہے مگر تین عملوں کا ثواب باقی رہتا ہے۔ صدقہ جاری یا علم کہ نفع لیا جائے اس کے ساتھ یا صالح اولاد جو اُس کے لیے دُعا کرے۔ (مسلم)

١٩٣ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ کُرْبَۃً مِّنْ کُرَبِ الدُّنْیَا نَفَّسَ اللّٰہُ عَنْہُ کُرْبَۃً مِّنْ کُرَبِ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَمَنْ یَّسَّرَ عَلٰی مُعْسِرٍ یَسَّرَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَہُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاللّٰہُ فِیْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا کَانَ الْعَبْدُ فِیْ عَوْنِ اَخِیْہِ وَمَنْ سَلَکَ طَرِیْقًا یَّلْتَمِسُ فِیْہِ عِلْمًا سَہَّلَ اللّٰہُ لَہٗ بِہٖ طَرِیْقًا اِلَی الْجَنَّۃِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِیْ بَیْتٍ مِّنْ بُیُوْتِ اللّٰہِ یَتْلُوْنَ کِتَابَ اللّٰہِ وَیَتَدَارَسُوْنَہٗ بَیْنَہُمْ اِلَّا نَزَلَتْ عَلَیْہِمُ السَّکِیْنَۃُ وَغَشِیَتْہُمُ الرَّحْمَۃُ وَحَفَّتْہُمُ الْمَلٰئِکَۃُ وَذَکَرَہُمُ اللّٰہُ فِیْمَنْ عِنْدَہٗ وَمَنْ بَطَّاَ بِہٖ عَمَلُہٗ لَمْ یُسْرِعْ بِہٖ نَسَبُہٗ ۔ (رواہ مسلم)

اسی ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی سختی دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی سختیوں کو دور کرے گا جس نے تنگدست پر آسان کر دیا اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کے لیے آسان کر دے گا اور جس نے مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا اور اللہ تعالیٰ بندے کی مدد میں ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں ہے۔ اور جو شخص علم حاصل کرنے کے لیے کسی راستہ پر چلا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دے گا اور کوئی قوم اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع نہیں ہوئی کہ اللہ کی کتاب پڑھتے ہوں اور اس کے معنی بیان کرتے ہوں مگر ان پر تسکین اترتی ہے اور رحمت ان کو ڈھانکتی ہے اور فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر ان فرشتوں میں کرتا ہے جو اس کے پاس ہیں اور جس کا عمل تاخیر کرے اس کا نسب جلدی نہیں کریگا (مسلم)

١٩٤ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ النَّاسِ یُقْضٰی عَلَیْہِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ رَجُلٌ اسْتُشْہِدَ فَاُتِیَ بِہٖ فَعَرَّفَہٗ نِعَمَہٗ فَعَرَفَہَا فَقَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِیْہَا قَالَ قَاتَلْتُ فِیْکَ حَتَّی اسْتُشْہِدْتُّ قَالَ کَذَبْتَ وَلٰکِنَّکَ قَاتَلْتَ لِاَنْ یُّقَالَ جَرِیْءٌ فَقَدْ قِیْلَ ثُمَّ اُمِرَ بِہٖ فَسُحِبَ عَلٰی وَجْہِہٖ حَتّٰی اُلْقِیَ فِی النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَہٗ وَقَرَاَ الْقُرْاٰنَ فَاُتِیَ بِہٖ فَعَرَّفَہٗ نِعَمَہٗ فَعَرَفَہَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِیْہَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُہٗ وَقَرَاْتُ فِیْکَ الْقُرْاٰنَ قَالَ کَذَبْتَ وَلٰکِنَّکَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِیُقَالَ اِنَّکَ عَالِمٌ وَقَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ لِیُقَالَ ہُوَ قَارِیٌٔ فَقَدْ قِیْلَ ثُمَّ اُمِرَ بِہٖ فَسُحِبَ عَلٰی وَجْہِہٖ حَتّٰی اُلْقِیَ فِی النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَعْطَاہُ مِنْ اَصْنَافِ الْمَالِ کُلِّہٖ فَاُتِیَ بِہٖ فَعَرَّفَہٗ نِعَمَہٗ فَعَرَفَہَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِیْہَا قَالَ مَا تَرَکْتُ مِنْ سَبِیْلٍ تُحِبُّ اَنْ یُّنْفَقَ فِیْہَا اِلَّا اَنْفَقْتُ فِیْہَا لَکَ قَالَ کَذَبْتَ وَلٰکِنَّکَ فَعَلْتَ لِیُقَالَ ہُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِیْلَ ثُمَّ اُمِرَ بِہٖ فَسُحِبَ بِہٖ

اسی ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ [وسلم نے فرمایا] لوگوں میں سب سے پہلے جس کا فیصلہ کیا جائے گا قیامت کے دن [وہ] شخص ہوگا جو شہید کیا گیا۔ اُسے لایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی نعمتیں معلوم کرائے گا۔ وُہ ان کو جان لے گا پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے ان میں کیا عمل کیا کہے گا میں تیری راہ میں لڑا یہاں تک کہ شہید کر دیا گیا اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو جھوٹا ہے ولیکن تو اس لیے لڑا تھا کہ تجھے بہادر کہا جائے پس کہا گیا۔ پھر حکم کیا جائے گا اسے منہ کے بل کھینچ کر آگ میں ڈالا جائے گا۔ اور ایک وُہ شخص کہ اس نے علم سیکھا اس کو سکھایا اور قرآن پاک پڑھا اس کو لایا جائے گا اس کو اپنی نعمتیں معلوم کرائے گا وہ معلوم کرے گا فرمائے گا تو نے کیا عمل کیا ان میں کہے گا میں نے علم سیکھا اور اس کو سکھایا اور تیری راہ میں میں نے قرآن پڑھا اللہ فرمائیگا تو جھوٹا ہے تو نے علم اس لیے سیکھا کہ تجھے عالم کہا جائے اور تو نے قرآن اس لیے پڑھا کہ تجھے قاری کہا جائے پس تحقیق کہا گیا پھر حکم کیا جائے گا اور منہ کے بل کھینچ کر اسے آگ میں ڈال دیا جائے گا اور ایک وہ شخص ہے اللہ نے اسے مالدار کیا اور اس کو ہر قسم کا مال دیا اُسے لایا جائے گا اُسے اپنی نعمتیں معلوم کرائے گا وہ معلوم کرے گا فرمائے گا تو نے کیا عمل کیا کہے گا میں نے کوئی راہ نہ چھوڑی جس میں تو پسند کرتا ہے کہ خرچ کیا جائے مگر میں نے تیرے لیے خرچ کیا فرمائے گا تو جھوٹا ہے تو نے اس لیے خرچ کیا تا کہ کہا جائے کہ

عَلٰى وَجْهِهٖ ثُمَّ اُلْقِيَ فِي النَّارِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

وہ سخی ہے پس تحقیق کہا گیا۔ پھر اس کے ساتھ حکم کیا جائے گا اور منہ کے بل کھینچ کر آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ (مسلم)

۱۹۵/۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهٗ مِنَ الْعِبَادِ وَلٰكِنْ يَّقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَآءِ حَتّٰى اِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوْسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوْا فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح نہیں اُٹھائے گا کہ بندوں سے اُسے نکال لے لیکن اُسے اٹھائے گا علماء کے اُٹھانے کے ساتھ یہاں تک کہ جب کسی عالم کو باقی نہیں رکھے گا لوگ جاہلوں کو سردار بنالیں گے ان سے مسائل پوچھیں گے وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے پس گمراہ ہوں گے اور گمراہ کریں گے۔ (متفق علیہ)

۱۹۶/۱۰ وَعَنْ شَقِيْقٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ يُذَكِّرُ النَّاسَ فِيْ كُلِّ خَمِيْسٍ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوَدِدْتُّ اَنَّكَ ذَكَّرْتَنَا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ قَالَ اَمَا اِنَّهٗ يَمْنَعُنِيْ مِنْ ذٰلِكَ اَنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ اُمِلَّكُمْ وَاِنِّيْ اَتَخَوَّلُكُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِهَا مَخَافَةَ السَّاٰمَةِ عَلَيْنَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت شقیقؓ سے روایت ہے کہا عبداللہ بن مسعودؓ ہر جمعرات لوگوں کو نصیحت کیا کرتے تھے ایک آدمی نے کہا اے ابو عبدالرحمان میں دوست رکھتا ہوں کہ آپؐ ہر روز ہمیں نصیحت کیا کریں۔ فرمایا خبردار مجھ کو اس سے یہ بات روکے ہوئے ہے کہ میں مکروہ سمجھتا ہوں کہ تمہیں تنگ کردوں اور میں خبرگیری رکھتا ہوں نصیحت کے ساتھ جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہماری خبرگیری رکھتے تھے ہم پر اُکتانے کے خوف سے۔ (متفق علیہ)

۱۹۷/۱۱ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ اَعَادَهَا ثَلٰثًا حَتّٰى تُفْهَمَ عَنْهُ وَاِذَا اَتٰى عَلٰى قَوْمٍ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلٰثًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کلام فرماتے تھے تین بار دہراتے تھے تاکہ ہم اچھی طرح سمجھ لیں اور جب کسی قوم پر آتے تو انہیں تین بار سلام کہتے۔ (بخاری)

۱۹۸/۱۲ وَعَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهٗ اُبْدِعَ بِيْ فَاحْمِلْنِيْ فَقَالَ مَا عِنْدِيْ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَا اَدُلُّهٗ عَلٰى مَنْ يَّحْمِلُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَلَّ عَلٰى خَيْرٍ فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو مسعود انصاری سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا میری سواری نہیں چل سکتی پس مجھے سواری دو آپؐ نے فرمایا میرے پاس سواری نہیں۔ ایک شخص نے کہا اللہ کے رسول میں اس کو بتلاتا ہوں ایک ایسا شخص جو اس کو سواری دے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بھلائی پر آگاہ کرے اس کو بھلائی کرنے والے کی مانند ثواب ہے۔ (مسلم)

۱۹۹/۱۳ وَعَنْ جَرِيْرٍ قَالَ كُنَّا فِيْ صَدْرِ النَّهَارِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَهٗ قَوْمٌ عُرَاةٌ مُّجْتَابِي النِّمَارِ اَوِ الْعَبَآءِ مُتَقَلِّدِي السُّيُوْفِ عَامَّتُهُمْ مِّنْ مُّضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِّنْ مُّضَرَ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جریرؓ سے روایت ہے ہم ایک دن اول النہار میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے۔ ایک قوم ننگے بدن والی کمبل یا عبا کو لپیٹے تلواریں گلے میں ڈالے آئی۔ ان کے اکثر مضر قبیلہ سے تھے بلکہ سب ہی مضر کے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ متغیر ہوگیا بسبب

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا رَاٰى بِهِمْ مِّنَ الْفَاقَةِ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ
فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ وَاَقَامَ فَصَلّٰى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ يَاۤ اَيُّهَا
النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
اِلٰۤى اٰخِرِ الْاٰيَةِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا وَّالْاٰيَةَ الَّتِىْ
فِى الْحَشْرِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ
تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِّنْ دِيْنَارِهٖ مِنْ دِرْهَمِهٖ مِنْ ثَوْبِهٖ مِنْ
صَاعِ بُرِّهٖ مِنْ صَاعِ تَمْرِهٖ حَتّٰى قَالَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ
قَالَ فَجَاۤءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ بِصُرَّةٍ كَادَتْ كَفُّهٗ تَعْجِزُ
عَنْهَا بَلْ قَدْ عَجَزَتْ ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتّٰى رَاَيْتُ كَوْمَيْنِ
مِنْ طَعَامٍ وَّثِيَابٍ حَتّٰى رَاَيْتُ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَاَنَّهٗ مُذْهَبَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ فِى الْاِسْلَامِ سُنَّةً
حَسَنَةً فَلَهٗ اَجْرُهَا وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهٖ
مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْءٌ وَّمَنْ سَنَّ فِى الْاِسْلَامِ
سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ
بَعْدِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اس کے کہ ان پر فاقہ کا اثر دیکھا آپ گھر کے اندر داخل ہوئے پھر باہر نکلے
حضرت بلالؓ کو حکم دیا اس نے اذان کہی اور پھر تکبیر کہی پھر نماز پڑھی پھر خطبہ ارشاد فرمایا
اور یہ آیت پڑھی اے لوگو ڈرو اپنے پروردگار سے جس نے ایک جان سے
تم کو پیدا کیا آخر آیت تک تحقیق اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے اور وہ آیت جو
سورہ حشر میں ہے اللہ سے ڈرو اور چاہیے کہ نظر کرے آدمی اس چیز کو جو آگے
بھیجی ہے کل کے لیے۔ آدمی اپنے درہم دینار اپنے کپڑے اپنے گندم کے
پیمانے اور کھجور کے پیمانے سے صدقہ و خیرات کرے یہاں تک کہ فرمایا اگرچہ
کھجور کا ٹکڑا ہو۔ راوی نے کہا انصار کا ایک آدمی تھیلی لایا قریب تھا کہ اس کی
ہتھیلی اس کے اٹھانے سے عاجز آ جاوے بلکہ عاجز آ گئی۔ پھر لوگ پے درپے
صدقہ لائے یہاں تک کہ میں نے کھانے اور کپڑے کی دو ڈھیریاں دیکھیں حتیٰ
کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ انور دیکھا کہ چمکتا ہے گویا کہ سونا
بھرا ہوا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اسلام میں نیک طریق
رواج دے اس کے لیے اس کا ثواب ہے اور اس شخص کا ثواب جس نے اس
کے بعد اس پر عمل کیا اس کے بغیر کہ ان کے ثواب میں کمی ہو اور جس نے برے
طریقہ کو رواج دیا اس پر اس کا گناہ ہے اور ان لوگوں کا گناہ جو اس کے بعد اس
پر عمل کریں گے اس کے بغیر کہ ان کے گناہوں میں کمی ہو۔
(مسلم)

200/14 وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا اِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ الْاَوَّلِ كِفْلٌ
مِّنْ دَمِهَا لِاَنَّهٗ اَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَنَذْكُرُ
حَدِيْثَ مُعَاوِيَةَ لَا يَزَالُ مِنْ اُمَّتِىْ فِىْ بَابِ ثَوَابِ هٰذِهِ
الْاُمَّةِ اِنْ شَاۤءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کوئی جان قتل نہیں کی جاتی ظلماً مگر آدمؑ کے پہلے بیٹے پر ایک حصہ ہے اس
کے خون سے اسلئے کہ وہ پہلا شخص ہے جس نے قتل کا طریقہ نکالا (متفق علیہ)
اور ذکر کریں گے ہم حدیث معاویہؓ کی جس کے لفظ ہیں لا یزال من امتی۔
باب ثواب ہذہ الامۃ میں انشاء اللہ تعالیٰ۔

## دوسری فصل

201/15 عَنْ كَثِيْرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَّعَ اَبِى الدَّرْدَاۤءِ
فِىْ مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَجَاۤءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَبَا الدَّرْدَاۤءِ اِنِّىْ
جِئْتُكَ مِنْ مَّدِيْنَةِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِحَدِيْثٍ بَلَغَنِىْ اَنَّكَ تُحَدِّثُهٗ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جِئْتُ لِحَاجَةٍ قَالَ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

حضرت کثیر بن قیسؓ سے روایت ہے کہا میں دمشق کی مسجد میں ابو الدرداءؓ کے
ساتھ بیٹھا تھا۔ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور کہا اے ابو الدرداء میں تیرے
پاس پیغمبر خدا کے شہر سے آیا ہوں ایک حدیث کے لیے جس کی مجھے خبر پہنچی
ہے کہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتا ہے۔ میں کسی اور کام کے لیے
نہیں آیا۔ حضرت ابو الدرداءؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ سَلَكَ طَرِیْقًا یَطْلُبُ فِیْہِ عِلْمًا سَلَكَ اللّٰہُ بِہٖ طَرِیْقًا مِّنْ طُرُقِ الْجَنَّۃِ وَاِنَّ الْمَلٰٓئِکَۃَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَھَا رِضًا لِّطَالِبِ الْعِلْمِ وَاِنَّ الْعَالِمَ لَیَسْتَغْفِرُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَالْحِیْتَانُ فِیْ جَوْفِ الْمَآءِ وَاِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِ الْقَمَرِ لَیْلَۃَ الْبَدْرِ عَلٰی سَآئِرِ الْکَوَاکِبِ وَاِنَّ الْعُلَمَآءَ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَآءِ وَاِنَّ الْاَنْبِیَآءَ لَمْ یُوَرِّثُوْا دِیْنَارًا وَّلَا دِرْھَمًا وَاِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ اَخَذَہٗ اَخَذَ بِحَظٍّ وَّافِرٍ۔ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَسَمَّاہُ التِّرْمِذِیُّ قَیْسَ ابْنَ کَثِیْرٍ۔

فرماتے تھے جو علم طلب کرنے کیلئے ایک راہ پر چلے اللہ تعالیٰ اُسے جنت کے راستوں میں ایک کے راستہ پر چلاتا ہے اور فرشتے اپنے بازو طالب علم کی رضامندی کے لیے رکھتے ہیں اور بے شک عالم کے لیے استغفار کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور مچھلیاں پانی کے اندر اور عالم کی فضیلت عابد پر اس قدر ہے جس قدر کہ چودھویں رات کے چاند کی تمام ستاروں پر اور تحقیق علماء انبیاء کے وارث ہیں تحقیق انبیاء دینار اور درہم اپنے ورثہ میں نہیں چھوڑ گئے انہوں نے علم کا ورثہ چھوڑا ہے جس نے اُسے حاصل کیا اس نے کامل حصّہ لے لیا۔ (احمد، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، دارمی، ترمذی نے راوی کا نام قیس بن کثیر بتایا ہے۔

۲۰۲/۱۶ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ الْبَاھِلِیِّ قَالَ ذُکِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ اَحَدُھُمَا عَابِدٌ وَّالْاٰخَرُ عَالِمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِیْ عَلٰی اَدْنَاکُمْ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ وَاَھْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَتَّی النَّمْلَۃَ فِیْ جُحْرِھَا وَحَتَّی الْحُوْتَ لَیُصَلُّوْنَ عَلٰی مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَیْرَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَرَوَاہُ الدَّارِمِیُّ عَنْ مَّکْحُوْلٍ مُّرْسَلًا وَّلَمْ یَذْکُرْ رَجُلَانِ وَقَالَ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِیْ عَلٰی اَدْنَاکُمْ ثُمَّ تَلَا ھٰذِہِ الْاٰیَۃَ اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا وَسَرَدَ الْحَدِیْثَ اِلٰی اٰخِرِہٖ۔

حضرت ابو امامہؓ باہلی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو شخصوں کا ذکر کیا گیا ان میں سے ایک عابد ہے اور دوسرا عالم۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت تمہارے ایک ادنیٰ پر۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ اس کے فرشتے اور اہل آسمان اور اہل زمین حتیٰ کہ بلوں میں چیونٹیاں اور حتیٰ کہ مچھلیاں بھی لوگوں کو خیر کی تعلیم دینے والے کے لیے دعاخیر کرتی ہیں۔ ترمذی۔ دارمی نے مکحول سے مرسلاً روایت کیا ہے۔ دو شخصوں کا ذکر نہیں کیا اور فرمایا عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت تمہارے ایک ادنیٰ پر اور پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔ سوائے اس کے نہیں ڈرتے ہیں اللہ تعالیٰ سے اس کے بندوں میں سے جو کہ عالم ہیں اور بیان کی حدیث آخر تک۔

۲۰۳/۱۷ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ النَّاسَ لَکُمْ تَبَعٌ وَّاِنَّ رِجَالًا یَّاْتُوْنَکُمْ مِّنْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ یَتَفَقَّھُوْنَ فِی الدِّیْنِ فَاِذَا اَتَوْکُمْ فَاسْتَوْصُوْا بِھِمْ خَیْرًا۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق لوگ تمہارے تابع ہیں اور تحقیق لوگ زمین کی اطراف سے تمہارے پاس دین حاصل کرنے کے لیے آئیں گے جب وہ تمہارے پاس آئیں تو ان کے حق میں میری وصیت قبول کرو بھلائی کی۔ (ترمذی)

۲۰۴/۱۸ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْکَلِمَۃُ الْحِکْمَۃُ ضَالَّۃُ الْحَکِیْمِ فَحَیْثُ وَجَدَھَا فَھُوَ اَحَقُّ بِھَا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَّاِبْرَاھِیْمُ ابْنُ الْفَضْلِ الرَّاوِیْ یُضَعَّفُ فِی الْحَدِیْثِ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بات دانائی کی مطلوب ہے دانا آدمی کی۔ پس جہاں پر اس کو پاوے اس کا زیادہ حق دار ہے۔ ترمذی، ابن ماجہ، ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے اور اس میں ابراہیم بن فضل راوی ضعیف ہے۔

۲۰۵/۱۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ فَقِيْهٌ وَّاحِدٌ اَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

ایک فقیہ شیطان پر ایک ہزار عابد سے سخت تر ہے۔ ترمذی، ابن ماجہ نے روایت کیا۔

۲۰۶/۲۰ وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّوَاضِعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ اَهْلِهٖ كَمُقَلِّدِ الْخَنَازِيْرِ الْجَوْهَرَ وَاللُّؤْلُؤَ وَالذَّهَبَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ اِلٰى قَوْلِهٖ مُسْلِمٍ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ مَتْنُهٗ مَشْهُوْرٌ وَّاِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ وَّقَدْ رُوِيَ مِنْ اَوْجُهٍ كُلُّهَا ضَعِيْفٌ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علم کا طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور علم نااہل کو سکھلانے والا ایسا ہے جیسے کوئی خنزیر کو جواہر اور موتیوں اور سونے کے ہار پہنا دے۔ ابن ماجہ نے روایت کیا۔ اور بیہقی نے شعب الایمان میں مسلم کے لفظ تک روایت کی ہے اور کہا یہ حدیث کا متن مشہور ہے اور اس کی سند ضعیف ہے اور کئی طرح یہ روایت کی گئی ہے اور سب طرق اس کے ضعیف ہیں۔

۲۰۷/۲۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِيْ مُنَافِقٍ حُسْنُ سَمْتٍ وَّلَا فِقْهٌ فِي الدِّيْنِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو خصلتیں منافق میں جمع نہیں ہوتیں۔ حسن خلق اور دین میں سمجھ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ (ترمذی)

۲۰۸/۲۲ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو علم طلب کرنے کے لیے نکلے وہ راہ خدا میں ہے یہاں تک کہ لوٹ آوے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے۔

۲۰۹/۲۳ وَعَنْ سَخْبَرَةَ الْاَزْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ كَانَ كَفَّارَةً لِّمَا مَضٰى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ ضَعِيْفُ الْاِسْنَادِ وَاَبُوْ دَاوُدَ الرَّاوِيْ يُضَعَّفُ۔

حضرت سخبرہ ازدیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص علم طلب کرتا ہے یہ کفارہ بن جاتا ہے ان گناہوں کا جو اس نے پہلے کیے ہوتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث سند کے اعتبار سے ضعیف ہے۔ ابوداؤد راوی اس میں ضعیف ہے۔

۲۱۰/۲۴ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَّشْبَعَ الْمُؤْمِنُ مِنْ خَيْرٍ يَّسْمَعُهٗ حَتّٰى يَكُوْنَ مُنْتَهَاهُ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن خیر سے سیر نہیں ہوتا کہ اس کو سنتا ہے یہاں تک کہ اس کی انتہا جنت ہوتی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۲۱۱/۲۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ عَلِمَهٗ ثُمَّ كَتَمَهٗ اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِلِجَامٍ مِّنْ نَّارٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَنَسٍ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس سے علم کی بات پوچھی گئی پھر اس نے اس کو چھپایا قیامت کے دن آگ کی لگام پہنایا جائے گا۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے انسؓ سے۔

۲۱۲/۲۶ وَعَنْ كَعْبِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُجَارِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ اَوْ لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ اَوْ يَصْرِفَ بِهٖ وُجُوْهَ النَّاسِ اِلَيْهِ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ

حضرت کعب بن مالکؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص علم کو طلب کرے کہ اس کے ساتھ علماء سے فخر کرے یا بیوقوفوں سے جھگڑا کرے یا اس کے ساتھ لوگوں کے منہ اپنی طرف متوجہ کرے اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں داخل کرے گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت

مَاجَهْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ۔

کیا اس کو ابن ماجہ نے ابن عمرؓ سے۔

٢١٣/٢٧ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغَى بِهِ وَجْهُ اللّٰهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي رِيحَهَا۔ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا جو کوئی علم سیکھے ایسا جس سے اللہ کی رضامندی تلاش کی جاتی ہے وہ نہیں سیکھتا اس کو مگر اس لیے کہ دنیا کے اسباب کو پالے۔ قیامت کے دن جنت کی عرف یعنی اس کی بو نہ پائے گا۔ روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

٢١٤/٢٨ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا وَوَعَاهَا وَأَدَّاهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَا يَغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالنَّصِيحَةُ لِلْمُسْلِمِينَ وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الْمَدْخَلِ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا أَنَّ التِّرْمِذِيَّ وَأَبَا دَاوُدَ لَمْ يَذْكُرَا ثَلَاثٌ لَا يَغِلُّ عَلَيْهِنَّ إِلَى آخِرِهِ۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تازہ رکھے اللہ تعالیٰ اس بندے کو جس نے سنا کہنا میرا اس کو یاد رکھا اور ہمیشہ یاد رکھا اور اس کو پہنچایا پس بعض فقہ کے اٹھانے والے غیر فقیہ ہوتے ہیں اور بعض فقہ کے اٹھانے والے ہوتے ہیں اس شخص کی طرف جو زیادہ فقیہ ہے تین چیزیں ہیں مسلمان آدمی کا دل خیانت نہیں کرتا عمل کا خالص اللہ کے لیے کرنا۔ اور مسلمانوں کی خیر خواہی کرنا اور ان کی جماعت کو لازم پکڑنا تحقیق ان کی دعا گھیرے ہوتے ہے ان کے پیچھے سے۔ روایت کیا اس کو شافعی اور بیہقی نے مدخل میں اور روایت کیا احمد، ترمذی اور ابوداؤد، ابن ماجہ، دارمی نے مگر ترمذی اور ابوداؤد نے حدیث کے الفاظ ثلاث لایغل علیھن آخر حدیث تک ذکر نہیں کیے۔

٢١٥/٢٩ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعَى لَهُ مِنْ سَامِعٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ رکھے جس نے مجھ سے کوئی حدیث سنی اس کو پہنچا دیا جیسا کہ سنا تھا پس اکثر پہنچائے گئے اس کو بہت یاد رکھنے والے ہوتے ہیں سننے والے سے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اس کو دارمی نے ابوالدرداءؓ سے۔

٢١٦/٣٠ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا الْحَدِيثَ عَنِّي إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرٍ وَلَمْ يَذْكُرِ اتَّقُوا الْحَدِيثَ عَنِّي إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھ سے حدیث بیان کرنے سے بچو مگر اس چیز کو کہ تم کو اس کا علم ہے جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانا دوزخ بنا لے۔ روایت کیا اسے ترمذی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے ابن مسعودؓ اور جابرؓ سے اور انہوں نے ان لفظوں کو ذکر نہیں کیا۔ اتقوا الحدیث عنی الا ما علمتم۔

٢١٧/٣١ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَفِي رِوَايَةٍ مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ۔

اور اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن میں اپنی عقل کے ساتھ کہا پس چاہیے کہ اپنا ٹھکانا آگ میں بنا لے اور ایک روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا جس نے قرآن میں بغیر علم کے بات کہی وہ اپنا ٹھکانا آگ میں کر لے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

٢١٨/٣٢ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِي الْقُرْاٰنِ بِرَأْيِهٖ فَأَصَابَ فَقَدْ أَخْطَأَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ۔

حضرت جندبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن میں اپنی عقل سے کہا پس موافق واقع ہوا پس تحقیق اس نے خطا کی روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

٢١٩/٣٣ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمِرَاءُ فِي الْقُرْاٰنِ كُفْرٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قرآن میں جھگڑا کرنا کفر ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

٢٢٠/٣٤ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَدَارَءُوْنَ فِي الْقُرْاٰنِ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِهٰذَا ضَرَبُوْا كِتَابَ اللّٰهِ بَعْضَهٗ بِبَعْضٍ وَإِنَّمَا نَزَلَ كِتَابُ اللّٰهِ يُصَدِّقُ بَعْضُهٗ بَعْضًا فَلَا تُكَذِّبُوْا بَعْضَهٗ بِبَعْضٍ فَمَا عَلِمْتُمْ مِنْهُ فَقُوْلُوْا وَمَا جَهِلْتُمْ فَكِلُوْهُ إِلٰى عَالِمِهٖ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو سنا کہ قرآن میں جھگڑتے ہیں پس فرمایا سوائے اس کے نہیں تم سے پہلے لوگ اسی (جھگڑا) کی وجہ سے ہلاک ہوگئے انہوں نے کتاب اللہ کے بعض کو بعض کے ساتھ مارا سوائے اس کے نہیں اللہ نے کتاب اتاری ہے جس کا بعض بعض کی تصدیق کرتا ہے تم اس کے بعض کو بعض کے ساتھ نہ جھٹلاؤ۔ پس جو تم جانو پس وہ کہو اور جو نہ جانو اس کو اس کے جاننے والے کی طرف سونپ دو۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور ابن ماجہ نے۔

٢٢١/٣٥ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَ الْقُرْاٰنُ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ لِكُلِّ اٰيَةٍ مِنْهَا ظَهْرٌ وَبَطْنٌ وَلِكُلِّ حَدٍّ مُطَّلَعٌ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن سات طرفوں پر اتارا گیا ہے ہر آیت کا ظاہر اور باطن ہے اور واسطے ہر حد کے خبردار ہونے کی جگہ ہے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

٢٢٢/٣٦ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعِلْمُ ثَلٰثَةٌ اٰيَةٌ مُحْكَمَةٌ أَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ أَوْ فَرِيْضَةٌ عَادِلَةٌ وَمَا كَانَ سِوٰى ذٰلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

حضرت عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علم تین ہیں آیت مضبوط یا سنت قائم یا فریضہ عادلہ پس جو چیز اس سے زاید ہے وہ فضل ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور دارمی نے۔

٢٢٣/٣٧ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُصُّ إِلَّا أَمِيْرٌ أَوْ مَأْمُوْرٌ أَوْ مُخْتَالٌ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ وَفِيْ رِوَايَتِهٖ أَوْ مُرَاءٍ بَدَلَ أَوْ مُخْتَالٌ۔

حضرت عوفؓ بن مالک اشجعی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ قصہ بیان کرے گا مگر حاکم یا محکوم یا تکبر کرنے والا روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت کیا اس کو دارمی نے عمرو ابن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے اور اس کی روایت میں لفظ او مراء کے بدلے او مختال کے ہے۔

٢٢٤/٣٨ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهٗ عَلٰى مَنْ أَفْتَاهُ وَمَنْ أَشَارَ عَلٰى أَخِيْهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِيْ غَيْرِهٖ فَقَدْ خَانَهٗ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بغیر علم کے فتویٰ دیا گیا اس کا گناہ اس کو فتویٰ دینے والے پر ہوگا اور جس نے اپنے بھائی کو ایسے کام کا مشورہ دیا اور وہ جانتا ہے کہ بھلائی اس کے غیر میں ہے اس نے اس کی خیانت کی۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

٢٢٥/٣٩ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْأُغْلُوْطَاتِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مغالطہ دینے سے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

٢٢٦/٤٠ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَالْقُرْآنَ وَعَلِّمُوا النَّاسَ فَإِنِّي مَقْبُوضٌ (ترمذی)

فرائض اور قرآن کا علم سیکھو اور لوگوں کو سکھلاؤ کیونکہ میں قبض کیا جاؤں گا۔

۲۲۷ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَخَصَ بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا أَوَانُ يُخْتَلَسُ فِيهِ الْعِلْمُ مِنَ النَّاسِ حَتّٰى لَا يَقْدِرُوا مِنْهُ عَلٰى شَيْءٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ نے اپنی نگاہ آسمان کی طرف اٹھائی پھر فرمایا یہ وقت ہے کہ علم لوگوں سے جاتا رہے گا یہاں تک کہ علم سے کسی چیز پر طاقت نہیں رکھیں گے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۲۲۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً يُوشِكُ أَنْ يَضْرِبَ النَّاسُ أَكْبَادَ الْإِبِلِ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ فَلَا يَجِدُونَ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ الْمَدِينَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي جَامِعِهِ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ إِنَّهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَمِثْلُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ مُوسٰى وَسَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ قَالَ هُوَ الْعُمَرِيُّ الزَّاهِدُ وَاسْمُهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے بطور روایت کے آئے فرمایا قریب ہے کہ لوگ اونٹوں کے جگر علم طلب کرنے کے لیے ماریں وہ مدینہ کے عالم سے بڑھ کر کسی کو عالم نہ پائیں گے روایت کیا اس کو ترمذی نے اپنی جامع میں۔ ابن عیینہؒ نے کہا اس سے مراد امام مالک بن انسؒ ہیں اس کی مانند عبدالرزاق سے بھی منقول ہے۔ اسحاق بن موسیٰ نے کہا میں نے ابن عیینہؒ سے سنا کہ انہوں نے کہا وہ عالم عمری زاہد ہے اور اس کا نام عبدالعزیز بن عبداللہ ہے۔

۲۲۹ وَعَنْهُ قَالَ فِيمَا أَعْلَمُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُ لِهٰذِهِ الْأُمَّةِ عَلٰى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ يُجَدِّدُ لَهَا دِينَهَا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

اور اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا جو میں جانتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اللہ عزوجل اس امت کے لیے ہر سو برس بعد ایک آدمی بھیجتا ہے جو اس کے لیے اس کا دین تازہ کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۲۳۰ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعُذْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُولُهُ يَنْفُونَ عَنْهُ تَحْرِيفَ الْغَالِينَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِينَ وَتَأْوِيلَ الْجَاهِلِينَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْمَدْخَلِ مُرْسَلًا وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ جَابِرٍ وَإِنَّمَا شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالُ فِي بَابِ التَّيَمُّمِ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالٰى۔

حضرت ابراہیم بن عبدالرحمان عذری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس علم کو ہر جماعت آئندہ سے نیک لوگ لیں گے جو اس علم سے حد سے بڑھ جانے والوں کا تغیر دور کریں گے اور باطل والوں کا جھوٹ باندھنا اور جاہلوں کی تاویل کرنا۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے اپنی کتاب مدخل میں مرسلاً اور ذکر کریں گے ہم جابرؓ کی حدیث جس کے لفظ ہیں انما شفاء العی السوال باب التیمم میں اگر اللہ نے چاہا۔

## تیسری فصل

۲۳۱ عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَهُ الْمَوْتُ وَهُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لِيُحْيِيَ بِهِ الْإِسْلَامَ فَبَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّينَ دَرَجَةٌ وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت حسنؒ سے مرسلاً روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو موت آئی اور جبکہ علم کو تلاش کر رہا ہے تاکہ اس کے ساتھ اسلام کو زندہ کرے اس کے درمیان اور انبیاء کے درمیان جنت میں ایک درجہ کا فرق ہوگا۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔

۲۳۲ وَعَنْهُ مُرْسَلًا قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

اسی (حسنؒ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلَيْنِ كَانَا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَحَدُهُمَا كَانَ عَالِمًا يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ ثُمَّ يَجْلِسُ فَيُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ وَالْآخَرُ يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ أَيُّهُمَا أَفْضَلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ هَذَا الْعَالِمِ الَّذِي يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ ثُمَّ يَجْلِسُ فَيُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ عَلَى الْعَابِدِ الَّذِي يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ كَفَضْلِي عَلَى أَدْنَاكُمْ۔

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

آدمیوں کے متعلق پوچھا گیا وہ دونوں بنی اسرائیل میں سے تھے ایک ان میں عالم تھا وہ فرض نماز پڑھتا پھر لوگوں کو علم سکھلانے کے لیے بیٹھ جاتا اور دوسرا دن کو روزہ رکھتا اور رات کو قیام کرتا ان میں سے افضل کون ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس عالم کی فضیلت جو فرض نماز پڑھتا ہے پھر لوگوں کو علم سکھلانے کے لیے بیٹھ جاتا ہے اس عابد پر جو دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات کو قیام کرتا ہے اس قدر ہے جیسے مجھے تم میں سے ایک ادنی پر فضیلت حاصل ہے روایت کیا اس کو دارمی نے ۔

۲۳۳/۳ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ الْفَقِيهُ فِي الدِّينِ إِنِ احْتِيجَ إِلَيْهِ نَفَعَ وَإِنِ اسْتُغْنِيَ عَنْهُ أَغْنَى نَفْسَهُ۔

(رَوَاهُ رَزِينٌ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا ہے دین میں سمجھ رکھنے والا شخص اگر اس کی طرف محتاج ہوا جائے تو وہ نفع دیتا ہے اگر اس سے بے پرواہی کی جائے تو وہ بے پرواہ کر لیتا ہے اپنے نفس کو روایت کیا اس کو رزین نے ۔

۲۳۴/۴ وَعَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ حَدِّثِ النَّاسَ كُلَّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ أَبَيْتَ فَمَرَّتَيْنِ فَإِنْ أَكْثَرْتَ فَثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا تُمِلَّ النَّاسَ هَذَا الْقُرْآنَ وَلَا أُلْفِيَنَّكَ تَأْتِي الْقَوْمَ وَهُمْ فِي حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِهِمْ فَتَقُصُّ عَلَيْهِمْ فَتَقْطَعُ عَلَيْهِمْ حَدِيثَهُمْ فَتُمِلُّهُمْ وَلَكِنْ أَنْصِتْ فَإِذَا أَمَرُوكَ فَحَدِّثْهُمْ وَهُمْ يَشْتَهُونَهُ وَانْظُرِ السَّجْعَ مِنَ الدُّعَاءِ فَاجْتَنِبْهُ فَإِنِّي عَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ لَا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عکرمہؓ سے روایت ہے کہ ابن عباسؓ نے فرمایا لوگوں کو ہر جمعہ میں ایک بار حدیث بیان کیا کر اگر تو اس سے انکار کرے تو دو بار اگر زیادہ کرے تو تین مرتبہ اور لوگوں کو اس قرآن سے تنگ نہ کر اور میں تجھ کو نہ پاؤں کہ تو لوگوں کے پاس آئے وہ اپنی باتوں میں مشغول ہوں تو انہیں وعظ کہنا شروع کر دے اور ان کی باتیں منقطع ہو جائیں تو ان کو تنگ کرے گا لیکن چپ رہ جس وقت وہ فرمائش کریں ان کو حدیث بیان کر حالانکہ وہ اس کی رغبت کرتے ہوں۔ پس موقوف کر تو مقفی کلام بنا کر دعا میں پس اس سے بچ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ ایسا نہیں کرتے تھے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۲۳۵/۵ وَعَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ فَأَدْرَكَهُ كَانَ لَهُ كِفْلَانِ مِنَ الْأَجْرِ فَإِنْ لَمْ يُدْرِكْهُ كَانَ لَهُ كِفْلٌ مِنَ الْأَجْرِ۔ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

حضرت واثلہ بن اسقع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے علم طلب کیا اور پا لیا اس کو دوہرا ثواب ہے۔ اگر اس کو نہ پایا تو اس کو ایک حصہ ہے ثواب کا۔ روایت کیا اس کو دارمی نے ۔

۲۳۶/۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا يَلْحَقُ الْمُؤْمِنَ مِنْ عَمَلِهِ وَحَسَنَاتِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ عِلْمًا عَلَّمَهُ وَنَشَرَهُ وَوَلَدًا صَالِحًا تَرَكَهُ أَوْ مُصْحَفًا وَرَّثَهُ أَوْ مَسْجِدًا بَنَاهُ أَوْ بَيْتًا لِابْنِ السَّبِيلِ بَنَاهُ أَوْ نَهْرًا أَجْرَاهُ أَوْ صَدَقَةً أَخْرَجَهَا مِنْ مَالِهِ فِي صِحَّتِهِ وَحَيَاتِهِ تَلْحَقُهُ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق اس قسم کے عمل سے جو مومن کو مرنے کے بعد پہنچتا ہے علم ہے کہ اسے سکھایا اور اور رواج دیا اور اولاد نیک بخت چھوڑ گیا یا قرآن چھوڑا اپنے وارثوں کو یا مسجد کو بنایا یا سرائے مسافروں کے لیے بنوائی یا نہر جاری کر گیا یا صدقہ جسے اپنے مال سے تندرستی اور زندگی میں نکالا۔ پہنچتا ہے اس کو اس کی موت کے بعد۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

۲۳۷ وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَوْحٰى اِلَيَّ اَنَّهُ مَنْ سَلَكَ مَسْلَكًا فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ سَهَّلْتُ لَهُ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ وَمَنْ سَلَبْتُ كَرِيْمَتَيْهِ اَثَبْتُهُ عَلَيْهِمَا الْجَنَّةَ وَفَضْلٌ فِيْ عِلْمٍ خَيْرٌ مِّنْ فَضْلٍ فِيْ عِبَادَةٍ وَمِلَاكُ الدِّيْنِ الْوَرَعُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے بے شک اللہ عزّ وجل نے میری طرف وحی کی ہے کہ جو شخص علم حاصل کرنے کے لیے ایک راہ پر چلا میں اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کردوں گا۔ اور جس کی میں دونوں آنکھیں لے لوں بدلہ دوں گا میں اس کو جنت کا اور علم میں زیادتی عبادت میں زیادتی سے بہتر ہے اور دین کی جڑھ پرہیزگاری ہے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۲۳۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ تَدَارُسُ الْعِلْمِ سَاعَةً مِّنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِّنْ اِحْيَائِهَا۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رات کو تھوڑی دیر علم کا درس کہنا رات کے زندہ رکھنے سے بہتر ہے۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔

۲۳۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَجْلِسَيْنِ فِيْ مَسْجِدِهٖ فَقَالَ كِلَاهُمَا عَلٰى خَيْرٍ وَّاَحَدُهُمَا اَفْضَلُ مِنْ صَاحِبِهٖ اَمَّا هٰؤُلَاءِ فَيَدْعُوْنَ اللّٰهَ وَيَرْغَبُوْنَ اِلَيْهِ فَاِنْ شَاءَ اَعْطَاهُمْ وَاِنْ شَاءَ مَنَعَهُمْ وَاَمَّا هٰؤُلَاءِ فَيَتَعَلَّمُوْنَ الْفِقْهَ اَوِ الْعِلْمَ وَيُعَلِّمُوْنَ الْجَاهِلَ فَهُمْ اَفْضَلُ وَاِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا ثُمَّ جَلَسَ فِيْهِمْ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مسجد کی دو مجلسوں کے پاس سے گذرے فرمایا دونوں ہی بھلائی کے کام پر ہیں۔ اور ایک ان دونوں میں افضل ہے دوسرے سے یہ لوگ اللہ سے دعا کرتے ہیں اور اس کی طرف رغبت کرتے ہیں اگر چاہے تو ان کو دے اور اگر چاہے روک لے اور یہ لوگ فقہ یا علم سیکھتے ہیں اور جاہل کو سکھلاتے ہیں پس یہ ان سے بہتر ہیں اور سوا اس کے نہیں میں معلم بناکر بھیجا گیا ہوں پھر ان میں بیٹھ گئے روایت کیا اس کو دارمی نے۔

۲۴۰ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَدُّ الْعِلْمِ الَّذِيْ اِذَا بَلَغَهُ الرَّجُلُ كَانَ فَقِيْهًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ عَلٰى اُمَّتِيْ اَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا فِيْ اَمْرِ دِيْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ فَقِيْهًا وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شَافِعًا وَّشَهِيْدًا۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ علم کی مقدار کیا ہے کہ جس وقت آدمی اس کو حاصل کرلے وہ فقیہ بن جاتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو میری امت پر چالیس حدیثیں یاد کرلے جو اس کے دین کے معاملہ میں ہوں اللہ تعالیٰ اس کو فقیہ اٹھائے گا اور میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کرنے والا اور گواہ ہوں گا۔

۲۴۱ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَنْ اَجْوَدُ جُوْدًا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ اللّٰهُ اَجْوَدُ جُوْدًا ثُمَّ اَنَا اَجْوَدُ بَنِيْ اٰدَمَ وَاَجْوَدُهُمْ مِّنْ بَعْدِيْ رَجُلٌ عَلِمَ عِلْمًا فَنَشَرَهُ يَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمِيْرًا وَّحْدَهُ اَوْ قَالَ اُمَّةً وَّاحِدَةً۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو سخاوت کرنے میں سب سے زیادہ سخی کون ہے صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے فرمایا اللہ سب سے بڑا سخی ہے پھر تمام بنی آدم میں سے میں سخی ہوں اور میرے بعد وہ شخص سخی ہے جس نے علم سیکھا پھر اُسے پھیلایا۔ قیامت کے دن آئے گا وہ اکیلا ہی امیر ہوگا یا فرمایا کہ اکیلا ہی امت ہوگا۔

۲۴۲ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْهُوْمَانِ لَا يَشْبَعَانِ مَنْهُوْمٌ فِي الْعِلْمِ لَا يَشْبَعُ مِنْهُ وَمَنْهُوْمٌ فِي الدُّنْيَا لَا يَشْبَعُ مِنْهَا رَوَى الْبَيْهَقِيُّ

اسی (انس رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو حریص ہیں کہ ان کا پیٹ نہیں بھرتا علم میں حرص کرنے والا کہ اس سے اس کا پیٹ نہیں بھرتا اور دنیا میں حرص کرنے والا کہ اس سے اس کا پیٹ نہیں بھرتا

الاحاديث الثلاثة في شعب الايمان وقال قال الامام احمد في حديث ابي الدرداء هذا متن مشهور فيما بين الناس وليس له اسناد صحيح۔

تینوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا اور کہا کہ فرمایا امام احمد نے ابوالدرداءؓ کی حدیث کے متعلق کہ اس کا متن مشہور ہے لوگوں میں اور اس کی سند صحیح نہیں۔

۲۴۳/۱۳ **وعن** عونٍ قال قال عبد الله بن مسعود منهومان لا يشبعان صاحب العلم وصاحب الدنيا ولا يستويان اما صاحب العلم فيزداد رضا للرحمن واما صاحب الدنيا فيتمادى في الطغيان ثم قرأ عبد الله كلا ان الانسان ليطغى ان رآه استغنى قال وقال الآخر انما يخشى الله من عباده العلماء

(رواه الدارمي)

حضرت عونؒ سے روایت ہے کہا عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا دو حریص ہیں کہ سیر نہیں ہوتے ایک صاحب علم اور دوسرا صاحب دنیا اور دونوں برابر نہیں ہیں۔ صاحب علم خدا کی رضامندی میں زیادہ ہوتا ہے اور صاحب دنیا وہ سرکشی زیادہ کرتا ہے پھر حضرت عبداللہ نے یہ آیت پڑھی تحقیق آدمی سرکشی کرتا ہے اسلئے کہ اسنے اپنے تئیں دیکھا بے پرواہ کہا عون نے اور دوسرے کے متعلق یہ آیت پڑھی سوائے اس کے نہیں اللہ سے اس کے بندوں میں سے عالم ڈرتے ہیں۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔

۲۴۴/۱۴ **وعن** ابن عباسٍ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اناسا من امتي سيتفقهون في الدين ويقرءون القرآن يقولون نأتي الامراء فنصيب من دنياهم ونعتزلهم بديننا ولا يكون ذلك كما لا يجتنى من القتاد الا الشوك كذلك لا يجتنى من قربهم الا قال محمد بن الصباح كانه يعني الخطايا۔ رواه ابن ماجة۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے کچھ لوگ دین میں سمجھ حاصل کریں گے اور قرآن پڑھیں گے وہ کہیں گے ہم امراء کے پاس جائیں اور ان کی دنیا سے پہنچیں اور اپنے دین کو ان سے یکسو رکھیں گے اور ایسا نہیں ہو سکتا جس طرح خاردار درخت سے نہیں چنا جاتا مگر کانٹا اسی طرح ان کی نزدیکی سے نہیں چنے جاتے مگر محمد بن صباح نے کہا گویا کہ وہ گناہوں کو مراد رکھتے تھے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۲۴۵/۱۵ **وعن** عبد الله ابن مسعودٍ قال لو ان اهل العلم صانوا العلم ووضعوه عند اهله لسادوا به اهل زمانهم ولكنهم بذلوه لاهل الدنيا لينالوا به من دنياهم فهانوا عليهم سمعت نبيكم صلى الله عليه وسلم يقول من جعل الهموم هما واحدا هم آخرته كفاه الله هم دنياه ومن تشعبت به الهموم احوال الدنيا لم يبال الله في اي اوديتها هلك رواه ابن ماجة ورواه البيهقي في شعب الايمان عن ابن عمر من قوله من جعل الهموم الى آخره۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہا اگر اہل علم اپنے علم کی حفاظت کریں اور اس کو اس کے اہل کے نزدیک رکھیں۔۔۔۔اس کے ساتھ زمانہ والوں کے سردار بن جائیں لیکن انہوں نے اس کو اہل دنیا کے لیے خرچ کیا تاکہ اس کے سبب ان کی دنیا حاصل کریں وہ دنیاداروں پر ذلیل ہو گئے۔ میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جس نے اپنے تمام مقصود کو صرف آخرت کا مقصد بنالیا اللہ تعالیٰ دنیا کے مقصود سے اس کو کفایت کرتا ہے جس کے قصد پراگندہ ہو گئے کہ حالات دنیا کے ہیں اللہ تعالیٰ پرواہ نہیں کرتا کہ دنیا کے کس جنگل میں وہ ہلاک ہو۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت کیا ہے بیہقی نے شعب الایمان میں ابن عمرؓ سے ان کے قول سے من جعل الھموم الی آخرہ تک۔

۲۴۶/۱۶ **وعن** الاعمش قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم آفة العلم النسيان واضاعته ان تحدث به غير اهله -

(رواه الدارمي مرسلا)

حضرت اعمشؒ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علم کی آفت بھولنا ہے اور اس کا ضائع کرنا یہ ہے کہ تو نااہل کے روبرو اسے بیان کرے۔ روایت کیا اس کو دارمی نے مرسل۔

۲۴۷/۱۷ وَعَنْ سُفْيَانَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لِكَعْبٍ مَنْ اَرْبَابُ الْعِلْمِ قَالَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ بِمَا يَعْلَمُوْنَ قَالَ فَمَا اَخْرَجَ الْعِلْمَ مِنْ قُلُوْبِ الْعُلَمَاءِ قَالَ الطَّمَعُ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت سفیانؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے کعبؓ سے کہا صاحب علم کون ہیں کہا جو عمل کریں اس چیز کے موافق کر جانیں۔ کہا کونسی چیز علم کو علماء کے دلوں سے نکال دیتی ہے کہا طمع۔ روایت کیا اس کو دارمی نے

۲۴۸/۱۸ وَعَنِ الْاَحْوَصِ ابْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرِّ فَقَالَ لَا تَسْئَلُوْنِيْ عَنِ الشَّرِّ وَسَلُوْنِيْ عَنِ الْخَيْرِ يَقُوْلُهَا ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ اَلَا اِنَّ شَرَّ الشَّرِّ شِرَارُ الْعُلَمَاءِ وَاِنَّ خَيْرَ الْخَيْرِ خِيَارُ الْعُلَمَاءِ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت احوصؓ بن حکیم نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے کہا ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شر سے متعلق سوال کیا آپؐ نے فرمایا مجھ سے شر کے متعلق سوال نہ کرو بلکہ مجھ سے خیر کے متعلق دریافت کرو تین بار آپؐ نے یہ کلمات فرمائے پھر فرمایا خبردار بُروں کے بدترین بُرے علماء ہیں اور بھلوں کے بہترین بھلے علماء ہیں۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔

۲۴۹/۱۹ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ اِنَّ مِنْ اَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ عَالِمٌ لَّا يَنْتَفِعُ بِعِلْمِهٖ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا بدترین لوگوں کے قیامت کے دن اللہ کے نزدیک مرتبہ میں ایسا عالم ہے جس نے اپنے علم سے نفع حاصل نہ کیا۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔

۲۵۰/۲۰ وَعَنْ زِيَادِ ابْنِ حُدَيْرٍ قَالَ قَالَ لِيْ عُمَرُ هَلْ تَعْرِفُ مَا يَهْدِمُ الْاِسْلَامَ قُلْتُ لَا قَالَ يَهْدِمُهٗ زَلَّةُ الْعَالِمِ وَجِدَالُ الْمُنَافِقِ بِالْكِتَابِ وَحُكْمُ الْاَئِمَّةِ الْمُضِلِّيْنَ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت زیاد بن حدیرؓ سے روایت ہے کہا حضرت عمرؓ نے مجھ سے کہا کیا تو جانتا ہے اسلام کو کونسی چیز گرا دیتی ہے میں نے کہا نہیں۔ فرمایا اسے گرا دیتا ہے عالم کا پھسلنا اور منافق کا جھگڑنا کتاب اللہ کے ساتھ اور گمراہ سرداروں کا حکم کرنا۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔

۲۵۱/۲۱ وَعَنِ الْحَسَنِ قَالَ الْعِلْمُ عِلْمَانِ فَعِلْمٌ فِي الْقَلْبِ فَذَاكَ الْعِلْمُ النَّافِعُ وَعِلْمٌ عَلَى اللِّسَانِ فَذَالِكَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت حسنؓ سے روایت ہے کہا علم دو ہیں ایک علم دل میں ہے یہ علم نافع ہے اور ایک علم زبان پر ہے یہ ابن آدم پر اللہ عزوجل کی حجت ہے روایت کیا اس کو دارمی نے۔

۲۵۲/۲۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وِعَائَيْنِ فَاَمَّا اَحَدُهُمَا فَبَثَثْتُهٗ فِيْكُمْ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَلَوْ بَثَثْتُهٗ قُطِعَ هٰذَا الْبُلْعُوْمُ يَعْنِيْ مَجْرَى الطَّعَامِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے علم کے دو برتن یاد رکھے ہیں۔ ان میں سے ایک میں نے تم میں پھیلا دیا ہے اور دوسرا اگر پھیلاؤں تو یہ گلا کاٹ دیا جائے یعنی جگہ جاری ہونے طعام کی۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۲۵۳/۲۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ عَلِمَ شَيْئًا فَلْيَقُلْ بِهٖ وَمَنْ لَّمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ فَاِنَّ مِنَ الْعِلْمِ اَنْ تَقُوْلَ لِمَا لَا تَعْلَمُ اللّٰهُ اَعْلَمُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِنَبِيِّهٖ قُلْ مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہا اے لوگو جو شخص جانتے کچھ پس اس کو کہے اور جو نہ جانے پس کہے اللہ زیادہ جانتا ہے پس تحقیق علم سے ہے یہ کہنا تو جسے نہیں جانتا کہہ دے کہ اللہ جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے لیے فرمایا ہے کہہ میں اوپر اس قرآن کے کچھ بدلہ تم سے نہیں مانگتا اور نہیں ہوں میں تکلف کرنے والوں سے۔ (متفق علیہ)

۲۵۴/۲۴ وَعَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ دِيْنٌ فَانْظُرُوْا عَمَّنْ تَاْخُذُوْنَ دِيْنَكُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن سیرینؒ سے کہا تحقیق یہ علم دین ہے پس دیکھو کس شخص سے لیتے ہو تم اپنے دین کو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٢٥٥/٢٥ وعن حذيفة قال يا معشر القراء استقيموا فقد سبقتم سبقا بعيدا وإن أخذتم يمينا وشمالا لقد ضللتم ضلالا بعيدا (رواه البخاري)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہا اے قاریوں کے گروہ سیدھا رہو تم دُور کی پیش دستی دیے گئے ہو اگر تم دائیں بائیں ہو جاؤ گے تم گمراہ ہو گے گمراہ ہونا دُور کا۔ (بخاری)

٢٥٦/٢٦ وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعوذوا بالله من جب الحزن قالوا يا رسول الله وما جب الحزن قال واد في جهنم يتعوذ منه جهنم كل يوم أربع مائة مرة قيل يا رسول الله ومن يدخلها قال القراء المراؤون بأعمالهم رواه الترمذي وكذا ابن ماجة وزاد فيه وإن من أبغض القراء إلى الله تعالى الذين يزورون الأمراء قال المحاربي يعني الجورة۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ساتھ جب الحزن سے پناہ پکڑو۔ صحابہ نے عرض کیا اللہ کے رسول جب الحزن کیا ہے فرمایا جہنم میں ایک وادی ہے جہنم اُس سے ہر روز چار سو مرتبہ پناہ مانگتا ہے۔ صحابہؓ نے کہا اللہ کے رسول اس میں کون داخل ہوں گے فرمایا۔ پڑھنے والے اپنے اعمال کا دکھلاوا کرنے والے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اسی طرح ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور اس میں زیادہ کیا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بُرے قاریوں میں سے وہ ہیں جو اُمراء کی ملاقات کرتے ہیں۔ محاربی نے کہا اس سے ظالم اُمراء مراد ہیں۔

٢٥٧/٢٧ وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوشك أن يأتي على الناس زمان لا يبقى من الإسلام إلا اسمه ولا يبقى من القرآن إلا رسمه مساجدهم عامرة وهي خراب من الهدى علماؤهم شر من تحت أديم السماء من عندهم تخرج الفتنة وفيهم تعود۔ (رواه البيهقي في شعب الإيمان)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے نہیں باقی رہے گا اسلام مگر نام اس کا اور نہ باقی رہے گی قرآن سے مگر رسم اس کی۔ ان کی مسجدیں آباد ہوں گی اور حقیقت میں ہدایت سے خالی ہوں گی۔ ان کے علماء آسمان کے نیچے بدترین مخلوق ہیں ان کے نزدیک سے فتنہ نکلے گا اور ان میں لوٹ آئے گا روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

٢٥٨/٢٨ وعن زياد بن لبيد قال ذكر النبي صلى الله عليه وسلم شيئا فقال ذاك عند أوان ذهاب العلم قلت يا رسول الله كيف يذهب العلم ونحن نقرأ القرآن ونقرئه أبناءنا ويقرئه أبناؤنا أبناءهم إلى يوم القيامة فقال ثكلتك أمك زياد إن كنت لأراك من أفقه رجل بالمدينة أوليس هذه اليهود والنصارى يقرءون التوراة والإنجيل لا يعملون بشيء مما فيهما رواه أحمد وابن ماجة وروى الترمذي عنه نحوه وكذا الدارمي عن أبي أمامة۔

حضرت زیادؓ بن لبید سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کا ذکر کیا فرمایا یہ علم کے جاتے رہنے کا وقت ہے میں نے کہا اللہ کے رسول علم کیسے جاتا رہے گا جبکہ ہم قرآن پڑھتے ہیں اپنے بیٹوں کو پڑھاتے ہیں ہمارے بیٹے اپنے بیٹوں کو پڑھائیں گے قیامت کے دن تک۔ آپؐ نے فرمایا تیری ماں تجھ کو گم کرے اے زیاد میں تجھ کو مدینہ کا سمجھدار آدمی گمان کرتا تھا۔ یہ یہودی اور عیسائی تورات اور انجیل پڑھتے ہیں لیکن ان میں جو کچھ ہے اس پر عمل نہیں کرتے روایت کیا اس کو احمد نے اور ابن ماجہ نے اور ترمذی نے بھی اس کو روایت کیا ہے اسی طرح اور دارمی نے ابوامامہ سے روایت کیا ہے۔

٢٥٩/٢٩ وعن ابن مسعود قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم تعلموا العلم وعلموه الناس تعلموا الفرائض وعلموها الناس تعلموا القرآن وعلموه

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علم سیکھو اور لوگوں کو اس کی تعلیم دو۔ علم فرائض سیکھو اور لوگوں کو اس کی تعلیم دو۔ قرآن سیکھو اور لوگوں کو اس کی تعلیم دو۔ تحقیق میں ایک شخص ہوں

النَّاسَ فَاِنِّیْ امْرُءٌ مَقْبُوْضٌ وَالْعِلْمُ سَیُنْقَبَضُ وَیَظْهَرُ الْفِتَنُ حَتّٰی یَخْتَلِفَ اثْنَانِ فِیْ فَرِیْضَةٍ لَایَجِدَانِ اَحَدًا یَفْصِلُ بَیْنَهُمَا۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَالدَّارَقُطْنِیُّ)

قبض کیا جاؤں گا اور علم بھی قبض ہو جائے گا فتنے ظاہر ہوں گے۔ یہاں تک کہ دو شخص فرض چیز میں جھگڑا کریں گے اور کسی کو نہ پائیں گے جو ان کے درمیان فیصلہ کرے۔ روایت کیا اس کو دارمی اور دارقطنی نے۔

۲۶۰ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ عِلْمٍ لَا یُنْتَفَعُ بِهٖ کَمَثَلِ کَنْزٍ لَا یُنْفَقُ مِنْهُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ علم جس سے نفع حاصل نہ کیا جاوے اس خزانے کی مثل ہے جسے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کیا جاتے روایت کیا اس کو احمد اور دارمی نے۔

# كِتَابُ الطَّهَارَةِ

# پاکیزگی کا بیان

## پہلی فصل

۲۶۱ عَنْ اَبِیْ مَالِكِ الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَاُ الْمِیْزَانَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَاٰنِ اَوْ تَمْلَاُ مَا بَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالصَّلٰوةُ نُوْرٌ وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِیَاءٌ وَالْقُرْاٰنُ حُجَّةٌ لَّكَ اَوْ عَلَیْكَ كُلُّ النَّاسِ یَغْدُوْ فَبَائِعٌ نَفْسَهٗ فَمُعْتِقُهَا اَوْ مُوْبِقُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَایَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تَمْلَاٰنِ مَا بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَمْ اَجِدْ هٰذِهِ الرِّوَایَةَ فِی الصَّحِیْحَیْنِ وَلَا فِیْ كِتَابِ الْحُمَیْدِیِّ وَلَا فِی الْجَامِعِ وَلٰكِنْ ذَكَرَهَا الدَّارِمِیُّ بَدَلَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

حضرت ابومالک اشعریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پاک رہنا آدھا ایمان ہے اور الحمد للہ کہنا میزان کو بھر دیتا ہے اور سبحان اللہ اور الحمد للہ بھر دیتے ہیں یا فرمایا بھر دیتا ہے اس چیز کو کہ زمین آسمان کے درمیان ہے اور نماز نور ہے اور صدقہ کرنا دلیل ہے اور صبر کرنا روشنی ہے اور قرآن حجت ہے تیرے لیے یا تجھ پر۔ ہر شخص صبح کرتا ہے پس بیچتا ہے اپنی جان کو پس آزاد کرتا ہے یا اس کو ہلاک کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے ایک روایت میں ہے لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر کہنا زمین و آسمان کے درمیان کو بھر دیتے ہیں میں نے یہ روایت صحیحین میں اور حمیدی کی کتاب میں اور جامع الاصول میں نہیں پائی لیکن اس کو دارمی نے ذکر کیا ہے سبحان اللہ اور الحمد للہ کی جگہ۔

۲۶۲ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰی مَا یَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَایَا وَیَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ قَالُوْا بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَی الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطٰی اِلَی الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ وَفِیْ حَدِیْثِ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ رَدَّدَ مَرَّتَیْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَایَةِ التِّرْمِذِیِّ ثَلٰثًا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو نہ بتلاؤں جس سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور اس کے سبب درجات بلند کرتا ہے صحابہؓ نے عرض کیا ہاں اے اللہ کے رسول فرمایا پورا کرنا وضو کا مشقت کے وقت اور کثرت سے رکھنا قدموں کا مسجدوں کی طرف اور انتظار کرنا نماز کا بعد نماز کے پس یہ ہے رباط۔ مالک بن انسؓ کی روایت میں ہے پس تیرا رباط پس یہ ہے رباط دو بار لوٹایا روایت کیا اس کو مسلم نے اور ترمذی کی ایک روایت میں تین بار ہے۔

۲۶۳ وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس

وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهٖ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

شخص نے وضو کیا پس اچھا وضو کیا اس کے جسم سے گناہ نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں۔

(متفق علیہ)

۲۶۴ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ أَوِ الْمُؤْمِنُ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ خَرَجَ مِنْ وَجْهِهٖ كُلُّ خَطِيْئَةٍ نَظَرَ إِلَيْهَا بِعَيْنَيْهِ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَ مِنْ يَدَيْهِ كُلُّ خَطِيْئَةٍ كَانَ بَطَشَتْهَا يَدَاهُ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَ كُلُّ خَطِيْئَةٍ مَشَتْهَا رِجْلَاهُ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ حَتّٰى يَخْرُجَ نَقِيًّا مِّنَ الذُّنُوْبِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مسلمان آدمی وضو کرتا ہے یا فرمایا مومن پس اپنا چہرہ دھوتا ہے اس کے چہرہ سے ہر گناہ نکل جاتا ہے جس کی طرف اپنی دونوں آنکھوں کے ساتھ دیکھا تھا پانی کے ساتھ فرمایا پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ جس وقت دھولیتا ہے اپنے دونوں ہاتھ اس کے ہاتھوں سے ہر گناہ نکل جاتا ہے کہ اس کو پکڑا تھا اس کے ہاتھوں نے پانی کے ساتھ یا فرمایا پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ پس جب دھوتا ہے پاؤں نکلتا ہے ہر گناہ جس کی طرف اس کے پاؤں چلے تھے پانی کے ساتھ یا فرمایا پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ یہاں تک کہ نکل آتا ہے پاک گناہوں سے روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۶۵ وَعَنْ عُثْمَانَ رضي قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنِ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ تَحْضُرُهٗ صَلٰوةٌ مَّكْتُوْبَةٌ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهَا وَخُشُوْعَهَا وَرُكُوْعَهَا إِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً لِّمَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوْبِ مَا لَمْ يُؤْتِ كَبِيْرَةً وَّذٰلِكَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص مسلمان نہیں کہ اس کو فرض نماز آوے پس اچھا وضو کرے اور اس کا حضور اور اس کا رکوع مگر یہ نماز اس کے پہلے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے جب تک کبیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کرے اور یہ ہمیشہ ہوتا رہتا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۶۶ وَعَنْهُ أَنَّهٗ تَوَضَّأَ فَأَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ ثَلٰثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلٰثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلٰثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهٖ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى ثَلٰثًا ثُمَّ الْيُسْرٰى ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهٗ فِيْهِمَا بِشَيْءٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهٗ لِلْبُخَارِيِّ۔

اسی (عثمانؓ) سے روایت ہے کہ اس نے وضو کیا اپنے ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈالا۔ پھر کلی کی اور ناک جھاڑی تین بار پھر اپنا چہرہ تین بار دھویا پھر اپنا دایاں ہاتھ کہنی تک تین بار دھویا پھر بایاں ہاتھ کہنی تک پھر مسح کیا اپنے سر کا پھر اپنا دایاں پاؤں تین بار دھویا پھر بایاں تین بار پھر کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ میری مانند وضو کیا پھر فرمایا جو شخص میری طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے ان دونوں میں اپنے نفس سے بات نہ کرے بخشا جاتا ہے اس کے لیے وہ گناہ جو پہلے ہوتا ہے متفق علیہ اور اس کے لفظ بخاری کے ہیں۔

۲۶۷ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضي قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهٗ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ مُقْبِلًا عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهٖ وَوَجْهِهٖ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کوئی مسلمان جو وضو کرے پس اچھا وضو کرے پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھے متوجہ ہو ان دونوں پر اپنے دل کے ساتھ اور اپنے چہرہ کے ساتھ مگر اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۶۸ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ یَّتَوَضَّأُ فَیُبْلِغُ اَوْ فَیُسْبِغُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ یَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَفِیْ رِوَایَةٍ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِیَةُ یَدْخُلُ مِنْ اَیِّهَا شَاءَ هٰكَذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِیْ صَحِیْحِهٖ وَالْحُمَیْدِیُّ فِیْ اَفْرَادِ مُسْلِمٍ وَكَذَا ابْنُ الْاَثِیْرِ فِیْ جَامِعِ الْاُصُوْلِ وَذَكَرَ الشَّیْخُ مُحْیِ الدِّیْنِ النَّوَوِیُّ فِیْ اٰخِرِ حَدِیْثِ مُسْلِمٍ عَلٰی مَا رَوَیْنَاهُ وَزَادَ التِّرْمِذِیُّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ وَالْحَدِیْثُ الَّذِیْ رَوَاهُ مُحْیِ السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِی الصِّحَاحِ مَنْ تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ اِلٰی اٰخِرِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ فِیْ جَامِعِهٖ بِعَیْنِهٖ اِلَّا كَلِمَةَ اَشْهَدُ قَبْلَ اَنَّ مُحَمَّدًا۔

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک نہیں جو وضو کرے پس نہایت کو پہنچا دے یا فرمایا پس پورا وضو کرے پھر کہے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ایک روایت میں ہے کہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ مگر اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھولے جاتے ہیں۔ داخل ہو ان میں سے جس سے چاہے اسی طرح روایت کیا ہے اس کو مسلم نے اپنی صحیح میں اور حمیدی نے افراد مسلم میں اور اسی طرح ابن اثیر نے جامع الاصول میں اور ذکر کیا شیخ محی الدین نووی نے مسلم کی حدیث کے آخر میں جیسے کہ ہم نے روایت کیا۔ ترمذی نے زیادہ کیا ہے کہ یہ دعا بھی پڑھے اے اللہ کر تو مجھ کو توبہ کرنے والوں میں اور کر مجھ کو پاکیزہ رہنے والوں میں اور وہ حدیث جس کو محی السنہؒ نے بیان کیا ہے صحاح میں کہ جس نے وضو کیا پس اچھا وضو کیا آخر تک روایت کیا ہے اس کو ترمذی نے اپنی جامع میں بعینہ مگر کلمہ اشہد کا پہلے ان محمداً سے ذکر نہیں کیا ہے۔

۲۶۹ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُمَّتِیْ یُدْعَوْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ غُرًّا مُّحَجَّلِیْنَ مِنْ اٰثَارِ الْوُضُوْءِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ یُّطِیْلَ غُرَّتَهٗ فَلْیَفْعَلْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اُمت قیامت کے دن روشن پیشانی سفید اعضاء پکاری جائے گی وضو کے آثار کی وجہ سے جو تم میں سے طاقت رکھے کہ اپنی پیشانی کی روشنی زیادہ کرے پس چاہیئے کہ کرے۔ (متفق علیہ)

۲۷۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَبْلُغُ الْحِلْیَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِ حَیْثُ یَبْلُغُ الْوُضُوْءُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کا زیور پہنچے گا جہاں تک وضو کا پانی پہنچتا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

## دوسری فصل

۲۷۱ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقِیْمُوْا وَلَنْ تُحْصُوْا وَاعْلَمُوْا اَنَّ خَیْرَ اَعْمَالِكُمُ الصَّلٰوةُ وَلَا یُحَافِظُ عَلَی الْوُضُوْءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ۔

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سیدھے رہو اور تم سیدھے رہنے کی ہرگز طاقت نہ رکھ سکو گے اور جان لو کہ تمہارے عملوں میں سے بہترین نماز ہے اور نہیں حفاظت کرتا وضو پر مگر مومن۔ روایت کیا اس کو مالک احمد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۷۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ عَلٰی طُهْرٍ كُتِبَ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے اوپر وضو کے۔ اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (ترمذی)

# تیسری فصل

۲۷۳/۱۳ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ الصَّلٰوۃُ وَمِفْتَاحُ الصَّلٰوۃِ الطُّھُوْرُ رَوَاہُ اَحْمَدُ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کی کنجی نماز ہے۔ اور نماز کی کنجی وضو ہے۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۲۷۴/۱۴ وَعَنْ شَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ رَوْحٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صَلّٰی صَلٰوۃَ الصُّبْحِ فَقَرَءَ الرُّوْمَ فَالْتَبَسَ عَلَیْہِ فَلَمَّا صَلّٰی قَالَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ یُصَلُّوْنَ مَعَنَا لَا یُحْسِنُوْنَ الطُّھُوْرَ اِنَّمَا یَلْبِسُ عَلَیْنَا الْقُرْاٰنَ اُولٰٓئِکَ۔ (رَوَاہُ النَّسَائِیُّ)

حضرت شبیبؒ بن ابی روح نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے روایت کیا ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھی اس میں سورۂ روم پڑھی پس منشابہ ہوا آپ پر جب نماز پڑھ چکے فرمایا لوگوں کا کیا حال ہے ہمارے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اچھا وضو نہیں کرتے یہ لوگ ہم پر قرآن میں اشتباہ ڈالتے ہیں۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

۲۷۵/۱۵ وَعَنْ رَجُلٍ مِّنْ بَنِیْ سُلَیْمٍ قَالَ عَدَّھُنَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ یَدِیْ اَوْ فِیْ یَدِہٖ قَالَ التَّسْبِیْحُ نِصْفُ الْمِیْزَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ یَمْلَؤُہٗ وَالتَّکْبِیْرُ یَمْلَأُ مَا بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَالصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ وَالطُّھُوْرُ نِصْفُ الْاِیْمَانِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ۔

حضرت بنی سلیمؓ کے ایک شخص سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان باتوں کو گنا میرے ہاتھ میں یا اپنے ہاتھ میں فرمایا سبحان اللہ کہنا بھر دیتا ہے آدھے ترازو کو اور الحمد للہ اس کو بھر دیتا ہے اور اللہ اکبر کہنا بھر دیتا ہے اس چیز کو کہ درمیان آسمان اور زمین کے ہے اور روزہ آدھا صبر ہے اور پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے۔

۲۷۶/۱۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ الصُّنَابِحِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ فَمَضْمَضَ خَرَجَتِ الْخَطَایَا مِنْ فِیْہِ وَاِذَا اسْتَنْثَرَ خَرَجَتِ الْخَطَایَا مِنْ اَنْفِہٖ وَاِذَا غَسَلَ وَجْھَہٗ خَرَجَتِ الْخَطَایَا مِنْ وَجْھِہٖ حَتّٰی تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَشْفَارِ عَیْنَیْہِ فَاِذَا غَسَلَ یَدَیْہِ خَرَجَتِ الْخَطَایَا مِنْ یَدَیْہِ حَتّٰی تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ یَدَیْہِ فَاِذَا مَسَحَ بِرَأْسِہٖ خَرَجَتِ الْخَطَایَا مِنْ رَأْسِہٖ حَتّٰی تَخْرُجَ مِنْ اُذُنَیْہِ فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَیْہِ خَرَجَتِ الْخَطَایَا مِنْ رِجْلَیْہِ حَتّٰی تَخْرُجَ مِنْ اَظْفَارِ رِجْلَیْہِ ثُمَّ کَانَ مَشْیُہٗ اِلَی الْمَسْجِدِ وَصَلٰوتُہٗ نَافِلَۃً لَّہٗ رَوَاہُ مَالِکٌ وَّالنَّسَائِیُّ۔

حضرت عبد اللہ صنابحیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مومن بندہ وضو کرتا ہے پس کلی کرتا ہے اس کے منہ سے گناہ نکل جاتے ہیں جس وقت ناک صاف کرتا ہے اس کی ناک سے گناہ نکل جاتے ہیں۔ اور جس وقت منہ دھوتا ہے اس کے منہ سے گناہ نکل جاتے ہیں اس کی پلکوں کے نیچے سے بھی۔ جس وقت دونوں ہاتھ دھوتا ہے اس کے دونوں ہاتھوں سے گناہ نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کے دونوں ہاتھوں کے ناخنوں سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں۔ اور جب سر کا مسح کرتا ہے تو سر کے گناہ خارج ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ کانوں کے گناہ بھی۔ جب دونوں پاؤں دھوتا ہے اس کے پاؤں کے گناہ نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ پاؤں کے ناخنوں کے گناہ بھی پھر اسکا مسجد کی طرف چلنا اور نماز پڑھنا اسکے لئے زیادتی ہوتی ہے۔ روایت کیا اسکو مالک اور نسائی نے

۲۷۷/۱۷ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتَی الْمَقْبُرَۃَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ وَدِدْتُّ اَنَّا قَدْ رَاَیْنَا اِخْوَانَنَا قَالُوْا اَوَلَسْنَا اِخْوَانَکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اَنْتُمْ اَصْحَابِیْ وَاِخْوَانُنَا الَّذِیْنَ لَمْ یَاْتُوْا فَقَالُوْا کَیْفَ تَعْرِفُ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان کی طرف آئے پھر کہا سلام ہے اے مومن جماعت کے گھر اور ہم تحقیق اگر اللہ نے چاہا تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں۔ میں آرزو رکھتا ہوں کہ اپنے بھائیوں کو دیکھوں صحابہؓ نے عرض کیا کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں اے اللہ کے رسول آپ نے فرمایا تم میرے صحابی ہو اور میرے بھائی وہ ہیں جو ابھی نہیں آئے۔ صحابہ

مَنْ لَمْ يَأْتِ بَعْدُ مِنْ أُمَّتِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا لَهُ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَيْ خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ أَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ قَالُوا بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح پہچان لیں گے اپنی امت میں سے جو ابھی تک نہیں آئے آپؐ نے فرمایا خبر دو کہ اگر ایک شخص کے گھوڑے سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والے ہوں نہایت سیاہ گھوڑوں کے درمیان کیا وہ ان کو نہیں پہچان لے گا صحابہؓ نے عرض کیا کیوں نہیں فرمایا پس وہ وضو کے اثر سے سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والے آئیں گے اور میں ان سے پہلے موجود ہوں گا حوض کوثر پر۔

روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۷۸ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ يُؤْذَنُ لَهُ بِالسُّجُودِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يُؤْذَنُ لَهُ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَأَنْظُرُ إِلٰى مَا بَيْنَ يَدَيَّ فَأَعْرِفُ أُمَّتِي مِنْ بَيْنِ الْأُمَمِ وَمِنْ خَلْفِي مِثْلَ ذٰلِكَ وَعَنْ يَمِينِي مِثْلَ ذٰلِكَ وَعَنْ شِمَالِي مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَعْرِفُ أُمَّتَكَ مِنْ بَيْنِ الْأُمَمِ فِيمَا بَيْنَ نُوحٍ إِلٰى أُمَّتِكَ قَالَ هُمْ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ لَيْسَ أَحَدٌ كَذٰلِكَ غَيْرُهُمْ وَأَعْرِفُهُمْ أَنَّهُمْ يُؤْتَوْنَ كُتُبَهُمْ بِأَيْمَانِهِمْ وَأَعْرِفُهُمْ تَسْعٰى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ ذُرِّيَّتُهُمْ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں پہلا شخص ہوں جسے قیامت کے دن سجدہ کی اجازت دی جائے گی اور میں پہلا ہوں جسے اجازت دی جائے گی کہ اپنا سر اٹھاؤں بس اپنے آگے دیکھوں گا امتوں کے درمیان اپنی امت کو پہچان لوں گا اور دیکھوں گا پیچھے اپنے مانند اس کی اور اپنی دائیں جانب اور اپنی بائیں جانب مانند اس کی ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول آپؐ امتوں کے درمیان سے اپنی امت کو کیسے پہچان لیں گے حضرت نوحؑ سے لے کر اپنی امت تک فرمایا وہ سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والے ہوں گے ان کے سوا ایسا کوئی بھی نہیں ہوگا اور میں ان کو پہچان لوں گا کہ ان کے اعمال نامے داہنے ہاتھوں میں دیئے جاویں گے اور میں پہچان لوں گا کہ ان کے آگے ان کی اولاد دوڑتی ہوگی۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

# بَابُ مَا يُوجِبُ الْوُضُوْءَ

# وضو کو واجب کرنے والی چیزوں کا بیان

## پہلی فصل

۲۷۹ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةُ مَنْ أَحْدَثَ حَتّٰى يَتَوَضَّأَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے وضو آدمی کی نماز قبول نہیں کی جاتی یہاں تک کہ وضو کرے۔

(متفق علیہ)

۲۸۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ وَّلَا صَدَقَةٌ مِّنْ غُلُولٍ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں ہوتی۔ نہ ہی مال حرام سے خیرات قبول ہوتی ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۸۱ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَكُنْتُ أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا میں بہت مذی ڈالنے والا شخص تھا میں حیا کرتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھوں ان کی بیٹی کی وجہ سے میں نے مقداد

فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کو حکم دیا اس نے پوچھا فرمایا دھو ڈالے اپنا ستر اور وضو کرے ۔

(متفق علیہ)

۲۸۲/۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تَوَضَّأُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ قَالَ الشَّيْخُ الْإِمَامُ الْأَجَلُّ مُحْيِي السُّنَّةِ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ هٰذَا مَنْسُوْخٌ بِحَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اس چیز کے کھانے کے بعد وضو کرو جسے آگ پہنچی ہے امام بزرگ شیخ محی السنۃ کہتے ہیں اللہ کی ان پر رحمت ہو یہ حکم منسوخ ہے ابن عباسؓ کی اس حدیث کے ساتھ کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا شانہ کھایا اور پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ (متفق علیہ)

۲۸۳/۵ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُوْمِ الْغَنَمِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا تَتَوَضَّأْ قَالَ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُوْمِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ فَتَوَضَّأْ مِنْ لُحُوْمِ الْإِبِلِ قَالَ أُصَلِّيْ فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أُصَلِّيْ فِيْ مَبَارِكِ الْإِبِلِ قَالَ لَا ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا ہم بکری کے گوشت سے وضو کریں فرمایا اگر چاہے تو وضو کرے اگر چاہے وضو نہ کر۔ کہا کیا ہم وضو کریں اونٹ کے گوشت سے فرمایا ہاں اونٹ کے گوشت سے وضو کرے۔ کہا بکریوں کے باڑہ میں نماز پڑھوں فرمایا ہاں کہا اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھ لوں فرمایا نہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۸۴/۶ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ فِيْ بَطْنِهِ شَيْئًا فَأَشْكَلَ عَلَيْهِ أَخَرَجَ مِنْهُ شَيْءٌ أَمْ لَا فَلَا يَخْرُجَنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيْحًا ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت پائے ایک تمہارا اپنے پیٹ میں کوئی چیز پس شک کرے کہ نکلی ہے اس سے کوئی چیز یا نہیں پس نہ نکلے مسجد سے یہاں تک کہ سنے آواز یا معلوم کرے بو۔ روایت کیا ہے اس کو مسلم نے۔

۲۸۵/۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا فَمَضْمَضَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہا بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا پس کلی کی اور فرمایا واسطے اس کے چکنائی ہے۔

(متفق علیہ)

۲۸۶/۸ وَعَنْ بُرَيْدَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ يَوْمَ الْفَتْحِ بِوُضُوْءٍ وَاحِدٍ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ صَنَعْتَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ فَقَالَ عَمْدًا صَنَعْتُهُ يَا عُمَرُ ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھیں اور موزوں پر مسح کیا۔ حضرت عمرؓ نے کہا آج آپ نے ایک عمل کیا ہے کہ اس سے پہلے نہیں کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا اے عمرؓ! میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۸۷/۹ وَعَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ حَتّٰى إِذَا كَانُوْا بِالصَّهْبَاءِ وَهِيَ مِنْ أَدْنٰى خَيْبَرَ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِالْأَزْوَادِ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِالسَّوِيْقِ فَأَمَرَ بِهِ فَثُرِّيَ فَأَكَلَ رَسُوْلُ

حضرت سوید بن نعمانؓ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کے سال نکلے یہاں تک کہ صہبا میں پہنچے جو خیبر کے نزدیک ہے عصر کی نماز پڑھی پھر توشہ منگوایا پس نہ حاضر کیا گیا مگر ستو آپ نے حکم دیا پس گھولے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا اور ہم نے بھی کھایا پھر نماز مغرب کی

اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَکَلْنَا ثُمَّ قَامَ اِلَی الْمَغْرِبِ فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا ثُمَّ صَلّٰی وَلَمْ یَتَوَضَّأْ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

طرف کھڑے ہوئے آپؐ نے کلی کی اور ہم نے بھی کلی کی پھر نماز پڑھی اور وضو نہ کیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

## دوسری فصل

۲۸۸/۱۰ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَاوُضُوْءَ اِلَّا مِنْ صَوْتٍ اَوْرِیْحٍ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے وضو کرنا لازم آنا مگر آواز سے یا بو سے روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔

۲۸۹/۱۱ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذِیِّ فَقَالَ مِنَ الْمَذِیِّ الْوُضُوْءُ وَمِنَ الْمَنِیِّ الْغُسْلُ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا مذی کے متعلق۔ فرمایا مذی نکلنے سے وضو آتا ہے اور منی نکلنے سے غسل۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۲۹۰/۱۲ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلٰوۃِ الطُّھُوْرُ وَتَحْرِیْمُھَا التَّکْبِیْرُ وَتَحْلِیْلُھَا التَّسْلِیْمُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَرَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ عَنْہُ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ۔

اسی (حضرت علیؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کی کنجی وضو ہے اور تحریم اس کی تکبیر ہے اور تحلیل اس کی سلام پھیرنا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی، دارمی نے اور روایت کیا ہے اس کو ابن ماجہ نے علیؓ اور ابوسعیدؓ سے۔

۲۹۱/۱۳ وَعَنْ عَلِیِّ بْنِ طَلْقٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا فَسَا اَحَدُکُمْ فَلْیَتَوَضَّأْ وَلَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِیْ اَعْجَازِھِنَّ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت علی بن طلق سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا حدث کرے پس چاہیے کہ وضو کرے اور عورتوں کو ان کی مقعدوں میں نہ آؤ۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے۔

۲۹۲/۱۴ وَعَنْ مُعَاوِیَۃَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الْعَیْنَانِ وِکَاءُ السَّہِ فَاِذَا نَامَتِ الْعَیْنُ اسْتَطْلَقَ الْوِکَاءُ۔ (رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ)

حضرت معاویہؓ بن ابی سفیان سے روایت ہے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آنکھیں سرین کا سربند ہیں جس وقت سو جاتی ہیں آنکھیں سربند کھل جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔

۲۹۳/۱۵ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وِکَاءُ السَّہِ الْعَیْنَانِ فَمَنْ نَامَ فَلْیَتَوَضَّأْ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ الشَّیْخُ الْاِمَامُ مُحْیِ السُّنَّۃِ رَحِمَہُ اللّٰہُ ھٰذَا فِیْ غَیْرِ الْقَاعِدِ لِمَا صَحَّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْتَظِرُوْنَ الْعِشَاءَ حَتّٰی تَخْفِقَ رُءُوْسُھُمْ ثُمَّ یُصَلُّوْنَ وَلَا یَتَوَضَّئُوْنَ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ اِلَّا اَنَّہٗ ذَکَرَ فِیْہِ یَنَامُوْنَ بَدَلَ یَنْتَظِرُوْنَ الْعِشَاءَ حَتّٰی تَخْفِقَ رُءُوْسُھُمْ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سرین کی سربند دونوں آنکھیں ہیں جو شخص سو گیا پس چاہیے کہ وضو کرے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ شیخ محی السنہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ حکم بیٹھنے والے کے سوا ہے کیونکہ حضرت انسؓ سے صحیح ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نماز عشا کا انتظار کرتے تھے یہاں تک کہ ان کے سر جھک جاتے تھے۔ پھر نماز پڑھتے تھے اور وضو نہیں کرتے تھے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور ترمذی نے۔ لیکن ترمذی نے لفظ ینامون بدلے ینتظرون العشاء حتی تخفق رؤسھم کے ذکر کیا ہے۔

۲۹۴/۱۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْوُضُوْءَ عَلٰی مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا فَاِنَّہٗ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو اس شخص پر لازم آتا ہے جو لیٹ کر سو جاوے اس لیے کہ جس وقت وہ

إذا اضطجع استرخت مفاصله۔ (رواه الترمذي وأبو داود)

سوتا ہے ڈھیلے ہوجاتے ہیں اُس کے جوڑ۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد نے۔

۲۹۵/۱۷ وعن بسرة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا مس أحدكم ذكره فليتوضأ رواه مالك وأحمد وأبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة والدارمي

حضرت بسرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ایک تمہارا اپنے ستر کو ہاتھ لگائے پس چاہیے کہ وضو کرے روایت کیا اس کو مالک احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۹۶/۱۸ وعن طلق ابن علي قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن مس الرجل ذكره بعد ما يتوضأ قال وهل هو إلا بضعة منه رواه أبو داود والترمذي والنسائي وروى ابن ماجة نحوه وقال الشيخ الإمام محي السنة رحمه الله هذا منسوخ لأن أبا هريرة أسلم بعد قدوم طلق وقد روى أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا أفضى أحدكم بيده إلى ذكره ليس بينه وبينها شيء فليتوضأ رواه الشافعي والدارقطني ورواه النسائي عن بسرة إلا أنه لم يذكر ليس بينه وبينها شيء۔

حضرت طلق بن علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آدمی کے اپنے ستر کو چھونے کے متعلق سوال کیا گیا جب کہ اس نے وضو کیا ہوا ہے فرمایا نہیں ہے وہ مگر ایک ٹکڑا اس کے بدن کا روایت کیا ہے اس کو ابوداؤد ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا ہے ابن ماجہ نے اسی طرح کہا شیخ محی السنۃ رحمہ اللہ نے یہ حدیث منسوخ ہے کیونکہ ابوہریرہ طلق کے آنے کے بعد مسلمان ہوتے ہیں اور ابوہریرہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے جس وقت ایک تمہارا اپنا ہاتھ اپنے ستر کو پہنچاوے کہ اس کے درمیان اس کے ستر کے درمیان کوئی چیز نہ ہو پس چاہیے کہ وضو کرے روایت کیا اس کو شافعی نے اور دارقطنی نے اور روایت کیا اس کو نسائی نے بسرہؓ سے مگر اس میں یہ الفاظ ذکر نہیں کیے وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا شَيْءٌ۔

۲۹۷/۱۹ وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يقبل بعض أزواجه ثم يصلي ولا يتوضأ رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة وقال الترمذي لا يصح عند أصحابنا بحال إسناد عروة عن عائشة وأيضا إسناد إبراهيم التيمي عنها وقال أبو داود هذا مرسل وإبراهيم التيمي لم يسمع عن عائشة۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بعض بیویوں کا بوسہ لیتے پھر نماز پڑھتے اور وضو نہ کرتے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ نے کہا ترمذی نے ہمارے اصحاب کے نزدیک صحیح نہیں ہے کسی حال سے سند عروہ کی عائشہؓ سے اور اسی طرح سند ابراہیم تیمی کی حضرت عائشہؓ سے ابوداؤد نے کہا یہ حدیث مرسل ہے اور ابراہیم تیمی نے عائشہ سے نہیں سنا۔

۲۹۸/۲۰ وعن ابن عباس قال أكل رسول الله صلى الله عليه وسلم كتفا ثم مسح يده بمسح كان تحته ثم قام فصلى رواه أبو داود وابن ماجة۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شانہ بکری کا کھایا پھر ٹاٹ کے ساتھ اپنا ہاتھ پونچھا جو آپ کے نیچے تھا پھر کھڑے ہوئے پس نماز پڑھی۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۹۹/۲۱ وعن أم سلمة أنها قالت قربت إلى النبي صلى الله عليه وسلم جنبا مشويا فأكل منه ثم قام إلى الصلوة ولم يتوضأ۔ (رواه أحمد)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب بھنا ہوا بکری کا پہلو کیا آپ نے اس سے کھایا پھر نماز کی طرف کھڑے ہوئے اور وضو نہ کیا۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

## تیسری فصل

۳۰۰/۲۲ عن أبي رافع قال أشهد لقد كنت أشوي

حضرت ابورافعؓ سے روایت ہے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں رسول اللہ

لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَطْنَ الشَّاۃِ ثُمَّ صَلّٰی وَلَمْ یَتَوَضَّأْ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بکری کا گوشت بھونتا پھر آپؐ نے کھایا نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۰۱/۲۳ وَعَنْہُ قَالَ اُھْدِیَتْ لَہٗ شَاۃٌ فَجَعَلَھَا فِی الْقِدْرِ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا ھٰذَا یَا اَبَا رَافِعٍ فَقَالَ شَاۃٌ اُھْدِیَتْ لَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَطَبَخْتُھَا فِی الْقِدْرِ فَقَالَ نَاوِلْنِی الذِّرَاعَ یَا اَبَا رَافِعٍ فَنَاوَلْتُہُ الذِّرَاعَ ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِی الذِّرَاعَ الْاٰخَرَ فَنَاوَلْتُہُ الذِّرَاعَ الْاٰخَرَ ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِی الذِّرَاعَ الْاٰخَرَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّمَا لِلشَّاۃِ ذِرَاعَانِ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّکَ لَوْ سَکَتَّ لَنَاوَلْتَنِیْ ذِرَاعًا فَذِرَاعًا مَا سَکَتَّ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ فَاہُ وَغَسَلَ اَطْرَافَ اَصَابِعِہٖ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰی ثُمَّ عَادَ اِلَیْھِمْ فَوَجَدَ عِنْدَھُمْ لَحْمًا بَارِدًا فَاَکَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰی وَلَمْ یَمَسَّ مَاءً رَوَاہُ اَحْمَدُ وَرَوَاہُ الدَّارِمِیُّ عَنْ اَبِیْ عُبَیْدٍ اِلَّا اَنَّہٗ لَمْ یَذْکُرْ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ اِلٰی اٰخِرِہٖ۔

اسی (ابو رافعؓ) سے روایت ہے کہا اس کے لیے ایک بکری (گوشت) تحفہ بھیجی گئی پس ڈالا اس کو ہنڈیا میں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا اے ابو رافع یہ کیا ہے کہا بکری تحفہ بھیجی گئی ہے واسطے ہمارے اے اللہ کے رسول میں نے پکایا اس کو ہنڈیا میں فرمایا دے مجھ کو دست۔ میں نے ان کو دست دیا۔ فرمایا اور مجھے دست دے میں نے اور دست دیا فرمایا اور مجھے دست دے پس کہا اے اللہ کے رسول بکری کے دو ہی دست ہوتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار تحقیق اگر تو چپکا رہتا دنیا تو مجھ کو دست پر دست جبتک تو چپکا رہتا پھر آپؐ نے پانی منگوایا کلی کی اور اپنی انگلیوں کے پورے دھوئے پس کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی پھر ان کی طرف گئے۔ ان کے ہاں ٹھنڈا گوشت کھایا پھر کھایا پھر مسجد میں داخل ہوئے نماز پڑھی اور پانی کو ہاتھ نہیں لگایا۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت کیا ہے دارمی نے ابو عبید سے مگر یہ نہیں ذکر کیا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ آخر تک۔

۳۰۲/۲۴ وَعَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِکٍؓ قَالَ کُنْتُ اَنَا وَاُبَیٌّ وَاَبُوْ طَلْحَۃَ جُلُوْسًا فَاَکَلْنَا لَحْمًا وَخُبْزًا ثُمَّ دَعَوْتُ بِوَضُوْءٍ فَقَالَا لِمَ تَتَوَضَّأُ فَقُلْتُ لِھٰذَا الطَّعَامِ الَّذِیْ اَکَلْنَا فَقَالَا اَتَتَوَضَّأُ مِنَ الطَّیِّبَاتِ لَمْ یَتَوَضَّأْ مِنْہُ مَنْ ھُوَ خَیْرٌ مِّنْکَ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہا ابیؓ اور ابو طلحہؓ بیٹھے ہوئے تھے ہم نے گوشت اور روٹی کھائی پھر میں نے وضو کے لیے پانی منگوایا۔ وہ دونوں کہنے لگے تم کیوں وضو کرتے ہو میں نے کہا اس کھانے کی وجہ سے جو ہم نے کھایا ہے ان دونوں نے کہا کیا ہم پاکیزہ چیز کے کھانے سے وضو کریں اس سے اس شخص نے وضو نہیں کیا جو تجھ سے بہتر تھا۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۳۰۳/۲۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ کَانَ یَقُوْلُ قُبْلَۃُ الرَّجُلِ امْرَاَتَہٗ وَجَسُّھَا مِنَ الْمُلَامَسَۃِ وَمَنْ قَبَّلَ امْرَاَتَہٗ اَوْ جَسَّھَا بِیَدِہٖ فَعَلَیْہِ الْوُضُوْءُ۔ (رَوَاہُ مَالِکٌ وَّالشَّافِعِیُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہا کرتے تھے آدمی کا اپنی بیوی کا بوسہ (لینا) اور اپنے ہاتھ سے چھونا ملامست سے ہے جو اپنی بیوی کا بوسہ لے یا اپنے ہاتھ سے اسے چھوئے اس پر وضو لازم آتا ہے۔ روایت کیا اس کو مالکؒ اور شافعیؒ نے۔

۳۰۴/۲۶ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ کَانَ یَقُوْلُ مِنْ قُبْلَۃِ الرَّجُلِ امْرَاَتَہُ الْوُضُوْءُ۔ (رَوَاہُ مَالِکٌ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے وہ کہا کرتے تھے اپنی بیوی کا بوسہ لینے سے وضو آتا ہے روایت کیا اس کو مالکؒ نے۔

۳۰۵/۲۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ اَنَّ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ قَالَ اِنَّ الْقُبْلَۃَ مِنَ اللَّمْسِ فَتَوَضَّئُوْا مِنْھَا۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ عمر بن خطابؓ فرمایا کرتے تھے عورت کا بوسہ لینا لمس ہے۔ اس سے وضو کرو۔

۳۰۶/۲۸ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِؒ عَنْ تَمِیْمِ الدَّارِیِّ

حضرت عمر بن عبد العزیزؒ تمیم داری سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْوُضُوْءُ مِنْ کُلِّ دَمٍ سَائِلٍ رَوَاہُ الدَّارَقُطْنِیُّ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ لَمْ یَسْمَعْ مِنْ تَمِیْمِ الدَّارِیِّ وَلَا رَاٰہُ وَیَزِیْدُ بْنُ خَالِدٍ وَّیَزِیْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ مَّجْهُوْلَانِ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بہنے والے خون سے وضو لازم ہے۔ روایت کیا ہے ان دونوں کو دارقطنی نے۔ اور دارقطنی نے کہا عمر بن عبدالعزیز نے تمیم داری سے نہ سُنا ہے نہ ان کو دیکھا ہے اور اس کی سند میں یزید بن خالد اور یزید بن محمد دونوں مجہول ہیں۔

# بَابُ اٰدَابِ الْخَلَاءِ — پائخانہ کے آداب کا بیان

## پہلی فصل

۳۰۷ عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَیْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا وَلٰكِنْ شَرِّقُوْا اَوْ غَرِّبُوْا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ قَالَ الشَّیْخُ الْاِمَامُ مُحْیِ السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰہُ هٰذَا الْحَدِیْثُ فِی الصَّحْرَاءِ وَاَمَّا فِی الْبُنْیَانِ فَلَا بَاْسَ لِمَا رُوِیَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ ارْتَقَیْتُ فَوْقَ بَیْتِ حَفْصَةَ لِبَعْضِ حَاجَتِیْ فَرَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقْضِیْ حَاجَتَهٗ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابو ایوب رضی انصاری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم پاخانہ کے لیے جاؤ پس نہ قبلہ کی طرف منہ کرو اور نہ پیٹھ دو لیکن مشرق کی طرف یا مغرب کی طرف۔ متفق علیہ۔ شیخ امام محی السنہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ حدیث جنگل کے بارہ میں ہے اور عمارتوں میں کوئی ڈر نہیں ہے اس لیے کہ عبداللہ بن عمر سے روایت کی گئی ہے کہ میں حفصہ کے گھر کی چھت پر کسی کام کے لیے چڑھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ قبلہ کی طرف پیٹھ کرکے پاخانہ کر رہے ہیں سامنے شام کے۔ (متفق علیہ)

۳۰۸ وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ نَهَانَا یَعْنِیْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ لِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ اَوْ اَنْ نَّسْتَنْجِیَ بِالْیَمِیْنِ اَوْ اَنْ نَّسْتَنْجِیَ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلٰثَةِ اَحْجَارٍ اَوْ اَنْ نَّسْتَنْجِیَ بِرَجِیْعٍ اَوْ بِعَظْمٍ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت سلمان رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع کیا ہے کہ ہم پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کریں یا دائیں ہاتھ سے استنجا کریں یا تین پتھروں سے کم کے ساتھ استنجا کریں یا ہم لید اور ہڈی سے استنجا کریں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۰۹ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت انس رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت بیت الخلا میں داخل ہوتے فرماتے اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ پلید جنوں اور پلید جننیوں سے۔ (متفق علیہ)

۳۱۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَیْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا لَیُعَذَّبَانِ وَمَا یُعَذَّبَانِ فِیْ كَبِیْرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا یَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ وَفِیْ رِوَایَةٍ لِّمُسْلِمٍ لَا یَسْتَنْزِهُ مِنَ الْبَوْلِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ یَمْشِیْ بِالنَّمِیْمَةِ ثُمَّ اَخَذَ جَرِیْدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا بِنِصْفَیْنِ ثُمَّ غَرَزَ فِیْ كُلِّ قَبْرٍ وَّاحِدَةً قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا

حضرت ابن عباس رضی سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گذرے۔ فرمایا یہ دونوں عذاب کیے جاتے ہیں اور نہیں عذاب کیے جاتے کسی بڑی چیز میں ان میں سے ایک پیشاب سے نہیں بچتا تھا مسلم کی روایت میں لَا یَسْتَنْزِہُ کے لفظ ہیں اور دوسرا چغلی کیا کرتا تھا۔ پھر آپ نے ایک تازہ شاخ منگوائی اس کو نصف سے چیر دیا پھر ہر قبر میں ایک ایک گاڑ دی صحابہؓ نے عرض کیا آپ نے اے اللہ کے رسول ایسا کیوں کیا ہے فرمایا

فَقَالَ لَعَلَّهُ اَنْ يُّخَفَّفَ عَنْهُمَا مَالَمْ يَيْبَسَا۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

شاید کہ تخفیف ہو ان سے عذاب کی جب تک خشک نہ ہوں۔
(متفق علیہ)

۳۱۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ قَالُوْا وَمَا اللَّاعِنَانِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِيْ يَتَخَلّٰى فِيْ طَرِيْقِ النَّاسِ اَوْ فِيْ ظِلِّهِمْ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو کاموں سے بچو جو لعنت کا سبب ہیں صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ کیا ہیں فرمایا جو لوگوں کے راستہ میں پاخانہ کرے یا لوگوں کے سایہ میں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۱۲ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَرِبَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْاِنَاءِ وَاِذَا اَتَى الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِيْنِهِ وَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِيْنِهِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کوئی تم میں سے پانی پیئے برتن میں سانس نہ لے اور جب پاخانہ میں آئے اپنے ستر کو دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے۔
(متفق علیہ)

۳۱۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوْتِرْ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص وضو کرے پس چاہیے کہ ناک جھاڑے اور جو استنجا کرے چاہیے کہ طاق ڈھیلے استعمال کرے۔
(متفق علیہ)

۳۱۴ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَاَحْمِلُ اَنَا وَغُلَامٌ اِدَاوَةً مِّنْ مَّاءٍ وَعَنَزَةً يَسْتَنْجِيْ بِالْمَاءِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء میں داخل ہوتے میں اور ایک چھوٹا لڑکا پانی کا لوٹا اور برچھی اٹھاتے آپ پانی کے ساتھ استنجا کرتے۔
(متفق علیہ)

## دوسری فصل

۳۱۵ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَزَعَ خَاتَمَهُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَقَالَ اَبُوْ دَاوُدَ هٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ وَفِيْ رِوَايَتِهِ وَضَعَ بَدَلَ نَزَعَ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے اپنی انگوٹھی اتار لیتے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد، نسائی اور ترمذی نے۔ کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ابو داؤد نے کہا یہ حدیث منکر ہے اور اس کی روایت میں نَزَعَ کی جگہ وَضَعَ کا لفظ ہے۔

۳۱۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ الْبَرَازَ انْطَلَقَ حَتّٰى لَا يَرَاهُ اَحَدٌ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت پاخانہ کا ارادہ کرتے جاتے یہاں تک کہ ان کو کوئی نہ دیکھتا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۳۱۷ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَاَرَادَ اَنْ يَّبُوْلَ فَاَتٰى دَمِثًا فِيْ اَصْلِ جِدَارٍ فَبَالَ ثُمَّ قَالَ اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّبُوْلَ فَلْيَرْتَدْ لِبَوْلِهِ۔
(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہا میں ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کرنا چاہا تو دیوار کی جڑ کے پاس نرم زمین میں آئے پھر پیشاب کیا اور فرمایا جب تم میں سے کوئی پیشاب کرنا چاہے پس چاہیے کہ پیشاب کے لیے نرم جگہ تلاش کرے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۳۱۸ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَۃَ لَمْ یَرْفَعْ ثَوْبَہٗ حَتّٰی یَدْنُوَ مِنَ الْاَرْضِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت استنجا کرنے کا ارادہ کرتے اپنا کپڑا نہ اُٹھاتے۔ یہاں تک کہ قریب ہوتے زمین کے روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور دارمی نے۔

۳۱۹ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا اَنَا لَکُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ لِوَلَدِہٖ اُعَلِّمُکُمْ اِذَا اَتَیْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَۃَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْھَا وَاَمَرَ بِثَلَاثَۃِ اَحْجَارٍ وَّنَھٰی عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّۃِ وَنَھٰی اَنْ یَّسْتَطِیْبَ الرَّجُلُ بِیَمِیْنِہٖ۔ (رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں تمہارے لیے والد کی مانند ہوں۔ میں تم . . . . . کو سکھلاتا ہوں۔ جس وقت تم پاخانہ کے لیے آؤ قبلہ کی طرف منہ نہ کرو اور نہ پیٹھ کرو اور آپ نے تین پتھروں کے استعمال کرنے کا حکم دیا اور لید اور ہڈی کے ساتھ استنجا کرنے سے منع کیا اور اس بات سے منع کیا کہ کوئی آدمی اپنے دائیں ہاتھ سے استنجا کرے روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۳۲۰ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَتْ یَدُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْیُمْنٰی لِطُھُوْرِہٖ وَطَعَامِہٖ وَکَانَتْ یَدُہُ الْیُسْرٰی لِخَلَائِہٖ وَمَا کَانَ مِنْ اَذًی۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دایاں ہاتھ وضو کرنے کے لیے اور کھانا کھانے کے لیے تھا اور بایاں استنجا کرنے اور ایسی چیز کرنے کے لیے تھا جو مکروہ ہو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۳۲۱ وَعَنْھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَھَبَ اَحَدُکُمْ اِلَی الْغَائِطِ فَلْیَذْھَبْ مَعَہٗ بِثَلَاثَۃِ اَحْجَارٍ یَّسْتَطِیْبُ بِھِنَّ فَاِنَّھَا تُجْزِئُ عَنْہُ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

اور اسی (حضرت) عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تم میں سے کوئی پاخانہ کے لیے جاوے اپنے ساتھ تین پتھر لے جاوے اُن کے ساتھ استنجا کرے پس یہ پتھر اس سے کفایت کر جائیں گے روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد، نسائی اور دارمی نے۔

۳۲۲ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَنْجُوْا بِالرَّوْثِ وَلَا بِالْعِظَامِ فَاِنَّھَا زَادُ اِخْوَانِکُمْ مِنَ الْجِنِّ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ اِلَّا اَنَّہٗ لَمْ یَذْکُرْ زَادَ اِخْوَانِکُمْ مِنَ الْجِنِّ۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لید اور ہڈی کے ساتھ استنجا نہ کرو کیونکہ ہڈی تمہارے بھائی جنوں کا توشہ ہے روایت کیا ہے اس کو ترمذی اور نسائی نے مگر نسائی نے یہ ذکر نہیں کیا زاد اخوانکم من الجن۔

۳۲۳ وَعَنْ رُوَیْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا رُوَیْفِعُ لَعَلَّ الْحَیٰوۃَ سَتَطُوْلُ بِکَ بَعْدِیْ فَاَخْبِرِ النَّاسَ اَنَّ مَنْ عَقَدَ لِحْیَتَہٗ اَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا اَوِ اسْتَنْجٰی بِرَجِیْعِ دَآبَّۃٍ اَوْ عَظْمٍ فَاِنَّ مُحَمَّدًا مِّنْہُ بَرِیْئٌ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت رویفعؓ بن ثابت سے روایت ہے کہا میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے رویفع شاید میرے بعد تیری زندگی دراز ہو لوگوں کو بتلانا جس نے داڑھی میں گرہ لگائی یا تانت کا ہار ڈالا یا جانور کی نجاست یا ہڈی سے استنجا کیا تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بیزار ہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۳۲۴ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ اکْتَحَلَ فَلْیُوْتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْیُوْتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ اَکَلَ فَمَا تَخَلَّلَ فَلْیَلْفِظْ وَمَا لَاکَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سُرمہ لگاوے پس چاہیے کہ طاق سلائیاں لگاوے جس نے کیا پس اچھا کام کیا اور جس نے نہ کیا پس کوئی گناہ نہیں اور جو شخص استنجا کرے پس طاق ڈھیلے لیوے جس نے ایسا کام کیا اس نے اچھا کیا جس نے نہ کیا

بِلِسَانِهٖ فَلْيَبْتَلِعْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ اَتَى الْغَائِطَ فَلْيَسْتَتِرْ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ اِلَّا اَنْ يَّجْمَعَ كَثِيْبًا مِّنْ رَّمْلٍ فَلْيَسْتَدْبِرْهُ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ بَنِيْ اٰدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ۔
رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ۔

پس کوئی گناہ نہیں ہے اور جس نے کھایا پس اس چیز کو نکالا خلال سے پس چاہیے کہ پھینک دیوے اور جو نکالے اپنی زبان کے ساتھ پس چاہیے کہ نگل لیوے جس نے کیا اچھا کام کیا اور جس نے نہ کیا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا اور جو پاخانہ کے لیے آتے پس چاہیے کہ پردہ کرے پس اگر نہ پائے مگر یہ کہ جمع کرے ریت کا تودہ پس چاہیے کہ کرے اس تودہ کو اپنے پیچھے کیونکہ شیطان بنی آدم کی شرمگاہ کے ساتھ کھیلتا ہے جس نے کیا اچھا کیا اور جس نے نہ کیا پس کوئی گناہ نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، ابن ماجہ، دارمی نے۔

۳۲۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ مُسْتَحَمِّهٖ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ اَوْ يَتَوَضَّأُ فِيْهِ فَاِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ اِلَّا اَنَّهُمَا لَمْ يَذْكُرَا ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ اَوْ يَتَوَضَّأُ فِيْهِ۔

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص غسل خانہ میں پیشاب نہ کرے۔ پس غسل کرے اس میں یا وضو کرے گا اس لیے اکثر وسواس اس سے پیدا ہوتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی، نسائی نے۔ مگر ترمذی اور نسائی نے ثم یغتسل فیہ او یتوضأ فیہ کے الفاظ نقل نہیں کیے۔

۳۲۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ جُحْرٍ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عبداللہ بن سرجسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی سوراخ میں پیشاب نہ کرے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۳۲۷ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَةَ الْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيْقِ وَالظِّلِّ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت معاذؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین کاموں سے بچو جو لعنت کا سبب ہیں گھاٹوں پر پاخانہ کرنا اور راستہ میں اور سایہ میں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۳۲۸ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجِ الرَّجُلَانِ يَضْرِبَانِ الْغَائِطَ كَاشِفَيْنِ عَنْ عَوْرَتِهِمَا يَتَحَدَّثَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ يَمْقُتُ عَلٰى ذٰلِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو آدمی پاخانہ کے لیے نہ نکلیں کھولنے والے دونوں اپنی شرمگاہ کو اور باتیں کرتے ہوں۔ تحقیق اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے۔

۳۲۹ وَعَنْ زَيْدِ ابْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهِ الْحُشُوْشَ مُحْتَضَرَةٌ فَاِذَا اَتٰى اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ
رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ۔

حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پاخانے کی جگہ حاضر ہونے کی ہے جب تم میں سے کوئی پاخانے کے لیے نکلے کہے پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کے ساتھ ناپاک جنوں اور ناپاک جننیوں سے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور ابن ماجہ نے۔

۳۳۰ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتْرُ مَا بَيْنَ اَعْيُنِ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِيْ اٰدَمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ اَنْ يَّقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنوں کی آنکھوں اور بنی آدم کی شرمگاہ کے درمیان پردہ یہ ہے جس وقت بیت الخلاء میں داخل ہونے لگے بسم اللہ کہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَّ إِسْنَادُهٗ لَيْسَ بِقَوِيٍّ۔

حدیث غریب ہے اور اس کی سند قوی نہیں ہے۔

٣٣١/٢٥ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ غُفْرَانَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے نکلتے تو فرماتے غُفرانک روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

٣٣٢/٢٦ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْخَلَاءَ أَتَيْتُهٗ بِمَاءٍ فِيْ تَوْرٍ أَوْ رَكْوَةٍ فَاسْتَنْجَى ثُمَّ مَسَحَ يَدَهٗ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ أَتَيْتُهٗ بِإِنَاءٍ آخَرَ فَتَوَضَّأَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ مَعْنَاهُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت پاخانہ کے لیے آتے میں آپ کے پاس پیالے یا چھاگل میں پانی لاتا پس آپ استنجا کرتے پھر اپنا ہاتھ زمین پر ملتے پھر میں دوسرے برتن میں آپ کے پاس پانی لاتا پس وضو کرتے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت کیا دارمی اور نسائی نے اس کا معنیٰ۔

٣٣٣/٢٧ وَعَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَالَ تَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهٗ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت حکم بن سفیان سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پیشاب کرتے وضو کرتے اور اپنی شرمگاہ کو چھینٹا دیتے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

٣٣٤/٢٨ وَعَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحٌ مِنْ عِيْدَانٍ تَحْتَ سَرِيْرِهٖ يَبُوْلُ فِيْهِ بِاللَّيْلِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت امیمہ بنت رقیقہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لکڑی کا ایک پیالہ تھا جو آپ کی چارپائی کے نیچے (پڑا رہتا) رات کو اس میں پیشاب کرتے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

٣٣٥/٢٩ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبُوْلُ قَائِمًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَبُلْ قَائِمًا فَمَا بُلْتُ قَائِمًا بَعْدُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ قَالَ الشَّيْخُ الْإِمَامُ مُحْيِي السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَدْ صَحَّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ قِيْلَ كَانَ ذٰلِكَ لِعُذْرٍ۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ میں ایک مرتبہ کھڑا ہو کر پیشاب کر رہا تھا مجھ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھ لیا اور فرمایا اے عمرؓ کھڑے ہو کر پیشاب نہ کرو۔ اس کے بعد میں نے کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے کہا شیخ امام محی السنہ رحمہ اللہ نے حذیفہؓ سے یہ روایت ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قوم کے کوڑے کرکٹ کی جگہ پر آئے اور آپؐ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ متفق علیہ۔ کہا گیا ہے کہ آپؐ نے عذر کی وجہ سے اس طرح کیا تھا۔

## تیسری فصل

٣٣٦/٣٠ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبُوْلُ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُوْهُ مَا كَانَ يَبُوْلُ إِلَّا قَاعِدًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا جو شخص تمہیں بیان کرے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے اس کو سچا نہ جانو آپؐ بیٹھ کر ہی پیشاب کرتے تھے۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور ترمذی اور نسائی نے۔

٣٣٧/٣١ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جِبْرَئِيْلَ أَتَاهُ فِيْ أَوَّلِ مَا أُوْحِيَ إِلَيْهِ فَعَلَّمَهُ الْوُضُوْءَ وَالصَّلٰوةَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الْوُضُوْءِ

حضرت زید بن حارثہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جبرئیل علیہ السلام اوّل اوّل جب وحی کی گئی ہے آپؐ کے پاس آئے آپؐ کو وضو کرنا سکھایا اور نماز پڑھنا جب وضو سے فارغ ہوئے

اَخَذَ غُرْفَةً مِّنَ الْمَآءِ فَنَضَحَ بِهَا فَرْجَهُ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ)

پانی کا ایک چلو لیا اور شرمگاہ پر چھینٹا مارا۔ روایت کیا اس کو احمد اور دارقطنی نے۔

۳۳۸/۳۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآءَنِيْ جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَضِحْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَّسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ يَقُوْلُ الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيِّ الْهَاشِمِيُّ الرَّاوِيْ مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے پس کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب تو وضو کرے پس چھڑک لے پانی۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور میں نے محمد یعنی بخاری سے سُنا فرماتے تھے حسن بن علی راوی منکر الحدیث ہے۔

۳۳۹/۳۳ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عُمَرُ خَلْفَهُ بِكُوْزٍ مِّنْ مَّاءٍ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا عُمَرُ فَقَالَ مَاءٌ تَتَوَضَّأُ بِهٖ قَالَ مَا اُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ اَنْ اَتَوَضَّأَ وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا حضرت عمر پانی کا لوٹا لے کر آپؐ کے پیچھے کھڑے ہوئے آپؐ نے فرمایا اے عمر یہ کیا ہے کہا پانی ہے اس سے وضو کریں فرمایا مجھے اس بات کا حکم نہیں ہے کہ جب بھی پیشاب کروں وضو کروں۔ اگر کرتا تو البتہ یہ سنت ہوتا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۳۴۰/۳۴ وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ وَجَابِرٍ وَّاَنَسٍ اَنَّ هٰذِهِ الْاٰيَةَ لَمَّا نَزَلَتْ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَثْنٰى عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُوْرِ فَمَا طُهُوْرُكُمْ قَالُوْا نَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ وَنَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَنَسْتَنْجِيْ بِالْمَآءِ قَالَ فَهُوَ ذَاكَ فَعَلَيْكُمُوْهُ۔
(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوایوبؓ جابرؓ اور انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ یہ آیت جس وقت نازل ہوئی۔ اس میں مرد ہیں جو دوست رکھتے ہیں کہ خوب پاک رہیں اور اللہ تعالیٰ پاک رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے گروہ انصار اللہ تعالیٰ نے پاکیزگی کی وجہ سے تمہاری تعریف کی ہے تمہاری طہارت کیا ہے انہوں نے کہا ہم نماز کے لیے وضو کرتے ہیں جنابت کا غسل کرتے ہیں اور پانی کے ساتھ استنجا کرتے ہیں فرمایا یہی ہے پس اس کو لازم پکڑو۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۳۴۱/۳۵ وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ بَعْضُ الْمُشْرِكِيْنَ وَهُوَ يَسْتَهْزِئُ اِنِّيْ لَاَرٰى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ حَتَّى الْخِرَاءَةَ قُلْتُ اَجَلْ اَمَرَنَا اَنْ لَّا نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَلَا نَسْتَنْجِيَ بِاَيْمَانِنَا وَلَا نَكْتَفِيَ بِدُوْنِ ثَلٰثَةِ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيْهَا رَجِيْعٌ وَّلَا عَظْمٌ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَاَحْمَدُ وَاللَّفْظُ لَهٗ)

حضرت سلمانؓ سے روایت ہے کہا مجھے ایک مشرک نے بطور استہزاء کہا میں دیکھتا ہوں کہ تمہارا صاحب تمہیں ہر چیز سکھلاتا ہے۔ یہاں تک کہ پاخانہ بیٹھنا بھی۔ میں نے کہا ہاں آپؐ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ قبلہ کی طرف منہ نہ کریں اپنے دائیں ہاتھ سے استنجا نہ کریں اور تین پتھروں سے کم کے ساتھ کفایت نہ کریں ان میں نجاست اور ہڈی نہ ہو۔ روایت کیا اس کو مسلم اور احمد نے لفظ حدیث کے احمد کے ہیں۔

۳۴۲/۳۶ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَنَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ يَدِهِ الدَّرَقَةُ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ اِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ اُنْظُرُوْا اِلَيْهِ يَبُوْلُ كَمَا تَبُوْلُ الْمَرْاَةُ فَسَمِعَهٗ

حضرت عبدالرحمان بن حسنہؓ سے روایت ہے کہا ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے آپ کے ہاتھ میں ڈھال تھی۔ آپؐ نے اُسے رکھا پھر اس کی طرف پیشاب کیا۔ ایک مشرک نے کہا ان کی طرف دیکھو عورت کی طرح پیشاب کرتے ہیں۔ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سن لیا فرمایا تیرے لیے افسوس ہو کیا تو

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَكَ أَمَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيضِ فَنَهَاهُمْ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ عَنْهُ عَنْ أَبِي مُوسٰى ـ

جانتا نہیں اس چیز کو جو بنی اسرائیل کے صاحب کو پہنچی جس وقت ان کو پیشاب پہنچتا قینچی سے کاٹ دیتے تھے اس نے ان کو روک دیا تو قبر میں عذاب کیا گیا۔ روایت کیا ہے اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ہے نسائی نے عبدالرحمان سے اس نے ابوموسیٰ سے۔

٣٤٣/٣٧ وَعَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ثُمَّ جَلَسَ يَبُولُ إِلَيْهَا فَقُلْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَلَيْسَ قَدْ نُهِيَ عَنْ هٰذَا قَالَ إِنَّمَا نُهِيَ عَنْ ذَالِكَ فِي الْفَضَاءِ فَإِذَا كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ يَسْتُرُكَ فَلَا بَأْسَ ـ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت مروانؒ اصفر سے روایت ہے کہا میں نے ابن عمرؓ کو دیکھا کہ اپنی اونٹنی بٹھائی قبلہ کے سامنے پھر بیٹھ کر اس کی طرف پیشاب کیا۔ میں نے کہا اے ابوعبدالرحمان کیا ہمکو قبلہ کی طرف منہ کرنے سے منع نہیں کیا گیا۔ کہا نہیں منع کیا گیا ہے جنگل میں جس وقت تیرے اور قبلے کے درمیان کوئی چیز پردہ کرے کچھ مضائقہ نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

٣٤٤/٣٨ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذٰى وَعَافَانِي ـ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت بیت الخلاء سے نکلتے یہ دعا پڑھتے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے یہ ایذا مجھ سے دور کی اور مجھ کو عافیت دی۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

٣٤٥/٣٩ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ وَفْدُ الْجِنِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ انْهَ أُمَّتَكَ أَنْ يَسْتَنْجُوا بِعَظْمٍ أَوْ رَوْثَةٍ أَوْ حُمَمَةٍ فَإِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ لَنَا فِيهَا رِزْقًا فَنَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَالِكَ ـ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا جب جنوں کی جماعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی انہوں نے کہا اپنی امت کو منع کر دیں کہ استنجا کریں ہڈی کے ساتھ یا لید یا کوئلے کے ساتھ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے ہمارے لیے ان چیزوں میں رزق۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے روک دیا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

# بَابُ السِّوَاكِ

# مسواک کرنے کا بیان

## پہلی فصل

٣٤٦/١ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ وَبِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ ـ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں اپنی امت پر مشکل نہ جانتا البتہ حکم کرتا ان کو عشا کی تاخیر کرنے اور ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا۔ (متفق علیہ)

٣٤٧/٢ وَعَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ ـ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت شریحؒ بن ہانی سے روایت ہے کہا میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کس چیز کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم شروع کرتے تھے جب گھر میں داخل ہوتے۔ اس نے کہا شروع کرتے مسواک کیساتھ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

٣٤٨/٣ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ ـ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت رات کو تہجد کے لیے کھڑے ہوتے اپنے منہ کو مسواک سے ملتے۔ (متفق علیہ)

۳۴۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَاِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَاسْتِنْشَاقُ الْمَاءِ وَقَصُّ الْاَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الْاِسْتِنْجَاءَ قَالَ الرَّاوِيْ وَنَسِيْتُ الْعَاشِرَةَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ الْمَضْمَضَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ الْخِتَانُ بَدَلَ اِعْفَاءِ اللِّحْيَةِ لَمْ اَجِدْ هٰذِهِ الرِّوَايَةَ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَلَا فِيْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَلٰكِنْ ذَكَرَهَا صَاحِبُ الْجَامِعِ وَكَذَا الْخَطَّابِيُّ فِيْ مَعَالِمِ السُّنَنِ عَنْ اَبِيْ دَاوُدَ بِرِوَايَةِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دس چیزیں فطرت سے ہیں۔ لبوں کا کم کرنا۔ ڈاڑھی کا بڑھانا۔ مسواک کرنا۔ ناک میں پانی دینا۔ ناخن ترشوانا۔ جوڑوں کی جگہ کا دھونا۔ بغلوں کے بال دور کرنے زیر ناف بال مونڈنے اور کم کرنا پانی کا یعنی پانی کے ساتھ استنجا کرنا۔ راوی نے کہا دسویں بات میں بھول گیا ہوں مگر میرے خیال میں کلی کرنا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے اور ایک روایت میں ختنہ کرنا ہے بدلے ڈاڑھی بڑھانے کے۔ میں نے یہ روایت صحیحین اور کتاب حمیدی میں نہیں پائی۔ لیکن صاحب جامع الاصول نے اور اسی طرح خطابی نے معالم السنن میں اسے ذکر کیا ہے ابوداؤد سے عمار بن یاسر کی روایت سے۔

## دوسری فصل

۳۵۰ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ بِلَا اِسْنَادٍ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور اللہ کی رضامندی کا باعث ہے روایت کیا اس کو شافعی احمد، دارمی اور نسائی نے اور روایت کیا اس کو بخاری نے اپنی صحیح میں بغیر سند کے۔

۳۵۱ وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ مِّنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْحَيَاءُ وَيُرْوٰى الْخِتَانُ وَالتَّعَطُّرُ وَالسِّوَاكُ وَالنِّكَاحُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ۔

حضرت ابوایوبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ چار چیزیں رسولوں کی سنت ہیں حیا کرنی اور روایت کیا گیا ہے ختنہ کرنا، خوشبو لگانا۔ مسواک کرنا اور نکاح کرنا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۳۵۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْقُدُ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا نَهَارٍ فَيَسْتَيْقِظُ اِلَّا يَتَسَوَّكُ قَبْلَ اَنْ يَّتَوَضَّاَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات اور دن کو نہ سوتے مگر وضو کرنے سے پہلے مسواک کرتے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

۳۵۳ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ فَيُعْطِيْنِي السِّوَاكَ لِاَغْسِلَهٗ فَاَبْدَاُ بِهٖ فَاَسْتَاكُ ثُمَّ اَغْسِلُهٗ وَاَدْفَعُهٗ اِلَيْهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے مجھے دھونے کے لیے دیتے میں شروع کرتی اور مسواک کرتی پھر میں دھو کر آپ کو دیتی روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

## تیسری فصل

۳۵۴ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرَانِيْ فِي الْمَنَامِ اَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ فَجَاءَنِيْ رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا اَكْبَرُ مِنَ الْاٰخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ الْاَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيْلَ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مسواک کر رہا ہوں میرے پاس دو آدمی آئے ایک بڑا تھا اور دوسرا چھوٹا۔ میں نے چھوٹے کو مسواک دینا چاہا پس کہا گیا بڑے کو مقدم کر

فِي كِبَرٍ فَدَفَعْتُهُ إِلَى الْأَكْبَرِ مِنْهُمَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

میں نے مسواک بڑے کو دے دی۔ (متفق علیہ)

۳۵۵ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَاءَنِي جِبْرَئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَطُّ إِلَّا أَمَرَنِي بِالسِّوَاكِ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أُحْفِيَ مُقَدَّمَ فِيَّ۔ رَوَاهُ أَحْمَدُ۔

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہا بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں آئے میرے پاس جبرئیل کبھی بھی مگر مجھے مسواک کرنے کا حکم دیا تحقیق میں ڈرا کہ چھیل لوں گا اپنے منہ کے اگلے حصہ کو روایت کیا اس کو احمد نے۔

۳۵۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق بہت بیان کیا میں نے تم پر مسواک کے بارہ میں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۵۷ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَنُّ وَعِنْدَهُ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ فَأُوحِيَ إِلَيْهِ فِي فَضْلِ السِّوَاكِ أَنْ كَبِّرْ أَعْطِ السِّوَاكَ أَكْبَرَهُمَا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے تھے اور آپؐ کے پاس دو آدمی تھے ان دونوں میں ایک بڑا تھا دوسرے سے پس وحی کی گئی آپؐ کی طرف مسواک کی فضیلت میں کہ بڑے کو مقدم کر۔ دے تو مسواک بڑے کو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۳۵۸ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْضُلُ الصَّلٰوةُ الَّتِي يُسْتَاكُ لَهَا عَلَى الصَّلٰوةِ الَّتِي لَا يُسْتَاكُ لَهَا سَبْعِينَ ضِعْفًا۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

اور اسی (حضرت عائشہؓ سے) روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فضیلت میں بڑھ جاتی ہے وہ نماز جس کے لیے مسواک کی گئی ہے۔ اس نماز پر جس کے لیے مسواک نہیں کی گئی ستر درجے۔ روایت کیا ہے اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۳۵۹ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَلَأَخَّرْتُ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ قَالَ فَكَانَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ يَشْهَدُ الصَّلٰوةَ فِي الْمَسْجِدِ وَسِوَاكُهُ عَلَى أُذُنِهِ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ أُذُنِ الْكَاتِبِ لَا يَقُومُ إِلَى الصَّلٰوةِ إِلَّا اسْتَنَّ ثُمَّ رَدَّهُ إِلَى مَوْضِعِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَلَأَخَّرْتُ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

حضرت ابوسلمہؓ سے زید بن خالد جہنی روایت کرتے ہیں کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ فرماتے تھے اگر یہ بات نہ ہو کہ مشقت میں ڈال دوں گا میں اپنی امت کو ان کو ہر نماز کے لیے مسواک کرنے کا حکم کرتا۔ اور عشاء کی نماز ایک تہائی رات تک موخر کرتا۔ کہا پس زید بن خالدؓ جب نماز کے لیے آتے مسجد میں اس کا مسواک کان پر رکھا ہوا ہوتا جس طرح لکھنے والا قلم رکھ لیتا ہے۔ نہ کھڑے ہوتے نماز کی طرف مگر مسواک کرتے پھر رکھ لیتے اس کو اس کی جگہ پر۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابوداؤد نے مگر ابوداؤد نے ذکر نہیں کیا وَلَأَخَّرْتُ الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

## بَابُ سُنَنِ الْوُضُوْءِ

## وضو کی سنتوں کا بیان

### پہلی فصل

۳۶۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے ایک اپنی نیند سے بیدار ہو اپنے ہاتھ کو برتن میں نہ ڈالے۔

فِي الْإِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلٰثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۱/۱۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَتَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلٰثًا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيْتُ عَلٰى خَيْشُوْمِهِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۲/۱۷ وَقِيْلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَأَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلٰثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلٰثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلٰى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتّٰى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِيْ بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالنَّسَائِيُّ وَلِأَبِيْ دَاوٗدَ نَحْوَهُ ذَكَرَهُ صَاحِبُ الْجَامِعِ وَفِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ قِيْلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ تَوَضَّأْ لَنَا وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِإِنَاءٍ فَأَكْفَأَ مِنْهُ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثَلٰثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلٰثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلٰثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِيَدَيْهِ وَأَدْبَرَ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا كَانَ وُضُوْءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلٰى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتّٰى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِيْ بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلٰثًا بِثَلٰثِ غُرُفَاتٍ مِنْ مَاءٍ وَفِيْ أُخْرٰى فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفَّةٍ وَاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلٰثًا وَفِيْ رِوَايَةٍ

یہاں تک کہ اس کو تین مرتبہ دھو لے تحقیق وہ نہیں جانتا کہاں رات گذاری ہے اس کے ہاتھ نے۔
(متفق علیہ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا نیند سے بیدار ہو پس وضو کرے تو اپنی ناک کو تین مرتبہ جھاڑے پس تحقیق شیطان رات گذارتا ہے اس کی بانس پر۔
(متفق علیہ)

اور کہا گیا عبداللہؓ بن زید بن عاصم کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح وضو کرتے تھے اُس نے پانی منگوایا اپنے دونوں ہاتھوں پر ڈالا اور دو دو مرتبہ ان کو دھویا پھر کلی کی اور ناک جھاڑی تین بار پھر اپنا چہرہ تین بار دھویا پھر اپنے دونوں ہاتھ دو دو بار دھوتے کہنیوں تک پھر دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کیا پس آگے سے لے گئے پیچھے تک اور پیچھے سے آگے سر کی اگلی جانب سے شروع کیا پھر دونوں ہاتھوں کو گدی تک لے گئے پھر پھیرا اُن ان کو یہاں تک کہ پھر آئے اس جگہ جہاں سے شروع کیا تھا۔ پھر دونوں پاؤں دھوتے۔ روایت کیا اس کو مالک، نسائی، ابوداؤد نے ذکر کیا اس کی مانند۔ ذکر کیا اس کو جامع الاصول والے نے اور بخاری اور مسلم میں ہے عبداللہ بن زید بن عاصم کے لیے کہا گیا وضو کرو ہمارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سا پس منگوایا برتن اسنے اور اپنے دونوں ہاتھوں پر جھکا دیا اُن کو تین بار دھویا پھر اپنا ہاتھ داخل کیا پس نکالا اس کو پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک چلو سے اس طرح تین بار کیا پھر اپنا ہاتھ داخل کیا پس نکالا اور منہ تین بار دھویا پھر اپنا ہاتھ داخل کیا پس نکالا دونوں ہاتھ کہنیوں تک دو دو مرتبہ دھوتے پھر اپنے ہاتھ کو داخل کیا پھر نکالا اور اپنے سر کا مسح کیا پس آگے سے پیچھے لے گئے دونوں ہاتھ اور پیچھے سے آگے پھر دھوئے اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک پھر کہا اس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو تھا۔ ایک روایت میں ہے آگے سے لے گئے اپنے ہاتھوں کو پیچھے کی طرف اور پیچھے سے آگے کی طرف لائے شروع کیا سر کی اگلی جانب سے پھر لے گئے اپنی گدی کی طرف پھر لوٹایا ان دونوں کو طرف اس جگہ کی کہ شروع کیا تھا اس سے پھر اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔ ایک روایت میں ہے کلی کی ناک میں پانی دیا اور ناک جھاڑی تین مرتبہ پانی کے تین چلوؤں سے اور دوسری روایت میں ہے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک چلو سے تین بار ایسا کیا بخاری

لِلْبُخَارِیِّ فَمَسَحَ رَأْسَہٗ فَاَقْبَلَ بِھِمَا وَاَدْبَرَ مَرَّۃً وَّاحِدَۃً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَیْہِ اِلَی الْکَعْبَیْنِ وَفِیْ اُخْرٰی لَہٗ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مِّنْ غُرْفَۃٍ وَّاحِدَۃٍ۔

کی ایک روایت میں ہے پس اپنے سر کا مسح کیا آگے سے لے گئے دونوں ہاتھ پیچھے اور پیچھے سے آگے لائے ایک بار پھر دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے۔ بخاری کی ایک اور روایت میں ہے کلی کی اور ناک جھاڑی تین مرتبہ ایک چلو سے۔

۳۶۳/۱۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَوَضَّأَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّۃً مَّرَّۃً لَمْ یَزِدْ عَلٰی ھٰذَا۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک بار وضو کیا۔ اس سے زیادہ نہیں کیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۶۴/۱۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ زَیْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّتَیْنِ مَرَّتَیْنِ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت عبداللہ بن زید سے روایت ہے بے شک وضو کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دو بار۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۶۵/۲۰ وَعَنْ عُثْمَانَ اَنَّہٗ تَوَضَّأَ بِالْمَقَاعِدِ فَقَالَ اَلَا اُرِیْکُمْ وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت عثمانؓ سے روایت ہے تحقیق اس نے مقاعد میں وضو کیا کہا کیا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو نہ دکھلاؤں پس تین تین بار وضو کیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۶۶/۲۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَجَعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ مَّکَّۃَ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ حَتّٰی اِذَا کُنَّا بِمَاءٍ بِالطَّرِیْقِ تَعَجَّلَ قَوْمٌ عِنْدَ الْعَصْرِ فَتَوَضَّئُوْا وَھُمْ عُجَّالٌ فَانْتَھَیْنَا اِلَیْھِمْ وَاَعْقَابُھُمْ تَلُوْحُ لَمْ یَمَسَّھَا الْمَاءُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَیْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ سے مدینہ کی طرف لوٹے جس وقت ہم راستہ میں ایک پانی پر پہنچے ایک جماعت نے وضو کرنے میں جلدی کی عصر کی نماز کا وقت تھا۔ انہوں نے وضو کیا اور وہ جلد باز لوگ تھے۔ ہم ان کے پاس پہنچے ان کی ایڑیاں چمکتی تھیں۔ ان کو پانی نہیں پہنچا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہلاکت ہے ایڑیوں کے لیے آگ سے پورا وضو کرو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۶۷/۲۲ وَعَنِ الْمُغِیْرَۃِ بْنِ شُعْبَۃَ قَالَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِنَاصِیَتِہٖ وَعَلَی الْعِمَامَۃِ وَعَلَی الْخُفَّیْنِ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے کہا بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور اپنی پیشانی کے بالوں اور پگڑی اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۶۸/۲۳ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُحِبُّ التَّیَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِیْ شَأْنِہٖ کُلِّہٖ فِیْ طُھُوْرِہٖ وَتَرَجُّلِہٖ وَتَنَعُّلِہٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب تک ممکن ہوتا دائیں طرف سے شروع کرنا پسند فرماتے تھے اپنے سب کاموں میں۔ اپنی طہارت میں۔ اپنے کنگھا کرنے میں اور جوتی پہننے میں۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۳۶۹/۲۴ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا لَبِسْتُمْ وَاِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَءُوْا بِاَیَامِنِکُمْ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم لباس پہنو اور جب وضو کرو دائیں طرف سے شروع کرو۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

۳۷۰/۲۵ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَزَادُوْا فِي أَوَّلِهِ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا وُضُوْءَ لَهُ۔

حضرت سعیدؓ بن زید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کا وضو نہیں ہے جو نہیں ذکر کرتا اس پر اللہ کا نام۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے ابوہریرہؓ سے اور دارمی نے ابوسعید خدریؓ سے اس نے اپنے باپ سے اور زیادہ کہا احمد وغیرہ نے اس کے اوّل میں کہ نہیں نماز اس شخص کے لیے جس کا وضو نہیں۔

۳۷۱/۲۶ وَعَنْ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوْءِ قَالَ أَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا. رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ إِلٰى قَوْلِهِ بَيْنَ الْأَصَابِعِ۔

حضرت لقیطؓ بن صبرہ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول مجھے وضو کے متعلق خبر دیں آپ نے فرمایا پورا کر وضو کو۔ اپنی انگلیوں کے درمیان خلال کر اور ناک میں اچھی طرح پانی پہنچا مگر یہ کہ تیرا روزہ ہو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی، نسائی نے اور روایت کیا ہے ابن ماجہ اور دارمی نے بَيْنَ الْأَصَابِعِ تک۔

۳۷۲/۲۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَخَلِّلْ أَصَابِعَ يَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو وضو کرے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کر روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے اس کی مانند اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔

۳۷۳/۲۸ وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ يَدْلُكُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصَرِهِ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

حضرت مستوردؓ بن شداد سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب وضو کرتے اپنے پاؤں کی انگلیوں کو چھنگلی کے ساتھ ملتے روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد ابن ماجہ نے۔

۳۷۴/۲۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَأَدْخَلَهُ تَحْتَ حَنَكِهِ فَخَلَّلَ بِهِ لِحْيَتَهُ وَقَالَ هٰكَذَا أَمَرَنِي رَبِّي۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت وضو کرتے پانی کا ایک چلو لیتے اور اُسے ٹھوڑی کے نیچے داخل کرتے پس خلال کرتے اس کے ساتھ اپنی ڈاڑھی کا اور فرمایا اس طرح مجھ کو میرے رب نے حکم دیا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۳۷۵/۳۰ وَعَنْ عُثْمَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہا بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ڈاڑھی کا خلال کرتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور دارمی نے۔

۳۷۶/۳۱ وَعَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتّٰى أَنْقَاهُمَا ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَأَخَذَ فَضْلَ طَهُوْرِهِ فَشَرِبَهُ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ أَحْبَبْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ طُهُوْرُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابوحیہؒ سے روایت ہے کہا میں نے حضرت علیؓ کو دیکھا کہ انہوں نے وضو کیا دونوں ہاتھ دھوئے یہاں تک کہ ان کو صاف کر دیا پھر تین بار کلی کی تین بار ناک میں پانی ڈالا تین بار منہ دھویا۔ دونوں ہاتھ کہنیوں تک تین بار دھوئے ایک بار اپنے سر کا مسح کیا پھر دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے پھر کھڑے ہوئے بچا ہوا پانی لیا اس کو کھڑے ہو کر پی لیا پھر کہا میں نے پسند کیا میں تم کو دکھاؤں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

کیسے تھا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے۔

۳۷۷/۳۲ وَعَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ نَحْنُ جُلُوسٌ نَنْظُرُ إِلَى عَلِيٍّ حِينَ تَوَضَّأَ فَأَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فَمَلَأَ فَمَهُ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَنَثَرَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى فَعَلَ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا طُهُورُهُ. رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ۔

حضرت عبدؒ خیر سے روایت ہے کہا ہم بیٹھے ہوئے حضرت علیؓ کے وضو کے کی طرف دیکھ رہے تھے جس وقت وضو کیا اپنا دایاں ہاتھ داخل کیا اپنا منہ بھرا پس کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور بائیں ہاتھ سے ناک جھاڑی تین مرتبہ اس طرح کیا۔ پھر فرمایا جس کو خوش لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کی طرف دیکھے پس یہ آپؐ کا وضو ہے روایت کیا اس کو دارمی نے۔

۳۷۸/۳۳ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثًا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت عبداللہ بن زید سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپؐ نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک چلو سے تین بار اس طرح کیا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور ترمذی نے۔

۳۷۹/۳۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ بَاطِنِهِمَا بِالسَّبَّاحَتَيْنِ وَظَاهِرِهِمَا بِإِبْهَامَيْهِ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر اور اپنے کانوں کے اندر شہادت کی دونوں انگلیوں سے اور کانوں کے باہر کے حصے کا دونوں انگوٹھوں سے مسح کیا۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

۳۸۰/۳۵ وَعَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ أَنَّهَا رَأَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَتْ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَا أَقْبَلَ مِنْهُ وَمَا أَدْبَرَ وَصُدْغَيْهِ وَأُذُنَيْهِ مَرَّةً وَاحِدَةً وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ تَوَضَّأَ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي جُحْرَيْ أُذُنَيْهِ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ الرِّوَايَةَ الْأُولَى وَأَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ الثَّانِيَةَ۔

حضرت ربیعؓ بنت معوذ سے روایت ہے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وضو کرتے ہیں اس نے کہا آپؐ نے اپنے سر کا مسح کیا اگلی جانب سے اور پچھلی جانب سے اور اپنی کنپٹیوں کا اور دونوں کانوں کا۔ ایک روایت میں ہے آپؐ نے وضو کیا اپنی دونوں انگلیاں کانوں کے سوراخ میں ڈالیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت کیا ترمذی نے پہلی روایت کو اور احمد اور ابن ماجہ نے دوسری کو۔

۳۸۱/۳۶ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَأَنَّهُ مَسَحَ رَأْسَهُ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدَيْهِ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ زَوَائِدَ۔

حضرت عبداللہؓ بن زید سے روایت ہے کہا اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپؐ وضو کرتے ہیں اور مسح کیا اپنے سر کا اس پانی سے جو ہاتھوں سے بچا ہوا نہ تھا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت کیا مسلم نے کچھ زیادتی سے۔

۳۸۲/۳۷ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ ذَكَرَ وُضُوءَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ يَمْسَحُ الْمَأْقَيْنِ وَقَالَ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ. رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَذَكَرَا قَالَ حَمَّادٌ لَا أَدْرِي الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ مِنْ قَوْلِ أَبِي أُمَامَةَ أَمْ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے ذکر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا کہا اور آپؐ ملتے تھے آنکھوں کے کویوں کو اور کہا کان سر میں سے ہیں روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور ابوداؤد نے اور ترمذی نے اور ان دونوں نے ذکر کیا حماد نے کہا میں نہیں جانتا کہ الاذنان من الراس ابوامامہ کا قول ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول ہے۔

۳۸۳/۳۸ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

حضرت عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے

قَالَ جَاءَ اَعْرَابِیٌّ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْأَلُہٗ عَنِ الْوُضُوْءِ فَاَرَاہُ ثَلٰثًا ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ ہٰکَذَا الْوُضُوْءُ فَمَنْ زَادَ عَلٰی ہٰذَا فَقَدْ اَسَاءَ وَتَعَدّٰی وَظَلَمَ رَوَاہُ النَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَرَوٰی اَبُوْدَاؤدَ مَعْنَاہُ ۔

ہیں کہا ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپؐ سے وضو کے متعلق دریافت کرتا تھا۔ آپؐ نے اُسے تین تین بار اعضا کا دھونا سکھایا۔ پس کہا وضو اس طرح ہے جو شخص زیادہ کرے اس پر تحقیق اس نے بُرا کام کیا اور تعدی کی اور ظلم کیا۔ روایت کیا ہے اس کو نسائی نے اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ہے ابوداؤد نے معنی اس کا۔

۳۸۴/۳۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْمُغَفَّلِ اَنَّہٗ سَمِعَ ابْنَہٗ یَقُوْلُ اللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْقَصْرَ الْاَبْیَضَ عَنْ یَمِیْنِ الْجَنَّۃِ قَالَ اَیْ بُنَیَّ سَلِ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَتَعَوَّذْ بِہٖ مِنَ النَّارِ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّہٗ سَیَکُوْنُ فِیْ ہٰذِہِ الْاُمَّۃِ قَوْمٌ یَعْتَدُوْنَ فِی الطُّہُوْرِ وَالدُّعَاءِ ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت عبداللہؓ بن مغفل سے روایت ہے کہ اس نے سُنا اپنے بیٹے کو کہہ رہا ہے اے اللہ میں تجھ سے سفید محل جو جنت کی دائیں جانب ہو مانگتا ہوں کہا اے بیٹے اللہ سے جنت مانگ اور اس کے ساتھ آگ سے پناہ پکڑ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے فرماتے تھے تحقیق اس امت میں ایک جماعت ہوگی جو طہارت اور دُعا میں زیادتی کریں گے۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۳۸۵/۴۰ وَعَنْ اُبَیِّ ابْنِ کَعْبٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِلْوُضُوْءِ شَیْطَانًا یُقَالُ لَہُ الْوَلْہَانُ فَاتَّقُوْا وَسْوَاسَ الْمَاءِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ہٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَلَیْسَ اِسْنَادُہٗ بِالْقَوِیِّ عِنْدَ اَہْلِ الْحَدِیْثِ لِاَنَّا لَانَعْلَمُ اَحَدًا اَسْنَدَہٗ غَیْرَ خَارِجَۃَ وَہُوَ لَیْسَ بِالْقَوِیِّ عِنْدَ اَصْحَابِنَا ۔

حضرت اُبیؓ بن کعب سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا وضو کا ایک شیطان ہے جس کا نام ولہان ہے پانی کے وسوسوں سے بچو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اہل حدیث کے نزدیک اس کی سند قوی نہیں ہے۔ اس لیے کہ ہم کسی کو نہیں جانتے کہ خارجہ کے سوا اس کو کسی نے مرفوع بیان کیا ہو۔ اور وہ محدثین کے نزدیک قوی نہیں ہے۔

۳۸۶/۴۱ وَعَنْ مُعَاذِ ابْنِ جَبَلٍ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ مَسَحَ وَجْہَہٗ بِطَرَفِ ثَوْبِہٖ ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت معاذؓ بن جبل سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جس وقت وضو کرتے اپنے منہ کو کپڑے کے کنارے سے پونچھتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۳۸۷/۴۲ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خِرْقَۃٌ یُنَشِّفُ بِہَا اَعْضَاءَہٗ بَعْدَ الْوُضُوْءِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ہٰذَا الْحَدِیْثُ لَیْسَ بِالْقَائِمِ وَاَبُوْمُعَاذٍ الرَّاوِیْ ضَعِیْفٌ عِنْدَ اَہْلِ الْحَدِیْثِ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک کپڑا تھا اس کے ساتھ وضو کے بعد اپنے اعضا پونچھتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ کہا یہ حدیث قوی نہیں ہے ابومعاذ راوی اہل حدیث کے نزدیک ضعیف ہے۔

## تیسری فصل

۳۸۸/۴۳ عَنْ ثَابِتِ ابْنِ اَبِیْ صَفِیَّۃَ قَالَ قُلْتُ لِاَبِیْ جَعْفَرٍ ہُوَ مُحَمَّدُ الْبَاقِرُ حَدَّثَکَ جَابِرٌ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّۃً مَرَّۃً وَمَرَّتَیْنِ مَرَّتَیْنِ وَثَلٰثًا ثَلٰثًا قَالَ نَعَمْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ ۔

حضرت ثابتؓ بن ابی صفیہ سے روایت ہے کہا کہ میں نے ابوجعفر محمد باقر سے پوچھا کیا جابرؓ نے تم کو حدیث بیان کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایکبار اور دو دو بار اور تین تین بار وضو کیا فرمایا ہاں روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۳۸۹/۴۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ زَیْدٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّتَیْنِ مَرَّتَیْنِ وَقَالَ ھُوَ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ۔

حضرت عبداللہ بن زید سے روایت ہے کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دو مرتبہ وضو کیا اور فرمایا یہ نور ہے اوپر نور کے۔

۳۹۰/۴۵ وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا وَقَالَ ھٰذَا وُضُوْئِیْ وَوُضُوْءُ الْاَنْبِیَاءِ قَبْلِیْ وَوُضُوْءُ اِبْرَاھِیْمَ رَوَاھُمَا رَزِیْنٌ وَالنَّوَوِیُّ ضَعَّفَ الثَّانِیَ فِیْ شَرْحِ مُسْلِمٍ۔

حضرت عثمان سے روایت ہے کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین تین مرتبہ وضو کیا اور فرمایا یہ میرا وضو ہے اور مجھ سے پہلے انبیا کا وضو ہے اور وضو ہے ابراہیم علیہ السلام کا۔ روایت کیا ان دونوں کو رزین نے اور نووی نے دوسری کو شرح مسلم میں ضعیف کہا ہے۔

۳۹۱/۴۶ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّأُ لِکُلِّ صَلٰوۃٍ وَکَانَ اَحَدُنَا یَکْفِیْہِ الْوُضُوْءُ مَا لَمْ یُحْدِثْ۔ (رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ)

حضرت انس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے اور تھا ایک ہمارا کفایت کرتا اس کو وضو جب تک وضو نہ ٹوٹتا۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔

۳۹۲/۴۷ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ حَبَّانَ قَالَ قُلْتُ لِعُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ اَرَاَیْتَ وُضُوْءَ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ لِکُلِّ صَلٰوۃٍ طَاھِرًا کَانَ اَوْ غَیْرَ طَاھِرٍ عَمَّنْ اَخَذَہٗ فَقَالَ حَدَّثَتْہُ اَسْمَاءُ بِنْتُ زَیْدِ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ حَنْظَلَۃَ بْنِ اَبِیْ عَامِرِ الْغَسِیْلِ حَدَّثَھَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اُمِرَ بِالْوُضُوْءِ لِکُلِّ صَلٰوۃٍ طَاھِرًا کَانَ اَوْ غَیْرَ طَاھِرٍ فَلَمَّا شَقَّ ذٰلِکَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُمِرَ بِالسِّوَاکِ عِنْدَ کُلِّ صَلٰوۃٍ وَوُضِعَ عَنْہُ الْوُضُوْءُ اِلَّا مِنْ حَدَثٍ قَالَ فَکَانَ عَبْدُ اللّٰہِ یَرٰی اَنَّ بِہٖ قُوَّۃً عَلٰی ذٰلِکَ فَفَعَلَہٗ حَتّٰی مَاتَ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ)

حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان سے روایت ہے کہا میں نے عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر سے کہا خبر دے کہ عبداللہ بن عمرؓ ہر نماز کے لیے وضو کرتے ہیں وضو ہو یا نہ ہو یہ کس سے لیا ہے پس کہا اس کو اسماء بنت زید بن خطاب نے خبر دی کہ عبداللہ بن حنظلہ بن ابی عامر غسیل نے اسے حدیث بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر نماز کے لیے مسواک کرنے کا حکم دیا گیا تھا خواہ باوضو ہوں یا بے وضو جب آپؐ پر یہ مشکل ہوا آپؐ کو ہر نماز کے لیے مسواک کرنے کا حکم دیا گیا اور وضو آپ سے موقوف کر دیا گیا مگر بے وضو ہونے کے وقت کہا عبیداللہ نے پس عبداللہ گمان کرتے تھے کہ ان کو اس پر قوت ہے پس آپ اس طرح کرتے رہے یہاں تک کہ وفات پائی۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۳۹۳/۴۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسَعْدٍ وَّھُوَ یَتَوَضَّأُ فَقَالَ مَا ھٰذَا السَّرَفُ یَا سَعْدُ قَالَ اَفِی الْوُضُوْءِ سَرَفٌ قَالَ نَعَمْ وَاِنْ کُنْتَ عَلٰی نَھْرٍ جَارٍ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم سعدؓ کے پاس سے گذرے اور وہ وضو کرتے تھے فرمایا اے سعد یہ کیا اسراف ہے کہا سعدؓ نے کیا وضو میں بھی اسراف ہے فرمایا ہاں اگرچہ تو جاری نہر پر ہو روایت کیا اس کو احمد نے اور ابن ماجہ نے۔

۳۹۴/۴۹ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ وَابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ وَذَکَرَ اسْمَ اللّٰہِ فَاِنَّہٗ یُطَھِّرُ جَسَدَہٗ کُلَّہٗ وَمَنْ تَوَضَّأَ وَلَمْ یَذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ لَمْ یُطَھِّرْ اِلَّا مَوْضِعَ الْوُضُوْءِ۔

حضرت ابوہریرہؓ اور ابن مسعودؓ اور ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے فرمایا جس نے وضو کیا اور اللہ کا نام لیا تحقیق اس نے اپنے سارے جسم کو پاک کر لیا اور جس نے وضو کیا اور اللہ کا نام ذکر نہیں کیا نہ پاک کیا اس نے مگر اعضائے وضو کو۔

۳۹۵/۵۰ وَعَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّأَ وُضُوْءَ الصَّلٰوۃِ حَرَّکَ خَاتَمَہٗ فِیْ اِصْبَعِہٖ رَوَاھُمَا الدَّارَقُطْنِیُّ وَرَوَی ابْنُ مَاجَۃَ الْاَخِیْرَ۔

حضرت ابو رافعؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے نماز کا وضو اپنی انگوٹھی کو اپنی انگلی میں ہلاتے۔ روایت کیا ان دونوں کو دارقطنی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے فقط دوسری حدیث کو۔

# بَابُ الْغُسْلِ — غسل کا بیان

## پہلی فصل

۳۹۶ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ اَحَدُكُمْ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ وَاِنْ لَّمْ يُنْزِلْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ایک تمہارا عورت کی چار شاخوں کے درمیان بیٹھے پھر کوشش کرے پس غسل واجب ہوگیا اگرچہ منی نہ نکلے۔ (متفق علیہ)

۳۹۷ وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْمَآءُ مِنَ الْمَآءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ قَالَ الشَّيْخُ الْاِمَامُ مُحْيِ السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ هٰذَا مَنْسُوْخٌ وَّقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّمَا الْمَآءُ مِنَ الْمَآءِ فِي الْاِحْتِلَامِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَلَمْ اَجِدْهُ فِي الصَّحِيْحَيْنِ۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا اس کے نہیں پانی پانی سے ہے روایت کیا اس کو مسلم نے۔ کہا شیخ امام محی السنہ رحمہ اللہ نے یہ منسوخ ہے۔ ابن عباسؓ نے کہا سوا اس کے نہیں الماء من الماء کا تعلق احتلام سے ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور میں نے اس کو صحیحین میں نہیں پایا۔

۳۹۸ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ فَهَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ مِنْ غُسْلٍ اِذَا احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ اِذَا رَاَتِ الْمَآءَ فَغَطَّتْ اُمُّ سَلَمَةَ وَجْهَهَا وَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَتَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ قَالَ نَعَمْ تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ فَبِمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ بِرِوَايَةِ اُمِّ سُلَيْمٍ اَنَّ مَآءَ الرَّجُلِ غَلِيْظٌ اَبْيَضُ وَمَآءَ الْمَرْاَةِ رَقِيْقٌ اَصْفَرُ فَاَيُّهُمَا عَلَا اَوْ سَبَقَ يَكُوْنُ مِنْهُ الشَّبَهُ۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا ام سلیم نے کہا اے اللہ کے رسول بے شک اللہ تعالیٰ حق سے حیا نہیں کرتا پس کیا عورت پر غسل واجب ہے جب اس کو احتلام ہو فرمایا ہاں جس وقت دیکھے پانی۔ پس ام سلمہؓ نے اپنا منہ ڈھانپ لیا اور کہا اے اللہ کے رسول کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے فرمایا ہاں تیرا داہنا ہاتھ خاک آلود ہو پس کس کے سبب سے بچہ اس کے مشابہ ہوتا ہے متفق علیہ اور مسلم نے زیادہ بیان کیا ام سلیم کی روایت سے کہ مرد کی منی گاڑھی سفید ہوتی ہے اور عورت کی منی پتلی اور زرد ہوتی ہے پس ان دونوں میں سے جو غالب ہو یا سبقت کرے اس سے مشابہت ہوتی ہے۔

۳۹۹ وَعَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَتَوَضَّاُ كَمَا يَتَوَضَّاُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُدْخِلُ اَصَابِعَهُ فِي الْمَآءِ فَيُخَلِّلُ بِهَا اُصُوْلَ شَعْرِهٖ ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلٰثَ غُرَفَاتٍ بِيَدَيْهِ ثُمَّ يُفِيْضُ الْمَآءَ عَلٰى جِلْدِهٖ كُلِّهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ يَبْدَاُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُّدْخِلَهُمَا الْاِنَآءَ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى شِمَالِهٖ فَيَغْسِلُ فَرْجَهٗ ثُمَّ يَتَوَضَّاُ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جنابت کے غسل کا ارادہ کرتے دونوں ہاتھ دھوتے پھر وضو کرتے جیسا کہ نماز کے لیے وضو کرتے پھر پانی میں اپنی انگلیاں داخل کرتے اپنے بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے پھر اپنے سر پر پانی ڈالتے۔ اپنے دونوں ہاتھوں سے تین چلو پھر اپنے تمام بدن پر پانی بہاتے متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں ہے شروع کرتے اپنے دونوں ہاتھ دھونے برتن میں داخل کرنے سے پہلے پھر اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے اپنی شرمگاہ دھوتے پھر وضو کرتے۔

۴۰۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَتْ مَيْمُوْنَةُ وَضَعْتُ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا میمونہؓ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ

...ت صلی اللہ علیہ وسلم غسلاً فسترتہ بثوب وصبّ علی یدیہ فغسلھما ثم صبّ بیمینہ علی شمالہ فغسل فرجہ فضرب بیدہ الارض فمسحہا ثم غسلہا فمضمض واستنشق وغسل وجہہ وذراعیہ ثم صبّ علی رأسہ وافاض علی جسدہ ثم تنحّی فغسل قدمیہ فناولتہ ثوباً فلم یأخذہ فانطلق وھو ینفض یدیہ متفق علیہ ولفظہ للبخاری۔

م کے لیے غسل کا پانی رکھا کپڑے کے ساتھ میں نے پردہ کر دیا آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالا ان کو دھویا پھر دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اپنا ستر دھویا پھر زمین پر اپنا ہاتھ ملا پھر دھویا اس کو پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنا چہرہ اور دونوں ہاتھ دھوئے پھر اپنے سر پر پانی ڈالا اور اپنے جسم پر بہایا پھر ایک طرف ہوئے پھر دونوں پاؤں دھوئے میں نے آپؐ کو کپڑا پکڑایا آپؐ نے نہ لیا پس چلے اور جھاڑتے تھے اپنے دونوں ہاتھ۔ متفق علیہ اور لفظ اس کے بخاری کے ہیں۔

۴۰۱ وعن عائشۃ قالت ان امرأۃ من الانصار سألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن غسلہا من المحیض فامرھا کیف تغتسل ثم قال خذی فرصۃ من مسک فتطہری بہا قالت کیف اتطہر بہا قال تطہری بہا قالت کیف اتطہر بہا قال سبحان اللہ تطہری بہا فاجتذبتہا الیّ فقلت تتبعی بہا اثر الدم۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا انصار کی ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے غسل حیض کے متعلق پوچھا آپؐ نے اُسے حکم دیا کیسے نہاتے پھر فرمایا مشک کا ٹکڑا لے اور اس کے ساتھ پاکی حاصل کر کہا کیسے پاکی حاصل کروں میں۔ فرمایا پاکی حاصل کر اس کے ساتھ اس نے کہا کیسے اس کے ساتھ پاکی حاصل کروں آپؐ نے فرمایا سبحان اللہ پاکی حاصل کر تو میں نے اُسے اپنی طرف کھینچ لیا۔ میں نے کہا اس کو خون کی جگہ رکھ دے۔ (متفق علیہ)

۴۰۲ وعن ام سلمۃ قالت قلت یا رسول اللہ انی امرأۃ اشد ضفر رأسی افانقضہ لغسل الجنابۃ فقال لا انما یکفیک ان تحثی علی رأسک ثلث حثیات ثم تفیضین علیک الماء فتطہرین۔ (رواہ مسلم)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں عورت ہوں خوب گوندھتی ہوں اپنے سر کے بال۔ کیا غسل جنابت کے وقت ان کو کھول لوں فرمایا نہیں تجھ کو یہی کافی ہے کہ اپنے سر پر تین لپیں پانی ڈال لے پھر اپنے جسم پر پانی بہا پس پاک ہو جائے گی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۰۳ وعن انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتوضأ بالمد ویغتسل بالصاع الی خمسۃ امداد۔ (متفق علیہ)

حضرت انس سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم مد کے ساتھ وضو اور صاع سے لے کر پانچ مد تک کے ساتھ غسل کرتے تھے۔ (متفق علیہ)

۴۰۴ وعن معاذۃ قالت قالت عائشۃ کنت اغتسل انا ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اناء واحد بینی وبینہ فیبادرنی حتی اقول دع لی دع لی قالت وھما جنبان۔ (متفق علیہ)

حضرت معاذہؓ سے روایت ہے کہا عائشہؓ نے میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے نہاتے جو میرے اور آپؐ کے درمیان ہوتا پس جلدی کرتے مجھ سے حتیٰ کہ میں کہتی میرے لیے چھوڑیں میرے لیے چھوڑیں۔ معاذہ نے کہا اور وہ دونوں جنبی ہوتے۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۴۰۵ عن عائشۃ قالت سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الرجل یجد البلل ولا یذکر احتلاماً

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو پاتا ہے تری کو اور احتلام کو یاد نہیں رکھتا فرمایا غسل کرے

قَالَ يَغْتَسِلُ وَعَنِ الرَّجُلِ الَّذِيْ يَرٰى اَنَّهٗ قَدِ احْتَلَمَ وَلَا يَجِدُ بَلَلًا قَالَ لَا غُسْلَ عَلَيْهِ قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ هَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ تَرٰى ذٰلِكَ غُسْلٌ قَالَ نَعَمْ اِنَّ النِّسَاۤءَ شَقَاۤئِقُ الرِّجَالِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ اِلٰى قَوْلِهٖ لَا غُسْلَ عَلَيْهِ۔

اور ایک آدمی جو احتلام کو یاد رکھتا ہے اور نہیں پاتا تراوت فرمایا اس پہ غسل نہیں ہے۔ ام سلیمؓ نے کہا کیا عورت پر بھی غسل واجب ہوتا ہے جس وقت دیکھے یہ فرمایا ہاں عورتیں بھی مردوں کی مانند ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد نے اور روایت کیا دارمی اور ابن ماجہ نے اس کے قول لا غسل علیہ تک۔

٤٠٦/١١ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ فَعَلْتُهٗ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْنَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

اور اسی (حضرت عائشہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تجاوز کر جائے محل ختنہ کا عورت کے محل ختنہ سے واجب ہوگا غسل۔ کہا میں نے اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا پس نہائے ہم دونوں روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

٤٠٧/١٢ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ فَاغْسِلُوا الشَّعْرَ وَاَنْقُوا الْبَشَرَةَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَالْحَارِثُ ابْنُ وَجِيْهٍ الرَّاوِيْ وَهُوَ شَيْخٌ لَيْسَ بِذٰلِكَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بال کے نیچے جنابت ہے پس دھوؤ بالوں کو اور پاک کرو بدن کو روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور حارث بن وجیہ راوی جو کہ ایک شیخ ہے اس قدر معتبر نہیں۔

٤٠٨/١٣ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِّنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَغْسِلْهَا فُعِلَ بِهَا كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَاْسِيْ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَاْسِيْ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَاْسِيْ ثَلٰثًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ اِلَّا اَنَّهُمَا لَمْ يُكَرِّرَا فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَاْسِيْ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ایک بال جنبی جگہ غسل جنابت سے چھوڑ دی اس کو نہ دھویا اس کے ساتھ ایسا اور ایسا آگ کے عذاب سے کیا جائے گا۔ علیؓ نے کہا اس لیے میں نے اپنے سر کے ساتھ دشمنی کی اسی وجہ سے میں نے اپنے سر کے ساتھ دشمنی کی تین بار فرمایا روایت کیا ہے اس کو ابوداؤد نے، احمد اور دارمی نے مگر احمد اور دارمی نے فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَاْسِيْ تکرار کے ساتھ ذکر نہیں کیا۔

٤٠٩/١٤ وَعَنْ عَاۤئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّاُ بَعْدَ الْغُسْلِ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَاۤئِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غسل کے بعد وضو نہیں کیا کرتے تھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے، ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔

٤١٠/١٥ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَاْسَهٗ بِالْخِطْمِيِّ وَهُوَ جُنُبٌ يَجْتَزِئُ بِذٰلِكَ وَلَا يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاۤءَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

اسی (حضرت عائشہؓ سے) روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر خطمی کے ساتھ دھویا کرتے تھے اور آپ جنبی ہوتے اسی پر کفایت کرتے اور سر پر پانی نہیں ڈالتے تھے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

٤١١/١٦ وَعَنْ يَعْلٰى قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَغْتَسِلُ بِالْبَرَازِ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَيِيٌّ سِتِّيْرٌ يُحِبُّ الْحَيَاۤءَ وَالتَّسَتُّرَ فَاِذَا اغْتَسَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ رَوَاهُ

حضرت یعلیؓ سے روایت ہے کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ میدان میں نہا رہا ہے پس آپ منبر پر چڑھے اللہ کی حمد کی اور ثنا کہی پھر فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ حیا والا بہت پردہ پوش ہے! اور پردہ کرنے کو پسند کرتا ہے جس وقت تم میں سے کوئی نہائے پس چاہیے

اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَفِیْ رِوَایَتِہٖ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ سِتِّیْرٌ فَاِذَا اَرَادَ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّغْتَسِلَ فَلْیَتَوَارَ بِشَیْءٍ۔

کہ پردہ کرے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور نسائی نے۔ نسائی کی ایک روایت میں ہے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ بہت پردہ پوش ہے جس وقت تم میں سے کوئی نہانے کا ارادہ کرے پس چاہیے کہ کسی چیز کے ساتھ پردہ کرلے۔

# تیسری فصل

۴۱۲/۱۷ عَنْ اُبَیِّ ابْنِ کَعْبٍ قَالَ اِنَّمَا کَانَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ رُخْصَۃً فِیْ اَوَّلِ الْاِسْلَامِ ثُمَّ نُہِیَ عَنْہَا۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہا کہ منی کے نکلنے سے نہانا اسلام کے ابتدا میں رخصت تھی پھر اس سے منع کیا گیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد اور دارمی نے۔

۴۱۳/۱۸ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ اغْتَسَلْتُ مِنَ الْجَنَابَۃِ وَصَلَّیْتُ الْفَجْرَ فَرَاَیْتُ قَدْرَ مَوْضِعِ الظُّفْرِ لَمْ یُصِبْہُ الْمَاءُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ لَوْ کُنْتَ مَسَحْتَ عَلَیْہِ بِیَدِکَ اَجْزَاکَ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا میں نے جنابت کا غسل کیا ہے اور فجر کی نماز پڑھی میں نے ایک ناخن کی مقدار جگہ دیکھی اس کو پانی نہیں پہنچا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اس پر اپنا ہاتھ پھیر دیتا تجھے کافی تھا۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۴۱۴/۱۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ کَانَتِ الصَّلٰوۃُ خَمْسِیْنَ وَالْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَۃِ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَّغَسْلُ الْبَوْلِ مِنَ الثَّوْبِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَلَمْ یَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْاَلُ حَتّٰی جُعِلَتِ الصَّلٰوۃُ خَمْسًا وَّغُسْلُ الْجَنَابَۃِ مَرَّۃً وَّغَسْلُ الثَّوْبِ مِنَ الْبَوْلِ مَرَّۃً رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نمازیں پچاس فرض تھیں۔ جنابت سے نہانا سات مرتبہ اور پیشاب سے کپڑے کا دھونا سات مرتبہ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ سوال کرتے رہے یہاں تک کہ نمازیں پانچ جنابت سے غسل ایک بار اور پیشاب سے کپڑے کا دھونا ایک بار کر دیا گیا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

# بَابُ مُخَالَطَۃِ الْجُنُبِ وَمَا یُبَاحُ لَہٗ

## جنبی آدمی سے میل جول اور اس کے لیے جائز امور کا بیان

# پہلی فصل

۴۱۵/۱ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ لَقِیَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنَا جُنُبٌ فَاَخَذَ بِیَدِیْ فَمَشَیْتُ مَعَہٗ حَتّٰی قَعَدَ فَانْسَلَلْتُ فَاَتَیْتُ الرَّحْلَ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ وَہُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ اَیْنَ کُنْتَ یَا اَبَا ہُرَیْرَۃَ فَقُلْتُ لَہٗ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰہِ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا یَنْجُسُ ہٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِیِّ وَلِمُسْلِمٍ مَعْنَاہُ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِہٖ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملے اور میں جنبی تھا آپؐ نے میرا ہاتھ پکڑا میں آپؐ کے ساتھ چلا۔ یہاں تک کہ آپؐ بیٹھ گئے میں چپکے سے نکل گیا پس میں نہایا پھر آپؐ کے پاس آیا آپؐ بیٹھے ہوئے تھے آپؐ نے فرمایا اے ابوہریرہؓ تو کہاں تھا میں نے آپؐ کے لیے ذکر کیا پس فرمایا سبحان اللہ مومن بے شک ناپاک نہیں ہوتا یہ لفظ بخاری کے ہیں اور مسلم میں ہے اس کا معنی اور ان کے قول فقلت لہٗ کے بعد زیادہ

فَقُلْتُ لَهُ لَقَدْ لَقِيْتَنِيْ وَاَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ اَنْ اُجَالِسَكَ حَتّٰى اَغْتَسِلَ وَكَذَا الْبُخَارِيُّ فِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى۔

کیا۔ آپ جب مجھے ملے میں جنبی تھا میں نے مکروہ سمجھا کہ آپ کے پاس بیٹھوں یہاں تک کہ غسل کر لوں۔ اسی طرح بخاری کی ایک روایت میں ہے۔

۴۱۶/۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ تُصِيْبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا عمرؓ بن خطاب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا کہ رات کے وقت ان کو جنابت پہنچتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو کر اپنا ذکر دھو ڈال پھر سو جا۔ (متفق علیہ)

۴۱۷/۳ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ جُنُبًا فَاَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَنَامَ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب جنبی ہوتے پس ارادہ کرتے یہ کہ کھاویں یا سوئیں۔ وضو کرتے جیسا کہ نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے (متفق علیہ)

۴۱۸/۴ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهُ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يَّعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّاْ بَيْنَهُمَا وُضُوْءًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے اپنی بیوی کے پاس آئے پھر ارادہ کرے کہ دوبارہ آئے پس چاہیئے کہ وضو کرے درمیان دونوں کے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے

۴۱۹/۵ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَآئِهِ بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں کے پاس ایک غسل کے ساتھ آتے تھے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۲۰/۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَحَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ سَنَذْكُرُهُ فِيْ كِتَابِ الْاَطْعِمَةِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کو یاد کرتے تھے ہر وقت اور ابن عباس کی حدیث ہم کتاب الاطعمہ میں ذکر کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ

## دُوسری فصل

۴۲۱/۷ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اغْتَسَلَ بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَفْنَةٍ فَاَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَوَضَّاَ مِنْهُ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ اِنَّ الْمَآءَ لَا يُجْنِبُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ نَحْوَهُ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْهُ عَنْ مَيْمُوْنَةَ بِلَفْظِ الْمَصَابِيْحِ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بیوی نے ایک لگن میں غسل کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے وضو کرنے کا ارادہ کیا اس نے کہا اے اللہ کے رسول میں جنبی تھی آپ نے فرمایا تحقیق پانی جنبی نہیں ہوتا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ہے دارمی نے اسکی مانند اور شرح السنہ میں ابن عباسؓ سے ہے اس نے میمونہؓ سے روایت کیا ہے مصابیح کے لفظ کے ساتھ۔

۴۲۲/۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَسْتَدْفِئُ بِيْ قَبْلَ اَنْ اَغْتَسِلَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهُ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِيْحِ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے جنابت کا پھر میرے ساتھ گرمی حاصل کرتے اس سے پہلے کہ میں غسل کروں۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت کیا ہے ترمذی نے شرح السنہ میں مصابیح کے لفظ کے ساتھ۔

۴۲۳/۹ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے نکلتے ہم کو

يَخْرُجُ مِنَ الْخَلَاءِ فَيُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلَمْ يَكُنْ يَحْجُبُهُ أَوْ يَحْجُزُهُ عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهُ۔

قرآن پڑھاتے ہمارے ساتھ گوشت کھالیتے۔ آپ کو قرآن پڑھنے سے جنابت کے سوا کوئی چیز منع نہیں کرتی تھی یا روکتی نہ تھی۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت کیا ہے ابن ماجہ نے اس کی مانند۔

۴۲۴/۱۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْرَأُ الْحَائِضُ وَلَا الْجُنُبُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حائضہ اور جنبی قرآن نہ پڑھیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۴۲۵/۱۱ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِّهُوا هٰذِهِ الْبُيُوتَ عَنِ الْمَسْجِدِ فَإِنِّي لَا أُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَلَا جُنُبٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان گھروں کے دروازے مسجد سے پھیر لو میں مسجد کو حائضہ اور جنبی کے لیے حلال نہیں کرتا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۴۲۶/۱۲ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر یا کتا یا جنبی ہو روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے

۴۲۷/۱۳ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تَقْرَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ جِيفَةُ الْكَافِرِ وَالْمُتَضَمِّخُ بِالْخَلُوقِ وَالْجُنُبُ إِلَّا أَنْ يَتَوَضَّأَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

حضرت عمارؓ بن یاسر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں فرشتے ان کے نزدیک نہیں جاتے کافر کا لاشہ۔ خلوق لگانے والا اور جنبی مگر یہ کہ وضو کرے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۴۲۸/۱۴ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنْ لَا يَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا طَاهِرٌ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَالدَّارَقُطْنِيُّ)

حضرت عبداللہؓ بن ابی بکر بن محمد بن عمروؓ بن حزم سے روایت ہے بے شک وہ خط جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن حزم کو لکھا تھا اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ قرآن پاک کو ہاتھ نہ لگاوے مگر پاک۔ روایت کیا اس کو مالک اور دارقطنی نے۔

۴۲۹/۱۵ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي حَاجَةٍ فَقَضَى ابْنُ عُمَرَ حَاجَتَهُ وَكَانَ مِنْ حَدِيثِهِ يَوْمَئِذٍ أَنْ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ فِي سِكَّةٍ مِنَ السِّكَكِ فَلَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ خَرَجَ مِنْ غَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتَّى إِذَا كَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَتَوَارَى فِي السِّكَّةِ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْحَائِطِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ ثُمَّ ضَرَبَ ضَرْبَةً أُخْرَى فَمَسَحَ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَى الرَّجُلِ السَّلَامَ وَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ إِلَّا أَنِّي لَمْ أَكُنْ عَلَى طُهْرٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

حضرت نافعؒ سے روایت ہے کہ میں ایک دفعہ ابن عمرؓ کے ساتھ قضائے حاجت کے لیے چلا۔ ابن عمرؓ نے فراغت حاصل کی اور اس دن ان کی حدیث سے یہ بھی ہے ایک شخص ایک گلی میں سے گذرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ملاقات کی۔ آپؐ پاخانے یا پیشاب سے فارغ ہوئے تھے اس نے آپؐ کو سلام کہا آپؐ نے اُسے جواب نہ دیا۔ جب قریب ہوا کہ وہ آدمی گلی میں چھپ جائے آپؐ نے دونوں ہاتھ دیوار پر مارے اور ان دونوں سے اپنے چہرہ کا مسح کیا۔ پھر ہاتھ مارے اور اپنے دونوں ہاتھوں پر مسح کیا۔ پھر اس آدمی کو سلام کا جواب دیا اور فرمایا میں نے تیرے سلام کا اس لیے جواب نہیں دیا تھا کہ میں پاکی پر نہ تھا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۴۳۰/۱۶ وَعَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتَّى

حضرت مہاجرؓ بن قنفذ سے روایت ہے کہا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپؐ پیشاب کر رہے تھے پس اس نے سلام کہا آپؐ نے جواب نہ

تَوَضَّأَ ثُمَّ اعْتَذَرَ اِلَيْهِ قَالَ اِنِّيْ كَرِهْتُ اَنْ اَذْكُرَ اللهَ اِلَّا عَلٰى طُهْرٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَرَوَى النَّسَآئِيُّ اِلٰى قَوْلِهٖ حَتّٰى تَوَضَّاَ وَقَالَ فَلَمَّا تَوَضَّاَ رَدَّ عَلَيْهِ۔

دیا یہاں تک کہ آپ نے وضو کیا پھر اس کی طرف عذر بیان کیا اور فرمایا میں نے بُرا جانا کہ میں اللہ کا ذکر کروں مگر پاکی پر روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت کیا ہے نسائی نے حتی توضا تک اور کہا جب وضو کیا جواب دیا۔

# تیسری فصل

۴۳۱ ۱۷ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ ثُمَّ يَنْتَبِهُ ثُمَّ يَنَامُ رَوَاهُ اَحْمَدُ۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے پھر سوتے پھر بیدار ہوتے پھر سوتے۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۴۳۲ ۱۸ وَعَنْ شُعْبَةَ قَالَ اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يُفْرِغُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى سَبْعَ مِرَارٍ ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهٗ فَنَسِيَ مَرَّةً كَمْ اَفْرَغَ فَسَاَلَنِيْ فَقُلْتُ لَا اَدْرِيْ فَقَالَ لَا اُمَّ لَكَ وَمَا يَمْنَعُكَ اَنْ تَدْرِيَ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُفِيْضُ عَلٰى جِلْدِهِ الْمَآءَ ثُمَّ يَقُوْلُ هٰكَذَا كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَطَهَّرُ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ

حضرت شعبہؓ سے روایت ہے کہا کہ بےشک ابن عباسؓ جب جنابت کا غسل کرتے اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر ڈالتے سات بار پھر اپنا ستر دھوتے ایک مرتبہ بھول گئے کہ کتنے مرتبہ پانی ڈالا ہے مجھ سے پوچھا میں نے کہا میں نہیں جانتا کہا تیری ماں نہ رہے کس چیز نے منع کیا تجھ کو کہ تو جانے پھر وضو کرتے وضو نماز کا پھر اپنے جسم پر پانی بہاتے پھر کہتے اس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طہارت کرتے تھے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۴۳۳ ۱۹ وَعَنْ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلٰى نِسَآئِهٖ يَغْتَسِلُ عِنْدَ هٰذِهٖ وَعِنْدَ هٰذِهٖ قَالَ فَقُلْتُ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلَا تَجْعَلُهٗ غُسْلًا وَّاحِدًا اٰخِرًا قَالَ هٰذَا اَزْكٰى وَاَطْيَبُ وَاَطْهَرُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤدَ۔

حضرت ابو رافعؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز اپنی تمام بیویوں پر پھرے غسل کرتے اس کے پاس اور غسل کرتے اس کے پاس میں نے کہا اللہ کے رسول کیوں نہ غسل کیا آپ نے ایک آخیر میں فرمایا یہ خوب پاک کرتا ہے اور بہت خوش آئند ہے اور بہت ستھرا کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

۴۳۴ ۲۰ وَعَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَوَضَّاَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طَهُوْرِ الْمَرْاَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَزَادَ اَوْ قَالَ بِسُؤْرِهَا وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ۔

حضرت حکم بن عمروؓ سے روایت ہے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ وضو کرے آدمی عورت کے بچے ہوئے پانی سے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد و ابن ماجہ اور ترمذی نے اور زیادہ کیا اس نے بقیہ پانی عورت کے سے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۴۳۵ ۲۱ وَعَنْ حُمَيْدِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ لَقِيْتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ سِنِيْنَ كَمَا صَحِبَهٗ اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَغْتَسِلَ الْمَرْاَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ اَوْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْاَةِ زَادَ مُسَدَّدٌ وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيْعًا رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَآئِيُّ وَزَادَ اَحْمَدُ فِيْ اَوَّلِهٖ نَهٰى اَنْ يَّمْتَشِطَ اَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ اَوْ يَبُوْلَ فِيْ مُغْتَسَلِهٖ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ۔

حضرت حمید حمیریؓ سے روایت ہے کہا میں ایک آدمی سے ملا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں چار سال تک رہا۔ جیسے ابوہریرہؓ آپ کی صحبت میں رہے اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ مرد عورت کے بچے ہوئے پانی سے یا عورت مرد کے بچے ہوئے پانی سے نہائے مسدد نے زیادہ کیا چاہیے کہ چلو بھریں اکٹھا روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا احمد نے اس کے شروع میں منع کیا کہ ایک ہمارا ہر روز کنگھی کرے یا غسل خانہ میں پیشاب کرے روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے عبداللہ بن سرجس سے۔

# بَابُ اَحْكَامِ الْمِيَاهِ — پانی کے احکامات

## پہلی فصل

۴۳۶ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِيْ لَا يَجْرِيْ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ لَا يَغْتَسِلُ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ قَالُوْا كَيْفَ يَفْعَلُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُهٗ تَنَاوُلًا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں جو جاری نہ ہو پیشاب نہ کرے پھر غسل کرے اس میں متفق علیہ۔ مسلم کی ایک روایت میں ہے۔ فرمایا کوئی تم میں سے ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے اس حال میں کہ وہ جنبی ہو لوگوں نے کہا۔ کیسے کرے اسے ابوہریرہؓ کہا علیحدہ لے

۴۳۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ ٹھہرے ہوتے پانی میں پیشاب کرے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۳۸ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ ذَهَبَتْ بِيْ خَالَتِيْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنَ اُخْتِيْ وَجِعٌ فَمَسَحَ رَاْسِيْ وَدَعَا لِيْ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّاَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوْئِهٖ ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهٖ فَنَظَرْتُ اِلٰى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سائبؓ بن یزید سے روایت ہے کہا میری خالہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئی اور کہا اے اللہ کے رسول میرا بھانجا بیمار ہے آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لیے برکت کی دعا کی۔ آپ نے وضو کیا میں نے آپ کے وضو کے پانی سے پیا پھر میں آپ کی پشت کی طرف کھڑا ہوا۔ میں نے آپ کی مہر نبوت کو دونوں کندھوں کے درمیان دیکھا وہ چھپر کھٹ کی گھنڈی کی مانند تھی۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۴۳۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَاءِ يَكُوْنُ فِي الْفَلَاةِ مِنَ الْاَرْضِ وَمَا يَنُوْبُهٗ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ اِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ اُخْرٰى لِاَبِيْ دَاوٗدَ فَاِنَّهٗ لَا يَنْجُسُ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس پانی کے متعلق سوال کیا گیا جو جنگل میں ہوتا ہے اور نوبت بنوبت چار پائے اور درندے اس میں آتے ہیں۔ فرمایا جس وقت پانی دو قلہ ہو ناپاکی کو نہیں اٹھاتا روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، دارمی، ابن ماجہ نے ابوداؤد کی ایک دوسری روایت میں ہے ناپاک نہیں ہوتا۔

۴۴۰ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَتَوَضَّاُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُلْقٰى فِيْهِ الْحِيَضُ وَلُحُوْمُ الْكِلَابِ وَالنَّتْنُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَاءَ طَهُوْرٌ لَا يُنَجِّسُهٗ شَيْءٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہا گیا اے اللہ کے رسول کیا ہم بضاعہ کنویں سے وضو کرلیں اور وہ کنواں ہے اس میں حیض کے کپڑے کتوں کے گوشت ڈالے جاتے ہیں اور گندگی پھینکی جاتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانی پاک ہے اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ روایت کیا اس کو احمد

وَ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَآئِیُّ۔

ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے۔

۴۴۱ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَاءِ فَاِنْ تَوَضَّاْنَا بِهٖ عَطِشْنَا اَفَنَتَوَضَّاُ بِمَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَآؤُهٗ وَالْحِلُّ مَيْتَتُهٗ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَآئِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اور کہا اے اللہ کے رسول ہم سمندر پر سوار ہوتے ہیں اور اپنے ساتھ تھوڑا پانی اٹھا کر لے جاتے ہیں اگر ہم اس سے وضو کریں تو پیاسے رہیں کیا ہم وضو کریں سمندر کے پانی سے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ پاک کرنے والا ہے پانی اس کا اور حلال ہے مردار اس کا روایت کیا اس کو مالک، ترمذی، ابوداؤد نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۴۴۲ وَعَنْ اَبِیْ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَا فِیْ اِدَاوَتِكَ قَالَ قُلْتُ نَبِيْذٌ قَالَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَّمَآءٌ طَهُوْرٌ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَزَادَ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ فَتَوَضَّاَ مِنْهُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ اَبُوْ زَيْدٍ مَجْهُوْلٌ وَّصَحَّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَمْ اَكُنْ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

حضرت ابوزیدؓ عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جنوں کی رات فرمایا تیری چھاگل میں کیا ہے۔ میں نے کہا نبیذ ہے فرمایا کھجور پاک ہے اور پانی پاک کرنے والا ہے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور زیادہ کیا احمد اور ترمذی نے آپؐ نے اس سے وضو کیا اور کہا ترمذی نے ابوزید مجہول ہے صحیح ثابت ہے علقمہؓ سے وہ عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ میں جنوں کی رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہ تھا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۴۳ وَعَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ ابْنِ مَالِكٍ وَّكَانَتْ تَحْتَ ابْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَكَبَتْ لَهٗ وَضُوْءًا فَجَآءَتْ هِرَّةٌ تَشْرَبُ مِنْهُ فَاَصْغٰى لَهَا الْاِنَاءَ حَتّٰى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَاٰنِیْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ اَتَعْجَبِيْنَ يَا ابْنَةَ اَخِیْ قَالَتْ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ اِنَّهَا مِنَ الطَّوَّافِيْنَ عَلَيْكُمْ اَوِ الطَّوَّافَاتِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّاَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَآئِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ۔

حضرت کبشہ بنت کعب بن مالک سے روایت ہے اور وہ ابن ابی قتادہ کی بیوی تھی کہ ابوقتادہ اس کے پاس آیا کبشہ نے ان کے لیے وضو کا پانی ڈالا ایک بلی آئی اور اس سے پینے لگی پس ٹیڑھا کیا اس کے لیے برتن جہاں تک کہ اس سے پیا کبشہ نے۔ کہا ابوقتادہ نے مجھ کو دیکھا کہ میں تعجب سے ان کی طرف دیکھ رہی ہوں پس کہا اے بھتیجی تو تعجب کرتی ہے کہا میں نے کہا ہاں۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تحقیق بلی پلید نہیں وہ تم پر پھرنے والی ہے یا لفظ طوافات کہا روایت کیا اس کو مالک، احمد، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۴۴۴ وَعَنْ دَاوٗدَ ابْنِ صَالِحِ ابْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اُمِّهٖ اَنَّ مَوْلَاتَهَا اَرْسَلَتْهَا بِهَرِيْسَةٍ اِلٰى عَآئِشَةَ قَالَتْ فَوَجَدْتُهَا تُصَلِّيْ فَاَشَارَتْ اِلَیَّ اَنْ ضَعِيْهَا فَجَآءَتْ هِرَّةٌ فَاَكَلَتْ مِنْهَا فَلَمَّا انْصَرَفَتْ عَآئِشَةُ مِنْ صَلَاتِهَا اَكَلَتْ مِنْ حَيْثُ اَكَلَتِ الْهِرَّةُ فَقَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ اِنَّهَا مِنَ الطَّوَّافِيْنَ عَلَيْكُمْ وَاِنِّیْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ بِفَضْلِهَا (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت داؤدؒ بن صالح بن دینار اپنی والدہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ اس کی مالکہ نے اسے ہریسہ دے کر عائشہ کی طرف بھیجا اس نے کہا کہ میں نے اسے پایا کہ وہ نماز پڑھ رہی ہے۔ میری طرف اشارہ کیا کہ اسے رکھ دے۔ ایک بلی آئی اور اس سے کھانے لگی جب عائشہؓ اپنی نماز سے فارغ ہوئی کھایا جہاں سے بلی نے کھایا تھا اور کہنے لگی بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بلی پلید نہیں تحقیق وہ پھرنے والوں میں سے ہے تم پر اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ اس کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۴۴۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کیا ہم

وَسَلَّمَ اَنَتَوَضَّأُ بِمَا اَفْضَلَتِ الْحُمُرُ قَالَ نَعَمْ وَبِمَا اَفْضَلَتِ السِّبَاعُ كُلُّهَا۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

وضوکریں اس پانی سے جو بچا ہے گدھوں سے فرمایا ہاں اور اس پانی سے بھی جو درندوں کا جھوٹا ہے۔ روایت کیا ہے شرح السنہ میں۔

۴۴۶ وَعَنْ اُمِّ هَانِئٍ قَالَتِ اغْتَسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَمَيْمُوْنَةُ فِيْ قَصْعَةٍ فِيْهَا اَثَرُ الْعَجِيْنِ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ام ہانیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور میمونہؓ نے ایک ایسے پیالہ میں غسل کیا جس میں گندھے ہوئے آٹے کا نشان تھا روایت کیا اس کو نسائی اور ابن ماجہ نے۔

## تیسری فصل

۴۴۷ عَنْ يَحْيَى ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اِنَّ عُمَرَ خَرَجَ فِيْ رَكْبٍ فِيْهِمْ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ حَتّٰى وَرَدُوْا حَوْضًا فَقَالَ عَمْرٌو يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ هَلْ تَرِدُ حَوْضَكَ السِّبَاعُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ لَا تُخْبِرْنَا فَاِنَّا نَرِدُ عَلَى السِّبَاعِ وَتَرِدُ عَلَيْنَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَزَادَ رَزِيْنٌ قَالَ زَادَ بَعْضُ الرُّوَاةِ فِيْ قَوْلِ عُمَرَ وَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَهَا مَا اَخَذَتْ فِيْ بُطُوْنِهَا وَمَا بَقِيَ فَهُوَ لَنَا طَهُوْرٌ وَشَرَابٌ۔

حضرت یحییٰ بن عبدالرحمان سے روایت ہے کہا بے شک عمرؓ ایک قافلہ میں نکلے ان میں عمروؓ بن عاص بھی تھے وہ ایک حوض پر آئے عمروؓ نے کہا اے حوض والے کیا تیرے حوض پر درندے آتے ہیں۔ عمرؓ بن خطاب نے کہا اے حوض والے ہم کو نہ بتلا کیونکہ بے شک ہم درندوں پر آتے ہیں اور درندے ہم پر آتے ہیں۔ روایت کیا اس کو مالک نے اور رزین نے۔ کہا رزین نے بعض راویوں نے حضرت عمرؓ کا قول زیادہ روایت کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے۔ فرماتے تھے ان درندوں کے لیے ہے جو وہ اپنے پیٹوں میں لے جاتے ہیں اور جو باقی رہے وہ ہمارے لیے پاک ہے اور قابل پینے کے ہے۔

۴۴۸ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْحِيَاضِ الَّتِيْ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ تَرِدُهَا السِّبَاعُ وَالْكِلَابُ وَالْحُمُرُ عَنِ الطُّهْرِ مِنْهَا فَقَالَ لَهَا مَا حَمَلَتْ فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَنَا مَا غَبَرَ طَهُوْرٌ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان حوضوں کے متعلق سوال کیا گیا جو مکہ اور مدینہ کے درمیان ہیں ان پر درندے آتے ہیں اور کتے اور گدھے۔ ان کی طہارت کے متعلق آپؐ نے فرمایا ان کے لیے ہے جو ان کے پیٹوں نے اُٹھایا اور جو باقی بچ رہا وہ ہمارے لیے پاک ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۴۴۹ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ لَا تَغْتَسِلُوْا بِالْمَاءِ الْمُشَمَّسِ فَاِنَّهُ يُوْرِثُ الْبَرَصَ۔ (رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ)

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے فرمایا دھوپ کے ساتھ جو پانی گرم ہو اس سے وضو نہ کرو کیونکہ وہ برص کی بیماری کا موجب ہے روایت کیا اس کو دارقطنی نے۔

# بَابُ تَطْهِيْرِ النَّجَاسَاتِ

# نجاستوں کے پاک کرنے کا بیان

## پہلی فصل

۴۵۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن سے کتا پی لے اس کو سات مرتبہ دھوئے۔ متفق علیہ

سَبْعَ مَرَّاتٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ طَهُوْرُ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ اِذَا وَلَغَ فِيْهِ الْكَلْبُ اَنْ يَّغْسِلَهٗ سَبْعَ مَرَّاتٍ اُوْلٰهُنَّ بِالتُّرَابِ

۴۵۱/۲ وَعَنْهُ قَالَ قَامَ اَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوْهُ وَهَرِيْقُوْا عَلٰى بَوْلِهٖ سَجْلًا مِّنْ مَّآءٍ اَوْ ذَنُوْبًا مِّنْ مَّآءٍ فَاِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِيْنَ وَلَمْ تُبْعَثُوْا مُعَسِّرِيْنَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۵۲/۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَآءَ اَعْرَابِيٌّ فَقَامَ يَبُوْلُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ مَهْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوْهُ دَعُوْهُ فَتَرَكُوْهُ حَتّٰى بَالَ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاهُ فَقَالَ لَهٗ اِنَّ هٰذِهِ الْمَسَاجِدَ لَا تَصْلُحُ لِشَيْءٍ مِّنْ هٰذَا الْبَوْلِ وَالْقَذَرِ اِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةِ وَقِرَآءَةِ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاَمَرَ رَجُلًا مِّنَ الْقَوْمِ فَجَآءَ بِدَلْوٍ مِّنْ مَّآءٍ فَشَنَّهٗ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

۴۵۳/۴ وَعَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ سَاَلَتِ امْرَاَةٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِحْدٰنَا اِذَا اَصَابَ ثَوْبَهَا الدَّمُ مِنَ الْحَيْضَةِ كَيْفَ تَصْنَعُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصَابَ ثَوْبَ اِحْدٰكُنَّ الدَّمُ مِنَ الْحَيْضَةِ فَلْتَقْرُصْهُ ثُمَّ لِتَنْضَحْهُ بِمَآءٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ فِيْهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۴/۵ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ عَنِ الْمَنِيِّ يُصِيْبُ الثَّوْبَ فَقَالَتْ كُنْتُ اَغْسِلُهٗ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجُ اِلَى الصَّلٰوةِ وَاَثَرُ الْغَسْلِ فِيْ ثَوْبِهٖ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۵/۶ وَعَنِ الْاَسْوَدِ وَهَمَّامٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَبِرِوَايَةِ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ

مسلم کی ایک روایت میں ہے تم میں سے کسی کے برتن کا پاک ہونا جس وقت اس میں کتا منہ ڈال جائے یہ ہے کہ اس کو سات مرتبہ دھوئے۔ پہلی مرتبہ مٹی کے ساتھ

اور اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کر دیا لوگ اس کے پیچھے پڑے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کہا اسے چھوڑ دو اور اس کے پیشاب پر ایک ڈول پانی بہا دو یا آپؐ نے ذَنُوْبًا مِّنْ مَّآءٍ فرمایا۔ سوائے اس کے نہیں کہ تم آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو اور نہیں بھیجے گئے تم مشکل کرنے والے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا ہم ایک مرتبہ مسجد میں تھے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اعرابی آیا اور کھڑا ہو کر مسجد میں پیشاب کرنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے کہا باز رہ، رک جا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس کا پیشاب بند نہ کرو اس کو چھوڑ دو اس کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس نے پیشاب کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا یہ مسجدیں اس پیشاب اور گندگی کے لائق نہیں ہیں۔ سوائے اس کے نہیں یہ اللہ کے ذکر اور نماز اور قرآن پڑھنے کے لیے ہیں یا اس کی مانند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپؐ نے لوگوں میں سے ایک آدمی کو حکم دیا وہ پانی کا ایک ڈول لایا اور اس پیشاب پر ڈالا۔ (متفق علیہ)

حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے کہا ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا پس کہا اے اللہ کے رسول خبر دو کہ جس وقت ہم میں سے کسی کے کپڑے کو حیض کا خون لگ جائے وہ کیا کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کسی کے کپڑے کو حیض کا خون لگ جائے اس کو چٹکیوں سے ملے پھر پانی کے ساتھ دھوئے پھر اس میں نماز پڑھ لے۔

(متفق علیہ)

حضرت سلیمانؒ بن یسار سے روایت ہے کہا میں نے عائشہؓ سے منی کے متعلق سوال کیا جو کپڑے کو لگ جاتے۔ کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے دھویا کرتی تھی۔ آپؐ نماز کے لیے نکلتے اور دھونے کا نشان کپڑے پر ہوتا۔

(متفق علیہ)

حضرت اسودؒ اور ہمام دونوں حضرت عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی رگڑتی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے علقمہ اور اسودؒ نے بھی عائشہؓ سے اسی طرح روایت کیا ہے اور اس میں ہے پھر

نَحْوَهٗ وَفِيْهِ ثُمَّ يُصَلِّيْ فِيْهِ۔

اس میں نماز پڑھتے۔

٤٥٦/٧ وَعَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ اَنَّهَا اَتَتْ بِابْنٍ لَّهَا صَغِيْرٍ لَّمْ يَاْكُلِ الطَّعَامَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَجْلَسَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجْرِهٖ فَبَالَ عَلٰى ثَوْبِهٖ فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَضَحَهٗ وَلَمْ يَغْسِلْهُ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ام قیسؓ بنت محصن سے روایت ہے کہ وہ اپنے ایک چھوٹے بچے کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی جو ابھی کھانا نہیں کھاتا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے اپنی گود میں بٹھا لیا پس پیشاب کر دیا اس نے۔ آپؐ کے کپڑے پر آپؐ نے پانی منگوایا اور اس پر چھینٹا مارا اور اس کو دھویا نہیں۔
(متفق علیہ)

٤٥٧/٨ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُوْلُ اِذَا دُبِغَ الْاِهَابُ فَقَدْ طَهُرَ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہؓ بن عباس سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپؐ فرماتے تھے جس وقت چمڑا (کچا) رنگ دیا جائے وُہ پاک ہو جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٤٥٨/٩ وَعَنْهُ قَالَ تُصُدِّقَ عَلٰى مَوْلَاةٍ لِّمَيْمُوْنَةَ بِشَاةٍ فَمَاتَتْ فَمَرَّ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَّا اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا فَدَبَغْتُمُوْهُ فَانْتَفَعْتُمْ بِهٖ فَقَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ اِنَّمَا حَرُمَ اَكْلُهَا۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا بریرہؓ پر جو کہ حضرت میمونہؓ کی آزاد کردہ لونڈی تھی بکری صدقہ کی گئی وہ مرگئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گذرے پس فرمایا کیوں نہ تم نے اس کا چمڑا اتار لیا اس کو رنگ لیتے اس سے فائدہ اُٹھاتے انہوں نے کہا وہ تو مُردار ہے فرمایا سوائے اس کے نہیں اس کا کھانا حرام کیا گیا ہے۔
(متفق علیہ)

٤٥٩/١٠ وَعَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَاتَتْ لَنَا شَاةٌ فَدَبَغْنَا مَسْكَهَا ثُمَّ مَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِيْهِ حَتّٰى صَارَ شَنًّا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت سودہؓ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی ہے اس سے روایت ہے کہا ہماری ایک بکری مرگئی ہم نے اس کے چمڑے کو رنگ لیا پھر ہم اس میں نبیذ ڈالتے رہے یہاں تک کہ وہ پرانی مشک ہو گئی۔ روایت کیا اس کو بخاری نے

## دُوسری فصل

٤٦٠/١١ عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ الْحُسَيْنُ ابْنُ عَلِيٍّ فِيْ حَجْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَالَ عَلٰى ثَوْبِهٖ فَقُلْتُ الْبَسْ ثَوْبًا وَّاَعْطِنِيْ اِزَارَكَ حَتّٰى اَغْسِلَهٗ قَالَ اِنَّمَا يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْاُنْثٰى وَيُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّاَبِيْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيِّ عَنْ اَبِي السَّمْحِ قَالَ يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ

حضرت لبابہؓ بنت حارث سے روایت ہے کہا حسین بن علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں تھے اس نے آپؐ کے کپڑے پر پیشاب کر دیا میں نے کہا آپؐ کپڑا اور پہن لیں اور اپنی چادر مجھ کو دیں کہ میں دھو ڈالوں۔ فرمایا سوائے اس کے نہیں لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے اور لڑکے کے پیشاب کو چھینٹے مارے جاتے ہیں۔ روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ ابوداؤد اور نسائی کی ایک روایت میں ابوالسمح سے ہے کہا لڑکی کے پیشاب سے دھویا جاتا ہے اور لڑکے کے پیشاب سے چھینٹا دیا جاتا ہے۔

٤٦١/١٢ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَطِئَ اَحَدُكُمْ بِنَعْلِهِ الْاَذٰى فَاِنَّ التُّرَابَ لَهٗ طَهُوْرٌ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا اپنی جوتی کے ساتھ گندگی پر چلے پس تحقیق مٹی اس کے لیے پاک کر دینے والی ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور ابن ماجہ کے لیے ہے

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَلِابْنِ مَاجَةَ مَعْنَاهُ)

اس کا معنیٰ۔

۴۶۲/۱۳ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَهَا امْرَأَةٌ إِنِّي أُطِيلُ ذَيْلِي وَأَمْشِي فِي الْمَكَانِ الْقَذِرِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَا الْمَرْأَةُ أُمُّ وَلَدٍ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

حضرت اُمِّ سلمہ سے روایت ہے کہا اس کو ایک عورت نے کہ میں اپنا دامن دراز رکھتی ہوں اور ناپاک جگہ میں چلتی ہوں۔ ام سلمہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو پاک کر دے گا مابعد اس کا۔ روایت کیا اس کو مالک، احمد، ترمذی ابوداؤد اور دارمی نے اور کہا ابوداؤد اور دارمی نے وہ عورت ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف کی ام ولد تھی۔

۴۶۳/۱۴ وَعَنِ الْمِقْدَامِ ابْنِ مَعْدِيكَرِبَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ جُلُودِ السِّبَاعِ وَالرُّكُوبِ عَلَيْهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ۔

حضرت مقدام بن معدیکرب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درندوں کے چمڑے پہننے اور ان پر سوار ہونے سے منع کیا ہے روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۴۶۴/۱۵ وَعَنْ أَبِي الْمَلِيحِ ابْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ أَنْ تُفْتَرَشَ

حضرت ابوالملیح بن اسامہ اپنے باپ سے روایت کرتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے درندوں کے چمڑوں سے منع کیا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا نسائی اور ترمذی نے یہ کہ بچھائے جائیں۔

۴۶۵/۱۶ وَعَنْ أَبِي الْمَلِيحِ أَنَّهُ كَرِهَ ثَمَنَ جُلُودِ السِّبَاعِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوالملیح سے روایت ہے کہ انہوں نے مکروہ رکھا ہے درندوں کے چمڑے کی قیمت۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۴۶۶/۱۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ أَتَانَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

حضرت عبداللہ بن عکیم سے روایت ہے کہا ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خط آیا کہ مردار کے چمڑے یا پٹھے سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابوداؤد و نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۴۶۷/۱۸ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ مردار کے چمڑے سے فائدہ اٹھایا جائے جبکہ رنگ لیا جائے۔ روایت کیا اس کو مالک اور ابوداؤد نے۔

۴۶۸/۱۹ وَعَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّونَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِمَارِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

حضرت میمونہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے قریش کے کچھ آدمی گذرے وہ ایک مردہ بکری کو گدھے جیسی تھی کھینچ رہے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا کاش کہ تم اس کا چمڑا اتار لیتے انہوں نے کہا کہ وہ مردار ہے آپ نے فرمایا اس کو پانی اور کیکر کے پتے پاک کر دیتے ہیں۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

۴۶۹/۲۰ وَعَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْمُحَبَّقِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ فَإِذَا قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَسَأَلَ الْمَاءَ فَقَالُوا لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ دِبَاغُهَا طُهُورُهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

حضرت سلمہ بن محبق سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تبوک کی جنگ میں ایک شخص کے گھر تشریف لائے ایک مشک وہاں لٹکی ہوئی تھی آپ نے پانی مانگا۔ انہوں نے کہا اللہ کے رسول یہ مردار تھی آپ نے فرمایا دباغت اس کو پاک کرنے والی ہے روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

## تیسری فصل

۴۴۰ عَنِ امْرَأَةٍ مِّنْ بَنِيْ عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ لَنَا طَرِيْقًا إِلَى الْمَسْجِدِ مُنْتِنَةً فَكَيْفَ نَفْعَلُ إِذَا مُطِرْنَا قَالَتْ فَقَالَ أَلَيْسَ بَعْدَهَا طَرِيْقٌ هِيَ أَطْيَبُ مِنْهَا قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَهٰذِهٖ بِهٰذِهٖ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت بنو عبدالاشہل کی ایک عورت روایت کرتی ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول تحقیق مسجد کی طرف ہمارا راستہ گندا ہے پس ہم کس طرح کریں جب مینہ برسائے جائیں۔ کہا اس عورت نے آپؐ نے فرمایا کیا اس کے بعد اس سے اچھا راستہ نہیں ہے۔ میں نے کہا کیوں نہیں آپؐ نے فرمایا یہ اس کے بدلے میں ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۴۴۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَتَوَضَّأُ مِنَ الْمَوْطِئِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے اور زمین پر چلنے سے وضو نہیں کرتے تھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۴۴۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتِ الْكِلَابُ تُقْبِلُ وَتُدْبِرُ فِي الْمَسْجِدِ فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرُشُّوْنَ شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کتے مسجد میں آتے اور جاتے تھے۔ صحابہ اس کی وجہ سے کسی چیز کو نہ دھوتے تھے روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۴۴۳ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ بِبَوْلِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهٗ وَفِيْ رِوَايَةِ جَابِرٍ قَالَ مَا أُكِلَ لَحْمُهٗ فَلَا بَأْسَ بِبَوْلِهٖ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ)

حضرت براءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے پیشاب سے کوئی مضائقہ نہیں۔ جابرؓ کی روایت میں ہے وہ جانور جن کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے پیشاب کا مضائقہ نہیں۔ روایت کیا اس کو احمد اور دارقطنی نے۔

# بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

# موزوں پر مسح کرنے کا بیان

## پہلی فصل

۴۴۴ عَنْ شُرَيْحِ ابْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيَّ ابْنَ أَبِيْ طَالِبٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ وَّلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَّلَيْلَةً لِّلْمُقِيْمِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت شریحؒ بن ہانی سے روایت ہے کہا میں نے علیؓ بن ابی طالب سے موزوں پر مسح کے متعلق دریافت کیا کہا علیؓ نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن تین راتیں مسافر کے لیے اور ایک دن ایک رات مقیم کے لیے مدت مقرر کی ہے روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۴۵ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ أَنَّهٗ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوْكَ قَالَ الْمُغِيْرَةُ فَتَبَرَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْغَائِطِ

حضرت مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک میں شمولیت کی۔ مغیرہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر سے پہلے نکلے پاخانہ کے لیے میں نے اٹھائی چھاگل۔ جب آپؐ واپس آئے میں چھاگل سے

فحملت معه إداوة قبل الفجر فلما رجع أخذت أهريق على يديه من الإداوة فغسل يديه ووجهه وعليه جبة من صوف ذهب يحسر عن ذراعيه فضاق كم الجبة فأخرج يديه من تحت الجبة وألقى الجبة على منكبيه وغسل ذراعيه ثم مسح بناصيته وعلى العمامة ثم أهويت لأنزع خفيه فقال دعهما فإني أدخلتهما طاهرتين فمسح عليهما ثم ركب وركبت فانتهينا إلى القوم وقد قاموا إلى الصلوة ويصلي بهم عبد الرحمن بن عوف وقد ركع بهم ركعة فلما أحس بالنبي صلى الله عليه وسلم ذهب يتأخر فأومى إليه فأدرك النبي صلى الله عليه وسلم إحدى الركعتين معه فلما سلم قام النبي صلى الله عليه وسلم وقمت معه فركعنا الركعة التي سبقتنا رواه مسلم.

پانی آپؐ کے ہاتھوں پر ڈالنے لگا۔ آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھ اور منہ دھویا۔ آپؐ پر اونی جبہ تھا ہاتھوں کو کھولنا شروع کیا۔ جبہ کی آستینیں تنگ ہوگئیں۔ آپؐ نے جبہ کے نیچے سے ہاتھ نکال لیے اور جبہ اپنے کندھوں پر رکھ لیا اور دونوں بازو دھوئے پھر پیشانی کا مسح کیا اور پگڑی پر بھی مسح کیا پھر میں آپؐ کے موزے اتارنے کے لیے جھکا۔ آپؐ نے فرمایا ان کو چھوڑ دے میں نے ان کو پہنا تھا جب کہ یہ پاک تھے۔ آپؐ نے ان دونوں پر مسح کیا پھر آپؐ سوار ہوئے میں بھی سوار ہوا ہم لوگوں کے پاس پہنچے وہ نماز کی طرف کھڑے ہو چکے تھے اور ان کو عبدالرحمٰن بن عوف نماز پڑھا رہا تھا اور ایک رکعت ان کو پڑھا چکا تھا۔ جب اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا آنا معلوم کیا پیچھے ہٹنے کا ارادہ کیا۔ آپؐ نے اُسے اشارہ کیا کہ یوں ہی کھڑا رہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکعت پالی اس کے ساتھ جب اس نے سلام پھیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور میں بھی آپؐ کے ساتھ کھڑا ہوا ہم نے وہ رکعت پڑھ لی جو ہم سے رہ گئی تھی روایت کیا اس کو مسلم نے۔

## دوسری فصل

٤٧٦ عن أبي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه رخص للمسافر ثلاثة أيام ولياليهن وللمقيم يوما وليلة إذا تطهر فلبس خفيه أن يمسح عليهما رواه الأثرم في سننه وابن خزيمة والدارقطني وقال الخطابي هو صحيح الإسناد هكذا في المنتقى.

حضرت ابوبکرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے مسافر کو تین دن اور تین راتیں مقیم کو ایک دن اور ایک رات رخصت دی جس وقت وضو کیا ہو اور موزے پہن لے یہ کہ ان پر مسح کرے۔ روایت کیا اس کو اثرم نے اپنی سنن میں اور ابن خزیمہ اور دارقطنی نے خطابی نے کہا وہ صحیح الاسناد ہے اسی طرح کہا منتقی میں۔

٤٧٧ وعن صفوان بن عسال قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمرنا إذا كنا سفرا أن لا ننزع خفافنا ثلاثة أيام ولياليهن إلا من جنابة ولكن من غائط وبول ونوم رواه الترمذي والنسائي.

حضرت صفوانؓ بن عسال سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو حکم دیتے تھے جب ہم مسافر ہوں کہ اپنے موزے تین دن اور تین راتیں نہ اتاریں مگر جنابت سے لیکن نہ اتاریں پاخانہ اور پیشاب اور سونے سے روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے۔

٤٧٨ وعن المغيرة بن شعبة قال وضأت النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك فمسح أعلى الخف وأسفله رواه أبو داود والترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث معلول وسألت أبا زرعة ومحمدا يعني البخاري عن هذا الحديث فقالا ليس بصحيح وكذا ضعفه.

حضرت مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تبوک کے غزوہ میں وضو کرایا۔ آپؐ نے موزہ کے اوپر اور نیچے مسح کیا روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث معلول ہے میں نے ابوزرعہ اور محمد یعنی بخاری سے اس کے متعلق پوچھا انہوں نے کہا یہ صحیح نہیں ہے۔ اسی طرح ابوداؤد نے اس کو ضعیف کہا ہے۔

۴۷۹ وَعَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ عَلٰى ظَاهِرِهِمَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

اسی (مغیرہؓ) سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ موزوں پر اوپر کی جانب مسح کرتے تھے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۴۸۰ وَعَنْهُ قَالَ تَوَضَّاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

اسی (مغیرہؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا۔ اور جوربین پر نعلین کے ساتھ مسح کیا۔ روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد، ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

## تیسری فصل

۴۸۱ عَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ مَسَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَسِيْتَ قَالَ بَلْ اَنْتَ نَسِيْتَ بِهٰذَا اَمَرَنِيْ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ)

حضرت مغیرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا میں نے کہا اللہ کے رسول آپ بھول گئے ہیں آپ نے فرمایا نہیں بلکہ تو بھولا ہے۔ میرے رب عزوجل نے مجھے اس بات کا حکم دیا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

۴۸۲ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّهٗ قَالَ لَوْ كَانَ الدِّيْنُ بِالرَّاْيِ لَكَانَ اَسْفَلُ الْخُفِّ اَوْلٰى بِالْمَسْحِ مِنْ اَعْلَاهُ وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلٰى ظَاهِرِ خُفَّيْهِ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَلِلدَّارِمِيِّ مَعْنَاهُ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے اس نے کہا اگر دین عقل کے ساتھ ہوتا تو موزہ کی نیچے کی جانب پر مسح کرنا بنسبت اوپر کی بہتر ہوتا۔ اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ موزہ کی اوپر کی جانب مسح کرتے تھے۔ روایت کیا ہے اس کو ابوداؤد نے اور دارمی نے معنی اس کا۔

# بَابُ التَّيَمُّمِ

# تیمم کا بیان

## پہلی فصل

۴۸۳ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلٰثٍ جُعِلَتْ صُفُوْفُنَا كَصُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَجُعِلَتْ لَنَا الْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا وَّجُعِلَتْ تُرْبَتُهَا لَنَا طَهُوْرًا اِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَآءَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین باتوں کے ساتھ ہم کو لوگوں پر فضیلت دی گئی ہے۔ ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں کی مانند شمار کی گئی ہیں اور تمام زمین ہمارے لیے مسجد بنادی گئی ہے اور اس کی مٹی ہمارے لیے پاک کرنے والی ہے جس وقت ہم پانی نہ پاویں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۸۴ وَعَنْ عِمْرَانَ قَالَ كُنَّا فِيْ سَفَرٍ مَّعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اِذَا هُوَ بِرَجُلٍ مُّعْتَزِلٍ لَّمْ يُصَلِّ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ يَا فُلَانُ اَنْ تُصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ قَالَ اَصَابَتْنِيْ

حضرت عمرانؓ سے روایت ہے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے آپؐ نے لوگوں کو نماز پڑھائی جب اپنی نماز سے پھرے ایک آدمی کو دیکھا وہ الگ بیٹھا ہے اس نے لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی آپؐ نے فرمایا تجھے کس چیز نے روکا ہے کہ تو لوگوں کے ساتھ نماز پڑھے اسے فلاں آدمی! اس نے

جَنَابَةٌ وَّلَا مَاءَ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيْدِ فَاِنَّهٗ يَكْفِيْكَ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کہا مجھ کو جنابت پہنچی ہے اور پانی نہیں ہے فرمایا لازم پکڑ تو مٹی پس وہ کافی ہے تجھ کو۔ (متفق علیہ)

۴۸۵ وَعَنْ عَمَّارٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ اِنِّیْ اَجْنَبْتُ فَلَمْ اُصِبِ الْمَاءَ فَقَالَ عَمَّارٌ لِعُمَرَ اَمَا تَذْكُرُ اَنَّا كُنَّا فِیْ سَفَرٍ اَنَا وَاَنْتَ فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا اَنَا فَتَمَعَّكْتُ فَصَلَّيْتُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ هٰكَذَا فَضَرَبَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفَّيْهِ الْاَرْضَ وَنَفَخَ فِيْهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهٗ وَكَفَّيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَلِمُسْلِمٍ نَحْوُهٗ وَفِيْهِ قَالَ اِنَّمَا يَكْفِيْكَ اَنْ تَضْرِبَ بِيَدَيْكَ الْاَرْضَ ثُمَّ تَنْفُخَ ثُمَّ تَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَكَ وَكَفَّيْكَ ۔

حضرت عمارؓ سے روایت ہے ایک آدمی عمرؓ بن خطاب کے پاس آیا پس کہا۔ تحقیق میں جنبی ہوا میں نے پانی نہ پایا۔ عمارؓ نے عمرؓ کو کہا کیا آپ کو یاد نہیں ہم ایک مرتبہ سفر میں تھے میں اور آپ۔ پس آپ نے نماز نہ پڑھی۔ میں خاک میں لوٹا اور نماز پڑھی۔ میں نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ذکر کی آپ نے فرمایا تجھ کو صرف اتنا ہی کافی تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کو زمین پر مارا پھر ان میں پھونک ماری۔ پھر اپنے منہ اور دونوں ہاتھوں پر مسح کیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے اور مسلم کے لیے اسی طرح ہے اور اس میں ہے تجھ کو کافی تھا کر دونوں ہاتھوں کو زمین پر مارتا پھر ان میں پھونک مارتا اور اپنے چہرہ اور ہاتھوں کا مسح کر لیتا۔

۴۸۶ وَعَنْ اَبِی الْجُهَيْمِ ابْنِ الْحَارِثِ ابْنِ الصِّمَّةِ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَیَّ حَتّٰی قَامَ اِلٰی جِدَارٍ فَحَتَّهٗ بِعَصًا كَانَتْ مَعَهٗ ثُمَّ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ وَجْهَهٗ وَذِرَاعَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَیَّ وَلَمْ اَجِدْ هٰذِهِ الرِّوَايَةَ فِی الصَّحِيْحَيْنِ وَلَا فِیْ كِتَابِ الْحُمَيْدِیِّ وَلٰكِنْ ذَكَرَهٗ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ ۔

حضرت ابوالجہیم بن حارث بن صمہ سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا اور آپ پیشاب کر رہے تھے میں نے سلام کہا آپ نے سلام کا جواب نہ دیا۔ یہاں تک کہ ایک دیوار کی طرف کھڑے ہوئے اُسے لاٹھی کے ساتھ کھرچا جو ان کے پاس تھی پھر دیوار پر دونوں ہاتھ رکھے۔ اپنے چہرہ اور ہاتھوں کا مسح کیا۔ پھر مجھ کو سلام کا جواب دیا۔ صاحب مشکوٰۃ نے کہا میں نے یہ حدیث صحیحین میں اور حمیدی کی کتاب میں نہیں پائی۔ لیکن اس کو محی السنہ نے شرح السنہ میں ذکر کیا ہے اور کہا یہ حدیث حسن ہے۔

## دُوسری فصل

۴۸۷ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصَّعِيْدَ الطَّيِّبَ وَضُوْءُ الْمُسْلِمِ وَاِنْ لَّمْ يَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِيْنَ فَاِذَا وَجَدَ الْمَاءَ فَلْيَمَسَّهٗ بَشَرَهٗ فَاِنَّ ذٰلِكَ خَيْرٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَى النَّسَائِیُّ نَحْوَهٗ اِلٰی قَوْلِهٖ عَشْرَ سِنِيْنَ ۔

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پاک مٹی مسلمان آدمی کی طہارت ہے اگرچہ دس سال تک اُسے پانی نہ ملے۔ جس وقت پانی پائے پانی اپنے بدن کو لگائے۔ پس تحقیق یہ بہتر ہے۔ روایت کیا اس کو احمد ترمذی ابوداؤد نے اور روایت کیا نسائی نے عشر سنین تک۔

۴۸۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا فِیْ سَفَرٍ فَاَصَابَ رَجُلًا مِّنَّا حَجَرٌ فَشَجَّهٗ فِیْ رَاْسِهٖ فَاحْتَلَمَ فَسَاَلَ اَصْحَابَهٗ هَلْ تَجِدُوْنَ لِیْ رُخْصَةً فِی التَّيَمُّمِ قَالُوْا مَا نَجِدُ لَكَ رُخْصَةً وَّاَنْتَ تَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُخْبِرَ بِذٰلِكَ قَالَ قَتَلُوْهُ قَتَلَهُمُ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا ہم ایک سفر میں نکلے ایک شخص کو ہم میں سے سر پر پتھر لگا اور اُسے زخمی کر دیا اس کو نہانے کی حاجت ہوئی اس نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا کیا تم میرے لیے تیمم کرنے کی رخصت پاتے ہو۔ انہوں نے کہا ہم رخصت نہیں پاتے جبکہ تو پانی پر قدرت رکھتا ہے اس نے غسل کیا پس وہ مر گیا۔ جب ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ کو خبر دی اس کی۔ آپ نے

اللہُ اَلَا سَاَلُوْا اِذْ لَمْ يَعْلَمُوْا فَاِنَّمَا شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالُ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْهِ اَنْ يَّتَيَمَّمَ وَيُعَصِّبَ عَلٰى جُرْحِهٖ خِرْقَةً ثُمَّ يَمْسَحُ عَلَيْهَا وَيَغْسِلُ سَائِرَ جَسَدِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

فرمایا انہوں نے اُسے مار ڈالا اللہ انہیں مارے اگر وہ نہیں جانتے تھے تو کیوں نہ پوچھ لیا نادانی کی۔ بیماری کی شفا پوچھنا ہے اس کو کافی تھا یہ کہ وہ تیمم کر لیتا اور اپنے زخم پر کپڑا باندھتا پھر اس پر مسح کرتا اور تمام جسم دھو لیتا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت کیا اس کو ابن ماجہؒ نے عطاء بن ابی رباح عن ابن عباسؓ سے۔

۴۸۹ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ رَجُلَانِ فِيْ سَفَرٍ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ فَتَيَمَّمَا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَصَلَّيَا ثُمَّ وَجَدَا الْمَاءَ فِي الْوَقْتِ فَاَعَادَ اَحَدُهُمَا الصَّلٰوةَ بِوُضُوْءٍ وَلَمْ يُعِدِ الْاٰخَرُ ثُمَّ اَتَيَا رَسُوْلَ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَا ذٰلِكَ فَقَالَ لِلَّذِيْ لَمْ يُعِدْ اَصَبْتَ السُّنَّةَ وَاَجْزَاَتْكَ صَلٰوتُكَ وَقَالَ لِلَّذِيْ تَوَضَّاَ وَاَعَادَ لَكَ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَى النَّسَائِيُّ نَحْوَهٗ وَقَدْ رَوٰى هُوَ وَاَبُوْدَاوُدَ اَيْضًا عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ مُرْسَلًا۔

حضرت ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہ دو آدمی سفر پر نکلے نماز کا وقت آیا ان کے پاس پانی نہ تھا۔ انہوں نے تیمم کیا مٹی پاک سے اور نماز پڑھ لی پھر وقت کے اندر ہی ان کو پانی مل گیا ایک شخص نے وضو کر کے نماز دہرا لی اور دوسرے نے نہ دہرائی۔ پھر دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اس بات کا ذکر کیا آپؐ نے اس شخص کو فرمایا جس نے نماز نہیں دہرائی تھی تو نے سنت پا لی ہے اور تیری نماز نے تجھ سے کفایت کی اور اس شخص کے لیے فرمایا جس نے وضو کر کے نماز دہرائی تھی تجھ کو دوہرا اجر ہے روایت کیا اس کو دارمی نے اور روایت کیا نسائی نے اسی طرح اور روایت کیا ہے اس نسائی نے اور ابوداؤد نے عطاء بن یسار سے مرسل۔

## تیسری فصل

۴۹۰ عَنْ اَبِي الْجُهَيْمِ ابْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ قَالَ اَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَحْوِ بِئْرِ جَمَلٍ فَلَقِيَهٗ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ بِوَجْهِهٖ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوالجہیمؓ بن حارث بن صمہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمل کنوئیں کی طرف سے تشریف لائے۔ ایک آدمی آپ کو ملا اُس نے سلام کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب نہ دیا۔ یہاں تک کہ دیوار کے پاس آئے اپنے چہرہ اور ہاتھوں کا مسح کیا۔ پھر سلام کا جواب دیا۔ (متفق علیہ)

۴۹۱ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ اَنَّهٗ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّهُمْ تَمَسَّحُوْا وَهُمْ مَعَ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّعِيْدِ لِصَلٰوةِ الْفَجْرِ فَضَرَبُوْا بِاَكُفِّهِمُ الصَّعِيْدَ ثُمَّ مَسَحُوْا بِوُجُوْهِهِمْ مَسْحَةً وَّاحِدَةً ثُمَّ عَادُوْا فَضَرَبُوْا بِاَكُفِّهِمُ الصَّعِيْدَ مَرَّةً اُخْرٰى فَمَسَحُوْا بِاَيْدِيْهِمْ كُلِّهَا اِلَى الْمَنَاكِبِ وَالْاٰبَاطِ مِنْ بُطُوْنِ اَيْدِيْهِمْ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عمارؓ بن یاسر سے روایت ہے کہ صحابہؓ نے مٹی سے تیمم کیا اس حال میں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے نماز فجر کے لیے اپنے ہاتھ مٹی پر مارے اپنے چہروں کا مسح کیا۔ ایک مرتبہ پھر دوبارہ اپنے ہاتھ مٹی پر مارے۔ پھر اپنے ہاتھوں پر کندھوں اور بغلوں تک مسح کیا ہاتھوں کے اندر کی جانب سے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

(ابوداؤد)

# بَابُ الْغُسْلِ الْمَسْنُوْنِ — غسلِ مسنون کا بیان

## پہلی فصل

۴۹۲ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْہِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب آوے ایک تمہارا جمعہ کے لیئے آنے پس چاہیئے کہ غسل کرے (متفق علیہ)

۴۹۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْہِ)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ پر واجب ہے۔ (متفق علیہ)

۴۹۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ حَقٌّ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَغْتَسِلَ فِيْ كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا يَغْسِلُ فِيْہِ رَأْسَہٗ وَجَسَدَہٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْہِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر حق ہے کہ غسل کرے ہر سات دن کے بعد ایک دن اس میں اپنے سر اور بدن کو دھوئے۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۴۹۵ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ۔

حضرت سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن وضو کیا پس فرض ادا کیا اور خوب فرض ہے اور جس نے غسل کیا پس غسل افضل ہے روایت کیا اس کو احمد ابوداؤد ترمذی نسائی دارمی نے۔

۴۹۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَمَنْ حَمَلَہٗ فَلْيَتَوَضَّأْ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مُردہ کو نہلاوے پس چاہیئے کہ غسل کرے روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا احمد نے اور ترمذی نے اور ابوداؤد نے اور جو کوئی اُسے اٹھاتے پس چاہیئے کہ وضو کرے۔

۴۹۷ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنَ الْجَنَابَةِ وَيَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمِنَ الْحِجَامَةِ وَمِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا چار چیزوں سے غسل کرنے کا، جنابت سے، جمعہ کے دن، سینگی کھچوانے سے اور میت کے غسل دینے سے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۴۹۸ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّہٗ أَسْلَمَ فَأَمَرَہٗ

حضرت قیس بن عاصم سے روایت ہے کہ وہ مسلمان ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ۔

نے اس کو حکم دیا کہ بیری کے پتوں اور پانی کے ساتھ غسل کرے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

## تیسری فصل

۴۹۹ عَنْ عِکْرِمَۃَ قَالَ اِنَّ نَاسًا مِّنْ اَھْلِ الْعِرَاقِ جَاءُوْا فَقَالُوْا یَا ابْنَ عَبَّاسٍ اَتَرَی الْغُسْلَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَاجِبًا قَالَ لَا وَلٰکِنَّہٗ اَطْھَرُ وَخَیْرٌ لِّمَنِ اغْتَسَلَ وَمَنْ لَّمْ یَغْتَسِلْ فَلَیْسَ عَلَیْہِ بِوَاجِبٍ وَّسَاُخْبِرُکُمْ کَیْفَ بَدْءُ الْغُسْلِ کَانَ النَّاسُ مَجْھُوْدِیْنَ یَلْبَسُوْنَ الصُّوْفَ وَیَعْمَلُوْنَ عَلٰی ظُھُوْرِھِمْ وَکَانَ مَسْجِدُھُمْ ضَیِّقًا مُّقَارِبَ السَّقْفِ اِنَّمَا ھُوَ عَرِیْشٌ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ یَوْمٍ حَارٍّ وَّعَرِقَ النَّاسُ فِیْ ذٰلِکَ الصُّوْفِ حَتّٰی ثَارَتْ مِنْھُمْ رِیَاحٌ اٰذٰی بِذٰلِکَ بَعْضُھُمْ بَعْضًا فَلَمَّا وَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تِلْکَ الرِّیَاحَ قَالَ یَا اَیُّھَا النَّاسُ اِذَا کَانَ ھٰذَا الْیَوْمُ فَاغْتَسِلُوْا وَلْیَمَسَّ اَحَدُکُمْ اَفْضَلَ مَا یَجِدُ مِنْ دُھْنِہٖ وَطِیْبِہٖ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ثُمَّ جَاءَ اللّٰہُ بِالْخَیْرِ وَلَبِسُوْا غَیْرَ الصُّوْفِ وَکُفُوا الْعَمَلَ وَوُسِّعَ مَسْجِدُھُمْ وَذَھَبَ بَعْضُ الَّذِیْ کَانَ یُؤْذِیْ بَعْضُھُمْ بَعْضًا مِّنَ الْعَرَقِ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ

حضرت عکرمہؓ سے روایت ہے اہل عراق کے کچھ آدمی آتے اور کہنے لگے اے ابن عباسؓ کیا تیرے خیال میں جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے کہا نہیں لیکن بہت پاک کرنے والا اور بہتر ہے جو شخص غسل کرے اور جو شخص غسل نہ کرے اس پر واجب نہیں ہے۔ میں تمہیں بتلاتا ہوں کہ غسل کیسے شروع ہوا لوگ فقیر تھے۔ اُون پہنتے اپنی پیٹھوں پر کام کرتے تھے۔ ان کی مسجد تنگ اور قریب چھت والی تھی۔ سوائے اس کے نہیں وہ چھپر ہی تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گرمی کے دن نکلے اور لوگ اُونی کپڑوں میں پسینہ سے تر ہو گئے۔ ان سے بو پھیلی اس کے سبب بعض نے بعض کو ایذا دی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بو محسوس کی فرمایا اے لوگو جب یہ دن آتے پس نہاؤ اور ایک تمہارا اپنی بہترین خوشبو لگا دے اور تیل استعمال کرے ابن عباسؓ نے کہا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اُون کے علاوہ سوتی کپڑے پہننے لگے اور کام سے کفایت کیے گئے۔ مسجد کشادہ کر دی گئی اور وہ چیز جاتی رہی جو ایذا کا سبب بنتی تھی پسینہ وغیرہ سے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

# بَابُ الْحَیْضِ

# حیض کا بیان

## پہلی فصل

۵۰۰ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنَّ الْیَھُوْدَ کَانُوْا اِذَا حَاضَتِ الْمَرْاَۃُ فِیْھِمْ لَمْ یُؤَاکِلُوْھَا وَلَمْ یُجَامِعُوْھُنَّ فِی الْبُیُوْتِ فَسَاَلَ اَصْحَابُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ النَّبِیَّ فَاَنْزَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْمَحِیْضِ الْاٰیَۃَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوْا کُلَّ شَیْءٍ اِلَّا النِّکَاحَ فَبَلَغَ ذٰلِکَ الْیَھُوْدَ فَقَالُوْا مَا یُرِیْدُ ھٰذَا الرَّجُلُ اَنْ یَّدَعَ مِنْ اَمْرِنَا شَیْئًا اِلَّا خَالَفَنَا فِیْہِ فَجَاءَ اُسَیْدُ بْنُ حُضَیْرٍ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا تحقیق یہود جب ان کی کوئی عورت حیض والی ہو جاتی نہ ان کے ساتھ کھاتے اور نہ گھروں میں ان کے ساتھ جمع رہتے۔ صحابہؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اللہ تعالیٰ نے آیت نازل کی۔ سوال کرتے ہیں آپؐ سے حیض کے متعلق آخر آیت تک آپؐ نے فرمایا کرو تم سب کچھ سوا جماع کے یہ خبر یہود کو پہنچی انہوں نے کہا نہیں ارادہ کرتا یہ شخص کہ ہمارے دین کے کسی امر کو چھوڑ لے مگر اس میں ہماری مخالفت کرتا ہے۔ اسید بن حضیرؓ اور عباد بن بشرؓ آتے اور کہا

وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ فَقَالَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْيَهُوْدَ يَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا اَفَلَا نُجَامِعُهُنَّ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنْ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا فَخَرَجَا فَاسْتَقْبَلَتْهُمَا هَدِيَّةٌ مِّنْ لَّبَنٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلَ فِيْ اٰثَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفَا اَنَّهٗ لَمْ يَجِدْ عَلَيْهِمَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اے اللہ کے رسول یہود ایسا اور ایسا کہتے ہیں کیا ہم ان سے جماع بھی نہ کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ متغیر ہو گیا۔ یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ ان پر خفا ہو گئے ہیں۔ وہ دونوں نکلے اُن کو دودھ کا تحفہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سامنے آیا آپ نے انکے پیچھے بھیجا۔ پس ان کو بلایا پس ان دونوں نے جان لیا کہ آپ خفا نہیں ہوتے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۵۰۱/۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ وَّكِلَانَا جُنُبٌ وَكَانَ يَاْمُرُنِيْ فَاَتَّزِرُ فَيُبَاشِرُنِيْ وَاَنَا حَائِضٌ وَّكَانَ يُخْرِجُ رَاْسَهٗ اِلَيَّ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَاَغْسِلُهٗ وَاَنَا حَائِضٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی برتن سے غسل کیا اور ہم دونوں جنبی تھے اور مجھ کو فرماتے میں تہ بند باندھ لیتی پس آپ مجھ سے مباشرت کرتے اور میں حائض ہوتی اور آپ اپنا سر میری طرف نکالتے۔ اور آپ حالتِ اعتکاف میں ہوتے پس میں دھوتی اس کو اور میں حائض ہوتی۔ (متفق علیہ)

۵۰۲/۳ وَعَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَشْرَبُ وَاَنَا حَائِضٌ ثُمَّ اُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ وَاَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ وَاَنَا حَائِضٌ ثُمَّ اُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا میں پانی پیتی تھی اور میں حیض والی ہوتی۔ پھر وہ پانی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دیتی پس آپ اپنا منہ رکھتے جس جگہ میں نے منہ رکھا تھا۔ پس پیتے اور میں ہڈی چوستی اور میں حائضہ ہوتی پھر میں وہ ہڈی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتی وہ اپنا منہ اس جگہ رکھتے جہاں میں نے رکھا تھا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۵۰۳/۴ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّكِئُ فِيْ حَجْرِيْ وَاَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اور اسی حضرت (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری گود میں تکیہ کرتے میں حائض ہوتی اور آپ قرآن پڑھتے۔ (متفق علیہ)

۵۰۴/۵ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ اِنِّيْ حَائِضٌ فَقَالَ اِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِيْ يَدِكِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی حضرت (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو مسجد سے چھوٹا بوریا پکڑا۔ میں نے کہا میں حائضہ ہوں۔ فرمایا تیرا حیض تیرے ہاتھ میں نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۵۰۵/۶ وَعَنْ مَّيْمُوْنَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْ مِرْطٍ بَعْضُهٗ عَلَيَّ وَبَعْضُهٗ عَلَيْهِ وَاَنَا حَائِضٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت میمونہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چادر میں نماز پڑھتے اور اس کا بعض حصہ مجھ پر ہوتا اور بعض حصہ آپ پر اور میں حائضہ ہوتی (متفق علیہ)

## دُوسری فصل

۵۰۶/۷ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَتٰى حَائِضًا اَوِ امْرَاَةً فِيْ دُبُرِهَا اَوْ كَاهِنًا فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنی عورت کے ساتھ حیض کی حالت میں یا پیچھے سے صحبت کرے کاہن کے پاس جاتے اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اتارا گیا ہے اس

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَفِي رِوَايَتِهِمَا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ لَا نَعْرِفُ هٰذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ حَكِيمٍ الْأَثْرَمِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ۔

کے ساتھ کفر کیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ ابن ماجہ دارمی نے اور ان دونوں کی روایت میں کاہن جو کچھ کہتا ہے اس کی تصدیق کرے پس وہ کافر ہوا۔ ترمذی نے کہا ہم اس حدیث کو نہیں جانتے مگر حکیم اثرم عن ابی تمیمہ عن ابی ہریرہ کی روایت سے۔

۵۰۷/۸ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا يَحِلُّ لِي مِنِ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ مَا فَوْقَ الْإِزَارِ وَالتَّعَفُّفُ عَنْ ذٰلِكَ أَفْضَلُ رَوَاهُ رَزِينٌ وَقَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِقَوِيٍّ۔

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول میرے لیے میری عورت جب حیض والی ہو کیا حلال ہے فرمایا وہ چیز جو تہبند کے اوپر ہے اور اس سے بچنا افضل ہے۔ روایت کیا اس کو رزین نے محی السنہ نے کہا اس کی سند قوی نہیں ہے۔

۵۰۸/۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الرَّجُلُ بِأَهْلِهِ وَهِيَ حَائِضٌ فَلْيَتَصَدَّقْ بِنِصْفِ دِينَارٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرے جب وہ حیض والی ہو پس چاہیے کہ آدھا دینار صدقہ کرے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، نسائی، دارمی اور ابن ماجہ نے۔

۵۰۹/۱۰ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ دَمًا أَحْمَرَ فَدِينَارٌ وَإِذَا كَانَ دَمًا أَصْفَرَ فَنِصْفُ دِينَارٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اگر خون حیض کا سرخ ہے پس ایک دینار اور جب زرد ہو تو نصف دینار۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

## تیسری فصل

۵۱۰/۱۱ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَحِلُّ لِي مِنِ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشُدُّ عَلَيْهَا إِزَارَهَا ثُمَّ شَأْنَكَ بِأَعْلَاهَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَالدَّارِمِيُّ مُرْسَلًا۔

حضرت زید بن اسلم سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ پس کہا کیا چیز میرے لیے حلال ہے میری بیوی سے جب وہ حیض والی ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر مضبوطی کے ساتھ تہبند باندھ لے پھر کام تیرا اس کے اوپر سے ہے۔ روایت کیا اس کو مالک اور دارمی نے مرسل۔

۵۱۱/۱۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ إِذَا حِضْتُ نَزَلْتُ عَنِ الْمِثَالِ عَلَى الْحَصِيرِ فَلَمْ نَقْرُبْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَدْنُ مِنْهُ حَتّٰى نَطْهُرَ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہا جس وقت میں حیض والی ہوتی اتر تی بچھونے سے بوریئے پر پس ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب نہ ہوتیں اور آپؐ کے نزدیک نہ ہوتیں یہاں تک کہ پاک ہو جاتیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

# بَابُ الْمُسْتَحَاضَةِ

# مستحاضہ کا بیان

## پہلی فصل

۵۱۲ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِیْ حُبَیْشٍ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ لَا اِنَّمَا ذَالِكِ عِرْقٌ وَّلَیْسَ بِحَیْضٍ فَاِذَا اَقْبَلَتْ حَیْضَتُكِ فَدَعِی الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِیْ عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّیْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا فاطمہؓ بنت ابی جیش نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی کہا اے اللہ کے رسول میں عورت ہوں کہ استحاضہ کی جاتی ہوں اور کبھی پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز چھوڑ دوں۔ آپؐ نے فرمایا یہ خون ایک رگ کا ہے حیض نہیں ہے۔ جب تیرا حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جس وقت جاتا رہے پس اپنے سے خون دھو پھر نماز پڑھ۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۵۱۳ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ اَبِیْ حُبَیْشٍ اَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ دَمُ الْحَیْضِ فَاِنَّهٗ دَمٌ اَسْوَدُ یُعْرَفُ فَاِذَا كَانَ ذٰلِكِ فَاَمْسِكِیْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِذَا كَانَ الْاٰخَرُ فَتَوَضَّئِیْ وَصَلِّیْ فَاِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت عروہؓ بن زبیر فاطمہ بنت ابی جیش سے روایت کرتے ہیں کہ اُسے استحاضہ آتا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے کہا جس وقت حیض کا خون ہو تحقیق وُہ خون سیاہ ہوتا ہے اور پہچانا جاتا ہے۔ جب خون ایسا ہو تو نماز سے بند رہ اور جب دُوسرا ہو پس وضو کر اور نماز پڑھ وہ خون رگ کا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۵۱۴ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ اِنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا اُمُّ سَلَمَةَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ الَّتِیْ كَانَتْ تَحِیْضُهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ اَنْ یُّصِیْبَهَا الَّذِیْ اَصَابَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ فَاِذَا خَلَّفَتْ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ۔ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ وَرَوَی النَّسَائِیُّ مَعْنَاهُ

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں خون ڈالتی تھی۔ ام سلمہؓ نے اس کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فتوٰی پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا وہ دنوں اور راتوں کی گنتی شمار کرے جن میں اُسے ہر مہینہ اس بیماری لگنے سے پہلے خون آتا تھا پس وُہ اس کا اندازہ ہر مہینہ میں نماز چھوڑ دے۔ جب وقت گذر جائے غسل کرے پھر لنگوٹ باندھے پھر نماز پڑھے۔ روایت کیا اس کو مالک ابوداؤد، دارمی نے اور روایت کیا نسائی نے معنی اس کا۔

۵۱۵ وَعَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ یَحْیَی بْنُ مَعِیْنٍ جَدُّ عَدِیٍّ اسْمُهٗ دِیْنَارٌ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ فِی الْمُسْتَحَاضَةِ تَدَعُ الصَّلٰوةَ اَیَّامَ اَقْرَائِهَا الَّتِیْ كَانَتْ تَحِیْضُ فِیْهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَ

حضرت عدیؓ بن ثابت اپنے باپ سے اور اس کا باپ عدی کے دادا سے روایت کرتا ہے۔ یحیٰی بن معین نے کہا عدی کے دادا کا نام دینار تھا۔ وُہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتا ہے آپؐ نے استحاضے والی عورت کے متعلق فرمایا۔ اپنے حیض کے دن جن میں وہ حیض گذارتی ہے

تَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَتَصُوْمُ وَتُصَلِّىْ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

چھوڑ دے پھر غسل کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے اور روزے رکھے اور نماز پڑھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

۵۱۶/۵ وَعَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيْرَةً شَدِيْدَةً فَاَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَفْتِيْهِ وَاُخْبِرُهٗ فَوَجَدْتُّهٗ فِىْ بَيْتِ اُخْتِىْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَقُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيْرَةً شَدِيْدَةً فَمَا تَاْمُرُنِىْ فِيْهَا قَدْ مَنَعَتْنِى الصَّلٰوةَ وَالصِّيَامَ قَالَ اَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَاِنَّهٗ يُذْهِبُ الدَّمَ قَالَتْ هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَتَلَجَّمِىْ قَالَتْ هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَاتَّخِذِىْ ثَوْبًا قَالَتْ هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ اِنَّمَا اَثُجُّ ثَجًّا فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاٰمُرُكِ بِاَمْرَيْنِ اَيَّهُمَا صَنَعْتِ اَجْزَاَ عَنْكِ مِنَ الْاٰخَرِ وَاِنْ قَوِيْتِ عَلَيْهِمَا فَاَنْتِ اَعْلَمُ قَالَ لَهَا اِنَّمَا هٰذِهٖ رَكْضَةٌ مِّنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ فَتَحَيَّضِىْ سِتَّةَ اَيَّامٍ اَوْ سَبْعَةَ اَيَّامٍ فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ ثُمَّ اغْتَسِلِىْ حَتّٰى اِذَا رَاَيْتِ اَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ وَاسْتَنْقَاْتِ فَصَلِّىْ ثَلٰثًا وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً اَوْ اَرْبَعًا وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَّاَيَّامَهَا وَصُوْمِىْ فَاِنَّ ذٰلِكَ يُجْزِئُكِ وَكَذٰلِكَ فَافْعَلِىْ كُلَّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيْضُ النِّسَاۤءُ وَكَمَا يَطْهُرْنَ مِيْقَاتَ حَيْضِهِنَّ وَطُهْرِهِنَّ وَاِنْ قَوِيْتِ عَلٰى اَنْ تُؤَخِّرِيْنَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلِيْنَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلِيْنَ وَتَجْمَعِيْنَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَتُؤَخِّرِيْنَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلِيْنَ الْعِشَاۤءَ ثُمَّ تَغْتَسِلِيْنَ وَتَجْمَعِيْنَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فَافْعَلِىْ وَتَغْتَسِلِيْنَ مَعَ الْفَجْرِ فَافْعَلِىْ وَصُوْمِىْ اِنْ قَدَرْتِ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذَا اَعْجَبُ الْاَمْرَيْنِ اِلَىَّ۔
رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِىُّ۔

حضرت حمنہؓ بنت جحش سے روایت ہے کہا مجھے بہت زیادہ استحاضہ کا خون آتا تھا۔ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ آپؐ سے فتویٰ پوچھنی تھی اور خبر دینا چاہتی تھی میں نے آپؐ کو اپنی بہن زینبؓ بنت جحش کے گھر میں پایا میں نے کہا۔ اے اللہ کے رسول مجھے سخت استحاضہ کا خون آتا ہے آپؐ مجھے اس کے متعلق کیا حکم دیتے ہیں اس نے مجھ کو نماز اور روزے سے روک دیا ہے۔ فرمایا۔ میں تیرے لیے رُوئی بیان کرتا ہوں تحقیق وہ لے جاتی ہے خون کو۔ میں نے کہا وہ اس سے زیادہ ہے۔ فرمایا لگام کی مانند کپڑا باندھ اس نے کہا وہ اس سے بھی زیادہ ہے پس فرمایا رکھ تو کپڑا۔ اس نے کہا وہ اس سے زیادہ ہے۔ سوائے اس کے نہیں میں ڈالتی ہوں اس خون کو ڈالنا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تجھے دو باتوں کا حکم کرتا ہوں۔ ان میں سے جو تو کرے گی تجھے کفایت کرے گی اور اگر تو دونوں پر قدرت رکھے تو خوب جاننے والی ہے۔ فرمایا یہ شیطان کا لات مارنا ہے تو حیض کے چھ یا سات دن شمار کر اللہ کے علم میں پھر غسل کر پھر جب تو دیکھے کہ تو پاک ہو چکی ہے اور صاف ہو گئی ہے۔ تیئیس دن رات نماز پڑھ یا چوبیس دن رات اور روزے رکھ یہ بات تجھ کو کفایت کرتی ہے۔ اسی طرح ہر ماہ کیا کر جیسے عورتیں حائض ہوتی ہیں اور جس طرح پاک ہوتی ہیں اپنے حیض اور پاک ہونے کے وقت پر اور اگر تو قدرت رکھے یہ کہ تاخیر کر دے تو ظہر کو اور جلدی کرے نماز عصر کو پس غسل کر اور دونوں نمازوں کو جمع کر لے اور تاخیر کر تو مغرب میں اور جلدی کرے عشا میں پھر غسل کر تو اور ان دونوں نمازوں کو جمع کر لے پس اس طرح کر اور غسل کر تو فجر کی نماز کے لیے اور روزے رکھ اگر تجھے طاقت ہے اس پر اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دونوں حکموں میں سے یہ مجھے زیادہ پسند ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ابو داؤد اور ترمذی نے۔

## تیسری فصل

۵۱۷/۶ عَنْ اَسْمَاۤءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت اسماءؓ بنت عمیس سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے

عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِیْ حُبَیْشٍ اسْتُحِیْضَتْ مُنْذُ کَذَا وَکَذَا فَلَمْ تُصَلِّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰہِ اِنَّ ھٰذَا مِنَ الشَّیْطَانِ لِتَجْلِسْ فِیْ مِرْکَنٍ فَاِذَا رَاَتْ صُفَارَۃً فَوْقَ الْمَآءِ فَلْتَغْتَسِلْ لِلظُّھْرِ وَالْعَصْرِ غُسْلًا وَّاحِدًا وَّتَغْتَسِلْ لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ غُسْلًا وَّاحِدًا وَّتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ غُسْلًا وَّاحِدًا وَّتَوَضَّأُ فِیْمَا بَیْنَ ذٰلِكَ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ وَقَالَ رَوٰی مُجَاھِدٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمَّا اشْتَدَّ عَلَیْھَا الْغُسْلُ اَمَرَھَا اَنْ تَجْمَعَ بَیْنَ الصَّلٰوتَیْنِ۔

رسول فاطمہ بنت ابی حبیش کو استحاضہ کی بیماری ہے اس نے اتنی اتنی مدت سے نماز نہیں پڑھی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سبحان اللہ! تحقیق یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ ایک لگن میں بیٹھے جب پانی کے اوپر زردی دیکھے ظہر اور عصر کے لیے ایک غسل کرے اور مغرب اور عشا کے لیے ایک غسل کرے۔ اور فجر کے لیے ایک غسل اور ان کے درمیان وضو کرے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور کہا روایت کیا مجاہد نے ابن عباس سے۔ جب اس پر غسل دشوار ہوا اس کو حکم دیا کہ دو نمازوں کو جمع کرے۔

# كِتَابُ الصَّلٰوةِ

# نماز کا بیان

## پہلی فصل

۵۱۸ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلصَّلَوٰتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَۃُ اِلَی الْجُمُعَۃِ وَرَمَضَانُ اِلٰی رَمَضَانَ مُکَفِّرَاتٌ لِّمَا بَیْنَھُنَّ اِذَا اجْتُنِبَتِ الْکَبَائِرُ۔
(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں اور جمعہ سے لے کر جمعہ تک اور رمضان تا رمضان اُن گناہوں کا کفارہ ہیں جو ان کے درمیان ہوتے ہیں جب کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۵۱۹ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرَاَیْتُمْ لَوْ اَنَّ نَھَرًا بِبَابِ اَحَدِکُمْ یَغْتَسِلُ فِیْہِ کُلَّ یَوْمٍ خَمْسًا ھَلْ یَبْقٰی مِنْ دَرَنِہٖ شَیْءٌ قَالُوْا لَا یَبْقٰی مِنْ دَرَنِہٖ شَیْءٌ قَالَ فَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوٰتِ الْخَمْسِ یَمْحُوا اللّٰہُ بِھِنَّ الْخَطَایَا۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت اسی ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبر دو اگر تم میں سے کسی ایک کے دروازے کے سامنے سے نہر جاری گذرتی ہو اور وہ ہر روز پانچ مرتبہ اس میں غسل کرے کیا اس کی میل باقی رہ جائے گی صحابہ نے عرض کیا اس کی میل باقی نہ رہے گی۔ فرمایا یہ پانچوں نمازوں کی مثال ہے اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ (متفق علیہ)

۵۲۰ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِنَّ رَجُلًا اَصَابَ مِنَ امْرَاَۃٍ قُبْلَۃً فَاَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَہٗ فَاَنْزَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّھَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْھِبْنَ السَّیِّاٰتِ فَقَالَ الرَّجُلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلِیْ ھٰذَا قَالَ لِجَمِیْعِ اُمَّتِیْ کُلِّھِمْ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِّمَنْ عَمِلَ بِھَا مِنْ اُمَّتِیْ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کا بوسہ لیا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔ اور نماز کو قائم رکھ دن کی دونوں طرفوں میں اور چند ساعات رات کے۔ تحقیق نیکیاں مٹا دیتی ہیں برائیاں۔ اس آدمی نے کہا یہ میرے لیے خاص ہے یا سب کے لیے فرمایا میری ساری امت کے لیے۔ ایک روایت میں ہے میری امت سے جو اس پر عمل کرے گا۔ (متفق علیہ)

۵۲۱ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ وَلَمْ يَسْئَلْهُ عَنْهُ وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ قَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْ فِيَّ كِتَابَ اللّٰهِ قَالَ اَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ اَوْ حَدَّكَ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میں حد تک پہنچ چکا ہوں مجھ پر وہ قائم کرو آپؐ نے اس سے کچھ نہ پوچھا اور نماز کا وقت آ گیا اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے وہ آدمی کھڑا ہوا اس نے کہا اے اللہ کے رسول میں حد کو پہنچا ہوں اللہ کا حکم مجھ پر قائم کرو آپؐ نے فرمایا تو نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی کہا ہاں فرمایا اللہ نے تیرا گناہ معاف کر دیا ہے۔ یا فرمایا حد تیری (متفق علیہ)

۵۲۲ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ بِهِنَّ وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِيْ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اللہ تعالیٰ کو کونسا عمل زیادہ محبوب ہے فرمایا وقت پر نماز پڑھنا میں نے کہا پھر کونسا فرمایا ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا میں نے کہا پھر کونسا فرمایا اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا۔ کہا عبداللہؓ نے مجھ کو یہ باتیں آپؐ نے بتلائیں۔ اگر زیادہ پوچھتا زیادہ بتلاتے۔ (متفق علیہ)

۵۲۳ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندے اور کفر کے درمیان نماز کا چھوڑ دینا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

## دوسری فصل

۵۲۴ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوٰتٍ اِفْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ اَحْسَنَ وُضُوْءَهُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ وَاَتَمَّ رُكُوْعَهُنَّ وَخُشُوْعَهُنَّ كَانَ لَهٗ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ اَنْ يَّغْفِرَ لَهٗ وَمَنْ لَّمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهٗ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ اِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهٗ وَاِنْ شَآءَ عَذَّبَهٗ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوٰى مَالِكٌ وَّالنَّسَآئِيُّ نَحْوَهٗ ۔

حضرت عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو فرض کیا ہے جو ان کا وضو اچھی طرح کرے اور وقت پر انہیں پڑھے۔ ان کا رکوع اور خشوع مکمل کرے اس کے لیے اللہ پر عہد ہے کہ اُسے بخش دے اور جو کوئی نہ کرے اس کا اللہ پر عہد نہیں ہے اگر چاہے اس کو بخش دے اور اگر چاہے اُسے عذاب کرے۔ روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد نے اور روایت کیا مالک اور نسائی نے اس کی مانند۔

۵۲۵ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا خَمْسَكُمْ وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَاَدُّوْا زَكٰوةَ اَمْوَالِكُمْ وَاَطِيْعُوْا ذَا اَمْرِكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی پانچ نمازیں پڑھو اپنے مہینے کے روزے رکھو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرو اور اپنے حاکم کی تابعداری کرو۔ اپنے رب کی جنت میں تم داخل ہو جاؤ گے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔

۵۲۶/۹ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِيْنَ وَفَرِّقُوْا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَكَذَا رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْهُ وَفِي الْمَصَابِيْحِ عَنْ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ۔

حضرت عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی اولاد کو نماز پڑھنے کا حکم دو جبکہ وہ سات برس کے ہوں اور نماز نہ پڑھنے پر اُن کو مارو اور وہ دس برس کے ہوں اور خوابگاہوں میں ان کو الگ الگ کر دو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ اسی طرح روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اسی سے اور مصابیح میں ہے سبرہ بن معبد سے۔

۵۲۷/۱۰ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَهْدُ الَّذِيْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ عہد جو ہمارے اور منافقوں کے درمیان ہے نماز ہے پس جس نے اس کو چھوڑ دیا اس نے کفر کیا۔ روایت کیا اس کو احمد ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

# تیسری فصل

۵۲۸/۱۱ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ عَالَجْتُ امْرَاَةً فِيْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ وَاِنِّيْ اَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُوْنَ اَنْ اَمَسَّهَا فَاَنَا هٰذَا فَاقْضِ فِيَّ مَا شِئْتَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ سَتَرَكَ اللّٰهُ لَوْ سَتَرْتَ عَلٰى نَفْسِكَ قَالَ وَلَمْ يَرُدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ شَيْئًا فَقَامَ الرَّجُلُ فَانْطَلَقَ فَاَتْبَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَدَعَاهُ وَتَلَا عَلَيْهِ هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هٰذَا لَهٗ خَاصَّةً فَقَالَ بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا پس کہا اے اللہ کے رسول مدینہ کے کنارے پر میں نے ایک عورت کو گلے لگایا اور میں اس سے پہنچا ہوں اس چیز کو کم ہے میں نے صحبت کی ہو اور میں یہ موجود ہوں جو میرے متعلق آپ چاہیں حکم لگائیں۔ عمرؓ نے اُسے کہا اللہ نے تجھ پر پردہ ڈالا ہے تو بھی اپنے نفس پر پردہ ڈالتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جواب نہ دیا وہ شخص کھڑا ہوا اور چلا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پیچھے آدمی بھیجا اور اُسے بلایا اور اس پر یہ آیت پڑھی اور نماز قائم کر دن کی دونوں طرفوں میں اور رات کی چند ساعات میں تحقیق نیکیاں بُرائی کو لے جاتی ہیں نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے یہ نصیحت ہے لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا اے اللہ کے نبی کیا یہ اس کے لیے خاص ہے فرمایا نہیں سب لوگوں کے لیے ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۵۲۹/۱۲ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ زَمَنَ الشِّتَاءِ وَالْوَرَقُ يَتَهَافَتُ فَاَخَذَ بِغُصْنَيْنِ مِنْ شَجَرَةٍ قَالَ فَجَعَلَ ذٰلِكَ الْوَرَقُ يَتَهَافَتُ قَالَ فَقَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ لَيُصَلِّي الصَّلٰوةَ يُرِيْدُ بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ فَتَهَافَتُ عَنْهُ ذُنُوْبُهٗ

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم موسم سرما میں باہر نکلے اور درختوں کے پتے جھڑتے تھے آپؐ نے ایک درخت کی دو شاخیں پکڑ کر اُنہیں ہلایا۔ پتے ان سے جھڑنے لگے کہا آپؐ نے فرمایا اے ابوذر میں نے کہا میں حاضر ہوں اے اللہ کے رسول۔ فرمایا مسلمان بندہ البتہ نماز پڑھتا ہے ارادہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا اس سے گناہ گر جاتے

كَمَا تَهَافَتُ هٰذَا الْوَرَقُ عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ۔

ہیں جیسے پتے اس درخت سے جھڑتے ہیں۔ روایت کیا اس کو احمد نے

۵۳۰ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى سَجْدَتَيْنِ لَا يَسْهُو فِيهِمَا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت زیدؓ بن خالد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دو رکعت نماز پڑھی ان میں سہو نہ کیا اللہ تعالیٰ اس کے پہلے گناہ معاف کر دے گا۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۵۳۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ الصَّلٰوةَ يَوْمًا فَقَالَ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهُ نُورًا وَّبُرْهَانًا وَّنَجَاةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ لَّمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ تَكُنْ لَهُ نُورًا وَّلَا بُرْهَانًا وَّلَا نَجَاةً وَّكَانَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَعَ قَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَأُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ۔ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ۔

حضرت عبداللہؓ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے ایک روز نماز کا ذکر کیا اور فرمایا جس نے اس کی محافظت کی وہ نماز اس کے لیے نورانیت کا سبب اور دلیل اور نجات کا ذریعہ قیامت کے دن ہو گی اور جو کوئی محافظت نہیں کرے گا اس کے لیے نور دلیل اور نجات کا سبب نہ ہو گی اور وہ قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہو گا۔ روایت کیا اسکو احمد، دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۵۳۲ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَوْنَ شَيْئًا مِّنَ الْأَعْمَالِ تَرْكُهُ كُفْرٌ غَيْرَ الصَّلٰوةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عبداللہؓ بن شقیق سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کسی چیز کے اعمال میں چھوڑنے کو کفر نہیں خیال کرتے تھے سوائے نماز کے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۵۳۳ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي أَنْ لَّا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّإِنْ قُطِّعْتَ وَحُرِّقْتَ وَلَا تَتْرُكْ صَلٰوةً مَّكْتُوبَةً مُّتَعَمِّدًا فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہا میرے دوست نے مجھ کو وصیت کی کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا اگرچہ تو ٹکڑے ٹکڑے کیا جائے اور جلایا جائے اور فرض نماز نہ چھوڑ جان بوجھ کر۔ جس نے جان بوجھ کر فرض نماز ترک کر دی اس سے ذمہ بری ہوا اور شراب نہ پی کیونکہ وہ ہر برائی کی کنجی ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

# بَابُ الْمَوَاقِيتِ

# نماز کے اوقات کا بیان

## پہلی فصل

۵۳۴ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُولِهِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ الْأَوْسَطِ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ

حضرت عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظہر کا وقت ہے جس وقت ڈھلے دوپہر اور آدمی کا سایہ اس کے طول کی مانند ہو جب تک عصر کا وقت نہ آئے اور عصر کا وقت ہے جب تک زرد نہ ہو سورج اور مغرب کی نماز کا وقت ہے جب تک شفق غائب نہ ہو اور عشاء کی نماز کا وقت آدھی رات تک ہے اور صبح کی نماز کا وقت طلوع فجر سے لے کر جب تک سورج طلوع نہ ہو۔ جب سورج نکل آئے نماز

الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَمْسِكْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

سے رک جا کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۵۳۵ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ لَهُ صَلِّ مَعَنَا هٰذَيْنِ يَعْنِي الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا أَنْ كَانَ الْيَوْمُ الثَّانِي أَمَرَهُ فَأَبْرِدْ بِالظُّهْرِ فَأَبْرَدَ بِهَا فَأَنْعَمَ أَنْ يُبْرِدَ بِهَا وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ أَخَّرَهَا فَوْقَ الَّذِي كَانَ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَاءَ بَعْدَ مَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ وَصَلَّى الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَقْتُ صَلٰوتِكُمْ بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے وقت کے متعلق سوال کیا آپ نے فرمایا ان دو دنوں میں ہمارے ساتھ نماز پڑھ جب سورج کا زوال ہوا آپ نے بلالؓ کو حکم دیا کہ اذان کہے پھر اسے حکم دیا کہ ظہر کی اقامت کہے پھر اس کو حکم دیا کہ عصر کی نماز قائم کرے جبکہ سورج بلند سفید اور صاف تھا۔ پھر اس کو حکم دیا اس نے مغرب کی نماز قائم کی جب سورج غروب ہوا پھر اس کو حکم دیا اس نے عشا کی نماز قائم کی جس وقت شفق غائب ہوئی۔ پھر اس کو حکم دیا اس نے فجر کی نماز قائم کی جب فجر نمودار ہوئی۔ جب دوسرا دن ہوا بلالؓ کو حکم دیا کہ ٹھنڈا کرے ظہر کی نماز اس نے اچھی طرح اس کو ٹھنڈا کیا اور عصر کی نماز پڑھی جبکہ آفتاب بلند تھا اور تاخیر کیا اس وقت سے جو اس کے لیے تھا اور مغرب کی نماز شفق غروب ہونے سے پہلے پڑھی اور عشا کی نماز پڑھی جب کہ ایک تہائی رات گذر چکی تھی اور صبح کی نماز پڑھی اس کو روشن کیا۔ پھر فرمایا نماز کا وقت پوچھنے والا کہاں ہے اس شخص نے کہا اے اللہ کے رسول میں حاضر ہوں۔ فرمایا تمہاری نماز کا وقت ان دو وقتوں کے درمیان ہے جس کو تم نے دیکھ لیا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

## دوسری فصل

۵۳۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّنِي جِبْرَئِيلُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ فَصَلَّى بِيَ الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَتْ قَدْرَ الشِّرَاكِ وَصَلَّى بِيَ الْعَصْرَ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ وَصَلَّى بِيَ الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ وَصَلَّى بِيَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ وَصَلَّى بِيَ الْفَجْرَ حِينَ حَرُمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ صَلَّى بِيَ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّهُ مِثْلَهُ وَصَلَّى بِيَ الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّهُ مِثْلَيْهِ وَصَلَّى بِيَ الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ وَصَلَّى بِيَ الْعِشَاءَ إِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَصَلَّى

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بیت اللہ کے نزدیک جبرئیلؑ نے میری دو بار امامت کی مجھ کو ظہر کی نماز پڑھائی اور سورج کا سایہ تسمہ کے برابر تھا اور عصر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کی مانند ہو گیا اور مغرب کی نماز پڑھائی جب روزہ دار افطار کرتا ہے اور عشا کی نماز پڑھائی جب شفق غائب ہوئی اور فجر کی نماز پڑھائی جب کھانا اور پینا روزہ دار پر حرام ہوتا ہے۔ جب دوسرا دن ہوا مجھ کو ظہر کی نماز پڑھائی جب اس کا سایہ اس کی مانند تھا اور عصر کی نماز پڑھائی جب اس کا سایہ دو مثل کی مانند ہوا اور مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزہ دار افطار کرتا ہے اور عشا کی نماز پڑھائی ایک تہائی رات گذرنے پر اور فجر پڑھائی جب اچھی طرح روشنی ہوئی

فِي الْفَجْرِ فَأَسْفَرَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ هٰذَا وَقْتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ وَالْوَقْتُ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ. (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

پھر میری طرف دیکھا اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ وقت تجھ سے پہلے انبیاؑ کا ہے اور وقت ان دونوں وقتوں کے درمیان ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے۔)

# تیسری فصل

۵۳۷ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ أَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهٗ عُرْوَةُ أَمَا إِنَّ جِبْرَئِيْلَ قَدْ نَزَلَ فَصَلّٰى أَمَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ اِعْلَمْ مَا تَقُوْلُ يَا عُرْوَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ بَشِيْرَ بْنَ أَبِيْ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَزَلَ جِبْرَئِيْلُ فَأَمَّنِيْ فَصَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ يَحْسُبُ بِأَصَابِعِهٖ خَمْسَ صَلَوَاتٍ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن شہابؒ سے روایت ہے کہ عمرؓ بن عبدالعزیز نے ایک دن عصر کی نماز تاخیر سے پڑھی عروہؓ نے اسے کہا خبردار جبرئیلؑ اترے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے نماز پڑھی عمرؓ نے عروہؓ سے کہا تو جان کیا کہتا ہے اسے عروہؓ اس نے کہا میں نے بشیرؓ بن ابی مسعود سے سنا اس نے کہا میں نے ابن مسعودؓ سے سنا کہتے تھے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جبرئیلؑ اترے پس میری امامت کی میں نے اس کے ساتھ نماز پڑھی پھر اس کے ساتھ نماز پڑھی پھر اس کے ساتھ نماز پڑھی پھر اس کے ساتھ نماز پڑھی پھر اس کے ساتھ نماز پڑھی۔ حضرتؐ اپنی انگلیوں سے حساب کرتے تھے پانچ نمازوں کا۔ (متفق علیہ)

۵۳۸ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهٗ كَتَبَ إِلٰى عُمَّالِهٖ أَنَّ أَهَمَّ أُمُوْرِكُمْ عِنْدِي الصَّلٰوةُ مَنْ حَفِظَهَا وَحَافَظَ عَلَيْهَا حَفِظَ دِيْنَهٗ وَمَنْ ضَيَّعَهَا فَهُوَ لِمَا سِوَاهَا أَضْيَعُ ثُمَّ كَتَبَ أَنْ صَلُّوا الظُّهْرَ أَنْ كَانَ الْفَيْءُ ذِرَاعًا إِلٰى أَنْ يَكُوْنَ ظِلُّ أَحَدِكُمْ مِثْلَهٗ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ قَدْرَ مَا يَسِيْرُ الرَّاكِبُ فَرْسَخَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً قَبْلَ مَغِيْبِ الشَّمْسِ وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ إِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهٗ فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهٗ فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهٗ وَالصُّبْحَ وَالنُّجُوْمُ بَادِيَةٌ مُشْتَبِكَةٌ. (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے انہوں نے اپنے عاملوں کی طرف لکھا تحقیق تمہارے کاموں میں نہایت ضروری کام میرے نزدیک نماز ہے۔ جس نے اس کی محافظت کی اس نے حفاظت کی اپنے دین کی اور جس نے اس کو ضائع کر دیا وہ اس چیز کو جو نماز کے سوا ہے بہت ضائع کرنے والا ہے پھر لکھا ظہر کی نماز پڑھو جب سایہ زوال کا ایک گز ہو یہاں تک کہ ایک مثل ہو جائے اور عصر اس وقت پڑھو جب سورج بلند سفید صاف ہو۔ اندازہ اس کا کہ سوار چھ یا نو کوس سورج غروب ہونے سے پہلے سفر طے کر لے اور مغرب پڑھو جب سورج غروب ہو اور عشا جس وقت شفق غائب ہو ایک تہائی رات تک۔ پس جو شخص سوئے اس کی آنکھیں نہ سوئیں پس جو شخص سوئے اس کی آنکھیں نہ سوئیں جو شخص سوئے اس کی آنکھیں نہ سوئیں۔ اور صبح کی نماز پڑھو جب کہ ستارے ظاہر ہوں۔ جمع ہو کر چمکنے والے۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

۵۳۹ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ قَدْرُ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فِي الصَّيْفِ

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ظہر کی نماز کا اندازہ گرمیوں میں تین قدم سے پانچ قدم تک اور سردیوں میں

ثَلٰثَةَ اَقْدَامٍ اِلٰى خَمْسَةِ اَقْدَامٍ وَّفِي الشِّتَاۤءِ خَمْسَةَ اَقْدَامٍ اِلٰى سَبْعَةِ اَقْدَامٍ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَاۤئِيُّ۔

پانچ قدم سے لے کر سات قدم تک۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

# بَابُ تَعْجِيْلِ الصَّلٰوةِ

# جلدی نماز پڑھنے کا بیان

## پہلی فصل

۵۴۰ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَاَبِيْ عَلٰى اَبِيْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهٗ اَبِيْ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوْبَةَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيْرَ الَّتِيْ تَدْعُوْنَهَا الْاُوْلٰى حِيْنَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ اَحَدُنَا اِلٰى رَحْلِهٖ فِيْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَّنَسِيْتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ اَنْ يُّؤَخِّرَ الْعِشَاۤءَ الَّتِيْ تَدْعُوْنَهَا الْعَتَمَةَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيْثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ حِيْنَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيْسَهٗ وَيَقْرَاُ بِالسِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَّلَا يُبَالِيْ بِتَاْخِيْرِ الْعِشَاۤءِ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَلَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيْثَ بَعْدَهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت یسار بن سلامہ سے روایت ہے کہا میں اور میرا باپ ابوبرزہ اسلمی پر داخل ہوتے۔ میرے باپ نے اُسے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے کہا ظہر کی نماز جس کو تم پہلی نماز کہتے ہو جب دوپہر ڈھلتی اس وقت پڑھتے اور عصر کی نماز پڑھتے کہ ایک ہمارا مدینہ کے کنارے پر اپنے مکان میں آتا اس وقت سورج زندہ ہوتا اور مغرب کے متعلق جو کچھ کہا میں بھول گیا ہوں اور آپ عشا کی نماز کو جس کو تم عتمہ کہتے ہو دیر سے پڑھنا پسند کرتے تھے اور آپ عشا سے پہلے سونا اور بعد میں باتیں کرنا ناپسند فرماتے تھے اور صبح کی نماز سے فارغ ہوتے جس وقت کہ آدمی اپنے ہم نشین کو پہچان لیتا اور ساٹھ آیتوں سے لے کر سو آیت تک پڑھتے۔ ایک روایت میں ہے آپ پروا نہیں کرتے تھے کہ عشا کو ایک تہائی رات تک مؤخر کر دیں اور عشا سے پہلے سونا اور بعد میں باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے۔ (متفق علیہ)

۵۴۱ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَاَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ صَلٰوةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَّالْمَغْرِبَ اِذَا وَجَبَتْ وَالْعِشَاۤءَ اِذَا كَثُرَ النَّاسُ عَجَّلَ وَاِذَا قَلُّوْا اَخَّرَ وَالصُّبْحَ بِغَلَسٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت محمد بن عمرو بن حسن بن علی سے روایت ہے کہا ہم نے جابر بن عبداللہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق دریافت کیا۔ کہا آپ ظہر کی نماز دوپہر ڈھلے پڑھتے اور عصر کی نماز جب کہ سورج زندہ ہوتا اور مغرب جس وقت سورج غروب ہوتا اور عشا کی نماز اگر لوگ جلد اکٹھے ہو جاتے تو جلد پڑھ لیتے اور اگر دیر سے جمع ہوتے تو دیر سے پڑھتے۔ اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے (متفق علیہ)

۵۴۲ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالظَّهَاۤئِرِ سَجَدْنَا عَلٰى ثِيَابِنَا اتِّقَاۤءَ الْحَرِّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهٗ لِلْبُخَارِيِّ۔

حضرت انس سے روایت ہے کہا ہم جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھتے گرمی سے بچنے کے لیے اپنے کپڑوں پر سجدہ کرتے۔ متفق علیہ اور اس کے لفظ بخاری کے ہیں۔

۵۴۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ وَ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب گرمی سخت ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر لو۔ بخاری کی ایک روایت میں ہے ابوسعید

فِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ وَاشْتَكَتِ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ أَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الزَّمْهَرِيرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ فَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ فَمِنْ سَمُومِهَا وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْبَرْدِ فَمِنْ زَمْهَرِيرِهَا۔

۵۴۴/۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِيهِمْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَبَعْضُ الْعَوَالِي مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَمْيَالٍ أَوْ نَحْوِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

۵۴۵/۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ صَلٰوةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتّٰى إِذَا اصْفَرَّتْ وَكَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۵۴۶/۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۴۷/۸ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ صَلٰوةَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۵۴۸/۹ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيُبْصِرُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۴۹/۱۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانُوا يُصَلُّونَ الْعَتَمَةَ فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

۵۵۰/۱۱ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے کہ نماز ظہر کو کیونکہ گرمی کی شدت دوزخ کے بھاپ کی وجہ سے ہے اور آگ نے اپنے رب کی طرف شکایت کی کہ اے میرے رب میرے بعض نے بعض کو کھا لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اُسے دو سانس لینے کا اذن دیا ایک سانس سردیوں میں اور ایک سانس گرمی میں شدت اس چیز کی کہ تم پاتے ہو گرمی سے اور شدت اس چیز کی کہ تم پاتے ہو سردی سے متفق علیہ اور بخاری کی ایک روایت میں ہے شدت کی گرمی جو پاتے ہو یہ دوزخ کی گرمی کی وجہ سے ہے اور شدت کی سردی اس کے سرد سانس کی وجہ سے ہے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھتے جبکہ سورج بلند اور زندہ ہوتا۔ جانے والا عوالی مدینہ کی طرف جاتا ان کے پاس پہنچتا اور سورج بلند ہوتا۔ مدینہ کے بعض عوالی چار کوس یا اس کے مانند فاصلہ پر تھے۔ (متفق علیہ)

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ نماز منافق کی ہے کہ سورج کا انتظار کرتے ہوئے بیٹھا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ جب زرد ہو جاتا ہے اور شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان ہو جاتا ہے کھڑا ہوتا ہے پس چار ٹھونگیں مارتا ہے اللہ کا ذکر ان میں نہیں کرتا مگر تھوڑا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہو گئی گویا اس کے اہل اور مال لوٹ لیا گیا۔ (متفق علیہ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے عصر کی نماز چھوڑ دی اس کے عمل باطل ہو گئے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے ہم میں ایک پھرتا اور وہ اپنے تیر کے گرنے کی جگہ دیکھتا۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا صحابہ کرامؓ نماز عشا شفق غائب ہونے سے لے کر ایک تہائی رات کے درمیان تک پڑھتے تھے۔ (متفق علیہ)

اور اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح

لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَتَنْصَرِفُ النِّسَآءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کی نماز پڑھتے، عورتیں اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی پھرتیں اندھیرے کے سبب ان کو پہچانا نہ جاتا تھا۔

۵۵۱/۱۲ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍؓ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ تَسَحَّرَا فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ سُحُورِهِمَا قَامَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَصَلّٰى قُلْنَا لِأَنَسٍ كَمْ كَانَ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا مِنْ سُحُورِهِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الصَّلٰوةِ قَالَ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت قتادہؓ انس سے روایت کرتے ہیں بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور زید بن ثابت نے سحری کھائی جب سحری سے فارغ ہوتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی طرف کھڑے ہوتے پس ہم کو نماز پڑھائی۔ ہم نے انس کو کہا ان کے سحری سے فارغ ہو کر نماز میں داخل ہونے کے درمیان کتنا وقفہ تھا کہا اندازہ اتنے وقت کا کہ کوئی آدمی پچاس آیتیں پڑھ لے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۵۵۲/۱۳ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّؓ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ أُمَرَآءُ يُمِيتُونَ الصَّلٰوةَ أَوْ يُؤَخِّرُونَ عَنْ وَقْتِهَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَهَا مَعَهُمْ فَصَلِّ فَإِنَّهَا لَكَ نَافِلَةٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا تیرا کیا حال ہوگا جب تجھ پر ایسے سردار مسلط ہوں گے جو نماز کو تاخیر سے پڑھیں گے یا اس کے وقت سے تاخیر کریں گے۔ میں نے کہا آپ مجھ کو کیا حکم دیتے ہیں فرمایا نماز اپنے وقت پر پڑھ لے اگر ان کے ساتھ نماز کو پائے پڑھ لے پس تحقیق وہ تیرے لیے نفل ہوگی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۵۵۳/۱۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے سورج نکلنے سے پہلے ایک رکعت پالی پس اس نے نماز صبح کی پالی اور جس نے ایک رکعت عصر کی سورج غروب ہونے سے پہلے پالی اس نے عصر کی نماز پالی۔ (متفق علیہ)

۵۵۴/۱۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدْرَكَ أَحَدُكُمْ سَجْدَةً مِّنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلٰوتَهُ وَإِذَا أَدْرَكَ سَجْدَةً مِّنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلٰوتَهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے عصر کی نماز کی ایک رکعت پالی سورج غروب ہونے سے پہلے پس چاہیے کہ وہ اپنی نماز کو مکمل کرے اور جب صبح کی نماز سے ایک رکعت پالے اس سے پہلے کہ سورج طلوع ہو وہ اپنی نماز کو پورا کرے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۵۵۵/۱۶ وَعَنْ أَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا أَنْ يُّصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَفِي رِوَايَةٍ لَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذٰلِكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز بھول گیا یا اس سے سو گیا اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب یاد آئے اسے پڑھ لے۔ ایک روایت میں ہے اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے مگر یہی۔ (متفق علیہ)

۵۵۶/۱۷ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سو جانے میں کوئی قصور نہیں۔ سوائے اس کے نہیں قصور بیداری میں ہے۔

فِي الْيَقْظَةِ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلٰوةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللهَ تَعَالٰى قَالَ وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جس وقت ایک تمہارا نماز بھول جائے یا اس سے سوجائے اس کو پڑھ لے جب اس کو یاد آئے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور قائم کر میری نماز میرے یاد کرنے کے وقت۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

## دوسری فصل

۵۵۷/۱۸ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَلِيُّ ثَلٰثٌ لَا تُؤَخِّرْهَا الصَّلٰوةُ إِذَا أَتَتْ وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ وَالْأَيِّمُ إِذَا وَجَدْتَ لَهَا كُفُوًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علی تین چیزوں میں دیر نہ کر۔ نماز جس وقت اس کا وقت آ جائے اور جنازہ جس وقت تیار ہو اور عورت بیوہ جب تو اس کا ہم قوم پائے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۵۵۸/۱۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَقْتُ الْأَوَّلُ مِنَ الصَّلٰوةِ رِضْوَانُ اللهِ وَالْوَقْتُ الْآخِرُ عَفْوُ اللهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کا اوّل وقت اللہ کی خوشنودی کا ہے اور آخری وقت اللہ کے معاف کر دینے کا سبب ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۵۵۹/۲۰ وَعَنْ أُمِّ فَرْوَةَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلٰوةُ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ لَا يُرْوَى الْحَدِيثُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ وَهُوَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

حضرت امّ فروہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کونسا عمل افضل ہے فرمایا نماز کو اوّل وقت پر پڑھنا۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث روایت نہیں کی جاتی مگر عبداللہ بن عمرؓ کی حدیث سے اور محدثین کے نزدیک وہ قوی نہیں ہے۔

۵۶۰/۲۱ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلّٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً لِوَقْتِهَا الْآخِرِ مَرَّتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللهُ تَعَالٰى۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی آخر وقت پر دو بار نماز نہیں پڑھی۔ یہاں تک کہ وفات دی ان کو اللہ تعالیٰ نے (روایت کیا اس کو ترمذی نے۔)

۵۶۱/۲۲ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أُمَّتِي بِخَيْرٍ أَوْ قَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ إِلٰى أَنْ تَشْتَبِكَ النُّجُومُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنِ الْعَبَّاسِ۔

حضرت ابوایوبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت ہمیشہ بھلائی پر رہے گی یا فرمایا فطرت پر جب تک مغرب کو موخر نہ کریں گے یہاں تک کہ بہت ہوں ستارے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤدؒ نے اور روایت کیا دارمیؒ نے ابن عباسؓ سے۔

۵۶۲/۲۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلٰى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُؤَخِّرُوا الْعِشَاءَ إِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں اپنی امت پر مشکل نہ جانتا میں حکم کرتا کہ تاخیر کریں عشا کی نماز کو تہائی رات یا آدھی رات تک۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۵۶۳/۲۴ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتِمُوا بِهٰذِهِ الصَّلٰوةِ فَإِنَّكُمْ قَدْ فُضِّلْتُمْ بِهَا عَلٰى سَائِرِ الْأُمَمِ وَلَمْ تُصَلِّهَا أُمَّةٌ

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نماز کو تاخیر سے پڑھو تحقیق تم اس کے ساتھ دوسری تمام امتوں پر فضیلت دیئے گئے ہو اور تم سے پہلے کسی امت نے یہ نماز نہیں پڑھی۔ روایت کیا

(رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

۵۶۵ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ قَالَ اَنَا اَعْلَمُ بِوَقْتِ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْهَا لِسُقُوْطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ۔

اس کو ابوداؤد نے۔

حضرت نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے کہا میں اس عشاء آخرہ کے وقت کو خوب اچھی طرح جانتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کو پڑھتے تھے جس وقت تیسری رات کا چاند ڈوبتا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور دارمی نے۔

۵۶۶ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْفِرُوْا بِالْفَجْرِ فَاِنَّهٗ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَلَيْسَ عِنْدَ النَّسَائِيِّ فَاِنَّهٗ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ۔

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روشنی میں پڑھو تم نماز فجر کو پس یہ بات بہت بڑی ہے واسطے اجر کے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور دارمی نے۔ نسائی نے یہ لفظ نقل نہیں کیے۔ فانہ اعظم للاجر

## تیسری فصل

۵۶۷ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يُنْحَرُ الْجَزُوْرُ فَتُقْسَمُ عَشَرَ قِسَمٍ ثُمَّ تُطْبَخُ فَنَاْكُلُ لَحْمًا نَضِيْجًا قَبْلَ مَغِيْبِ الشَّمْسِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت رافعؓ بن خدیج سے روایت ہے کہا ہم عصر کی نماز پڑھتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ۔ پھر اونٹ ذبح کیا جاتا۔ پھر دس حصوں میں تقسیم کیا جاتا . . . . . پھر پکایا جاتا پھر ہم سورج کے غروب ہونے سے پہلے پکا ہوا گوشت کھا لیتے۔ (متفق علیہ)

۵۶۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَكَثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ فَخَرَجَ اِلَيْنَا حِيْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ اَوْ بَعْدَهٗ فَلَا نَدْرِيْ اَشَيْءٌ شَغَلَهٗ فِيْ اَهْلِهٖ اَوْ غَيْرُ ذٰلِكَ فَقَالَ حِيْنَ خَرَجَ اِنَّكُمْ لَتَنْتَظِرُوْنَ صَلٰوةً مَا يَنْتَظِرُهَا اَهْلُ دِيْنٍ غَيْرُكُمْ وَلَوْلَا اَنْ يَّثْقُلَ عَلٰى اُمَّتِيْ لَصَلَّيْتُ بِهِمْ هٰذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ اَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَصَلّٰى۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے کہا ایک رات ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پچھلی عشاء کی نماز کے لیے انتظار کرتے تھے پس اس وقت آپ ہماری طرف نکلے جس وقت تہائی رات گذر چکی تھی۔ یا اس کے بعد ہم نہیں جانتے کہ گھر میں کسی مشغولیت کی وجہ سے آپؐ نہ آئے یا کوئی اور بات تھی فرمایا جس وقت باہر تشریف لائے تم ایک ایسی نماز کا انتظار کر رہے ہو کہ تمہارے سوا کوئی اور دین والا اس کا انتظار نہیں کرتا اور اگر یہ بات نہ ہو کہ میری امت پر گراں گذرے گی یہ بات میں اس وقت ان کو نماز پڑھاتا۔ پھر مؤذن کو حکم دیا پس تکبیر کہی نماز کی اور نماز پڑھی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۵۶۹ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ نَحْوًا مِّنْ صَلَوَاتِكُمْ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلٰوتِكُمْ شَيْئًا وَكَانَ يُخِفُّ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری نمازوں کی مانند نماز پڑھا کرتے تھے اور عشاء کی نماز کو تمہاری نماز سے کچھ دیر سے پڑھتے اور نمازیں سبک پڑھا کرتے تھے۔ روایت کیا ہے اس کو مسلم نے

۵۷۰ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْعَتَمَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ حَتّٰى مَضٰى نَحْوٌ مِّنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَقَالَ خُذُوْا مَقَاعِدَكُمْ فَاَخَذْنَا

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے ہم نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی پس آپؐ تشریف نہ لائے یہاں تک کہ آدھی رات گذر گئی پس فرمایا اپنی جگہوں کو لازم پکڑو ہم اپنی جگہ پر بیٹھے رہے فرمایا

فَفَعَلْنَا فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَأَخَذُوْا مَضَاجِعَهُمْ وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوْا فِيْ صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيْفِ وَسَقَمُ السَّقِيْمِ لَأَخَّرْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ إِلٰى شَطْرِ اللَّيْلِ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے اور سو گئے ہیں اور اپنے سونے کی جگہ پکڑی ہے اور تحقیق تم ہمیشہ ہو نماز میں جب تک انتظار کرتے ہو نماز کا۔ اگر ضعیف کا ضعف اور بیمار کی بیماری نہ ہو ہیں اس نماز کو آدھی رات تک دیر کرتا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۵۷۰/۳۱ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ تَعْجِيْلًا لِلظُّهْرِ مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ أَشَدُّ تَعْجِيْلًا لِلْعَصْرِ مِنْهُ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت امِ سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز تم سے جلد پڑھتے تھے اور تم عصر کی نماز ان سے جلدی پڑھتے ہو۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور ترمذی نے۔

۵۷۱/۳۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلٰوةِ وَإِذَا كَانَ الْبَرْدُ عَجَّلَ۔ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت گرمی ہوتی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھتے اور جب سردی ہوتی جلد پڑھتے۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

۵۷۲/۳۳ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُوْنُ عَلَيْكُمْ بَعْدِيْ أُمَرَاءُ يَشْغَلُهُمْ أَشْيَاءُ عَنِ الصَّلٰوةِ لِوَقْتِهَا حَتّٰى يَذْهَبَ وَقْتُهَا فَصَلُّوا الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أُصَلِّيْ مَعَهُمْ قَالَ نَعَمْ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے کہا میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد امراء ہوں گے ان کو بہت سی چیزیں مشغول رکھیں گی نماز سے یہاں تک کہ اس کا وقت جاتا رہے گا۔ تم نماز وقت پر پڑھ لو ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول میں ان کے ساتھ نماز پڑھ لوں فرمایا ہاں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۵۷۳/۳۴ وَعَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ مِنْ بَعْدِيْ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ فَهِيَ لَكُمْ وَهِيَ عَلَيْهِمْ فَصَلُّوْا مَعَهُمْ مَا صَلَّوُا الْقِبْلَةَ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت قبیصہؓ بن وقاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد تمہارے حاکم ہوں گے نماز کو تاخیر سے پڑھیں گے پس وہ تمہارے لیے فائدہ ہے اور ان پر وبال ہے ان کے ساتھ نماز پڑھو جب تک وہ قبلہ کی طرف نماز پڑھیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۵۷۴/۳۵ وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُوْرٌ فَقَالَ إِنَّكَ إِمَامُ عَامَّةٍ وَنَزَلَ بِكَ مَا تَرٰى وَيُصَلِّيْ لَنَا إِمَامُ فِتْنَةٍ وَنَتَحَرَّجُ فَقَالَ الصَّلٰوةُ أَحْسَنُ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ فَإِذَا أَحْسَنَ النَّاسُ فَأَحْسِنْ مَعَهُمْ وَإِذَا أَسَاءُوْا فَاجْتَنِبْ إِسَاءَتَهُمْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عبیداللہؓ بن عدی بن خیار سے روایت ہے بے شک وہ عثمان پر داخل ہوا جبکہ وہ اپنے گھر میں بند تھے پس کہا تم امام ہو سب کے اور پہنچی ہے تم کو وہ مصیبت جو دیکھتے ہو اور ہمیں فتنہ کا امام نماز پڑھاتا ہے اور ہم گناہ سمجھتے ہیں۔ فرمایا نماز وہ اچھا عمل ہے جو لوگ کرتے ہیں۔ جس وقت لوگ نیکی کریں تو بھی ان کے ساتھ نیکی کر اور جب برائی کریں ان کی برائی سے الگ رہ روایت کیا ہے اس کو بخاری نے۔

# بَابٌ فِيْ فَضَائِلِ الصَّلٰوةِ — فضائلِ نماز کا بیان

## پہلی فصل

۵۷۴/۱ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَنْ يَّلِجَ النَّارَ اَحَدٌ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا يَعْنِي الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عمارہؓ بن رویبہ سے روایت ہے۔ کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے وُہ شخص ہرگز آگ میں داخل نہ ہوگا جس نے سورج طلوع ہونے اور غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھی۔ یعنی فجر اور عصر کی نماز روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۵۷۵/۲ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے دو نمازیں ٹھنڈے وقت کی پڑھیں جنت میں داخل ہوگا۔ (متفق علیہ)

۵۷۶/۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَاقَبُوْنَ فِيْكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُوْنَ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِيْنَ بَاتُوْا فِيْكُمْ فَيَسْاَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِيْ فَيَقُوْلُوْنَ تَرَكْنٰهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ وَاَتَيْنٰهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں رات اور دن کو فرشتے باری باری آتے ہیں اور وہ فجر اور عصر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں۔ پھر چڑھتے ہیں وہ فرشتے جنہوں نے تم میں رات گذاری ہوتی ہے۔ ان سے ان کا رب پوچھتا ہے حالانکہ وہ ان کو خوب جانتا ہے کس طرح چھوڑا ہے تم نے میرے بندوں کو وہ کہتے ہیں ہم نے ان کو چھوڑا اس حال میں کہ وہ نماز پڑھتے تھے اور ہم ان کے پاس گئے جب کہ وہ نماز پڑھتے تھے۔ (متفق علیہ)

۵۷۷/۴ وَعَنْ جُنْدُبٍ الْقَسْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ مِنْ ذِمَّتِهٖ بِشَيْءٍ فَاِنَّهٗ مَنْ يَّطْلُبْهُ مِنْ ذِمَّتِهٖ بِشَيْءٍ يُّدْرِكْهُ ثُمَّ يَكُبَّهٗ عَلٰى وَجْهِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِيْحِ الْقُشَيْرِيِّ بَدَلَ الْقَسْرِيِّ۔

حضرت جندبؓ قسری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کی نماز پڑھ لیتا ہے وُہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں ہے پس تم سے اللہ تعالیٰ اپنے ذمہ کے لیے کوئی چیز طلب نہ کرے اس لیے کہ اگر اس نے اپنے ذمہ کے لیے کسی چیز کے ساتھ طلب کر لیا اس کو پالے گا پھر اس کو منہ کے بل دوزخ میں ڈال دے گا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے مصابیح کے بعض نسخوں میں قسری کی بجائے قشیری ہے۔

۵۷۸/۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوْا اِلَّا اَنْ يَّسْتَهِمُوْا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوْا وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِي التَّهْجِيْرِ لَاسْتَبَقُوْا اِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَاَتَوْهُمَا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ معلوم کر لیں کہ اذان کہنے میں اور پہلی صف میں کھڑے ہونے میں کیا ثواب ہے پھر نہ پائیں کوئی وجہ ترجیح مگر یہ کہ قرعہ اندازی کریں اس پر البتہ قرعہ ڈالیں اور اگر جانیں ظہر کی طرف جلدی جانے میں کیا ہے البتہ جلدی کریں اس کی طرف اور اگر جان لیں نماز عشا اور صبح میں کیا ثواب

وَلَوْ حَبْوًا ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ہے ضرور آئیں اگرچہ اپنے سرین پر گھسٹ کر آئیں (متفق علیہ)

۵۸۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ صَلٰوةٌ اَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ مِنَ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافقوں پر صبح اور عشا سے بڑھ کر کوئی نماز بھاری نہیں اور اگر وہ جان لیں ان میں ثواب کیا ہے ضرور آئیں وہ اگرچہ اپنے سرین پر چل کر۔ (متفق علیہ)

۵۸۱ وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِيْ جَمَاعَةٍ فَكَاَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِيْ جَمَاعَةٍ فَكَاَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهٗ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے عشا کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گویا اس نے آدھی رات قیام کیا جس نے صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی اس نے ساری رات قیام کیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۵۸۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰى اسْمِ صَلٰوتِكُمُ الْمَغْرِبِ قَالَ وَتَقُوْلُ الْاَعْرَابُ هِيَ الْعِشَاءُ وَقَالَ لَا يَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰى اسْمِ صَلٰوتِكُمُ الْعِشَاءِ فَاِنَّهَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ الْعِشَاءُ فَاِنَّهَا تُعْتِمُ بِحِلَابِ الْاِبِلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ گنوار تم پر نماز مغرب کا نام رکھنے میں غالب نہ آجائیں وہ اس کو عشا کہتے ہیں اور فرمایا گنوار تم پر عشا کا نام رکھنے میں غالب نہ آجائیں اللہ کی کتاب میں اس کا نام عشا ہے اور وہ اونٹوں کو دوہنے کی وجہ سے دیر کرتے ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۵۸۳ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَبَسُوْنَا عَنْ صَلٰوةِ الْوُسْطٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ مَلَاَ اللّٰهُ بُيُوْتَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ نَارًا ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق کے دن فرمایا کافروں نے ہم کو درمیانی نماز جو عصر کی نماز ہے سے روکے رکھا اللہ ان کے گھروں کو اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۵۸۴ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الْوُسْطٰى صَلٰوةُ الْعَصْرِ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن مسعودؓ اور سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے۔ ان دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز وسطیٰ عصر کی نماز ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۵۸۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا قَالَ تَشْهَدُهٗ مَلٰٓئِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلٰٓئِكَةُ النَّهَارِ ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں بے شک قرآن فجر کا حاضر کیا گیا ہے۔ فرمایا رات اور دن کے فرشتے اس پر حاضر ہوتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

## تیسری فصل

۵۸۶ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَائِشَةَ قَالَا الصَّلٰوةُ

حضرت زید بن ثابتؓ اور حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا ان دونوں نے درمیانی

الْوُسْطٰى صَلٰوةُ الظُّهْرِ رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ زَيْدٍ وَّ التِّرْمِذِيُّ عَنْهُمَا تَعْلِيْقًا۔

نماز ظہر کی نماز ہے۔ روایت کیا اس کو مالک نے زید سے اور ترمذی نے دونوں سے تعلیقاً۔

۵۸۷ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَلَمْ تَكُنْ تُصَلِّيْ صَلٰوةً اَشَدَّ عَلٰى اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا فَنَزَلَتْ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقَالَ اِنَّ قَبْلَهَا صَلٰوتَيْنِ وَبَعْدَهَا صَلٰوتَيْنِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ

حضرت زیدؓ بن ثابت سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز سویرے پڑھتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر اس سے بڑھ کر سخت کوئی نماز نہ تھی پس یہ آیت اتری سب نمازوں کی حفاظت کرو اور درمیانی نماز کی اور کہا اس سے پہلے دو نمازیں ہیں اور اس کے بعد دو نمازیں ہیں۔ روایت کیا اس کو احمد ابوداؤد نے۔

۵۸۸/۱۴ وَعَنْ مَالِكٍ بَلَغَهُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَّعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَا يَقُوْلَانِ الصَّلٰوةُ الْوُسْطٰى صَلٰوةُ الصُّبْحِ رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّاِ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّابْنِ عُمَرَ تَعْلِيْقًا۔

حضرت مالکؒ سے روایت ہے اُسے خبر پہنچی کہ علی بن ابی طالبؓ اور عبداللہ بن عباسؓ دونوں کہا کرتے تھے درمیانی نماز صبح کی نماز ہے۔ روایت کیا اس کو موطا میں اور روایت کیا اس کو ترمذی نے ابن عباسؓ سے اور ابن عمرؓ سے تعلیقاً۔

۵۸۹/۱۵ وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ غَدَا اِلٰى صَلٰوةِ الصُّبْحِ غَدَا بِرَايَةِ الْاِيْمَانِ وَمَنْ غَدَا اِلَى السُّوْقِ غَدَا بِرَايَةِ اِبْلِيْسَ۔
(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت سلمانؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو کوئی علی الصبح صبح کی نماز کیطرف گیا وہ ایمان کا جھنڈا لے کر چلا۔ اور جو صبح بازار کی طرف گیا ابلیس کا جھنڈا لے کر چلا۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

# بَابُ الْاَذَانِ — اذان کا بیان

## پہلی فصل

۵۹۰/۱ عَنْ اَنَسٍ قَالَ ذَكَرُوا النَّارَ وَالنَّاقُوْسَ فَذَكَرُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى فَاُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَاَنْ يُّوْتِرَ الْاِقَامَةَ قَالَ اِسْمَاعِيْلُ فَذَكَرْتُهُ لِاَيُّوْبَ فَقَالَ اِلَّا الْاِقَامَةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا صحابہؓ نے آگ اور ناقوس کا ذکر کیا پس انہوں نے یہود و نصاریٰ کا ذکر کیا پس بلال حکم کیے گئے کہ اذان کا کلمہ جفت کہیں۔ اور اقامت اکہری کہیں۔ اسماعیلؒ نے کہا میں نے اس بات کا ذکر ایوبؒ سے کیا تو انہوں نے کہا مگر قد قامت الصلوٰۃ (متفق علیہ)

۵۹۱ وَعَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ قَالَ اَلْقٰى عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاْذِيْنَ هُوَ بِنَفْسِهٖ فَقَالَ قُلْ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ تَعُوْدُ فَتَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا

حضرت ابو محذورہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اذان کہنا سکھائی خود اپنے نفس کے ساتھ فرمایا اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے۔ گواہ ہوں میں اس کا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں گواہ ہوں میں کہ اللہ کے ساتھ کوئی معبود نہیں میں اس کا گواہ ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں میں گواہ ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ پھر دوبارہ کہہ میں گواہ ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہ ہوں کہ اللہ کے

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

سوا کوئی معبود نہیں میں گواہ ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں میں گواہ ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں آؤ تم نماز پر آؤ تم نماز پر آؤ کامیابی پر آؤ کامیابی پر اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

## دوسری فصل

۵۹۲ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الْاَذَانُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَالْاِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً غَيْرَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا اذان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو دو بار اور تکبیر ایک ایک بار سوا اسکے کہ موذن کہتا قد قامت الصلوٰۃ قد قامت الصلوٰۃ دو بار۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے

۵۹۳ وَعَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْاَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْاِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

ابو محذورہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کلمات اذان کے انیس کلمات سکھلائے اور تکبیر کے سترہ کلمات۔ روایت کیا ابوداؤد، نسائی، دارمی ابن ماجہ نے۔

۵۹۴ وَعَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ سُنَّةَ الْاَذَانِ قَالَ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَاْسِهٖ قَالَ تَقُوْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ تَرْفَعُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ تَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ تَخْفِضُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ تَرْفَعُ صَوْتَكَ بِالشَّهَادَةِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ فَاِنْ كَانَ صَلٰوةُ الصُّبْحِ قُلْتَ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

اسی (ابو محذورہؓ) سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول مجھے اذان کا طریقہ سکھلائیں۔ کہا پس میرے سر کے اگلے حصہ پر ہاتھ پھیرا کہا تو کہہ اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر بلند کر تو اسکے ساتھ اپنی آواز کو پھر اشہد ان لا الٰہ الا اللہ، اشہد ان لا الٰہ الا اللہ۔ اشہد ان محمد رسول اللہ اشہد ان محمد رسول اللہ۔ اس کے ساتھ اپنی آواز کو پست کر پھر اپنی آواز کو بلند کر کلمات شہادت کے ساتھ یعنی کہہ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ اشہد ان محمد رسول اللہ اشہد ان محمد رسول اللہ حی علی الصلوٰۃ حی علی الصلوٰۃ اگر صبح کی نماز ہے تو کہہ الصلوٰۃ خیر من النوم الصلوٰۃ خیر من النوم اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۵۹۵ وَعَنْ بِلَالٍ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُثَوِّبَنَّ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الصَّلٰوةِ اِلَّا فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ اَبُوْ اِسْرَائِيْلَ الرَّاوِيْ لَيْسَ هُوَ بِذَاكَ الْقَوِيِّ عِنْدَ اَهْلِ الْحَدِيْثِ۔

حضرت بلالؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کسی نماز میں بھی سوائے صبح کی نماز کے تثویب نہ کر روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا ابواسرائیل راوی محدثین کے نزدیک ایسا قوی نہیں ہے۔

۵۹۶ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلَالٍ اِذَا اَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ وَاِذَا اَقَمْتَ فَاحْدُرْ وَاجْعَلْ بَيْنَ اَذَانِكَ وَاِقَامَتِكَ قَدْرَ مَا يَفْرُغُ الْاٰكِلُ مِنْ اَكْلِهٖ وَالشَّارِبُ مِنْ شُرْبِهٖ وَالْمُعْتَصِرُ اِذَا دَخَلَ لِقَضَاءِ حَاجَتِهٖ وَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْنِيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ لَا نَعْرِفُهٗ اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلالؓ کے لیے فرمایا جب تو اذان کہے پس ٹھہر ٹھہر کر کہہ اور جب تکبیر کہے تو جلد کہہ اور اپنی اذان اور تکبیر میں اس قدر ٹھہر کہ کھانا کھانے والا کھانے سے اور پینے والا اپنے پینے سے فارغ ہو جائے اور استنجا کرنے والا جب قضائے حاجت کے لیے داخل ہوا ہے بیت الخلا میں اور جب تک مجھے نہ دیکھو کھڑے نہ ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا ہم اس حدیث

الْمُنْعِمِ وَ اِسْنَادُهٗ مَجْهُوْلٌ۔

۵۹۷ وَعَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ قَالَ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُؤَذِّنَ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَاَذَّنْتُ فَاَرَادَ بِلَالٌ اَنْ يُّقِيْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخَا صُدَاءٍ قَدْ اَذَّنَ وَمَنْ اَذَّنَ فَهُوَ يُقِيْمُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ۔

کو نہیں پہچانتے مگر عبد المنعم کی حدیث سے اور اس کی سند مجہول ہے

حضرت زیادؓ بن حارث صدائی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صبح کی نماز کے لیے اذان کا حکم دیا میں نے اذان کہی بلالؓ نے اقامت کہنا چاہی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق صداء کے بھائی نے اذان کہی ہے اور جو شخص اذان کہے وہی تکبیر کہے۔
روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

# تیسری فصل

۵۹۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ حِيْنَ قَدِمُوا الْمَدِيْنَةَ يَجْتَمِعُوْنَ فَيَتَحَيَّنُوْنَ لِلصَّلٰوةِ وَلَيْسَ يُنَادِيْ بِهَا اَحَدٌ فَتَكَلَّمُوْا يَوْمًا فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اِتَّخِذُوْا مِثْلَ نَاقُوْسِ النَّصَارٰى وَقَالَ بَعْضُهُمْ قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُوْدِ فَقَالَ عُمَرُ اَوَلَا تَبْعَثُوْنَ رَجُلًا يُّنَادِيْ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلٰوةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ مسلمان جب مدینہ آتے نماز کے لیے وقت کا اندازہ لگایا کرتے تھے اور کوئی بھی نماز کے لیے بلاتا نہیں تھا ایک دن انہوں نے اس کے متعلق بات چیت کی بعض نے کہا نصاریٰ کی طرح ناقوس بناؤ اور بعض نے کہا یہودیوں کی مانند سینگ۔ عمرؓ نے کہا تم ایک آدمی کیوں نہیں بھیجتے جو نماز کی آواز دے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلالؓ کے لیے فرمایا کھڑا ہو پس نماز کے لیے آواز دے۔
(متفق علیہ)

۵۹۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهٖ قَالَ لَمَّا اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاقُوْسِ يُعْمَلُ لِيُضْرَبَ بِهٖ لِلنَّاسِ لِجَمْعِ الصَّلٰوةِ طَافَ بِيْ وَاَنَا نَائِمٌ رَجُلٌ يَّحْمِلُ نَاقُوْسًا فِيْ يَدِهٖ فَقُلْتُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَتَبِيْعُ النَّاقُوْسَ قَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِهٖ فَقُلْتُ نَدْعُوْا بِهٖ اِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ اَفَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى مَا هُوَ خَيْرٌ مِّنْ ذٰلِكَ فَقُلْتُ لَهٗ بَلٰى قَالَ فَقَالَ تَقُوْلُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اِلٰى اٰخِرِهٖ وَكَذَا الْاِقَامَةُ فَلَمَّا اَصْبَحْتُ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهٗ بِمَا رَاَيْتُ فَقَالَ اِنَّهَا لَرُؤْيَا حَقٌّ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقُمْ مَعَ بِلَالٍ فَاَلْقِ عَلَيْهِ مَا رَاَيْتَ فَلْيُؤَذِّنْ بِهٖ فَاِنَّهٗ اَنْدٰى صَوْتًا مِّنْكَ فَقُمْتُ مَعَ بِلَالٍ فَجَعَلْتُ اُلْقِيْهِ عَلَيْهِ وَيُؤَذِّنُ بِهٖ قَالَ فَسَمِعَ بِذٰلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ فِيْ بَيْتِهٖ فَخَرَجَ يَجُرُّ رِدَاءَهٗ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ رَاَيْتُ مِثْلَ مَا

حضرت عبد اللہؓ بن زید بن عبد ربہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ناقوس تیار کرنے کا حکم دیا تاکہ لوگوں کو نماز کے لیے جمع کرنے کے لیے مارا جائے مجھے خواب آئی میں سویا ہوا تھا ایک آدمی اپنے ہاتھ میں ناقوس اٹھائے ہوئے ہے میں نے کہا اے اللہ کے بندے تو ناقوس بیچے گا اس نے کہا تو اس کو لے کر کیا کرے گا۔ میں نے کہا ہم نماز کے لیے بلائیں گے۔ کہا میں تجھے ایسی بات نہ بتلاؤں جو اس سے بہتر ہے میں نے کہا کیوں نہیں پس اس نے کہا تو کہہ اللہ اکبر آخر تک اور اسی طرح تکبیر جبکہ میں نے صبح کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں نے جو خواب دیکھا تھا بیان کیا آپؐ نے فرمایا تحقیق یہ خواب البتہ حق ہے اگر خدا نے چاہا بلالؓ کے ساتھ کھڑا ہو اور اس کو بتلا جو تو نے دیکھا ہے کیونکہ وہ تجھ سے بلند آواز ہے میں بلالؓ کے ساتھ کھڑا ہوا میں اس کو بتلانے لگا۔ وہ اذان دیتے تھے کہ جب اس کو عمرؓ بن خطاب نے سنا وہ اپنے گھر میں تھے باہر نکلے اپنی چادر کھینچتے تھے کہتے تھے اے اللہ کے رسول اس ذات کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے البتہ میں نے بھی اس کی مانند خواب دیکھا

اُدِیَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ اِلَّا اَنَّہٗ لَمْ یَذْکُرِ الْاِقَامَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ لٰکِنَّہٗ لَمْ یُصَرِّحْ قِصَّۃَ النَّاقُوْسِ۔

ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پس اللہ کے لیے تعریف ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، دارمی اور ابن ماجہ نے۔ مگر اس نے تکبیر کا ذکر نہیں کیا۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے لیکن اس نے ناقوس کا قصہ بیان نہیں کیا۔

۶۰۰/۱۱ وَعَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوۃِ الصُّبْحِ فَکَانَ لَا یَمُرُّ بِرَجُلٍ اِلَّا نَادَاہُ بِالصَّلٰوۃِ اَوْ حَرَّکَہٗ بِرِجْلِہٖ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صبح کی نماز کے لیے نکلا آپ کسی شخص کے پاس سے نہ گذرتے تھے مگر اس کو نماز کے لیے بلاتے یا اس کے پاؤں کو ہلاتے۔

۶۰۱/۱۲ وَعَنْ مَالِکٍ بَلَغَہٗ اَنَّ الْمُؤَذِّنَ جَآءَ عُمَرَ یُؤْذِنُہٗ لِصَلٰوۃِ الصُّبْحِ فَوَجَدَہٗ نَآئِمًا فَقَالَ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ فَاَمَرَہٗ عُمَرُ اَنْ یَّجْعَلَھَا فِیْ نِدَآءِ الصُّبْحِ۔ (رَوَاہُ فِی الْمُوَطَّأِ)

حضرت مالکؒ سے روایت ہے کہا موذن حضرت عمرؓ کو نماز کی اطلاع دینے کے لیے آیا ان کو پایا کہ وہ سوئے ہوئے ہیں پس کہا الصلٰوۃ خیر من النوم حضرت عمرؓ نے اس کو حکم دیا کہ اس کو صبح کی نماز میں کہے۔ روایت کیا اس کو موطا میں۔

۶۰۲/۱۳ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِلَالًا اَنْ یَّجْعَلَ اِصْبَعَیْہِ فِیْ اُذُنَیْہِ وَقَالَ اِنَّہٗ اَرْفَعُ لِصَوْتِکَ۔ (رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت عبدالرحمٰن بن سعد بن عمار بن سعد جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موذن ہیں اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلالؓ کو حکم دیا کہ اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالے اور فرمایا یہ بات بہت بلند کرنے والی ہے تیری آواز کو۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

# بَابُ فَضْلِ الْاَذَانِ وَاِجَابَۃِ الْمُؤَذِّنِ

# اذان اور اذان کا جواب دینے کی فضیلت کا بیان

## پہلی فصل

۶۰۳/۱ عَنْ مُعَاوِیَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُوْنَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے قیامت کے دن اذان دینے والوں کی گردنیں لمبی ہوں گی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۶۰۴/۲ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ اَدْبَرَ الشَّیْطَانُ لَہٗ ضُرَاطٌ حَتّٰی لَا یَسْمَعَ التَّاْذِیْنَ فَاِذَا قُضِیَ النِّدَآءُ اَقْبَلَ حَتّٰی اِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلٰوۃِ اَدْبَرَ حَتّٰی اِذَا قُضِیَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لیے اذان کہی جاتی ہے پیٹھ پھیر کر شیطان بھاگ جاتا ہے اس کے لیے باؤ کی آواز ہوتی ہے اذان نہیں سنتا جب اذان ختم ہو جاتی ہے آجاتا ہے جب تکبیر کہی جاتی ہے پیٹھ دے کر بھاگتا ہے جب

التَّثْوِیْبُ اَقْبَلَ حَتّٰی یَخْطِرَ بَیْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهٖ یَقُوْلُ اذْکُرْ کَذَا اذْکُرْ کَذَا لِمَا لَمْ یَکُنْ یَذْکُرُ حَتّٰی یَظَلَّ الرَّجُلُ لَا یَدْرِیْ کَمْ صَلّٰی۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

تکبیر ختم ہو جاتی ہے آتا ہے یہاں تک کہ آدمی اور اس کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے کہتا ہے فلاں بات یاد کر فلاں بات یاد کر جو اس کو پہلے یاد نہیں ہوتی یہاں تک کہ آدمی کو پتہ نہیں چلتا کہ اس نے کس قدر نماز پڑھی ہے۔ (متفق علیہ)

۶۴۵/۳ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَسْمَعُ مَدٰی صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَّلَا اِنْسٌ وَّلَا شَیْءٌ اِلَّا شَهِدَ لَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں سنتے انتہا جن اور انسان اور نہ کوئی چیز موذن کی آواز کو مگر قیامت کے دن اس کے لیے گواہ ہوں گے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۶۴۶/۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا یَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّهٗ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِیَ الْوَسِیْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِی الْجَنَّةِ لَا یَنْبَغِیْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَرْجُوْا اَنْ اَکُوْنَ اَنَا هُوَ فَمَنْ سَاَلَ لِیَ الْوَسِیْلَةَ حَلَّتْ عَلَیْهِ الشَّفَاعَةُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم موذن کو سنو پس کہو جس طرح موذن کہتا ہے پھر درود مجھ پر بھیجو اس لیے کہ جس نے ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ مانگو پس بیشک وہ جنت میں ایک درجہ ہے اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے کے لیے وہ لائق ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں گا۔ جس نے میرے لیے وسیلہ مانگا میری شفاعت اس پر واجب ہو گئی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۶۴۷/۵ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ فَقَالَ اَحَدُکُمُ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ قَالَ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ ثُمَّ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ قَلْبِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب موذن کہے اللہ اکبر اللہ اکبر کہے اللہ اکبر اللہ اکبر پھر جب موذن کہے اشہد ان لا الٰہ الا اللہ کہے اشہد ان لا الٰہ الا اللہ پھر جب کہے اشہد ان محمد رسول اللہ کہے اشہد ان محمد رسول اللہ پھر جب کہے حی علی الصلوٰۃ کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ پھر کہے حی علی الفلاح کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ پھر جب کہے اللہ اکبر اللہ اکبر کہے اللہ اکبر اللہ اکبر پھر جب کہے لا الٰہ الا اللہ کہے لا الٰہ الا اللہ اپنے دل کے صدق سے جنت میں داخل ہو گا۔

روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۶۴۸/۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یَسْمَعُ النِّدَاءَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ

حضرت جابر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے جس وقت اذان سنتا ہے اے اللہ پروردگار اس پکار پوری کے اور نماز قائمہ کے دے محمد صلی اللہ

مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

علیہ وسلم کو وسیلہ اور بزرگی اور پہنچا ان کو مقام محمود پر جس کا تو نے وعدہ کیا ہے قیامت کے دن اس پر میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۶۰۹/۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغِيرُ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ وَكَانَ يَسْتَمِعُ الْأَذَانَ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْفِطْرَةِ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ فَنَظَرُوا إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ رَاعِي مِعْزًى۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت صبح ظاہر ہوتی حملہ کرتے۔ آپ اذان سنتے اگر اذان سن لیتے تو رک جاتے اور حملہ نہ کرتے ورنہ حملہ کر دیتے ایک آدمی کو سنا کہہ رہا ہے اللہ اکبر اللہ اکبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اسلام پر ہے پھر اس نے کہا اشہد ان لا الٰہ الا اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو آگ سے نکل آیا۔ صحابہ نے اس کی طرف دیکھا وہ بکریوں کا چرواہا تھا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۶۱۰/۸ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے جس وقت اذان سنتا ہے اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و ان محمداً عبدہ و رسولہ راضی ہوا میں اللہ سے کہ وہ رب ہے اور محمد سے کہ وہ رسول ہے اور اسلام سے کہ وہ دین ہے اس کے گناہ بخش دیتے جاتے ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۶۱۱/۹ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہؓ بن مغفل سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے تیسری مرتبہ فرمایا ہر اس شخص کے لیے جو چاہے (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۶۱۲/۱۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللّٰهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَفِي أُخْرَى لَهُ بِلَفْظِ الْمَصَابِيحِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام ضامن ہے اور موذن امانت دار ہے اے اللہ اماموں کو ہدایت کر اور موذنوں کو بخش دے۔

روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی اور شافعی نے اور دوسری روایت شافعی مصابیح کے لفظ کے ساتھ ہے۔

۶۱۳/۱۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذَّنَ سَبْعَ سِنِينَ مُحْتَسِبًا كُتِبَ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سات برس تک ثواب کی نیت سے اذان کہی اس کیلئے آگ سے خلاصی لکھدی جاتی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

٦١٤/١٢ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجَبُ رَبُّكَ مِنْ رَّاعِيْ غَنَمٍ فِيْ رَأْسِ شَظِيَّةٍ لِلْجَبَلِ يُؤَذِّنُ بِالصَّلٰوةِ وَيُصَلِّيْ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُنْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِيْ هٰذَا يُؤَذِّنُ وَيُقِيْمُ الصَّلٰوةَ يَخَافُ مِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ وَاَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا رب بکریوں کے چرواہے سے تعجب کرتا ہے پہاڑ کی چوٹی میں نماز کے لیے اذان کہتا ہے اور نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے اس بندے کی طرف دیکھو مجھ سے ڈرتے ہوئے اذان کہتا ہے اور نماز پڑھتا ہے میں نے اپنے بندے کو بخش دیا اور میں نے اس کو جنت میں داخل کیا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

٦١٥/١٣ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ عَلٰى كُثْبَانِ الْمِسْكِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَبْدٌ اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ تَعَالٰى وَحَقَّ مَوْلَاهُ وَرَجُلٌ اَمَّ قَوْمًا وَهُمْ بِهٖ رَاضُوْنَ وَرَجُلٌ يُّنَادِيْ بِالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كُلَّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص مشک کے ٹیلوں پر ہوں گے قیامت کے دن ایک غلام جس نے اللہ تعالیٰ کا حق ادا کیا اور اپنے مالک کا حق اور وہ شخص کہ قوم کا امام ہے اور وہ اس سے راضی ہیں اور تیسرا وہ شخص کہ اذان دیتا ہے ہر دن اور رات پانچوں نمازوں کے لیے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

٦١٦/١٤ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهٗ مَدٰى صَوْتِهٖ وَيَشْهَدُ لَهٗ كُلُّ رَطْبٍ وَّيَابِسٍ وَّشَاهِدُ الصَّلٰوةِ يُكْتَبُ لَهٗ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ صَلٰوةً وَّيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ اِلٰى قَوْلِهٖ كُلُّ رَطْبٍ وَّيَابِسٍ وَّقَالَ وَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ صَلّٰى۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اذان دینے والے شخص کے لیے اس کی آواز کے موافق بخشش کی جاتی ہے اور ہر تر اور خشک اس کے لیے گواہی دیتے ہیں اور نماز کیلئے حاضر ہونے والے کیلئے پچیس نمازیں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے درمیان اس نے جو گناہ کیے ہوتے ہیں معاف کر دیے جاتے ہیں۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ابن ماجہ نے اور روایت کیا نسائی نے اس کے قول رطب و یابس تک اور کہا اسکیلئے ثواب مانند اس شخص کی جو نماز پڑھے۔

٦١٧/١٥ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اجْعَلْنِيْ اِمَامَ قَوْمِيْ قَالَ اَنْتَ اِمَامُهُمْ وَاقْتَدِ بِاَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَّا يَاْخُذُ عَلٰى اَذَانِهٖ اَجْرًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ۔

حضرت عثمان بن ابی العاص سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول مجھے میری قوم کا امام بنا دیں فرمایا تو ان کا امام ہے ان کے ضعیف کے ساتھ اقتدا کر اور ایسا موذن مقرر کر جو اذان کہنے پر اجرت نہ لے روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد اور نسائی نے۔

٦١٨/١٦ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ عَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْلَ عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو سکھلایا کہ میں مغرب کی اذان کے وقت کہوں اے اللہ یہ تیری رات کے آنے اور دن کے جانے کا وقت ہے اور تیرے پکارنے والوں کا وقت ہے پس مجھ کو بخش دے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور بیہقی نے دعوات کبیر میں۔

٦١٩/١٧ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَوْ بَعْضِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ بِلَالًا اَخَذَ فِي الْاِقَامَةِ فَلَمَّا اَنْ قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى

حضرت ابو امامہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہؓ سے روایت ہے کہا بلالؓ نے اقامت کہنا شروع کی جب اس نے قد قامت الصلوٰۃ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قائم رکھے اللہ تعالیٰ اس کو اور

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَهَا اللهُ وَأَدَامَهَا وَقَالَ فِي سَائِرِ الْإِقَامَةِ كَنَحْوِ حَدِيثِ عُمَرَ فِي الْأَذَانِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ

ہمیشہ رکھے باقی تکبیر میں عمرؓ کی حدیث کے مطابق فرمایا جو اذان کے بارہ میں ہے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۶۲۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے۔

۶۲۱ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ أَوْ قَلَّمَا تُرَدَّانِ الدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَأْسِ حِيْنَ يُلْحِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَفِي رِوَايَةٍ وَتَحْتَ الْمَطَرِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَتَحْتَ الْمَطَرِ۔

حضرت سہلؓ بن سعد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو دعائیں رد نہیں کی جاتیں یا فرمایا کم ہی رد کی جاتی ہیں اذان کے نزدیک اور دوسری لڑائی میں جس وقت بعض بعض کے ساتھ ملتے ہیں ایک روایت میں ہے مینہ میں روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور دارمی نے مگر دارمی نے تحت المطر کا لفظ ذکر نہیں کیا۔

۶۲۲ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّ الْمُؤَذِّنِيْنَ يَفْضُلُوْنَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ كَمَا يَقُوْلُوْنَ فَإِذَا انْتَهَيْتَ فَسَلْ تُعْطَهْ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا ایک شخص نے اے اللہ کے رسول موذن ہم سے فضیلت لے جائیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس طرح وہ کہتے ہیں تو بھی کہہ جس وقت تو فارغ ہو پس سوال کر دیا جائے گا روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

## تیسری فصل

۶۲۳ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ ذَهَبَ حَتّٰى يَكُوْنَ مَكَانَ الرَّوْحَاءِ قَالَ الرَّاوِيْ وَالرَّوْحَاءُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ عَلٰى سِتَّةٍ وَثَلٰثِيْنَ مِيْلًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے تحقیق شیطان جس وقت نماز کی اذان سنتا ہے بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ روحاء مکان تک پہنچ جاتا ہے۔ راوی نے کہا روحاء مدینہ سے چھتیس میل دور ہے روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۶۲۴ وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ إِنِّيْ لَعِنْدَ مُعَاوِيَةَ إِذْ أَذَّنَ مُؤَذِّنُهُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ كَمَا قَالَ مُؤَذِّنُهُ حَتّٰى إِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ فَلَمَّا قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَقَالَ بَعْدَ ذٰلِكَ مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذٰلِكَ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت علقمہؓ بن وقاص سے روایت ہے کہا میں معاویہؓ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اس کے موذن نے اذان کہی معاویہ نے کہا جس طرح موذن کہتا تھا جب اس نے حی علی الصلوہ کہا معاویہؓ نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہا جس وقت اس نے حی علی الفلاح کہا معاویہؓ نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العظیم کہا اس کے بعد کہا جو کچھ موذن نے کہا تھا۔ پھر کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اس طرح فرماتے تھے۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۶۲۵ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بِلَالٌ يُنَادِيْ فَلَمَّا سَكَتَ قَالَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے بلالؓ نے کھڑے ہو کر اذان کہی جس وقت وہ خاموش ہو گیا

...سُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ مِثْلَ هٰذَا يَقِيْنًا دَخَلَ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ایسا کہا یقین کے ساتھ جنت میں داخل ہوگا۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

۶۲۶/۲۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يَتَشَهَّدُ قَالَ وَأَنَا وَأَنَا۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب موذن کو سنتے کہ شہادتین کہہ رہا ہے آپؐ فرماتے اور میں بھی اور میں بھی۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۶۲۷/۲۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذَّنَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَكُتِبَ لَهُ بِتَأْذِيْنِهِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ سِتُّوْنَ حَسَنَةً وَلِكُلِّ إِقَامَةٍ ثَلَاثُوْنَ حَسَنَةً۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے بارہ سال اذان کہی جنت اس پر واجب ہو جاتی ہے اور ہر روز اس کے اذان کہنے کی وجہ سے ساٹھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہر تکبیر کے بدلے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے دعوات کبیر میں۔

۶۲۸/۲۶ وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ بِالدُّعَاءِ عِنْدَ أَذَانِ الْمَغْرِبِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَعَوَاتِ الْكَبِيْرِ۔

اور اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا ہم حکم دیئے گئے تھے ساتھ دعا کے نزدیک مغرب کی اذان کے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے دعوات کبیر میں۔

## بَابٌ فِيْهِ فَصْلَانِ

## اذان کے بعض احکام کا بیان

### پہلی فصل

۶۲۹/۱ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُنَادِيْ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُوْمٍ قَالَ وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُوْمٍ رَجُلًا أَعْمٰى لَا يُنَادِيْ حَتّٰى يُقَالَ لَهُ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک بلالؓ رات سے اذان کہے گا پس کھاؤ اور پیو حتیٰ کہ ابن ام مکتومؓ اذان کہے اور ابن ام مکتومؓ نابینا تھے اس وقت تک اذان نہیں کہتے تھے جب تک کہ اُسے کہا جاتا تو نے صبح کر دی تو نے صبح کر دی۔ (متفق علیہ)

۶۳۰/۲ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّكُمْ مِنْ سُحُوْرِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيْلُ وَلٰكِنِ الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيْرُ فِي الْأُفُقِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلَفْظُهُ لِلتِّرْمِذِيِّ۔

حضرت سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلالؓ کی اذان تمہیں سحری کھانے سے نہ روکے اور نہ فجر دراز لیکن فجر پھیلی ہوئی کنارے میں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے اور لفظ اس کے ترمذی کے لیے ہیں۔

۶۳۱/۳ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِيْ فَقَالَ إِذَا سَافَرْتُمَا فَأَذِّنَا وَأَقِيْمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت مالک بن حویرثؓ سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں اور میرے چچا کا بیٹا۔ آپؐ نے فرمایا جب تم سفر کرو تو اذان کہو اور تکبیر بھی کہو اور چاہیے کہ امام بنے جو تم سے بڑا ہے (بخاری)

۶۳۲/۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أُصَلِّيْ وَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ

اسی مالکؓ سے روایت ہے کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز پڑھو جس طرح مجھ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو اور

فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جب نماز کا وقت ہو پس چاہیے کہ تم میں سے ایک اذان کہے پھر جو تم میں سے بڑا ہے امام بنے (متفق علیہ)

۶۳۳/۵ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ سَارَ لَيْلَةً حَتّٰى اِذَا اَدْرَكَهُ الْكَرٰى عَرَّسَ وَقَالَ لِبِلَالٍ اكْلَاْ لَنَا اللَّيْلَ فَصَلّٰى بِلَالٌ مَا قُدِّرَ لَهُ وَنَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنَدَ بِلَالٌ اِلٰى رَاحِلَتِهِ مُوَجِّهَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ اِلٰى رَاحِلَتِهِ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا بِلَالٌ وَلَا اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِهِ حَتّٰى ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَهُمُ اسْتِيْقَاظًا فَفَزِعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَىْ بِلَالُ فَقَالَ بِلَالٌ اَخَذَ بِنَفْسِىَ الَّذِیْ اَخَذَ بِنَفْسِكَ قَالَ اقْتَادُوْا فَاقْتَادُوْا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ مَنْ نَسِیَ الصَّلٰوةَ فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللهَ تَعَالٰى قَالَ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خیبر کی جنگ سے واپس آئے رات بھر چلے جب آپ کو اونگھ پہنچی اترے اور بلالؓ کو کہا ہماری حفاظت کر رات پھر بلالؓ نے نماز پڑھی جتنی ان کے لیے مقدر کی گئی تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ سو گئے جب فجر نزدیک ہوئی بلالؓ نے فجر کی طرف منہ کر کے اپنے اونٹ کے ساتھ ٹیک لگا لی۔ بلالؓ پر اس کی آنکھیں غالب آگئیں اور وہ اپنے اونٹ کا تکیہ لگائے ہوئے تھے نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ بلالؓ اور آپ کے صحابہؓ میں سے کوئی بھی بیدار نہ ہوا۔ یہاں تک کہ ان کو دھوپ پہنچی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے بیدار ہوئے پس گھبرائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پس کہا اے بلالؓ تجھے کیا ہوا بلالؓ نے کہا میرے نفس پر وہ چیز غالب آگئی جو آپ کے نفس پر ہوئی آپ نے فرمایا کھینچ لے چلو پس کھینچ لے گئے وہ اپنے اونٹ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا۔ بلالؓ کو حکم دیا اس نے نماز کی تکبیر کہی آپ نے ان کو صبح کی نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے آپ نے فرمایا جو شخص نماز بھول جائے اس کو پڑھ لے جس وقت اسے یاد آئے پس تحقیق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور نماز کو قائم کرو وقت یاد کرنے میرے روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۶۳۴/۶ وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْنِیْ قَدْ خَرَجْتُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کی تکبیر کہی جائے پس کھڑے نہ ہو یہاں تک کہ مجھ کو دیکھو کہ میں نکل آیا ہوں۔ (متفق علیہ)

۶۳۵/۷ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَاْتُوْهَا تَسْعَوْنَ وَاْتُوْهَا تَمْشُوْنَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوْا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔ وَفِیْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا كَانَ يَعْمِدُ اِلَى الصَّلٰوةِ فَهُوَ فِی الصَّلٰوةِ وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِیْ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت نماز کے لیے تکبیر کہی جائے تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ اور تم چلتے ہوئے آؤ اور لازم ہو تم پر وقار پس جو تم پالو پس پڑھو اور جو تم سے رہ جائے پس پورا کرو (متفق علیہ)

اور مسلم کی ایک روایت میں ہے بے شک ایک تمہارا جب نماز کا قصد کرتا ہے وہ نماز میں ہے۔ (اور یہ باب دوسری فصل سے خالی ہے۔)

# تیسری فصل

۶۳۶ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ عَرَّسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بِطَرِيْقِ مَكَّةَ وَوَكَّلَ بِلَالًا اَنْ يُّوْقِظَهُمْ لِلصَّلٰوةِ فَرَقَدَ بِلَالٌ وَّرَقَدُوْا حَتّٰى اسْتَيْقَظُوْا وَقَدْ طَلَعَتْ عَلَيْهِمُ الشَّمْسُ فَاسْتَيْقَظَ الْقَوْمُ فَقَدْ فَزِعُوْا فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّرْكَبُوْا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْ ذٰلِكَ الْوَادِيْ وَقَالَ اِنَّ هٰذَا وَادٍ بِهٖ شَيْطَانٌ فَرَكِبُوْا حَتّٰى خَرَجُوْا مِنْ ذٰلِكَ الْوَادِيْ ثُمَّ اَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْزِلُوْا وَاَنْ يَّتَوَضَّأُوْا وَاَمَرَ بِلَالًا اَنْ يُّنَادِيَ لِلصَّلٰوةِ اَوْ يُقِيْمَ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ رَاٰى مِنْ فَزَعِهِمْ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ قَبَضَ اَرْوَاحَنَا وَلَوْ شَاءَ لَرَدَّهَا اِلَيْنَا فِيْ حِيْنٍ غَيْرِ هٰذَا فَاِذَا رَقَدَ اَحَدُكُمْ عَنِ الصَّلٰوةِ اَوْ نَسِيَهَا ثُمَّ فَزِعَ اِلَيْهَا فَلْيُصَلِّهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيْهَا فِيْ وَقْتِهَا ثُمَّ الْتَفَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ فَقَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ اَتٰى بِلَالًا وَّهُوَ قَائِمٌ يُّصَلِّيْ فَاَضْجَعَهٗ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُهَدِّئُهٗ كَمَا يُهَدَّأُ الصَّبِيُّ حَتّٰى نَامَ ثُمَّ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَاَخْبَرَ بِلَالٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ الَّذِيْ اَخْبَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ (رواه مالك مرسلا)

حضرت زید بن اسلم سے روایت ہے کہا ایک رات مکہ کے راستہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اترے اور بلال کو مقرر کیا کہ نماز کے لیے ان کو جگاتے بلال سو گئے اور وہ بھی سو گئے یہاں تک کہ جاگے اور سورج ان پر طلوع ہو چکا تھا پس لوگ بیدار ہوتے اور وہ گھبراتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ سوار ہوں اور اس وادی سے نکل جائیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اترنے کا حکم دیا اور یہ کہ وضو کریں اور بلال کو حکم دیا کہ نماز کے لیے اذان کہے یا تکبیر کہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی پھر پھرے اور دیکھا کہ وہ گھبراتے ہوئے ہیں فرمایا اے لوگو اللہ نے ہماری روحوں کو قبض کر لیا اور اگر وہ چاہتا اس وقت کے غیر میں پھیر دیتا جس وقت ایک تمہارا نماز سے سو جائے یا اس کو بھول جائے پھر اس کی طرف گھبرائے پس چاہیے کہ اس کو پڑھ لے جس طرح وقت میں پڑھتا ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر صدیق کی طرف دیکھا اور فرمایا شیطان بلال کے پاس آیا اور وہ کھڑا ہوا نماز پڑھ رہا تھا اس کو لٹا دیا پھر اس کو تھپکتا رہا جس طرح بچے کو تھپکی دی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ سو گیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو بلایا بلال نے اسی طرح خبر دی جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر کو خبر دی تھی۔ ابوبکر نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں۔ روایت کیا اس کو مالک نے مرسل۔

۶۳۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ مُعَلَّقَتَانِ فِيْ اَعْنَاقِ الْمُؤَذِّنِيْنَ لِلْمُسْلِمِيْنَ صِيَامُهُمْ وَصَلٰوتُهُمْ۔ (رواه ابن ماجة)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو چیزیں موذنوں کی گردنوں میں لٹکی ہوئی ہیں مسلمانوں کے لیے ان کی نماز اور ان کے روزے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

# بَابُ الْمَسَاجِدِ وَمَوَاضِعِ الصَّلٰوةِ

# مسجدوں اور نماز کے مقامات کا بیان

## پہلی فصل

۶۳۸ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ دَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا وَلَمْ يُصَلِّ حَتّٰى خَرَجَ مِنْهُ فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي قُبُلِ الْكَعْبَةِ وَقَالَ هٰذِهِ الْقِبْلَةُ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْهُ عَنْ اُسَامَةَ ابْنِ زَيْدٍ۔

میں داخل ہوئے اس کے سب گوشوں میں دعا کی اور نماز نہیں پڑھی پس جس وقت نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں کعبہ کے سامنے پڑھیں اور فرمایا یہ قبلہ ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت کیا اس کو مسلم نے اسامہ بن زیدؓ سے۔

۷۳۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ وَبِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ فَاَغْلَقَهَا عَلَيْهِ وَمَكَثَ فِيهَا فَسَاَلْتُ بِلَالًا حِينَ خَرَجَ مَاذَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جَعَلَ عَمُوْدًا عَنْ يَّسَارِهٖ وَعَمُوْدَيْنِ عَنْ يَّمِينِهٖ وَثَلٰثَةَ اَعْمِدَةٍ وَّرَاءَهٗ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلٰى سِتَّةِ اَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلّٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ میں داخل ہوئے وہ اور اسامہ بن زیدؓ اور عثمان طلحہ الحجبیؓ اور بلال بن رباحؓ پس انہوں نے آپ پر کعبہ بند کر دیا اور اس میں ٹھہرے جس وقت نکلے میں نے بلالؓ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا پس کہا ایک ستون بائیں جانب کیا دو ستون دائیں جانب اور تین ستون اپنے پیچھے اور ان دنوں بیت اللہ کے چھ ستون تھے۔ پھر نماز پڑھی۔

(متفق علیہ)

۷۴۰ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اس مسجد میں نماز پڑھنا دوسری مساجد کی نسبت ہزار نماز کا ثواب ہے سوا مسجد الحرام کے۔ (متفق علیہ)

۷۴۱ وَعَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلٰثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَمَسْجِدِي هٰذَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کجاوے نہ باندھے جائیں مگر تین مسجدوں کی طرف۔ مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ اور میری یہ مسجد۔ (متفق علیہ)

۷۴۲ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلٰى حَوْضِي۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کا (ٹکڑا زمین کا) ایک باغ ہے جنت کے باغوں میں سے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

(متفق علیہ)

۷۴۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِي مَسْجِدَ قُبَاءٍ كُلَّ سَبْتٍ مَّاشِيًا وَّرَاكِبًا فَيُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہفتہ کو مسجد قبا میں پیادے یا سوار ہو کر آتے وہاں دو رکعتیں پڑھتے۔ (متفق علیہ)

۷۴۴ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا وَاَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ اَسْوَاقُهَا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مکانوں میں سے سب سے زیادہ محبوب اللہ کی طرف مسجدیں ہیں اور سب سے برے مکانوں میں سے اللہ کے نزدیک بازار ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۷۴۵ وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کے لیے مسجد بنائے اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بناتا ہے۔

(متفق علیہ)

٧٤٦/٩ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَدَا اِلَی الْمَسْجِدِ اَوْرَاحَ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهٗ نُزُلَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ كُلَّمَا غَدَا اَوْرَاحَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْه)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اول روز یا آخر روز مسجد کی طرف گیا اللہ تعالیٰ اس کی مہمانی جنت میں تیار کرتا ہے جب بھی صبح صبح جاتا ہے یا پچھلے پہر۔

(متفق علیہ)

٧٤٧/١٠ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعْظَمُ النَّاسِ اَجْرًا فِی الصَّلٰوةِ اَبْعَدُهُمْ فَاَبْعَدُهُمْ مَمْشًی وَّالَّذِیْ یَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ حَتّٰی یُصَلِّیَهَا مَعَ الْاِمَامِ اَعْظَمُ اَجْرًا مِّنَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ ثُمَّ یَنَامُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں بڑا از روئے ثواب کے نماز میں وہ شخص ہے جو ان کا دور کا ہے پس دور کا ہے از روئے چلنے کے اور جو شخص انتظار کرتا ہے نماز کی یہاں تک کہ امام کے ساتھ پڑھتا ہے اس کو زیادہ ثواب ہے بنسبت اس شخص کی جو نماز پڑھے اور سو رہے۔ (متفق علیہ)

٧٤٨/١١ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ خَلَتِ الْبِقَاعُ حَوْلَ الْمَسْجِدِ فَاَرَادَ بَنُوْ سَلِمَةَ اَنْ یَّنْتَقِلُوْا قُرْبَ الْمَسْجِدِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ بَلَغَنِیْ اَنَّكُمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَنْتَقِلُوْا قُرْبَ الْمَسْجِدِ قَالُوْا نَعَمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَرَدْنَا ذٰلِكَ فَقَالَ یَا بَنِیْ سَلِمَةَ دِیَارَكُمْ تُكْتَبْ اٰثَارُكُمْ دِیَارَكُمْ تُكْتَبْ اٰثَارُكُمْ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ مسجد نبوی کے گرد سے کچھ مکان خالی ہوئے بنو سلمہ نے ارادہ کیا کہ مسجد کے قریب منتقل ہو جاویں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پہنچی آپؐ نے فرمایا مجھے خبر پہنچی ہے کہ تم مسجد کے قریب منتقل ہونا چاہتے ہو۔ انہوں نے کہا ہاں اے اللہ کے رسول۔ ہم نے اس بات کا ارادہ کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اے بنو سلمہ اپنے گھروں میں ٹھہرے رہو تمہارے نقش قدم لکھے جائیں گے۔ اپنے گھروں میں ٹھہرو تمہارے نقش قدم لکھے جائیں گے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٧٤٩/١٢ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةٌ یُّظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِیْ ظِلِّهٖ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ اِمَامٌ عَادِلٌ وَّشَابٌّ نَشَاَ فِیْ عِبَادَةِ اللّٰهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ اِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتّٰی یَعُوْدَ اِلَیْهِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِی اللّٰهِ اجْتَمَعَا عَلَیْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَیْهِ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِیًا فَفَاضَتْ عَیْنَاهُ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَاَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَّجَمَالٍ فَقَالَ اِنِّیْ اَخَافُ اللّٰهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا حَتّٰی لَا تَعْلَمَ شِمَالُهٗ مَا تُنْفِقُ یَمِیْنُهٗ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات شخص ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اپنے سایہ میں رکھے گا کہ اس دن اس کے سوا کسی کا سایہ نہیں ہوگا۔ امام عدل کرنے والا اور جوان آدمی کہ اپنی جوانی اللہ کی عبادت میں خرچ کرے اور وہ شخص کہ اس کا دل مسجد کے ساتھ لٹکا ہوا ہے جب اس سے نکل جاتا ہے یہاں تک کہ اس کی طرف پھر آوے اور دو شخص کہ محبت رکھتے ہوں اللہ کے لیے اس پر اکٹھے ہوں اور اس پر جدا ہوتے ہیں۔ اور ایک وہ آدمی جو تنہائی میں اللہ کو یاد کرتا ہے پس اس کی آنکھیں بہہ پڑتی ہیں اور ایک وہ آدمی اس کو ایک صاحب حسب اور جمال عورت اپنی طرف بلاتی ہے وہ کہتا ہے میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور ایک وہ آدمی جو اللہ کے لیے صدقہ کرتا ہے اس کو چھپاتا ہے یہاں تک کہ اس کا بایاں ہاتھ نہ جانے کہ دائیں نے کیا خرچ کیا ہے۔

(متفق علیہ)

٧٥٠/١٣ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

سَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تُضَعَّفُ عَلٰى صَلٰوتِهٖ فِيْ بَيْتِهٖ وَفِيْ سُوْقِهٖ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ ضِعْفًا وَّذٰلِكَ اَنَّهٗ اِذَا تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُخْرِجُهٗ اِلَّا الصَّلٰوةُ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً اِلَّا رُفِعَتْ لَهٗ بِهَا دَرَجَةٌ وَّحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةٌ فَاِذَا صَلّٰى لَمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ مَادَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ وَلَا يَزَالُ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوةٍ مَّا انْتَظَرَ الصَّلٰوةَ وَفِيْ رِوَايَةٍ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَتِ الصَّلٰوةُ تَحْبِسُهٗ وَزَادَ فِيْ دُعَآءِ الْمَلٰٓئِكَةِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيْهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيْهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نے فرمایا آدمی جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا پچیس درجے زیادہ ہوتی ہے اس کے اپنے گھر یا بازار میں نماز پڑھنے سے اور یہ اس لیے کہ وضو کرتا ہے پس اچھا وضو کرتا ہے پھر مسجد کی طرف نکلتا ہے اس کو نہیں نکالتی مگر نماز نہیں رکھتا وہ کوئی قدم مگر اس کا درجہ بلند کیا جاتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کے گناہ گرائے جاتے ہیں جس وقت نماز پڑھتا ہے ہمیشہ فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی نماز کی جگہ پر بیٹھا رہتا ہے (کہتے ہیں) یا اللہ اس پر رحمت کر اے اللہ اس پر رحم کر اور ہمیشہ ایک تمہارا نماز میں رہتا ہے جب تک وہ نماز کا انتظار کرتا ہے۔ ایک روایت میں ہے جب مسجد میں داخل ہوتا ہے نماز اس کو روک لیتی ہے اور فرشتوں کی دعا میں یہ الفاظ زیادہ نقل کیے اے اللہ اس کو بخش دے اے اللہ اس پر رجوع کر جب تک اس میں ایذا نہ دے جب تک اس میں بے وضو نہ ہو۔ (متفق علیہ)

۶۵۱ / ۱۴ وَعَنْ اَبِيْ اُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلْ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو اسیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا مسجد میں داخل ہو پس چاہیے کہ کہے اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جس وقت نکلے پس چاہیے کہ کہے اے اللہ بیشک میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں روایت کیا اس کو مسلم نے

۶۵۲ / ۱۵ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّجْلِسَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو قتادہؓ سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا مسجد میں داخل ہو چاہیے کہ دو رکعتیں پڑھے اس سے پہلے کہ اس میں بیٹھے۔ (متفق علیہ)

۶۵۳ / ۱۶ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ اِلَّا نَهَارًا فِي الضُّحٰى فَاِذَا قَدِمَ بَدَاَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلّٰى فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيْهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت کعبؓ بن مالک سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس نہیں آتے تھے مگر دن کو چاشت کے وقت جس وقت آتے مسجد میں پہلے جاتے اس میں دو رکعت پڑھتے پھر اس میں بیٹھتے۔ (متفق علیہ)

۶۵۴ / ۱۷ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَّنْشُدُ ضَآلَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ فَاِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کو سنے کہ کوئی گمشدہ چیز مسجد میں تلاش کر رہا ہے پس چاہیے کہ کہے اللہ اس کو تجھ پر نہ پھیرے۔ کیونکہ مسجدیں اس لیے نہیں بنائی گئیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۶۵۵ / ۱۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ الْمُنْتِنَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ تَتَاَذّٰى مِمَّا يَتَاَذّٰى مِنْهُ الْاِنْسُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جو شخص اس بدبودار درخت سے کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ فرشتے ایذا پاتے ہیں اس چیز سے جس سے انسان ایذا پاتے ہیں۔ (متفق علیہ)

۶۵۶/۱۹ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ وَّكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کا دفن کر دینا ہے۔ (متفق علیہ)

۶۵۷/۲۰ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ اَعْمَالُ اُمَّتِيْ حَسَنُهَا وَسَيِّئُهَا فَوَجَدْتُّ فِيْ مَحَاسِنِ اَعْمَالِهَا الْاَذٰى يُمَاطُ عَنِ الطَّرِيْقِ وَوَجَدْتُّ فِيْ مَسَاوِيْ اَعْمَالِهَا النُّخَاعَةَ تَكُوْنُ فِي الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر میری امت کے اعمال پیش کیے گئے اس کے نیک اور اس کے برے پس میں نے اس کے نیک عملوں میں پایا ہے ایذا کہ دور کی جاتے راستہ سے اور میں نے اس کے برے اعمال میں پایا تھوک کہ مسجد میں ہو جسے دفن نہیں کیا جاتا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۶۵۸/۲۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَلَا يَبْصُقْ اَمَامَهُ فَاِنَّمَا يُنَاجِي اللّٰهَ مَا دَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ وَلَا عَنْ يَمِيْنِهِ فَاِنَّ عَنْ يَمِيْنِهِ مَلَكًا وَّلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ فَيَدْفِنُهَا وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ سَعِيْدٍ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا مسجد کی طرف کھڑا ہو اس میں اپنے آگے نہ تھوکے سوائے اس کے نہیں کہ وہ اللہ سے سرگوشی کرتا ہے جب تک وہ نماز کی جگہ میں ہوتا ہے اور نہ اپنی دائیں جانب تھوکے اس لیے کہ اس کی دائیں جانب فرشتے ہیں اور چاہیے کہ اپنے بائیں یا پاؤں کے نیچے تھوکے پھر اسکو دفن کرے ابوسعیدؓ کی ایک روایت میں ہے اپنے بائیں پاؤں کے نیچے (متفق علیہ)

۶۵۹/۲۲ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَآئِهِمْ مَسَاجِدَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اس بیماری میں فرمایا جس سے اٹھے نہیں تھے اللہ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔ (متفق علیہ)

۶۶۰/۲۳ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلَا وَاِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوْا يَتَّخِذُوْنَ قُبُوْرَ اَنْبِيَآئِهِمْ وَصَالِحِيْهِمْ مَسَاجِدَ اَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ اِنِّيْ اَنْهٰكُمْ عَنْ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جندبؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے خبردار تحقیق جو لوگ کہ تم سے پہلے تھے اپنے انبیاءؑ اور نیک لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیتے تھے۔ خبردار پس ان کی قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ میں تم کو اس سے روکتا ہوں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۶۶۱/۲۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوْا فِيْ بُيُوْتِكُمْ مِّنْ صَلٰوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْهَا

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے گھروں میں بھی نماز پڑھا کرو اور ان کو قبریں نہ بناؤ۔

قُبُوْرًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

# دوسری فصل

٦٦٢/٢٥ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

٦٦٣/٢٦ وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجْنَا وَفْدًا إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَأَخْبَرْنَاهُ أَنَّ بِأَرْضِنَا بِيْعَةً لَنَا فَاسْتَوْهَبْنَاهُ مِنْ فَضْلِ طَهُوْرِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَتَمَضْمَضَ ثُمَّ صَبَّهُ لَنَا فِي إِدَاوَةٍ وَأَمَرَنَا فَقَالَ اخْرُجُوْا فَإِذَا أَتَيْتُمْ أَرْضَكُمْ فَاكْسِرُوْا بِيْعَتَكُمْ وَانْضَحُوْا مَكَانَهَا بِهٰذَا الْمَاءِ وَاتَّخِذُوْهَا مَسْجِدًا قُلْنَا إِنَّ الْبَلَدَ بَعِيْدٌ وَالْحَرَّ شَدِيْدٌ وَالْمَاءَ يَنْشُفُ فَقَالَ مُدُّوْهُ مِنَ الْمَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَزِيْدُهُ إِلَّا طِيْبًا۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت طلق بن علی سے روایت ہے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں وفد بن کر حاضر ہوئے ہم نے آپؐ کی بیعت کی اور آپؐ کے ساتھ نماز پڑھی اور آپؐ کو خبر دی کہ ہمارے علاقہ میں ہمارا ایک بیعہ ہے۔ ہم نے حضرت کا بچا ہوا پانی وضو کا مانگا آپؐ نے پانی منگوایا پھر کلی کی پھر اس کو ڈالا ہمارے لیے ایک چھاگل میں اور ہم کو حکم دیا پس فرمایا جاؤ جس وقت اپنی زمین میں پہنچو اپنا بیعہ توڑ ڈالو اور اس کی جگہ یہ پانی چھڑکو اور اس کو مسجد بنا لو ہم نے کہا تحقیق شہر دور ہے اور گرمی سخت ہے اور پانی خشک ہو جاتے گا فرمایا اس میں اور پانی بڑھا دو اسلیے کہ وہ نہیں زیادہ کرے گا اس کو مگر برکت میں روایت کیا اس کو نسائی نے۔

٦٦٤/٢٧ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ فِي الدُّوْرِ وَأَنْ يُنَظَّفَ وَيُطَيَّبَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محلوں میں مسجدیں بنانے کا حکم دیا اور یہ کہ پاک کی جاویں اور انکو خوشبو لگائی جائے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

٦٦٥/٢٨ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُمِرْتُ بِتَشْيِيْدِ الْمَسَاجِدِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَتُزَخْرِفُنَّهَا كَمَا زَخْرَفَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو مسجدوں کے بلند بنانے کا حکم نہیں دیا گیا۔ ابن عباسؓ نے کہا البتہ تم زینت کرو گے ان کی جیسے ان کو مزین کیا یہود اور نصاریٰ نے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

٦٦٦/٢٩ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کی علامتوں میں سے ہے کہ لوگ مسجدوں میں فخر کریں گے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے نسائی اور دارمی نے اور ابن ماجہ نے۔

٦٦٧/٣٠ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ أُجُوْرُ أُمَّتِيْ حَتَّى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَعُرِضَتْ عَلَيَّ ذُنُوْبُ أُمَّتِيْ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر میری امت کے ثواب پیش کیے گئے یہاں تک کہ ثواب کوڑے اور خاک کا جس کو آدمی مسجد سے نکالتا ہے اور روبرو کیے

فَلَمْ اَرَ ذَنْبًا اَعْظَمَ مِنْ سُوْرَةٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ اَوْ اٰيَةٍ اُوْتِيَهَا رَجُلٌ ثُمَّ نَسِيَهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

٦٦٨/٣١ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِّرِ الْمَشَّائِيْنَ فِي الظُّلَمِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَّاَنَسٍ۔

٦٦٩/٣٢ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الرَّجُلَ يَتَعَاهَدُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوْا لَهٗ بِالْاِيْمَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ۔

٦٧٠/٣٣ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ائْذَنْ لَّنَا فِي الْاِخْتِصَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَصٰى وَلَا اخْتَصٰى اِنَّ خِصَاءَ اُمَّتِي الصِّيَامُ فَقَالَ ائْذَنْ لَّنَا فِي السِّيَاحَةِ قَالَ اِنَّ سِيَاحَةَ اُمَّتِي الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ ائْذَنْ لَّنَا فِي التَّرَهُّبِ فَقَالَ اِنَّ تَرَهُّبَ اُمَّتِي الْجُلُوْسُ فِي الْمَسَاجِدِ انْتِظَارَ الصَّلٰوةِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ۔

٦٧١/٣٤ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَائِشٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ اَحْسَنِ صُوْرَةٍ فَقَالَ فِيْمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰى قُلْتُ اَنْتَ اَعْلَمُ قَالَ فَوَضَعَ كَفَّهٗ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَوَجَدْتُّ بَرْدَهَا بَيْنَ ثَدْيَيَّ فَعَلِمْتُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَتَلَا وَكَذٰلِكَ نُرِيْ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ مُرْسَلًا وَّلِلتِّرْمِذِيِّ نَحْوُهٗ عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّمُعَاذِ ابْنِ جَبَلٍ وَّزَادَ فِيْهِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ هَلْ تَدْرِيْ فِيْمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰى قُلْتُ نَعَمْ فِي الْكَفَّارَاتِ وَالْكَفَّارَاتُ الْمُكْثُ فِي الْمَسَاجِدِ بَعْدَ الصَّلَوَاتِ وَالْمَشْيُ عَلَى الْاَقْدَامِ

مجھ پر میری امت کے گناہ پس نہیں دیکھا میں نے کوئی گناہ بہت بڑا قرآن کی سورت سے یا آیت سے کہ دیا گیا ہو وہ ایک شخص پھر بھلا دیا اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اندھیروں میں مسجد کی طرف چل کر آنے والوں کو پورے نور کے ساتھ خوشخبری دے قیامت کے دن۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے سہل بن سعد اور انسؓ سے

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی آدمی کو دیکھو کہ وہ مسجد کی خبرگیری کرتا ہے اس کے ایمان کی گواہی دو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے سوائے اس کے نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو وہی شخص آباد کرتا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن کے ساتھ ایمان لایا روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

حضرت عثمانؓ بن مظعون سے روایت ہے کہا اے اللہ کے رسول ہم کو خصی ہو جانے کی اجازت دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم میں وہ نہیں ہے جو خصی کرے یا خصی ہو۔ میری امت کا خصی ہونا روزہ رکھنا ہے۔ عرض کیا ہم کو سیاحت کی اجازت دیں فرمایا میری امت کی سیاحت اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنا ہے کہا اجازت دیں ہم کو راہب بننے کی فرمایا میری امت کا راہب بننا نماز کے انتظار میں مسجدوں میں بیٹھنا ہے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عائش سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ کو نہایت اچھی صورت میں دیکھا پس فرمایا ملاء اعلیٰ کے فرشتے کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں میں نے کہا تو خوب جانتا ہے پس اس نے اپنا ہاتھ میرے کندھوں کے درمیان رکھا میں نے اس کی سردی اپنے سینے میں پائی میں نے جان لی وہ چیز کہ آسمانوں اور زمین میں تھی پھر آپؐ نے یہ آیت پڑھی اور اسی طرح دکھایا ہم نے ابراہیم کو بادشاہت آسمانوں اور زمین کی تاکہ ہو جاوے وہ یقین کرنے والوں سے روایت کیا اس کو دارمی نے مرسل اور ترمذی کے لیے ہے اسی طرح اس سے اور ابن عباسؓ اور معاذؓ بن جبل سے اور اس میں زیادہ کیا کہ فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا تو جانتا ہے مقربین فرشتے کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں میں نے کہا ہاں گفتگو کرتے ہیں کفارات کی

إِلَى الْجَمَاعَاتِ وَإِبْلَاغُ الْوُضُوْءِ فِي الْمَكَارِهِ وَمَنْ فَعَلَ ذَالِكَ عَاشَ بِخَيْرٍ وَّمَاتَ بِخَيْرٍ وَّكَانَ مِنْ خَطِيْئَتِهِ كَيَوْمٍ وَّلَدَتْهُ أُمُّهُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِذَا صَلَّيْتَ فَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ فَإِذَا أَرَدْتَّ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِيْ إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ قَالَ وَالدَّرَجَاتُ إِفْشَاءُ السَّلَامِ وَإِطْعَامُ الطَّعَامِ وَالصَّلٰوةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ وَلَفْظُ هٰذَا الْحَدِيْثِ كَمَا فِي الْمَصَابِيْحِ لَمْ أَجِدْهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِلَّا فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ۔

اور گناہ جھڑتے ہیں نمازوں کے بعد مسجدوں میں بیٹھے رہنا اور جماعت کے لیے پیادہ پا چلنا اور تکلیف میں پورا وضو کرنا جس نے کیا اس طرح زندہ رہے گا بھلائی کے ساتھ اور مرے گا بھلائی کے ساتھ اور اپنے گناہوں سے پاک ہو جائیگا اس دن کی مانند جس دن اسکی ماں نے اسکو جنا فرمایا اے محمد جب تو نماز پڑھ چکے تو کہہ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں نیکی کرنیکا برائیوں کے چھوڑنے کا اور مسکینوں کی دوستی کا اور جب تو اپنے بندوں کے ساتھ فتنہ کا ارادہ کرے مجھ کو اپنی طرف اٹھا لے بغیر فتنہ کے اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے درجات دیتے ہیں پھیلانا سلام کا اور کھانا کھلانا اور رات کو نماز پڑھنا جبکہ لوگ سوئے ہوتے ہوں۔ اس حدیث کے لفظ جس طرح مصابیح میں ہیں میں نے نہیں پاتے عبدالرحمان سے مگر شرح السنہ میں۔

۶۷۲ وَعَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ كُلُّهُمْ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ رَجُلٌ خَرَجَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ حَتّٰى يَتَوَفَّاهُ فَيُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرُدَّهُ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيْمَةٍ وَّرَجُلٌ رَاحَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ بِسَلَامٍ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں سب کا اللہ تعالیٰ نے ذمہ لیا ہے ایک وہ شخص جو اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے کے لیے نکلا وہ اللہ کے ذمہ پر ہے یہاں تک کہ وفات دے اسکو اللہ تعالیٰ پس جنت میں داخل کر دے یا اسکو لوٹا دے ساتھ اس چیز کے کہ پہنچے اسکو ثواب یا غنیمت اور ایک وہ شخص جو مسجد کی طرف گیا وہ اللہ کے ذمہ پر ہے اور ایک وہ شخص جو اپنے گھر میں سلام کے ساتھ داخل ہوا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۶۷۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا إِلٰى صَلٰوةٍ مَّكْتُوْبَةٍ فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ وَمَنْ خَرَجَ إِلٰى تَسْبِيْحِ الضُّحٰى لَا يُنْصِبُهُ إِلَّا إِيَّاهُ فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْمُعْتَمِرِ وَصَلٰوةٌ عَلٰى أَثَرِ صَلٰوةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِيْ عِلِّيِّيْنَ

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوٗدَ)

اسی ابو امامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے گھر سے باوضو فرض نماز کا قصد کرنے والا نکلا اس کا اجر حج کرنے والے احرام باندھنے والے کی طرح ہے اور جو ضحی کے نفلوں کی طرف نکلا اس کو مشقت میں نہیں ڈالا مگر اس نے اس کا ثواب عمرہ کرنے والے کی طرح ہے اور نماز پڑھنا بعد نماز پڑھنے کے ان کے درمیان بیہودہ کلام نہ ہو یہ ایسا عمل ہے جو علیین میں لکھا جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے۔

۶۷۴ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوْا قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ الْمَسَاجِدُ قِيْلَ وَمَا الرَّتْعُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم جنت کے باغوں کے پاس سے گذرو پس میوہ کھاؤ کہا گیا اللہ کے رسول جنت کے باغ کیا ہیں فرمایا مساجد کہا گیا اور میوہ کھانا کیا ہے اے اللہ کے رسول فرمایا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۶۷۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى الْمَسْجِدَ لِشَيْءٍ فَهُوَ حَظُّهُ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ)

اسی (ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسجد میں کسی چیز کے لیے آیا وہ اس کا حصہ ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

۶۷۶/۳۸ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ جَدَّتِهَا فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ وَقَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ وَقَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ فَضْلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ رِوَايَتِهِمَا قَالَتْ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَكَذَا إِذَا خَرَجَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ بَدَلَ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ لَيْسَ إِسْنَادُهٗ بِمُتَّصِلٍ وَّفَاطِمَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ لَمْ تُدْرِكْ فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى۔

حضرت فاطمہ بنت حسین اپنی دادی فاطمہ کبریٰ سے روایت کرتی ہیں کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت مسجد میں داخل ہوتے درود بھیجتے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سلام اور کہتے اے رب میرے بخش دے مجھ کو میرے گناہ اور کھول میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے اور جس وقت نکلتے درود بھیجتے اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور فرماتے اے رب میرے مجھ کو میرے گناہ بخش دے اور اپنے فضل کے دروازے میرے لیے کھول دے روایت کیا اس کو ترمذی نے احمد اور ابن ماجہ نے اور ان دونوں کی روایت میں ہے کہا جس وقت مسجد میں داخل ہوتے اور اسی طرح جس وقت نکلتے کہتے اللہ کے نام کے ساتھ اور سلام ہو اللہ کے رسول پر بجائے صل علی محمد وسلم کے اور ترمذی نے کہا اسکی سند متصل نہیں ہے فاطمہ بنت حسین نے نہیں پایا فاطمہ کبریٰ کو۔

۶۷۷/۳۹ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَنَاشُدِ الْأَشْعَارِ فِي الْمَسْجِدِ وَعَنِ الْبَيْعِ وَالْاِشْتِرَاءِ فِيْهِ وَأَنْ يَتَحَلَّقَ النَّاسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فِي الْمَسْجِدِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت بیان کرتا ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے مسجد میں شعر پڑھنے سے اور خرید و فروخت کرنے سے اور یہ کہ لوگ جمعہ کے دن مسجد میں نماز سے پہلے حلقہ باندھ کر بیٹھیں۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے۔

۶۷۸/۴۰ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَّبِيْعُ أَوْ يَبْتَاعُ فِي الْمَسْجِدِ فَقُوْلُوْا لَا أَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَكَ وَإِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَّنْشُدُ فِيْهِ ضَالَّةً فَقُوْلُوْا لَا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم دیکھو کسی شخص کو کہ وہ بیچتا ہے یا خریدتا ہے مسجد میں کہو اللہ تیری تجارت میں نفع نہ دیوے اور اگر دیکھو تم کہ کوئی شخص اپنی گمشدہ چیز مسجد میں تلاش کر رہا ہے کہو اللہ تجھ پر نہ لوٹاتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے۔

۶۷۹/۴۱ وَعَنْ حَكِيْمِ ابْنِ حِزَامٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُّسْتَقَادَ فِي الْمَسْجِدِ وَأَنْ يُّنْشَدَ فِيْهِ الْأَشْعَارُ وَأَنْ تُقَامَ فِيْهِ الْحُدُوْدُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ فِيْ سُنَنِهٖ وَصَاحِبُ جَامِعِ الْأُصُوْلِ فِيْهِ عَنْ حَكِيْمٍ وَّفِي الْمَصَابِيْحِ عَنْ جَابِرٍ۔

حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ مسجد میں قصاص لیا جاوے اور یہ کہ اس میں اشعار پڑھے جاویں اور یہ کہ اس میں حدیں قائم کی جائیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اپنی سنن میں اور صاحب جامع الاصول نے جامع الاصول میں حکیم سے اور مصابیح میں جابر سے۔

۶۸۰/۴۲ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ يَعْنِي الْبَصَلَ وَالثُّوْمَ وَقَالَ مَنْ أَكَلَهُمَا فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا وَقَالَ إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ آكِلِيْهِمَا فَأَمِيْتُوْهُمَا

حضرت معاویہ بن قرہ سے روایت ہے اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں درختوں کے کھانے سے منع کیا ہے یعنی لہسن اور پیاز اور فرمایا جو شخص ان دونوں کو کھاتے ہماری مسجد کے قریب نہ آتے اور فرمایا اگر تم نے ضروری طور پر ان کو کھانا ہے

طَبْخًا۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ان کی بُو کو پکا کر کھالو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۶۸۱/۴۳ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْاَرْضُ کُلُّھَا مَسْجِدٌ اِلَّا الْمَقْبُرَۃَ وَالْحَمَّامَ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین سب کی سب مسجد ہے سوائے قبرستان اور حمام کے روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی اور دارمی نے۔

۶۸۲/۴۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّصَلّٰی فِیْ سَبْعَۃِ مَوَاطِنَ فِی الْمَزْبَلَۃِ وَالْمَجْزَرَۃِ وَالْمَقْبُرَۃِ وَقَارِعَۃِ الطَّرِیْقِ وَفِی الْحَمَّامِ وَفِیْ مَعَاطِنِ الْاِبِلِ وَفَوْقَ ظَھْرِ بَیْتِ اللّٰہِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات جگہوں میں نماز پڑھنے سے۔ نجاست پھینکنے کی جگہ میں۔ جانوروں کے ذبح ہونے کی جگہ میں اور مقبروں میں اور چوراہوں میں اور حمام میں اور اونٹوں کے بندھنے کی جگہ میں اور بیت اللہ کی چھت کے اوپر۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۶۸۳/۴۵ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا فِیْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوْا فِیْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا اس نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو بکریوں کے باندھنے کی جگہ میں اور نہ نماز پڑھو اونٹوں کے باندھنے کی جگہ میں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۶۸۴/۴۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُوْرِ وَالْمُتَّخِذِیْنَ عَلَیْھَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر اور جو قبروں پر مسجدیں پکڑیں اور چراغ روشن کریں۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد، ترمذی اور نسائی نے۔

۶۸۵/۴۷ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ اِنَّ حَبْرًا مِّنَ الْیَھُوْدِ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْبِقَاعِ خَیْرٌ فَسَکَتَ عَنْہُ وَقَالَ اَسْکُتُ حَتّٰی یَجِیْئَ جِبْرَئِیْلُ فَسَکَتَ وَجَآءَ جِبْرَئِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَسَاَلَ فَقَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْھَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰکِنْ اَسْاَلُ رَبِّیْ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی ثُمَّ قَالَ جِبْرَئِیْلُ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ دَنَوْتُ مِنَ اللّٰہِ دُنُوًّا مَا دَنَوْتُ مِنْہُ قَطُّ قَالَ وَکَیْفَ کَانَ یَا جِبْرَئِیْلُ قَالَ کَانَ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ حِجَابٍ مِّنْ نُّوْرٍ فَقَالَ شَرُّ الْبِقَاعِ اَسْوَاقُھَا وَخَیْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُھَا رَوَاہُ ابْنُ حَبَّانَ فِیْ صَحِیْحِہٖ عَنِ ابْنِ عُمَرَ۔

ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ ایک یہودی عالم نے نبی کریمؐ سے سوال کیا کہ کونسی جگہ بہتر ہے۔ حضرتؐ جواب دینے سے چپ رہے اور اپنے دل میں کہا کہ میں چپ رہوں گا۔ یہاں تک کہ جبرئیل آئے آپؐ چپ رہے اور جبرائیل علیہ السلام آئے۔ حضرتؐ نے پوچھا اس نے کہا جس سے پوچھا گیا ہے اس کو پوچھنے والے سے زیادہ علم نہیں۔ لیکن میں اپنے رب تبارک وتعالیٰ سے سوال کروں گا۔ پھر جبرئیلؑ نے کہا اے محمدؐ اللہ کے اس قدر نزدیک ہوا آجتک کبھی اتنا نزدیک نہیں ہوا حضرتؐ نے کہا کیسے اے جبرئیلؑ کہا میرے اور اس کے درمیان ستر ہزار نور کے پردے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بدترین جگہیں بازار ہیں اور بہترین جگہیں مسجدیں ہیں۔ روایت کیا اسکو ابن حبان نے اپنی صحیح میں ابن عمرؓ سے۔

## تیسری فصل

۶۸۶/۴۸ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ جَآءَ مَسْجِدِیْ ھٰذَا لَمْ یَاْتِ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص میری اس مسجد میں آئے نہیں آتا مگر کسی خیر

لَّا لِخَيْرٍ يَتَعَلَّمُهٗ اَوْ يُعَلِّمُهٗ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَنْ جَاءَ لِغَيْرِ ذٰلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يَنْظُرُ اِلٰى مَتَاعِ غَيْرِهٖ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ۔

کے لیے کہ اس کو سیکھتا ہے یا اس کو سکھاتا ہے وہ مجاہد کی مانند ہے اللہ کے راستہ میں جہاد کرتا ہے اور جو اس کے علاوہ کسی اور کام کے لیے آتا ہے اسکی مثال اس شخص کی مانند ہے جو غیر کے اسباب کی طرف دیکھتا ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۷۸۷/۴۹ وَعَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُوْنُ حَدِيْثُهُمْ فِيْ مَسَاجِدِهِمْ فِيْ اَمْرِ دُنْيَاهُمْ فَلَا تُجَالِسُوْهُمْ فَلَيْسَ لِلّٰهِ فِيْهِمْ حَاجَةٌ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت حسنؓ سے مرسل روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا ان کی باتیں مسجدوں میں ہوں گی دنیا کے متعلق اُن کے پاس نہ بیٹھو ان میں اللہ کو کچھ حاجت نہیں ہے روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۷۸۸/۵۰ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ فَحَصَبَنِيْ رَجُلٌ فَنَظَرْتُ فَاِذَا هُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِيْ بِهٰذَيْنِ فَجِئْتُهٗ بِهِمَا فَقَالَ مِمَّنْ اَنْتُمَا اَوْ مِنْ اَيْنَ اَنْتُمَا قَالَا مِنْ اَهْلِ الطَّائِفِ قَالَ لَوْ كُنْتُمَا مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ لَاَوْجَعْتُكُمَا تَرْفَعَانِ اَصْوَاتَكُمَا فِيْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت سائبؓ بن یزید سے روایت ہے میں مسجد میں سویا ہوا تھا مجھ کو ایک شخص نے کنکری ماری میں نے دیکھا اچانک وہ عمر بن خطاب تھے کہا جا ان دو شخصوں کو میرے پاس لاؤ میں ان دونوں کو لایا پس کہا تم کن لوگوں میں سے ہو یا فرمایا تم دونوں کہاں کے ہو ان دونوں نے کہا ہم طائف کے رہنے والے ہیں فرمایا اگر تم مدینہ کے رہنے والے ہوتے میں تم کو تکلیف دیتا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں آواز بلند کرتے ہو۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۷۸۹/۵۱ وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ بَنٰى عُمَرُ رَحْبَةً فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ تُسَمَّى الْبُطَيْحَاءَ وَقَالَ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ اَنْ يَلْغَطَ اَوْ يُنْشِدَ شِعْرًا اَوْ يَرْفَعَ صَوْتَهٗ فَلْيَخْرُجْ اِلٰى هٰذِهِ الرَّحْبَةِ۔ (رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّاِ)

حضرت مالکؒ سے روایت ہے کہا عمرؓ نے ایک چبوترہ بنوایا تھا جس کا نام بطیحا تھا۔ اور فرمایا جو شخص بے معنیٰ بات کرنا چاہے یا شعر پڑھنا چاہے یا اپنی آواز بلند کرنے کا ارادہ کرے وہ اس چبوترہ کی طرف نکل جائے۔ روایت کیا اس کو موطا نے۔

۷۹۰/۵۲ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِ حَتّٰى رُئِيَ فِيْ وَجْهِهٖ فَقَامَ فَحَكَّهٗ بِيَدِهٖ فَقَالَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ فِي الصَّلٰوةِ فَاِنَّمَا يُنَاجِيْ رَبَّهٗ وَاِنَّ رَبَّهٗ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَلَا يَبْزُقَنَّ اَحَدُكُمْ قِبَلَ قِبْلَتِهٖ وَلٰكِنْ عَنْ يَّسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهٖ ثُمَّ اَخَذَ طَرَفَ رِدَائِهٖ فَبَصَقَ فِيْهِ ثُمَّ رَدَّ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَقَالَ اَوْ يَفْعَلُ هٰكَذَا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی جانب رینٹھ کو دیکھا آپؐ پر یہ بات شاق گذری یہاں تک کہ اس کا اثر آپؐ کے چہرہ پر دیکھا گیا آپؐ کھڑے ہوئے اور اس کو اپنے ہاتھ کے ساتھ کھرچا اور فرمایا جس وقت ایک تمہارا نماز میں کھڑا ہوتا ہے اس کے سوا نہیں وہ اپنے رب سے سرگوشی کرتا ہے اور تحقیق اُسکا رب اُسکے اور قبلہ کے درمیان ہوتا ہے تم میں سے کوئی اپنے قبلہ کی جانب نہ تھوکے لیکن اپنی بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے پھر آپؐ نے اپنی چادر کا کنارہ پکڑا اُسمیں تھوکا پھر اس کے بعض کو بعض سے ملا دیا پس فرمایا یا اس طرح کرے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۷۹۱/۵۳ وَعَنِ السَّائِبِ ابْنِ خَلَّادٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ

سائبؓ بن خلاد سے روایت ہے کہ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا صحابی ہے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ رَجُلًا اَمَّ قَوْمًا فَبَصَقَ فِي الْقِبْلَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْمِهٖ حِيْنَ فَرَغَ لَا يُصَلِّيْ لَكُمْ فَاَرَادَ بَعْدَ ذٰلِكَ اَنْ يُّصَلِّيَ لَهُمْ فَمَنَعُوْهُ فَاَخْبَرُوْهُ بِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ وَحَسِبْتُ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّكَ قَدْ اٰذَيْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

کہا ایک آدمی ایک قوم کا امام تھا اس نے قبلہ کی طرف تھوکا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ رہے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت فارغ ہوئے اس کی قوم کو کہا یہ شخص تم کو نماز نہ پڑھائے۔ اس کے بعد اس نے ان کو نماز پڑھانے کا ارادہ کیا انہوں نے اس کو روک دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی خبر دی اس نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی آپؐ نے فرمایا ہاں اور میرا خیال ہے کہ آپؐ نے فرمایا تو نے اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دی ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۶۹۲/۵۴ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ احْتُبِسَ عَنَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ عَنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ حَتّٰى كِدْنَا نَتَرَاءٰى عَيْنَ الشَّمْسِ فَخَرَجَ سَرِيْعًا فَثُوِّبَ بِالصَّلٰوةِ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَجَوَّزَ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلَمَّا سَلَّمَ دَعَا بِصَوْتِهٖ فَقَالَ لَنَا عَلٰى مَصَافِّكُمْ كَمَا اَنْتُمْ ثُمَّ انْفَتَلَ اِلَيْنَا ثُمَّ قَالَ اَمَا اِنِّيْ سَاُحَدِّثُكُمْ مَا حَبَسَنِيْ عَنْكُمُ الْغَدَاةَ اِنِّيْ قُمْتُ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّاْتُ وَصَلَّيْتُ مَا قُدِّرَ لِيْ فَنَعَسْتُ فِيْ صَلٰوتِيْ حَتَّى اسْتَثْقَلْتُ فَاِذَا اَنَا بِرَبِّيْ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِيْ اَحْسَنِ صُوْرَةٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَبِّ قَالَ فِيْمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰى قُلْتُ لَا اَدْرِيْ قَالَهَا ثَلٰثًا قَالَ فَرَاَيْتُهٗ وَضَعَ كَفَّهٗ بَيْنَ كَتِفَيَّ حَتّٰى وَجَدْتُّ بَرْدَ اَنَامِلِهٖ بَيْنَ ثَدْيَيَّ فَتَجَلّٰى لِيْ كُلُّ شَيْءٍ وَّعَرَفْتُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَبِّ قَالَ فِيْمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰى قُلْتُ فِي الْكَفَّارَاتِ قَالَ وَمَا هُنَّ قُلْتُ مَشْيُ الْاَقْدَامِ اِلَى الْجَمَاعَاتِ وَالْجُلُوْسُ فِي الْمَسَاجِدِ بَعْدَ الصَّلَوٰتِ وَاِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ حِيْنَ الْكَرِيْهَاتِ قَالَ ثُمَّ فِيْمَ قُلْتُ فِي الدَّرَجَاتِ قَالَ وَمَا هُنَّ قُلْتُ اِطْعَامُ الطَّعَامِ وَلِيْنُ الْكَلَامِ وَالصَّلٰوةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ قَالَ سَلْ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ

حضرت معاذؓ بن جبل سے روایت ہے کہا ایکدن صبح کی نماز میں ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیر کی قریب تھا کہ ہم سورج کی ٹکیہ دیکھ لیتے آپ جلد نکلے نماز کی تکبیر کہی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اور اپنی نماز میں تخفیف کی جب سلام پھیرا اپنی آواز سے پکارا اور فرمایا اپنی اپنی صفوں پر بیٹھے رہو جس طرح کہ تم بیٹھے ہوئے ہو پھر ہماری طرف پھرے اور فرمایا آگاہ رہو میں تم کو بیان کرتا ہوں مجھ کو کس چیز نے آج صبح تم سے روکا ہے میں رات کو کھڑا ہوا پس میں نے وضو کیا اور نماز پڑھی جو میرے مقدر میں تھی میں اپنی نماز میں اونگھا یہاں تک کہ میں بھاری ہوا ناگہاں میں نے اپنے پروردگار با برکت اور بلند قدر کو نہایت اچھی صورت میں دیکھا پس کہا اے محمدؐ میں نے کہا حاضر ہوں اے میرے رب فرمایا مقربین فرشتے کس چیز میں گفتگو کر رہے ہیں میں نے کہا میں نہیں جانتا اللہ تعالیٰ نے یہ کلمہ تین دفعہ فرمایا حضرت نے فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا کہ اس نے اپنا ہاتھ میرے کندھوں کے درمیان رکھا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی انگلیوں کی سردی میں نے اپنی چھاتی میں محسوس کی جب لیے ہر چیز ظاہر ہو گئی اور میں نے پہچان لیا پس فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں نے کہا حاضر ہوں اے میرے رب فرمایا مقربین فرشتے کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں میں نے کہا کفارات میں کہا اور وہ کیا ہیں میں نے کہا قدموں کے ساتھ جماعت کیطرف چلنا نماز کے بعد مسجدوں میں بیٹھے رہنا اور پورا کرنا وضو کراہت کے وقت فرمایا پھر کس چیز میں میں نے کہا درجات میں فرمایا وہ کیا ہیں میں نے کہا کھانا کھلانا اور بات میں نرمی کرنا اور رات کو نماز پڑھنا جسوقت لوگ سوتے ہوئے ہوں فرمایا سوال کر میں نے کہا اے اللہ تجھ سے نیکیوں کے کرنیکا برائیوں کو چھوڑنیکا مسکینوں کی دوستی کا سوال کرتا ہوں اور یہ کہ تو مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور جسوقت کسی قوم کیساتھ تو فتنہ کا ارادہ کرے مجھ کو مارے بغیر فتنہ کے۔ اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیری محبت کا اور اس شخص کی محبت کا جو تجھ سے محبت رکھتا ہے اور اس عمل

وَتَرْحَمَنِي وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةً فِي قَوْمٍ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَى حُبِّكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا حَقٌّ فَادْرُسُوْهَا ثُمَّ تَعَلَّمُوْهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَّسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيْلَ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ۔

کی محبت کا جو مجھ کو تیری محبت کے قریب کر دے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ خواب حق ہے اس کو یاد رکھو اور لوگوں کو سکھلاؤ۔
روایت کیا اس کو احمد نے اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور میں نے محمد بن اسماعیل سے اس حدیث کے متعلق سوال کیا پس کہا یہ حدیث صحیح ہے۔

٦٩٣/٥٥ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ أَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ قَالَ فَإِذَا قَالَ ذٰلِكَ قَالَ الشَّيْطَانُ حُفِظَ مِنِّي سَائِرَ الْيَوْمِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے فرماتے پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کے ساتھ جو بڑا ہے اور اس کی بزرگ ذات کے ساتھ اور اس کی قدیم سلطنت کے ساتھ شیطان مردود سے۔ فرمایا جس وقت کوئی یہ کہتا ہے شیطان کہتا ہے محفوظ رہا میرے شر سے تمام دن۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

٦٩٤/٥٦ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِيْ وَثَنًا يُّعْبَدُ اشْتَدَّ غَضَبُ اللهِ عَلَى قَوْمٍ اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا۔

حضرت عطاء بن یسار سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میری قبر کو بت نہ بنا کہ اس کی پوجا کی جائے سخت ہوا غضب اللہ کا اس قوم پر جس نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔ روایت کیا اس کو مالک نے مرسل۔

٦٩٥/٥٧ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ الصَّلٰوةَ فِي الْحِيْطَانِ قَالَ بَعْضُ رُوَاتِهِ يَعْنِي الْبَسَاتِيْنَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ وَقَدْ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّغَيْرُهُ۔

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم باغوں میں نماز پڑھنا پسند فرماتے تھے حدیث کے بعض راویوں نے کہا ہے کہ حیطان کے معنی باغ ہیں۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔ کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے ہم اس کو نہیں پہچانتے مگر حسن بن ابی جعفر کی حدیث سے یحییٰ بن سعید وغیرہ نے اس کو ضعیف کہا ہے۔

٦٩٦/٥٨ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ بِصَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُجَمَّعُ فِيْهِ بِخَمْسِ مِائَةِ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى بِخَمْسِيْنَ أَلْفَ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهُ فِي مَسْجِدِي بِخَمْسِيْنَ أَلْفَ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بِمِائَةِ أَلْفِ

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کی نماز گھر میں ایک نماز ہے اور محلہ کی مسجد میں پچیس نمازوں کے برابر ہے اور اس کی نماز اس مسجد میں جس میں جمعہ ہوتا ہے پانچسو نماز کے برابر ہے اور اس کی نماز مسجد اقصیٰ میں پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور اس کی نماز میری مسجد میں پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور اس کی نماز مسجد حرام میں ایک لاکھ نمازوں کے برابر

صَلٰوۃٍ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ۔

ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۶۹۷ / ۵ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ مَسْجِدٍ وُّضِعَ فِی الْاَرْضِ اَوَّلُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی قُلْتُ کَمْ بَیْنَھُمَا قَالَ اَرْبَعُوْنَ عَامًا ثُمَّ الْاَرْضُ لَکَ مَسْجِدٌ فَحَیْثُ مَا اَدْرَکَتْکَ الصَّلٰوۃُ فَصَلِّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول سب سے پہلے کونسی مسجد زمین میں بنائی گئی آپؐ نے فرمایا مسجد حرام میں نے کہا پھر کونسی فرمایا مسجد اقصیٰ۔ میں نے کہا ان دونوں کے درمیان کتنی مدت تھی فرمایا چالیس سال۔ پھر ساری زمین تیرے لیے مسجد ہے جہاں تجھ کو نماز پاوے نماز پڑھ لے (متفق علیہ)

# بَابُ السَّتْرِ

# ستر ڈھانکنے کا بیان

## پہلی فصل

۶۹۸ / ۱ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَۃَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُّشْتَمِلًا بِہٖ فِیْ بَیْتِ اُمِّ سَلَمَۃَ وَاضِعًا طَرَفَیْہِ عَلٰی عَاتِقَیْہِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عمر بن ابی سلمہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ ایک کپڑے میں اشتمال کیے ہوئے نماز پڑھ رہے ہیں ام سلمہؓ کے گھر میں اس کی دونوں طرفیں اپنے کندھوں پر رکھی ہوئی ہیں۔ (متفق علیہ)

۶۹۹ / ۲ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُصَلِّیَنَّ اَحَدُکُمْ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَیْسَ عَلٰی عَاتِقَیْہِ مِنْہُ شَیْءٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص تم میں سے ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے جبکہ اس کے کندھوں پر اس سے کوئی چیز نہ ہو۔ (متفق علیہ)

۷۰۰ / ۳ وَعَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ صَلّٰی فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ فَلْیُخَالِفْ بَیْنَ طَرَفَیْہِ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

اسی (ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے اس کو چاہیے کہ اس کی دونوں طرفوں میں مخالفت کرے روایت کیا اسکو بخاری نے

۷۰۱ / ۴ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ خَمِیْصَۃٍ لَّھَا اَعْلَامٌ فَنَظَرَ اِلٰی اَعْلَامِھَا نَظْرَۃً فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اذْھَبُوْا بِخَمِیْصَتِیْ ھٰذِہٖ اِلٰی اَبِیْ جَھْمٍ وَّاْتُوْنِیْ بِاَنْبِجَانِیَّۃِ اَبِیْ جَھْمٍ فَاِنَّھَا اَلْھَتْنِیْ اٰنِفًا عَنْ صَلٰوتِیْ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ) وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِّلْبُخَارِیِّ قَالَ کُنْتُ اَنْظُرُ اِلٰی عَلَمِھَا وَاَنَا فِی الصَّلٰوۃِ فَاَخَافُ اَنْ یَّفْتِنَنِیْ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس میں دھاریاں تھیں آپؐ نے اس کی دھاریوں کو دیکھا جب آپؐ نماز سے پھرے فرمایا میری اس چادر کو ابو جہم کے پاس لے جاؤ اور (ابو جہم کی انبجانی چادر) میرے پاس لے آؤ اس نے مجھ کو نماز میں مشغول کر دیا ہے (متفق علیہ) بخاری کی ایک روایت میں ہے۔ میں نے اس کی دھاریاں دیکھی ہیں میں نماز میں تھا میں ڈرتا ہوں کہ مجھ کو فتنہ میں ڈالے۔

۷۰۲ / ۵ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ قِرَامٌ لِّعَائِشَۃَ سَتَرَتْ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا حضرت عائشہؓ کا ایک پردہ تھا جس کے

بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنَّا قِرَامَكِ هٰذَا فَإِنَّهُ لَا يَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرِضُ لِي فِي صَلٰوتِي۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ساتھ اپنے گھر کی ایک جانب کو ڈھانکا ہوا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس سے کہا اپنا یہ پردہ مجھ سے ہٹا دے اس کی تصویریں نماز میں میرے سامنے آتی رہی ہیں۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۴۰۳/۶ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُّوجُ حَرِيرٍ فَلَبِسَهُ ثُمَّ صَلّٰى فِيهِ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيدًا كَالْكَارِهِ لَهُ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي هٰذَا لِلْمُتَّقِينَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ریشمی قبا تحفہ بھیجی گئی آپ نے اُسے پہنا پھر اس میں نماز پڑھی پھر نماز سے پھرے تو اس کو مکروہ رکھنے والے کی طرح سختی سے اتارا پھر فرمایا یہ پرہیزگاروں کے لیے لائق نہیں۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۴۰۴/۷ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي رَجُلٌ أَصِيدُ فَأُصَلِّي فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ قَالَ نَعَمْ وَازْرُرْهُ وَلَوْ بِشَوْكَةٍ۔ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ نَحْوَهُ۔

حضرت سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ میں شکار کھیلتا ہوں کیا ایک ہی قمیص میں نماز پڑھ لوں فرمایا ہاں گھنڈی لگالے اگرچہ کانٹے کے ساتھ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت کیا نسائی نے مانند اس کی۔

۴۰۵/۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يُصَلِّي مُسْبِلٌ إِزَارَهُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ فَذَهَبَ وَتَوَضَّأَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَالَكَ أَمَرْتَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ قَالَ إِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ مُسْبِلٌ إِزَارَهُ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ صَلٰوةَ رَجُلٍ مُسْبِلٍ إِزَارَهُ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی ایک مرتبہ اپنی چادر لٹکاتے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جا اور وضو کر وہ گیا اور اس نے وضو کیا ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول آپؐ نے اس کو وضو کرنے کا کیوں حکم دیا ہے فرمایا وہ نماز پڑھ رہا تھا اور اس نے ازار لٹکائی ہوئی تھی اور اللہ تعالیٰ اس شخص کی نماز قبول نہیں کرتا جو چادر لٹکاتے ہوئے نماز پڑھے۔

روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۴۰۶/۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةُ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بالغہ عورت کی نماز اوڑھنی کے بغیر نہیں ہوتی۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے۔

۴۰۷/۱۰ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ لَيْسَ عَلَيْهَا إِزَارٌ قَالَ إِذَا كَانَ الدِّرْعُ سَابِغًا يُغَطِّي ظُهُورَ قَدَمَيْهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَذَكَرَ جَمَاعَةً وَقَفُوهُ عَلٰى أُمِّ سَلَمَةَ۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کیا عورت کرتے اور اوڑھنی میں نماز پڑھ لے جبکہ اس پر تہبند نہ ہو فرمایا جب کرتا پورا ہو اور اس کے قدموں کی پشت کو ڈھانکے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور ایک جماعت محدثین کی بیان کی جنہوں نے اُسے ام سلمہؓ پر موقوف کیا ہے۔

۷۰۸/۱۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلٰوةِ وَأَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ - رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ -

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں سدل سے منع کیا ہے اور اس بات سے بھی منع کیا ہے کہ آدمی اپنا منہ ڈھانکے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد ترمذی نے۔

۷۰۹/۱۲ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْيَهُودَ فَإِنَّهُمْ لَا يُصَلُّونَ فِي نِعَالِهِمْ وَلَا خِفَافِهِمْ - (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مخالفت کرو یہود کی تحقیق وہ اپنی جوتیوں اور موزوں میں نماز نہیں پڑھتے۔
روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۷۱۰/۱۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ إِذْ خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ فَلَمَّا رَأَى ذٰلِكَ الْقَوْمُ أَلْقَوْا نِعَالَهُمْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوتَهُ قَالَ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى إِلْقَائِكُمْ نِعَالَكُمْ قَالُوا رَأَيْنَاكَ أَلْقَيْتَ نَعْلَيْكَ فَأَلْقَيْنَا نِعَالَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّ فِيهِمَا قَذَرًا إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَنْظُرْ فَإِنْ رَأَى فِي نَعْلَيْهِ قَذَرًا فَلْيَمْسَحْهُ وَلْيُصَلِّ فِيهِمَا (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو نماز پڑھاتے تھے کہ آپؐ نے اپنی جوتیاں اتار لیں اور ان کو اپنی بائیں جانب رکھا جب یہ لوگوں نے دیکھا انہوں نے اپنی جوتیاں نکال ڈالیں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پوری کی فرمایا کیا باعث ہوا کہ تم نے اپنی جوتیاں اتار دیں انہوں نے کہا ہم نے آپؐ کو دیکھا کہ آپؐ نے اپنی جوتی اتار دی ہے ہم نے اپنی جوتیاں اتار لیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبرئیلؑ میرے پاس آیا اور اس نے مجھ کو خبر دی ان میں نجاست ہے جس وقت ایک تمہارا مسجد میں آئے پس چاہیے کہ دیکھے اگر جوتیوں کو نجاست وغیرہ لگی ہوئی ہو تو اس کو پونچھ ڈالے پھر ان میں نماز پڑھ لے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور دارمی نے۔

۷۱۱/۱۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يَضَعْ نَعْلَيْهِ عَنْ يَمِينِهِ وَلَا عَنْ يَسَارِهِ فَتَكُونَ عَنْ يَمِينِ غَيْرِهِ إِلَّا أَنْ لَا يَكُونَ عَلَى يَسَارِهِ أَحَدٌ وَلْيَضَعْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ أَوْ لِيُصَلِّ فِيهِمَا رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ مَعْنَاهُ -

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا نماز پڑھے اپنی جوتیاں اپنی دائیں جانب اور بائیں جانب نہ رکھے وہ دوسرے شخص کی دائیں جانب ہوگی مگر یہ کہ اس کی بائیں جانب کوئی نہ ہو۔ اس کو اپنے پاؤں کے درمیان رکھے۔ ایک روایت میں ہے یا ان کے سمیت نماز پڑھ لے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت کیا ہے ابن ماجہ نے معنی اس کا

## تیسری فصل

۷۱۲/۱۵ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ قَالَ وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر داخل ہوا میں نے دیکھا کہ آپؐ ایک چٹائی پر نماز پڑھ رہے ہیں اس پر سجدہ کرتے ہیں اور کہا کہ میں نے دیکھا ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے ہیں جس کو بغل سے نکال کر لیا ہوا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۳/۱۶ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ حَافِيًا وَّمُنْتَعِلًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے روایت کیا کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ نماز پڑھتے ہیں کبھی ننگے پاؤں اور کبھی جوتا پہن کر۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۴/۱۷ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ صَلّٰى بِنَا جَابِرٌ فِيْ اِزَارٍ قَدْ عَقَدَهٗ مِنْ قِبَلِ قَفَاهُ وَثِيَابُهٗ مَوْضُوْعَةٌ عَلَى الْمِشْجَبِ فَقَالَ لَهٗ قَائِلٌ تُصَلِّيْ فِيْ اِزَارٍ وَّاحِدٍ فَقَالَ اِنَّمَا صَنَعْتُ ذٰلِكَ لِيَرَانِيْ اَحْمَقُ مِثْلُكَ وَاَيُّنَا كَانَ لَهٗ ثَوْبَانِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت محمدؒ بن منکدر سے روایت ہے کہا ہم کو جابرؓ نے ایک ہی ازار میں نماز پڑھائی جس کو باندھا تھا گدی کی جانب اور اس کے کپڑے سر پایہ (کھونٹی) پر رکھے ہوئے تھے کسی نے جابرؓ کو کہا ایک تہبند میں نماز پڑھتے ہو پس کہا سوائے اس کے نہیں میں نے کیا ہے یہ تاکہ تجھ جیسا احمق مجھ کو دیکھ لے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہم میں سے کس کے پاس دو کپڑے تھے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۵/۱۸ وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ الصَّلٰوةُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ سُنَّةٌ كُنَّا نَفْعَلُهٗ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُعَابُ عَلَيْنَا فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ اِنَّمَا كَانَ ذَاكَ اِذْ كَانَ فِي الثِّيَابِ قِلَّةٌ فَاَمَّا اِذْ وَسَّعَ اللّٰهُ فَالصَّلٰوةُ فِي الثَّوْبَيْنِ اَزْكٰى۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہا نماز ایک کپڑے میں سنت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک کپڑے میں نماز پڑھ لیتے تھے۔ اور ہم پر عیب نہ لگایا جاتا تھا۔ ابن مسعودؓ نے کہا یہ اس لیے تھا کہ کپڑوں کی قلت تھی لیکن جس وقت اللہ تعالیٰ نے کشادگی کر دی نماز دو کپڑوں میں افضل ہے۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

# بَابُ السُّتْرَةِ سترہ کا بیان

## پہلی فصل

۱/۱۶ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْدُوْ اِلَى الْمُصَلّٰى وَالْعَنَزَةُ بَيْنَ يَدَيْهِ تُحْمَلُ وَتُنْصَبُ بِالْمُصَلّٰى بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّيْ اِلَيْهَا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح صبح عیدگاہ کی طرف جاتے برچھی ان کے آگے اٹھائی جاتی اور عیدگاہ میں گاڑی جاتی۔ آپؐ اس کی طرف نماز پڑھتے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۲/۱۷ وَعَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَهُوَ بِالْاَبْطَحِ فِيْ قُبَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ اَدَمٍ وَّرَاَيْتُ بِلَالًا اَخَذَ وَضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاَيْتُ النَّاسَ يَبْتَدِرُوْنَ ذٰلِكَ الْوَضُوْءَ فَمَنْ اَصَابَ مِنْهُ شَيْئًا تَمَسَّحَ بِهٖ وَمَنْ لَّمْ يُصِبْ مِنْهُ اَخَذَ مِنْ بَلَلِ يَدِ صَاحِبِهٖ ثُمَّ رَاَيْتُ بِلَالًا اَخَذَ عَنَزَةً فَرَكَزَهَا وَخَرَجَ رَسُوْلُ

حضرت ابوجحیفہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپؐ مکہ میں ابطح میں تھے چمڑے کے ایک سرخ خیمہ میں اور میں نے بلالؓ کو دیکھا کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو سے بچا ہوا پانی لیا اور میں نے لوگوں کو دیکھا جلدی لیتے تھے اس پانی کو جس کو مل جاتا اپنے بدن پر مل لیتا اور جس کو نہ ملتا اپنے ساتھی کے ہاتھ سے تری لے لیتا۔ پھر میں نے بلالؓ کو دیکھا کہ برچھی پکڑی اور اس کو گاڑ دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سرخ جوڑے میں نکلے دامن اٹھائے ہوئے تھے برچھی کی طرف منہ کر کے لوگوں کو دو رکعتیں

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حلّۃ حمراء مشمّرا صلّی الی العنزۃ بالناس رکعتین ورأیت الناس والدّوابّ یمرّون بین یدی العنزۃ۔ (متفق علیہ)

پڑھائیں اور میں نے لوگوں کو دیکھا اور چوپایوں کو وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے گذرتے تھے برچھی کے پرے سے۔ (متفق علیہ)

۷۱۸/۳ وعن نافع عن ابن عمر انّ النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم کان یعرض راحلتہ فیصلّی الیہا متفق علیہ وزاد البخاری قلت أفرأیت اذا ھبّت الرّکاب قال کان یأخذ الرّحل فیعدلہ فیصلّی الی اٰخرتہ۔

حضرت نافعؒ ابن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری کا اونٹ بٹھاتے اور اس کی طرف نماز پڑھتے۔ (متفق علیہ) بخاری نے زیادہ کیا میں نے ابن عمر سے کہا کہ جب اونٹ پانی پینے اور چرنے کو جاتے تو کیا کرتے کہا آپ کجاوہ کو درست کرکے رکھ لیتے اور اس کی پچھلی لکڑی کی طرف منہ کرکے نماز پڑھ لیتے۔

۷۱۹/۴ وعن طلحۃ ابن عبید اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا وضع احدکم بین یدیہ مثل مؤخّرۃ الرّحل فلیصلّ ولا یبال من مرّ وراء ذلک۔ (رواہ مسلم)

حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا اپنے آگے سترہ کجاوے کی پچھلی لکڑی کی مانند رکھے پس نماز پڑھے پھر پرواہ نہ کرے جو اس کے پرے گزرے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۷۲۰/۵ وعن ابی جہیم قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو یعلم المارّ بین یدی المصلّی ماذا علیہ لکان ان یقف اربعین خیرا لہ من ان یمرّ بین یدیہ قال ابو النضر لا ادری قال اربعین یوما او شہرا او سنۃ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو جہیمؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو علم ہو کہ اس کو کس قدر گناہ ہے اس کے لیے چالیس سال تک ٹھہرے رہنا اس سے بہتر ہے کہ وہ گذرے۔ ابو نضرؒ نے کہا میں نہیں جانتا چالیس دن یا چالیس مہینے یا چالیس برس۔ (متفق علیہ)

۷۲۱/۶ وعن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلّی احدکم الی شیء یسترہ من النّاس فاراد احد ان یجتاز بین یدیہ فلیدفعہ فان ابی فلیقاتلہ فانّما ھو شیطان ھذا لفظ البخاری ولمسلم معناہ۔

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی نماز پڑھے کسی چیز کی طرف کہ اس کو لوگوں سے ڈھانکے کوئی شخص اس کے آگے سے گذرنے کا ارادہ کرے پس چاہیے کہ باز رکھے اگر نہ مانے اس سے لڑائی کرے سوائے اس کے نہیں وہ شیطان ہے۔ یہ لفظ بخاری کے ہیں اور مسلم کے لیے ہے اس کا معنی۔

۷۲۲/۷ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تقطع الصّلوۃ المرأۃ والحمار والکلب ویقی ذلک مثل مؤخّرۃ الرّحل۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کو عورت، گدھا اور کتا توڑ دیتا ہے اور بچاتا ہے کجاوے کی پچھلی لکڑی کی مانند کسی چیز کا سامنے رکھنا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۷۲۳/۸ وعن عائشۃ قالت کان النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم یصلّی من اللّیل وانا معترضۃ بینہ وبین

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان عرض میں لیٹی ہوتی مانند عرض ہونے

الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جنازے کے۔ (متفق علیہ)

۷۲۴/۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلٰى اَتَانٍ وَّاَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الْاِحْتِلَامَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ بِمِنًى اِلٰى غَيْرِ جِدَارٍ فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ وَاَرْسَلْتُ الْاَتَانَ تَرْتَعُ وَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ عَلَيَّ اَحَدٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے میں گدھی پر سوار ہو کر آیا اور میں ان دنوں بلوغت کے قریب تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو منیٰ میں نماز پڑھا رہے تھے بغیر دیوار کے میں بعض صف کے آگے سے گذرا اور اترا میں نے گدھی چھوڑ دی چرتی تھی اور میں صف میں داخل ہو گیا۔ اس بات کا مجھ پر کسی نے انکار نہیں کیا۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۷۲۵/۱۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ شَيْئًا فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيَنْصِبْ عَصَاهُ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهٗ عَصًا فَلْيَخْطُطْ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرُّهٗ مَا مَرَّ اَمَامَهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کوئی تم میں سے نماز پڑھے وہ اپنے چہرہ کے سامنے کوئی چیز رکھے۔ پس اگر نہ پائے کوئی چیز کھڑا کرے اپنا عصا اگر اس کے پاس عصا بھی نہ ہو پس چاہیئے کہ خط کھینچے پھر اسکو جو بھی آگے سے گذرے گا ضرر نہ دیگا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

۷۲۶/۱۱ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ اِلٰى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا لَا يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلٰوتَهٗ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت سہل بن ابی حثمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کوئی تم میں سے سترہ کی طرف نماز پڑھے اس کے نزدیک کھڑا ہو تاکہ شیطان اس کی نماز کو اس پر قطع نہ کرے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۷۲۷/۱۲ وَعَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ اِلٰى عُوْدٍ وَّلَا عَمُوْدٍ وَّلَا شَجَرَةٍ اِلَّا جَعَلَهٗ عَلٰى حَاجِبِهِ الْاَيْمَنِ اَوِ الْاَيْسَرِ وَلَا يَصْمُدُ لَهٗ صَمْدًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت مقداد بن اسودؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کسی لکڑی یا ستون یا درخت کی طرف نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا۔ مگر وہ اسکو اپنے دائیں یا بائیں بھوں کی طرف کرتے اور اسکی سیدھ کا قصد نہ کرتے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۷۲۸/۱۳ وَعَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِيْ بَادِيَةٍ لَّنَا وَمَعَهٗ عَبَّاسٌ فَصَلّٰى فِي الصَّحْرَاءِ لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ سُتْرَةٌ وَّحِمَارَةٌ لَّنَا وَكَلْبَةٌ تَعْبَثَانِ بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَا بَالٰى بِذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَلِلنَّسَائِيِّ نَحْوُهٗ)

حضرت فضلؓ ابن عباس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم اپنے جنگل میں تھے آپؐ کے ساتھ عباس تھے آپ نے جنگل میں نماز پڑھی آپؐ کے آگے سترہ نہ تھا اور ہماری گدھی اور کتیا آپؐ کے آگے کھیلتی تھیں آپؐ نے اس کی پرواہ نہیں کی۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا نسائی نے اس کی مانند

۷۲۹/۱۴ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ شَيْءٌ وَّادْرَءُوْا مَا

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی اور نمازی کے آگے گذرنے سے جس قدر ہو سکے

اسْتَطَعْتُمْ فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

دور کرو سوائے اس کے نہیں وہ شیطان ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

# تیسری فصل

۷۳۰/۱۵ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَايَ فِيْ قِبْلَتِهٖ فَاِذَا سَجَدَ غَمَزَنِيْ فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ وَاِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا قَالَتْ وَالْبُيُوْتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيْهَا مَصَابِيْحُ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سوتی تھی میرے پاؤں قبلہ کی طرف ہوتے جس وقت آپ سجدہ کرنے مجھ کو ٹھوکتے میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی اور جس وقت آپ کھڑے ہوتے میں پھیلا دیتی۔ کہا ان دنوں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔ (متفق علیہ)

۷۳۱/۱۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُكُمْ مَا لَهٗ فِيْ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْ اَخِيْهِ مُعْتَرِضًا فِي الصَّلٰوةِ كَانَ لَاَنْ يُّقِيْمَ مِائَةَ عَامٍ خَيْرٌ لَّهٗ مِنَ الْخُطْوَةِ الَّتِيْ خَطَا (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ایک تمہارا جان لے کہ اپنے نمازی بھائی کے آگے سے گذرنے میں کس قدر گناہ ہے نماز میں سامنے آتے البتہ یہ کہ سو برس ٹھہرے اس کے لیے اس قدم سے بہتر ہے جو اس نے اٹھایا روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۷۳۲/۱۷ وَعَنْ كَعْبِ الْاَحْبَارِ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ اَنْ يُّخْسَفَ بِهٖ خَيْرًا لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَهْوَنَ عَلَيْهِ ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت کعب احبار سے روایت ہے کہا اگر نمازی کے آگے سے گذرنے والا جان لے اس پر کیا گناہ ہے البتہ ہو کر اسے دھنسا دیا جائے اس سے بہتر ہے کہ اس کے آگے سے گذرے۔ ایک روایت میں ہے اس پر آسان ہے۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

۷۳۳/۱۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ اِلٰى غَيْرِ السُّتْرَةِ فَاِنَّهٗ يَقْطَعُ صَلٰوتَهُ الْحِمَارُ وَالْخِنْزِيْرُ وَالْيَهُوْدِيُّ وَالْمَجُوْسِيُّ وَالْمَرْاَةُ وَتُجْزِئُ عَنْهُ اِذَا مَرُّوْا بَيْنَ يَدَيْهِ عَلٰى قَذْفَةٍ بِحَجَرٍ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا سترہ کے بغیر نماز پڑھے اس کی نماز گدھا خنزیر یہودی مجوسی اور عورت کاٹ دیتی ہے اور اس کو کفایت کرتا ہے کہ پتھر پھینکنے کے اندازے پر سے گذریں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

# بَابُ صِفَةِ الصَّلٰوةِ

# نماز کی صفتوں اور ارکان کا بیان

## فصل پہلی

۷۳۴/۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِيْ نَاحِيَةِ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں ایک طرف بیٹھے ہوتے تھے اس نے

الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ
فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلّٰى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ
فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ
فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الَّتِي بَعْدَهَا عَلِّمْنِي يَا رَسُولَ
اللّٰهِ فَقَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ ثُمَّ
اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا تَيَسَّرَ مَعَكَ
مِنَ الْقُرْاٰنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ
حَتّٰى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا
ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى
تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا
وَفِي رِوَايَةٍ ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ثُمَّ افْعَلْ
ذٰلِكَ فِي صَلٰوتِكَ كُلِّهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۷۳۵/۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الصَّلٰوةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ
بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ
يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ وَ
كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى
يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ
لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ جَالِسًا وَكَانَ يَقُولُ فِي
كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ وَكَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى
وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى وَكَانَ يَنْهٰى عَنْ عُقْبَةِ الشَّيْطَانِ
وَيَنْهٰى أَنْ يَفْتَرِشَ الرَّجُلُ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ السَّبُعِ
وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلٰوةَ بِالتَّسْلِيمِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۷۳۶/۳ وَعَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ فِي نَفَرٍ مِنْ
أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَحْفَظُكُمْ
لِصَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُهُ إِذَا
كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ حِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ أَمْكَنَ
يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ هَصَرَ ظَهْرَهُ فَإِذَا رَفَعَ

نماز پڑھی پھر آیا آپؐ کو سلام کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اور تجھ پر سلام ہے واپس جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی وہ واپس
گیا نماز پڑھی پھر آیا اور سلام کہا آپؐ نے فرمایا اور تجھ پر سلام ہے
واپس جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ تیسری مرتبہ یا تیسری مرتبہ
کے بعد اس نے کہا مجھ کو سکھلائیں اے اللہ کے رسول آپؐ نے فرمایا
جس وقت تو نماز کی طرف کھڑا ہو پس پورا وضو کر پھر قبلہ کے سامنے
کھڑا ہو پس اللہ اکبر کہہ پھر پڑھ جو آسان ہو تیرے ساتھ قرآن سے پھر
رکوع کر یہاں تک کہ ٹھہرے تو رکوع میں پھر اپنا سر اٹھا یہاں تک کہ سیدھا کھڑا
ہو پھر سجدہ کر یہاں تک کہ مطمئن ہو تو سجدہ کرنیوالا پھر سر اٹھا حتی کہ مطمئن ہو تو بیٹھنے
والا پھر سجدہ کر یہاں تک کہ مطمئن ہو تو سجدہ کرنیوالا پھر سر اٹھا یہاں تک کہ مطمئن ہو تو
بیٹھنے والا۔ ایک روایت میں ہے پھر اپنا سر اٹھا یہاں تک کہ سیدھا کھڑا
ہو پھر اپنی ساری نماز میں اسی طرح کر۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز تکبیر
کے ساتھ اور قرأت الحمد للہ رب العلمین کے ساتھ شروع کرتے اور
جب رکوع کرتے نہ اپنے سر کو بلند کرتے اور نہ پست کرتے لیکن اس
کے درمیان رکھتے اور جس وقت اپنا سر رکوع سے اٹھاتے سجدہ نہ کرتے
یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہوتے اور جس وقت اپنا سر سجدہ
سے اٹھاتے یہاں تک کہ سیدھا بیٹھ جاتے اور ہر دو رکعات
کے بعد التحیات پڑھا کرتے اور اپنا بایاں پاؤں بچھاتے اور
دایاں پاؤں کھڑا رکھتے اور شیطان کے عقبہ سے منع کرتے تھے
اور منع فرماتے کہ آدمی درندوں کی طرح اپنے دونوں ہاتھ
بچھاتے اور ختم کرتے نماز کو سلام کے ساتھ۔ روایت کیا
اس کو مسلم نے۔

حضرت ابوحمید ساعدیؓ سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے صحابہ کی ایک جماعت میں کہا میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز یاد رکھتا ہوں۔ میں نے آپؐ کو دیکھا ہے جس
وقت اللہ اکبر کہتے دونوں ہاتھ اپنے کندھوں کے مقابل لے جاتے
اور جب رکوع کرتے اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑتے پھر اپنی

رَاْسَهٗ اسْتَوٰی حَتّٰی يَعُوْدَ كُلُّ فَقَارٍ مَّكَانَهٗ فَاِذَا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفْتَرِشٍ وَّلَا قَابِضِهِمَا وَاسْتَقْبَلَ بِاَطْرَافِ اَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ فَاِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَلَسَ عَلٰی رِجْلِهِ الْيُسْرٰی وَنَصَبَ الْيُمْنٰی فَاِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰی وَنَصَبَ الْاُخْرٰی وَقَعَدَ عَلٰی مَقْعَدَتِهٖ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

پیٹھ جھکاتے جس وقت سر اٹھاتے سیدھے کھڑے ہوتے یہاں تک ہر جوڑ اپنی جگہ آجاتا جس وقت سجدہ کرتے اپنے دونوں ہاتھوں کو رکھتے زمین پر نہ بچھاتے اور نہ سکیڑتے۔ اپنے پاؤں کی انگلیوں کا رُخ قبلہ کی طرف کرتے جب دو رکعت کے بعد بیٹھتے اپنے بائیں پاؤں پر بیٹھتے اور دائیں کو کھڑا کرتے۔ جس وقت آخری رکعت میں بیٹھتے بایاں پاؤں آگے نکالتے اور دوسرے کو کھڑا کرتے اور اپنی کولی پر بیٹھتے روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۴۳۷/۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَاِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ وَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ اپنے کندھوں کے درمیان تک۔۔ اٹھاتے جب نماز شروع کرتے اور جس وقت رکوع کی تکبیر کہتے اور جس وقت اپنا سر رکوع سے اٹھاتے اسی طرح اٹھاتے اور کہتے سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد اور سجدوں میں اس طرح نہ کرتے۔

(متفق علیہ)

۴۳۸/۵ وَعَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت نافعؒ سے روایت ہے بے شک ابن عمرؓ جس وقت نماز میں داخل ہوتے تکبیر کہتے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جس وقت رکوع کرتے اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جس وقت کہتے سمع اللہ لمن حمدہ اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جس وقت دونوں رکعتوں سے اٹھتے اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور ابن عمرؓ نے اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع کیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۴۳۹/۶ وَعَنْ مَّالِكِ ابْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا اُذُنَيْهِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَفِيْ رِوَايَةٍ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوْعَ اُذُنَيْهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت مالکؓ بن حویرث سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت تکبیر کہتے اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے یہاں تک کہ ان کو اپنے کانوں کے برابر لے جاتے اور جس وقت رکوع سے اپنا سر اٹھاتے پس کہتے سمع اللہ لمن حمدہ اسی طرح کرتے۔ ایک روایت میں ہے یہاں تک کہ کانوں کے اوپر کی جانب کے برابر ہو جاتے۔

(متفق علیہ)

۴۴۰/۷ وَعَنْهُ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فَاِذَا كَانَ فِيْ وِتْرٍ مِّنْ صَلٰوتِهٖ لَمْ يَنْهَضْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (مالکؓ) [حضرت مالکؓ] سے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا نماز پڑھتے جس وقت اپنی نماز کی طاق رکعت میں ہوتے نہ کھڑے ہوتے یہاں تک سیدھے بیٹھتے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۴۴۱/۸ وَعَنْ وَّائِلِ بْنِ حُجْرٍ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے تحقیق اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ كَبَّرَ ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهٖ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ اَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ ثُمَّ رَفَعَهُمَا وَكَبَّرَ فَرَكَعَ فَلَمَّا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کو دیکھا اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے جب نماز میں داخل ہوتے تکبیر کہتے پھر اپنے ہاتھ کپڑے میں ڈھانک لیتے پھر اپنا دایاں ہاتھ بائیں پر رکھتے جب رکوع کرنے کا ارادہ کرتے کپڑے سے اپنے ہاتھ نکالتے پھر ان کو اٹھاتے پھر تکبیر کہتے پس رکوع کرتے جس وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے جب سجدہ کرتے دونوں ہاتھ اپنی ہتھیلیوں کے درمیان رکھتے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۷۴۲/۹ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُوْنَ اَنْ يَّضَعَ الرَّجُلُ الْيَدَ الْيُمْنٰى عَلٰى ذِرَاعِهِ الْيُسْرٰى فِي الصَّلٰوةِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت سہلؓ بن سعد سے روایت ہے کہا لوگوں کو حکم دیا جاتا تھا کہ آدمی رکھے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر نماز میں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۷۴۳/۱۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ حِيْنَ يَرْفَعُ صُلْبَهٗ مِنَ الرَّكْعَةِ ثُمَّ يَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَهْوِيْ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ ثُمَّ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي الصَّلٰوةِ كُلِّهَا حَتّٰى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوْسِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کی طرف کھڑے ہوتے تکبیر کہتے جس وقت کھڑے ہوتے پھر تکبیر کہتے جس وقت رکوع کرتے پھر کہتے سمع اللہ لمن حمدہ جب رکوع سے اپنی پیٹھ اٹھاتے پھر کہتے جبکہ کھڑے ہوتے ربنا لک الحمد پھر تکبیر کہتے جس وقت جھکتے پھر تکبیر کہتے جس وقت سر اٹھاتے پھر تکبیر کہتے جس وقت سجدہ کرتے پھر تکبیر کہتے جس وقت اپنا سر اٹھاتے پھر اس طرح اپنی ساری نماز میں کرتے یہاں تک کہ پورا کرتے اور تکبیر کہتے جس وقت دو رکعتوں کے بعد بیٹھ کر کھڑے ہوتے۔ (متفق علیہ)

۷۴۴/۱۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ طُوْلُ الْقُنُوْتِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نمازوں میں بہتر وہ ہے جو لمبے قیام والی ہو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

## دوسری فصل

۷۴۵/۱۲ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ فِيْ عَشَرَةٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا فَاعْرِضْ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ يَعْتَدِلُ فَلَا يُصَبِّيْ رَاْسَهٗ وَلَا يُقْنِعُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ فَيَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ

حضرت ابوحمیدؓ ساعدی سے روایت ہے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دس صحابہؓ میں کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ جانتا ہوں انہوں نے کہا پس بیان کر کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت نماز کی طرف کھڑے ہوتے اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے یہاں تک کہ ان کو کندھوں کے برابر کرتے پھر تکبیر کہتے پھر پڑھتے پھر تکبیر کہتے۔ اور دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر تک اٹھاتے۔ پھر رکوع کرتے اپنی ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھتے پھر کمر سیدھی کرتے نہ اپنے سر کو

حَمِدَهٗ ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ
مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ يَهْوِيْ اِلَى الْاَرْضِ
سَاجِدًا فَيُجَافِيْ يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَيَفْتَحُ اَصَابِعَ
رِجْلَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ وَيَثْنِيْ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى
فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا ثُمَّ يَعْتَدِلُ حَتّٰى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ
فِيْ مَوْضِعِهٖ مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ
اَكْبَرُ وَيَرْفَعُ وَيَثْنِيْ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا
ثُمَّ يَعْتَدِلُ حَتّٰى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ اِلٰى مَوَاضِعِهٖ
ثُمَّ يَنْهَضُ ثُمَّ يَصْنَعُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ
ثُمَّ اِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى
يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا كَبَّرَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ
ثُمَّ يَصْنَعُ ذٰلِكَ فِيْ بَقِيَّةِ صَلٰوتِهٖ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ
السَّجْدَةُ الَّتِيْ فِيْهَا التَّسْلِيْمُ اَخْرَجَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى
وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالُوْا صَدَقْتَ
هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّيْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَى
التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ مَعْنَاهُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ
هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَبِيْ دَاوٗدَ مِنْ
حَدِيْثِ اَبِيْ حُمَيْدٍ ثُمَّ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ
كَاَنَّهٗ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا وَوَتَّرَ يَدَيْهِ فَنَحَّاهُمَا عَنْ
جَنْبَيْهِ وَقَالَ ثُمَّ سَجَدَ فَاَمْكَنَ اَنْفَهٗ وَجَبْهَتَهُ
الْاَرْضَ وَنَحّٰى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ
حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَفَرَّجَ بَيْنَ فَخِذَيْهِ غَيْرَ حَامِلٍ
عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَخِذَيْهِ حَتّٰى فَرَغَ ثُمَّ
جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَاَقْبَلَ بِصَدْرِ
الْيُمْنٰى عَلٰى قِبْلَتِهٖ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ
الْيُمْنٰى وَكَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَاَشَارَ
بِاُصْبُعِهٖ يَعْنِي السَّبَّابَةَ وَفِيْ اُخْرٰى لَهٗ وَاِذَا قَعَدَ
فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلٰى بَطْنِ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى وَ
نَصَبَ الْيُمْنٰى وَاِذَا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ اَفْضٰى بِوَرِكِهِ

جھکاتے اور نہ بلند کرتے پھر اپنا سر اٹھاتے اور کہتے سمع اللہ لمن حمدہ
پھر اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے یہاں تک کہ کندھوں کے برابر کرتے
اس حال میں کہ سیدھے کھڑے ہوتے پھر فرماتے اللہ اکبر پھر سجدہ کرنے
کے لیے زمین کی طرف جھکتے اپنے دونوں ہاتھ اپنے پہلوؤں سے
دور رکھتے اپنے پاؤں کی انگلیاں کھولتے پھر اپنا سر اٹھاتے اور
اپنا بایاں پاؤں موڑتے اس پر بیٹھتے پھر سیدھے ہوتے یہاں تک کہ ہر ہڈی
اپنی جگہ آجاتی اس حال میں کہ برابر ہوتے پھر سجدہ کرتے پھر کہتے اللہ اکبر
اور اٹھتے اور بایاں پاؤں موڑتے اس پر بیٹھتے پھر اعتدال کرتے یہاں
تک کہ ہر ہڈی اپنی جگہ آجاتی پھر کھڑے ہوتے پھر دوسری رکعت میں
اس طرح کرتے پھر جس وقت دو رکعت پڑھ کر کھڑے ہوتے اللہ اکبر
کہتے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے۔ جیسے کہ انہوں نے تکبیر کہی
تھی نماز کے شروع کرنے کے وقت پھر اپنی باقی نماز میں اسی طرح کرتے
یہاں تک کہ جب وہ سجدہ ہوتا جس کے پیچھے سلام ہے اپنا بایاں پاؤں
نکالتے اور کولی پر بیٹھتے بائیں جانب پر پھر سلام پھیرتے انہوں نے کہا
تو نے سچ کہا۔ اسی طرح آپ نماز پڑھا کرتے تھے۔ روایت کیا اس کو
ابوداؤد نے اور دارمی نے اور روایت کیا ہے ترمذی نے اور ابن ماجہ
نے اس کا معنی اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوداؤد کی ایک
روایت میں ہے ابوحمید کی روایت سے کہ آپ نے رکوع کیا پھر اپنے ہاتھ
اپنے گھٹنوں پر رکھے گویا کہ ان کو پکڑنے والے ہیں اور اپنے دونوں ہاتھوں
کو چلے کی مانند کیا پس دور رکھا کہنیوں کو اپنے پہلوؤں سے اور راوی نے
کہا پھر سجدہ کیا اپنی ناک اور پیشانی کو زمین پر ٹھہرایا اور علیحدہ کیا دونوں
ہاتھوں کو پہلوؤں سے دور کیا اپنے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر رکھے اور
دونوں رانوں کے درمیان کشادگی کی۔ اپنے پیٹ کو اپنے رانوں پر لگانے
والے نہیں تھے یہاں تک فارغ ہوئے پھر بیٹھے اپنا بایاں پاؤں بچھایا اور دائیں کی
پشت قبلہ کی طرف کی اور دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے پر اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے
پر اور اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا یعنی سبابہ انگلی سے۔ ایک
دوسری روایت میں ہے جب دو رکعتوں پر بیٹھتے اپنے بائیں
پاؤں کے تلوے پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے۔ اور جس وقت
چوتھی رکعت میں ہوتے بایاں کولا زمین پر لگاتے اور دونوں قدم

الْيُسْرٰى إِلَى الْأَرْضِ وَأَخْرَجَ قَدَمَيْهِ مِنْ نَاحِيَةٍ وَاحِدَةٍ

ایک طرف نکال دیتے۔

۷۴۶/۱۳ وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّهُ أَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى كَانَتَا بِحِيَالِ مَنْكِبَيْهِ وَحَاذٰى إِبْهَامَيْهِ أُذُنَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ يَرْفَعُ إِبْهَامَيْهِ إِلٰى شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ۔

حضرت وائلؓ بن حجر سے روایت ہے تحقیق اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جس وقت نماز کی طرف کھڑے ہوتے دونوں ہاتھ اُٹھاتے یہاں تک کہ دونوں کندھوں کے برابر ہو جاتے اور اُٹھاتے اپنے انگوٹھے کانوں کے برابر پھر تکبیر کہتے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ایک روایت میں ہے انگوٹھے اُٹھاتے اپنے کانوں کی لوؤں تک۔

۷۴۷/۱۴ وَعَنْ قَبِيْصَةَ ابْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّنَا فَيَأْخُذُ شِمَالَهٗ بِيَمِيْنِهٖ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ۔

حضرت قبیصہؓ بن ہلب سے روایت ہے وُہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہماری امامت کراتے پس اپنا بایاں ہاتھ دائیں سے پکڑتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۷۴۸/۱۵ وَعَنْ رِفَاعَةَ ابْنِ رَافِعٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ فَصَلّٰى فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعِدْ صَلٰوتَكَ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَقَالَ عَلِّمْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ أُصَلِّيْ قَالَ إِذَا تَوَجَّهْتَ إِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ وَمَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَقْرَأَ فَإِذَا رَكَعْتَ فَاجْعَلْ رَاحَتَيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ وَمَكِّنْ رُكُوْعَكَ وَامْدُدْ ظَهْرَكَ فَإِذَا رَفَعْتَ فَأَقِمْ صُلْبَكَ وَارْفَعْ رَأْسَكَ حَتّٰى تَرْجِعَ الْعِظَامُ إِلٰى مَفَاصِلِهَا فَإِذَا سَجَدْتَّ فَمَكِّنْ لِلسُّجُوْدِ فَإِذَا رَفَعْتَ فَاجْلِسْ عَلٰى فَخِذِكَ الْيُسْرٰى ثُمَّ اصْنَعْ ذٰلِكَ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ وَسَجْدَةٍ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ وَرَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ مَعَ تَغْيِيْرٍ يَسِيْرٍ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ مَعْنَاهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلتِّرْمِذِيِّ قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَتَوَضَّأْ كَمَا أَمَرَكَ اللّٰهُ بِهٖ ثُمَّ تَشَهَّدْ فَأَقِمْ فَإِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْاٰنٌ فَاقْرَأْ وَإِلَّا فَاحْمَدِ اللّٰهَ وَكَبِّرْهُ وَهَلِّلْهُ ثُمَّ ارْكَعْ۔

حضرت رفاعہؓ بن رافع سے روایت ہے کہا ایک آدمی آیا اس نے مسجد میں نماز پڑھی پھر آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے فرمایا اپنی نماز دہرالے تو نے نماز نہیں پڑھی پس اس نے کہا مجھ کو سکھا دیں اے اللہ کے رسول میں کسطرح نماز پڑھوں فرمایا جس وقت تو قبلے کی طرف منہ کرے پس اللہ اکبر کہہ پھر سورۃ فاتحہ پڑھ اور جو اللہ چاہے کہ تو پڑھے جس وقت تو رکوع کرے اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھ اور ٹھہر اپنے رکوع میں اور پھیلا اپنی کمر کو جس وقت تو اپنا سر اُٹھائے سیدھی کر اپنی پیٹھ اور اُٹھا اپنے سر کو یہاں تک کہ ہڈیاں اپنے جوڑوں کو پھر آویں۔ جس وقت تو سجدہ کرے ٹھہر واسطے سجدہ کے جس وقت تو اپنا سر اُٹھائے بائیں ران پر بیٹھ پھر اس طرح اپنی ہر رکعت میں کر سجدہ میں حتیٰ کہ تو اطمینان کرے۔ یہ لفظ مصابیح کے ہیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے تھوڑی تبدیلی کے ساتھ اور روایت کیا ترمذی نے اور نسائی نے معنیٰ اُسکا۔ ترمذی کی ایک روایت میں ہے فرمایا جسوقت تو نماز کی طرف کھڑا ہو وضو کر جسطرح تجھ کو اللہ نے حکم دیا ہے پھر کلمہ شہادت پڑھ پس اچھی طرح نماز ادا کر اگر تیرے ساتھ قرآن ہو پس پڑھ اگر نہ یاد ہو الحمد للہ کہہ واللہ اکبر کہہ لا الٰہ الا اللہ کہہ پھر رکوع کر۔

۷۴۹/۱۶ وَعَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةُ مَثْنٰى مَثْنٰى تَشَهُّدٌ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَخَشُّعٌ وَتَضَرُّعٌ وَتَمَسْكُنٌ ثُمَّ تُقْنِعُ يَدَيْكَ يَقُوْلُ تَرْفَعُهُمَا إِلٰى رَبِّكَ مُسْتَقْبِلًا بِبُطُوْنِهِمَا

حضرت فضلؓ بن عباس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز دو دو رکعت ہے۔ ہر دو رکعت کے بعد تشہد ہے اور خشوع ہے اور عاجزی اور مسکنت ظاہر کرنا ہے پھر تو اپنے ہاتھ اُٹھائے فضلؓ کہتا ہے کہ اپنے پروردگار کی طرف ان کو بلند کر دونوں ہتھیلیاں اپنے

وَجْهَكَ وَتَقُولُ يَارَبِّ يَارَبِّ وَمَنْ لَّمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَهُوَ كَذَا وَكَذَا وَفِي رِوَايَةٍ فَهُوَ خِدَاجٌ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

منہ کے سامنے کر اور کہہ اے میرے رب اے میرے رب اور جس شخص نے نہ کیا پس وہ شخص ایسا ایسا ہے ایک روایت میں ہے پس وہ ناقص ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

# تیسری فصل

۷۵۰/۱۷ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعَلَّى قَالَ صَلَّى لَنَا اَبُوْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَجَهَرَ بِالتَّكْبِيرِ حِيْنَ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السُّجُودِ وَحِيْنَ سَجَدَ وَحِيْنَ رَفَعَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ وَقَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت سعیدؓ بن حارث بن معلی سے روایت ہے کہا ابو سعید خدریؓ نے ہم کو نماز پڑھائی پس پکار کر تکبیر کہی جس وقت اپنا سر سجدے سے اٹھایا اور جب سجدہ کیا اور جب دو رکعتوں سے اٹھے اور کہا اس طرح میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے۔ روایت کیا ہے اس کو بخاری نے۔

۷۵۱/۱۸ وَعَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ شَيْخٍ بِمَكَّةَ فَكَبَّرَ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِيْنَ تَكْبِيرَةً فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّهُ اَحْمَقُ فَقَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ سُنَّةُ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عکرمہؓ سے روایت ہے کہا میں نے مکہ میں ایک بوڑھے شخص کے پیچھے نماز پڑھی اس نے بائیس تکبیرات کہیں میں نے ابن عباس کو کہا یہ احمق ہے کہا ابن عباسؓ نے تیری ماں تجھ کو گم کرے یہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۷۵۲/۱۹ وَعَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ مُرْسَلًا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي الصَّلٰوةِ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ فَلَمْ يَزَلْ تِلْكَ صَلٰوتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت علیؓ بن حسین سے روایت ہے مرسل طور پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے جب جھکتے اور اٹھتے۔ پس ہمیشہ آپ کی یہ نماز رہی صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ ملاقات کی اللہ تعالیٰ سے۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

۷۵۳/۲۰ وَعَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ لَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ اَلَا اُصَلِّيْ بِكُمْ صَلٰوةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ اِلَّا مَرَّةً وَّاحِدَةً مَّعَ تَكْبِيرِ الْاِفْتِتَاحِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ لَيْسَ هُوَ بِصَحِيْحٍ عَلٰى هٰذَا الْمَعْنٰى ۔

حضرت علقمہؓ سے روایت ہے کہا ابن مسعودؓ نے ایک مرتبہ ہم کو کہا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسی نماز پڑھاؤں۔ پس نماز پڑھائی۔ نہ اٹھائے ہاتھ مگر ایک مرتبہ ہی تکبیر افتتاح کے ساتھ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابوداؤد اور نسائی نے اور کہا ابوداؤد نے اس معنی میں یہ صحیح نہیں ہے۔

۷۵۴/۲۱ وَعَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوحمیدؓ ساعدی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت نماز کی طرف کھڑے ہوتے قبلہ کی منہ کرتے اور دونوں ہاتھ اٹھاتے اور کہتے اللہ اکبر۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۷۵۵/۲۲ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَفِي مُؤَخَّرِ الصُّفُوفِ رَجُلٌ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی ظہر کی اور صفوں کے پیچھے ایک آدمی تھا جس نے

فَاَسَاءَ الصَّلٰوۃَ فَلَمَّا سَلَّمَ نَادَاہُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا فُلَانُ اَلَا تَتَّقِی اللّٰہَ اَلَا تَرٰی کَیْفَ تُصَلِّیْ اِنَّکُمْ تَرَوْنَ اَنَّہٗ یَخْفٰی عَلَیَّ شَیْئٌ مِّمَّا تَصْنَعُوْنَ وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَاَرٰی مِنْ خَلْفِیْ کَمَا اَرٰی مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ)

بُری طرح نماز پڑھی جس وقت اس نے سلام پھیرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو آواز دی اسے فلاں شخص تو اللہ سے نہیں ڈرتا تو دیکھتا نہیں کس طرح نماز پڑھتا ہے۔ تمہارا خیال ہے کہ تم جو کچھ کرتے ہو مجھ پر پوشیدہ رہتا ہے اللہ کی قسم میں اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں جس طرح اپنے آگے سے دیکھتا ہوں۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

## بَابُ مَا یَقْرَأُ بَعْدَ التَّکْبِیْرِ

## جو چیز تکبیر تحریمہ کے بعد پڑھی جائے اسکا بیان

### پہلی فصل

۷۵۶ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْکُتُ بَیْنَ التَّکْبِیْرِ وَبَیْنَ الْقِرَاءَۃِ اِسْکَاتَۃً فَقُلْتُ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِسْکَاتُکَ بَیْنَ التَّکْبِیْرِ وَبَیْنَ الْقِرَاءَۃِ مَا تَقُوْلُ قَالَ اَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریمہ اور قرأت کے درمیان چپ رہتے میں نے کہا اے اللہ کے رسول میرا ماں باپ آپ پر قربان ہو تکبیر تحریمہ اور قرأت کے درمیان آپ کیا کہتے ہیں فرمایا میں کہتا ہوں اے اللہ دوری ڈال میرے اور میرے گناہوں کے درمیان جس طرح تو نے مشرق و مغرب میں دوری رکھی۔ اے اللہ پاک کر مجھ کو گناہوں سے جیسے پاک کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل سے اے اللہ دھو ڈال میرے گناہوں کو پانی برف اور اولوں کے ساتھ۔ (متفق علیہ)

۷۵۷ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلٰوۃِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ کَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوۃَ کَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُکَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاھْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَھْدِیْ لِاَحْسَنِھَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَھَا لَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ کُلُّہٗ فِیْ یَدَیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ اَنَا بِکَ وَاِلَیْکَ تَبَارَکْتَ

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت نماز کی طرف کھڑے ہوتے ایک روایت میں ہے نماز شروع کرتے اللہ اکبر کہتے پھر کہتے متوجہ کیا میں نے اپنا چہرہ اس ذات کے لیے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ایک طرف کا ہو کر اور نہیں ہوں میں شرک کرنے والوں سے بے شک میری نماز اور میری عبادت میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا اللہ کے واسطے ہے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور اس بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں ہوں مسلمانوں سے اے اللہ تو بادشاہ ہے نہیں کوئی معبود مگر تو میرا پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا پس بخش دے میرے گناہوں کو سب کو تحقیق شان یہ ہے نہیں کوئی بخشتا گناہ مگر تو ہی اور ہدایت دے مجھ کو بہترین اخلاق کی نہیں راہ دکھلاتا بہترین اخلاق کی مگر تو اور پھیر

وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَاِذَا رَكَعَ قَالَ اَللّٰهُمَّ
لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ
وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ قَالَ
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْاَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَمِلْاَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ وَاِذَا سَجَدَ قَالَ اَللّٰهُمَّ
لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيْ
لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ
اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ثُمَّ يَكُوْنُ مِنْ اٰخِرِ مَا يَقُوْلُ
بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيْمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ
وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا
اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلشَّافِعِيِّ وَالشَّرُّ
لَيْسَ اِلَيْكَ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ
لَا مَنْجَا مِنْكَ وَلَا مَلْجَاَ اِلَّا اِلَيْكَ تَبَارَكْتَ۔

۷۵۸/۳ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ فَدَخَلَ الصَّفَّ وَقَدْ
حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا
طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَلٰوتَهٗ قَالَ اَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ فَاَرَمَّ
الْقَوْمُ فَقَالَ اَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ فَاَرَمَّ الْقَوْمُ
فَقَالَ اَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا فَاِنَّهٗ لَمْ يَقُلْ بَاْسًا فَقَالَ
رَجُلٌ جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِيْ النَّفَسُ فَقُلْتُهَا فَقَالَ لَقَدْ
رَاَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُوْنَهَا اَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

تجھ سے تیرے اخلاق نہیں پھیرتا بُرے اخلاق سے مگر تو حاضر ہوں میں تیری خدمت میں اور حکم بجا لانے کو تیار خیر تمام کی تمام تیرے ہاتھ میں ہے اور بُرائی کی نسبت تیری طرف نہیں ہے میں تیری قوت کے ساتھ قائم ہوں تو برکت والا ہے اور بلند تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور جس وقت رکوع کرتے کہتے اے اللہ تیرے لیے میں نے رکوع کیا اور تیرے ساتھ میں ایمان لایا اور تیرے واسطے میں مطیع ہوا عاجزی کی تیرے لیے میرے کان نے آنکھ نے گودے نے ہڈی اور میرے پٹھے نے اور جس وقت سر اٹھاتے کہتے اے اللہ رب ہمارے تیرے لیے حمد ہے آسمانوں بھر اور زمین بھر اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور بھرائی اس چیز کی جو تو چاہے کسی چیز پیدا کرنا بعد اس کے اور جس وقت سجدہ کرتے کہتے اے اللہ تیرے لیے میں نے سجدہ کیا اور تیرے ساتھ ایمان لایا اور تیرے لیے اسلام لایا سجدہ کیا میرے منہ نے اس ذات کے لیے جس نے اسکو پیدا کیا اور صورت دی اور کھولے کان اور آنکھیں بہت بابرکت ہے اللہ بہترین ہے پیدا کرنے والوں کا پھر آخر میں کہتے تشہد اور سلام کے درمیان اے اللہ مجھ کو بخش دے جو میں نے آگے گناہ کیے اور جو میں نے پیچھے گناہ کیے اور جو پوشیدہ کیے اور جو ظاہر کیے اور جو زیادتی کی میں نے اور وہ گناہ کہ تو زیادہ جانتا ہے مجھ سے تو ہے آگے کرنے والا اور تو ہے پیچھے کرنے والا اپنے بندوں کو جسے چاہے نہیں کوئی معبود مگر روایت کیا اسکو مسلم نے ایک روایت میں ہے شافعی کے لیے اور شر کی نسبت تیری طرف نہیں ہے اور ہدایت یافتہ ہے جس کو تو ہدایت دے میں قائم ہوں تیری قوت کے ساتھ اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف نہیں نجات تجھ سے اور نہیں پناہ گاہ مگر تیری طرف بابرکت ہے تو۔

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک آدمی آیا پس داخل ہوا صف میں اس کا دم چڑھا ہوا تھا اس نے کہا اللہ اکبر سب تعریف اللہ کیلئے ہے تعریف بہت زیادہ بہت پاکیزہ برکت کی گئی اس میں جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز پوری کی فرمایا ان کلمات کے ساتھ کون کلام کرنے والا ہے لوگ خاموش رہے آپ نے فرمایا ان کلمات کے ساتھ کس نے کلام کی ہے لوگ پھر خاموش رہے آپ نے فرمایا ان کلمات کے ساتھ کس نے کلام کی ہے اس نے کوئی بُری بات نہیں کہی اس آدمی نے کہا میں آیا تھا اور مجھے سانس چڑھا ہوا تھا میں نے یہ کلمات کہے آپ نے فرمایا میں نے بارہ فرشتے دیکھے ہیں جلدی کرتے تھے کہ ان کلمات کو کون اُٹھا کر لے جاوے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

## دُوسری فصل

۷۵۹/۴ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ
وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ
غَيْرُكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاؤدَ وَرَوَاهُ ابْنُ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے کہتے پاک ہے تو اے اللہ ساتھ اپنی تعریف کے اور بابرکت ہے نام تیرا اور بلند ہے شان تیری نہیں کوئی معبود سوا تیرے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے

مَاجَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ لَا نَعْرِفُهٗ اِلَّا مِنْ حَارِثَةَ وَقَدْ تُكُلِّمَ فِيْهِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهٖ۔

ابو سعیدؓ سے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث ہم نہیں جانتے مگر حارثہؓ کی روایت سے اور بسبب حفظ کے اس میں کلام کی گئی ہے۔

۷۶۰/۵ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّهٗ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ صَلٰوةً قَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ثَلٰثًا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّذَكَرَ فِيْ اٰخِرِهٖ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَقَالَ عُمَرُ نَفْخُهُ الْكِبْرُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَهَمْزُهُ الْمُوْتَةُ۔

حضرت جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوتے دیکھا آپؐ فرماتے تھے اللہ بہت بڑا ہے بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے بڑا ہے اور تعریف ہے واسطے اللہ کے بہت تعریف ہے واسطے اللہ کے بہت تعریف ہے واسطے اللہ کے بہت اور پاکی بیان کرتا ہوں واسطے اللہ کے صبح و شام تین بار پناہ مانگتا ہوں اللہ کی ساتھ شیطان سے اسکے تکبر سے اسکے شعروں سے اسکے وسوسہ سے روایت کیا ہے اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے مگر انہوں نے نہیں ذکر کیا والحمد للہ کثیرا کا اور ذکر کیا آخر میں من الشیطان الرجیم سے اور کہا عمرؓ نے نفخہ شیطان کا کبر ہے اور اسکا نفثہ اسکی بنیں ہیں اور ہمزہ اس کا جنون ہے۔

۷۶۱/۶ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّهٗ حَفِظَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكْتَتَيْنِ سَكْتَةً اِذَا كَبَّرَ وَسَكْتَةً اِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَصَدَّقَهٗ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ نَحْوَهٗ۔

حضرت سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے تحقیق اس نے یاد رکھے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دو سکتے ایک چپ رہنا جس وقت آپؐ تکبیر تحریمہ کہتے اور ایک چپ رہنا جس وقت غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہنے سے فارغ ہوتے۔ ابی بن کعبؓ نے اس کی تصدیق کی۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا ہے ترمذی ابن ماجہ اور دارمی نے مانند اس کی۔

۷۶۲/۷ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَمْ يَسْكُتْ هٰكَذَا فِيْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ وَّذَكَرَهُ الْحُمَيْدِيُّ فِيْ اَفْرَادِهٖ وَكَذَا صَاحِبُ الْجَامِعِ عَنْ مُسْلِمٍ وَّحْدَهٗ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت دوسری رکعت سے کھڑے ہوتے قرأت الحمد للہ رب العلمین سے شروع کرتے اور چپ نہ رہتے اسی طرح ہے صحیح مسلم میں اور ذکر کیا ہے حمیدی نے کتاب افراد میں اور اسی طرح صاحب جامع الاصول نے اکیلے مسلم سے۔

## تیسری فصل

۷۶۳/۸ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ وَاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَقِنِيْ سَيِّئَ الْاَعْمَالِ وَسَيِّئَ الْاَخْلَاقِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت نماز شروع کرتے اللہ اکبر کہتے پھر کہتے بے شک میری نماز میری عبادت میری زندگی اور میری موت اللہ کے لیے ہے جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اس بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں پہلا مسلمان ہوں اے اللہ مجھ کو بہترین اعمال کی ہدایت دے اور بہترین خلقوں کی بہترین اعمال اور اخلاق کی کوئی ہدایت نہیں کر سکتا مگر تو اور مجھ کو برے عملوں اور برے خلقوں سے بچا برے عملوں

لَا يَقِي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

اور غلطیوں سے کوئی نہیں بچاتا مگر تو۔ روایت کیا اسکو نسائی نے۔

۷۶۴ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمَةَ قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ مِثْلَ حَدِيْثِ جَابِرٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ثُمَّ يَقْرَأُ - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت محمدؓ بن مسلمہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت نفل پڑھنے کے لیے کھڑے ہوتے کہتے اللہ اکبر متوجہ کیا میں نے اپنا منہ اس ذات کے لیے جس نے پیدا کیا زمین و آسمان کو اس حال میں کہ توحید کرنے والا ہوں اور نہیں ہوں میں مشرکوں سے اور ذکر کیا حدیث مثل جابرؓ کی حدیث کے مگر یہ کہا وانا من المسلمین پھر کہتے اے اللہ تو بادشاہ ہے نہیں کوئی معبود مگر تو پاک ہے تو اور تعریف ہے تیری پھر پڑھتے روایت کیا اس کو نسائی نے۔

# بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلٰوةِ

# نماز میں قرائت کا بیان

## پہلی فصل

۷۶۵ عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ فَصَاعِدًا۔

حضرت عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو الحمد اور زیادہ نہ پڑھے۔

۷۶۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَّمْ يَقْرَأْ فِيْهَا بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ ثَلٰثًا غَيْرُ تَمَامٍ فَقِيْلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّا نَكُوْنُ وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِيْ مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى حَمِدَنِيْ عَبْدِيْ وَإِذَا قَالَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى أَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِيْ وَإِذَا قَالَ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ قَالَ مَجَّدَنِيْ عَبْدِيْ وَإِذَا قَالَ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ قَالَ هٰذَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے نماز پڑھی اور الحمد نہیں پڑھی اس کی نماز ناقص ہے تین بار کہا پوری نہیں ہوتی۔ ابوہریرہؓ کو کہا گیا تحقیق ہم امام کے پیچھے ہوتے ہیں انہوں نے کہا اس کو اپنے دل میں آہستہ پڑھ لے اس لیے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپؐ فرماتے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے نماز اپنے اور اپنے بندے کے درمیان تقسیم کر دی ہے آدھوں آدھ اور میرے بندے کے لیے ہے جو اس نے سوال کیا جس وقت بندہ الحمد للہ رب العلمین کہتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی اور جس وقت کہتا ہے الرحمن الرحیم اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری ثنا کہی جس وقت کہتا ہے مالک یوم الدین اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعظیم کی اور جس وقت کہتا ہے ایاک نعبد وایاک نستعین اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لیے ہے جو اس نے سوال کیا جس وقت کہتا ہے اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین

عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ هٰذَا لِعَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَأَلَ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے جو اس نے مانگا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۷۶۷/۳ وَعَنْ اَنَسٍؓ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوْا يَفْتَتِحُوْنَ الصَّلٰوةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ اور عمرؓ نماز کو الحمد للہ رب العٰلمین کے ساتھ شروع کرتے تھے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۷۶۸/۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّهٗ مَنْ وَّافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ فَاِنَّهٗ مَنْ وَّافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ نَحْوُهٗ وَفِيْ اُخْرٰى لِلْبُخَارِيِّ قَالَ اِذَا اَمَّنَ الْقَارِئُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَّافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت امام آمین کہے تم بھی آمین کہو تحقیق جو شخص کہ موافق ہو اس کی آمین فرشتوں کی آمین کے اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (متفق علیہ) ایک روایت میں ہے جس وقت امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تم آمین کہو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو گئی اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ یہ لفظ بخاری کے ہیں اور مسلم کے لیے مانند اس کی۔ بخاری کی ایک روایت میں ہے قرآن پڑھنے والا جس وقت آمین کہتا ہے تم بھی آمین کہو کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے موافق ہو گئی اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (متفق علیہ)

۷۶۹/۵ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّيْتُمْ فَاَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ ثُمَّ لْيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ فَاِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوْا وَارْكَعُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ قَالَ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللّٰهُ لَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَقَتَادَةَ وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا ۔

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم نماز پڑھو اپنی صفوں کو سیدھا کرو پھر تم میں سے ایک تمہاری امامت کرائے جس وقت اللہ اکبر کہے تم بھی اللہ اکبر کہو اور جس وقت غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تم آمین کہو اللہ تمہاری دعا قبول فرمائے گا جس وقت اللہ اکبر کہے اور رکوع کرے تم بھی اللہ اکبر کہو اور رکوع کرو پس تحقیق امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے اور تم سے پہلے اٹھتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پس یہ اس کے بدلے ہے فرمایا جس وقت امام کہے سمع اللہ لمن حمدہ تم کہو اے اللہ رب ہمارے واسطے تیرے تعریف ہے سنتا ہے اللہ حمد تمہاری۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔ ایک روایت میں اسکے لیے ہے۔ ابوہریرہ اور قتادہؓ سے اور جس وقت وہ پڑھے پس چپ رہو۔

۷۷۰/۶ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَؓ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ فِي الْاُوْلَيَيْنِ بِاُمِّ الْكِتٰبِ وَسُوْرَتَيْنِ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ بِاُمِّ الْكِتٰبِ وَيُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ اَحْيَانًا وَيُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مَا لَا يُطِيْلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعت میں سورۃ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے اور پچھلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ پڑھتے کبھی ہم کو آیت سناتے۔ پہلی رکعت میں قرأت لمبی کرتے اس قدر کہ دوسری میں لمبی نہ کرتے اور اسی طرح عصر میں اور اسی طرح صبح

وَهٰكَذَا فِي الْعَصْرِ وَهٰكَذَا فِي الصُّبْحِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ہیں کرتے۔ (متفق علیہ)

۴۷۱/۷ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَحْزُرُ قِيَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهٗ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدْرَ قِرَاءَةِ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ ثَلٰثِيْنَ اٰيَةً وَحَزَرْنَا قِيَامَهٗ فِي الْاُخْرَيَيْنِ قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَحَزَرْنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلٰى قَدْرِ قِيَامِهٖ فِي الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَفِي الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کا اندازہ لگاتے تھے ظہر اور عصر میں پس ہم نے ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں اندازہ لگایا ہے الم تنزیل السجدہ پڑھنے کی مقدار ایک روایت میں ہے تیس آیتوں کی مقدار اور پچھلی دو رکعتوں میں ہم نے اندازہ لگایا ہے اس سے آدھا۔ عصر کی پہلی دو رکعتوں میں ہم نے آپؐ کے قیام کا اندازہ لگایا ہے ظہر کی پچھلی دو رکعتوں کی مقدار اور عصر کی پچھلی دو رکعتوں میں اس سے آدھی مقدار۔

روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۷۲/۸ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ بِاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَفِيْ رِوَايَةٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الْعَصْرِ نَحْوَ ذٰلِكَ وَفِي الصُّبْحِ اَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہر میں واللیل اذا یغشیٰ ایک روایت میں ہے سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھتے اور عصر میں اس کی مانند اور صبح میں اس سے لمبی سورتیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۷۳/۹ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ مغرب میں سورۃ والطور پڑھ رہے تھے۔ (متفق علیہ)

۴۷۴/۱۰ وَعَنْ اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ام فضل بنت حارث سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ مغرب میں والمرسلات عرفاً پڑھ رہے تھے۔ (متفق علیہ)

۴۷۵/۱۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَاْتِيْ فَيَؤُمُّ قَوْمَهٗ فَصَلّٰى لَيْلَةً مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ اَتٰى قَوْمَهٗ فَاَمَّهُمْ فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فَانْحَرَفَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى وَحْدَهٗ وَانْصَرَفَ فَقَالُوْا لَهٗ اَنَافَقْتَ يَا فُلَانُ قَالَ لَا وَاللّٰهِ وَلَاٰتِيَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاُخْبِرَنَّهٗ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا اَصْحَابُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِالنَّهَارِ وَاِنَّ مُعَاذًا صَلّٰى مَعَكَ الْعِشَاءَ ثُمَّ اَتٰى قَوْمَهٗ فَافْتَتَحَ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا معاذ بن جبل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے پھر آتے اور اپنی قوم کے امام ہوتے ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشا کی نماز پڑھی پھر اپنی قوم میں آئے ان کی امامت کی پس سورۃ بقرہ شروع کر دی ایک شخص پھرا اس نے سلام پھیرا اور اکیلا نماز پڑھ کر چلا گیا لوگوں نے اُسے کہا تو منافق ہو گیا ہے اے فلاں شخص اس نے کہا نہیں اللہ کی قسم میں ضرور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں گا اور آپؐ کو خبر دوں گا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا پس کہا اے اللہ کے رسول ہم اونٹوں والے ہیں دن کو ہم محنت کرتے ہیں اور معاذ آپؐ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھتا ہے پھر اپنی قوم کے پاس آتا ہے

بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فَأَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مُعَاذٍ وَّقَالَ يَا مُعَاذُ اَفَتَّانٌ اَنْتَ اِقْرَأْ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

پس سورہ بقرہ شروع کر دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معاذؓ کی طرف متوجہ ہوتے اور فرمایا کیا تو فتنے میں ڈالنے والا ہے اے معاذ پڑھ والشمس وضحٰہا اور والضحٰی اور واللیل اذا یغشٰی اور سبح اسم ربک الاعلیٰ۔ (متفق علیہ)

۷۷۶/۱۲ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ وَمَا سَمِعْتُ اَحَدًا اَحْسَنَ صَوْتًا مِّنْهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت براءؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا عشا کی نماز میں والتین والزیتون پڑھ رہے تھے اور آپ سے زیادہ خوش آواز میں نے کسی کو نہیں سنا۔ (متفق علیہ)

۷۷۷/۱۳ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَنَحْوِهَا وَكَانَتْ صَلٰوتُهُ بَعْدُ تَخْفِيْفًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں ق والقرآن المجید اور اس جیسی سورتیں پڑھتے تھے اور آپ کی نماز ہلکی ہوتی تھی۔
روایت کیا اس کو مسلم نے

۷۷۸/۱۴ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عمروؓ بن حریث سے روایت ہے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا نماز فجر میں واللیل اذا عسعس پڑھتے تھے۔
روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۷۷۹/۱۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ فَاسْتَفْتَحَ سُوْرَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ حَتّٰى جَاءَ ذِكْرُ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ اَوْ ذِكْرُ عِيْسٰى اَخَذَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُعْلَةٌ فَرَكَعَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہؓ بن سائبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو صبح کی نماز مکہ میں پڑھائی۔ آپؐ نے سورہ مومنون شروع کی۔ یہاں تک کہ موسیٰؑ اور ہارون کا ذکر یا عیسیٰؑ کا ذکر در پیش آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی آنا شروع ہو گئی پس آپؐ نے رکوع کر دیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۷۸۰/۱۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالٓمّٓ تَنْزِيْلُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى وَفِي الثَّانِيَةِ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں جمعہ کے دن الم تنزیل السجدہ پہلی رکعت میں اور ہل اتی علی الانسان دوسری رکعت میں پڑھتے۔
روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۷۸۱/۱۷ وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ اَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِيْنَةِ وَخَرَجَ اِلٰى مَكَّةَ فَصَلّٰى لَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ الْجُمُعَةَ فَقَرَأَ سُوْرَةَ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الْاُوْلٰى وَفِي الْاٰخِرَةِ اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبیداللہؓ بن ابی رافع سے روایت ہے کہا مروان نے مدینہ پر ابوہریرہؓ کو خلیفہ کیا اور مکہ کی طرف نکلا ابوہریرہؓ نے ہم کو جمعہ کی نماز پڑھائی۔ پہلی رکعت میں سورۃ الجمعہ اور دوسری میں اذا جاءک المنفقون پڑھی اور کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے ان دونوں سورتوں کو جمعہ کے دن پڑھتے تھے۔
روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۸۲/۱۸ وَعَنِ النُّعْمَانِ ابْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِيْدَيْنِ وَفِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ قَالَ وَاِذَا اجْتَمَعَ الْعِيْدُ وَالْجُمُعَةُ فِيْ يَوْمٍ وَّاحِدٍ قَرَأَ بِهِمَا فِي الصَّلٰوتَيْنِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں عیدوں اور جمعہ کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل اتٰک حدیث الغاشیہ پڑھتے اور کہا جب عید اور جمعہ اکٹھے ہو جاتے ایک ہی دن سورتوں کو دونوں نمازوں میں پڑھتے۔
روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۸۳/۱۹ وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ مَا كَانَ يَقْرَأُ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَضْحٰى وَالْفِطْرِ فَقَالَ كَانَ يَقْرَأُ فِيْهِمَا بِقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبید اللہؓ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب نے ابو واقد لیثی سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید قربان اور عید الفطر میں کیا پڑھتے تھے اس نے کہا ان دونوں میں سورہ ق والقرآن المجید اور اقتربت الساعۃ پڑھتے
روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۸۴/۲۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سنت فجر کی دو رکعتوں میں قل یا ایہا الکفرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے۔
روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۸۵/۲۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَالَّتِيْ فِيْ اٰلِ عِمْرَانَ قُلْ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سنت فجر کی دو رکعتوں میں قولوا آمنا باللہ وما انزل الینا اور وہ آیت جو آل عمران میں ہے قل یا اہل الکتاب تعالوا الی کلمۃ سواء بیننا وبینکم پڑھتے تھے۔
روایت کیا اس کو مسلم نے۔

## دوسری فصل

۴۸۶/۲۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلٰوتَهٗ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ لَيْسَ اِسْنَادُهٗ بِذَاكَ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کرتے تھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث اس کی سند ایسی قوی نہیں ہے۔

۴۸۷/۲۳ وَعَنْ وَائِلِ ابْنِ حُجْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَءَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقَالَ اٰمِيْنَ مَدَّ بِهَا صَوْتَهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت وائلؓ بن حجر سے روایت ہے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر المغضوب علیہم ولا الضالین پڑھا پس آمین کہی دراز کی اس کے ساتھ اپنی آواز۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے ابو داؤد، دارمی اور ابن ماجہ نے۔

۴۸۸/۲۴ وَعَنْ اَبِيْ زُهَيْرِ النُّمَيْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَاَتَيْنَا عَلٰى رَجُلٍ قَدْ

حضرت ابو زہیر نمیریؓ سے روایت ہے کہا ہم ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے ہم ایک شخص کے پاس آئے وہ سوال میں مبالغہ

اَلْحَّ فِي الْمَسْئَلَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْجَبَ اِنْ خَتَمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ بِاَيِّ شَيْءٍ يَّخْتِمُ قَالَ بِاٰمِيْنَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

کرتا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واجب کیا اگر ختم کیا ایک آدمی نے کہا کس چیز کے ساتھ ختم کرے فرمایا آمین کے ساتھ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۷۸۹/۲۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِسُوْرَةِ الْاَعْرَافِ فَرَّقَهَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز میں سورۃ اعراف پڑھی اسے دو رکعتوں میں متفرق پڑھا۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

۷۹۰/۲۶ وَعَنْ عُقْبَةَ ابْنِ عَامِرٍ قَالَ كُنْتُ اَقُوْدُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لِي يَا عُقْبَةُ اَلَا اُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُوْرَتَيْنِ قُرِئَتَا فَعَلَّمَنِي قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ قَالَ فَلَمْ يَرَنِي سُرِرْتُ بِهِمَا جِدًّا فَلَمَّا نَزَلَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ صَلّٰى بِهِمَا صَلٰوةَ الصُّبْحِ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ الْتَفَتَ اِلَيَّ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ كَيْفَ رَاَيْتَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ میں سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کھینچ رہا تھا آپؐ نے مجھ کو فرمایا اے عقبہؓ میں تجھ کو بہتر دو سورتیں نہ سکھاؤں جو پڑھی گئی ہیں۔ آپؐ نے مجھ کو قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس سکھلائیں۔ عقبہؓ نے کہا آپؐ نے دیکھا کہ میں کوئی زیادہ خوش نہیں ہوا جب صبح کی نماز کے لیے اترے لوگوں کو ان دونوں سورتوں کے ساتھ نماز پڑھائی جب فارغ ہوئے میری طرف جھانکا اور فرمایا اے عقبہ تو نے کیا دیکھا روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد اور نسائی نے۔

۷۹۱/۲۷ وَعَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا اَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ۔

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی رات مغرب کی نماز میں قل یا ایہا الکفرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے ابن عمرؓ سے مگر اس نے شب جمعہ کا ذکر نہیں کیا۔

۷۹۲/۲۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَا اُحْصِيْ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا اَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ بَعْدَ الْمَغْرِبِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا میں شمار نہیں کر سکتا کہ میں نے کتنی مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپؐ مغرب کے بعد دو رکعتوں میں اور فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتوں میں قل یا ایہا الکفرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے ابو ہریرہؓ سے مگر اس نے مغرب کے بعد کا ذکر نہیں کیا۔

۷۹۳/۲۹ وَعَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ اَحَدٍ اَشْبَهَ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ سُلَيْمَانُ صَلَّيْتُ خَلْفَهُ فَكَانَ يُطِيْلُ الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْاُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ

حضرت سلیمان بن یسارؓ سے روایت ہے وہ ابو ہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے کسی شخص کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو زیادہ مشابہ ہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے فلاں شخص سے سلیمانؓ نے کہا میں نے اس کے پیچھے نماز پڑھی وہ ظہر کی پہلی دو رکعتوں کو لمبا کرتا اور دو پچھلی ہلکی کرتا۔ عصر کو ہلکا کرتا۔ مغرب میں قصار مفصل پڑھتا۔ عشاء میں اوساط مفصل

الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِوَسَطِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِطِوَالِ الْمُفَصَّلِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ إِلَى وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ۔

اور صبح میں طوال مفصل۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔ اور روایت کیا ابن ماجہ نے يُخَفِّفُ الْعَصْرَ تک۔

۷۹۴/۳۰ وَعَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَقَرَأَ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَعَلَّكُمْ تَقْرَءُونَ خَلْفَ إِمَامِكُمْ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَإِنَّهُ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَلِلنَّسَائِيِّ مَعْنَاهُ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ قَالَ وَأَنَا أَقُولُ مَالِي يُنَازِعُنِي الْقُرْآنُ فَلَا تَقْرَءُوا بِشَيْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ إِذَا جَهَرْتُ إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ۔

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہا صبح کی نماز میں ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھے آپؐ نے قرآن پڑھا۔ پڑھنا آپؐ پر بھاری ہو گیا جب فارغ ہوئے فرمایا شاید کہ تم امام کے پیچھے پڑھتے ہو ہم نے کہا ہاں اے اللہ کے رسول فرمایا ایسا نہ کرو مگر سورۃ فاتحہ پس تحقیق یہ ہے کہ اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو اس کو نہیں پڑھتا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور ترمذی نے اور نسائی کے لیے ہے اس کا معنیٰ ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے فرمایا میں کہتا تھا کیا ہے کہ قرآن میرے ساتھ نزاع کرتا ہے جب ظاہر قرأت کروں تو سورۃ فاتحہ کے بغیر کچھ نہ پڑھو۔

۷۹۵/۳۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مَعِيَ أَحَدٌ مِنْكُمْ آنِفًا فَقَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَالِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ قَالَ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ بِالْقِرَاءَةِ مِنَ الصَّلَوَاتِ حِينَ سَمِعُوا ذٰلِكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهُ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز سے پھرے جس میں قرأت جہر ہوتی ہے آپؐ نے فرمایا کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ پڑھا ہے ایک آدمی نے کہا ہاں اے اللہ کے رسول فرمایا میں کہتا ہوں کیا ہے کہ قرآن مجھ سے چھینا جھپٹی کرتا ہے۔ کہا لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرآن پڑھنے سے رک گئے جن نمازوں میں قرأت جہر کی جاتی ہے جب انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا۔ روایت کیا اس کو مالک، احمد، ابو داؤد، ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے معنی اس کا۔

۷۹۶/۳۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَالْبَيَاضِيِّ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُصَلِّيَ يُنَاجِي رَبَّهُ فَلْيَنْظُرْ مَا يُنَاجِيهِ بِهِ وَلَا يَجْهَرْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ بِالْقُرْآنِ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابن عمرؓ اور بیاضیؓ سے روایت ہے ان دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز پڑھنے والا اپنے رب سے سرگوشی کرتا ہے پس چاہیے کہ فکر کرے کہ وہ کس چیز کے ساتھ سرگوشی کرتا ہے اور بعض تمہارا بعض کے ساتھ قرآن کے ساتھ آواز بلند نہ کرے۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۷۹۷/۳۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوائے اس کے نہیں امام بنایا گیا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے جس وقت وہ اللہ اکبر کہے تم بھی اللہ اکبر کہو اور جس وقت وہ پڑھے چپ رہو۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۷۹۸/۳۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَبِي أَوْفٰى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میں قرآن سیکھنے کی طاقت نہیں

أَنْ آخُذَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا فَعَلِّمْنِي مَا يُجْزِئُنِي قَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ هٰذَا لِلّٰهِ فَمَاذَا لِي قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي فَقَالَ هٰكَذَا بِيَدَيْهِ وَقَبَضَهُمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ مَلَأَ يَدَيْهِ مِنَ الْخَيْرِ رَوَاهُ أَبُوْدَاؤدَ وَانْتَهَتْ رِوَايَةُ النَّسَائِيِّ عِنْدَ قَوْلِهِ إِلَّا بِاللهِ ۔

نہیں رکھتا مجھ کو ایسی چیز سکھلاؤ جو کفایت کرے فرمایا کہہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الّا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الّا باللہ۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول یہ تو اللہ کے واسطے ہے میرے لیے کیا ہے آپؐ نے فرمایا کہہ اے اللہ مجھ پر رحم کر عافیت دے مجھ کو ہدایت دے اور روزی دے مجھ کو اس نے اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارہ کیا اُن دونوں کو بند کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے اپنے دونوں ہاتھ خیر سے بھر لیے ہیں۔ روایت کیا ہے اس کو ابوداؤد نے۔ نسائی کی ایک روایت الّا باللہ تک ہے۔

۷۹۹/۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَرَأَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى (رَوَاهُ أَبُوْدَاؤدَ وَأَحْمَدُ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھتے فرماتے سبحان ربی الاعلیٰ روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد نے۔

۸۰۰/۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ مِنْكُمْ بِالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ فَانْتَهٰى إِلٰى أَلَيْسَ اللهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ فَلْيَقُلْ بَلٰى وَأَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَمَنْ قَرَأَ لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَانْتَهٰى إِلٰى أَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلٰى أَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى فَلْيَقُلْ بَلٰى وَمَنْ قَرَأَ وَالْمُرْسَلَاتِ فَبَلَغَ فَبِأَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُوْنَ فَلْيَقُلْ اٰمَنَّا بِاللهِ رَوَاهُ أَبُوْدَاؤدَ وَالتِّرْمِذِيُّ إِلٰى قَوْلِهِ وَأَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تم میں سے سورہ والتین والزیتون پڑھے اور الیس اللہ باحکم الحکمین تک پہنچے اس کے بعد کہے بلی وانا علی ذالک من الشاہدین۔ اور جو شخص پڑھے لا اقسم بیوم القیمۃ اور الیس ذالک بقادر علی ان یحیی الموتی تک پہنچے تو وہ کہے بلی اور سورہ والمرسلات اور فبای حدیث بعدہ یومنون تک پہنچے وہ کہے امنا باللہ۔
روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے وانا علی ذالک من الشاہدین تک۔

۸۰۱/۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى أَصْحَابِهِ فَقَرَأَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةَ الرَّحْمٰنِ مِنْ أَوَّلِهَا إِلٰى اٰخِرِهَا فَسَكَتُوْا فَقَالَ لَقَدْ قَرَأْتُهَا عَلَى الْجِنِّ لَيْلَةَ الْجِنِّ فَكَانُوْا أَحْسَنَ مَرْدُوْدًا مِنْكُمْ كُنْتُ كُلَّمَا أَتَيْتُ عَلٰى قَوْلِهِ فَبِأَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ قَالُوْا لَا بِشَيْءٍ مِّنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہؓ پر نکلے اور ان پر سورہ رحمٰن پڑھی شروع سے آخر تک وہ چپ رہے آپؐ نے فرمایا جنوں کی رات میں نے یہ سورت جنوں پر پڑھی تھی وہ تم سے اچھا جواب دیتے تھے جب بھی میں اس آیت پر پہنچا فبای آلاءِ ربکما تکذبٰن وہ کہتے لا بشیءٍ من نعمک ربنا نکذب فلک الحمد۔
روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

## تیسری فصل

۸۰۲/۸ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيِّ قَالَ إِنَّ رَجُلًا

حضرت معاذ بن عبداللہ جہنی سے روایت ہے کہ جہینہ قبیلہ کے آدمی نے

مِنْ جُهَيْنَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الصُّبْحِ إِذَا زُلْزِلَتْ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا فَلَا أَدْرِي أَنَسِيَ أَمْ قَرَأَ ذَالِكَ عَمْدًا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

اس کو خبر دی کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سُنا کہ آپؐ نے اذا زلزلت کو صبح کی نماز کی دونوں رکعتوں میں پڑھا میں نہیں جانتا کہ آپؐ بھول گئے یا جان بوجھ کر پڑھا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۸۰۳/۳۹ وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ صَلَّى الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِيهِمَا بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ۔)

حضرت عروۃؓ سے روایت ہے کہ ابوبکر صدیقؓ نے صبح کی نماز پڑھی اور دو نوں رکعتوں میں سورہ بقرہ کو پڑھا۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

۸۰۴/۴۰ وَعَنِ الْفُرَافِصَةِ ابْنِ عُمَيْرِ الْحَنَفِيِّ قَالَ مَا أَخَذْتُ سُورَةَ يُوسُفَ إِلَّا مِنْ قِرَاءَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ إِيَّاهَا فِي الصُّبْحِ مِنْ كَثْرَةِ مَا كَانَ يُرَدِّدُهَا۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت فرافصہؒ بن عمیر حنفیؒ سے روایت ہے کہا نہیں سیکھی میں نے سورہ یوسف مگر حضرت عثمان بن عفانؓ کے اس کو صبح کی نماز میں پڑھنے کے سبب ان کے بار بار پڑھنے سے۔
روایت کیا اس کو مالک نے۔

۸۰۵/۴۱ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ صَلَّيْنَا وَرَاءَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِيهِمَا بِسُورَةِ يُوسُفَ وَسُورَةِ الْحَجِّ قِرَاءَةً بَطِيئَةً قِيلَ لَهُ إِذًا لَقَدْ كَانَ يَقُومُ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ قَالَ أَجَلْ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت عامرؓ بن ربیعہ سے روایت ہے کہا ہم نے عمر بن خطاب کے پیچھے صبح کی نماز پڑھی آپ اس کی دو رکعتوں میں سورۃ یوسف اور سورہ حج پڑھی ٹھہر ٹھہر کر عامر کو کہا گیا کہ عمر پھر طلوع فجر کے وقت کھڑے ہوتے ہوں گے۔ اس نے کہا ہاں۔
روایت کیا اس کو مالک نے۔

۸۰۶/۴۲ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ مَا مِنَ الْمُفَصَّلِ سُورَةٌ صَغِيرَةٌ وَلَا كَبِيرَةٌ إِلَّا قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ بِهَا النَّاسَ فِي الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوبَةِ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت عمروؒ بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتا ہے۔ مفصل سے کوئی چھوٹی اور بڑی سورت نہیں مگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ آپؐ فرض نماز میں لوگوں کو اس کے ساتھ امامت کراتے تھے۔

۸۰۷/۴۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ بِحٰمٓ الدُّخَانِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ مُرْسَلًا۔

حضرت عبداللہؓ بن عتبہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز میں حٰم دخان پڑھی۔ روایت کیا اس کو نسائی نے مرسل طور پر۔

# بَابُ الرُّكُوْعِ — رکوع کا بیان

## پہلی فصل

٨٠٨ / ١ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ اَقِيْمُوا الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ فَوَاللّٰہِ اِنِّىْ لَاَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِیْ (مُتَّفَقٌ عَلَيْہِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رکوع اور سجود کو سیدھا کرو پس اللہ کی قسم ہے کہ تحقیق میں دیکھتا ہوں تم کو اپنے پیچھے سے۔ (متفق علیہ)

٨٠٩ / ٢ وَعَنِ الْبَرَاءِؓ قَالَ كَانَ رُكُوْعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ وَسُجُوْدُهٗ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَاِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوْعِ مَا خَلَا الْقِيَامَ وَالْقُعُوْدَ قَرِيْبًا مِّنَ السَّوَآءِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْہِ)

حضرت براءؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع اور ان کا سجدہ اور ان کا دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا اور رکوع سے اٹھتے وقت کھڑے رہنے اور بیٹھنے کے سوا قریب برابر کے۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

٨١٠ / ٣ وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَهٗ قَامَ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ اَوْهَمَ ثُمَّ يَسْجُدُ وَيَقْعُدُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ اَوْهَمَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہتے کھڑے رہتے یہاں تک کہ ہم کہتے تحقیق ترک کی ہے وہ رکعت پھر سجدہ فرماتے اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھتے یہاں تک کہ ہم کہتے تحقیق سجدہ کو ترک کیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٨١١ / ٤ وَعَنْ عَآئِشَةَؓ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَّقُوْلَ فِىْ رُكُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ يَتَاَوَّلُ الْقُرْاٰنَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْہِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے بہت کہتے اپنے رکوع میں اور اپنے سجدہ میں یا الٰہی تو پاک ہے اے ہمارے پروردگار اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں تیری تعریف کے ساتھ یا الٰہی مجھ کو بخش۔ عمل کرتے تھے قرآن کے موافق۔ روایت کیا ہے اسکو بخاری اور مسلم نے۔

٨١٢ / ٥ وَعَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِىْ رُكُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

انہیںؓ سے روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے اپنے رکوع میں اور اپنے سجدہ میں بہت پاک ہے فرشتوں اور روح کا پروردگار روایت کیا ہے اس کو مسلم نے۔

٨١٣ / ٦ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنِّىْ نُهِيْتُ اَنْ اَقْرَاَ الْقُرْاٰنَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا فَاَمَّا الرُّكُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِيْهِ الرَّبَّ وَاَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِى الدُّعَآءِ فَقَمِنٌ اَنْ يُّسْتَجَابَ لَكُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار میں منع کیا گیا ہوں کہ میں رکوع اور سجدہ کی حالت میں قرآن پڑھوں پس رکوع میں اپنے رب کی بڑائی بیان کرو۔ اور سجدہ میں دعا مانگنے کی کوشش کرو پس لائق ہے کہ تمہارے لیے قبول کی جائے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٨١٤/٧ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَاِنَّهٗ مَنْ وَّافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت امام کہتا ہے اللہ نے سنا اس شخص کے لیے جس نے تعریف کی اس کی پس کہو یا اللہ اے ہمارے رب تیرے لیے ہی ہے حمد پس تحقیق جس شخص کا کہنا فرشتوں کے کہنے کے موافق ہوا بخش دیئے جاتے ہیں اسکے لیے اسکے پہلے گناہ۔ روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے۔

٨١٥/٨ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ ظَهْرَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْاَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْاَ الْاَرْضِ وَمِلْاَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت رکوع سے اپنی پیٹھ اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اے اللہ اے ہمارے رب تیرے لیے ہی تعریف ہے آسمانوں اور زمین کی پورائی کے برابر اور اس کے بعد جس کی پورائی تو چاہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٨١٦/٩ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْاَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْاَ الْاَرْضِ وَمِلْاَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَآءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے یا اللہ اے ہمارے رب تیرے لیے ہے تعریف آسمانوں کی پورائی برابر اور زمین کی پورائی برابر جس چیز کی پورائی تو چاہے اس کے بعد تو تعریف اور بزرگی کے زیادہ لائق ہے اس چیز سے کہ جو بندے نے کہا اور ہم سب تیرے ہی بندے ہیں اے اللہ نہیں کوئی روکنے والا اس چیز کو جو تو دے اور کوئی دینے والا نہیں جسکو تو روک دے اور تیرے عذاب سے کسی دولتمند کو اس کی دولتمندی نفع نہیں دیتی۔ روایت کیا ہے اس کو مسلم نے۔

٨١٧/١٠ وَعَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّیْ وَرَآءَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقَالَ رَجُلٌ وَّرَآءَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا فِیْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ اٰنِفًا قَالَ اَنَا قَالَ رَاَیْتُ بِضْعَةً وَّثَلٰثِیْنَ مَلَكًا یَّبْتَدِرُوْنَهَا اَیُّهُمْ یَكْتُبُهَا اَوَّلُ ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت رفاعہ بن رافعؓ سے روایت ہے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو کہتے سنا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو جس نے اس کی تعریف کی پس ایک شخص نے کہا جو آپؐ کے پیچھے تھا اے ہمارے رب تیرے ہی لیے بہت بہت تعریف ہے پاک بابرکت جب آپؐ نماز سے پھرے تو فرمایا بولنے والا کون تھا اب ایک شخص نے کہا میں تھا۔ فرمایا میں نے کچھ اوپر تیس فرشتے دیکھے کہ وہ جلدی کرتے تھے کہ کون ان کلموں کا ثواب لکھے پہلے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

## دوسری فصل

٨١٨/١١ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِیْٔ صَلٰوةُ الرَّجُلِ حَتّٰی یُقِیْمَ ظَهْرَهٗ فِی الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ

حضرت ابومسعود انصاریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رکوع اور سجدے میں اپنی پیٹھ کو سیدھا نہیں کرتا اس کی نماز قبول ہی نہیں ہوتی۔ روایت کیا اس حدیث کو ابوداؤد اور

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ۔

ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور ترمذی نے اس حدیث کو حسن صحیح کہا ہے۔

۸۱۹/۱۲ وَعَنْ عُقْبَةَ ابْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوْهَا فِيْ رُكُوْعِكُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اجْعَلُوْهَا فِيْ سُجُوْدِكُمْ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہا کہ جب یہ آیت اتری پس پاکی بیان کر اپنے بڑے پروردگار کے نام سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس تسبیح کو اپنے رکوع میں کرو پھر جب یہ آیت نازل ہوئی کہ پاکی بیان کر اپنے بلند پروردگار کے نام سے تو فرمایا اس کے مضمون کو اپنے سجدہ میں کرو۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۸۲۰/۱۳ وَعَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَكَعَ اَحَدُكُمْ فَقَالَ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ رُكُوْعُهٗ وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ وَاِذَا سَجَدَ فَقَالَ فِيْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ سُجُوْدُهٗ وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ لَيْسَ اِسْنَادُهٗ بِمُتَّصِلٍ لِاَنَّ عَوْنًا لَمْ يَلْقَ ابْنَ مَسْعُوْدٍ)

عون بن عبداللہ سے روایت ہے کہا اس نے ابن مسعودؓ سے نقل کیا کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت ایک تمہارا رکوع کرے پس اپنے رکوع میں کہے سبحان ربی العظیم تین بار پس تحقیق پورا ہے اس کا رکوع اور یہ اسکا ادنی درجہ ہے اور جسوقت سجدہ کرے تو اپنے سجدہ میں یہ کہے میرا پروردگار بلند ہے تین بار تحقیق پورا ہوا سجدہ اسکا ادنی درجہ ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور ترمذی نے کہا اسکی سند متصل نہیں کیونکہ عون نے ابن مسعودؓ سے ملاقات نہیں کی۔

۸۲۱/۱۴ وَعَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهٗ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَفِيْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَمَا اَتٰى عَلٰى اٰيَةِ رَحْمَةٍ اِلَّا وَقَفَ وَسَاَلَ وَمَا اَتٰى عَلٰى اٰيَةِ عَذَابٍ اِلَّا وَقَفَ وَتَعَوَّذَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَى النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ اِلٰى قَوْلِهٖ الْاَعْلٰى وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ۔

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ تحقیق اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اور آنحضرتؐ اپنے رکوع میں سبحان ربی العظیم کہتے تھے اور اپنے سجدہ میں سبحان ربی الاعلی اور نہیں آتے تھے کسی رحمت کی آیت پر مگر ٹھہرتے اور دعا مانگتے اور کسی عذاب کی آیت پر نہیں آتے تھے مگر عذاب سے پناہ مانگتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابوداؤد اور دارمی نے نسائی اور ابن ماجہ نے ان کے قول الاعلی تک روایت کیا۔ اور ترمذی نے اس حدیث کو حسن صحیح کہا۔

## تیسری فصل

۸۲۲/۱۵ عَنْ عَوْفِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ قُمْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَكَعَ مَكَثَ قَدْرَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَيَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

عوفؓ بن مالک سے روایت ہے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب رکوع کیا تو اسمیں سورہ بقرہ کا اندازہ ٹھہرے اور اپنے رکوع میں فرماتے تھے پاک ہے قہر اور بادشاہت کا مالک اور بڑائی اور بزرگی کا مالک۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

۸۲۳/۱۶ وَعَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ ابْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ اَحَدٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْبَهَ صَلٰوةً بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هٰذَا الْفَتٰى يَعْنِيْ عُمَرَ ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ

حضرت ابن جبیرؓ سے روایت ہے کہا میں نے سنا انسؓ بن مالک سے کہ وہ کہتے تھے کہ میں نے کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بہت مشابہ ہو اس نوجوان کی نماز سے یعنی عمر بن عبدالعزیز سے، ابن جبیر نے کہا، کہا انسؓ نے کہ ہم نے حضرت کے

قَالَ فَحَزَرْنَا رُكُوعَهُ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَسُجُودَهُ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ۔

رکوع کا اندازہ دس تسبیح کیا اور سجود بھی دس تسبیح۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۵۲۴/۱۷ وَعَنْ شَقِيقٍ قَالَ إِنَّ حُذَيْفَةَ رَأَى رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ فَلَمَّا قَضَى صَلوٰتَهُ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ مَا صَلَّيْتَ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَوْ مُتَّ مُتَّ عَلَى غَيْرِ الْفِطْرَةِ الَّتِي فَطَرَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت شقیقؓ سے روایت ہے کہا کہ تحقیق حذیفہؓ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے رکوع اور سجدہ کو پورا نہیں کرتا جب اس نے اپنی نماز کو پورا کر لیا اسکو بلایا اور اس کو حذیفہؓ نے کہا تو نے نماز نہیں پڑھی شقیقؓ نے کہا کہ میں گمان کرتا ہوں کہ حذیفہؓ نے یہ بھی کہا کہ اگر تیری موت آتے تو مرے گا غیر فطرت پر وہ طریقہ کہ جس پر اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۵۲۵/۱۸ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْوَأُ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ مِنْ صَلوٰتِهٖ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يَسْرِقُ مِنْ صَلوٰتِهٖ قَالَ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چرانے کے اعتبار سے بہت برا لوگوں میں وہ شخص ہے کہ نماز اپنی میں چوری کرے صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح چراتا ہے اپنی نماز سے آپؐ نے فرمایا کہ نماز کے رکوع کو پورا نہ کرے اور نہ اسکے سجدہ کو پورا کرے۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

۵۲۶/۱۹ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَرَوْنَ فِي الشَّارِبِ وَالزَّانِي وَالسَّارِقِ وَذٰلِكَ قَبْلَ أَنْ تُنْزَلَ فِيهِمُ الْحُدُودُ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هُنَّ فَوَاحِشُ وَفِيهِنَّ عُقُوبَةٌ وَأَسْوَأُ السَّرِقَةِ الَّذِي يَسْرِقُ مِنْ صَلوٰتِهٖ قَالُوا وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلوٰتَهٗ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ نَحْوَهٗ۔

حضرت نعمان بن مرہؓ سے روایت ہے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شراب پینے والے اور زنا کرنے والے اور چوری کرنیوالے کے بارے میں کیا اعتقاد ہے اور یہ سوال کرنا حدود کے اترنے سے پہلے تھا صحابہؓ نے کہا اللہ اور اسکا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ فرمایا یہ کبیرہ گناہ ہیں اور ان میں سزا ہے اور بہت بری چوری اس کی ہے جو اپنی نماز میں چوری کرے صحابہؓ نے کہا کہ کس طرح اپنی نماز سے چرواتے اسے خدا کے رسول فرمایا کہ نہ پورا کرے اس کے رکوع کو اور اسکے سجدہ کو۔ روایت کیا اس کو مالک نے اور احمد نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے بھی مانند اسکے۔

# بَابُ السُّجُودِ

# سجدہ کا بیان

## پہلی فصل

۵۲۷/۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ وَلَا نَكْفِتَ الثِّيَابَ وَلَا الشَّعْرَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہوں پیشانی اور دونوں ہاتھوں اور گھٹنوں پر اور پاؤں کے پنجوں پر اور یہ کہ ہم اپنے کپڑوں کو بالوں کو اکٹھا نہ کریں روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

۵۲۸/۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم سجدوں میں ٹھہرو اور نہ بچھاوے تم میں سے کوئی اپنے ہاتھوں کو کتے کے بچھانے کی مانند روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

٨٢٩/٢٢ وَعَنِ الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت تو سجدہ کرے تو اپنے ہاتھوں کو زمین پر رکھ اور اپنی کہنیوں کو بلند کر۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٨٣٠/٢٣ وَعَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافٰى بَيْنَ يَدَيْهِ حَتّٰى لَوْ أَنَّ بَهْمَةً أَرَادَتْ أَنْ تَمُرَّ تَحْتَ يَدَيْهِ مَرَّتْ هٰذَا لَفْظُ أَبِي دَاوُدَ كَمَا صَرَّحَ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ بِإِسْنَادِهٖ وَلِمُسْلِمٍ بِمَعْنَاهُ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ لَوْ شَاءَتْ بَهْمَةٌ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ۔

حضرت میمونہ سے روایت ہے کہا کہ جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو فرق سے رکھتے اگر بکری کا بچہ ہاتھوں کے نیچے سے گذرنا چاہتا تو وہ گذر جاتا یہ ابوداؤد کے لفظ ہیں۔ جیسا کہ امام بغوی نے شرح السنہ میں خود بیان فرمایا اپنی سند کے ساتھ اور اس کے معنی مسلم میں ہیں کہا کہ جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے اگر بکری کا بچہ ہاتھوں کے نیچے سے گذرنا چاہتا تو گذر سکتا تھا۔

٨٣١/٢٤ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ سے روایت ہے کہا کہ جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کھولتے یہاں تک کہ بغلوں کی سفیدی ظاہر ہوتی۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

٨٣٢/٢٥ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِهٖ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَأَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سجدہ میں فرماتے اے اللہ میرے گناہ بخش دے سب چھوٹے بڑے پہلے اور پچھلے ظاہر اور پوشیدہ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٨٣٣/٢٦ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ الْفِرَاشِ فَالْتَمَسْتُهٗ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلٰى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہا میں نے ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بچھونے پر نہ پایا میں نے آپ کو ڈھونڈا کہ میرے ہاتھ آپ کے قدموں تک جا پہنچے کہ آپ سجدہ کی حالت میں تھے اور دونوں پاؤں کھڑے تھے یا الٰہی تحقیق میں تیری رضا مندی کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں تیرے غضب سے اور تیری عافیت کے ساتھ تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ تجھ سے۔ تیری تعریف کو نہیں گن سکتا تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی ذات کی تعریف کی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٨٣٤/٢٧ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهٖ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندے کا اپنے رب کے زیادہ قریب ہونا سجدہ کی حالت میں ہوتا ہے پس دعا بہت کرو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٨٣٥/٢٨ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَتٰى أُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَأُمِرْتُ بِالسُّجُودِ فَأَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابی ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت آدم کا بیٹا سجدہ کی آیت پڑھتا ہے پھر سجدہ کرتا ہے تو شیطان ایک طرف ہو جاتا ہے اور کہتا ہے اے افسوس کہ ابن آدم کو سجدہ کا حکم کیا گیا پس اس کے لیے جنت ہے اور مجھے سجدہ کا حکم کیا گیا میں نے نافرمانی کی میرے لیے آگ ہے روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٨٣٦/٢٩ وَعَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنْتُ أَبِيتُ مَعَ رَسُولِ

حضرت ربیعہ بن کعب سے روایت ہے کہا میں رات گذارتا تھا رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَتَیْتُہٗ بِوَضُوْئِہٖ وَحَاجَتِہٖ فَقَالَ لِیْ سَلْ فَقُلْتُ اَسْاَلُکَ مُرَافَقَتَکَ فِی الْجَنَّۃِ قَالَ اَوْغَیْرَ ذٰلِکَ قُلْتُ ھُوَ ذَاکَ قَالَ فَاَعِنِّیْ عَلٰی نَفْسِکَ بِکَثْرَۃِ السُّجُوْدِ۔

( رَوَاہُ مُسْلِمٌ )

علیہ وسلم کے ساتھ پس لایا میں حضرت کے پاس وضو کا پانی اور حاجت کا پس مجھ کو فرمایا مانگ پس میں نے کہا مانگتا ہوں بہشت میں آپ کی رفاقت یا اس کے سوا میں نے کہا میرا وہی مطلب ہے جو میں نے عرض کیا۔ فرمایا میری مدد کر اپنی ذات پر بہت سجدے کرنے کے ساتھ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٨٣٧ وَعَنْ مَعْدَانَ بْنِ طَلْحَۃَ قَالَ لَقِیْتُ ثَوْبَانَؓ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَخْبِرْنِیْ بِعَمَلٍ اَعْمَلُہٗ یُدْخِلُنِیَ اللّٰہُ بِہِ الْجَنَّۃَ فَسَکَتَ ثُمَّ سَاَلْتُہٗ فَسَکَتَ ثُمَّ سَاَلْتُہُ الثَّالِثَۃَ فَقَالَ سَاَلْتُ عَنْ ذٰلِکَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلَیْکَ بِکَثْرَۃِ السُّجُوْدِ لِلّٰہِ فَاِنَّکَ لَا تَسْجُدُ لِلّٰہِ سَجْدَۃً اِلَّا رَفَعَکَ اللّٰہُ بِھَا دَرَجَۃً وَّحَطَّ عَنْکَ بِھَا خَطِیْئَۃً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِیْتُ اَبَا الدَّرْدَآءِ فَسَاَلْتُہٗ فَقَالَ لِیْ مِثْلَ مَا قَالَ لِیْ ثَوْبَانُ۔

( رَوَاہُ مُسْلِمٌ )

حضرت معدانؓ بن طلحہ سے روایت ہے کہا کہ میں نے ثوبانؓ سے ملاقات کی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آزاد غلام تھا پس میں نے کہا مجھ کو خبر دو ایسے عمل کے ساتھ کہ میں اسکو کروں تاکہ اللہ تعالیٰ اس کے سبب سے جنت میں داخل کر دے پس چپ رہا پھر میں نے اسکو پوچھا پس چپ رہا پھر میں نے تیسری بار پوچھا پس کہا میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا پس آپؐ نے فرمایا لازم کر اپنے اوپر بہت سجدے کرنے واسطے خدا کے تو اللہ کیلئے نہیں سجدہ کرے گا کوئی سجدہ کرنا مگر بلند کریگا تجھکو اللہ بسبب اسکے باعتبار درجہ کے اور تجھ سے گناہ کو اسکے سبب سے دور کرے گا معدان نے کہا پھر ملاقات کی میں نے ابودرداءؓ سے پس ان سے میں نے پوچھا پس کہا میرے لیے مانند اس کے جو مجھ کو ثوبانؓ نے کہا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

## دوسری فصل

٨٣٨ عَنْ وَائِلِ ابْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُکْبَتَیْہِ قَبْلَ یَدَیْہِ وَاِذَا نَھَضَ رَفَعَ یَدَیْہِ قَبْلَ رُکْبَتَیْہِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ۔

حضرت وائلؓ بن حجر سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جسوقت سجدہ کرنیکا ارادہ کرتے تو اپنے گھٹنے اپنے ہاتھوں سے پہلے رکھتے اور جسوقت اٹھنے کا ارادہ کرتے تو اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں سے پہلے روایت کیا اسکو ابوداؤد ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

٨٣٩ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ اَحَدُکُمْ فَلَا یَبْرُکْ کَمَا یَبْرُکُ الْبَعِیْرُ وَلْیَضَعْ یَدَیْہِ قَبْلَ رُکْبَتَیْہِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ قَالَ اَبُوْ سُلَیْمَانَ الْخَطَّابِیُّ حَدِیْثُ وَائِلِ ابْنِ حُجْرٍ اَثْبَتُ مِنْ ھٰذَا وَقِیْلَ ھٰذَا مَنْسُوْخٌ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت ایک تمہارا سجدہ کرے پس نہ بیٹھے اونٹ جیسا بیٹھنا اور چاہیے کہ رکھے اپنے ہاتھوں کو زانوؤں سے پہلے۔ روایت کیا ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے ابوسلیمان خطابی نے کہا کہ وائل بن حجر کی حدیث بہت ثابت ہے اس حدیث سے اور اس حدیث کو منسوخ کہا گیا ہے۔

٨٤٠ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ بَیْنَ السَّجْدَتَیْنِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ۔

( رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ )

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان کہتے تھے یاالٰہی مجھ کو بخش اور مجھ پر رحم کر اور مجھ کو ہدایت کر اور مجھ کو عافیت سے رکھ اور مجھ کو روزی دے روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے۔

٨٤١ وَعَنْ حُذَیْفَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ بَیْنَ السَّجْدَتَیْنِ رَبِّ اغْفِرْلِیْ۔

( رَوَاہُ النَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ )

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے دونوں سجدوں کے درمیان اے میرے رب بخش مجھ کو۔ روایت کیا اس کو نسائی اور دارمی نے۔

# تیسری فصل

۸۴۲/۵ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ وَاَنْ يُّوَطِّنَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ كَمَا يُوَطِّنُ الْبَعِيْرُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت عبدالرحمٰن بن شبل سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کوے کی طرح ٹھونگ مارنے سے اور درندے کے بچھانے کی طرح اور مسجد میں آدمی کے جگہ مقرر کرنے سے جیسا کہ اونٹ مقرر کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد و نسائی اور دارمی نے۔

۸۴۳/۶ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ اِنِّيْ اُحِبُّ لَكَ مَا اُحِبُّ لِنَفْسِيْ وَاَكْرَهُ لَكَ مَا اَكْرَهُ لِنَفْسِيْ لَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علیؓ میں تیرے لیے دوست رکھتا ہوں وہ چیز جو اپنے لیے دوست رکھتا ہوں اور مکروہ رکھتا ہوں تیرے لیے وہ جو اپنے لیے مکروہ رکھتا ہوں نہ اقعا کر دو سجدوں کے درمیان۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے

۸۴۴/۷ وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ الْحَنَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى صَلٰوةِ عَبْدٍ لَا يُقِيْمُ فِيْهَا صُلْبَهٗ بَيْنَ خُشُوْعِهَا وَسُجُوْدِهَا۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت طلق بن علی حنفی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں دیکھتا اللہ عزوجل اس بندے کی نماز کی طرف جو اپنی پیٹھ کو سیدھا نہیں کرتا رکوع اور سجدے کے وقت۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۸۴۵/۸ وَعَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ وَضَعَ جَبْهَتَهٗ بِالْاَرْضِ فَلْيَضَعْ كَفَّيْهِ عَلَى الَّذِيْ وَضَعَ عَلَيْهِ جَبْهَتَهٗ ثُمَّ اِذَا رَفَعَ فَلْيَرْفَعْهُمَا فَاِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت نافعؓ سے روایت ہے کہ ابن عمرؓ کہتے تھے جو شخص اپنی پیشانی زمین پر رکھے پس چاہیے کہ اپنے دونوں ہاتھ بھی اسی جگہ پر رکھے کہ اس پر اپنی پیشانی رکھی ہے پھر جس وقت اٹھے پس اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھائے اس لیے کہ سجدہ کرتے ہیں دونوں ہاتھ بھی جس طرح سجدہ کرتا ہے منہ۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

# بَابُ التَّشَهُّدِ — تشہد (التحیات) کا بیان

## پہلی فصل

۸۴۶/۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُمْنٰى وَعَقَدَ ثَلٰثَةً وَّخَمْسِيْنَ وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ كَانَ اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ اِصْبَعَهُ الْيُمْنَى الَّتِيْ تَلِي الْاِبْهَامَ يَدْعُوْ بِهَا وَيَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهٖ بَاسِطَهَا عَلَيْهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت بیٹھتے تھے تشہد میں بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھتے اور داہنا ہاتھ دائیں گھٹنے پر اور اپنے ہاتھ کو بند کرتے ترپن کی گنتی پر اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے اور ایک روایت میں یوں ہے جس وقت بیٹھتے تھے نماز میں تو اپنے گھٹنوں پر اپنے ہاتھ رکھتے اور اپنی داہنی انگلی جو انگوٹھے کے ساتھ ہے اٹھاتے اس کے ساتھ دعا مانگتے اور بایاں ہاتھ بائیں زانو پر کھلا رکھتے۔

روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۸۴۷/۲ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جس

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ یَدْعُوْا وَضَعَ یَدَہُ الْیُمْنٰی عَلٰی فَخِذِہِ الْیُمْنٰی وَیَدَہُ الْیُسْرٰی عَلٰی فَخِذِہِ الْیُسْرٰی وَاَشَارَ بِاُصْبَعِہِ السَّبَّابَۃِ وَوَضَعَ اِبْھَامَہٗ عَلٰی اِصْبَعِہِ الْوُسْطٰی وَیُلْقِمُ کَفَّہُ الْیُسْرٰی رُکْبَتَہٗ ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

وقت بیٹھتے اپنا داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھتے اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر اور اشارہ کرتے شہادت انگلی کے ساتھ اور اپنا انگوٹھا رکھتے بیچ کی انگلی پر اور پکڑتے اپنے بائیں ہاتھ سے اپنا گھٹنا ۔
روایت کیا اس کو مسلم نے ۔

۸۴۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ کُنَّا اِذَا صَلَّیْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَی اللّٰہِ قَبْلَ عِبَادِہِ السَّلَامُ عَلٰی جِبْرَئِیْلَ السَّلَامُ عَلٰی مِیْکَائِیْلَ السَّلَامُ عَلٰی فُلَانٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ عَلَیْنَا بِوَجْھِہٖ قَالَ لَا تَقُوْلُوا السَّلَامُ عَلَی اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّلَامُ فَاِذَا جَلَسَ اَحَدُکُمْ فِی الصَّلٰوۃِ فَلْیَقُلِ التَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ فَاِنَّہٗ اِذَا قَالَ ذٰلِکَ اَصَابَ کُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ثُمَّ لْیَتَخَیَّرْ مِنَ الدُّعَآءِ اَعْجَبَہٗ اِلَیْہِ فَیَدْعُوْہُ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہا جسوقت ہم نماز پڑھتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کہتے تم سلام ہے اللہ پر اسکے بندوں پر سلام بھیجنے سے پہلے اور جبرئیل پر سلام ہے اور میکائیل پر فلانے پر سلام ہے پس جبکہ پھرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چہرے کے ساتھ متوجہ ہوتے فرمایا اللہ پر سلام نہ کہو اسلیے کہ اللہ خود سلام ہے پس جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے پس چاہیے کہ کہے بندگی منہ سے کہنی واسطے اللہ کے ہے اور بندگی بدن کی اور مال کی بندگی بھی اللہ ہی کے لیے ہے تم پر سلامتی ہے اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں سلام ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر پس تحقیق جب نمازی یہ دعا کہتا ہے تو اس کی برکت ہر نیک بندے کو پہنچتی ہے جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود قابل بندگی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں محمد اس کے بندے اور رسول ہیں پھر چاہیے کہ جو دعا اس کو خوش لگے پڑھے پس دعا مانگے اللہ سے ۔ (متفق علیہ)

۸۴۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعَلِّمُنَا التَّشَھُّدَ کَمَا یُعَلِّمُنَا السُّوْرَۃَ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَکَانَ یَقُوْلُ التَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوٰتُ الطَّیِّبٰتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَلَمْ اَجِدْ فِی الصَّحِیْحَیْنِ وَلَا فِی الْجَمْعِ بَیْنَ الصَّحِیْحَیْنِ سَلَامٌ عَلَیْکَ وَسَلَامٌ عَلَیْنَا بِغَیْرِ اَلِفٍ وَّلَامٍ وَّلٰکِنْ رَوَاہُ صَاحِبُ الْجَامِعِ عَنِ التِّرْمِذِیِّ ۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہا کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشہد سکھلاتے جیسے کہ قرآن کی سورۃ سکھلاتے تھے پس تھے کہتے قولی عبادتیں اور فعلی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں اے نبی تم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت و برکتیں ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں روایت کیا اس کو مسلم نے اور میں نے صحیحین میں نہیں پائی اور نہ جمع بین الصحیحین میں سلام علیک اور سلام علینا کا لفظ بغیر الف لام کے مگر اس کو جامع الاصول والے نے ترمذی سے روایت کیا ہے ۔

## دوسری فصل

۸۵۰ عَنْ وَّائِلِ ابْنِ حُجْرٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَہُ الْیُسْرٰی وَوَضَعَ یَدَہُ الْیُسْرٰی عَلٰی فَخِذِہِ الْیُسْرٰی وَحَدَّ مِرْفَقَہُ الْیُمْنٰی عَلٰی فَخِذِہِ الْیُمْنٰی وَقَبَضَ ثِنْتَیْنِ وَحَلَّقَ حَلْقَۃً ثُمَّ رَفَعَ اِصْبَعَہٗ

حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ فرمایا حضرتؐ بیٹھے اور اپنا بایاں پاؤں بچھایا اور اپنا بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھا اور اپنی کہنی دائیں الگ رکھی اپنی دائیں ران سے اور اپنی دو انگلیاں بند رکھیں اور حلقہ بنایا حلقہ بنانا پھر اپنی انگلی اٹھائی پس میں نے دیکھا ان کو کہ ہلاتے تھے اس کو اور

فِرَايَتِهٖ يُحَرِّكُهَا يَدْعُوْ بِهَا (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

دعا مانگتے تھے اس کے ساتھ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور دارمی نے۔

۹۵۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيْرُ بِاِصْبَعِهٖ اِذَا دَعَا وَلَا يُحَرِّكُهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ اَبُوْدَاوُدَ وَلَا يُجَاوِزُ بَصَرُهٗ اِشَارَتَهٗ۔

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اشارہ کرتے تھے اپنی انگلی کے ساتھ جس وقت کہ دعا کرتے اور نہ ہلاتے اسکو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے اور ابوداؤد نے زیادہ کیا آپکی نظر تجاوز نہیں کرتی تھی آپکے اشارے سے

۹۵۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَجُلًا كَانَ يَدْعُوْ بِاِصْبَعَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحِّدْ اَحِّدْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا تحقیق ایک شخص اشارہ کرتا تھا دو انگلیوں کے ساتھ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک انگلی کے ساتھ اشارہ کر ایک انگلی کے ساتھ اشارہ کر۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی اور بیہقی نے دعوات کبیر میں۔

۹۵۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّجْلِسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلٰوةِ وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلٰى يَدِهٖ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ نَهٰى اَنْ يَّعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلٰى يَدَيْهِ اِذَا نَهَضَ فِي الصَّلٰوةِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا یہ کہ آدمی نماز میں بیٹھے اور وہ تکیہ کرنے والا ہو اپنے ہاتھ پر۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے کہ حضرت نے منع کیا یہ کہ ٹیکے آدمی اپنے ہاتھوں پر جس وقت کہ اٹھے نماز میں۔

۹۵۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ كَاَنَّهٗ عَلَى الرَّضْفِ حَتّٰى يَقُوْمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہلی دونوں رکعتوں میں اس طرح گویا کہ گرم پتھر پر بیٹھنے والے ہیں یہاں تک کہ کھڑے ہوتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد اور نسائی نے۔

## تیسری فصل

۹۵۵ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبٰتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے تھے تشہد جیسے سکھاتے تھے قرآن کی سورت شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی توفیق کے ساتھ بندگی منہ سے کہنے کی واسطے خدا کے ہے اور بندگی بدن کی اور بندگی مال پاک کی بھی اللہ ہی کیلیے ہے سلام ہے تم پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اسکی سلام ہے ہم پر اور پر بندوں نیک بخت اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں میں اللہ سے جنت مانگتا ہوں اور اللہ کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں آگ سے۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

۹۵۶ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهٖ وَاَتْبَعَهَا بَصَرَهٗ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهِيَ اَشَدُّ عَلَى الشَّيْطٰنِ مِنَ الْحَدِيْدِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت نافعؓ سے روایت ہے کہا جس وقت عبداللہ بن عمرؓ نماز میں بیٹھتے تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے اور اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے اور دیکھتے رہتے اپنی انگلی کو پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بہت سخت ہے شیطان پر لوہے سے کہا راوی نے اس سے مراد شہادت کی انگلی ہے۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۹۵۷ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ كَانَ يَقُوْلُ مِنَ السُّنَّةِ اِخْفَاءُ

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا سنت ہے تشہد آہستہ پڑھنا۔ روایت

التَّشَهُّدِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ۔

کیا اس کو ابوداؤد و ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب

# بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَضْلِهَا

# رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے اور اس کی فضیلت کا بیان

## پہلی فصل

۵۵۸ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ أَبِيْ لَيْلٰى قَالَ لَقِيَنِيْ كَعْبُ ابْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ أَلَا أُهْدِيْ لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلٰى فَاَهْدِهَا لِيْ فَقَالَ سَأَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ عَلَّمَنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرٰهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرٰهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ مُسْلِمًا لَّمْ يَذْكُرْ عَلٰى إِبْرٰهِيْمَ فِي الْمَوْضِعَيْنِ۔

حضرت عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہا کہ کعب بن عجرہؓ نے ملاقات کی پس کہا کیا نہ بھیجوں میں واسطے تیرے تحفہ کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے پس میں نے کہا ہاں پس بھیجو تم میرے لیے اس تحفہ کو پس کہا کعبؓ نے پوچھا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا ہم نے اے اللہ کے رسول کس طرح درود بھیجیں ہم آپ پر نبوت کے اہل بیت تحقیق اللہ تعالیٰ نے سکھائی کیفیت سلام بھیجنے کی آپ پر فرمایا کہو اے اللہ رحمت بھیج محمدؐ پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسے کہ تو نے رحمت بھیجی ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر تحقیق تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ اے اللہ برکت نازل فرما محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر جیسے کہ تو نے برکت بھیجی ابراہیمؑ پر اور آل ابراہیمؑ پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے مگر مسلم نے نہیں ذکر کیا علیٰ ابراہیمؑ کو دونوں جگہ۔

۵۵۹ وَعَنْ أَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوحمید ساعدی سے روایت ہے کہا صحابہؓ نے کہا اے خدا کے رسول کس طرح درود بھیجیں آپ پر پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہو یاالٰہی رحمت بھیج محمدؐ پر اور ان کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر جیسے رحمت بھیجی تو نے ابراہیمؑ اور برکت بھیج محمدؐ پر اور ان کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر جیسے برکت بھیجی تو نے ابراہیمؑ پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

۵۶۰ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی درود بھیجے گا مجھ پر ایک بار رحمت بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار۔

روایت کیا اس کو مسلم نے۔

# دوسری فصل

۸۶۱ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَّحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَّرُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ دَرَجٰتٍ۔ (رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ)

حضرت انسؓ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ایک بار مجھ پر درود بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور بخشے جاویں گے اس کے دس گناہ اور اس کے دس درجے بلند کیے جاویں گے۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

۸۶۲ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سے بہت قریب میرے قیامت کے دن ان کے اکثر درود پڑھنے والے ہوں گے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۸۶۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰئِكَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْاَرْضِ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ اُمَّتِي السَّلَامَ۔ (رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

اسیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ کے لیے فرشتے ہیں پھرنے والے پہنچاتے ہیں مجھ پر میری امت کی طرف سے سلام۔ روایت کیا اس کو نسائی اور دارمی نے۔

۸۶۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يُّسَلِّمُ عَلَيَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوْحِيْ حَتّٰى اَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کوئی کہ سلام بھیجے مجھ پر مگر کہ بھیجتا ہے مجھ پر اللہ تعالیٰ میری روح یہاں تک کہ جواب دیتا ہوں اس پر سلام کا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور بیہقی نے دعوات کبیر میں۔

۸۶۵ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قُبُوْرًا وَّلَا تَجْعَلُوْا قَبْرِيْ عِيْدًا وَّصَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ تَبْلُغُنِيْ حَيْثُ كُنْتُمْ۔ (رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ)

اسیؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے کہ اپنے گھروں کو قبروں کی مانند نہ بناؤ اور مت بناؤ میری قبر کو عید اور مجھ پر درود بھیجو پس تحقیق درود تمہارا پہنچتا ہے مجھ پر تم جہاں ہو روایت کیا اس کو نسائی نے۔

۸۶۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَرَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ اَنْ يُّغْفَرَ لَهٗ وَرَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ اَدْرَكَ عِنْدَهُ اَبَوَاهُ الْكِبَرَ اَوْ اَحَدُهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اسیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی ناک خاک آلود ہو کہ میرا نام لیا گیا اس کے پاس پس مجھ پر درود نہ بھیجا اور اس شخص کی ناک خاک آلود ہو کہ اس پر رمضان آیا پھر گذر گیا پہلے اس کے کہ اس کی بخشش کی جاوے۔ اور اس شخص کی ناک خاک آلود ہو کہ اس کے پاس اس کے والدین نے بڑھاپے کو پایا یا ایک ان دونوں میں سے نے نہ داخل کیا انہوں نے اسکو بہشت میں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے

۸۶۷ وَعَنْ اَبِيْ طَلْحَةَؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّالْبِشْرُ فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَنِيْ جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ اَمَا يُرْضِيْكَ

حضرت ابوطلحہؓ سے روایت ہے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپؐ کے چہرے مبارک میں خوشی معلوم ہوتی تھی پس فرمایا کہ جبرئیل میرے پاس آیا اور کہا تیرا پروردگار فرماتا ہے کیا نہیں راضی کرتا تجھ کو اے محمد صلی اللہ

يا محمد ان لا يصلي عليك احد من امتك الا صليت عليه عشرا ولا يسلم عليك احد من امتك الا سلمت عليه عشرا ۔ (رواه النسائي والدارمي)

٨٦٨ وعن ابي بن كعب قال قلت يا رسول الله اني اكثر الصلوة عليك فكم اجعل لك من صلوتي فقال ما شئت قلت الربع قال ما شئت فان زدت فهو خير لك قلت النصف قال ما شئت فان زدت فهو خير لك قلت فالثلثين قال ما شئت فان زدت فهو خير لك قلت اجعل لك صلوتي كلها قال اذا تكفى همك ويكفر لك ذنبك ۔ (رواه الترمذي)

٨٦٩ وعن فضالة بنت عبيد قال بينا رسول الله صلى الله عليه وسلم قاعد اذ دخل رجل فصلى فقال اللهم اغفرلي وارحمني فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم عجلت ايها المصلي اذا صليت فقعدت فاحمد الله بما هو اهله وصل علي ثم ادعه قال ثم صلى رجل اخر بعد ذلك فحمد الله وصلى على النبي صلى الله عليه وسلم فقال له النبي صلى الله عليه وسلم ايها المصلي ادع تجب رواه الترمذي وروى ابوداود والنسائي نحوه

٨٧٠ وعن عبد الله بن مسعود قال كنت اصلي والنبي صلى الله عليه وسلم وابوبكر وعمر معه فلما جلست بدأت بالثناء على الله ثم الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم ثم دعوت لنفسي فقال النبي صلى الله عليه وسلم سل تعطه سل تعطه ۔ (رواه الترمذي)

علیہ وسلم کہ تجھ پر درود نہ بھیجے تیری امت سے کوئی مگر رحمت بھیجوں دس بار اور نہیں کوئی سلام بھیجتا تیری امت میں سے مگر سلام بھیجتا ہوں اس پر دس بار۔ روایت کیا اس کو نسائی اور دارمی نے۔

حضرت ابی ابن کعب سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں بہت بھیجتا ہوں درود آپ پر پس کتنا مقرر کر دوں آپ کے واسطے اپنی دعا سے پس فرمایا جس قدر چاہے میں نے کہا چوتھائی فرمایا جس قدر چاہے تو پس اگر زیادہ کرے تو پس تیرے لیے وہ بہتر ہے میں نے کہا آدھا مقرر کر دوں فرمایا جس قدر تو چاہے پس اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لیے وہ بہتر ہے پس میں نے کہا دو تہائی فرمایا جسقدر تو چاہے پس اگر تو زیادہ کریگا تو تیرے لیے بہتر ہے میں نے کہا مقرر کیا میں نے اپنا سارا وقت دعا کا آپ پر درود کیلئے فرمایا اب کفایت کیا جاوے گا تو اپنے غموں اور بخشا جاوے گا تیرے لیے تیرے گناہ (ترمذی)

حضرت فضالہ بنت عبید سے روایت ہے کہا اس وقت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوتے تھے ناگہاں ایک شخص آیا پس نماز پڑھی اور کہا یا الٰہی بخش مجھ کو اور مجھ پر رحم کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے جلدی کی اے نماز پڑھنے والے جس وقت پڑھے تو نماز پس بیٹھے پس تعریف کر اللہ کی ساتھ اس چیز کے کہ وہ اس کے لائق ہے اور درود بھیج مجھ پر اور مانگ اللہ سے جو چاہے۔ کہا راوی نے پھر ایک اور شخص نے نماز پڑھی اسکے بعد پس اللہ کی تعریف کی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا پس آپ نے اس کے لیے فرمایا اے نماز پڑھنے والے دعا کر قبول کی جاوے گی روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے اس کے مانند۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہا کہ میں نماز پڑھتا تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے تھے اور ابوبکرؓ اور عمرؓ ساتھ ان کے حاضر تھے پس جب بیٹھا میں شروع کی میں نے تعریف اللہ کی پھر درود بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر دعا کی میں نے اپنے لیے پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مانگ دیا جاوے گا۔ مانگ دیا جاوے گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

## تیسری فصل

٨٧١ عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سره ان يكتال بالمكيال الاوفى اذا صلى علينا اهل البيت فليقل اللهم صل على محمد

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص کہ خوش لگے اس کو یہ کہ دیا جاوے ثواب پورے پیمانہ سے جس وقت کہ بھیجے درود ہم پر کہ اہل بیت نبوت کے ہیں پس چاہیے کہ کہے اے اللہ رحمت

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

بھیج محمدؐ پر کہ نبی امی ہیں اور ان کی بیبیوں پر کہ مومنوں کی مائیں ہیں اور ان کی اولاد پر اور ان کے اہل بیت پر جیسے تو نے رحمت بھیجی آل ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۸۶۲/۱۵ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَخِيلُ الَّذِي مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سخت بخیل وہ ہے کہ جس کے پاس میں ذکر کیا گیا پھر مجھ پر درود نہ بھیجا روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت کیا اس کو احمد نے حسین بن علی سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

۸۶۳/۱۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ عِنْدَ قَبْرِي سَمِعْتُهُ وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ نَائِيًا أُبْلِغْتُهُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی میری قبر پر درود بھیجے میں اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے درود بھیجے پہنچایا جاتا ہوں اسکو۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۸۶۴/۱۷ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَمَلٰئِكَتُهُ سَبْعِينَ صَلٰوةً۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود بھیجا اللہ اور اس کے فرشتے ستر رحمتیں بھیجتا ہے روایت کیا اس کو احمد نے۔

۸۶۵/۱۸ وَعَنْ رُوَيْفِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَقَالَ اللّٰهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت رویفعؓ سے روایت ہے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی محمدؐ پر درود بھیجے اور کہے یا اللہ اتار اس کو بیچ جگہ کے کہ مقرب ہے تیرے نزدیک قیامت کے دن واجب ہوتی ہے اس کے لیے شفاعت میری۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۸۶۶/۱۹ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى دَخَلَ نَخْلًا فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ حَتّٰى خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ اللهُ تَعَالٰى قَدْ تَوَفَّاهُ قَالَ فَجِئْتُ أَنْظُرُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا لَكَ فَذَكَرْتُ لَهُ ذٰلِكَ لَهُ قَالَ فَقَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِي أَلَا أُبَشِّرُكَ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ لَكَ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلٰوةً صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت عبدالرحمان بن عوف سے روایت ہے کہا کہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ داخل ہوئے کھجوروں کے باغ میں پس سجدہ کیا پس دراز کیا سجدہ پس ڈرا میں یہ کہ اللہ تعالی نے ان کو فوت کر لیا ہے۔ عبدالرحمن نے کہا پس آیا میں دیکھتا تھا پس اٹھایا حضرتؐ نے سر اپنا پس فرمایا کیا ہے تیرے لیے پس ذکر کیا میں نے یہ آپؐ کے لیے۔ راوی نے کہا حضرتؐ نے فرمایا کہ جبریلؑ نے مجھ کو کہا نہ خوشخبری دوں تجھ کو کہ اللہ عزت والا بزرگی والا فرماتا ہے تیرے لیے کہ جو شخص درود بھیجے تجھ پر رحمت بھیجوں گا میں اس پر اور جو سلام بھیجے تجھ پر سلام بھیجوں گا میں اس پر۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۸۶۷ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہا کہ تحقیق دعا ٹھہری رہتی ہے درمیان آسمان اور زمین کے نہیں چڑھتی اس میں سے کچھ یہاں تک کہ درود بھیجے تو اوپر نبی اپنے کے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

# بَابُ الدُّعَاءِ فِي التَّشَهُّدِ — تشہد میں دُعا پڑھنے کا بیان

## پہلی فصل

۸۴۸ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ فِي الصَّلٰوةِ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَمِنَ الْمَغْرَمِ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيْذُ مِنَ الْمَغْرَمِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے تھے نماز میں کہتے یا الٰہی میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ کانے دجال کے فتنہ سے اور پناہ مانگتا ہوں زندگی کے فتنہ سے اور موت کے فتنہ سے یا الٰہی میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ گناہ سے اور قرض سے پس کہا واسطے اس کے ایک کہنے والے نے بہت تعجب ہے پناہ مانگنا تمہارا قرض سے پس فرمایا جس وقت آدمی قرضدار ہوتا ہے پس بات کرتا ہے جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کرتا ہے خلاف کرتا ہے۔ (متفق علیہ)

۸۴۹ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْاٰخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت فارغ ہو تم میں سے کوئی آخری تشہد سے پس چاہیے کہ پناہ پکڑے اللہ کے ساتھ چار چیزوں سے دوزخ کے عذاب سے قبر کے عذاب سے اور زندگانی کے فتنہ سے اور مرنے کے فتنہ سے اور مسیح دجال کی برائی سے روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۸۵۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هٰذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ يَقُوْلُ قُوْلُوْا اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے تھے صحابہؓ اور اہل بیت کو یہ دعا جیسے قرآن کی سورۃ سکھاتے فرماتے کہو یا الٰہی میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ دوزخ کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ قبر کے عذاب سے اور تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں کانے دجال کے فتنہ سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ زندگانی اور مرنے کے فتنہ سے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۸۵۱ وَعَنْ أَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ دُعَاءً أَدْعُوْ بِهِ فِيْ صَلٰوتِيْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول سکھلاؤ مجھ کو دعا کہ اس کے ساتھ دعا مانگوں اپنی نماز میں فرمایا کہہ یا الٰہی ظلم کیا میں نے اپنے نفس پر بہت اور نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو پس بخش مجھ کو بخشنا خاص نزدیک اپنے سے اور مجھ پر رحم کر تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

۸۸۲ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ اَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ حَتّٰى اَرٰى بَيَاضَ خَدِّهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عامرؓ بن سعد سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ کہا تھا میں دیکھتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پھیرتے دائیں اور بائیں اپنے یہاں تک کہ دیکھتا میں آپکے رخسارے کی سفیدی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۸۸۳ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى صَلٰوةً اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت نماز پڑھ چکتے تو ہم پر متوجہ ہوتے اپنے منہ کے ساتھ۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۸۸۴ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے داہنے طرف سے پھرتے تھے روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۸۸۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَا يَجْعَلْ اَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ شَيْئًا مِّنْ صَلٰوتِهٖ يَرٰى اَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ اَنْ لَّا يَنْصَرِفَ اِلَّا عَنْ يَّمِيْنِهٖ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا يَنْصَرِفُ عَنْ يَّسَارِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبد اللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا کہ نہ مقرر کرے ایک تمہارا حصہ نماز اپنی میں واسطے شیطان کے۔ اعتقاد کرے یہ کہ لازم ہے اس پر یہ کہ نہ پھرے مگر داہنے اپنے سے تحقیق دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ اکثر بار پھرتے تھے بائیں طرف اپنی سے۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

۸۸۶ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْبَبْنَا اَنْ نَّكُوْنَ عَنْ يَّمِيْنِهٖ يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ قَالَ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت براءؓ سے روایت ہے کہا کہ جس وقت ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے دوست رکھتے تھے ہم یہ کہ ہوں داہنے حضرت کے تو متوجہ ہوں ہم پر ساتھ منہ اپنے کے کہا براء نے پس سنا میں نے حضرت کو کہ فرماتے تھے اے رب میرے بچا مجھ کو عذاب اپنے سے اس دن کہ اٹھاوے گا تو یا جمع کرے گا اپنے بندوں کو۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۸۸۷ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ اِنَّ النِّسَآءَ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ اِذَا سَلَّمْنَ مِنَ الْمَكْتُوْبَةِ قُمْنَ وَثَبَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ صَلّٰى مِنَ الرِّجَالِ مَا شَآءَ اللّٰهُ فَاِذَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ الرِّجَالُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فِيْ بَابِ الضِّحْكِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا تحقیق عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تھیں جس وقت کہ سلام پھیرتیں نماز فرض سے کھڑی ہوتیں اور بیٹھے رہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور جو شخص کہ نماز پڑھتا مردوں سے جس قدر کہ چاہتا اللہ تعالیٰ پس جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے کھڑے ہوتے مرد۔ روایت کیا اس کو بخاری نے اور ذکر کریں گے ہم حدیث جابرؓ بن سمرہ کی باب الضحک میں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## دوسری فصل

۸۸۸ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ اَخَذَ بِيَدِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ لَاُحِبُّكَ يَا مُعَاذُ

حضرت معاذؓ بن جبل سے روایت ہے کہا میرا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑا پس فرمایا تحقیق میں دوست رکھتا ہوں تجھ کو اے معاذ پس کہا میں

فَقُلْتُ وَاَنَا اُحِبُّكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَلَا تَدَعْ اَنْ تَقُوْلَ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَآئِيُّ اِلَّا اَنَّ اَبَادَاوُدَ لَمْ يَذْكُرْ قَالَ مُعَاذٌ وَّاَنَا اُحِبُّكَ ۔

لئے میں بھی دوست رکھتا ہوں آپ کو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ جب دوست رکھتا ہے تو مجھ کو پس نہ چھوڑ اس کو کہ کہے تو ہر نماز کے بعد اے رب میرے مدد کر میری اوپر ذکر کرنے اپنے کے اور شکر کرنے اپنے کے اور اچھی طرح عبادت اپنی کے روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے مگر یہ کہ ابوداؤد نے نہیں ذکر کیے یہ الفاظ کہ کہا معاذ انا احبک

۵۸۹/۱۲ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ الْاَيْمَنِ وَعَنْ يَسَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ الْاَيْسَرِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَآئِيُّ وَلَمْ يَذْكُرِ التِّرْمِذِيُّ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهٖ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَمَّارِ ابْنِ يَاسِرٍ ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے سلام پھیرتے اپنے داہنے کہتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک کہ دکھلائی دیتی سفیدی داہنے رخسار ان کے کی اور سلام پھیرتے بائیں اپنے کہتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک دکھلائی دیتی سفیدی بائیں رخسارہ کی ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے اور نسائی نے اور نہیں ذکر کیا ترمذی نے حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهٖ اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے عمارؓ بن یاسر سے ۔

۵۹۰/۱۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ اَكْثَرُ انْصِرَافِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اِلٰى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ اِلٰى حُجْرَتِهٖ ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا تھا بہت پھرنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی نماز سے جانب بائیں کی طرف حجرے اپنے کے ۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں ۔

۵۹۱/۱۴ وَعَنْ عَطَاءِ الْخُرَاسَانِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي الْاِمَامُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِيْ صَلّٰى فِيْهِ حَتّٰى يَتَحَوَّلَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ عَطَاءُ الْخُرَاسَانِيُّ لَمْ يُدْرِكِ الْمُغِيْرَةَ ۔

حضرت عطا خراسانیؒ سے روایت ہے وہ مغیرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ نماز پڑھے امام اس جگہ کہ نماز پڑھ چکا ہے اس میں یہاں تک کہ سرک جاوے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور کہا ابوداؤد نے کہ عطا خراسانی نے نہیں ملاقات کی مغیرہ سے ۔

۵۹۲/۱۵ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَضَّهُمْ عَلَى الصَّلٰوةِ وَنَهَاهُمْ اَنْ يَّنْصَرِفُوْا قَبْلَ انْصِرَافِهٖ مِنَ الصَّلٰوةِ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے رغبت دلاتے صحابہؓ کو نماز پر اور منع کیا ان کو یہ کہ پھریں پہلے حضرتؐ کے پھرنے سے نماز سے ۔

# تیسری فصل

۵۹۳/۱۶ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ صَلٰوتِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَّلِسَانًا

حضرت شدادؓ بن اوس سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے نماز اپنی میں یا الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے ثابت رہنا دین کے مقدمے میں اور قصد کرنا ہدایت پر اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر نعمت تیری کا اور خوبی بندگی تیری کی اور مانگتا ہوں تجھ سے دل سالم اور زبان سچی اور مانگتا ہوں تجھ

مَا دَعَا وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ۔
(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَرَوَى أَحْمَدُ نَحْوَهُ)

سے بھلائی جو کہ جانتا ہے تو اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی اس چیز کی سے کہ تو جانتا ہے اور تجھ سے بخشش مانگتا ہوں واسطے ان گناہوں کے کہ جانتا ہے تو۔ روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت کیا احمد نے اسکے مانند

۵۹۴/۱۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي صَلٰوتِهِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ أَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللَّهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے اپنی نماز میں بعد التحیات کے بہترین کلاموں کا کلام اللہ کا ہے اور بہت بہترین طریقوں کا طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ روایت کیا اسں کو نسائی نے۔

۵۹۵/۱۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلٰوةِ تَسْلِيمَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ ثُمَّ يَمِيلُ إِلَى الشِّقِّ الْأَيْمَنِ شَيْئًا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھیرتے تھے نماز میں ایک سلام سامنے منہ اپنے کے پھر جھکتے طرف داہنی جانب کی تھوڑا۔
روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۵۹۶/۱۹ وَعَنْ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَرُدَّ عَلَى الْإِمَامِ وَنَتَحَابَّ وَأَنْ نُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت سمرہؓ سے روایت ہے کہا حکم کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ نیت کریں ہم وقت سلام پھیرنے کے جواب سلام امام کے کی اور یہ کہ محبت کریں ہم آپس میں اور یہ کہ سلام کرے بعض ہم میں کا بعض کو۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

# بَابُ الذِّكْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

# نماز کے بعد ذکر اور دعا کا بیان

## پہلی فصل

۵۹۷/۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلٰوةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا تھا میں پہچانتا تمام ہونا نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کا ساتھ کہنے اللہ اکبر کے۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

۵۹۸/۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہ جب سلام پھیرتے نہ بیٹھتے مگر مقدار اس چیز کے کہ کہتے یا الٰہی تو ہے سالم اور تجھ ہی سے ہے سلامتی بابرکت ہے تو اے صاحب بزرگی اور بخشش کے۔
روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۵۹۹/۳ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلٰثًا وَ

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے پھرتے نماز اپنی سے استغفار کرتے تین بار اور کہتے یا الٰہی تو ہے سلام اور تجھ ہی

قَالَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

سلامتی بابرکت ہے تو اے صاحب بزرگی اور بخشش کے۔

۹۰۰ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ مَكْتُوْبَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے پیچھے ہر نماز فرض کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک اس کا اسی کے لیے ہے بادشاہت اور اسی کے لیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ یا الٰہی نہیں کوئی مانع واسطے اس چیز کے کہ دی تو نے نہیں کوئی دینے والا اس چیز کو کہ منع کرے تو۔ اور نہیں فائدہ دیتی دولتمند کو تیرے عذاب سے دولت مندی۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

۹۰۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ مِنْ صَلٰوتِهٖ يَقُوْلُ بِصَوْتِهِ الْاَعْلٰى لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت نماز سے سلام پھیرتے تھے کہتے بلند آواز کے ساتھ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک اس کا اسی کے لیے ہے بادشاہت اور اسی کے لیے ہے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں بازگشت گناہوں سے اور نہیں قوۃ عبادت پر مگر ساتھ اللہ کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں عبادت کرتے ہم کسی کی مگر اسی کی اور اسی کے لیے ہے نعمت اور اسی کے لیے ہے بزرگی اور اسی کے لیے ہے تعریف نیک نہیں کوئی معبود مگر اللہ خالص کرنے والے ہیں ہم واسطے اسکے بندگی کو اگرچہ مکروہ رکھیں کافر روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۹۰۲ وَعَنْ سَعْدٍ اَنَّهٗ كَانَ يُعَلِّمُ بَنِيْهِ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمٰتِ وَيَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ دُبُرَ الصَّلٰوةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت سعد سے روایت ہے تحقیق وہ اپنی اولاد کو ان الفاظ کی تعلیم دیتے اور کہتے تھے تحقیق پیغمبر خدا صلعم تھے پناہ پکڑتے ان لفظوں کے ساتھ نماز کے پیچھے یا الٰہی تحقیق پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے نامردی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے بخیلی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے نکارہ عمر سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیرے ساتھ دنیا کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۹۰۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِيْنَ اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا قَدْ ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُوْرِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى وَالنَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا يُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّيْ وَيَصُوْمُوْنَ كَمَا نَصُوْمُ وَيَتَصَدَّقُوْنَ وَلَا نَتَصَدَّقُ وَيُعْتِقُوْنَ وَلَا نُعْتِقُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَلَا اُعَلِّمُكُمْ شَيْئًا تُدْرِكُوْنَ بِهٖ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُوْنَ بِهٖ مَنْ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا تحقیق فقراء مہاجرین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے پس کہا انہوں نے تحقیق لے گئے دولت والے درجے بلند اور نعمت ہمیشگی کی پس فرمایا حضرت نے کیا سبب عرض کیا فقراء نے نماز پڑھتے ہیں وہ جیسے نماز پڑھتے ہیں اور وہ روزے رکھتے ہیں جیسے ہم روزے رکھتے ہیں اور وہ صدقہ دیتے ہیں اور ہم نہیں دیتے اور وہ آزاد کرتے ہیں اور ہم نہیں آزاد کرتے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ سکھلاؤں تمکو ایسی چیز کہ پہنچ جاؤ بسبب اس کے درجے ان

بعدکم ولا یکون احد افضل منکم الا من صنع مثل ما صنعتم قالوا بلی یا رسول اللہ قال تسبحون وتکبرون وتحمدون دبر کل صلوۃ ثلثا وثلثین مرۃ قال ابو صالح فرجع فقراء المھاجرین الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا سمع اخواننا اھل الاموال بما فعلنا ففعلوا مثلہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء متفق علیہ ولیس قول ابی صالح الی اخرہ الا عند مسلم وفی روایۃ للبخاری تسبحون فی دبر کل صلوۃ عشرا وتحمدون عشرا وتکبرون عشرا بدل ثلثا وثلثین۔

شخصوں کے کو کہ بڑھ گئے ہیں تم سے اور بڑھ جاؤ تم بہ سبب اس کے ان لوگوں پر کہ پیچھے تمہارے ہیں اور نہ ہوگا کوئی (اغنیاء سے) بہتر تم سے مگر وہ شخص کہ کرے مانند اس چیز کی کہ کرو تم کہا انہوں نے بہتر فرمایئے یارسول اللہ فرمایا سبحان اللہ پڑھو اور اللہ اکبر پڑھو اور الحمدللہ پڑھو پیچھے ہر نماز کے تینتیس بار کہا ابو صالحؒ نے پس پھر آئے فقراء مہاجرین کے طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پس عرض کیا انہوں نے کہ سنا بھائیوں ہمارے نے کہ مالدار ہیں اس چیز کو کہ کی ہم نے پس کیا انہوں نے مانند اس کی پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فضل اللہ کا ہے دیتا ہے جس کو چاہتا ہے (متفق علیہ) اور نہیں قول ابی صالح کا آخر تک مگر نزدیک مسلم کے اور بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ سبحان اللہ پڑھو پیچھے ہر نماز کے دس بار اور الحمدللہ پڑھو دس بار اور اللہ اکبر دس بار بدلے تینتیس بار کے

۹۰۴/۸ وعن کعب بن عجرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معقبات لا یخیب قائلھن او فاعلھن دبر کل صلوۃ مکتوبۃ ثلث وثلثون تسبیحۃ وثلث وثلثون تحمیدۃ واربع وثلثون تکبیرۃ۔ (رواہ مسلم)

حضرت کعبؓ بن عجرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کتنے الفاظ ہیں ہر نماز کے پیچھے کہنے کے کہ ناامید نہیں ہوتا ثواب سے کہنے والا ان کا یا فرمایا کرنے والا ان کا پیچھے ہر نماز فرض کے تینتیس بار سبحان اللہ کہنا اور تینتیس بار الحمدللہ کہنا اور چونتیس بار اللہ اکبر کہنا روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۹۰۵/۹ وعن ابی ہریرۃؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سبح اللہ فی دبر کل صلوۃ ثلثا وثلثین وحمد اللہ ثلثا وثلثین وکبر اللہ ثلثا وثلثین فتلک تسعۃ وتسعون وقال تمام المائۃ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر غفرت خطایاہ وان کانت مثل زبد البحر۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سبحان اللہ کہے پیچھے ہر نماز کے تینتیس بار اور الحمدللہ کہے تینتیس بار اور اللہ اکبر کہے تینتیس بار پس ننانوے ہوئے اور کہے واسطے پورا کرنے سینکڑے کے یہ کلمہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں شریک اس کا اسی کے لیے ہے بادشاہت اور اسی کے لیے ہے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے بخشے جاویں گے گناہ اس کے اگرچہ ہوں مانند جھاگ دریا کے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

## دوسری فصل

۹۰۶/۱۰ عن ابی امامۃ قال قیل یا رسول اللہ ای الدعاء اسمع قال جوف اللیل الاخر ودبر الصلوات المکتوبات (رواہ الترمذی)

حضرت ابی امامہؓ سے روایت ہے کہا عرض کیا گیا یارسول اللہ کونسے وقت دعا بہت قبول ہوتی ہے فرمایا درمیان رات میں کہ جانب اخیر میں ہے اور فرض نمازوں کے پیچھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۹۰۷/۱۱ وعن عقبۃ ابن عامرؓ قال امرنی رسول

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہا حکم کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقْرَاَ بِالْمُعَوِّذَاتِ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ۔

وسلم نے کہ پڑھوں میں معوذات پیچھے ہر نماز کے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں۔

۹۰۸ (۱۲) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ اَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَّذْكُرُوْنَ اللّٰهَ مِنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ اَرْبَعَةً مِّنْ وَّلَدِ اِسْمٰعِيْلَ وَلَاَنْ اَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَيَّ اَنْ اُعْتِقَ اَرْبَعَةً۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

انس سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھنا میرا ساتھ ایک قوم کے کہ یاد کریں اللہ کو وقت صبح کے سے آفتاب نکلنے تک بہت بہتر ہے نزدیک میرے اس سے کہ آزاد کروں میں چار غلام اولاد حضرت اسماعیل کی سے اور البتہ بیٹھنا میرا ساتھ اس قوم کے کہ یاد کریں اللہ کو وقت نماز عصر کے سے آفتاب غروب ہونے تک بہت بہتر ہے نزدیک میرے اس سے کہ آزاد کروں چار غلام۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

۹۰۹ (۱۳) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِيْ جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهٗ كَاَجْرِ حَجَّةٍ وَّعُمْرَةٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

انہیں سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز پڑھے فجر کی جماعت میں پھر بیٹھے یاد کرے اللہ کو آفتاب نکلنے تک پھر پڑھے دو رکعت نماز تو ثواب اسکے لیے مانند ثواب حج کے اور عمرے کے کہا راوی نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پورے حج اور عمرے کا پورے حج اور عمرے کا پورے حج اور عمرے کا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے

# تیسری فصل

۹۱۰ (۱۴) عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا اِمَامٌ لَّنَا يُكْنٰى اَبَا رِمْثَةَ قَالَ صَلَّيْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ اَوْ مِثْلَ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ يَقُوْمَانِ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَكَانَ رَجُلٌ قَدْ شَهِدَ التَّكْبِيْرَةَ الْاُوْلٰى مِنَ الصَّلٰوةِ فَصَلّٰى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ حَتّٰى رَاَيْنَا بَيَاضَ خَدَّيْهِ ثُمَّ انْفَتَلَ كَانْفِتَالِ اَبِيْ رِمْثَةَ يَعْنِيْ نَفْسَهٗ فَقَامَ الرَّجُلُ الَّذِيْ اَدْرَكَ مَعَهُ التَّكْبِيْرَةَ الْاُوْلٰى مِنَ الصَّلٰوةِ يَشْفَعُ فَوَثَبَ عُمَرُ فَاَخَذَ بِمَنْكِبَيْهِ فَهَزَّهٗ ثُمَّ قَالَ اجْلِسْ فَاِنَّهٗ لَمْ يَهْلِكْ اَهْلُ الْكِتٰبِ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ صَلٰوتِهِمْ فَصْلٌ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ازرق بن قیس سے روایت ہے کہا نماز پڑھاتی ہم کو امام ہمارے نے کہ کنیت تھی اس کی ابو رمثہ کہا ابو رمثہ نے کہ پڑھی میں نے یہ نماز یا مانند اس نماز کی ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا ابو رمثہ نے اور تھے ابوبکر اور عمر کھڑے ہوتے پہلی صف میں داہنی طرف حضرت کے اور تھا ایک شخص کہ تحقیق حاضر ہوا تھا تکبیر پہلی میں نماز سے پس نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر سلام پھیرا داہنے اپنے اور بائیں اپنے یہاں تک کہ دیکھی ہم نے سفیدی رخساروں حضرت کی پھر پھرے نماز اپنی سے مانند پھرنے ابی رمثہ کے مراد رکھتا تھا اپنے نفس کو پس کھڑا ہوا وہ شخص کہ جس نے پائی تھی ساتھ حضرت کے تکبیر اولی نماز سے شروع کیں دو رکعتیں پس جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے عمر پس پکڑے دونوں مونڈھے اس کے پس ہلایا اس کو پھر فرمایا کہ بیٹھ اس لیے کہ نہیں ہلاک ہوئے اہل کتاب مگر کہ نہ تھا درمیان نماز ان کی کے فرق پس اٹھائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نگاہ

بِعُمَرَ فَقَالَ اَصَابَ اللّٰهُ بِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

۹۱۱/۱۵ وَعَنْ زَيْدِ ابْنِ ثَابِتٍ قَالَ اُمِرْنَا اَنْ نُّسَبِّحَ فِىْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَنَحْمَدَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَنُكَبِّرَ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ فَاُتِىَ رَجُلٌ فِى الْمَنَامِ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقِيْلَ لَهٗ اَمَرَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسَبِّحُوْا فِىْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ كَذَا وَكَذَا قَالَ الْاَنْصَارِىُّ فِىْ مَنَامِهٖ نَعَمْ قَالَ فَاجْعَلُوْهَا خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ وَاجْعَلُوْا فِيْهَا التَّهْلِيْلَ فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَافْعَلُوْا۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِىُّ وَالدَّارِمِىُّ)

۹۱۲/۱۶ وَعَنْ عَلِىٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَعْوَادِ هٰذَا الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ مَنْ قَرَأَ اٰيَةَ الْكُرْسِىِّ فِىْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ لَّمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ اِلَّا الْمَوْتُ وَمَنْ قَرَأَهَا حِيْنَ يَاْخُذُ مَضْجَعَهٗ اٰمَنَهُ اللّٰهُ عَلٰى دَارِهٖ وَدَارِ جَارِهٖ وَاَهْلِ دُوَيْرَاتٍ حَوْلَهٗ رَوَاهُ الْبَيْهَقِىُّ فِىْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ اِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ۔

۹۱۳/۱۷ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ غَنْمٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ قَبْلَ اَنْ يَّنْصَرِفَ وَيَثْنِىَ رِجْلَيْهِ مِنْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ وَالصُّبْحِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كُتِبَ لَهٗ بِكُلِّ وَاحِدٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّمُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَّرُفِعَ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَّكَانَتْ لَهٗ حِرْزًا مِّنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ وَّحِرْزًا مِّنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَلَمْ يَحِلَّ لِذَنْبٍ اَنْ يُّدْرِكَهٗ اِلَّا الشِّرْكُ وَكَانَ مِنْ اَفْضَلِ النَّاسِ عَمَلًا اِلَّا رَجُلًا يَّفْضُلُهٗ يَقُوْلُ اَفْضَلَ مِمَّا قَالَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَرَوَى التِّرْمِذِىُّ نَحْوَهٗ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ اِلٰى قَوْلِهٖ اِلَّا الشِّرْكُ

اپنی زبان فرمایا پہنچایا اللہ نے تجھ کو راہ حق پر اسے خطاب کے بیٹے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

زید بن ثابت سے روایت ہے کہا حکم کیا گیا ہم کو یہ تسبیح کریں ہم پیچھے ہر نماز کے تینتیس بار اور الحمدللہ تینتیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار۔ پس دیکھا ایک شخص نے انصار میں سے خواب میں ایک فرشتے کو پس کہا اس فرشتے نے اس کو کہ حکم کیا ہے تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تسبیح کرو ہر نماز کے پیچھے اتنی اور اتنی۔ کہا انصاری نے اپنی خواب میں ہاں اس فرشتے نے کہا کہ مقرر کرو ان تینوں کلمات کو پچیس پچیس بار اور داخل کرو اس میں لا الٰہ الا اللہ پچیس بار پس جب صبح ہوئی آیا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس خبر دی حضرت کو اس کی پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پس عمل کرو اسی طرح روایت کیا اس کو احمد نے اور نسائی نے اور دارمی نے۔

علیؓ سے روایت ہے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اوپر لکڑیوں اس ممبر کے فرماتے تھے جو پڑھے آیۃ الکرسی پیچھے ہر نماز کے نہیں منع کرتی اس کو داخل ہونے بہشت سے سوا موت اور جو پڑھے اس کو اس وقت کہ جاوے خوابگاہ اپنی میں امن دیتا ہے اسکو اللہ تعالیٰ اس کے گھر پر اور اس کے ہمسایہ کے گھر کو اور کتنے گھر گرد سے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا کہ اسناد اسکی ضعیف ہے۔

عبدالرحمٰن بن غنمؓ سے روایت ہے انہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرتؐ نے جو شخص کہ کہے پہلے پھرنے کے جگہ نماز سے اور پہلے موڑنے پاؤں اپنے کے نماز مغرب اور صبح سے نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ اکیلا ہے نہیں کوئی شریک اس کا اس کے لیے ہے بادشاہت اور اسی کے لیے ہے تعریف اسی کے ہاتھ میں ہے بھلائی وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر شئی پر قادر ہے دس بار لکھی جاتی ہیں واسطے اسکے ساتھ ہر ایک کے دس نیکیاں اور دور کی جاتی ہیں اس سے دس برائیاں اور بلند کیے جاتے ہیں واسطے اس کے دس درجے اور ہوتے ہیں یہ کلمات واسطے اسکے امان ہر بری چیز سے اور پناہ شیطان راندے ہوئے سے اور نہیں پہنچتا واسطے کسی گناہ کے یہ کہ ہلاک کرے اسکو مگر شرک اور ہوگا بہترین لوگوں کا از روئے عمل کے مگر وہ شخص کہ زیادہ ہوتے اس سے یعنی زیادہ ہو اس چیز سے کہ کہا اس نے۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا اسکو ترمذی نے مانند اس کے ابوذر سے تا قول ان کے

وَلَمْ يَذْكُرْ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ وَلَا بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ۔

الا الشرکت تک اور نہیں ذکر کیا نماز مغرب کا اور نہ لفظ بیدہ الخیر کا اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

۹۱۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا قِبَلَ نَجْدٍ فَغَنِمُوْا غَنَائِمَ كَثِيْرَةً وَّاَسْرَعُوا الرَّجْعَةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَّا لَمْ يَخْرُجْ مَا رَاَيْنَا بَعْثًا اَسْرَعَ رَجْعَةً وَّلَا اَفْضَلَ غَنِيْمَةً مِّنْ هٰذَا الْبَعْثِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى قَوْمٍ اَفْضَلَ غَنِيْمَةً وَّاَفْضَلَ رَجْعَةً قَوْمًا شَهِدُوْا صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ جَلَسُوْا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَاُولٰٓئِكَ اَسْرَعُ رَجْعَةً وَّاَفْضَلُ غَنِيْمَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَّحَمَّادُ بْنُ اَبِيْ حُمَيْدٍ الرَّاوِيُّ هُوَ ضَعِيْفٌ فِي الْحَدِيْثِ۔

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجی فوج طرف ملک نجد کے پس غنیمت لائے غنیمت بہت اور جلدی کی انہوں نے پھرنے میں پس کہا ایک شخص نے ہم میں سے کہ نہ نکلا تھا۔ نہیں دیکھی ہم نے کوئی فوج کہ جلد ہو پھرنے میں اور زیادہ ہو غنیمت میں اس فوج سے پس فرمایا نبی صلعم نے کیا نہ بتلاؤں میں تم کو ایک قوم کہ زیادہ ہو غنیمت میں اور زیادہ ہو پھرنے میں۔ مراد رکھتا ہوں وہ قوم کہ حاضر ہوئے نماز صبح میں پھر بیٹھے یاد کرتے رہے اللہ کو یہانتک کہ نکلا آفتاب پس یہ لوگ ہیں بہت جلدی پھرنے میں اور زیادہ غنیمت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور حماد بن ابی حمید راوی وہ ضعیف ہے حدیث نقل کرنے میں۔

# بَابُ مَا لَا يَجُوْزُ مِنَ الْعَمَلِ فِي الصَّلٰوةِ وَمَا يُبَاحُ مِنْهُ

## نماز میں جائز اور ناجائز اُمور کا بیان

## پہلی فصل

۹۱۵ عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ بَيْنَا اَنَا اُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِاَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَاثُكْلَ اُمِّيَاهْ مَا شَاْنُكُمْ تَنْظُرُوْنَ اِلَيَّ فَجَعَلُوْا يَضْرِبُوْنَ بِاَيْدِيْهِمْ عَلٰى اَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَاَيْتُهُمْ يُصَمِّتُوْنَنِيْ لٰكِنِّيْ سَكَتُّ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِاَبِيْ هُوَ وَاُمِّيْ مَا رَاَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ اَحْسَنَ تَعْلِيْمًا مِّنْهُ فَوَاللّٰهِ مَا كَهَرَنِيْ وَلَا ضَرَبَنِيْ وَلَا شَتَمَنِيْ قَالَ اِنَّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ لَا يَصْلُحُ فِيْهَا شَيْءٌ مِّنْ كَلَامِ النَّاسِ اِنَّمَا هِيَ التَّسْبِيْحُ وَالتَّكْبِيْرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت معاویہؓ بن حکم سے روایت ہے کہا اس وقت کہ میں نماز پڑھتا تھا ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناگہاں چھینکا ایک شخص نے قوم میں سے پس کہا میں نے یرحمک اللہ پس گھورا مجھ کو قوم نے ساتھ آنکھوں اپنی کے پس کہا میں نے گم کیجیو ماں میری کیا حال ہے تمہارا کہ دیکھتے ہو طرف میری پس شروع کیا قوم نے کہ مارتے تھے ہاتھ اپنے رانوں پر پس جب دیکھا میں نے ان کو کہ چپ کراتے ہیں مجھ کو لیکن چپ رہا میں جب نماز پڑھ چکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پس قربان ہو باپ میرا ان کے اور ماں میری نہیں دیکھا میں نے کسی سکھانے والے کو پہلے حضرتؐ کے اور نہ پیچھے حضرتؐ کے کہ بہت اچھا ہو سکھانے میں آنحضرتؐ سے پس قسم ہے اللہ کی نہ ڈانٹا مجھ کو اور نہ مارا مجھ کو اور نہ بُرا کہا مجھ کو فرمایا تحقیق یہ نماز نہیں لائق ہے اس میں کوئی چیز باتوں آدمیوں کی سے سوائے اس کے

وَسَلَّمَ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَقَدْ جَاءَ نَا اللّٰهُ بِالْاِسْلَامِ وَاِنَّ مِنَّا رِجَالًا يَاْتُوْنَ الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَاْتِهِمْ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَتَطَيَّرُوْنَ قَالَ ذَاكَ شَيْئٌ يَجِدُوْنَهٗ فِيْ صُدُوْرِهِمْ فَلَا يَصُدَّنَّهُمْ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّوْنَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَّافَقَ خَطَّهٗ فَذَاكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ قَوْلُهٗ لٰكِنِّيْ سَكَتُّ هٰكَذَا وَجَدْتُّ فِيْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ وَّ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَصُحِّحَ فِيْ جَامِعِ الْاُصُوْلِ بِلَفْظَةِ كَذَا فَوْقَ لٰكِنِّيْ۔

نہیں کہ نماز تسبیح اور تکبیر ہے اور پڑھنا قرآن کا ہے یا مانند اسکے فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں نو مسلم ہوں اور تحقیق دیا اللہ نے ہم کو اسلام اور تحقیق ہم میں سے کتنے شخص ہیں کہ آتے ہیں کاہنوں کے پاس فرمایا حضرت نے پس مت جاؤ ان کے پاس کہا میں نے اور ہم میں سے کتنے شخص ہیں لیتے ہیں شگون بد فرمایا یہ ایک چیز ہے کہ پاتے ہیں اسکو اپنے دلوں میں پس باز نہ رکھے انکو کہا معاویہ نے کہا میں نے اور ہم میں سے کتنے شخص ہیں کہ خط کھینچتے ہیں فرمایا تھے ایک نبی انبیا میں سے خط کھینچتے تھے پس جو شخص کہ موافق ہو خط اسکا اس پیغمبر کے پس وہ پہنچتا ہے بات کو روایت کیا اسکو مسلم نے کہا مولف نے کہ قول اسکا لکنی سکت اسی طرح پایا میں نے صحیح مسلم میں اور حمیدی کی کتاب میں ہے اور صحیح کہا گیا ہے یہ لفظ لکنی سکت کا جامع الاصول میں ساتھ لکھنے لفظ کذا کے اوپر لکنی کے

۹۱۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا فَقُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فِي الصَّلٰوةِ فَتَرُدُّ عَلَيْنَا فَقَالَ اِنَّ فِي الصَّلٰوةِ لَشُغْلًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کرتے تھے اور وہ ہوتے نماز میں پس جواب دیتے ہم کو پس جبکہ پھر کر آتے ہم نجاشی کے پاس سے سلام کیا ہم نے ان پر پس نہ جواب دیا ہم کو پس کہا ہم نے اے خدا کے رسول ہم سلام کرتے تھے آپ پر نماز میں پس جواب دیتے تھے آپ ہم کو پس فرمایا تحقیق نماز میں شغل ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

۹۱۷ وَعَنْ مُعَيْقِيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يُسَوِّي التُّرَابَ حَيْثُ يَسْجُدُ قَالَ اِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت معیقیبؓ سے روایت ہے انہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ حق ایک شخص کے کہ برابر کرتا ہے مٹی سجدہ کی جگہ میں فرمایا اگر ہے تو کرنے والا ضرور پس کر ایک بار۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

۹۱۸ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَصْرِ فِي الصَّلٰوةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ رکھنے سے پہلو پر نماز میں۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

۹۱۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِلْتِفَاتِ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطٰنُ مِنْ صَلٰوةِ الْعَبْدِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا ادھر ادھر دیکھنے سے نماز میں پس فرمایا کہ وہ اچک لینا ہے اچک لیتا ہے اس کو شیطان بندے کی نماز سے۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

۹۲۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ اَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلٰوةِ اِلَى السَّمَاءِ اَوْ لَتُخْطَفَنَّ اَبْصَارُهُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا البتہ باز رہیں لوگ اٹھانے نگاہ اپنی کے سے وقت دعا کے نماز میں طرف آسمان کی یا اچکی جاویں گی آنکھیں ان کی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۹۲۱ (۷) وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ النَّاسَ وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ عَلٰى عَاتِقِهِ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا وَإِذَا رَفَعَ مِنَ السُّجُوْدِ أَعَادَهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ امامت کرتے تھے لوگوں کی اور اُمامہ بیٹی ابوالعاص کی ہوتی اوپر مونڈھے حضرتؐ کے پس جس وقت رکوع کرتے بٹھا دیتے اور جس وقت کہ اُٹھتے سجدے سے اُٹھا لیتے اُس کو اپنے پر۔ روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے

۹۲۲ (۸) وَعَنْ أَبِي سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةِ الْبُخَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ وَلَا يَقُلْ هَا فَإِنَّمَا ذٰلِكُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ يَضْحَكُ مِنْهُ۔

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ جماہی لے ایک تمہارا نماز میں پس چاہیئے کہ بند کرے جب تک کہ ہوسکے پس تحقیق شیطان گھس جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔ اور بخاری کی ایک روایت میں ابوہریرہؓ سے ہے کہا جس وقت کہ جماہی لے ایک تمہارا نماز میں پس چاہیئے کہ بند کرے جب تک کہ ہوسکے اور نہ کہے لفظ ہا کا سوائے اس کے نہیں کہ یہ شیطان سے ہے ہنستا ہے وہ اس سے

۹۲۳ (۹) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عِفْرِيْتًا مِنَ الْجِنِّ تَفَلَّتَ الْبَارِحَةَ لِيَقْطَعَ عَلَيَّ صَلٰوتِي فَأَمْكَنَنِي اللّٰهُ مِنْهُ فَأَخَذْتُهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَرْبِطَهُ عَلٰى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتّٰى تَنْظُرُوْا إِلَيْهِ كُلُّكُمْ فَذَكَرْتُ دَعْوَةَ أَخِي سُلَيْمَانَ رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي فَرَدَدْتُهُ خَاسِئًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق ایک دیو جنوں میں سے چھوٹ آیا آج کی رات تاکہ توڑے مجھ پر نماز میری پس قدرت دی مجھ کو اللہ نے اس پر پس پکڑا میں نے اسکو پس ارادہ کیا میں نے یہ کہ باندھ رکھوں اس کو ایک ستون سے ستونوں مسجد کے سے تاکہ دیکھو تم طرف اسکی سب پس یاد کی میں نے دُعا بھائی اپنے سلیمانؑ کی اے رب بخش میرے لیے ملک کہ نہ لائق ہو واسطے کسی کے پیچھے میرے پس ہانکا میں نے اس کو خوار روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

۹۲۴ (۱۰) وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيُسَبِّحْ فَإِنَّمَا التَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ التَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ۔ (متفق علیہ)

حضرت سہلؓ بن سعد سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ درپیش آوے اسکو کچھ نماز میں پس چاہیئے کہ سبحان اللہ کہے پس سوائے اسکے نہیں کہ دستک مارنی واسطے عورتوں کے ہے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا سبحان اللہ کہنا واسطے مردوں کے اور دستک مارنی واسطے عورتوں کے (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۹۲۵ (۱۱) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ أَنْ نَأْتِيَ أَرْضَ الْحَبَشَةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ أَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ حَتّٰى إِذَا قَضٰى صَلٰوتَهُ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ وَإِنَّ مِمَّا أَحْدَثَ أَنْ لَا تَتَكَلَّمُوْا

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کرتے تھے کہ وہ ہوتے نماز میں پہلے اس سے کہ آویں ہم زمین حبشہ کی میں پس جواب دیتے ہم کو سلام کا پھر جبکہ پھر کر آئے ہم حبشہ کی زمین سے آیا میں ان کے پاس پایا میں نے حضرتؐ کو نماز پڑھتے پس سلام کیا میں نے ان پر پس نہ جواب دیا مجھ کو یہاں تک کہ جس وقت پڑھ چکے نماز اپنی فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے حکم اپنے سے جو چاہتا ہے اور تحقیق اس چیز سے کہ نیا حکم بھیجا ہے یہ ہے

فِي الصَّلٰوةِ فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ وَقَالَ إِنَّمَا الصَّلٰوةُ لِقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ وَذِكْرِ اللّٰهِ فَإِذَا كُنْتَ فِيهَا فَلْيَكُنْ ذٰلِكَ شَانُكَ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ)

کہ نہ بولا کرو نماز میں پھر جواب دیا مجھ پر سلام کا اور فرمایا کہ سوا اسکے نہیں کہ نماز واسطے پڑھنے قرآن کے اور ذکر خدا کے ہے پس جس وقت کہ ہووے تو نماز میں پس چاہیے کہ ہووے . . . یہ حال تیرا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

٩٢٦/١٢ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ لِبِلَالٍ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ حِيْنَ كَانُوْا يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ كَانَ يُشِيْرُ بِيَدِهٖ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ النَّسَائِيِّ نَحْوُهٗ وَعِوَضَ بِلَالٍ صُهَيْبٌ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا کہ میں نے بلالؓ کو کہا کہ کس طرح تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جواب دیتے صحابیوں کو کہ جسوقت کہ سلام کرتے ان پر اور وہ ہوتے نماز میں کہا تھے اشارہ کرتے ساتھ ہاتھ اپنے کے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور نسائی میں اس کی مانند اور بدلے بلال کے صہیب ہے۔

٩٢٧/١٣ وَعَنْ رِفَاعَةَ ابْنِ رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَطَسْتُ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَقَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلٰوةِ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ ثُمَّ قَالَهَا الثَّانِيَةَ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ ثُمَّ قَالَهَا الثَّالِثَةَ فَقَالَ رِفَاعَةُ أَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا بِضْعَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ مَلَكًا أَيُّهُمْ يَصْعَدُ بِهَا۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

حضرت رفاعہؓ بن رافع سے روایت ہے کہا نماز پڑھی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پس چھینکا میں نے پھر کہا میں نے سب تعریف ہے واسطے اللہ کے بہت پاکیزہ اور برکت کی گئی ہے اس میں اور برکت کی گئی ہے اس پر جیسے کہ دوست رکھتا ہے رب ہمارا اور پسند کرتا ہے پس جب نماز پڑھ چکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کون ہے کلام کرنے والا نماز میں پس نہ بولا کوئی پھر فرمائی یہ بات دوسری بار پس نہ بولا کوئی پھر فرمائی تیسری بار پس کہا رفاعہؓ نے میں ہوں یا رسول اللہ پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے البتہ تحقیق جلدی کرتے تھے اس کلمہ کے لے جانے کے لیے کتنے اوپر تیس فرشتے کہ کونسا ان میں سے لیجاوے اس کو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابوداؤد اور نسائی نے۔

٩٢٨/١٤ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّثَاؤُبُ فِي الصَّلٰوةِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ أُخْرٰى لَهٗ وَلِابْنِ مَاجَةَ فَلْيَضَعْ يَدَهٗ عَلٰى فِيْهِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماہی لینی نماز میں شیطان سے ہے پس جس وقت جماہی لے ایک تمہارا پس چاہیے کہ روکے جب تک کہ ہو سکے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ ترمذی کی اور ابن ماجہ کی ایک روایت میں ہے کہ پس چاہیے کہ اپنا ہاتھ رکھے اپنے منہ پر۔

٩٢٩/١٥ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ وُضُوْءَهٗ ثُمَّ خَرَجَ عَامِدًا إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يُشَبِّكَنَّ بَيْنَ أَصَابِعِهٖ فَإِنَّهٗ فِي الصَّلٰوةِ۔ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ۔

حضرت کعب بن عجرہؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کہ وضو کرے ایک تمہارا پس اچھا کرے وضو اپنا پھر نکلے قصد کر کے مسجد کی طرف پس نہ تشبیک کرے درمیان اپنی انگلیوں کے اس لیے کہ تحقیق وہ نماز میں ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے۔

٩٣٠/١٦ وَعَنْ أَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مُقْبِلًا عَلَى الْعَبْدِ وَهُوَ

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہمیشہ رہتا ہے اللہ عزت والا اور بزرگی والا متوجہ بندہ پر اس حالت میں کہ وہ نماز

فِی صَلٰوتِہٖ مَالَمْ یَلْتَفِتْ فَاِذَا الْتَفَتَ انْصَرَفَ عَنْہُ۔
(رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

میں ہوتا ہے جب تک کہ وہ ادھر اُدھر نہیں دیکھتا پس جبکہ ادھر اُدھر دیکھتا ہے تو اللہ بھی اس سے منہ پھیر لیتا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد، ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے۔

۹۳۱/۱۷ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَا اَنَسُ اجْعَلْ بَصَرَکَ حَیْثُ تَسْجُدُ رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِی سُنَنِ الْکَبِیْرِ مِنْ طَرِیْقِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسٍ یَرْفَعُہٗ۔

حضرت انس سے روایت ہے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انس لگا تو نگاہ اپنی جس جگہ سجدہ کرتا ہے تو۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے سنن کبیر میں حسن سے۔ اس نے انس سے مرفوع روایت کیا ہے۔

۹۳۲/۱۸ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا بُنَیَّ اِیَّاکَ وَالْاِلْتِفَاتَ فِی الصَّلٰوۃِ فَاِنَّ الْاِلْتِفَاتَ فِی الصَّلٰوۃِ ہَلَکَۃٌ فَاِنْ کَانَ لَابُدَّ فَفِی التَّطَوُّعِ لَا فِی الْفَرِیْضَۃِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت انس سے روایت ہے کہا میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے میرے بیٹے بچ تو ادھر ادھر دیکھنے سے نماز میں اسلیے کہ ادھر اُدھر دیکھنا نماز میں سبب ہے ہلاکی کا پس اگر ہو تو ضرور کرنے والا تو نفلوں میں نہ فرضوں میں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۹۳۳/۱۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَلْحَظُ فِی الصَّلٰوۃِ یَمِیْنًا وَّشِمَالًا وَّلَا یَلْوِیْ عُنُقَہٗ خَلْفَ ظَہْرِہٖ۔
(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے کن انکھیوں سے دیکھتے نماز میں دائیں اور بائیں اور نہ پھیرتے تھے گردن اپنی پیچھے پیٹھ اپنی کے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے۔

۹۳۴/۲۰ وَعَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ رَفَعَہٗ قَالَ الْعُطَاسُ وَالنُّعَاسُ وَالتَّثَاؤُبُ فِی الصَّلٰوۃِ وَالْحَیْضُ وَالْقَیْءُ وَالرُّعَافُ مِنَ الشَّیْطَانِ۔
(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت عدی بن ثابت سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے انہوں نے عدی کے دادا سے انہوں نے پہنچایا حضرت تک کہ فرمایا حضرت نے کہ چھینکنا اور اونگھنا اور جمائی لینی نماز میں اور حیض آنا اور قے آنی اور نکسیر پھوٹنی شیطان سے ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۹۳۵/۲۱ وَعَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الشِّخِّیْرِ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَہُوَ یُصَلِّیْ وَلِجَوْفِہٖ اَزِیْزٌ کَاَزِیْزِ الْمِرْجَلِ یَعْنِیْ یَبْکِیْ وَفِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ وَفِیْ صَدْرِہٖ اَزِیْزٌ کَاَزِیْزِ الرَّحٰی مِنَ الْبُکَاءِ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَرَوَی النَّسَائِیُّ الرِّوَایَۃَ الْاُوْلٰی وَاَبُوْدَاؤدَ الثَّانِیَۃَ۔

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حالت میں کہ وہ نماز پڑھتے تھے اور ان کے اندر سے آواز آتی تھی مانند جوش کرنے دیگ کے یعنی روتے تھے ایک روایت میں ہے کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑھتے تھے اور ان کے سینہ میں آواز تھی آواز چکی کی رونے کی وجہ سے روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت کی نسائی نے پہلی اور ابوداؤد نے دوسری۔

۹۳۶/۲۲ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُکُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَلَا یَمْسَحِ الْحَصٰی فَاِنَّ الرَّحْمَۃَ تُوَاجِہُہٗ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ۔

حضرت ابوذر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت کھڑا ہو ایک تمہارا طرف نماز کی پس نہ دور کرے ہاتھوں سے کنکری کو۔ پس تحقیق رحمت سامنے ہوتی ہے اسکے۔ روایت کیا اس کو احمد ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۹۳۷/۲۳ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ رَاَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہا دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غلام

وَسَلَّمَ غُلَامًا لَّنَا يُقَالُ لَهُ أَفْلَحُ إِذَا سَجَدَ نَفَخَ فَقَالَ يَا أَفْلَحُ تَرِّبْ وَجْهَكَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

لڑکے ہمارا تھا کہا جاتا تھا اس کو افلح جس وقت سجدہ کرتا پھونک مارتا پس فرمایا حضرت ﷺ نے اے افلح خاک آلودہ کر منہ اپنے کو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۹۳۸/۲۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِخْتِصَارُ فِي الصَّلٰوةِ رَاحَةُ أَهْلِ النَّارِ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں پہلو پر ہاتھ رکھنے سے یہ بصورت ہے دوزخیوں کی راحت کی۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

۹۳۹/۲۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَلِلنَّسَائِيِّ مَعْنَاهُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مار دو دو کالوں کو نماز میں مراد دو کالوں سے سانپ اور بچھو ہیں۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور نسائی نے معنیٰ اس کے۔

۹۴۰/۲۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا وَالْبَابُ عَلَيْهِ مُغْلَقٌ فَجِئْتُ فَاسْتَفْتَحْتُ فَمَشٰى فَفَتَحَ لِي ثُمَّ رَجَعَ إِلٰى مُصَلَّاهُ وَذَكَرَتْ أَنَّ الْبَابَ كَانَ فِي الْقِبْلَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَرَوَى النَّسَائِيُّ نَحْوَهُ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے نفل اور دروازہ ان پر بند ہوتا پس میں آتی اور کھلواتی حضرت چلتے اور کھول دیتے میرے لیے پھر پھرتے جگہ نماز اپنی کی طرف اور ذکر کیا عائشہؓ نے یہ کہ دروازہ جانب قبلہ کے تھا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت کیا نسائی نے مانند اس کے۔

۹۴۱/۲۷ وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَا أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَنْصَرِفْ وَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيُعِدِ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ مَعَ زِيَادَةٍ وَنُقْصَانٍ۔

حضرت طلق بن علی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کہ نکلے باؤ کسی کی تم میں سے نماز میں چاہیے کہ پھرے اور وضو کرے اور پھر پڑھے نماز۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت کیا ترمذی نے ساتھ زیادتی اور نقصان کے۔

۹۴۲/۲۸ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْدَثَ أَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَأْخُذْ بِأَنْفِهِ ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت کہ ٹوٹے ایک تمہارے کا وضو نماز اس کی میں پس چاہیے کہ پکڑے ناک اپنی پھر پھرے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۹۴۳/۲۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْدَثَ أَحَدُكُمْ وَقَدْ جَلَسَ فِي آخِرِ صَلٰوتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَقَدْ جَازَتْ صَلٰوتُهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَقَدِ اضْطَرَبُوا فِي إِسْنَادِهِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کہ ایک تمہارے کا وضو ٹوٹ جائے اس حالت میں کہ تحقیق بیٹھ چکا ہے آخر نماز میں پہلے اس سے کہ سلام پھیرے تحقیق جائز ہوئی اس کی نماز۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کی سند قوی نہیں اور تحقیق اضطراب ہے اس کی سند میں۔

## تیسری فصل

۹۴۴/۳۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی طرف نکلے

خرج إلى الصلوة فلما كبر انصرف وأومأ إليهم أن كما كنتم ثم خرج فاغتسل ثم جاء ورأسه يقطر فصلى بهم فلما صلى قال إني كنت جنبا فنسيت أن أغتسل رواه أحمد وروى مالك عن عطاء ابن يسار مرسلا۔

جب ارادہ تکبیر کہنے کا کیا پھرے اور اشارہ کیا طرف صحابہ کی یہ کہ ٹھہرے رہو جس طرح کہ ہو تم پھر نکلے مسجد سے پھر نہائے پھر آئے اور آپ کے سر سے پانی ٹپکتا تھا نماز پڑھائی انکو جب نماز پڑھ چکے فرمایا تحقیق تھا میں جنبی بھول گیا میں یہ کہ نہاؤں روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا عطا ابن یسار مالک نے ارسال کے طور پر۔

۹۴۵/۳۱ وعن جابر قال كنت أصلي الظهر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فآخذ قبضة من الحصى لتبرد في كفي أضعها لجبهتي أسجد عليها لشدة الحر رواه أبو داود وروى النسائي نحوه۔

جابرؓ سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھتا تھا میں مٹھی کنکریوں کی لیتا تاکہ ٹھنڈے ہو جاویں میرے ہاتھ میں کنکریوں کو میں رکھتا تھا واسطے پیشانی اپنی کے کہ سجدہ کروں میں ان پر واسطے شدۃ گرمی کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا نسائی نے اس کی مانند۔

۹۴۶/۳۲ وعن أبي الدرداء قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي فسمعناه يقول أعوذ بالله منك ثم قال ألعنك بلعنة الله ثلاثا وبسط يده كأنه يتناول شيئا فلما فرغ من الصلوة قلنا يا رسول الله قد سمعناك تقول في الصلوة شيئا لم نسمعك تقوله قبل ذلك ورأيناك بسطت يدك قال إن عدو الله إبليس جاء بشهاب من نار ليجعله في وجهي فقلت أعوذ بالله منك ثلث مرات ثم قلت ألعنك بلعنة الله التامة فلم يستأخر ثلث مرات ثم أردت أن آخذه والله لولا دعوة أخينا سليمان لأصبح موثقا يلعب به ولدان أهل المدينة۔

(رواه مسلم)

ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے نماز پڑھتے تھے۔ سنا میں نے ان کو کہتے تھے پناہ مانگتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ تجھ سے پھر فرمایا لعنت کرتا ہوں تجھ کو ساتھ لعنت خدا کے تین بار اور کھولے ہاتھ اپنے گویا کہ آپ کسی چیز کو پکڑتے ہیں پس جب فارغ ہوتے نماز سے ہم نے کہا اے اللہ کے رسول تحقیق سنا ہم نے آپ کو کہتے فرماتے نماز میں ایک چیز کو کہ اس سے پہلے آپ کو کہتے ہوتے نہیں سنا اور دیکھا ہم نے آپ کو کہ اپنا ہاتھ کھولتے تھے۔ فرمایا تحقیق خدا کا دشمن ابلیس لایا شعلہ آگ کا تاکہ اسکو میرے منہ پر ڈالے۔ میں نے کہا پناہ مانگتا ہوں اللہ کے ساتھ تجھ سے تین بار پھر کہا میں نے لعنت کرتا ہوں میں تجھ پر اللہ کی لعنت کے ساتھ ایسی کہ پوری ہے پس نہ ہٹا کہا میں نے تین بار پھر ارادہ کیا میں نے یہ کہ پکڑوں میں اس کو قسم ہے اللہ کی اگر ہمارے بھائی کی دعا نہ ہوتی تو البتہ صبح کرتا شیطان بندھا ہوا اس کے ساتھ کھیلتے مدینہ کے لڑکے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۹۴۷/۳۳ وعن نافع قال إن عبد الله ابن عمر مر على رجل وهو يصلي فسلم عليه فرد الرجل كلاما فرجع إليه عبد الله ابن عمر فقال له إذا سلم على أحدكم وهو يصلي فلا يتكلم وليشر بيده۔

(رواه مالك)

نافعؒ سے روایت ہے کہا تحقیق عبداللہ ابن عمر گذرے ایک شخص پر کہ نماز پڑھتا تھا پس سلام کیا اس پر پس جواب دیا سلام کا اس شخص نے ابن عمر کو پس پھرے اس کی طرف عبداللہ بن عمر پس کہا جس وقت کہ سلام کیا جاوے اوپر ایک تمہارے کے اس حال میں کہ وہ نماز پڑھتا ہے نہ بولے اور چاہیے کہ اشارہ کرے ساتھ ہاتھ اپنے کے۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

# بَابُ السَّهْوِ — سہو کا بیان

## پہلی فصل

۹۴۸/۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ يُصَلِّيْ جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ حَتّٰى لَا يَدْرِيْ كَمْ صَلّٰى فَاِذَا وَجَدَ ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق ایک تمہارا جس وقت کہ کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے اس کے پاس شیطان آیا شبہ ڈالتا ہے اس پر یہاں تک کہ نہیں جانتا کہ کتنی نماز پڑھی جس وقت کہ پاوے ایک تمہارا چاہیے کہ کرے دو سجدے اس حالت میں کہ وہ بیٹھا ہو۔
(متفق علیہ)

۹۴۹/۲ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلّٰى ثَلٰثًا اَوْ اَرْبَعًا فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلٰى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ فَاِنْ كَانَ صَلّٰى خَمْسًا شَفَعْنَ لَهٗ صَلٰوتَهٗ وَاِنْ كَانَ صَلّٰى تَمَامًا لِاَرْبَعٍ كَانَتَا تَرْغِيْمًا لِلشَّيْطَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ عَطَاءٍ مُرْسَلًا وَفِيْ رِوَايَتِهٖ شَفَعَهَا بِهَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ ۔

حضرت عطاؒ بن یسار سے روایت ہے کہ وہ ابوسعیدؓ سے روایت کرتے ہیں کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت شک کرے ایک تمہارا اپنی نماز میں نہ جانے کہ کتنی نماز پڑھی ہے تین رکعت یا چار پس چاہیے کہ دور کرے شک اور بنا کرے اس چیز پر کہ یقین رکھتا ہے پھر کرے دو سجدے سلام پھیرنے سے پہلے اگر نماز پڑھی اُسنے پانچ رکعت جفت کردیں گے یہ سجدے واسطے اسکے نماز اسکی کو اور اگر نماز پڑھی اُسنے پوری چار ہونگے یہ سجدے ذلت شیطان کیلئے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت کی مالکؒ نے عطاؒ سے بطریق ارسال اور مالک کی ایک روایت میں ہے کہ جفت کردیگا نمازی ان پانچ رکعت کو ان دو سجدوں کیساتھ

۹۵۰/۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيْلَ لَهٗ اَزِيْدَ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاِذَا نَسِيْتُ فَذَكِّرُوْنِيْ وَاِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی پانچ رکعت آپؐ کے لیے کہا گیا کیا نماز میں زیادتی کی گئی ہے فرمایا کیا سبب صحابہؓ نے عرض کیا آپؐ نے پانچ رکعت نماز پڑھی ہے پس سجدے کیے حضرت نے سلام کے بعد دو سجدے اور ایک روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا میں تمہاری مثل آدمی ہوں بھولتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو جس وقت میں بھول جاؤں یاد کرا دو مجھ کو اور جس وقت کہ شک کرے ایک تمہارا اپنی نماز میں چاہیے کہ قصد کرے صواب کا چاہیے کہ پورا کرے اس پر سلام پھیرے پھر سجدے کرے دو سجدے روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے۔

۹۵۱/۴ وَعَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰى صَلٰوتَيِ الْعَشِيِّ قَالَ ابْنُ سِيْرِيْنَ قَدْ سَمَّاهَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَلٰكِنْ نَسِيْتُ اَنَا قَالَ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ

حضرت ابن سیرینؒ سے روایت ہے وہ ابوہریرہؓ سے نقل کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو نماز پڑھائی ایک دو نمازوں میں سے کہ بعد زوال کے ہیں کہا ابن سیرین نے کہ تحقیق نام لیا اس نماز کا ابوہریرہؓ نے لیکن میں بھول گیا۔ ابوہریرہؓ نے کہا ہمارے ساتھ نماز پڑھی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

سَلَّمَ فَقَامَ اِلٰی خَشَبَۃٍ مَعْرُوْضَۃٍ فِی الْمَسْجِدِ فَاتَّکَاَ عَلَیْہَا کَاَنَّہٗ غَضْبَانُ وَوَضَعَ یَدَہُ الْیُمْنٰی عَلَی الْیُسْرٰی وَشَبَّکَ بَیْنَ اَصَابِعِہٖ وَوَضَعَ خَدَّہُ الْاَیْمَنَ عَلٰی ظَہْرِ کَفِّہِ الْیُسْرٰی وَخَرَجَتْ سَرَعَانُ الْقَوْمِ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالُوْا قَصُرَتِ الصَّلٰوۃُ وَفِی الْقَوْمِ اَبُوْبَکْرٍ وَّعُمَرُ فَہَابَاہُ اَنْ یُّکَلِّمَاہُ وَفِی الْقَوْمِ رَجُلٌ فِیْ یَدَیْہِ طُوْلٌ یُّقَالُ لَہٗ ذُوالْیَدَیْنِ قَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَنَسِیْتَ اَمْ قَصُرَتِ الصَّلٰوۃُ فَقَالَ لَمْ اَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ فَقَالَ اَکَمَا یَقُوْلُ ذُوالْیَدَیْنِ فَقَالُوْا نَعَمْ فَتَقَدَّمَ فَصَلّٰی مَا تَرَکَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ کَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِہٖ اَوْ اَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَہٗ وَکَبَّرَ ثُمَّ کَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِہٖ اَوْ اَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَہٗ وَکَبَّرَ فَرُبَّمَا سَاَلُوْہُ ثُمَّ سَلَّمَ فَیَقُوْلُ نُبِّئْتُ اَنَّ عِمْرَانَ ابْنَ حُصَیْنٍ قَالَ ثُمَّ سَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَلَفْظُہٗ لِلْبُخَارِیِّ وَفِیْ اُخْرٰی لَہُمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَدَلَ لَمْ اَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ کُلُّ ذٰلِکَ لَمْ یَکُنْ فَقَالَ قَدْ کَانَ بَعْضُ ذٰلِکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ۔

نے پھر سلام پھیرا پھر لکڑی کی طرف کھڑے کہ عرض میں تھی مسجد میں اس پر تکیہ لگایا گویا کہ غصے تھے اور رکھا داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر اور انگلیاں انگلیوں میں ڈالیں اور رکھا رخسارہ اپنا اوپر بائیں ہاتھ کی پشت کے اور نکلے جلد باز لوگ مسجد کے دروازے سے اور کہا انہوں نے کہ کم ہو گئی ہے نماز اور صحابہؓ میں بھی مسجد میں جو باقی رہے ابوبکرؓ اور عمرؓ بھی تھے ڈرے دونوں حضرتؐ سے کلام کرنے سے اور صحابہؓ میں ایک شخص لمبے ہاتھوں والا تھا۔ اسکو ذوالیدین کہا جاتا تھا کہا اس نے اے اللہ کے رسول کیا بھول گئے آپؐ یا کم ہو گئی نماز پس فرمایا حضرت نے نہیں بھولا میں اور نہ کم ہوئی نماز پھر فرمایا کیا تم بھی کہتے ہو جیسے ذوالیدین کہتا ہے صحابہؓ نے کہا ہاں۔ آپؐ آگے بڑھے پھر نماز پڑھی جو کہ چھوڑ دی تھی پھر اس پر سلام پھیرا تکبیر کہی اور سجدہ کیا معمول اپنے کی مانند یا اس سے لمبا پھر اپنا سر اٹھایا اور تکبیر کہی پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا اپنے معمول کے مطابق یا اس سے لمبا پھر اٹھایا سر اپنا اور تکبیر کہی پس اکثر سوال کیا لوگوں نے ابن سیرینؒ سے پھر سلام پھیرا پس کہتے تھے کہ خبر دیا گیا میں کہ عمران بن حصین نے کہا کہ پھر سلام پھیرا متفق علیہ اور اس کے لفظ بخاری کے ہیں۔ ان دونوں کے لیے ایک اور روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدلے لم انس ولم تقصر کے سب یہ نہ تھا۔ کہا ذوالیدین نے تھا کچھ اس میں سے اے اللہ کے رسول۔

۹۵۲ وَعَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ بُحَیْنَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلّٰی بِہِمُ الظُّہْرَ فَقَامَ فِی الرَّکْعَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ لَمْ یَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَہٗ حَتّٰی اِذَا قَضَی الصَّلٰوۃَ وَانْتَظَرَ النَّاسُ تَسْلِیْمَہٗ کَبَّرَ وَہُوَ جَالِسٌ فَسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ قَبْلَ اَنْ یُّسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عبداللہؓ بن بحینہ سے روایت ہے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی صحابہ کو ظہر کی کھڑے ہوئے پہلی دو رکعتوں میں نہیں بیٹھے کھڑے ہوتے حضرتؐ کے ساتھ لوگ یہاں تک کہ جب نماز پڑھ چکے اور منتظر ہوئے لوگ پھرنے کے تکبیر کہی حضرتؐ نے اس حالت میں کہ آپ بیٹھے تھے پس دو سجدے کیے سلام پھیرنے سے پہلے پھر سلام پھیرا۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۹۵۳ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلّٰی بِہِمْ فَسَہَا فَسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ ثُمَّ تَشَہَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی لوگوں کو پھر بھول گئے پھر دو سجدے کیے پھر التحیات پڑھی پھر سلام پھیرا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ ۔

حسن غریب ہے ۔

۹۵۴ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ الْاِمَامُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَاِنْ ذَكَرَ قَبْلَ اَنْ يَسْتَوِيَ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ وَاِنِ اسْتَوٰى قَائِمًا فَلَا يَجْلِسْ وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت امام کھڑا ہو دو رکعت پڑھ کر اگر یاد آوے پہلے اس سے کہ سیدھا کھڑا ہو پس چاہیے کہ بیٹھ جاوے اور اگر سیدھا کھڑا ہو چکا تو نہ بیٹھے اور سجدے کرے دو سجدے سہو کے ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔

## تیسری فصل

۹۵۵ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ وَسَلَّمَ فِيْ ثَلٰثِ رَكَعٰتٍ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهٗ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ وَكَانَ فِيْ يَدَيْهِ طُوْلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَذَكَرَ لَهٗ صَنِيْعَهٗ فَخَرَجَ غَضْبَانَ يَجُرُّ رِدَاءَهٗ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَى النَّاسِ فَقَالَ اَصَدَقَ هٰذَا قَالُوْا نَعَمْ فَصَلّٰى رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی اور تین رکعتوں میں سلام پھیرا پھر داخل ہوئے اپنے گھر میں پس کھڑا ہوا ان کی طرف ایک شخص اسکو خرباق کہتے تھے اور اس کے ہاتھوں میں درازی تھی پس کہا اس نے اے اللہ کے رسول پس ذکر کیا آپ کے لیے آپ کا کام حضرتؐ غصے میں نکلے اپنی چادر کھینچتے ہوئے جب لوگوں کے پاس پہنچے فرمایا کیا سچ کہتا ہے یہ صحابہؓ نے عرض کی ہاں پس پڑھی حضرتؐ نے ایک رکعت پھر سلام پھیرا پھر دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے ۔

۹۵۶ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً يَشُكُّ فِي النُّقْصَانِ فَلْيُصَلِّ حَتّٰى يَشُكَّ فِي الزِّيَادَةِ ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت عبدالرحمانؓ بن عوف سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص نماز پڑھے کہ شک کرتا ہے کمی میں پس چاہیے کہ نماز پڑھے یہاں تک کہ شک کرے زیادتی میں ۔ روایت کیا اس کو احمد نے ۔

# بَابُ سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ

# قرآن کے سجدوں کا بیان

## پہلی فصل

۹۵۷ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّجْمِ وَسَجَدَ مَعَهُ الْمُسْلِمُوْنَ وَالْمُشْرِكُوْنَ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ نجم میں سجدہ کیا اور مسلمانوں نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا ۔ اور مشرکوں نے اور جنوں نے اور آدمیوں نے ۔ روایت کیا اس کو بخاری نے

۹۵۸ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ہم نے سجدہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سورہ اذا السماء انشقت اور اقراء باسم ربک میں ۔ روایت کیا

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اس کو مسلم نے۔

۹۵۹/۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَنَحْنُ عِنْدَهٗ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهٗ فَنَزْدَحِمُ حَتّٰى مَا يَجِدُ اَحَدُنَا لِجَبْهَتِهٖ مَوْضِعًا يَسْجُدُ عَلَيْهِ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے پڑھتے سجدہ اور ہم آپؐ کے نزدیک ہوتے حضرتؐ سجدہ کرتے اور ہم بھی سجدہ کرتے آپؐ کے ساتھ ہم ازدحام کرتے یہاں تک کہ نہ پاتا بعض ہمارا واسطے پیشانی اپنی کے جگہ کہ اس پر سجدہ کرے ۔ بخاری اور مسلم کی روایت ہے ۔

۹۶۰/۴ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّجْمِ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيْهَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت زیدؓ بن ثابت سے روایت ہے کہا میں نے سورۃ نجم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھی پس نہ سجدہ کیا آپؐ نے اس میں ۔ روایت کیا اس کو بخاری مسلم نے۔

۹۶۱/۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَجْدَةُ صٓ لَيْسَ مِنْ عَزَائِمِ السُّجُوْدِ وَقَدْ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيْهَا وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ مُجَاهِدٌ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ ءَاَسْجُدُ فِيْ صٓ فَقَرَاَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ حَتّٰى اَتٰى فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِهْ فَقَالَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ اُمِرَ اَنْ يَّقْتَدِيَ بِهِمْ ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا سورۃ صٓ کا سجدہ بہت تاکیدی سجدوں میں سے نہیں اور دیکھا میں نے آپؐ کو کہ اس میں سجدہ کرتے تھے اور ایک روایت میں ہے کہ مجاہد نے کہا کہ میں نے ابن عباسؓ کو کہا کیا سجدہ کروں میں صٓ میں انہوں نے یہ آیت پڑھی اولاد نوحؑ سے داؤدؑ اور سلیمانؑ یہاں تک کہ آئے اللہ تعالیٰ کے اس قول تک ان کے طریقے کی پیروی کر ۔ ابن عباسؓ نے کہا کہ تمہارے نبی ان لوگوں میں سے ہیں کہ حکم کیے گئے ان انبیاءؑ کی پیروی کریں ۔ روایت کیا اس کو بخاری نے ۔

## دوسری فصل

۹۶۲/۶ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ اَقْرَاَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْاٰنِ مِنْهَا ثَلٰثٌ فِي الْمُفَصَّلِ وَفِيْ سُوْرَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عمروؓ بن عاص سے روایت ہے کہا پڑھائے مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پندرہ ۱۵ سجدے قرآن میں تین مفصل میں ہیں اور سورۃ حج میں ہیں دو سجدے ۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ۔

۹۶۳/۷ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فُضِّلَتْ سُوْرَةُ الْحَجِّ بِاَنَّ فِيْهَا سَجْدَتَيْنِ قَالَ نَعَمْ وَمَنْ لَّمْ يَسْجُدْهُمَا فَلَا يَقْرَاْهُمَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ لَيْسَ اِسْنَادُهٗ بِالْقَوِيِّ وَفِي الْمَصَابِيْحِ فَلَا يَقْرَاْهَا كَمَا فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول بزرگی دی گئی سورۃ حج دو سجدوں کے سبب آپؐ نے فرمایا ہاں پس جو دو سجدے نہ کرے پس نہ پڑھے ان دونوں آیتوں کو ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے اور کہا اسکی سند قوی نہیں ہے اور مصابیح میں یہ الفاظ ہیں کہ نہ پڑھے اس سورۃ کو جیسا کہ شرح السنہ میں ہے ۔

۹۶۴/۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر میں سجدہ

سَجَدَ فِيْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ فَرَأَوْا أَنَّهُ قَرَأَ تَنْزِيْلَ السَّجْدَةِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

کہ آپ پھر کھڑے ہوتے اور پھر رکوع کیا گمان کیا کہ تحقیق حضرت نے الم تنزیل السجدہ پڑھی۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۹۶۵/۸ وَعَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْنَا الْقُرْاٰنَ فَإِذَا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ كَبَّرَ وَسَجَدَ وَسَجَدْنَا مَعَهُ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

اسیؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر قرآن پڑھتے جب گذرتے سجدے کی آیت سے اللہ اکبر کہتے اور سجدہ کرتے اور ہم سب سجدہ کرتے آپؐ کے ساتھ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

۹۶۶/۹ وَعَنْهُ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ عَامَ الْفَتْحِ سَجْدَةً فَسَجَدَ النَّاسُ كُلُّهُمْ مِنْهُمُ الرَّاكِبُ وَالسَّاجِدُ عَلَى الْأَرْضِ حَتّٰى أَنَّ الرَّاكِبَ لَيَسْجُدُ عَلٰى يَدِهٖ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

اسیؓ سے روایت ہے تحقیق کہا اس نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال سجدہ کی آیت پڑھی سجدہ کیا سب لوگوں نے اور بعض سجدہ کرنے والے سوار تھے اور بعض سجدہ کرنے والے زمین پر یہاں تک کہ سوار کرتا تھا اپنے ہاتھوں پر۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۹۶۷/۱۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْجُدْ فِيْ شَيْءٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ مُنْذُ تَحَوَّلَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سجدہ کیا مفصل کی سورتوں میں جب سے کہ پھرے مدینہ کی طرف۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۹۶۸/۱۱ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ بِاللَّيْلِ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے قرآن کے سجدوں میں رات کو سجدہ کیا منہ میرے نے واسطے اس کے کہ جس نے پیدا کیا اس کو اور اس کے کان بنائے اور آنکھیں اس کی اپنی قدرت اور اپنی قوت کے ساتھ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۹۶۹/۱۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَأَيْتُنِي اللَّيْلَةَ وَأَنَا نَائِمٌ كَأَنِّيْ أُصَلِّيْ خَلْفَ شَجَرَةٍ فَسَجَدْتُ فَسَجَدَتِ الشَّجَرَةُ لِسُجُوْدِيْ فَسَمِعْتُهَا تَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَةً ثُمَّ سَجَدَ فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُوْلُ مِثْلَ مَا أَخْبَرَهُ الرَّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا آیا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا اے اللہ کے رسول آج کی رات میں نے اپنے آپ کو دیکھا اس حال میں کہ میں سوتا تھا گویا کہ میں نماز پڑھتا ہوں ایک درخت کے پیچھے پس سجدہ کیا میں نے پھر سجدہ کیا درخت نے میرے سجدہ کے وقت اس درخت سے سُنا کہتا تھا یا اللہ لکھ میرے لیے اس سجدے کے سبب اپنے پاس ثواب اور دُور کر اس کے سبب گناہ اور اسکو میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ اور قبول کر اس کو مجھ سے جیسے کہ قبول کیا تو نے اپنے بندے داؤد سے ابن عباسؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کی ایک آیت پڑھی پھر سجدہ کیا سُنا میں نے آپؐ کو کہ فرماتے تھے مثل اس چیز کے کہ خبر دی تھی ان کو اس شخص نے درخت کے قول سے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر ابن ماجہ نے یہ لفظ ذکر نہیں کیے تقبلہا منی کما تقبلتہا من عبدک

حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ۔

داؤد۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

## تیسری فصل

۹۷۰/۱۳ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ وَالنَّجْمِ فَسَجَدَ فِیْهَا وَسَجَدَ مَنْ کَانَ مَعَهٗ غَیْرَ اَنَّ شَیْخًا مِّنْ قُرَیْشٍ اَخَذَ کَفًّا مِّنْ حَصًی اَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهٗ اِلٰی جَبْهَتِهٖ وَقَالَ یَکْفِیْنِیْ هٰذَا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَلَقَدْ رَاَیْتُهٗ بَعْدُ قُتِلَ کَافِرًا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَزَادَ الْبُخَارِیُّ فِیْ رِوَایَةٍ وَهُوَ اُمَیَّةُ ابْنُ خَلَفٍ۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ نجم پڑھی پھر سجدہ کیا اس میں اور سجدہ کیا ان لوگوں نے جو آپؐ کے ساتھ تھے مگر ایک بوڑھا قریش سے پکڑی اس نے ایک مٹھی کنکریوں سے یا مٹی سے اس کو پیشانی کی طرف اُٹھایا اور کہا کافی ہے مجھ کو یہ۔ عبداللہ ابن مسعودؓ نے کہا تحقیق دیکھا میں نے اسکو بعد اس کے کہ وہ کفر کی حالت میں مارا گیا۔ اس کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا اور زیادہ کیا بخاری نے ایک روایت میں کہ وہ بوڑھا امیہ بن خلف تھا۔

۹۷۱/۱۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِیْ صٓ وَقَالَ سَجَدَهَا دَاؤدُ تَوْبَةً وَّنَسْجُدُهَا شُکْرًا رَوَاهُ النَّسَائِیُّ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صٓ میں سجدہ کیا اور فرمایا کہ کیا سجدہ صٓ کا داؤدؑ نے توبہ کے لیے اور ہم سجدہ کرتے ہیں شکرگزاری ان کی توبہ کے قبول ہونے میں۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

# بَابُ اَوْقَاتِ النَّهْیِ — اوقات ممنوعہ کا بیان

## پہلی فصل

۹۷۲/۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَتَحَرّٰی اَحَدُکُمْ فَیُصَلِّیْ عِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوْبِهَا وَفِیْ رِوَایَةٍ قَالَ اِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَدَعُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰی تَبْرُزَ وَاِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَدَعُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰی تَغِیْبَ وَلَا تَحَیَّنُوْا بِصَلٰوتِکُمْ طُلُوْعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوْبَهَا فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَیْنَ قَرْنَیِ الشَّیْطَانِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ قصد کرے ایک تمہارا آفتاب کے نکلنے کے نزدیک کہ نماز پڑھے اور نہ آفتاب کے ڈوبنے کے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ فرمایا حضرتؐ نے جس وقت آفتاب کا کنارہ نکلے نماز کو چھوڑ دو یہاں تک کہ خوب ظاہر ہو اور جس وقت غائب ہو کنارہ آفتاب کا چھوڑ دو نماز کو یہاں تک کہ خوب غائب ہو اور نہ قصد کرو اپنی نمازوں کا آفتاب کے نکلنے کے وقت اور نہ غائب ہونے کے وقت اس واسطے کہ آفتاب نکلتا ہے شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

۹۷۳/۲ وَعَنْ عُقْبَةَ ابْنِ عَامِرٍ قَالَ ثَلٰثُ سَاعَاتٍ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْهَانَا اَنْ نُّصَلِّیَ فِیْهِنَّ اَوْ نَقْبُرَ فِیْهِنَّ مَوْتَانَا حِیْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰی تَرْتَفِعَ وَحِیْنَ یَقُوْمُ قَائِمُ

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تین وقتوں میں نماز پڑھنے سے منع فرماتے تھے یا دفن کریں ہم ان میں مُردوں اپنے کو وقت نکلنے آفتاب کے ... یہاں تک کہ ظاہر ہو اور دوپہر کے قائم ہونے کے وقت یہاں تک کہ مائل ہو آفتاب اور اس وقت کہ ڈوبنے کی

الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَمِيْلَ الشَّمْسُ وَحِيْنَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ حَتّٰى تَغْرُبَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

طرف مائل ہو یہاں تک کہ ڈوب جاتے آفتاب۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۹۷۴/۳ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغِيْبَ الشَّمْسُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں نماز صبح کے بعد یہاں تک کہ بلند ہو سورج اور نہیں نماز پیچھے نماز عصر کے یہاں تک کہ غائب ہو آفتاب۔ بخاری اور مسلم نے اس کو روایت کیا۔

۹۷۵/۴ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ فَقَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ اَخْبِرْنِيْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ حَتّٰى تَرْتَفِعَ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ حِيْنَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَّحِيْنَئِذٍ يَّسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ ثُمَّ صَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَّحْضُوْرَةٌ حَتّٰى يَسْتَقِلَّ الظِّلُّ بِالرُّمْحِ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّ حِيْنَئِذٍ تُسْجَرُ جَهَنَّمُ فَاِذَا اَقْبَلَ الْفَيْءُ فَصَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَّحْضُوْرَةٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَاِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَّحِيْنَئِذٍ يَّسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَالْوُضُوْءُ حَدِّثْنِيْ عَنْهُ قَالَ مَا مِنْكُمْ رَجُلٌ يُّقَرِّبُ وَضُوْءَهٗ فَيُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ فَيَسْتَنْثِرُ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهٖ وَفِيْهِ وَخَيَاشِيْمِهٖ ثُمَّ اِذَا غَسَلَ وَجْهَهٗ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهٖ مِنْ اَطْرَافِ لِحْيَتِهٖ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا يَدَيْهِ مِنْ اَنَامِلِهٖ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَمْسَحُ رَاْسَهٗ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رَاْسِهٖ مِنْ اَطْرَافِ شَعْرِهٖ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رِجْلَيْهِ مِنْ اَنَامِلِهٖ مَعَ الْمَاءِ فَاِنْ هُوَ قَامَ فَصَلّٰى فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَمَجَّدَهٗ بِالَّذِيْ هُوَ لَهٗ اَهْلٌ وَفَرَّغَ قَلْبَهٗ لِلّٰهِ اِلَّا

حضرت عمروؓ بن عبسہ سے روایت ہے کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کو پس میں بھی مدینہ میں آیا میں حضرتؐ کے پاس داخل ہوا میں نے کہا مجھ کو نماز کے وقت کے متعلق خبر دیجیے آپؐ نے فرمایا صبح کی نماز پڑھ پھر رکا رہ نماز سے جس وقت کہ آفتاب نکلے یہاں تک کہ بلند ہو اسلیئے کہ تحقیق آفتاب نکلتا ہے جس وقت نکلتا ہے شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان سے اس وقت اس کو کافر سجدہ کرتے ہیں پھر نماز پڑھ اسلیئے کہ نماز اس وقت کی مشہودہ ہے اور اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں یہاں تک کہ چڑھ جاوے سایہ نیزہ بھر پھر بند رہ نماز سے اس لیے تحقیق بھڑکائی جاتی ہے دوزخ جس وقت کہ پھرے سایہ پس نماز پڑھ اسلیئے کہ حاضر کی گئی ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں یہاں تک کہ تو نماز عصر پڑھے پھر بند رہ نماز سے یہاں تک غروب ہو سورج تحقیق سورج غروب ہوتا ہے شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان اور اسوقت اسکی طرف کفار سجدہ کرتے ہیں۔ عمرؓ نے کہا اے اللہ کے نبی وضو کی فضیلت کے بارہ میں خبر دو مجھ کو فرمایا نہیں تم سے کوئی شخص کہ قریب کرے پانی اپنے وضو کا کلی کرے ناک میں پانی چڑھاتے پھر جھاڑے ناک کو مگر گرتے ہیں گناہ اسکے چہرہ کے اور منہ اس کے کے اور نتھنوں اسکے کے پھر جب دھوتا ہے اپنا چہرہ جسطرح اللہ نے حکم کیا مگر گرتے ہیں اسکے چہرہ کے گناہ اسکی ڈاڑھی کے کناروں سے پانی کے ساتھ پھر دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک دھوتا ہے مگر گرتے ہیں اسکے دونوں ہاتھوں کے گناہ اسکی انگلیوں کے سرے پانی کے ساتھ پھر مسح کرتا ہے اپنے سر کا مگر گرتے ہیں گناہ اس کے سر کے اسکے بالوں کی طرف سے پانی کے ساتھ پھر دھوتا ہے اپنے قدموں کو ٹخنوں تک مگر گرتے ہیں گناہ دونوں پاؤں کے اسکی انگلیوں کے سروں سے پانی کے ساتھ اگر وہ کھڑا ہوا پھر نماز پڑھی اور اللہ کی تعریف کی اور اللہ پر ثنا کی اور یاد کیا اسکو ساتھ اس بزرگی کے کہ وہ لائق ہے اس کا اور اپنے دل کو اللہ کے لیے فارغ

انْصَرَفَ مِنْ خَطِيْئَتِهٖ كَهَيْئَتِهٖ يَوْمَ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کیا مگر وہ پھرتا ہے اپنے گناہوں سے جیسے کہ اس کی ماں نے پیدا کیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۹۷۶/۵ وَعَنْ كُرَيْبٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَ اَزْهَرَ اَرْسَلُوْهُ اِلٰى عَائِشَةَ فَقَالُوْا اقْرَاْ عَلَيْهَا السَّلَامَ وَسَلْهَا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَبَلَّغْتُهَا مَا اَرْسَلُوْنِيْ فَقَالَتْ سَلْ اُمَّ سَلَمَةَ فَخَرَجْتُ اِلَيْهِمْ فَرَدُّوْنِيْ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْهُمَا ثُمَّ رَاَيْتُهٗ يُصَلِّيْهِمَا ثُمَّ دَخَلَ فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِ الْجَارِيَةَ فَقُلْتُ قُوْلِيْ لَهٗ تَقُوْلُ اُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَمِعْتُكَ تَنْهٰى عَنْ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ وَاَرَاكَ تُصَلِّيْهِمَا قَالَ يَا ابْنَةَ اَبِيْ اُمَيَّةَ سَاَلْتِ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَاِنَّهٗ اَتَانِيْ نَاسٌ مِّنْ عَبْدِ الْقَيْسِ فَشَغَلُوْنِيْ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت کریب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تحقیق ابن عباس اور مسور بن مخرمہ اور عبدالرحمٰن بن ازہر نے بھیجا اس کو طرف عائشہ کی انہوں نے کہا عائشہ پر سلام کہنا اور سوال کر ان سے دو رکعتوں کے متعلق جو عصر کے بعد ہیں۔ کریب نے کہا میں گیا عائشہ کے پاس پہنچایا میں نے ان کو وہ پیغام کہ بھیجا تھا انہوں نے مجھ کو اسکے لیے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ سوال کر ام سلمہ سے نکلا میں ان تینوں صحابہ کی طرف پھر بھیجا انہوں نے مجھ کو ام سلمہ کی طرف ام سلمہ نے کہا سنا میں نے نبی صلعم سے کہ منع کرتے تھے ان دونوں رکعتوں سے پھر میں نے دیکھا خود حضرت کو کہ پڑھتے ہیں پھر داخل ہوئے حضرت میں نے لونڈی کو آپ کی طرف بھیجا کہا میں نے کہہ تو واسطے ان کے کہتی ہے ام سلمہ اے اللہ کے رسول سنا میں نے کہ آپ منع کرتے ہیں ان دو رکعتوں سے اور دیکھا میں نے کہ آپ پڑھتے ہیں کہا اے ابوامیہ کی بیٹی پوچھا تو نے دو رکعتوں سے کہ عصر کے بعد ہیں اور تحقیق شان یہ ہے کہ عبدالقیس کے چند آدمی آئے انہوں نے مجھ کو ظہر کی دونوں رکعتوں سے جو بعد میں ہوتی ہیں مشغول رکھا یہ وہ دونوں تھیں روایت کیا اس کو بخاری نے۔

## دوسری فصل

۹۷۷/۶ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّيْ بَعْدَ الصَّلٰوةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ الرَّجُلُ اِنِّيْ لَمْ اَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا فَصَلَّيْتُهُمَا الْاٰنَ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ وَقَالَ اِسْنَادُ هٰذَا الْحَدِيْثِ لَيْسَ بِمُتَّصِلٍ لِاَنَّ مُحَمَّدَ ابْنَ اِبْرَاهِيْمَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَنُسَخِ الْمَصَابِيْحِ عَنْ قَيْسِ ابْنِ قَهْدٍ نَحْوَهٗ۔

حضرت محمد بن ابراہیم سے روایت ہے انہوں نے قیس بن عمرو سے کہا ایک شخص کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ صبح کے فرضوں کے بعد نماز پڑھتا ہے دو رکعتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح کی نماز دو ہی رکعت پڑھ کہا اس نے تحقیق میں نے نہ پڑھی تھیں دو رکعتیں اب ان کو پڑھتا ہوں چپ رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اس کی مانند ترمذی نے بھی روایت کی اور کہا اس کی سند متصل نہیں۔ اس لیے کہ محمد بن ابراہیم نے نہیں سنا قیس بن عمر سے شرح السنہ میں اور مصابیح کے اور نسخوں میں قیس بن قہد سے مانند اس کی۔

۹۷۸ / ۷ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى أَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنَ اللَّيْلِ أَوْ نَهَارٍ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت جبیرؓ بن مطعم سے روایت ہے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبد مناف کی اولاد اس خانہ کعبہ کے طواف سے کسی کو مت روکو اور نماز پڑھنے سے جس وقت کہ چاہے رات یا دن سے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد اور نسائی نے۔

۹۷۹ / ۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ نِصْفَ النَّهَارِ حَتّٰى تَزُولَ الشَّمْسُ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔ (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا دوپہر کے وقت نماز پڑھنے سے یہاں تک کہ سورج ڈھلے مگر جمعہ کے دن۔ روایت کیا اس کو شافعی نے۔

۹۸۰ / ۹ وَعَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الصَّلٰوةَ نِصْفَ النَّهَارِ حَتّٰى تَزُولَ الشَّمْسُ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ إِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ أَبُو الْخَلِيلِ لَمْ يَلْقَ أَبَا قَتَادَةَ۔

حضرت ابی خلیلؒ سے روایت ہے وہ نقل کرتے ہیں ابوقتادہؓ سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکروہ رکھتے تھے دوپہر کو نماز پڑھنا یہاں تک کہ ڈھلے سورج مگر جمعہ کے دن اور فرمایا کہ جہنم بھڑکائی جاتی ہے مگر جمعہ کے دن روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور کہا کہ ابو خلیلؒ ابوقتادہؓ کو نہیں ملا۔

## تیسری فصل

۹۸۱ / ۱۰ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ وَمَعَهَا قَرْنُ الشَّيْطٰنِ فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا ثُمَّ إِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَهَا فَإِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا فَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا وَنَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِي تِلْكَ السَّاعَاتِ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عبداللہؓ صنابحی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورج نکلتا ہے اور اس کے ساتھ شیطان کا سینگ ہوتا ہے جس وقت بلند ہوتا ہے جدا ہو جاتا ہے پھر جس وقت دوپہر ہوتی ہے نزدیک ہوتا ہے سورج کے شیطان پھر جب ڈھلتا ہے آفتاب جدا ہوتا ہے اس سے پھر جب قریب ہوتا ہے غروب کے پھر نزدیک ہوتا ہے جب غائب ہو چکتا ہے تو جدا ہو جاتا ہے اس سے ان اوقات میں نماز پڑھنے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا۔ روایت کیا اس کو مالک، احمد اور نسائی نے۔

۹۸۲ / ۱۱ وَعَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُخَمَّصِ صَلٰوةَ الْعَصْرِ فَقَالَ إِنَّ هٰذِهِ صَلٰوةٌ عُرِضَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوهَا فَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ لَا صَلٰوةَ بَعْدَهَا حَتّٰى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ وَالشَّاهِدُ النَّجْمُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوبصرہؓ غفاری سے روایت ہے کہا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مخمص جگہ میں عصر کی نماز پڑھائی پھر فرمایا تحقیق یہ نماز لازم کی گئی تھی ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے انہوں نے اس کو ضائع کر دیا جو شخص اس کی محافظت کرے گا اس کے لیے دوہرا اجر ہوگا اس کے پیچھے نماز نہیں یہاں تک کہ نکلے شاہد اور شاہد ستارہ ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۹۸۳ / ۱۲ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ إِنَّكُمْ لَتُصَلُّونَ صَلٰوةً لَقَدْ صَحِبْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے کہا تحقیق نماز پڑھتے ہو تحقیق ہم صحبت میں رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم نے آپ کو نہیں دیکھا کہ یہ دو رکعت

دَاَیْنَاہُ یُصَلِّیْہِمَا وَلَقَدْ نَہٰی عَنْہُمَا یَعْنِی الرَّکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

پڑھتے ہوں تحقیق منع کیا ان دونوں سے یعنی عصر کے بعد دو رکعتوں سے روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۹۸۴/۳ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ وَقَدْ صَعِدَ عَلٰی دَرَجَۃِ الْکَعْبَۃِ مَنْ عَرَفَنِیْ فَقَدْ عَرَفَنِیْ وَمَنْ لَّمْ یَعْرِفْنِیْ فَاَنَا جُنْدُبٌ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَاصَلٰوۃَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ اِلَّا بِمَکَّۃَ اِلَّا بِمَکَّۃَ اِلَّا بِمَکَّۃَ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَرَزِیْنٌ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا انہوں نے اس حالت میں کہ چڑھے اوپر زینہ کعبہ کے جس شخص نے پہچانا مجھ کو تحقیق پہچانا مجھ کو اور جس نے نہیں پہچانا مجھ کو میں جندب ہوں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ فرماتے تھے نہیں نماز بعد صبح کے یہاں تک کہ نکلے آفتاب اور نہیں نماز بعد عصر کے یہاں تک کہ غروب ہو آفتاب مگر مکہ میں مگر مکہ میں مگر مکہ میں۔ روایت کیا اس کو احمد اور رزین نے۔

# بَابُ الْجَمَاعَۃِ وَفَضْلِہَا

# جماعت اور اُسکی فضیلت کا بیان

## پہلی فصل

۹۸۵/۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ تَفْضُلُ صَلٰوۃَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ دَرَجَۃً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنی اکیلے کی نماز سے ستائیس درجے زیادہ ہوتی ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

۹۸۶/۲ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَقَدْ ہَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَیُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوۃِ فَیُؤَذَّنُ لَہَا ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَیَؤُمُّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰی رِجَالٍ وَّفِیْ رِوَایَۃٍ لَّا یَشْہَدُوْنَ الصَّلٰوۃَ فَاُحَرِّقَ عَلَیْہِمْ بُیُوْتَہُمْ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَوْ یَعْلَمُ اَحَدُہُمْ اَنَّہٗ یَجِدُ عَرْقًا سَمِیْنًا اَوْ مِرْمَاتَیْنِ حَسَنَتَیْنِ لَشَہِدَ الْعِشَآءَ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَلِمُسْلِمٍ نَحْوُہٗ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تحقیق قصد کیا میں نے یہ کہ حکم کروں میں لکڑیوں کو جمع کرنے کا لکڑیاں جمع کی جائیں پھر حکم کروں میں اذان کہنے کا اذان دی جائے پھر حکم کروں میں ایک شخص کو کہ امامت کرائے لوگوں کی پھر پھر جاؤں میں لوگوں کی طرف۔ ایک روایت میں ہے کہ ان لوگوں کی طرف جاؤں کہ جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے جلادوں میں اُن پر اُن کے گھر اور قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر ایک ان کا جانے کہ پاوے گا ہڈی گوشت کی موٹی یا کہ دو کھر گائے یا بکری کے اچھے البتہ حاضر ہوں وہ نماز عشا میں روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے اس کی مانند۔

۹۸۷/۳ وَعَنْہُ قَالَ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ اَعْمٰی فَقَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّہٗ لَیْسَ لِیْ قَائِدٌ یَقُوْدُنِیْ اِلَی الْمَسْجِدِ فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّرَخِّصَ لَہٗ فَیُصَلِّیَ فِیْ بَیْتِہٖ فَرَخَّصَ لَہٗ فَلَمَّا وَلّٰی دَعَاہُ فَقَالَ ہَلْ تَسْمَعُ النِّدَآءَ بِالصَّلٰوۃِ

اسیؓ سے روایت ہے کہا نبی صلعم کے پاس ایک آدمی آیا اندھا کہا اے اللہ کے رسول نہیں ہے میرے لیے کوئی کھینچنے والا کہ کھینچ کر لیجاوے مجھ کو مسجد کی طرف اُسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رخصت کا سوال کیا کہ وہ اپنے گھر میں ہی نماز پڑھ لیا کرے پس اس کے لیے آپ نے رخصت دی جبکہ پیٹھ پھیر کر چلا بلایا اسکو اور فرمایا کہ سُنتا ہے تو اذان کو اس نے کہا ہاں فرمایا آپ نے

ثُمَّ قَالَ فَاَجِبْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حاضر ہو نماز میں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۹۸۸/۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ اَذَّنَ بِالصَّلٰوةِ فِيْ لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَّرِيْحٍ ثُمَّ قَالَ اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ ذَاتُ بَرْدٍ وَّمَطَرٍ يَقُوْلُ اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے اذان دی نماز کے لیے ایک رات کو کہ اس رات میں سردی اور ہوا تھی پھر کہا خبردار اپنے گھروں میں نماز پڑھو پھر کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے ۔ موذن کو کہ جس وقت رات سرد ہوتی اور بارش ہوتی کہہ دو خبردار نماز پڑھو اپنے گھروں میں۔ بخاری اور مسلم کی روایت ہے۔

۹۸۹/۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ عَشَاءُ اَحَدِكُمْ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوْا بِالْعَشَاءِ وَلَا يَعْجَلْ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهُ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُوْضَعُ لَهُ الطَّعَامُ وَتُقَامُ الصَّلٰوةُ فَلَا يَاْتِيْهَا حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهُ وَاِنَّهٗ لَيَسْمَعُ قِرَاءَةَ الْاِمَامِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انہیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کہ رکھا جاوے ایک تمہارے کا کھانا شام کا اور قائم کیا جاوے نماز کو شروع کرو کھانا اور نہ جلدی کرو یہاں تک کہ فارغ ہو اس سے اور ابن عمرؓ تھے کہ رکھا جاتا واسطے ان کے کھانا اور قائم ہوتی نماز پس نہ آتے نماز کو یہاں تک کہ فارغ ہوتے اس سے اور تحقیق وہ امام کی قرآت کو بھی سنتے۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

۹۹۰/۶ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا صَلٰوةَ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا هُوَ يُدَافِعُهُ الْاَخْبَثَانِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے تحقیق انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ نماز نہیں ہوتی کھانے کے حاضر ہونے کی صورت میں اور اس حالت میں کہ دفع کریں اس کو دونوں خبیث۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۹۹۱/۷ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کھڑی کی جاوے نماز کوئی نماز نہیں مگر فرضی ہی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۹۹۲/۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَاْذَنَتِ امْرَاَةُ اَحَدِكُمْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت اجازت مانگے ایک تمہارے کی عورت مسجد کی طرف نہ منع کرے۔ اس کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا۔

۹۹۳/۹ وَعَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَهِدَتْ اِحْدٰكُنَّ الْمَسْجِدَ فَلَا تَمَسَّ طِيْبًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت زینبؓ عبداللہ بن مسعود کی بیوی سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے فرمایا جس وقت حاضر ہو ایک تم میں سے مسجد میں پس نہ لگاوے خوشبو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۹۹۴/۱۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَصَابَتْ بَخُوْرًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت بخور لگاوے نہ حاضر ہو ہمارے ساتھ عشا کے وقت۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

# دوسری فصل

۹۹۵/۱۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوْا نِسَآءَكُمُ الْمَسَاجِدَ وَبُيُوْتُهُنَّ خَيْرٌ لَّهُنَّ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ منع کرو تم اپنی عورتوں کو مسجدوں سے اور ان کے لیے ان کے گھر بہتر ہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۹۹۶/۱۲ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الْمَرْأَةِ فِيْ بَيْتِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلٰوتِهَا فِيْ حُجْرَتِهَا وَصَلٰوتُهَا فِيْ مَخْدَعِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلٰوتِهَا فِيْ بَيْتِهَا۔
(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کی نماز اس کے گھر میں پڑھنی یہ افضل ہے گھر کے صحن میں پڑھنے سے اور کوٹھڑی میں بہتر ہے نماز اس کی کھلے مکان سے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۹۹۷/۱۳ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ إِنِّيْ سَمِعْتُ حِبِّيْ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةُ امْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ لِلْمَسْجِدِ حَتّٰى تَغْتَسِلَ غُسْلَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَرَوَى أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ نَحْوَهُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا تحقیق میں نے اپنے محبوب سے سنا کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں فرماتے تھے نہیں قبول کی جاتی اس عورت کی نماز کہ مسجد میں جانے کے لیے خوشبو لگا دے یہاں تک کہ غسل کرے غسل جنابت کی مانند روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اسکی مانند روایت کی احمد اور نسائی نے

۹۹۸/۱۴ وَعَنْ أَبِيْ مُوْسٰىؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَيْنٍ زَانِيَةٌ وَّإِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ بِالْمَجْلِسِ فَهِيَ كَذَا وَكَذَا يَعْنِيْ زَانِيَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَلِأَبِيْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيِّ نَحْوُهُ۔

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر آنکھ سے زنا کرنیوالی ہے تحقیق عورت کہ جس وقت خوشبو لگاتی ہے پھر گذرتی ہے کسی مجلس سے وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی زنا کرنیوالی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابوداؤد اور نسائی نے مانند اس کی۔

۹۹۹/۱۵ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍؓ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا الصُّبْحَ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ أَشَاهِدٌ فُلَانٌ قَالُوْا لَا قَالَ أَشَاهِدٌ فُلَانٌ قَالُوْا لَا قَالَ إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلٰوتَيْنِ أَثْقَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ وَلَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَأَتَيْتُمُوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الرُّكَبِ وَإِنَّ الصَّفَّ الْأَوَّلَ عَلٰى مِثْلِ صَفِّ الْمَلٰئِكَةِ وَلَوْ عَلِمْتُمْ مَا فَضِيْلَتُهُ لَابْتَدَرْتُمُوْهُ وَإِنَّ صَلٰوةَ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَزْكٰى مِنْ صَلٰوتِهِ وَحْدَهُ وَصَلٰوتُهُ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَزْكٰى مِنْ صَلٰوتِهِ مَعَ الرَّجُلِ وَمَا كَثُرَ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ۔
(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہا کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی ایک دن صبح کی پس جب سلام پھیرا کہا فلاں حاضر ہے؟ صحابہؓ نے عرض کی کہ نہیں فرمایا کیا حاضر ہے فلاں عرض کی صحابہؓ نے کہ نہیں فرمایا کہ تحقیق یہ دونوں نمازیں منافقوں پر بہت گراں ہوتی ہیں اگر تم جانتے کیا ثواب ہے ان دونوں میں تو آتے تم اگرچہ گھٹنوں پر تحقیق پہلی صف فرشتوں کی صف کے مانند ہے اگر جانتے تم کیا ثواب ہے اس کا البتہ جلدی کرتے تم اس میں پہنچنے کے لیے۔ تحقیق ایک آدمی کی نماز ساتھ ایک آدمی کے زیادہ ثواب رکھتی ہے اکیلے کی نماز سے اور اسکی دو شخصوں کے ساتھ نماز زیادہ ثواب رکھتی ہے ایک شخص کے ساتھ نماز پڑھنے سے اور جس قدر زیادہ ہوں پس وہ زیادہ محبوب ہے اللہ کی طرف۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

١٠٠٠/١٦ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ثَلٰثَةٍ فِيْ قَرْيَةٍ وَّلَا بَدْوٍ لَّا تُقَامُ فِيْهِمُ الصَّلٰوةُ اِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَاِنَّمَا يَاْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ابو دردار رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں تین شخص بستی میں اور نہ جنگل میں کہ نہ جماعت کی جاوے ان میں نماز مگر تحقیق غالب ہوتا ہے ان پر شیطان پس لازم کر اپنے پر جماعت کو سوائے اس کے نہیں کہ کھاتا ہے بھیڑیا اس بکری کو جو ریوڑ سے دور رہے روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد اور نسائی نے۔

١٠٠١/١٧ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِيَ فَلَمْ يَمْنَعْهُ مِنِ اتِّبَاعِهِ عُذْرٌ قَالُوْا وَمَا الْعُذْرُ قَالَ خَوْفٌ اَوْ مَرَضٌ لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ الصَّلٰوةُ الَّتِيْ صَلّٰى۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ)

حضرت ابن عباس رض سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے اذان کہنے والے کی اذان سُنی نہ روکے اس کو موذن کی تابعداری سے کوئی عذر صحابہ نے کہا کیا ہے عذر کہا ڈرنا یا بیماری نہیں قبول کی جاتی اس سے نماز جو کہ پڑھی۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور دارقطنی نے۔

١٠٠٢/١٨ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَرْقَمَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ وَوَجَدَ اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَبْدَاْ بِالْخَلَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوٰى مَالِكٌ وَّاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ نَحْوَهٗ

حضرت عبداللہ بن ارقم رض سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہتے تھے جس وقت کہ قائم کی جاوے نماز اور پاوے ایک تمہارا حاجت پاخانہ کی چاہیے کہ ابتدا کرے پاخانہ کے ساتھ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور مالک اور ابوداؤد اور نسائی نے مانند اس کی۔

١٠٠٣/١٩ وَعَنْ ثَوْبَانَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ لَّا يَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ يَّفْعَلَهُنَّ لَا يَؤُمَّنَّ رَجُلٌ قَوْمًا فَيَخُصَّ نَفْسَهٗ بِالدُّعَاءِ دُوْنَهُمْ فَاِنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ خَانَهُمْ وَلَا يَنْظُرْ فِيْ قَعْرِ بَيْتٍ قَبْلَ اَنْ يَّسْتَاْذِنَ فَاِنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ خَانَهُمْ وَلَا يُصَلِّ وَهُوَ حَقِنٌ حَتّٰى يَتَخَفَّفَ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَلِلتِّرْمِذِيِّ نَحْوُهٗ۔

حضرت ثوبان رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ہیں کہ نہیں حلال کسی کے لیے یہ کہ کرے ان کو نہ امام ہو آدمی کسی قوم کا اپنی ذات کو دعا میں خاص کرے بدون ان کے پس اگر کیا یہ تحقیق خیانت کی اس نے ان کی اور نہ نظر کرے کسی کے گھر میں پہلے اس کی اجازت سے اگر کیا یہ تحقیق خیانت کی ان کی اور نہ نماز پڑھے اس حالت میں کہ بند کیے ہو پیشاب یا پاخانے کو یہاں تک کہ ہلکا ہو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے مانند اس کی۔

١٠٠٤/٢٠ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُؤَخِّرُوا الصَّلٰوةَ لِطَعَامٍ وَّلَا لِغَيْرِهٖ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت جابر رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ تاخیر کرو نماز کو واسطے کھانے کے اور نہ اس کے غیر کے لیے روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

## تیسری فصل

١٠٠٥/٢١ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلٰوةِ اِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهٗ اَوْ مَرِيْضٌ اِنْ كَانَ الْمَرِيْضُ لَيَمْشِيْ بَيْنَ رَجُلَيْنِ حَتّٰى

حضرت عبداللہ بن مسعود رض سے روایت ہے کہا تحقیق دیکھا میں نے ...... صحابہ رض کو کہ نہ پیچھے رہتا نماز با جماعت سے مگر منافق کہ معلوم اور ظاہر تھا نفاق اس کا یا بیمار تحقیق تھا بیمار ہمارا البتہ چلتا درمیان دو شخصوں کے یہاں تک

يَأْتِي الصَّلٰوةَ وَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدٰى وَإِنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدٰى الصَّلٰوةَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُؤَذَّنُ فِيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَّلْقَى اللهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادٰى بِهِنَّ فَإِنَّ اللهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ سُنَنَ الْهُدٰى وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدٰى وَلَوْ أَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوْتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هٰذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُوْرَ ثُمَّ يَعْمِدُ إِلٰى مَسْجِدٍ مِّنْ هٰذِهِ الْمَسَاجِدِ إِلَّا كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوْهَا حَسَنَةً وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُوْمُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يُؤْتٰى بِهِ يُهَادٰى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتّٰى يُقَامَ فِي الصَّفِّ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کہ آتا وہ نماز میں اور ابن مسعودؓ نے کہا تحقیق پیغمبر خدا نے سکھائے ہم کو ہدایت کے طریقے اور تحقیق ہدایت کے طریقوں میں سے نماز ہے کہ ان مساجد میں ادا کی جائے جن میں اذان پڑھی جاتی ہے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ کہا ابن مسعودؓ نے جس شخص کو خوش لگے یہ بات کہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے کل کو پورا مسلمان چاہیے کہ محافظت کرے ان پانچوں نمازوں پر اس جگہ کہ اذان دی جاوے واسطے انکے تحقیق مقرر کیے اللہ نے تمہارے نبی کے لیے طریقے ہدایت کے اور تحقیق یہ نمازیں پانچوں جماعت کے ساتھ پڑھنی ہدایت کے طریقوں سے ہے اور اگر تم نماز پڑھو اپنے گھروں میں جیسا کہ نماز پڑھتا ہے یہ پیچھے رہنے والا اپنے گھر میں البتہ چھوڑ دو گے نبی کی سنت کو اگر چھوڑ دو گے اپنے نبی کی یہ سنت البتہ گمراہ ہو جاؤ گے اور نہیں کوئی شخص کہ وضو کرے اچھا کرے وضو کو پھر مسجد کی طرف قصد کرے ان مساجد میں سے مگر لکھتا ہے اللہ تعالیٰ ہر قدم کے بدلے کہ قدم رکھتا ہے واسطے اسکے ایک نیکی اور بلند کرتا ہے بسبب اس قدم کے ایک درجہ اور دور کرتا ہے ایک برائی کو اور تحقیق دیکھا ہم نے اپنے آپکو اور صحابہ کو اس حالت میں کہ نہ پیچھے رہتا جماعت سے مگر منافق ایسا کہ نفاق معلوم تھا تحقیق تھا آدمی بیمار کہ لایا جاتا نماز میں اس حالت۔ چلایا جاتا درمیان دو آدمیوں کے یہاں تک کہ کھڑا کیا جاتا صف میں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

١٠٧٦/٢٢ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا مَا فِي الْبُيُوْتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالذُّرِّيَّةِ أَقَمْتُ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ وَأَمَرْتُ فِتْيَانِي يُحْرِقُوْنَ مَا فِي الْبُيُوْتِ بِالنَّارِ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نقل کرتے ہیں نبی صلعم سے اگر گھر میں عورتیں نہ ہوتیں اور اولاد حکم کرتا میں عشا کی نماز کو قائم کرنے کا اور حکم کرتا اپنے خادموں کو کہ جلاتے اس چیز کو کہ گھروں میں ہے آگ کے ساتھ۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

١٠٧٧/٢٣ وَعَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَنُوْدِيَ بِالصَّلٰوةِ فَلَا يَخْرُجْ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُصَلِّيَ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

اسیؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کہ جس وقت کہ ہو تم مسجد میں اذان دی جاوے نماز کی نہ نکلے ایک تمہارا یہاں تک کہ نماز پڑھے۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

١٠٧٨/٢٤ وَعَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا أُذِّنَ فِيْهِ فَقَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوشعثاءؒ سے روایت ہے کہا مسجد سے ایک شخص نکلا بعد اس کے کہ اذان کہی گئی اس میں کہا ابوہریرہؓ نے کہ اس شخص نے تحقیق نافرمانی کی ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

١٠٧٩/٢٥ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَهُ الْأَذَانُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ لَمْ يَخْرُجْ لِحَاجَةٍ وَهُوَ لَا يُرِيْدُ الرَّجْعَةَ

حضرت عثمانؓ بن عفان سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پایا اس کو اذان نے مسجد میں پھر نکلا نہیں نکلا کسی حاجت کے لیے اور وہ واپس آنے کا ارادہ بھی نہیں رکھتا وہ منافق ہے۔

فَهُوَ مُنَافِقٌ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۱۰۱۱/۲۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَا صَلٰوةَ لَهٗ مِنْ عُذْرٍ۔ (رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ اس نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جس نے اذان سنی نہ جواب دیا اس کا اس کی نماز ہی نہیں مگر عذر سے روایت کیا اس کو دارقطنی نے۔

۱۰۱۲/۲۷ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّ الْمَدِيْنَةَ كَثِيْرَةُ الْهَوَامِّ وَالسِّبَاعِ وَاَنَا ضَرِيْرُ الْبَصَرِ فَهَلْ تَجِدُ لِيْ مِنْ رُخْصَةٍ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَيَّ هَلًا وَلَمْ يُرَخِّصْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عبداللہؓ بن ام مکتوم سے روایت ہے کہا اے اللہ کے رسول تحقیق مدینہ میں بہت موذی جانور ہیں اور درندے ہیں اور میں اندھا ہوں کیا پاتے ہو میرے لیے رخصت کہ جماعت میں نہ آؤں فرمایا کیا سنتا ہے تو حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح کہا ہاں فرمایا حاضر ہو اور جماعت کو چھوڑنے کی رخصت نہ دی۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۱۰۱۳/۲۸ وَعَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبُو الدَّرْدَاءِ وَهُوَ مُغْضَبٌ فَقُلْتُ مَا اَغْضَبَكَ قَالَ وَاللهِ مَا اَعْرِفُ مِنْ اَمْرِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا اِلَّا اَنَّهُمْ يُصَلُّوْنَ جَمِيْعًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ام درداءؓ سے روایت ہے کہ مجھ پر ابودرداءؓ آئے اور وہ غصے کی حالت میں تھے میں نے کہا کس چیز نے غصے میں ڈالا تم کو کہا اللہ کی قسم نہیں جانتا میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے معاملہ میں کچھ مگر تحقیق وہ نماز پڑھتے ہیں جماعت سے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۰۱۴/۲۹ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ قَالَ اِنَّ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ فَقَدَ سُلَيْمَانَ ابْنَ اَبِيْ حَثْمَةَ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَاِنَّ عُمَرَ غَدَا اِلَى السُّوْقِ وَمَسْكَنُ سُلَيْمَانَ بَيْنَ الْمَسْجِدِ وَالسُّوْقِ فَمَرَّ عَلَى الشِّفَاءِ اُمِّ سُلَيْمَانَ فَقَالَ لَهَا لَمْ اَرَ سُلَيْمَانَ فِي الصُّبْحِ فَقَالَتْ اِنَّهٗ بَاتَ يُصَلِّيْ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ فَقَالَ عُمَرُ لَاَنْ اَشْهَدَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ فِيْ جَمَاعَةٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَقُوْمَ لَيْلَةً۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت ابی بکرؓ بن سلیمان بن ابی حثمہ سے روایت ہے کہا تحقیق عمرؓ بن خطاب نے نہ پایا سلیمان بن ابی حثمہ کو صبح کی نماز میں اور تحقیق عمر صبح کو گئے بازار کی طرف اور مکان سلیمانؓ کا تھا درمیان مسجد اور بازار کے گذرے اوپر شفا کے کہ سلیمان کی ماں کا نام ہے کہا عمر نے نہیں دیکھا میں نے سلیمان کو صبح کی نماز میں کہا سلیمان کی ماں نے تحقیق سلیمان نے رات گذاری تھی نماز پڑھتے۔ پس غلبہ کیا ان کی آنکھوں نے۔ عمرؓ نے کہا البتہ حاضر ہونا میرا نماز صبح کو جماعت میں یہ بہتر ہے طرف میری رات کو قیام کرنے سے۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

۱۰۱۵/۳۰ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوموسیٰؓ اشعری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو یا دو سے زیادہ جماعت ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۱۰۱۶/۳۱ وَعَنْ بِلَالِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ حُظُوْظَهُنَّ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِذَا اسْتَأْذَنَّكُمْ فَقَالَ بِلَالٌ وَاللهِ لَنَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ اللهِ اَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ اَنْتَ

حضرت بلالؓ بن عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے نقل کیا اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرو عورتوں کو ان کے حصے مسجدوں سے جبکہ اجازت مانگیں تم سے مسجد میں جانے کی پس کہا بلالؓ نے منع کریں گے ہم ان کو۔ کہا بلالؓ کو عبداللہؓ نے میں کہتا کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا اور تو کہتا ہے کہ منع کریں گے ان کو اور سالم کی روایت میں ہے انہوں نے

لَنَمْنَعُهُنَّ وَفِیْ رِوَایَةِ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ فَاَقْبَلَ عَلَیْهِ عَبْدُ اللّٰهِ فَسَبَّهٗ سَبًّا مَّا سَمِعْتُهٗ سَبَّهٗ مِثْلَهٗ قَطُّ وَقَالَ اُخْبِرُكَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اپنے باپ سے روایت کیا کہا پھر متوجہ ہوئے عبداللہ بلالؓ پر بُرا کہا اسکو بُرا کہنا۔ نہیں سُنا میں نے کہ بُرا کہا اس کو مانند اس کی کبھی بھی اور کہا خبر دیتا ہوں میں تجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تو کہتا ہے اللہ کی قسم منع کریں گے ہم۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۰۱۶/۳ وَعَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَمْنَعَنَّ رَجُلٌ اَهْلَهٗ اَنْ یَّاْتُوا الْمَسَاجِدَ فَقَالَ ابْنٌ لِّعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ فَاِنَّا نَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ هٰذَا قَالَ فَمَا كَلَّمَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ حَتّٰی مَاتَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت مجاہدؒ سے روایت ہے وہ روایت کرتے ہیں عبداللہ بن عمرؓ سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے اہل کو کوئی شخص منع نہ کرے کہ آویں وہ مسجد کو کہا عبداللہ بن عمرؓ کے بیٹے نے ہم منع کریں گے اُن کو کہا عبداللہ نے میں حدیث بیان کرتا ہوں تجھ کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تو یہ کہتا ہے کہا مجاہد نے پس نہ بولے اس سے عبداللہ یہاں تک کہ وفات ہوئی۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

# بَابُ تَسْوِيَةِ الصَّفِّ

# صف برابر کرنے کا بیان

## پہلی فصل

۱۰۱۷/۱ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُسَوِّیْ صُفُوْفَنَا حَتّٰی كَاَنَّمَا یُسَوِّیْ بِهَا الْقِدَاحَ حَتّٰی رَاٰی اَنَّا قَدْ عَقَلْنَا عَنْهُ ثُمَّ خَرَجَ یَوْمًا فَقَامَ حَتّٰی كَادَ اَنْ یُّكَبِّرَ فَرَاٰی رَجُلًا بَادِیًا صَدْرُهٗ مِنَ الصَّفِّ فَقَالَ عِبَادَ اللّٰهِ لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ اَوْ لَیُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَیْنَ وُجُوْهِكُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے برابر کرتے صفیں ہماری یہاں تک کہ گویا برابر کرتے ساتھ ان کے تیروں کو یہاں تک کہ دیکھا تحقیق سمجھے ہم ان سے پھر نکلے ایک دن پس کھڑے ہوئے یہاں تک کہ قریب تھا کہ تکبیر کہیں پس دیکھا ایک شخص کو باہر نکلا ہوا ہے اس کا سینہ صف سے پس کہا اے اللہ کے بندو برابر کرو اپنی صفوں کو یا اختلاف ڈالے گا اللہ درمیان تمہاری ذاتوں کے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۰۱۸/۲ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اُقِیْمَتِ الصَّلٰوةُ فَاَقْبَلَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اَقِیْمُوْا صُفُوْفَكُمْ وَتَرَاصُّوْا فَاِنِّیْ اَرٰىكُمْ مِّنْ وَّرَاءِ ظَهْرِیْ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَفِی الْمُتَّفَقِ عَلَیْهِ قَالَ اَتِمُّوا الصُّفُوْفَ فَاِنِّیْ اَرٰىكُمْ مِّنْ وَّرَاءِ ظَهْرِیْ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا قائم کی گئی نماز ہم پر پیغمبر متوجہ ہوئے صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چہرے کے ساتھ فرمایا اپنی صفوں کو سیدھی کرو اور آپس میں نزدیک کھڑے رہو تحقیق دیکھتا ہوں میں تم کو اپنی پیٹھ کے پیچھے سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور بخاری اور مسلم میں ہے کہ پورا کرو اپنی صفوں کو تحقیق دیکھتا ہوں میں تم کو اپنی پیٹھ کے پیچھے سے۔

۱۰۱۹/۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ فَاِنَّ تَسْوِیَةَ الصُّفُوْفِ مِنْ اِقَامَةِ الصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ اِلَّا اَنَّ عِنْدَ مُسْلِمٍ مِّنْ

اور انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی صفوں کو برابر کرو تحقیق صفوں کو برابر کرنا نماز کے تمام کرنے میں سے ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔ مگر مسلم کے نزدیک

تَمَامِ الصَّلٰوةِ۔

من تمام الصلوٰۃ کا لفظ ہے۔

۱۰۲۰/۴ وَعَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدِنِ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلٰوةِ وَيَقُوْلُ اسْتَوُوْا وَلَا تَخْتَلِفُوْا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ لِيَلِيَنِيْ مِنْكُمْ اُولُوا الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ فَاَنْتُمُ الْيَوْمَ اَشَدُّ اخْتِلَافًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابومسعودؓ انصاری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اپنے ہاتھوں کو ہمارے مونڈھوں پر رکھتے نماز میں اور فرماتے برابر ہو جاؤ اور اختلاف نہ کرو مختلف ہوں گے تمہارے دل چاہیئے کہ متصل ہوں میرے تم میں سے صاحبان بلوغ کے اور عقل کے پھر وہ لوگ کہ قریب ہوں ان کے پھر وہ لوگ کہ قریب ہیں ان کے۔ ابومسعودؓ نے کہا تم آج کے دن بہت اختلاف کرتے ہو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۰۲۱/۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَلِيَنِيْ مِنْكُمْ اُولُوا الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثَلٰثًا وَاِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْاَسْوَاقِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روایت کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چاہیے کہ میرے نزدیک ہوں تم میں سے صاحب بلوغ اور عقل کے۔ پھر وہ لوگ کہ قریب ہیں ان کے تین بار فرمایا اور بچو تم بازاروں کے شور کرنے سے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۰۲۲/۶ وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَصْحَابِهٖ تَاَخُّرًا فَقَالَ لَهُمْ تَقَدَّمُوْا وَاْتَمُّوْا بِيْ وَلْيَاْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَاَخَّرُوْنَ حَتّٰى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا اپنے صحابہؓ میں سے بعض کو مؤخر فرمایا ان کے لیے آگے بڑھو اور اقتدا کرو میری اور چاہیے کہ اقتدا کریں تمہارے ساتھ وہ کہ ہوں پیچھے تمہارے ہمیشہ رہے گی ایک قوم تاخیر کرتی یہاں تک کہ پیچھے ڈالے گا ان کو اللہ تعالیٰ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۰۲۳/۷ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاٰنَا حِلَقًا فَقَالَ مَالِیْ اَرَاكُمْ عِزِيْنَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ اَلَا تَصُفُّوْنَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتِمُّوْنَ الصُّفُوْفَ الْاُوْلٰى وَيَتَرَاصُّوْنَ فِي الصَّفِّ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے دیکھا ہم کو بیٹھے ہوتے حلقے بنا کر فرمایا کیا ہے میرے لیے کہ دیکھتا ہوں میں تم کو جماعتیں الگ الگ پھر نکلے ہم پر فرمایا کیا نہیں صف باندھتے تم فرشتوں کی صف کی مانند اپنے رب کے نزدیک ہم نے کہا اے اللہ کے رسول کیونکر صف باندھتے ہیں فرشتے اپنے رب کے پاس فرمایا کہ پورا کرتے ہیں پہلی صفوں کو جڑ کر کھڑے ہوتے ہیں صف میں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۰۲۴/۸ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوْفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا اٰخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوْفِ النِّسَآءِ اٰخِرُهَا وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین صف مردوں کی پہلی ہے اور بدترین آخری اس کی اور عورتوں کی بہترین صف آخری ہے اور بدترین پہلی ان کی ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

## دوسری فصل

۱۰۲۵/۹ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ملی ہوئی

وَسَلَّمَ رُصُّوْا صُفُوْفَكُمْ وَقَارِبُوْا بَيْنَهَا وَحَاذُوْا بِالْأَعْنَاقِ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ إِنِّيْ لَأَرَى الشَّيْطٰنَ يَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ)

رکھو صفیں اپنی اور نزدیکی کرو درمیان صفوں کے اور برابر رکھو گردنیں اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تحقیق میں دیکھتا ہوں شیطان کو داخل ہوتا ہے صف کے شگافوں میں گویا کہ وہ سیاہ بچہ ہے بکری کا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۰۲۶/۱۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِمُّوا الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ ثُمَّ الَّذِيْ يَلِيْهِ فَمَا كَانَ مِنْ نَّقْصٍ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ)

اسیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورا کرو پہلی صف کو پھر اس کو کہ نزدیک ہے پھر جو کچھ نقصان ہو پچھلی میں ہو۔

روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۰۲۷/۱۱ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ يَلُوْنَ الصُّفُوْفَ الْأُوْلٰى وَمَا مِنْ خُطْوَةٍ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ خُطْوَةٍ يَّمْشِيْهَا يَصِلُ بِهَا صَفًّا

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے تحقیق اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان لوگوں پر کہ قریب ہوتے ہیں پہلی صفوں کے اور نہیں کوئی قدم بہت محبوب اللہ کی طرف اس قدم سے کہ چلے اور ملا دے ساتھ اس کے صف کو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۰۲۸/۱۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلٰى مَيَامِنِ الصُّفُوْفِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں اوپر داہنی طرف والی صفوں کے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۰۲۹/۱۳ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّيْ صُفُوْفَنَا إِذَا قُمْنَا إِلَى الصَّلٰوةِ فَإِذَا اسْتَوَيْنَا كَبَّرَ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے برابر کرتے ہماری صفوں کو جس وقت کہ کھڑے ہوتے ہم طرف نماز کی جب برابر ہو چکتے تکبیر تحریمہ کہتے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۰۳۰/۱۴ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ اعْتَدِلُوْا سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ وَعَنْ يَّسَارِهٖ اعْتَدِلُوْا سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اپنی داہنی طرف سیدھے کھڑے رہو برابر رکھو اپنی صفیں اور بائیں طرف فرماتے سیدھے کھڑے رہو اور برابر رکھو صفیں اپنی۔

روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۰۳۱/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ أَلْيَنُكُمْ مَنَاكِبَ فِي الصَّلٰوةِ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین نمازی وہ ہیں کہ نرم ہوں مونڈھے ان کے نماز میں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

## تیسری فصل

۱۰۳۲/۱۶ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے برابر ہو

يَقُوْلُ اسْتَوُوْا اسْتَوُوْا اسْتَوُوْا فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَرٰىكُمْ مِّنْ خَلْفِيْ كَمَا اَرٰىكُمْ مِّنْ بَيْنِ يَدَيَّ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

برابر ہو برابر ہو قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ البتہ تحقیق دیکھتا ہوں میں تم کو پیچھے اپنے سے جیسا کہ میں اپنے آگے سے دیکھتا ہوں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

١٠٣٣ / ١٧ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلَى الثَّانِيْ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلَى الثَّانِيْ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلَى الثَّانِيْ قَالَ وَعَلَى الثَّانِيْ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ وَحَاذُوْا بَيْنَ مَنَاكِبِكُمْ وَلِيْنُوْا فِيْ اَيْدِيْ اِخْوَانِكُمْ وَسُدُّوا الْخَلَلَ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ فِيْمَا بَيْنَكُمْ بِمَنْزِلَةِ الْحَذَفِ يَعْنِيْ اَوْلَادَ الضَّاْنِ الصِّغَارَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں پہلی صف پر صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اور دوسری پر بھی فرماؤ فرمایا تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں پہلی صف پر عرض کیا صحابہ نے اے اللہ کے رسول دوسری پر بھی فرماؤ۔ فرمایا تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں پہلی صف پر صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ اور دوسری پر بھی ـــ فرمایا اور دوسری پر بھی۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر کرو اپنی صفوں کو اور برابری کرو درمیان مونڈھوں اپنے کے اور نرم ہو آگے ہاتھوں بھائیوں اپنے کے اور بند کرو شگافوں کو اسلیے کہ تحقیق شیطان داخل ہوتا ہے درمیان تمہارے مانند حذف کے یعنی چھوٹے بچے بھیڑ کے۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

١٠٣٤ / ١٨ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقِيْمُوا الصُّفُوْفَ وَحَاذُوْا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ وَسُدُّوا الْخَلَلَ وَلِيْنُوْا بِاَيْدِيْ اِخْوَانِكُمْ وَلَا تَذَرُوْا فُرُجَاتِ الشَّيْطَانِ وَمَنْ وَّصَلَ صَفًّا وَّصَلَهُ اللّٰهُ وَمَنْ قَطَعَهٗ قَطَعَهُ اللّٰهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَى النَّسَآئِيُّ مِنْهُ قَوْلَهٗ وَمَنْ وَّصَلَ صَفًّا اِلٰى اٰخِرِهٖ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیدھا کرو صفوں کو اور برابر کرو درمیان مونڈھوں کے اور بند کرو شگافوں کو اور نرم ہو اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں اور نہ چھوڑو تم فرجے شیطان کے جس نے ملائی صف ملائے گا اس کو اللہ اور جس نے توڑی صف توڑے گا اللہ تعالیٰ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت کیا نسائی نے اس حدیث سے قول ان کا وصل صفا آخر تک۔

١٠٣٥ / ١٩ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَسَّطُوا الْاِمَامَ وَسُدُّوا الْخَلَلَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام کو بیچ میں رکھو اور بند کرو شگافوں کو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

١٠٣٦ / ٢٠ وَعَنْ عَآئِشَةَؓ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَّتَاَخَّرُوْنَ عَنِ الصَّفِّ الْاَوَّلِ حَتّٰى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ فِي النَّارِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ رہے گی قوم کہ پیچھے ہٹی رہے گی پہلی صف سے یہاں تک کہ پیچھے ڈالے رکھے گا ان کو اللہ دوزخ میں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

١٠٣٧ / ٢١ وَعَنْ وَّابِصَةَ ابْنِ مَعْبَدٍؓ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُّصَلِّيْ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهٗ فَاَمَرَهٗ اَنْ يُّعِيْدَ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ۔

حضرت وابصہؓ بن معبد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو کہ نماز پڑھتا تھا صف کے پیچھے اکیلا پس حکم کیا یہ کہ لوٹائے نماز کو روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے۔

# بَابُ الْمَوْقِفِ — امام کی جگہ کا بیان

## پہلی فصل

۱۰۳۸ — عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ فِيْ بَيْتِ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهٖ فَاَخَذَ بِيَدِيْ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِهٖ فَعَدَلَنِيْ كَذٰلِكَ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِهٖ اِلَى الشِّقِّ الْاَيْمَنِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہا کہ رات گذاری میں نے اپنی خالہ میمونہ کے گھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے نماز پڑھنے لگے۔ کھڑا ہوا میں بائیں طرف حضرت کے پکڑا ہاتھ میرا پیچھے پیٹھ اپنی سے پھیرا مجھ کو اس طرح پیچھے پیٹھ اپنی سے طرف پہلو دائیں کے۔ بخاری اور مسلم نے روایت کیا اس کو۔

۱۰۳۹ — وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ فَجِئْتُ حَتّٰى قُمْتُ عَنْ يَسَارِهٖ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَاَدَارَنِيْ حَتّٰى اَقَامَنِيْ عَنْ يَمِيْنِهٖ ثُمَّ جَآءَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَقَامَ عَنْ يَسَارِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ بِيَدَيْنَا جَمِيْعًا فَدَفَعَنَا حَتّٰى اَقَامَنَا خَلْفَهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہا کھڑے ہوتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کے لیے میں آیا کہ کھڑا ہوا میں بائیں طرف حضرت کے پکڑا ہاتھ میرا پھیرا مجھ کو یہاں تک کہ کھڑا کیا مجھ کو اپنی دائیں طرف پھر آیا جبار بن صخر کھڑا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف پکڑے حضرت نے دونوں ہاتھ ہمارے اکھٹے پھر ہٹایا ہم کو۔ یہاں تک کہ کھڑا کیا ہم کو اپنے پیچھے روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۰۴۰ — وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ اَنَا وَيَتِيْمٌ فِيْ بَيْتِنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انس سے روایت ہے کہا نماز پڑھی میں نے اور یتیم نے ہمارے گھر میں نبی صلعم کے پیچھے اور ام سلیم پیچھے ہمارے تھی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۰۴۱ — وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهٖ وَبِاُمِّهٖ اَوْ خَالَتِهٖ قَالَ فَاَقَامَنِيْ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَاَقَامَ الْمَرْاَةَ خَلْفَنَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ساتھ انس کے اور ماں اس کی کے یا کہا خالہ اس کی کے۔ انس نے کہا کھڑا کیا مجھ کو داہنے اپنے اور کھڑا کیا عورت کو پیچھے ہمارے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۰۴۲ — وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ اَنَّهُ انْتَهٰى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِعٌ فَرَكَعَ قَبْلَ اَنْ يَّصِلَ اِلَى الصَّفِّ ثُمَّ مَشٰى اِلَى الصَّفِّ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَّلَا تَعُدْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوبکرہ سے روایت ہے کہ وہ پہنچے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اس حالت میں کہ وہ رکوع میں تھے پس رکوع کیا پہلے اس سے کہ پہنچیں طرف صف کے۔ پھر چلے طرف صف کی۔ ذکر کیا یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے۔ فرمایا زیادہ کرے اللہ تجھ کو حرص اور پھر نہ کرنا اس طرح۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

## دوسری فصل

۱۰۴۳ — عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہا حکم کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا ثَلٰثَةً أَنْ يَّتَقَدَّمَنَا أَحَدُنَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

وسلم نے جس وقت کہ ہوں ہم تین آدمی یہ کہ آگے بڑھے ایک ہمارا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۱۰۴۴/۷ وَعَنْ عَمَّارٍ أَنَّهُ أَمَّ النَّاسَ بِالْمَدَائِنِ وَقَامَ عَلٰى دُكَّانٍ يُّصَلِّيْ وَالنَّاسُ أَسْفَلَ مِنْهُ فَتَقَدَّمَ حُذَيْفَةُ فَأَخَذَ عَلٰى يَدَيْهِ فَاتَّبَعَهُ عَمَّارٌ حَتّٰى أَنْزَلَهُ حُذَيْفَةُ فَلَمَّا فَرَغَ عَمَّارٌ مِنْ صَلٰوتِهِ قَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا أَمَّ الرَّجُلُ الْقَوْمَ فَلَا يَقُمْ فِيْ مَقَامٍ أَرْفَعَ مِنْ مَقَامِهِمْ أَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ فَقَالَ عَمَّارٌ لِذٰلِكَ اتَّبَعْتُكَ حِيْنَ أَخَذْتَ عَلٰى يَدَيَّ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت عمارؓ سے روایت ہے کہ وہ امام ہوتے لوگوں کے مدائن شہر میں اور وہ کھڑے ہوتے چبوترہ پر نماز پڑھانے کے لیے اور مقتدی نیچے تھے ان سے آگے بڑھے حذیفہ عمار کے دونوں ہاتھ پکڑے پس متابعت کی حذیفہ کی عمارؓ نے یہاں تک کہ اتارا ان کو حذیفہ نے چبوترہ سے جب عمار فارغ ہوئے اپنی نماز سے اسکے لئے حذیفہؓ نے کہا کیا نہیں سنا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جب امام ہوا ایک آدمی قوم کا نہ کھڑا ہو اس جگہ کہ بلند ہو مقتدیوں کی جگہ سے یا اس کی مانند فرمایا۔ عمارؓ نے کہا اسی لیے اتباع کی میں نے تمہاری جس وقت تم نے میرے ہاتھ پکڑے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۱۰۴۵/۸ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ سُئِلَ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ الْمِنْبَرُ فَقَالَ هُوَ مِنْ أَثْلِ الْغَابَةِ عَمِلَهُ فُلَانٌ مَوْلٰى فُلَانَةَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ عُمِلَ وَوُضِعَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَكَبَّرَ وَقَامَ النَّاسُ خَلْفَهُ فَقَرَأَ وَرَكَعَ النَّاسُ خَلْفَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرٰى فَسَجَدَ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ عَادَ إِلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرٰى حَتّٰى سَجَدَ بِالْأَرْضِ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ وَفِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ نَحْوُهُ وَقَالَ فِيْ آخِرِهِ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا صَنَعْتُ هٰذَا لِتَأْتَمُّوْا بِيْ وَلِتَعَلَّمُوْا صَلٰوتِيْ۔

حضرت سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے تحقیق وہ پوچھے گئے کس چیز سے تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر سہل نے کہا وہ تھا جھاؤ بیشہ کے سے بنایا تھا اس کو فلانے شخص نے کہ غلام آزاد کیا ہوا فلانی عورت کا تھا واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کھڑے ہوتے اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کہ تیار کیا گیا اور رکھا گیا پس منہ کیا حضرت نے طرف قبلہ کی اور تکبیر تحریمہ کہی نماز کے لیے اور کھڑے ہوتے لوگ حضرتؐ کے پیچھے قرآن پڑھا اور رکوع کیا اور رکوع کیا لوگوں نے پیچھے حضرتؐ کے پھر سر اٹھایا اپنا رکوع سے پھر ہٹے پچھلے پاؤں سجدہ کیا زمین پر پھر تشریف لے گئے منبر پر پھر قرآن پڑھا پھر رکوع کیا پھر اپنا سر اٹھایا پھر پچھلے پاؤں ہٹے یہاں تک کہ سجدہ کیا زمین پر۔ یہ لفظ بخاری کے ہیں اور صحیح بخاری اور مسلم کے اسی کی مانند ہے اور اس کے آخر میں راوی نے کہا جب حضرت فارغ ہوتے تو لوگوں پر متوجہ ہوتے پس فرمایا اے لوگو نہیں کیا میں نے یہ مگر تاکہ پیروی کرو میری اور تاکہ جانو نماز میری۔

۱۰۴۶/۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حُجْرَتِهِ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّوْنَ بِهِ مِنْ وَّرَاءِ الْحُجْرَةِ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حجرہ میں نماز پڑھی اور لوگوں نے اقتدا کی حضرتؐ کی باہر حجرہ کے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

## تیسری فصل

۱۰۴۷/۱۰ عَنْ أَبِيْ مَالِكِ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقَامَ الصَّلٰوةَ

حضرت ابومالک اشعریؓ سے روایت ہے کہا کیا نہ خبر دوں میں تم کو ساتھ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا ابومالکؓ نے کہ حضرتؐ نے قائم کی

وَصَفَّ الرِّجَالَ وَصَفَّ خَلْفَهُمُ الْغِلْمَانَ ثُمَّ صَلّٰى بِهِمْ فَذَكَرَ صَلٰوتَهٗ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا صَلٰوةُ قَالَ عَبْدُ الْاَعْلٰى لَا اَحْسِبُهٗ اِلَّا قَالَ اُمَّتِيْ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

نماز اور صف باندھی مردوں کی اور کھڑا کیا پیچھے ان کے لڑکوں کو پھر نماز پڑھائی انکو۔ ابو مالکؓ نے آنحضرتؐ کی نماز کی کیفیت بیان کی پھر فرمایا آنحضرتؐ کی اسی طرح نماز ہے۔ عبدالاعلیٰ نے کہا نہیں گمان کرتا میں ابو مالک کو مگر کہا انہوں نے کہ امت میری کی بھی روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۰۴۸ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍؓ قَالَ بَيْنَا اَنَا فِي الْمَسْجِدِ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَجَبَذَنِيْ رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِيْ جَبْذَةً فَنَحَّانِيْ وَقَامَ مَقَامِيْ فَوَاللّٰهِ مَا عَقَلْتُ صَلَاتِيْ فَلَمَّا انْصَرَفَ اِذَا هُوَ اُبَيُّ ابْنُ كَعْبٍ فَقَالَ يَا فَتٰى لَا يَسُوْءُكَ اللّٰهُ اِنَّ هٰذَا عَهْدٌ مِّنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْنَا اَنْ نَّلِيَهٗ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَقَالَ هَلَكَ اَهْلُ الْعَقْدِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ مَا عَلَيْهِمْ اٰسٰى وَلٰكِنْ اٰسٰى عَلٰى مَنْ اَضَلُّوْا قُلْتُ يَا اَبَا يَعْقُوْبَ مَا تَعْنِيْ بِاَهْلِ الْعَقْدِ قَالَ الْاُمَرَاءُ۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت قیسؓ بن عباد سے روایت ہے کہا کہ میں مسجد میں پہلی صف میں تھا پس کھینچا مجھ کو ایک شخص نے پیچھے میرے سے کھینچنا پھر ایک طرف کیا مجھ کو اور کھڑا میری جگہ قسم ہے اللہ کی نہیں سمجھا میں نماز اپنی کو جبکہ پھرا وہ کھینچنے والا نماز سے اور تمام کیا نماز کو۔ اچانک وہ ابی بن کعبؓ تھے انہوں نے کہا اے جوان نہ غم میں ڈالے تجھ کو اللہ تحقیق یہ وصیت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہماری یہ کہ کھڑے ہوویں ہم ان کے پھر سامنے ہوئے قبلے کے کہا ہلاک ہو سردار قسم ہے رب کعبہ کی تین بار کہا پھر کہا اللہ کی قسم ہے نہیں سرداروں پر غم کرتا میں لیکن غم کرتا ہوں میں ان شخصوں پر کہ گمراہ کرتے ہیں سرداروں کو کہتا ہے قیس بن عباد اے ابو یعقوب کیا مراد لیتے ہو تم اہل عقد سے کہا امراء۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

# بَابُ الْاِمَامَةِ

# امامت کا بیان

## پہلی فصل

۱۰۴۹ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَاُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنْ كَانُوْا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنْ كَانُوْا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَاِنْ كَانُوْا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ سِنًّا وَلَا يَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِيْ سُلْطَانِهٖ وَلَا يَقْعُدْ فِيْ بَيْتِهٖ عَلٰى تَكْرِمَتِهٖ اِلَّا بِاِذْنِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ وَلَا يَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِيْ اَهْلِهٖ۔

حضرت ابو مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ امامت کرائے قوم کو ان کا زیادہ پڑھا ہوا اللہ کی کتاب کو اگر ہوں پڑھنے میں برابر امامت کرے زیادہ سنت کو جاننے والا اگر سنت کے جاننے میں برابر ہوں تو امامت کرے وہ جو ہجرت میں پہلا ہو۔ اگر ہوں ہجرت میں برابر تو امامت کرے بڑا ان کا عمر میں اور نہ امامت کرے کوئی بیچ جگہ حکومت اس کی کے اور اس کی مسند پر اس کے گھر نہ بیٹھے۔ مگر اس کے حکم کے ساتھ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے اور نہ امامت کرے کوئی کسی کی بیچ گھر اسکے کے۔

۱۰۵۰ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانُوْا ثَلٰثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَحَدُهُمْ وَاَحَقُّهُمْ بِالْاِمَامَةِ اَقْرَاُهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّذُكِرَ حَدِيْثُ مَالِكِ ابْنِ الْحُوَيْرِثِ فِيْ بَابٍ بَعْدَ بَابِ

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تین آدمی ہوں ان میں سے ایک امام ہو اور زیادہ لائق امامت کا زیادہ پڑھا ہوا ان کا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث مالک مالک بن حویرث کی باب میں جو فضیلت اذان کے پیچھے

فَضْلِ الْاَذَانِ۔

ہے۔

## دوسری فصل

۱۰۵۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِیُؤَذِّنْ لَکُمْ خِیَارُکُمْ وَلْیَؤُمَّکُمْ قُرَّاءُکُمْ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اذان دیں اچھے تمہارے اور امامت کریں تم میں سے جو خوب پڑھے ہوں۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۱۰۵۲ وَعَنْ اَبِیْ عَطِیَّۃَ الْعُقَیْلِیِّ قَالَ کَانَ مَالِکُ ابْنُ الْحُوَیْرِثِ یَاْتِیْنَا اِلٰی مُصَلَّانَا یَتَحَدَّثُ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوۃُ یَوْمًا قَالَ اَبُوْ عَطِیَّۃَ فَقُلْنَا لَہٗ تَقَدَّمْ فَصَلِّہٗ قَالَ لَنَا قَدِّمُوْا رَجُلًا مِّنْکُمْ یُصَلِّیْ بِکُمْ وَسَاُحَدِّثُکُمْ لِمَ لَا اُصَلِّیْ بِکُمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ زَارَ قَوْمًا فَلَا یَؤُمَّھُمْ وَلْیَؤُمَّھُمْ رَجُلٌ مِّنْھُمْ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ اِلَّا اَنَّہُ اقْتَصَرَ عَلٰی لَفْظِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابو عطیہ عقیلی تابعی سے روایت ہے کہا کہ مالک بن حویرث ہماری ملاقات کے لیے آتا ہماری مسجد میں حدیث بیان کرتا آیا وقت نماز کا ایک دن ابو عطیہ نے کہا ہم نے ابو مالک کے لیے کہا آگے ہو اور نماز پڑھا کہا مالک نے ہمارے لیے کہ آگے کرو کسی شخص کو اپنے میں سے نماز تم کو پڑھائے اور خبر دوں گا میں کہ کیوں نہیں نماز پڑھاتا تم کو۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپؐ فرماتے تھے جو شخص کہ ملاقات کرے کسی قوم کی نہ امامت کرے ان کی اور چاہیے کہ امامت کرے انکی کوئی شخص اُن ہی میں سے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے مگر نسائی نے انحصار کیا اوپر لفظ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

۱۰۵۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ابْنَ اُمِّ مَکْتُوْمٍ یَؤُمُّ النَّاسَ وَھُوَ اَعْمٰی۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا عبد اللہ بن ام مکتوم کو خلیفہ مقرر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امامت کریں لوگوں کی اس حال میں کہ وہ اندھے تھے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۰۵۴ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَۃٌ لَّا تُجَاوِزُ صَلٰوتُھُمْ اٰذَانَھُمُ الْعَبْدُ الْاٰبِقُ حَتّٰی یَرْجِعَ وَامْرَاَۃٌ بَاتَتْ وَزَوْجُھَا عَلَیْھَا سَاخِطٌ وَّاِمَامُ قَوْمٍ وَّھُمْ لَہٗ کَارِھُوْنَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ۔

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں کہ انکی نماز کانوں سے بلند نہیں ہوتی ایک غلام بھاگا ہوا مالک اپنے سے یہاں تک کہ پھر آوے اور دوسری وہ عورت کہ رات گذاری ہو اس حالت میں کہ اسکا خاوند اس سے خفا ہے تیسرا وہ کہ امام ہو قوم کا اور وہ اس کو مکروہ رکھتے ہوں روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۱۰۵۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَۃٌ لَّا تُقْبَلُ مِنْھُمْ صَلٰوتُھُمْ مَنْ تَقَدَّمَ قَوْمًا وَّھُمْ لَہٗ کَارِھُوْنَ وَرَجُلٌ اَتَی الصَّلٰوۃَ دِبَارًا وَّالدِّبَارُ اَنْ یَّاْتِیَھَا بَعْدَ اَنْ تَفُوْتَہٗ وَرَجُلٌ اعْتَبَدَ مُحَرَّرَۃً (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں قبول کی جاتی ان کی نماز ایک وہ شخص کہ امام ہو قوم کا اور وہ اس سے ناخوش ہوں۔ دوسرا وہ کہ آوے نماز کو پیچھے اور معنی پیچھے کے یہ ہیں کہ آئے اس نماز کو اس کے وقت کے فوت ہونے کے وقت اس کے کے تیسرا وہ شخص کہ غلام پکڑے آزاد کو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۱۰۵۶ وَعَنْ سَلَامَۃَ بِنْتِ الْحُرِّ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَۃِ اَنْ

حضرت سلامہؓ بنت حر سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کی علامتوں میں سے یہ بھی ہے دفع کریں گے مسجد والے امامت کو

يَتَدَافَعَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ لَا يَجِدُوْنَ إِمَامًا يُصَلِّيْ بِهِمْ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

کو نہیں پاوینگے امام کو ان کو نماز پڑھاوے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۱۰۵۷/۹ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِهَادُ وَاجِبٌ عَلَيْكُمْ مَعَ كُلِّ أَمِيْرٍ بَرًّا كَانَ أَوْ فَاجِرًا وَإِنْ عَمِلَ الْكَبَائِرَ وَالصَّلٰوةُ وَاجِبَةٌ عَلَيْكُمْ خَلْفَ كُلِّ مُسْلِمٍ بَرًّا كَانَ أَوْ فَاجِرًا وَإِنْ عَمِلَ الْكَبَائِرَ وَالصَّلٰوةُ وَاجِبَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ بَرًّا كَانَ أَوْ فَاجِرًا وَإِنْ عَمِلَ الْكَبَائِرَ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد واجب ہے تم پر ہر سردار کے ساتھ نیک ہو یا بد اگرچہ کرے کبیرہ گناہ اور نماز واجب ہے تم پر پیچھے ہر مسلمان کے نیک ہو یا بد اگرچہ کرے کبیرہ اور نماز جنازہ واجب ہے ہر مسلمان پر نیک ہو یا بد ہو اگرچہ کرے کبیرہ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

# تیسری فصل

۱۰۵۸/۱۰ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ قَالَ كُنَّا بِمَاءٍ مَمَرَّ النَّاسِ يَمُرُّ بِنَا الرُّكْبَانُ نَسْأَلُهُمْ مَا لِلنَّاسِ مَا هٰذَا الرَّجُلُ فَيَقُوْلُوْنَ يَزْعَمُ أَنَّ اللّٰهَ أَرْسَلَهُ أَوْحٰى إِلَيْهِ أَوْحٰى إِلَيْهِ كَذَا وَكُنْتُ أَحْفَظُ ذٰلِكَ الْكَلَامَ فَكَأَنَّمَا يُغَرّٰى فِيْ صَدْرِيْ وَكَانَتِ الْعَرَبُ تَلَوَّمُ بِإِسْلَامِهِمُ الْفَتْحَ فَيَقُوْلُوْنَ اتْرُكُوْهُ وَقَوْمَهُ فَإِنَّهُ إِنْ ظَهَرَ عَلَيْهِمْ فَهُوَ نَبِيٌّ صَادِقٌ فَلَمَّا كَانَتْ وَقْعَةُ الْفَتْحِ بَادَرَ كُلُّ قَوْمٍ بِإِسْلَامِهِمْ وَبَدَرَ أَبِيْ قَوْمِيْ بِإِسْلَامِهِمْ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ جِئْتُكُمْ وَاللّٰهِ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ حَقًّا فَقَالَ صَلُّوْا صَلٰوةَ كَذَا فِيْ حِيْنِ كَذَا وَصَلٰوةَ كَذَا فِيْ حِيْنِ كَذَا فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْاٰنًا فَنَظَرُوْا فَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَكْثَرَ قُرْاٰنًا مِنِّيْ لِمَا كُنْتُ أَتَلَقّٰى مِنَ الرُّكْبَانِ فَقَدَّمُوْنِيْ بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَأَنَا ابْنُ سِتٍّ أَوْ سَبْعِ سِنِيْنَ وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ كُنْتُ إِذَا سَجَدْتُّ تَقَلَّصَتْ عَنِّيْ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِّنَ الْحَيِّ أَلَا تُغَطُّوْنَ عَنَّا اسْتَ قَارِئِكُمْ فَاشْتَرَوْا فَقَطَعُوْا لِيْ قَمِيْصًا فَمَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ فَرَحِيْ بِذٰلِكَ الْقَمِيْصِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عمرو بن سلمہؓ سے روایت ہے کہا ہم پانی کے کنارے پر رہتے تھے وہ گذرگاہ تھا لوگوں کا۔ ہم پر قافلے گذرتے پوچھتے ہم کیا ہے واسطے لوگوں کے کیا صفت ہے اس شخص کی کہتے لوگ دعوی کرتا ہے وہ یہ کہ اللہ نے بھیجا ہے اسکو وحی کی ہے طرف اس کے وحی کی طرف اس کے اس طرح میں تھا یاد کرتا اس کلام کو گویا چمٹ جاتا وہ کلام میرے سینہ میں اور تھے عرب انتظار کرتے بیچ اسلام اپنے کے مکہ فتح کے وقت کہتے چھوڑ دو اسکو قوم اس کی کے ساتھ کہ قریش ہیں۔ تحقیق اگر وہ غالب ہوں اپنی قوم پر اور فتح کریں مکہ کو تو وہ سچے نبی ہیں پس جب فتح ہوئی جلدی کی ہر قوم نے اپنے اسلام کے ساتھ اور پہل کی اسلام لانے میں میرے باپ نے میری قوم پر جبکہ پھر کر آیا سفر سے میرا باپ کہا آیا ہوں میں تمہارے پاس اللہ کی قسم نزدیک نبی برحق کے سے کہا فرمایا نبی صلعم نے پڑھو نماز ایسی فلانے وقت میں اور ایسی نماز فلانے وقت میں جب نماز کا وقت ہو تو چاہیے کہ اذان دے ایک تمہارا اور امام ہو تم میں سے قرآن کو زیادہ جاننے والا پس دیکھا قوم نے کہ نہ زیادہ جاننے والا تھا مجھ سے اس لیے کہ میں سیکھتا تھا قرآن قافلہ والوں سے انہوں نے مجھ کو امام کیا آگے اپنے اور میں تھا چھ برس کا اور تھی مجھ پر ایک چادر جس وقت سجدہ کرتا سمٹ جاتی چادر میرے بدن سے ایک عورت نے کہا قوم سے کیا نہیں ڈھانکتے ہم سے اپنے امام کی شرمگاہ قوم نے کپڑا خریدا میرے لیے کرتا بنایا نہ خوش ہوا میں ساتھ کسی چیز کے مانند خوشی اپنی کے اس کرتے کے ساتھ۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۰۵۹/۱۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُوْنَ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا جب آئے مہاجرین پہلے مدینہ میں تھے

الْاَوَّلُوْنَ الْمَدِيْنَةَ كَانَ يَؤُمُّهُمْ سَالِمٌ مَوْلٰى اَبِيْ حُذَيْفَةَ وَفِيْهِمْ عُمَرُ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الْاَسَدِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

امام ان کے سالم مولیٰ ابی حذیفہؓ کے اور ان میں سے تھے حضرت عمرؓ اور ابوسلمہؓ بن ابوالاسد۔
روایت کیا اس کو بخاری نے۔

١٠٦٠ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا تَرْتَفِعُ لَهُمْ صَلٰوتُهُمْ فَوْقَ رُءُوْسِهِمْ شِبْرًا رَجُلٌ اَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهٗ كَارِهُوْنَ وَامْرَاَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ وَاَخَوَانِ مُتَصَارِمَانِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمی ہیں کہ نہیں بلند ہوتی ان کے لیے ان کی نماز اوپر ان کے سروں سے ایک بالشت بھی ایک وہ شخص کہ امام ہو قوم کا اور وہ اس سے ناخوش ہوں۔ اور دوسری وہ عورت کہ رات گذارے اور خاوند اُسکا اُسپر خفا ہو اور تیسرے وہ کہ دو بھائی آپس میں ناخوش ہوں۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

# بَابُ مَا عَلَى الْاِمَامِ — امام پر جو چیزیں لازم ہیں اُن کا بیان

## پہلی فصل

١٠٦١ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ اِمَامٍ قَطُّ اَخَفَّ صَلٰوةً وَلَا اَتَمَّ صَلٰوةً مِّنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ كَانَ لَيَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَيُخَفِّفُ مَخَافَةَ اَنْ تُفْتَنَ اُمُّهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نہیں نماز پڑھی میں نے پیچھے کسی امام کے کہ بہت ہلکی ہو اور بہت پوری ہو حضرت صلعم کی نماز سے اور تحقیق تھے حضرت البتہ سنتے رونا لڑکے کا پس ہلکی کرتے نماز ڈر اس کے سے کہ تشویش میں پڑے ماں اس کی۔ روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے۔

١٠٦٢ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَدْخُلُ فِي الصَّلٰوةِ وَاَنَا اُرِيْدُ اِطَالَتَهَا فَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَاَتَجَوَّزُ فِيْ صَلٰوتِيْ مِمَّا اَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ اُمِّهٖ مِنْ بُكَائِهٖ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تحقیق میں داخل ہوتا ہوں نماز میں اور میں ارادہ کرتا ہوں نماز کو لمبا کرنے کا سنتا ہوں لڑکے کے رونے کی آواز کم کرتا ہوں بیچ نماز اپنی کے بسبب اس چیز کے کہ جانتا ہوں میں شدت فکر ماں اس کی سے لڑکے کے رونے کے سبب روایت کیا اس کو بخاری نے۔

١٠٦٣ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَاِنَّ فِيْهِمُ السَّقِيْمَ وَالضَّعِيْفَ وَالْكَبِيْرَ وَاِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ لِنَفْسِهٖ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت نماز پڑھاوے ایک تمہارا لوگوں کو چاہیے کہ ہلکی کرے نماز تحقیق ان میں بیمار بھی ہیں اور کمزور بھی اور بوڑھے بھی اور جس وقت کہ نماز پڑھے ایک تمہارا اپنے نفس کے لیے چاہیے کہ لمبی کرے جسقدر چاہے۔ بخاری اور مسلم کی روایت ہے

١٠٦٤ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ لَاَتَاَخَّرُ عَنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ مِنْ اَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيْلُ بِنَا فَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَوْعِظَةٍ

حضرت قیسؓ بن ابی حازم سے روایت ہے کہا خبر دی مجھ کو ابومسعودؓ نے یہ کہ ایک شخص نے کہا اللہ کی قسم اے اللہ کے رسول تحقیق میں پیچھے رہ جاتا ہوں نماز صبح کی سے بسبب فلانے شخص کے کہ لمبی پڑھاتا ہے نماز ہم کو نہیں دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وعظ کہنے میں بہت غصے میں سے اس

أَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ يَوْمَئِذٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ مَا صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيَتَجَوَّزْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اس دن سے پھر فرمایا تم میں سے بعض نفرت دلانے والے ہیں پس جو تم میں سے نماز پڑھاوے لوگوں کو چاہیے کہ ہلکی پڑھاوے اس لیے کہ ان میں ضعیف اور بوڑھا اور حاجتمند ہوتا ہے۔ بخاری اور مسلم کی روایت ہے۔

۱۰۶۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّونَ لَكُمْ فَإِنْ أَصَابُوا فَلَكُمْ وَإِنْ أَخْطَأُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنْ فَصْلِ الثَّانِي۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز پڑھادیں گے امام تمہارے لیے اگر اچھی نماز پڑھائی پس تمہارے فائدے کے لیے اور اگر خطا کی تمہارے لیے ثواب ہے اور ان پر وبال ہے۔ روایت کی یہ بخاری نے یہ باب خالی ہے دوسری فصل سے۔

## تیسری فصل

۱۰۶۶ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَأَخِفَّ بِهِمُ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أُمَّ قَوْمَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي شَيْئًا قَالَ ادْنُهْ فَأَجْلَسَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ فِي صَدْرِي بَيْنَ ثَدْيَيَّ ثُمَّ قَالَ تَحَوَّلْ فَوَضَعَهَا فِي ظَهْرِي بَيْنَ كَتِفَيَّ ثُمَّ قَالَ أُمَّ قَوْمَكَ فَمَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَإِنَّ فِيهِمُ الْمَرِيضَ وَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَإِنَّ فِيهِمْ ذَا الْحَاجَةِ فَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ۔

حضرت عثمانؓ بن ابی العاص سے روایت ہے کہا آخری وصیت جو مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی یہ تھی جب کسی قوم کی امامت کرے ہلکی پڑھا نماز ان کو روایت کیا اس کو مسلم نے ایک روایت میں ہے اس کے لیے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا عثمان کو امام ہو تو اپنی قوم کا۔ عثمان نے کہا کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں اپنے نفس میں پاتا ہوں ایک چیز فرمایا نزدیک ہو مجھ کو اپنے آگے بٹھایا پھر رکھا اپنا ہاتھ میرے سینے پر درمیان دونوں پستانوں کے پھر کہا پیٹھ پھیر پھر رکھا پیٹھ میری پر میرے مونڈھوں کے درمیان پھر فرمایا کہ امام ہو قوم اپنی کا پس جو شخص امام ہو اپنی قوم کا چاہیے کہ نماز پڑھاوے ہلکی اس لیے کہ ان میں بوڑھا بھی ہوتا ہے اور ان میں کمزور بھی ہوتا ہے اور ان میں حاجت والا بھی ہوتا ہے جب نماز پڑھے ایک تمہارا اکیلا چاہیے کہ نماز پڑھے جس طرح چاہے۔

۱۰۶۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِالتَّخْفِيفِ وَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے حکم کرتے ہم کو ساتھ ہلکی نماز کے اور امامت کرتے ہماری ساتھ صافات کے۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

# بَابُ مَا عَلَى الْمَأْمُومِ مِنَ الْمُتَابَعَةِ وَحُكْمِ الْمَسْبُوقِ

## مقتدی کو امام کی پیروی کرنا اور مسبوق کا حکم

### پہلی فصل

۱۰۶۸ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ

حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا ہم نماز پڑھتے تھے پیچھے نبی صلعم کے جب کہتے سنا اللہ نے واسطے اس شخص کے کہ حمد کی اس کی نہ جھکاتا کوئی

حَمِدَهُ لَمْ يَحْنِ اَحَدٌ مِّنَّا ظَهْرَهُ حَتّٰى يَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْهَتَهُ عَلَى الْاَرْضِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ہم میں سے پیٹھ اپنی یہاں تک کہ رکھتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پیشانی زمین پر۔
روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

۱۰۶۹/۲ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهُ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ اِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُوْنِىْ بِالرُّكُوْعِ وَلَا بِالسُّجُوْدِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا بِالْاِنْصِرَافِ فَاِنِّىْ اَرٰىكُمْ اَمَامِىْ وَمِنْ خَلْفِىْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نماز پڑھائی ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن جب اپنی نماز کو پورا کر چکے متوجہ ہوئے ہم پر اپنے چہرے کے ساتھ فرمایا اے لوگو میں تمہارا امام ہوں پس نہ سبقت کرو مجھ سے رکوع کے ساتھ اور نہ سجدے کے ساتھ اور نہ قیام کے ساتھ اور نہ پھرنے کے ساتھ تحقیق میں تم کو دیکھتا ہوں آگے اپنے سے اور اپنے پیچھے سے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے

۱۰۷۰/۳ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَادِرُوا الْاِمَامَ اِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَالَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اِلَّا اَنَّ الْبُخَارِىَّ لَمْ يَذْكُرْ وَاِذَا قَالَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ پہل کرو امام پر جب تکبیر کہتے تکبیر کہو اور جب کہے ولا الضالین کہو آمین اور جب رکوع کرے رکوع کرو اور جب کہے سمع اللہ لمن حمدہ کہو یا الٰہی اے رب ہمارے تیرے لیے ہے سب تعریف روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے مگر بخاری نے نہیں ذکر کیا واذا قال ولا الضالین فقولوا آمین۔

۱۰۷۱/۴ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ فَصَلّٰى صَلٰوةً مِّنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا وَرَآءَهٗ قُعُوْدًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا صَلّٰى قَآئِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا اَجْمَعُوْنَ قَالَ الْحُمَيْدِىُّ قَوْلُهٗ اِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا هُوَ فِىْ مَرَضِهِ الْقَدِيْمِ ثُمَّ صَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا وَّالنَّاسُ خَلْفَهٗ قِيَامٌ لَمْ يَاْمُرْهُمْ بِالْقُعُوْدِ وَاِنَّمَا يُؤْخَذُ بِالْاٰخِرِ فَالْاٰخِرِ مِنْ فِعْلِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِىِّ وَاتَّفَقَ مُسْلِمٌ اِلٰى اَجْمَعُوْنَ وَزَادَ فِىْ رِوَايَةٍ فَلَا تَخْتَلِفُوْا عَلَيْهِ وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے گھوڑے پر پس گرائے گئے اس سے پس چھل گئی داہنی کروٹ حضرتؐ کی پھر نماز پڑھی ایک نمازوں میں سے اور بیٹھے بیٹھے اور نماز پڑھی ہم نے آپ کے پیچھے بیٹھ کر جب فارغ ہوئے نماز سے فرمایا سوا اسکے نہیں کہ مقرر کیا گیا ہے امام تاکہ اقتدا کیجاوے اسکی جب نماز پڑھے کھڑے ہو کر پس تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور جب رکوع کرے رکوع کرو تم بھی اور جب اُٹھے رکوع سے پس اُٹھو جب کہے سمع اللہ لمن حمدہ کہو ربنا لک الحمد اور جب نماز پڑھے بیٹھ کر نماز پڑھو بیٹھ کر حمیدی نے کہا یہ حضرتؐ کی پہلی مرض میں تھا پھر نماز پڑھی پیچھے اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر اور لوگوں نے نماز پڑھی پیچھے اُنکے کھڑے ہو کر نہیں حکم کیا اُنکو ساتھ بیٹھنے کے اور سوائے اسکے نہیں کہ عمل کیا جاتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری فعل کے ساتھ پھر جو آخر ہو یہ لفظ بخاری کے ہیں اور اتفاق کیا مسلم نے بخاری کے ساتھ اجمعون کے لفظ تک اور زیادہ کیا مسلم نے ایک روایت میں نہ اختلاف کرو امام پر اور جب سجدہ کرے پس سجدہ کرو۔

۱۰۷۲/۵ وَعَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآءَ بِلَالٌ يُّؤْذِنُهٗ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا جب بہت بیمار ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے بلالؓ آپ کو خبردار کرنے کو نماز کے ساتھ فرمایا حکم کرو ابوبکرؓ کو

مُرُوْا اَبَابَكْرٍ اَنْ يُّصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَصَلّٰى اَبُوْبَكْرٍ تِلْكَ الْاَيَّامَ ثُمَّ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ فِيْ نَفْسِهٖ خِفَّةً فَقَامَ يُهَادٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْاَرْضِ حَتّٰى دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمَّا سَمِعَ اَبُوْبَكْرٍ حِسَّهٗ ذَهَبَ يَتَاَخَّرُ فَاَوْمٰى اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا يَتَاَخَّرَ فَجَآءَ حَتّٰى جَلَسَ عَنْ يَّسَارِ اَبِيْ بَكْرٍ فَكَانَ اَبُوْبَكْرٍ يُّصَلِّيْ قَآئِمًا وَّكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ قَاعِدًا يَّقْتَدِيْ اَبُوْبَكْرٍ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَقْتَدُوْنَ بِصَلٰوةِ اَبِيْ بَكْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهُمَا يُسْمِعُ اَبُوْبَكْرٍ النَّاسَ التَّكْبِيْرَ۔

کہ نماز پڑھاوے لوگوں کو پس نماز پڑھائی ابوبکرؓ نے ان دنوں میں پھر جب نبی صلعم نے اپنے نفس میں کچھ تخفیف پائی کھڑے ہوئے چلائے جاتے تھے دو شخصوں کے کندھوں پر ہاتھ ٹیکے ہوئے اور پاؤں حضرت کے کھنچتے تھے زمین میں یہاں تک کہ داخل ہوئے مسجد میں جب ابوبکرؓ نے حضرت کے آنے کی آواز سنی شروع کیا ہٹنا۔ اشارہ کیا ابوبکر کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ پیچھے نہ ہٹیں حضرتؐ تشریف لائے یہاں تک کہ ابوبکرؓ کی بائیں طرف بیٹھ گئے ابوبکرؓ نماز پڑھتے کھڑے ہو کر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر اقتدا کرتے ابوبکرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز میں اور لوگ اقتدا کرتے ابوبکر کی نماز کے ساتھ۔
بخاری اور مسلم کی روایت ہے ان دونوں کے لیے ہے ایک روایت میں سناتے ابوبکر لوگوں کو تکبیر۔

۱۰۷۳/۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا يَخْشَى الَّذِيْ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يُّحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهٗ رَاْسَ حِمَارٍ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا نہیں ڈرتا وہ شخص جو اٹھاتا ہے اپنا سر امام سے پہلے یہ کہ بدل ڈالے اللہ اس کا سر گدھے کا سا۔
بخاری اور مسلم کی روایت ہے۔

## دوسری فصل

۱۰۷۴/۷ عَنْ عَلِيٍّؓ وَّمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍؓ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمُ الصَّلٰوةَ وَالْاِمَامُ عَلٰى حَالٍ فَلْيَصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ الْاِمَامُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ۔

حضرت علیؓ اور معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہا دونوں نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت آوے ایک تمہارا نماز کو اور امام ایک حالت پر ہو چاہیے کہ جس طرح امام کرتا ہے اسی طرح کرے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۱۰۷۵/۸ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جِئْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ وَنَحْنُ سُجُوْدٌ فَاسْجُدُوْا وَلَا تَعُدُّوْهُ شَيْئًا وَّمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم نماز کی طرف آؤ اور ہم سجدے میں ہوں پس سجدہ کرو اور نہ حساب میں رکھو اسکو کچھ اور جس نے پایا رکوع امام کے ساتھ تحقیق پالی اس نے رکعت نماز کی۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۰۷۶/۹ وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى لِلّٰهِ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا فِيْ جَمَاعَةٍ يُّدْرِكُ التَّكْبِيْرَةَ الْاُوْلٰى كُتِبَ لَهٗ بَرَآءَتَانِ بَرَآءَةٌ مِّنَ النَّارِ وَبَرَآءَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ کے لیے نماز پڑھی چالیس دن جماعت میں اس طرح کہ پاوے تکبیر اولی لکھی جاتی ہیں اس کے لیے دو خلاصیاں ایک دوزخ کی آگ سے اور دوسری خلاصی نفاق سے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۱۰۷۷ / ۱۰ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ وُضُوْءَهٗ ثُمَّ رَاحَ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا اَعْطَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰی مِثْلَ اَجْرِ مَنْ صَلَّاهَا وَحَضَرَهَا لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے وضو کیا اچھا کیا اپنا وضو پھر گیا پایا لوگوں کو تحقیق نماز پڑھ چکے ہیں اللہ تعالیٰ اس کو دیتا ہے اس شخص کی مانند اجر جس نے نماز پڑھی اور حاضر ہوا جماعت میں کم نہیں کرتا یہ ثواب دینا اسکو ثوابوں ان کے سے کچھ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۱۰۷۸ / ۱۱ وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ وَّقَدْ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا رَجُلٌ يَّتَصَدَّقُ عَلٰی هٰذَا فَيُصَلِّیَ مَعَهٗ فَقَامَ رَجُلٌ فَصَلّٰی مَعَهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہا ایک آدمی آیا اور تحقیق نبی صلعم نماز پڑھ چکے تھے فرمایا کیا نہیں کوئی شخص کہ صدقہ کرے اس پر اس کے ساتھ نماز پڑھے ایک شخص کھڑا ہوا نماز پڑھی اس کے ساتھ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

## تیسری فصل

۱۰۷۹ / ۱۲ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی عَآئِشَةَ فَقُلْتُ اَلَا تُحَدِّثِيْنِيْ عَنْ مَّرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلٰی ثَقُلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَصَلَّی النَّاسُ فَقُلْنَا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَهُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ فَقَالَ ضَعُوْا لِیْ مَآءً فِی الْمِخْضَبِ قَالَتْ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ فَذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَاُغْمِیَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّی النَّاسُ قُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ضَعُوْا لِیْ مَآءً فِی الْمِخْضَبِ قَالَتْ فَقَعَدَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَاُغْمِیَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّی النَّاسُ قُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ضَعُوْا لِیْ مَآءً فِی الْمِخْضَبِ فَقَعَدَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَاُغْمِیَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّی النَّاسُ قُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالنَّاسُ عُكُوْفٌ فِی الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُوْنَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةِ الْعِشَآءِ الْاٰخِرَةِ فَاَرْسَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی اَبِیْ بَكْرٍ بِاَنْ يُّصَلِّیَ بِالنَّاسِ فَاَتَاهُ الرَّسُوْلُ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكَ اَنْ تُصَلِّیَ بِالنَّاسِ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَّكَانَ رَجُلًا رَّقِيْقًا

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہا میں حضرت عائشہؓ پر داخل ہوا میں نے کہا کیا نہیں حدیث بیان کرتیں تم مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کی حالت کی۔ حضرت عائشہؓ نے کہا ہاں بہت بیمار ہوتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کیا نماز پڑھلی لوگوں نے ہم نے کہا نہیں اے اللہ کے رسول اور نمازی تمہارا انتظار کرتے ہیں۔ فرمایا رکھو میرے لیے پانی لگن میں (ٹب) حضرت عائشہؓ نے کہا رکھا ہم نے پھر نہاتے حضرتؐ پس ارادہ کیا کہ کھڑے ہوں پس بیہوش ہوتے حضرتؐ پھر ہوش آیا فرمایا کیا نماز پڑھی لوگوں نے ہم نے کہا نہیں نمازی منتظر ہیں آپؐ کے یا رسول اللہ فرمایا رکھو میرے لیے پانی لگن میں۔ کہا حضرت عائشہؓ نے بیٹھے پھر نہاتے پھر ارادہ کیا کہ کھڑے ہوں بیہوش ہوتے حضرتؐ پھر ہوش آیا پھر فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ ہم نے کہا نہیں وہ آپؐ کے منتظر ہیں اے اللہ کے رسول فرمایا رکھو میرے لیے پانی لگن میں پس بیٹھے پھر نہاتے پھر ارادہ کیا کہ کھڑے ہوں پس بیہوش ہوتے حضرتؐ پھر ہوش آیا فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ ہم نے کہا نہیں وہ منتظر ہیں آپؐ کے اے اللہ کے رسول اور لوگ ٹھہرے ہوتے تھے مسجد میں منتظر تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز عشا کے لیے بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو ابوبکر صدیقؓ کی طرف ساتھ اس حکم کے کہ نماز پڑھاویں لوگوں کو پس آیا ان کے پاس پیغام پہنچانے والا کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں تم کو یہ کہ نماز پڑھاؤ لوگوں کو کہا ابوبکرؓ نے وہ تھے آدمی نرم دل اے عمرؓ نماز پڑھاؤ تم لوگوں کو کہا واسطے ان کے عمرؓ نے

يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اَنْتَ اَحَقُّ بِذٰلِكَ فَصَلّٰى اَبُوْبَكْرٍ تِلْكَ الْاَيَّامَ ثُمَّ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ فِيْ نَفْسِهٖ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ وَاَبُوْبَكْرٍ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَاٰهُ اَبُوْبَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَاَخَّرَ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَنْ لَّا يَتَاَخَّرَ فَقَالَ اَجْلِسَانِيْ اِلٰى جَنْبِهٖ فَاَجْلَسَاهُ اِلٰى جَنْبِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ وَّقَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهٗ اَلَا اَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ عَنْ مَّرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَاتِ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَدِيْثَهَا فَمَا اَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَسَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِيْ كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

تم ہی لائق ہو ساتھ اس کے نماز پڑھائی ابوبکرؓ نے ان دنوں میں۔ پھر تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مزاج میں تخفیف پائی اور نکلے حضرتؐ نماز ظہر کیلئے دو آدمیوں کے درمیان تکیہ لیے ہوئے ایک ان دونوں میں سے تھے عباسؓ اور ابوبکرؓ نماز پڑھاتے تھے لوگوں کو جب دیکھا ابوبکرؓ نے حضرتؐ کو ابوبکرؓ نے ارادہ کیا تاکہ پیچھے ہٹیں اشارہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف یہ کہ پیچھے نہ ہٹیں فرمایا ان دونوں شخصوں کو کہ بٹھا دو مجھ کو ان کے پہلو میں۔ ابوبکرؓ کے پہلو میں انہوں نے بٹھا دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے اور کہا عبیداللہؓ نے میں عبداللہ بن عباس کے پاس گیا میں نے انکو کہا کیا نہ بیان کروں میں روبرو تمہارے وہ حدیث کہ بیان کی مجھ کو عائشہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کی ابن عباسؓ نے کہا ہاں بیان کر میں نے ان کے روبرو بیان کی حدیث عائشہؓ کی نہ انکار کیا ابن عباسؓ نے اس میں سے کچھ سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا نام بیان کیا عائشہؓ نے واسطے تیرے اس شخص کا کہ تھے ساتھ عباسؓ کے۔ میں نے کہا نہیں کہا ابن عباسؓ نے وہ علیؓ تھے۔ بخاری اور مسلم نے روایت کیا۔

١٠٨٠/١٣ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ اَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ اَدْرَكَ السَّجْدَةَ وَمَنْ فَاتَتْهُ قِرَاءَةُ اُمِّ الْقُرْاٰنِ فَقَدْ فَاتَهٗ خَيْرٌ كَثِيْرٌ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ تحقیق وہ تھے کہتے کہ جس شخص نے پایا رکوع تحقیق پائی رکعت اور جس کی رہ گئی سورۃ فاتحہ پڑھنی تحقیق رہ گیا اُس سے ثواب بہت۔
روایت کیا اس کو مالک نے۔

١٠٨١/١٤ وَعَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ الَّذِيْ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ وَيَخْفِضُهٗ قَبْلَ الْاِمَامِ فَاِنَّمَا نَاصِيَتُهٗ بِيَدِ الشَّيْطَانِ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

اسیؓ سے روایت ہے جو اپنے سر کو اٹھا دے اور جھکا دے اسکو امام سے پہلے پس سوائے اس کے نہیں کہ پیشانی اس کی بیچ ہاتھ شیطان کے ہے روایت کیا اس کو مالک نے۔

# بَابُ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً مَّرَّتَيْنِ

# دوبار نماز پڑھنے کا بیان

## پہلی فصل

١٠٨٢/١ عَنْ جَابِرٍؓ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُّصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَاْتِيْ قَوْمَهٗ فَيُصَلِّيْ بِهِمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا تھے معاذؓ بن جبل نماز پڑھتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر آتے اپنی قوم کی طرف نماز پڑھاتے ان کو۔ بخاری اور مسلم کی روایت ہے۔

١٠٨٣/٢ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يُّصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اسیؓ سے روایت ہے کہا تھے معاذؓ بن جبل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلٰى قَوْمِهِ فَيُصَلِّي بِهِمُ الْعِشَاءَ وَهِيَ نَافِلَةٌ. رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَالْبُخَارِيُّ۔

نماز پڑھتے تھے عشا کی پھر پھرتے اپنی قوم کی طرف پھر نماز پڑھاتے انکو عشا کی اور وہ ان کے لیے نفل تھی۔ روایت کیا اس کو بیہقی اور بخاری نے

## دوسری فصل

۱۰۸۴ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَهُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلٰوةَ الصُّبْحِ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهُ وَانْحَرَفَ فَإِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِي أُخْرَى الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَهُ قَالَ عَلَيَّ بِهِمَا فَجِيءَ بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا فَقَالَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا كُنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت یزیدؓ بن اسود سے روایت ہے کہا حاضر ہوا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیچ حج ان کے کہے نماز پڑھی میں نے ان کے ساتھ صبح کی نماز مسجد خیف میں جب اپنی نماز پڑھ چکے اور پھرے نماز سے اچانک آنحضرتؐ نے دیکھا دو شخصوں کو بیٹھے ہوئے آخر قوم میں کہ انہوں نے نماز نہ پڑھی حضرتؐ کے ساتھ فرمایا کہ لاؤ ان دونوں کو میرے پاس لائے گئے وہ دونوں کہ کانپتا تھا گوشت انکے مونڈھوں کا فرمایا کس چیز نے باز رکھا تم کو پڑھنے سے نماز ہمارے ساتھ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول تحقیق تھے ہم نماز پڑھ چکے اپنے مکانوں میں فرمایا نہ کرو تم ایسا جس وقت کہ پڑھ چکو تم نماز اپنے مکانوں میں پھر آؤ تم مسجد میں کہ اسمیں جماعت ہوتی ہو نماز پڑھو نمازیوں کے ساتھ تحقیق یہ نماز تمہارے لیے نفل ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے۔

## تیسری فصل

۱۰۸۵ عَنْ بُسْرِ بْنِ مِحْجَنٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُذِّنَ بِالصَّلٰوةِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى وَرَجَعَ وَمِحْجَنٌ فِي مَجْلِسِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ النَّاسِ أَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَقَالَ بَلٰى يَا رَسُولَ اللهِ وَلٰكِنِّي كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِي أَهْلِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جِئْتَ الْمَسْجِدَ وَكُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ فَأُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ وَإِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت بسرؓ بن محجن سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ تحقیق وہ تھے ایک مجلس میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ پس اذان دی گئی نماز کیلئے کھڑے ہوتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر نماز پڑھی اور پھرے اور محجن بیٹھے ہوتے تھے اپنی جگہ میں فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس چیز نے منع کیا تجھ کو یہ کہ نماز پڑھے تو ساتھ لوگوں کے کیا تو مسلمان نہیں کہا ہاں میں مسلمان ہوں لیکن میں نے تحقیق نماز پڑھی اپنے گھر میں فرمایا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت آوے تو مسجد میں اور نماز پڑھ چکا ہو پھر قائم کی جاوے نماز تو لوگوں کے ساتھ نماز پڑھ اگرچہ تو نماز پڑھ چکا ہو۔

روایت کیا اس کو مالک اور نسائی نے۔

۱۰۸۶ وَعَنْ رَجُلٍ مِنْ أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ يُصَلِّي أَحَدُنَا فِي مَنْزِلِهِ الصَّلٰوةَ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ وَتُقَامُ الصَّلٰوةُ فَأُصَلِّي مَعَهُمْ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ أَبُو

ایک آدمیؓ سے روایت ہے جو اسد بن خزیمہ کے قبیلہ میں سے تھا اس نے ابوایوبؓ انصاری سے سوال کیا کہا پڑھتا ہے ایک ہمارا بیچ گھر اپنے کے نماز پھر آتا ہے مسجد میں اور پڑھی جاتی ہے نماز پس پڑھتا ہوں میں نماز ساتھ

اَیُّوْبَ سَاَلْنَا عَنْ ذَالِكَ النَّبِیَّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَالِكَ لَهٗ سَهْمُ جَمْعٍ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّاَبُوْدَاوٗدَ۔

۱۰۸۷ وَعَنْ یَزِیْدَ بْنِ عَامِرٍؓ قَالَ جِئْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِی الصَّلٰوةِ فَجَلَسْتُ وَلَمْ اَدْخُلْ مَعَهُمْ فِی الصَّلٰوةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰنِیْ جَالِسًا فَقَالَ اَلَمْ تُسْلِمْ یَا یَزِیْدُ قُلْتُ بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللهِ قَدْ اَسْلَمْتُ قَالَ وَمَا مَنَعَكَ اَنْ تَدْخُلَ مَعَ النَّاسِ فِیْ صَلٰوتِهِمْ قَالَ اِنِّیْ كُنْتُ قَدْ صَلَّیْتُ فِیْ مَنْزِلِیْ اَحْسِبُ اَنْ قَدْ صَلَّیْتُمْ فَقَالَ اِذَا جِئْتَ الصَّلٰوةَ فَوَجَدْتَّ النَّاسَ فَصَلِّ مَعَهُمْ وَاِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّیْتَ تَكُنْ لَّكَ نَافِلَةً وَّهٰذِهٖ مَكْتُوْبَةٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

۱۰۸۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهٗ فَقَالَ اِنِّیْ اُصَلِّیْ فِیْ بَیْتِیْ ثُمَّ اُدْرِكُ الصَّلٰوةَ فِی الْمَسْجِدِ مَعَ الْاِمَامِ اَفَاُصَلِّیْ مَعَهٗ قَالَ لَهٗ نَعَمْ قَالَ الرَّجُلُ اَیَّتَهُمَا اَجْعَلُ صَلٰوتِیْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَذَالِكَ اِلَیْكَ اِنَّمَا ذَالِكَ اِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ یَجْعَلُ اَیَّتَهُمَا شَآءَ۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

۱۰۸۹ وَعَنْ سُلَیْمَانَ مَوْلٰی مَیْمُوْنَةَؓ قَالَ اَتَیْنَا ابْنَ عُمَرَ عَلَى الْبَلَاطِ وَهُمْ یُصَلُّوْنَ فَقُلْتُ اَلَا تُصَلِّیْ مَعَهُمْ قَالَ قَدْ صَلَّیْتُ وَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تُصَلُّوْا صَلٰوةً فِیْ یَوْمٍ مَّرَّتَیْنِ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَآئِیُّ)

۱۰۹۰ وَعَنْ نَّافِعٍ قَالَ اِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ یَقُوْلُ مَنْ صَلَّى الْمَغْرِبَ اَوِ الصُّبْحَ ثُمَّ اَدْرَكَهُمَا مَعَ الْاِمَامِ فَلَا یَعُدْ لَهُمَا۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

انکے پس پاتا ہوں میں دل اپنے میں ایک چیز اس سے پس کہا ابوایوبؓ نے پوچھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ واسطے اسکے جماعت کا نصیبہ ہے۔ روایت کیا اسکو مالک اور ابوداؤد نے

حضرت یزیدؓ بن عامر سے روایت ہے کہا آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ نماز میں تھے بیٹھا میں اور داخل ہوا میں انکے ساتھ نماز میں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر پھرے دیکھا مجھ کو بیٹھے ہوئے پس فرمایا کیا نہیں تو مسلمان اے یزید کہا میں نے ہاں اے اللہ کے رسول تحقیق میں مسلمان ہوا فرمایا کس چیز نے منع کیا تجھ کو یہ کہ داخل ہو تو ساتھ لوگوں کے نماز ان کی میں۔ کہا تحقیق تھا میں نماز پڑھ چکا گھر اپنے میں اور گمان کیا میں نے کہ تحقیق نماز پڑھ چکے ہو تم پس فرمایا جس وقت کہ آوے تو نماز کو پس پاوے تو لوگوں کو نماز پڑھ ان کے ساتھ اگرچہ تحقیق تو پڑھ چکا ہو۔ ہو گی تیرے لیے نفل اور وہ پہلی فرض۔

روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ تحقیق ایک آدمی نے پوچھا ان سے کہا تحقیق میں نماز پڑھتا ہوں بیچ گھر اپنے کے پھر پاتا ہوں میں نماز کو مسجد میں امام کے ساتھ کیا میں ان کے ساتھ نماز پڑھوں فرمایا اس کو ہاں اس شخص نے کہا کونسی ٹھہراؤں نماز اپنی ابن عمرؓ نے کہا اور یہ طرف تیرے ہے سوائے اس کے نہیں یہ اللہ کے سپرد ہے کہ عزت والا بزرگی والا ہے ٹھہراوے ان دونوں میں سے جس کو چاہے نماز تیری۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

حضرت سلیمانؒ مولی میمونہ سے روایت ہے کہا آئے ہم ابن عمرؓ کے پاس بلاط میں اور لوگ نماز پڑھتے تھے میں نے ابن عمرؓ سے کہا کیوں نہیں نماز پڑھتے تم ان کے ساتھ کہا ابن عمرؓ نے تحقیق میں نماز پڑھ چکا ہوں اور تحقیق سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ نہ نماز پڑھو ایک دن میں دوبارہ۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے۔

حضرت نافعؒ سے روایت ہے کہا تحقیق عبداللہ بن عمرؓ کہتے تھے کہ جس نے نماز پڑھی مغرب کی یا صبح کی پھر پایا ان کو ساتھ امام کے پھر نہ پڑھے ان دونوں کو۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

# بَابُ السُّنَنِ وَفَضَائِلِهَا　　سُنّتوں کا بیان

## پہلی فصل

۱۰۹۱/۱ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى فِيْ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهٗ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ مُسْلِمٍ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ يُّصَلِّيْ لِلّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيْضَةٍ اِلَّا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ اَوْ اِلَّا بُنِيَ لَهٗ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

حضرت ام حبیبہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو دن اور رات میں بارہ رکعت پڑھے تو اس کے لیے بہشت میں گھر تیار کیا جاتا ہے۔ چار رکعت ظہر سے پہلے دو رکعت پیچھے اس کے اور دو مغرب کے بعد اور دو عشا کے بعد اور دو فجر کی نماز سے پہلے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ایک مسلم کی روایت میں ہے کہ ام حبیبہ نے کہا میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ فرماتے تھے نہیں کوئی مسلمان بندہ کہ پڑھتا ہے اللہ کے لیے دن میں بارہ رکعت نفل سوائے فرض کے مگر بناتا ہے اللہ اس کے لیے گھر بہشت میں۔ یا فرمایا بنایا جاتا ہے گھر جنت میں۔

۱۰۹۲/۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِيْ بَيْتِهٖ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ فِيْ بَيْتِهٖ قَالَ وَحَدَّثَتْنِيْ حَفْصَةُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ حِيْنَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نماز پڑھی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دو رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو رکعتیں بعد اس کے اور دو رکعت مغرب کے بعد حضرت کے گھر میں اور دو رکعت عشا کے بعد حضرت کے گھر۔ ابن عمرؓ نے کہا اور حدیث بیان کی مجھ کو حفصہؓ نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے دو رکعتیں ہلکی جس وقت کہ نکلتی فجر۔
بخاری اور مسلم کی روایت ہے۔

۱۰۹۳/۳ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ فِيْ بَيْتِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسیؓ سے روایت ہے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں نماز پڑھتے تھے بعد جمعہ کے یہاں تک کہ پھرتے پس پڑھتے دو رکعتیں بیچ گھر اپنے کے۔ (متفق علیہ)

۱۰۹۴/۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِهٖ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ فِيْ بَيْتِيْ قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّيْ بِالنَّاسِ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ وَيَدْخُلُ بَيْتِيْ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عبد اللہ بن شقیقؒ سے روایت ہے کہا میں نے حضرت عائشہؓ سے سوال کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نفلی نماز کے بارے میں۔ کہا عائشہؓ نے تھے حضرت نماز پڑھتے میرے گھر میں ظہر سے پہلے چار رکعت پھر نکلتے نماز پڑھاتے لوگوں کو پھر داخل ہوتے نماز پڑھتے دو رکعت اور تھے نماز پڑھتے لوگوں کے ساتھ مغرب کی پھر داخل ہوتے پھر نماز پڑھتے دو رکعتیں۔ پھر نماز پڑھاتے لوگوں کو عشا کی اور داخل ہوتے میرے گھر میں نماز پڑھتے دو رکعتیں اور تھے نماز پڑھتے رات کو

وَكَانَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ فِيْهِنَّ الْوِتْرُ وَكَانَ يُصَلِّيْ لَيْلًا طَوِيْلًا قَائِمًا وَّلَيْلًا طَوِيْلًا قَاعِدًا وَّكَانَ إِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَّكَانَ إِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَاعِدٌ وَّكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّزَادَ أَبُوْ دَاوٗدَ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّيْ بِالنَّاسِ صَلٰوةَ الْفَجْرِ۔

نو رکعت ان میں وتر بھی ہوتے اور تھے نماز پڑھتے رات کو دیر تک کھڑے اور رات کو دیر تک بیٹھے اور تھے جس وقت کہ کھڑے ہو کر پڑھتے رکوع کرتے اور سجدہ کرتے اور سجدہ کرتے اسی حالت میں کہ کھڑے ہوتے اور جب بیٹھ کر پڑھتے رکوع کرتے اور سجدہ کرتے بیٹھ کر اور جب ظاہر ہوتی فجر دو رکعت پڑھتے تھے روایت کیا اس کو مسلم نے۔ اور زیادہ کیا ابوداؤد نے پھر نکلتے نماز پڑھاتے لوگوں کو نماز فجر کی۔

۱۰۹۵ (۵) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ تَعَاهُدًا مِّنْهُ عَلٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی چیز پر بہت محافظت اور مداومت کرنے فجر کی دو رکعتوں سے۔ بخاری اور مسلم کی روایت ہے۔

۱۰۹۶ (۶) وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فجر کی دو رکعت سنت بہتر ہیں دنیا و ما فیہا سے روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۰۹۷ (۷) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا قَبْلَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَّتَّخِذَهَا النَّاسُ سُنَّةً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبد اللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز پڑھو مغرب کے فرضوں سے پہلے دو رکعت تیسری دفعہ فرمایا جو شخص کہ چاہے مکروہ جانتے ہوئے کہ لوگ اس کو سنت نہ سمجھ لیں۔ بخاری و مسلم کی روایت ہے۔

۱۰۹۸ (۸) وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ أُخْرٰى لَهٗ قَالَ إِذَا صَلّٰى أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا أَرْبَعًا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ہو تم میں سے جمعہ کے بعد نماز پڑھنے والا پس چاہیے کہ چار رکعت پڑھے روایت کیا اس کو مسلم نے اور مسلم کی دوسری روایت میں ہے کہ فرمایا جس وقت نماز پڑھے ایک تمہارا جمعہ کے بعد چاہیے کہ چار رکعت پڑھے۔

## دوسری فصل

۱۰۹۹ (۹) عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ حَافَظَ عَلٰى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ۔

حضرت ام حبیبہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے جس نے محافظت کی ظہر سے پہلے چار رکعتوں پر اور اس کے بعد چار رکعتوں پر اس پر اللہ آگ کو حرام کر دے گا۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۱۱۰۰ (۱۰) وَعَنْ أَبِيْ أَيُّوْبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ لَيْسَ فِيْهِنَّ

حضرت ابو ایوبؓ انصاری سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعتیں ظہر سے پہلے کہ ان میں سلام پھیرنا نہیں کھلتے آسمان کے دروازے

تَسْلِيْمٌ تُفْتَحُ لَهُنَّ اَبْوَابُ السَّمَآءِ ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

ان کے لیے کھولے جاتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۱۱۰۱ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ اَرْبَعًا بَعْدَ اَنْ تَزُوْلَ الشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَالَ اِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيْهَا اَبْوَابُ السَّمَآءِ فَاُحِبُّ اَنْ يَّصْعَدَ لِيْ فِيْهَا عَمَلٌ صَالِحٌ ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عبداللہ بن صائبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعت سورج ڈھلنے سے پیچھے پڑھتے تھے ظہر سے پہلے اور فرماتے تحقیق یہ وقت کھولے جاتے ہیں اس میں دروازے آسمان کے۔ دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ چڑھیں میرے اس میں نیک عمل۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۱۱۰۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللهُ امْرَاً صَلّٰى قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعًا ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رحمت کرے اللہ اس شخص پر جو پڑھے پہلے عصر کے چار رکعت۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور ترمذی نے اور ابوداؤد نے۔

۱۱۰۳ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَّفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِالتَّسْلِيْمِ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے عصر کے پہلے چار رکعتیں فرق کرتے ان کے درمیان سلام کرنے کے ساتھ مقربین فرشتوں پر اور ان کے تابع ہیں مسلمانوں میں سے اور ایمان والوں میں سے روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۱۱۰۴ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ قَبْلَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

اسیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے عصر سے پہلے دو رکعتیں۔
روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۱۱۰۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ لَّمْ يَتَكَلَّمْ فِيْمَا بَيْنَهُنَّ بِسُوْٓءٍ عُدِلْنَ لَهٗ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ لَّا نَعْرِفُهٗ اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ خَثْعَمٍ وَّسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْمٰعِيْلَ يَقُوْلُ هُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ وَضَعَّفَهٗ جِدًّا ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھے کہ نہ بولے ان کے درمیان کلام بد کے ساتھ برابر کی جاتی ہیں بارہ برس کی عبادت کے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ نہیں پہچانتے ہم مگر عمر بن ابی خثعم کی حدیث سے اور میں نے محمد بن اسماعیل بخاری کو سُنا کہ کہتے تھے ابن ابی خثعم منکر الحدیث ہے۔ اور اس کو بخاری نے بہت ضعیف کہا۔

۱۱۰۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى بَعْدَ الْمَغْرِبِ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً بَنَى اللهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پڑھے مغرب کے بعد بیس رکعتیں۔ بناتا ہے اللہ اس کے لیے جنت میں گھر۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۱۱۰۷ وَعَنْهَا قَالَتْ مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اسی عائشہؓ سے روایت ہے کہا نہیں نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ قَطُّ فَدَخَلَ عَلَیَّ إِلَّا صَلّٰی أَرْبَعَ رَکَعَاتٍ أَوْ سِتَّ رَکَعَاتٍ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

نے کبھی عشا کی پھر آئے ہوں نزدیک میرے مگر پڑھتے چار رکعتیں یا چھ رکعتیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۱۰۸/۱۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِدْبَارَ النُّجُوْمِ الرَّکْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَإِدْبَارَ السُّجُوْدِ الرَّکْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مراد ساتھ تسبیح ادبار النجوم کے دو رکعتیں فجر کے پہلے کی ہیں اور مراد ساتھ تسبیح ادبار السجود کے دو رکعتیں مغرب کے بعد کی ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

# تیسری فصل

۱۱۰۹/۱۹ عَنْ عُمَرَؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ بَعْدَ الزَّوَالِ تُحْسَبُ بِمِثْلِهِنَّ فِیْ صَلٰوةِ السَّحَرِ وَمَا مِنْ شَیْءٍ إِلَّا وَهُوَ یُسَبِّحُ اللّٰهَ تِلْكَ السَّاعَةَ ثُمَّ قَرَأَ یَتَفَیَّؤُا ظِلٰلُهُ عَنِ الْیَمِیْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِلّٰهِ وَهُمْ دَاخِرُوْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْإِیْمَانِ

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے چار رکعتیں پہلے ظہر کے پیچھے دوپہر کے حساب کی جاتی ہیں ساتھ چار رکعت کے جو نماز تہجد میں پڑھی جاویں نہیں کوئی چیز مگر وہ تسبیح کرتی ہے اللہ کی اس وقت پھر پڑھی یہ آیت پھرتے ہیں سائے ہر چیز کے دائیں طرف اور بائیں طرف سے سجدہ کرتے ہوئے اللہ کے لیے اور وہ ذلیل ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۱۱۱۰/۲۰ وَعَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِیْ قَطُّ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَفِیْ رِوَایَةٍ لِلْبُخَارِیِّ قَالَتْ وَالَّذِیْ ذَهَبَ بِهٖ مَا تَرَکَهُمَا حَتّٰی لَقِیَ اللّٰهَ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نہیں چھوڑیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں عصر کے بعد میرے نزدیک کبھی (متفق علیہ) اور بخاری کی ایک روایت میں ہے عائشہؓ نے کہا قسم ہے اس ذات کی کہ حضرت کی رُوح قبض کی نہیں چھوڑیں یہ دو رکعتیں یہاں تک کہ ملاقات کی اللہ سے۔

۱۱۱۱/۲۱ وَعَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍؓ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ ابْنَ مَالِكٍ عَنِ التَّطَوُّعِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ کَانَ عُمَرُ یَضْرِبُ الْأَیْدِیَ عَلٰی صَلٰوةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ وَکُنَّا نُصَلِّیْ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَکْعَتَیْنِ بَعْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ لَهٗ أَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْهِمَا قَالَ کَانَ یَرَانَا نُصَلِّیْهِمَا فَلَمْ یَأْمُرْنَا وَلَمْ یَنْهَنَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت مختار بن فلفل سے روایت ہے کہا میں نے انس بن مالک سے سوال کیا عصر کے بعد نفلی نماز کے بارہ میں کہا حضرت عمرؓ تھے مارتے اس کے ہاتھوں کو کہ نیت باندھتا نماز کی عصر کے بعد اور تھے پڑھتے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو رکعت آفتاب کے ڈوبنے کے بعد نماز مغرب سے پہلے۔ میں نے انسؓ کو کہا کیا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ان دونوں رکعتوں کو کہا کہ دیکھتے ہم کو نماز پڑھتے پس نہ حکم فرماتے ہم کو اور نہ منع کرتے ہم کو۔

روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۱۱۲/۲۲ وَعَنْ أَنَسٍؓ قَالَ کُنَّا بِالْمَدِیْنَةِ فَإِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلٰوةِ الْمَغْرِبِ ابْتَدَرُوا السَّوَارِیَ فَرَکَعُوْا رَکْعَتَیْنِ حَتّٰی إِنَّ الرَّجُلَ الْغَرِیْبَ لَیَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَیَحْسَبُ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا تھے ہم مدینہ میں جس وقت موذن مغرب کی اذان کہتا دوڑتے سب ستونوں کی طرف پڑھتے دو رکعت یہاں تک کہ مسافر آتا مسجد میں گمان کرتا کہ تحقیق نماز پڑھ چکے بسبب کثرت ان لوگوں

أَنَّ الصَّلٰوةَ قَدْ صُلِّيَتْ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يُّصَلِّيْهِمَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کے کر پڑھتے نماز دو رکعت۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۱۱۳ وَعَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ أَتَيْتُ عُقْبَةَ الْجُهَنِيَّ فَقُلْتُ أَلَا أُعْجِبُكَ مِنْ أَبِيْ تَمِيْمٍ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَقَالَ عُقْبَةُ إِنَّا كُنَّا نَفْعَلُهٗ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فَمَا يَمْنَعُكَ الْآنَ قَالَ الشُّغْلُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت مرثد بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں عقبہ جہنی صحابی کے پاس آیا میں نے کہا کیا نہ تعجب میں ڈالوں فعل ابو تمیم تابعی کے سے کہ پڑھتا ہے دو رکعتیں مغرب کی نماز سے پہلے۔ عقبہ نے کہا تحقیق ہم کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کہا میں نے کس چیز نے منع کیا۔ اب کہا دنیا کے شغل نے۔

روایت کیا اس کو بخاری نے

۱۱۱۴ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتٰى مَسْجِدَ بَنِيْ عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَصَلّٰى فِيْهِ الْمَغْرِبَ فَلَمَّا قَضَوْا صَلَاتَهُمْ رَاٰهُمْ يُسَبِّحُوْنَ بَعْدَهَا فَقَالَ هٰذِهٖ صَلٰوةُ الْبُيُوْتِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَفِيْ رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ وَالنَّسَائِيِّ قَامَ نَاسٌ يَتَنَفَّلُوْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الصَّلٰوةِ فِي الْبُيُوْتِ۔

حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے بنی عبدالاشہل کی مسجد میں پڑھی مغرب کی نماز جب پڑھ چکے نماز فرض دیکھا ان کو حضرت نے کہ پڑھتے ہیں نفل بعد نماز مغرب کے فرمایا کہ یہ نماز گھر میں پڑھنے کی ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ ترمذی اور نسائی کی ایک روایت میں یوں ہے لوگ کھڑے ہوتے نفل پڑھنے لگے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ لازم پکڑو اس نماز کو اپنے گھروں میں پڑھنا۔

۱۱۱۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيْلُ الْقِرَاءَةَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ حَتّٰى يَتَفَرَّقَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے لمبی قرأت کرتے دو رکعتوں میں مغرب کے بعد یہاں تک کہ متفرق ہوتے مسجد والے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۱۱۶ وَعَنْ مَكْحُوْلٍ يَبْلُغُ بِهٖ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى بَعْدَ الْمَغْرِبِ قَبْلَ أَنْ يَّتَكَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَفِيْ رِوَايَةٍ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ رُفِعَتْ صَلٰوتُهٗ فِيْ عِلِّيِّيْنَ مُرْسَلًا۔

حضرت مکحول تابعی سے روایت ہے کہ پہنچاتا ہے اس حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک کہ فرمایا آپ نے جس شخص نے نماز پڑھی مغرب کے بعد کلام کرنے سے پہلے دو رکعت ایک روایت میں چار رکعت بلند کی جاتی ہے اس کی نماز علیین میں۔ مکحول نے بطریق ارسال کے روایت کی ہے۔

۱۱۱۷ وَعَنْ حُذَيْفَةَ نَحْوَهٗ وَزَادَ فَكَانَ يَقُوْلُ عَجِّلُوا الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فَإِنَّهُمَا تُرْفَعَانِ مَعَ الْمَكْتُوْبَةِ رَوَاهُمَا رَزِيْنٌ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ الزِّيَادَةَ عَنْهُ نَحْوَهَا فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ۔

حضرت حذیفہ سے روایت ہے مانند اس کی اور زیادہ کہا کہ حضرت فرماتے تھے جلدی پڑھو دو رکعتیں بعد مغرب کے اس لیے کہ دونوں اٹھائی جاتی ہیں فرضوں کے ساتھ رزین نے ان دونوں کو روایت کیا اور بیہقی نے روایت کی اس زیادتی کے ساتھ حذیفہ سے اس کی مانند شعب الایمان میں۔

۱۱۱۸ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ إِنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهٗ إِلَى السَّائِبِ يَسْأَلُهٗ عَنْ شَيْءٍ رَاٰهُ مِنْهُ مُعَاوِيَةُ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ نَعَمْ صَلَّيْتُ مَعَهٗ

حضرت عمرو بن عطا تابعی سے روایت ہے کہ کہا تحقیق نافع بن جبیر تابعی نے سائب صحابی کی طرف اس کو بھیجا کہ پوچھے ان سے اس چیز سے کہ دیکھا ان کو ان سے معاویہ نے نماز میں کہا سائب نے ہاں نماز پڑھی میں نے معاویہ

الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُوْرَةِ فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قُمْتُ فِيْ مَقَامِيْ فَصَلَّيْتُ فَلَمَّا دَخَلَ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ لَا تَعُدْ لِمَا فَعَلْتَ إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَصِلْهَا بِصَلٰوةٍ حَتّٰى تَكَلَّمَ أَوْ تَخْرُجَ فَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا بِذٰلِكَ أَنْ لَّا نُوْصِلَ بِصَلٰوةٍ حَتّٰى نَتَكَلَّمَ أَوْ نَخْرُجَ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

١١١٩ وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ بِمَكَّةَ تَقَدَّمَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ فَصَلّٰى أَرْبَعًا وَإِذَا كَانَ بِالْمَدِيْنَةِ صَلَّى الْجُمُعَةَ ثُمَّ رَجَعَ إِلٰى بَيْتِهِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ فِي الْمَسْجِدِ فَقِيْلَ لَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَفِيْ رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ صَلّٰى بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ أَرْبَعًا ۔

کے ساتھ جمعہ مقصورہ میں جب سلام پھیرا امام نے کھڑا ہوا میں اپنی جگہ میں نماز پڑھی میں نے جب داخل ہوتے معاویہؓ گھر میں بھیجا ایک شخص کو میری طرف کہا پھر نہ کرنا یہ کام کہ کیا تو نے جس وقت پڑھی تو نے جمعہ کی نماز نہ ملا اسکو ساتھ اور نماز کے ۔ یہاں تک کہ بولے تو یا نکلے ۔ اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ہم کو ساتھ اسکے کہ نہ ملاویں ہم نماز کو دوسری نماز کے ساتھ یہاں تک کہ بولیں یا نکلیں ہم ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے ۔

حضرت عطاؒ سے روایت ہے کہا تھے ابن عمرؓ جس وقت نماز پڑھ چکتے جمعہ کی مکہ میں آگے بڑھتے پھر پڑھتے دو رکعتیں پھر آگے بڑھتے پھر پڑھتے چار رکعتیں جس وقت مدینہ میں ہوتے پڑھتے نماز جمعہ پھر پھرتے اپنے گھر کی طرف پھر پڑھتے دو رکعتیں اور مسجد میں نہ پڑھتے پھر کہا گیا ان کے لیے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کرتے ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور ترمذی کی ایک روایت میں ہے کہا دیکھا میں نے ابن عمرؓ کو پڑھتے جمعہ کے بعد دو رکعتیں پھر پڑھتے پیچھے اس کے چار رکعتیں ۔

# بَابُ صَلٰوةِ اللَّيْلِ

# رات کی نماز کا بیان

## پہلی فصل

١١٢٠ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْمَا بَيْنَ أَنْ يَّفْرُغَ مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ فَيَسْجُدُ السَّجْدَةَ مِنْ ذٰلِكَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِيْنَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَّرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتّٰى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ لِلْإِقَامَةِ فَيَخْرُجُ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

١١٢١ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلّٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِيْ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے درمیان اس کے کہ فارغ ہوں نماز عشا سے فجر تک گیارہ رکعتیں ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے اور وتر کرتے ایک رکعت کے ساتھ پھر کرتے سجدہ اس رکعت میں اس قدر کہ پڑھے ایک شخص پچاس آیتیں اس سے پہلے کہ اٹھاتے اپنا سر مبارک جب موذن چپ ہوتا فجر کی اذان سے اور فجر ظاہر ہوتی آپ کے لیے کھڑے ہوتے پڑھتے دو رکعتیں ہلکی پھر لیٹتے اپنی داہنی کروٹ پر ۔ یہاں تک کہ آتا آنحضرتؐ کے پاس اذان دینے والا تکبیر کے لیے نکلتے آپؐ نماز کے لیے ۔

بخاری اور مسلم کی روایت ہے ۔

اسیؓ سے روایت کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت پڑھ چکتے فجر کی سنتیں اگر میں جاگتی ہوتی بات کرتے مجھ سے اور اگر میں سوتی ہوتی لیٹ رہتے ۔

وَإِلَّا اضْطَجَعَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۱۲۲ (۳) وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی سے روایت ہے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت فجر کی سنتیں پڑھ لیتے تو داہنی کروٹ پر لیٹتے۔ (متفق علیہ)

۱۱۲۳ (۴) وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلٰثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْهَا الْوِتْرُ وَرَكْعَتَا الْفَجْرِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے۔ ان میں وتر بھی ہوتے اور فجر کی دو سنتیں بھی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۱۲۴ (۵) وَعَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ سَبْعٌ وَّتِسْعٌ وَّإِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت مسروقؒ سے روایت ہے کہا میں نے عائشہ سے سوال کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کے بارہ میں۔ کہا کبھی سات، کبھی نو اور کبھی گیارہ رکعتیں فجر کی سنت کے سوا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۱۲۵ (۶) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لِيُصَلِّيَ افْتَتَحَ صَلٰوتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے رات کو تاکہ نماز پڑھیں یعنی تہجد کی شروع کرتے اپنی نماز کو دو رکعتوں ہلکی کے ساتھ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۱۱۲۶ (۷) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَفْتَتِحِ الصَّلٰوةَ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کھڑا ہو ایک تمہارا نیند سے رات کو چاہیے کہ شروع کرے نماز کو ہلکی سی دو رکعتوں کے ساتھ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۱۲۷ (۸) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُوْنَةَ لَيْلَةً وَّالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فَتَحَدَّثَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَهْلِهِ سَاعَةً ثُمَّ رَقَدَ فَلَمَّا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ أَوْ بَعْضُهُ قَعَدَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ فَقَرَأَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ حَتّٰى خَتَمَ السُّوْرَةَ ثُمَّ قَامَ إِلَى الْقِرْبَةِ فَأَطْلَقَ شِنَاقَهَا ثُمَّ صَبَّ فِي الْجَفْنَةِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوْءً حَسَنًا بَيْنَ الْوُضُوْئَيْنِ لَمْ يُكْثِرْ وَقَدْ أَبْلَغَ فَقَامَ فَصَلّٰى فَقُمْتُ وَتَوَضَّأْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهِ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَأَدَارَنِي عَنْ يَّمِيْنِهِ فَتَتَامَّتْ صَلٰوتُهُ ثَلٰثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتّٰى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا میں نے رات گذاری اپنی خالہ میمونہ کے پاس ایک رات اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تھے پس باتیں کیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہل کے ساتھ تھوڑی دیر پھر سو رہے جب رات کا آخر ثلث رہ گیا یا کچھ اس میں اٹھ بیٹھے پس دیکھا آسمان کی طرف یہ آیت پڑھی تحقیق بیچ پیدا کرنے آسمانوں اور زمین کے اور رات اور دن کے اختلاف میں البتہ نشانیاں ہیں عقلمندوں کے لیے یہاں تک کہ ختم کیا سورۃ کو پھر مشک کی طرف کھڑے ہوتے اس کا بند کھولا پھر پیالہ میں پانی ڈالا پھر وضو کیا اچھا درمیان دو وضوؤں کے نہ زیادہ کیا پانی کے استعمال کو اور تحقیق پہنچایا پانی پھر کھڑے ہوتے نماز پڑھی اور کھڑا ہوا میں اور وضو کیا میں نے پھر کھڑا ہوا میں حضرتؐ کے بائیں طرف پس پکڑا میرا کان پھر پھیرا مجھ کو بائیں طرف اپنے۔ پوری ہوئی نماز حضرتؐ کی تیرہ رکعت پھر لیٹ رہے اور سو گئے یہاں تک کہ خراٹے لیے اور تھے حضرتؐ جس وقت کرتے

فَاٰذَنَهٗ بِلَالٌ بِالصَّلٰوةِ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَكَانَ فِيْ دُعَائِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّزَادَ بَعْضُهُمْ وَفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّذَكَرَ وَعَصَبِيْ وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَشَعْرِيْ وَبَشَرِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهُمَا وَاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَّفِيْ اُخْرٰى لِمُسْلِمٍ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا۔

۱۱۲۸ (۹) وَعَنْهُ اَنَّهٗ رَقَدَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَيْقَظَ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ وَهُوَ يَقُوْلُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَتّٰى خَتَمَ السُّوْرَةَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ اَطَالَ فِيْهِمَا الْقِيَامَ وَالرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَامَ حَتّٰى نَفَخَ ثُمَّ فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ سِتَّ رَكَعَاتٍ كُلَّ ذٰلِكَ يَسْتَاكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيَقْرَأُ هٰؤُلَاءِ الْاٰيَاتِ ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلٰثٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۱۲۹ (۱۰) وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ اَنَّهٗ قَالَ لَاَرْمُقَنَّ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ اَوْتَرَ فَذٰلِكَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ قَوْلُهٗ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا اَرْبَعَ مَرَّاتٍ هٰكَذَا فِيْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ وَّاَفْرَادِهٖ مِنْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَمُوَطَّاءِ مَالِكٍ وَّسُنَنِ اَبِيْ دَاؤُدَ وَجَامِعِ الْاُصُوْلِ۔

۱۱۳۰ (۱۱) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا بَدَّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَقُلَ كَانَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهٖ جَالِسًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

خراٹے لینے آگاہ کیا حضرتؐ کو بلال نے نماز کے لیے۔ نماز پڑھائی اور نہ وضو کیا اور تھے بیچ دعا آپکی کے یہ الفاظ یا الٰہی کر میرے دل میں نور اور میری آنکھوں میں نور اور میرے کانوں میں نور اور میرے داہنے نور اور میرے بائیں نور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور کر میرے لیے نور بعض راویوں نے زیادہ کیا پیدا کر میری زبان میں نور اور ذکر کیا بعض نے کر میرے پٹھے میں گوشت میرے میں اور میرے خون میں اور میرے بالوں میں اور میرے چمڑے میں نور (متفق علیہ) ان دونوں کی ایک روایت میں ہے میری جان میں نور اور بڑا کر میرے لیے نور۔ مسلم کی ایک روایت میں ہے یا الٰہی دے مجھ کو نور۔

اسیؓ سے روایت ہے تحقیق وہ سو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس آپ جاگے اور مسواک کی اور وضو کیا اور آپ پڑھتے تھے یہ آیت تحقیق آسمانوں کے پیدا کرنے میں اور زمین کے پیدا کرنے میں۔ یہاں تک کہ ختم کی سورۃ پھر کھڑے ہوتے نماز پڑھی دو رکعت لمبا کیا اس میں قیام اور رکوع کرنا اور سجدہ کرنا پھر پھرے اور سوئے یہانتک کہ خراٹے لیے پھر کیا یہ فعل تین بار چھ رکعتوں میں ہر بار ان تین بار سے مسواک بھی کرتے اور وضو بھی کرتے اور یہ آیات بھی پڑھتے اور تین رکعت وتر پڑھتے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

زید بن خالد جہنیؓ سے روایت ہے اس نے کہا تحقیق میں دیکھتا رہوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو آج کی رات پڑھیں ہلکی سی دو رکعتیں پھر پڑھیں دو رکعتیں لمبی سے لمبی، لمبی سے لمبی، لمبی سے لمبی پڑھیں دو رکعتیں اور یہ دو کم تھیں ان دو رکعتوں سے کہ پہلے ان سے تھیں پھر پڑھیں دو رکعتیں اور یہ دو کم تھیں ان دو سے کہ پہلے ان سے تھیں پھر پڑھیں دو رکعتیں اور یہ دو کم تھیں ان دو سے کہ پہلے ان سے تھیں پھر پڑھیں دو رکعتیں اور یہ دونوں کم تھیں ان دونوں سے کہ پہلے ان سے تھیں پھر وتر پڑھے۔ یہ تیرہ رکعتیں ہوئیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے زید کا قول پھر پڑھیں دو رکعتیں اور وہ دونوں کم تھیں ان سے کہ پہلے پڑھیں چار بار۔ اس طرح سے صحیح مسلم میں ہے اور افراد مسلم میں کتاب حمیدی سے۔ اور کتاب موطا امام مالک کی میں اور سنن ابو داؤد میں اور جامع الاصول میں۔

عائشہؓ سے روایت ہے کہا جب بڑی ہو گئی عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور بدن بھاری ہوا بڑھاپے کے سبب سے کہ تھی اکثر نماز نفل حضرت کی بیٹھ کر بخاری اور مسلم کی روایت ہے۔

۱۱۳۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِیْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ فَذَكَرَ عِشْرِيْنَ سُوْرَةً مِّنْ اَوَّلِ الْمُفَصَّلِ عَلٰى تَأْلِيْفِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ سُوْرَتَيْنِ فِیْ رَكْعَةٍ اٰخِرُهُنَّ حٰمٓ الدُّخَانِ وَعَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا تحقیق جانتا ہوں میں ان سورتوں کو کہ آپس میں ایک مانند دوسرے کے ہے کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمع کرتے درمیان ان کے ذکر کی بیس سورتیں اوّل مفصل میں سے موافق جمع کرنے ابن مسعودؓ کے دو سورتیں ایک رکعت میں۔ آخر ان دو سورتوں کی حٰم الدخان اور عمّ یتساءلون تھیں۔

روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے

## دوسری فصل

۱۱۳۲ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ مِنَ اللَّيْلِ فَكَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلٰثًا ذُو الْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ فَقَرَاَ الْبَقَرَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوْعُهٗ نَحْوًا مِّنْ قِيَامِهٖ فَكَانَ يَقُوْلُ فِیْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيْمِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ فَكَانَ قِيَامُهٗ نَحْوًا مِّنْ رُكُوْعِهٖ يَقُوْلُ لِرَبِّیَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ فَكَانَ سُجُوْدُهٗ نَحْوًا مِّنْ قِيَامِهٖ فَكَانَ يَقُوْلُ فِیْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰى ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ وَكَانَ يَقْعُدُ فِيْمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِّنْ سُجُوْدِهٖ وَكَانَ يَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ فَصَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَرَاَ فِيْهِنَّ الْبَقَرَةَ وَاٰلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ وَالْمَائِدَةَ اَوِ الْاَنْعَامَ شَكَّ شُعْبَةُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے تحقیق دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کو نماز پڑھتے تھے فرماتے اللہ اکبر تین بار اور کہتے صاحب ملک کا اور غلبہ کا اور بڑائی کا اور بزرگی کا پھر سبحانک اللھم پڑھتے پھر پڑھتے سورۃ بقرہ پھر رکوع کیا پھر تھا ان کے رکوع کا اندازہ ان کے قیام کا پس کہتے اپنے رکوع میں پاک ہے میرا رب بڑا پھر سر اُٹھایا اپنا رکوع سے پھر تھا کھڑا رہنا ان کا رکوع کے قریب کہتے میرے رب ہی کے لیے سب تعریف ہے پھر سجدہ کیا سجدہ کی مقدار تھی ان کے قریب قومہ ان کے کے پس تھے کہتے سجدے اپنے میں پاک ہے میرا رب بلند۔ پھر اٹھایا اپنا سر سجدہ سے اور تھے بیٹھتے دونوں سجدوں کے درمیان اپنے سجدے کے قریب اور تھے کہتے اے میرے رب بخش میرے لیے پس پڑھیں چار رکعتیں۔ ان میں پڑھا بقرہ اور آل عمران اور نساء اور مائدہ یا انعام، شعبہ نے شک کیا جو حدیث کا راوی ہے۔

روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۱۳۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ بِعَشْرِ اٰيَاتٍ لَّمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ اٰيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِيْنَ وَمَنْ قَامَ بِاَلْفِ اٰيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُقَنْطِرِيْنَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو دس آیتوں کے برابر قیام کرے نہیں لکھا جاتا غافلین سے اور جو قیام کرے سو آیت کے ساتھ لکھا جاتا ہے فرمانبرداری کرنے والوں سے اور جو کوئی قیام کرے ہزار آیتوں کے ساتھ لکھا جاتا ہے بہت ثواب لینے والوں سے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۱۳۴ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ يَرْفَعُ طَوْرًا وَّيَخْفِضُ طَوْرًا (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا رات کو نماز پڑھنا مختلف تھا کبھی بلند کبھی پست روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۱۳۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى قَدْرِ مَا يَسْمَعُهُ مَنْ فِي الْحُجْرَةِ وَهُوَ فِي الْبَيْتِ. (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا تھا پڑھنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مقدار اس چیز کے کہ سنتا اس کو وہ شخص کہ ہوتا صحن میں اور حضرتؐ ہوتے حجرے میں روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۱۳۶ وَعَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلَةً فَاِذَا هُوَ بِاَبِي بَكْرٍ يُصَلِّي وَيَخْفِضُ مِنْ صَوْتِهِ وَمَرَّ بِعُمَرَ وَهُوَ يُصَلِّي رَافِعًا صَوْتَهُ قَالَ فَلَمَّا اجْتَمَعَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ مَرَرْتُ بِكَ وَاَنْتَ تُصَلِّي تَخْفِضُ صَوْتَكَ قَالَ قَدْ اَسْمَعْتُ مَنْ نَاجَيْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَقَالَ لِعُمَرَ مَرَرْتُ بِكَ وَاَنْتَ تُصَلِّي رَافِعًا صَوْتَكَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُوْقِظُ الْوَسْنَانَ وَاَطْرُدُ الشَّيْطَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا بَكْرٍ ارْفَعْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا وَقَالَ لِعُمَرَ اخْفِضْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا. (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهُ)

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک رات اچانک ابوبکرؓ کے پاس سے گزرے اور وہ نماز پڑھتا تھا پست آواز کے ساتھ اور عمرؓ کے پاس سے گزرے اور وہ نماز پڑھتا تھا بلند آواز کے ساتھ کہا ابو قتادہؓ نے جب دونوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع ہوئے فرمایا حضرتؐ نے گزرا میں تجھ پر اے ابوبکرؓ اور تو نماز پڑھتا تھا اپنی آواز کو پست کیے ہوئے کہا ابوبکرؓ نے میں سناتا تھا اس ذات کو جس سے مناجات کرتا تھا اور عمرؓ کو کہا گزرا میں تجھ پر اور تو نماز پڑھتا تھا بلند آواز سے کہا عمرؓ نے اے رسول میں جگاتا تھا سوئے ہوؤں کو اور شیطان کو ہانکتا تھا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند کر اے ابوبکرؓ اپنی آواز کچھ اور فرمایا عمرؓ کو پست کر اپنی آواز کو کچھ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ اور روایت کی ترمذی نے اس کی مانند۔

۱۱۳۷ وَعَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَصْبَحَ بِاٰيَةٍ وَالْاٰيَةُ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ. (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا قیام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح تک ایک آیت کے ساتھ اور آیت یہ تھی اگر عذاب کرے تو ان کو پس تحقیق وہ تیرے بندے ہیں اور اگر بخشے تو غالب حکمت والا ہے۔ روایت کیا اس کو نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۱۱۳۸ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَلْيَضْطَجِعْ عَلٰى يَمِيْنِهِ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پڑھ لے ایک تمہارا دو رکعت فجر کی سنت سے چاہیے کہ لیٹ رہے داہنے کروٹ اپنے پر۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

## تیسری فصل

۱۱۳۹ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ اَيُّ الْعَمَلِ كَانَ اَحَبَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ الدَّائِمُ قُلْتُ فَاَيَّ حِيْنٍ كَانَ يَقُوْمُ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يَقُوْمُ اِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت مسروقؓ سے روایت ہے کہا پوچھا میں نے حضرت عائشہؓ سے کونسا عمل محبوب تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف۔ کہا عمل کرنا ہمیشہ کا میں نے کہا کس وقت آپؐ رات کو تہجد کے لیے کھڑے ہوتے۔ فرمایا عائشہؓ نے کھڑے ہوتے تھے جب سنتے مرغ کی آواز۔ (بخاری اور مسلم کی روایت ہے)

۱۱۴۰ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ اَنْ نَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّيْلِ مُصَلِّيًا اِلَّا رَاَيْنَاهُ وَلَا نَشَاءُ اَنْ نَرَاهُ نَائِمًا اِلَّا رَاَيْنَاهُ - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نہ تھے ہم چاہیں یہ کہ دیکھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات میں نماز پڑھتے مگر کہ دیکھتے ان کو اور نہ چاہیں ہم یہ کہ دیکھیں ان کو سوتے کہ دیکھتے ہم ان کو سوتے۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

۱۱۴۱ وَعَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ اِنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ وَاَنَا فِيْ سَفَرٍ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَاَرْقُبَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلٰوةِ حَتّٰى اَرٰى فِعْلَهُ فَلَمَّا صَلّٰى صَلٰوةَ الْعِشَاءِ وَهِيَ الْعَتَمَةُ اضْطَجَعَ هَوِيًّا مِّنَ اللَّيْلِ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَنَظَرَ فِي الْاُفُقِ فَقَالَ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا حَتّٰى بَلَغَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ثُمَّ اَهْوٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى فِرَاشِهٖ فَاسْتَلَّ مِنْهُ سِوَاكًا ثُمَّ اَفْرَغَ فِيْ قَدَحٍ مِّنْ اِدَاوَةٍ عِنْدَهُ مَاءً فَاسْتَنَّ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى حَتّٰى قُلْتُ قَدْ صَلّٰى قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى قُلْتُ قَدْ نَامَ قَدْرَ مَا صَلّٰى ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَفَعَلَ كَمَا فَعَلَ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ فَفَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ الْفَجْرِ - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت حمید بن عبدالرحمٰنؓ بن عوف سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک شخص نے کہا تھا میں اس حال میں کہ میں سفر میں تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اللہ کی قسم البتہ دیکھوں میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے وقت تا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل دیکھوں جب حضرتؐ نے عشا کی نماز پڑھی اور اس کو عتمہ کہتے ہیں لیٹ رہے دیر تک رات سے پھر جاگے آسمان کی طرف نظر کی پھر پڑھی یہ آیت اے رب میرے نہیں پیدا کیا تو نے یہ بے فائدہ یہاں تک کہ آخر آیت تک پہنچے کہ وہ یہ ہے تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدہ کے پھر قصد کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بچھونے کی طرف پس نکالی اس سے مسواک پھر ڈالا پانی پیالہ میں چھاگل میں سے کہ نزدیک ان کے تھی پس مسواک کی پھر کھڑے ہوتے پس نماز پڑھی یہاں تک کہ کہا میں نے تحقیق نماز پڑھی اندازے کے موافق اس چیز کے کہ سوئے پھر لیٹ رہے۔ یہاں تک کہ میں نے کہا کہ سوئے موافق اندازے اس چیز کے کہ نماز پڑھی پھر جاگے پھر کیا جیسا کیا پہلی بار اور کہا مانند اس چیز کے کہا پس کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فجر سے پہلے۔ (روایت کیا اس کو نسائی نے۔)

۱۱۴۲ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ اَنَّهُ سَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلٰوتِهٖ فَقَالَتْ وَمَا لَكُمْ وَصَلٰوتَهُ كَانَ يُصَلِّيْ ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلّٰى ثُمَّ يُصَلِّيْ قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلّٰى حَتّٰى يُصْبِحَ ثُمَّ نَعَتَتْ قِرَاءَتَهُ فَاِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُّفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ -

حضرت یعلی بن مملکؓ سے روایت ہے کہ اس نے ام سلمہؓ سے پوچھا کہ بیوی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قراۃ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارا میں اور آپؐ کی نماز کے بارا میں ام سلمہؓ نے کہا تمہارے لیے کیا ہے آپؐ کی نماز کے ساتھ تھے آپؐ نماز پڑھتے پھر سو جاتے موافق اندازے اس چیز کے کہ نماز پڑھتے پھر نماز پڑھتے اندازہ اسکا کہ سورہتے پھر سو جاتے اندازہ اس کا کہ نماز پڑھتے یہاں تک کہ صبح ہوتی پھر بیان کی ام سلمہؓ نے حضرت کی قراۃ پس ناگہاں وہ بیان کرتی تھیں خوب واضح حرف حرف جدا جدا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور ترمذی نے۔

# بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ

# رات کی نماز میں پڑھنے کا بیان

## پہلی فصل

۱۱۴۳ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے رات کو کہ تہجد پڑھیں کہتے یا الٰہی تیرے ہی لیے سب تعریف ہے تو ہی قائم رکھنے والا ہے زمین اور آسمان کو اور انکا کہ انکے درمیان ہے تیرے ہی لیے سب تعریف ہے تو ہی روشن کرنیوالا ہے آسمانوں اور زمین کا اور انکو کہ انکے درمیان ہے تیرے لیے تمام تعریف ہے تو ہی آسمانوں کا بادشاہ ہے اور زمین کا اور انکا کہ ان میں ہے اور تیرے لیے سب تعریف ہے تو ہی حق ہے اور تیرا وعدہ حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے تیرا کلام حق ہے جنت حق ہے دوزخ حق ہے اور سب نبی حق ہیں محمدؐ حق ہیں اور قیامت حق ہے یا الٰہی تیرے لیے تابعدار ہوا میں اور سب احکام تیرے قبول کیے میں نے اور تیرے ساتھ ایمان لایا میں اور تجھ پر بھروسا کیا میں نے اپنے سب امور میں اور تیری ہی طرف رجوع کیا میں نے اپنے سب احوال میں اور اپنے سب امور تجھ کو سونپے اور تیری مدد سے جھگڑتا ہوں دین کے دشمنوں سے اور تیری طرف فریاد لایا میں پس بخش میرے لیے گناہ جو کہ آگے کیے میں نے اور وہ گناہ کہ پیچھے کروں گا پوشیدہ گناہ اور ظاہر گناہ اور وہ گناہ کہ تو زیادہ جانتا ہے مجھ سے تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنیوالا ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو اور نہیں کوئی معبود سوا تیرے۔ بخاری اور مسلم کی روایت ہے۔

۱۱۴۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ افْتَتَحَ صَلٰوتَهُ فَقَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب کھڑے ہوتے رات کو شروع کرتے نماز کو کہتے یا الٰہی جبرئیلؑ کے رب اور میکائیلؑ اور اسرافیلؑ کے رب پیدا کرنیوالے آسمان اور زمین کے غائب اور حاضر کو جاننے والے تو فیصلہ کرے گا اپنے بندوں کے درمیان اس چیز میں کہ اختلاف کرتے ہیں۔ ہدایت دو مجھ کو اس چیز کی طرف کہ اختلاف کیا گیا ہے اس میں حق سے تحقیق تو ہدایت کرتا ہے جس کو چاہے سیدھی راہ کی طرف۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۱۴۵ وَعَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ

حضرت عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جاگے نیند سے رات کو پھر کہے نہیں کوئی معبود

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ رَبِّ اغْفِرْلِيْ اَوْ قَالَ ثُمَّ دَعَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ فَاِنْ تَوَضَّأَ وَصَلّٰى قُبِلَتْ صَلٰوتُهٗ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

مگر اللہ اکیلا اور نہیں کوئی شریک اس کے لیے اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ پاک ہے اللہ کے لیے سب تعریف ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں پھرنا گناہ سے اور نہیں قوت عبادت پر مگر اللہ کی مدد کے ساتھ پھر کہے اے میرے رب بخش دے میرے لیے یا فرمایا پھر دعا کرے قبول کی جاوے گی واسطے اس کے پھر اگر وضو کرے اور نماز پڑھے قبول کی جاوے گی اس کی نماز۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

## دوسری فصل

۱۱۴۶ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْئَلُكَ رَحْمَتَكَ اللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت جاگتے رات کو فرماتے نہیں کوئی معبود مگر تو۔ تو پاک ہے اے اللہ تسبیح بیان کرتا ہوں میں تیری تعریف کے ساتھ اور تیری بخشش چاہتا ہوں اپنے گناہوں کیلئے تجھ سے اور مانگتا ہوں تیری رحمت یا اللہ زیادہ کر مجھ کو علم اور نہ کج کر دل میرا بعد اس کے کہ راہ دکھائی تو نے مجھ کو اور اپنے ہاں سے مجھ کو رحمت بخش بے شک تو بہت بخشنے والا ہے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۱۴۷ وَعَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَّبِيْتُ عَلٰى ذِكْرٍ طَاهِرًا فَيَتَعَارُّ مِنَ اللَّيْلِ فَيَسْاَلُ اللّٰهَ خَيْرًا اِلَّآ اَعْطَاهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ

حضرت معاذ بن جبل رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان رات کو پاک حالت میں نہیں سوتا پھر رات کو جاگ کر اللہ سے کسی بھلائی کا سوال کرے مگر اللہ تعالیٰ اس کو وہ بھلائی دے دیتا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

۱۱۴۸ وَعَنْ شَرِيْقٍ الْهَوْزَنِيِّ رض قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَسَاَلْتُهَا بِمَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ اِذَا هَبَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَتْ سَاَلْتَنِيْ عَنْ شَيْئٍ مَّا سَاَلَنِيْ عَنْهُ اَحَدٌ قَبْلَكَ كَانَ اِذَا هَبَّ مِنَ اللَّيْلِ كَبَّرَ عَشْرًا وَّحَمِدَ اللّٰهَ عَشْرًا وَّقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَشْرًا وَّقَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ عَشْرًا وَّاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ عَشْرًا وَّهَلَّلَ اللّٰهَ عَشْرًا ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ عَشْرًا ثُمَّ يَفْتَتِحُ الصَّلٰوةَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت شریک ہوزنی رض سے روایت ہے کہا میں حضرت عائشہ پر داخل ہوا میں نے اس سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت رات کو بیدار ہوتے کس چیز کے ساتھ شروع کرتے تھے کہنے لگیں تو نے مجھ سے ایک ایسی چیز کا سوال کیا ہے تجھ سے پہلے کسی نے نہیں کیا جب آپ رات کو بیدار ہوتے دس بار اللہ اکبر کہتے دس بار الحمد للہ اور دس بار سبحان اللہ کہتے دس بار سبحان الملک القدوس، دس مرتبہ استغفار کرتے دس بار لا الٰہ الا اللہ کہتے۔ پھر فرماتے اے اللہ میں تیرے ساتھ دنیا کی تنگی اور قیامت کے دن کی تنگی سے پناہ مانگتا ہوں۔ پھر نماز تہجد شروع کرتے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

## تیسری فصل

۱۱۴۹ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍؓ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ کَبَّرَ ثُمَّ یَقُوْلُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ ثُمَّ یَقُوْلُ اللّٰهُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا ثُمَّ یَقُوْلُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَزَادَ اَبُوْدَاوٗدَ بَعْدَ قَوْلِهٖ غَیْرُكَ ثُمَّ یَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثَلٰثًا وَفِیْ اٰخِرِ الْحَدِیْثِ ثُمَّ یَقْرَءُ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت رات کو کھڑے ہوتے تو فرماتے اللہ اکبر پھر فرماتے پاک ہے تو اے اللہ اور حمد کرتے ہیں ہم تیری اور برکت والا ہے نام تیرا اور بلند ہے شان تیری پھر کہتے اللہ اکبر کبیرا پھر کہتے پناہ مانگتا ہوں میں، اللہ تعالیٰ کے ساتھ جو سننے والا جاننے والا ہے شیطان راندے ہوئے سے اس کے وسوسے اس کے تکبر اور سحر سکھلانے سے روایت کیا اس کو ترمذی ، ابوداؤد اور نسائی نے ابوداؤد نے غیرک کے بعد لا الٰہ الا اللہ تین بار بیان کیا ہے اور حدیث کے آخر میں ہے پھر پڑھتے۔

۱۱۵۰ وَعَنْ رَبِیْعَةَ ابْنِ کَعْبٍ الْاَسْلَمِیِّ قَالَ کُنْتُ اَبِیْتُ عِنْدَ حُجْرَةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَکُنْتُ اَسْمَعُهٗ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ یَقُوْلُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الْهَوِیَّ ثُمَّ یَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ الْهَوِیَّ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَلِلتِّرْمِذِیِّ نَحْوُهٗ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ۔

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمیؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرہ کے پاس رات بسر کی جس وقت آپؐ رات کو نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوتے میں آپؐ سے سنتا فرماتے عالموں کا پروردگار پاک ہے کافی دیر تک فرماتے پھر سبحان اللہ وبحمدہ دیر تک فرماتے۔ روایت کیا ہے اس کو نسائی نے اور ترمذی کے لیے مثل اس کی اور اس نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

# بَابُ التَّحْرِیْضِ عَلٰی قِیَامِ اللَّیْلِ — قیام اللیل کی ترغیب کا بیان

## پہلی فصل

۱۱۵۱ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَعْقِدُ الشَّیْطَانُ عَلٰی قَافِیَةِ رَاْسِ اَحَدِکُمْ اِذَا هُوَ نَامَ ثَلٰثَ عُقَدٍ یَضْرِبُ عَلٰی کُلِّ عُقْدَةٍ عَلَیْكَ لَیْلٌ طَوِیْلٌ فَارْقُدْ فَاِنِ اسْتَیْقَظَ فَذَکَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ تَوَضَّاَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ صَلّٰی انْحَلَّتْ عُقَدُهٗ فَاَصْبَحَ نَشِیْطًا طَیِّبَ النَّفْسِ وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِیْثَ النَّفْسِ کَسْلَانَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان تم میں سے ایک کے سر کی گدی پر جس وقت وہ سوتا ہے تین گرہیں لگاتا ہے ہر گرہ پر یہ ہے تجھ پر رات بڑی لمبی ہے سو جا اگر وہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کرے ایک گرہ کھل جاتی ہے اگر وضو کرے دوسری گرہ کھل جاتی ہے اگر نماز پڑھے تیسری گرہ کھل جاتی ہے وہ صبح کرتا ہے شادمان اور پاک نفس وگرنہ وہ صبح کرتا ہے پلید نفس سست۔ (متفق علیہ)

۱۱۵۲ وَعَنِ الْمُغِیْرَةِؓ قَالَ قَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِیْلَ لَهٗ لِمَ تَصْنَعُ

حضرت مغیرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کیا یہاں تک کہ آپؐ کے پاؤں مبارک سوج گئے آپؐ کو کہا گیا کہ آپؐ ایسا کیوں کرتے

هٰذَا وَقَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۱۵۳ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقِيْلَ لَهُ مَا زَالَ نَائِمًا حَتّٰى أَصْبَحَ مَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ ذَالِكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطٰنُ فِيْ أُذُنِهِ أَوْ قَالَ فِيْ أُذُنَيْهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۱۵۴ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتِ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَزِعًا يَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْخَزَائِنِ وَمَاذَا أُنْزِلَ مِنَ الْفِتَنِ مَنْ يُوْقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ يُرِيْدُ أَزْوَاجَهُ لِكَيْ يُصَلِّيْنَ رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ فِي الْآخِرَةِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۱۵۵ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِيْنَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ يَقُوْلُ مَنْ يَدْعُوْنِيْ فَأَسْتَجِيْبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِيْ فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِيْ فَأَغْفِرَ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ ثُمَّ يَبْسُطُ يَدَيْهِ يَقُوْلُ مَنْ يُقْرِضُ غَيْرَ عَدُوْمٍ وَّلَا ظَلُوْمٍ حَتّٰى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ۔

۱۱۵۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيْهَا خَيْرًا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَذَالِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۱۵۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصَّلٰوةِ إِلَى اللّٰهِ صَلٰوةُ دَاوٗدَ وَأَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللّٰهِ صِيَامُ دَاوٗدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُوْمُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ وَيَصُوْمُ يَوْمًا وَّيُفْطِرُ يَوْمًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۱۵۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ تَعْنِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے پہلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے ہیں فرمایا کیا میں اس کا شکر گذار بندہ نہ بنوں۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی کا ذکر کیا گیا پس آپؐ کو کہا گیا کہ وہ آدمی صبح تک سویا رہا ہے نماز کی طرف کھڑا نہیں ہوا آپؐ نے فرمایا یہ شخص ہے کہ شیطان اس کے کان میں پیشاب کر دیتا ہے یا فرمایا اس کے دونوں کانوں میں۔ (متفق علیہ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات بڑے گھبرائے ہوئے کھڑے ہوتے فرماتے تھے سبحان اللہ آج کی رات کس قدر خزانے اتارے گئے ہیں اور کس قدر فتنے اتارے گئے ہیں حجرے والیوں کو کون جگائے اپنی بیویاں مراد رکھتے تھے تاکہ وہ نماز پڑھ لیں۔ اکثر کپڑے پہننے والیاں آخرت میں ننگی ہوں گی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہمارا رب تبارک وتعالیٰ ہر رات دنیا کے آسمان کی طرف اترتا ہے جس وقت ایک تہائی رات باقی رہ جاتی ہے فرماتا ہے کون ہے جو مجھ کو پکارے میں اس کے لیے قبول کروں کون ہے جو مجھ سے مانگے میں اس کو دوں۔ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے میں اسکو بخش دوں (متفق علیہ) اور مسلم کی ایک روایت میں ہے پھر اپنے دونوں ہاتھ پھیلاتے ہے فرماتا ہے کون ہے جو قرض دے اس کو جو نہ فقیر ہے نہ ظالم یہاں تک کہ صبح پھوٹ پڑتی ہے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے رات میں ایک گھڑی ہے اس کو کوئی مسلمان نہیں پاتا اللہ سے اس میں بھلائی کا سوال کرے دنیا اور آخرت کے امر سے مگر اللہ تعالیٰ اسکو وہ عطا فرما دیتا ہے اور یہ ہر رات میں ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین نمازوں میں اللہ کی طرف داؤد کی نماز ہے اور بہترین روزوں میں اللہ کی طرف داؤد کے روزے ہیں وہ آدھی رات سوتے اور تہائی رات قیام کرتے اور رات کے چھٹے حصے میں سوتے اور ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا تھے یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوّل

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنَامُ اَوَّلَ اللَّیْلِ وَیُحْیِیْ اٰخِرَہٗ ثُمَّ اِنْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ اِلٰى اَهْلِهٖ قَضٰى حَاجَتَهٗ ثُمَّ يَنَامُ فَاِنْ كَانَ عِنْدَ النِّدَاءِ الْاَوَّلِ جُنُبًا وَثَبَ فَاَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّاَ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

رات سوتے اور آخر رات کو زندہ رکھتے اگر اپنے اہل کی طرف حاجت ہوتی اپنی حاجت پوری کرتے پھر سو جاتے۔ اگر اذان کے وقت آپؐ جنبی ہوتے اُٹھتے اور اپنے اوپر پانی ڈالتے اگر جنبی نہ ہوتے نماز کے لیے وضو کرتے اور دو رکعتیں پڑھتے۔ (متفق علیہ)

# دوسری فصل

1159/9 عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَاِنَّهٗ دَاْبُ الصَّالِحِيْنَ قَبْلَكُمْ وَهُوَ قُرْبَةٌ لَّكُمْ اِلٰى رَبِّكُمْ وَمَكْفَرَةٌ لِّلسَّيِّاٰتِ وَمَنْهَاةٌ عَنِ الْاِثْمِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کے قیام کو لازم پکڑو وہ اچھا طریقہ ہے تم سے پہلے لوگوں کا اور تمہارے رب کی طرف نزدیکی ہے گناہوں کے دُور ہونے کا سبب ہے اور گناہوں سے باز رکھنے والا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

1160/10 وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ يَضْحَكُ اللّٰهُ اِلَيْهِمُ الرَّجُلُ اِذَا قَامَ بِاللَّيْلِ يُصَلِّيْ وَالْقَوْمُ اِذَا صَفُّوْا فِي الصَّلٰوةِ وَالْقَوْمُ اِذَا صَفُّوْا فِيْ قِتَالِ الْعَدُوِّ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُن سے ہنستا ہے ایک وُہ آدمی جو رات کو کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور وہ لوگ جو قتال کے لیے صف باندھیں اور نماز کے لیے صف باندھیں۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

1161/11 وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الرَّبُّ مِنَ الْعَبْدِ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَكُوْنَ مِمَّنْ يَّذْكُرُ اللّٰهَ فِيْ تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ اِسْنَادًا۔

حضرت عمروؓ بن عبسہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت قریب جبکہ پروردگار اپنے بندے کے ہوتا ہے پچھلی رات کے درمیان ہے پس اگر تو طاقت رکھے کہ ان لوگوں میں ہو جو اس وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں پس ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح اور غریب ہے سند کے لحاظ سے۔

1162/12 وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلّٰى وَاَيْقَظَ امْرَاَتَهٗ فَصَلَّتْ فَاِنْ اَبَتْ نَضَحَ فِيْ وَجْهِهَا الْمَاءَ رَحِمَ اللّٰهُ امْرَاَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَاَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلّٰى فَاِنْ اَبٰى نَضَحَتْ فِيْ وَجْهِهِ الْمَاءَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اس شخص پر رحم کرے جو رات کو اٹھتا ہے نماز پڑھتا ہے اپنی بیوی کو جگائے پس وُہ نماز پڑھے اگر وہ انکار کرے اسکے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے۔ اللہ اس عورت پر رحم کرے جو رات کو اٹھتی ہے نماز پڑھتی ہے اپنے خاوند کو جگاتی ہے وُہ نماز پڑھتا ہے اگر وہ انکار کرے تو اسکے منہ پر پانی کا چھینٹا مارتی ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے۔

1163/13 وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الدُّعَاءِ اَسْمَعُ قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ وَدُبُرَ الصَّلَوٰتِ الْمَكْتُوْبَاتِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کونسی دُعا زیادہ قبول ہوتی ہے فرمایا پچھلی درمیانی رات اور فرض نمازوں کے پیچھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۱۱۶۴/۱۴ وَعَنْ اَبِیْ مَالِكِ الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِی الْجَنَّةِ غُرَفًا یُرٰی ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِمَنْ اَلَانَ الْكَلَامَ وَاَطْعَمَ الطَّعَامَ وَتَابَعَ الصِّیَامَ وَصَلّٰی بِاللَّیْلِ وَالنَّاسُ نِیَامٌ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَرَوَی التِّرْمِذِیُّ عَنْ عَلِیٍّ نَحْوَهٗ وَفِیْ رِوَایَتِهٖ لِمَنْ اَطَابَ الْكَلَامَ۔

حضرت ابو مالک اشعری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں بالاخانے ہیں۔ اس سے باہر کی چیزیں اندر سے معلوم ہوتی ہیں اور اندر کی چیزیں باہر سے معلوم ہوتی ہیں اللہ نے تیار ...... کیا ہے اس شخص کے لیے جو کلام نرم کرے اور کھانا کھلائے اور پے در پے روزے رکھے اور رات کو نماز پڑھے جس وقت آدمی سوتے ہوں۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کیا اسکو ترمذی نے علی سے مانند اسکی۔ ایک روایت میں ہے لمن اطاب الکلام۔

## تیسری فصل

۱۱۶۵/۱۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا عَبْدَ اللّٰهِ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ یَقُوْمُ مِنَ اللَّیْلِ فَتَرَكَ قِیَامَ اللَّیْلِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہا میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبداللہ تو فلاں شخص کی مانند نہ ہو وہ رات کو قیام کرتا تھا اس نے رات کا قیام چھوڑ دیا ہے۔ (متفق علیہ)

۱۱۶۶/۱۶ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ كَانَ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ مِنَ اللَّیْلِ سَاعَةٌ یُوْقِظُ فِیْهَا اَهْلَهٗ یَقُوْلُ یَا اٰلَ دَاوٗدَ قُوْمُوْا فَصَلُّوْا فَاِنَّ هٰذِهٖ سَاعَةٌ یَسْتَجِیْبُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِیْهَا الدُّعَآءَ اِلَّا لِسَاحِرٍ اَوْ عَشَّارٍ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت عثمان بن ابی العاص سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے داؤد علیہ السلام کیلئے رات کے وقت ایک گھڑی تھی اس میں اپنے اہل خانہ کو جگاتے کہتے اے آل داؤد کھڑے ہو پھر نماز پڑھو پس تحقیق یہ وقت ہے اس میں اللہ تعالیٰ دُعا قبول کرتا ہے مگر جادوگر یا عشار کی۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۱۱۶۷/۱۷ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْمَفْرُوْضَةِ صَلٰوةٌ فِیْ جَوْفِ اللَّیْلِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے فرضوں کے بعد افضل نماز درمیان رات کی نماز ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۱۱۶۸/۱۸ وَعَنْهُ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ فُلَانًا یُصَلِّیْ بِاللَّیْلِ فَاِذَا اَصْبَحَ سَرَقَ فَقَالَ اِنَّهٗ سَتَنْهَاهُ مَا تَقُوْلُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ۔

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا فلاں شخص رات کو نماز پڑھتا ہے جب صبح ہوتی ہے چوری کرتا ہے فرمایا جلد ہی اس کی نماز اسکو باز رکھے گی جس سے تو کہتا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۱۱۶۹/۱۹ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَیْقَظَ الرَّجُلُ اَهْلَهٗ

حضرت ابوسعید اور ابوہریرہ سے روایت ہے دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت آدمی رات کے وقت اپنی بیوی کو جگائے

مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّيَا أَوْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ جَمِيعًا كُتِبَا فِي الذَّاكِرِينَ وَالذَّاكِرَاتِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

وہ دونوں نماز پڑھیں یا فرمایا نماز پڑھی ہر ایک نے دو دو رکعتیں اکٹھی وہ دونو ذکر کرنیوالے مرد اور ذکر کرنیوالی عورتوں میں لکھے جاتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور ابن ماجہ نے۔

١١٧٠/٢٠ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَافُ أُمَّتِي حَمَلَةُ الْقُرْآنِ وَأَصْحَابُ اللَّيْلِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری امت کے اشراف قرآن کے اٹھانے والے ہیں اور صاحب رات کے ہیں۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

١١٧١/٢١ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللّٰهُ حَتّٰى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ أَيْقَظَ أَهْلَهُ لِلصَّلٰوةِ يَقُولُ لَهُمُ الصَّلٰوةَ ثُمَّ يَتْلُو هٰذِهِ الْآيَةَ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ اس کا باپ عمر بن خطاب رات کو جس قدر چاہتا نماز پڑھتا۔ جب پچھلی رات ہوتی اپنے اہل کو نماز کے لیے بیدار کرتا ان کو کہتا نماز پڑھو پھر یہ آیت پڑھتا اور حکم کر اپنے اہل کو نماز کے ساتھ اور صبر کر اس پر ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے ہم تم کو رزق دیتے ہیں۔ اور آخرت پرہیزگاروں کے لیے ہے۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

# بَابُ الْقَصْدِ فِي الْعَمَلِ

# عمل میں میانہ روی کا بیان

## پہلی فصل

١١٧٢/١ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ مِنَ الشَّهْرِ حَتّٰى نَظُنَّ أَنْ لَا يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا وَيَصُومُ حَتّٰى نَظُنَّ أَنْ لَا يُفْطِرَ مِنْهُ شَيْئًا وَكَانَ لَا تَشَاءُ أَنْ تَرَاهُ مِنَ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْتَهُ وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَأَيْتَهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مہینہ سے افطار کرتے یہاں تک کہ ہم خیال کرتے کہ اب اس سے روزہ نہ رکھیں گے۔ اور روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم خیال کرتے کہ افطار نہ کریں گے اس میں سے کچھ اور تھے تو نہ چاہتا کہ دیکھے انکو نماز پڑھتے مگر دیکھ لے تو انکو اور نہ چاہے تو کہ دیکھے انکو سوتے ہوئے مگر دیکھے تو ان کو۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

١١٧٣/٢ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی طرف عملوں میں سے بہت محبوب وہ ہے جس پر ہمیشگی کی جاتے اگرچہ کم ہو۔ (متفق علیہ)

١١٧٤/٣ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عملوں میں سے اسی قدر لو جس کی تم کو طاقت ہو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ تنگ نہیں ہوتا یہاں تک کہ تم تنگ ہو۔ (متفق علیہ)

١١٧٥/٤ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ وَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک تمہارا اپنی خوشی تک نماز پڑھے اور جس وقت سست ہو بیٹھ جائے۔ (متفق علیہ)

۱۱۷۶/۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّىْ فَلْيَرْقُدْ حَتّٰى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا صَلّٰى وَهُوَ نَاعِسٌ لَّا يَدْرِىْ لَعَلَّهٗ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبَّ نَفْسَهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے ایک اونگھے اور وہ نماز پڑھ رہا ہے پس چاہیئے کہ سو جائے یہاں تک کہ اس سے نیند جاتی رہے۔ اسلیے کہ ایک تمہارا جس وقت نماز پڑھتا ہے اور وہ اونگھ رہا ہے نہیں جانتا کیا کہتا ہے شاید کہ وہ استغفار کرتا ہو پس اپنے نفس پر بد دعا کرے۔ (متفق علیہ)

۱۱۷۷/۶ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الدِّيْنَ يُسْرٌ وَّلَنْ يُّشَادَّ الدِّيْنَ اَحَدٌ اِلَّا غَلَبَهٗ فَسَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا وَاَبْشِرُوْا وَاسْتَعِيْنُوْا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَيْءٍ مِّنَ الدُّلْجَةِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق دین آسان ہے اور دین میں کوئی سختی نہیں کرتا مگر دین اس پر غالب آجاتا ہے پس میانہ روی کرو اور طاقت کے قریب عمل کرو اور خوش ہو اور مدد چاہو صبح کے وقت اور شام کے وقت سے اور کچھ اخیر رات کے وقت سے روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۱۷۸/۷ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّامَ عَنْ حِزْبِهٖ اَوْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ فَقَرَاَهٗ فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهٗ كَاَنَّمَا قَرَاَهٗ مِنَ اللَّيْلِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے وظیفہ سے سو جائے یا اس کے کچھ حصہ سے اس کو نماز فجر اور ظہر کی نماز کے درمیان پڑھ لے اس کو ثواب لکھا جاتا ہے گویا کہ اس نے رات کو پڑھا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے

۱۱۷۹/۸ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلِّ قَائِمًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَعَلٰى جَنْبٍ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ)

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھ اگر نہ ہو سکے بیٹھ کر نماز پڑھ اگر یہ بھی نہ ہو سکے پس اپنے کروٹ پر نماز پڑھ۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۱۱۸۰/۹ وَعَنْهُ اَنَّهٗ سَاَلَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ الرَّجُلِ قَاعِدًا قَالَ اِنْ صَلّٰى قَائِمًا فَهُوَ اَفْضَلُ وَمَنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَلَهٗ نِصْفُ اَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلّٰى نَائِمًا فَلَهٗ نِصْفُ اَجْرِ الْقَاعِدِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ)

اسی (عمرانؓ) سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آدمی کے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق سوال کیا فرمایا اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھے افضل ہے اور جس نے بیٹھ کر نماز پڑھی اس کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے سے آدھا ثواب ہوگا اور جس نے لیٹ کر نماز پڑھی اس کو بیٹھے ہوئے کا آدھا ثواب ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

## دوسری فصل

۱۱۸۱/۱۰ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ طَاهِرًا وَّذَكَرَ اللّٰهَ حَتّٰى يُدْرِكَهُ النُّعَاسُ لَمْ يَتَقَلَّبْ سَاعَةً مِّنَ اللَّيْلِ يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيْهَا خَيْرًا مِّنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو اپنے بستر کی طرف پاک حالت میں جگہ پکڑے اور اللہ کو یاد کرے یہاں تک کہ اس کو نیند غلبہ کرے نہیں کروٹ لیتا رات کو کسی وقت کہ اللہ سے اس میں دنیا اور آخرت کی بھلائی کا سوال کرے مگر وہ اسکو

اِلَّا اَعْطَاہُ اِیَّاہُ ذَکَرَہُ النَّوَوِیُّ فِی کِتَابِ الْاَذْکَارِ بِرِوَایَۃِ ابْنِ السُّنِّیِّ۔

وُہ عطا کر دیتا ہے۔ ذکر کیا اس کو نووی نے کتاب الاذکار میں ابن سنی کی روایت سے۔

۱۱۸۲ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَجِبَ رَبُّنَا مِنْ رَّجُلَیْنِ رَجُلٍ ثَارَ عَنْ وِطَآئِہٖ وَلِحَافِہٖ مِنْ بَیْنِ حِبِّہٖ وَاَھْلِہٖ اِلٰی صَلٰوتِہٖ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ لِمَلٰٓئِکَتِہٖ اُنْظُرُوْا اِلٰی عَبْدِیْ ثَارَ عَنْ فِرَاشِہٖ وَوِطَآئِہٖ مِنْ بَیْنِ حِبِّہٖ وَاَھْلِہٖ اِلٰی صَلٰوۃٍ رَغْبَۃً فِیْمَا عِنْدِیْ وَشَفَقًا مِّمَّا عِنْدِیْ وَرَجُلٍ غَزَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَانْھَزَمَ مَعَ اَصْحَابِہٖ فَعَلِمَ مَا عَلَیْہِ فِی الْاِنْھِزَامِ وَمَا لَہٗ فِی الرُّجُوْعِ فَرَجَعَ حَتّٰی ھُرِیْقَ دَمُہٗ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ لِمَلٰٓئِکَتِہٖ اُنْظُرُوْا اِلٰی عَبْدِیْ رَجَعَ رَغْبَۃً فِیْمَا عِنْدِیْ وَشَفَقًا مِّمَّا عِنْدِیْ حَتّٰی ھُرِیْقَ دَمُہٗ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارا رب دو شخصوں سے تعجب کرتا ہے ایک وہ شخص جو اپنے نرم بستر اور لحاف سے اپنے محبوب اور اہل کے درمیان سے اُٹھا اللہ تعالیٰ فرشتوں کو کہتا ہے میرے بندے کی طرف دیکھو اپنے بستر اور لحاف سے اپنے محبوب اور اہل کے درمیان سے اُٹھا ہے رغبت کرتے ہوئے جو میرے پاس ہے اور ڈرتے ہوئے اس چیز سے جو میرے نزدیک ہے۔ ایک وُہ آدمی جس نے خدا کی راہ میں جہاد کیا اپنے ساتھیوں کے ساتھ شکست کھا کر بھاگ گیا اُس نے جانا وُہ گناہ جو بھاگنے میں ہے اور جانا اس ثواب کو جو اسکے واسطے ہے لوٹنے میں وُہ واپس لوٹا یہاں تک کہ اسکا خون بہایا گیا اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کو کہتا ہے میرے بندے کو دیکھو وہ میرے پاس جو کچھ ہے اسمیں رغبت کرتے ہوئے اور جو میرے پاس سزا ہے اس سے ڈرتے ہوئے لوٹا ہے یہاں تک کہ اس کا خون بہایا گیا۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

# تیسری فصل

۱۱۸۳ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حُدِّثْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوۃُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلٰوۃِ قَالَ فَاَتَیْتُہٗ فَوَجَدْتُّہٗ یُصَلِّیْ جَالِسًا فَوَضَعْتُ یَدِیْ عَلٰی رَاْسِہٖ فَقَالَ مَالَکَ یَا عَبْدَ اللّٰہِ ابْنِ عَمْرٍو قُلْتُ حُدِّثْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنَّکَ قُلْتَ صَلٰوۃُ الرَّجُلِ قَاعِدًا عَلٰی نِصْفِ الصَّلٰوۃِ وَاَنْتَ تُصَلِّیْ قَاعِدًا قَالَ اَجَلْ وَلٰکِنِّیْ لَسْتُ کَاَحَدٍ مِّنْکُمْ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا مجھے حدیث بیان کی گئی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے آدمی کا بیٹھ کر نماز پڑھنا آدھی نماز ہے میں آپ کے پاس آیا میں نے آپؐ کو پایا کہ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں میں نے اپنا ہاتھ آپؐ کے سر مبارک پر رکھا آپؐ نے فرمایا اے عبداللہ بن عمر تجھے کیا ہے میں نے کہا مجھے بیان کیا گیا ہے کہ آپؐ نے فرمایا ہے آدمی کا نماز بیٹھ کر پڑھنا آدھی نماز کے برابر ہے اور آپؐ بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں فرمایا ہاں لیکن میں تم میں سے ایک کی مانند نہیں ہُوں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۱۸۴ وَعَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِّنْ خُزَاعَۃَ لَیْتَنِیْ صَلَّیْتُ فَاسْتَرَحْتُ فَکَاَنَّھُمْ عَابُوْا ذٰلِکَ عَلَیْہِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ یَا بِلَالُ اَرِحْنَا بِھَا۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت سالم بن ابی جعدؓ سے روایت ہے کہا خزاعہ کے ایک آدمی نے کہا کاش کہ میں نماز پڑھوں اور آرام حاصل کروں لوگوں نے اس پر عیب پکڑا اس لئے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے اے بلال نماز کی تکبیر کہہ اے بلال اس کے ساتھ ہم کو راحت دے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

# بَابُ الْوِتْرِ — وتر کا بیان

## پہلی فصل

۱۱۸۵ عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃُ اللَّیْلِ مَثْنٰی مَثْنٰی فَاِذَا خَشِیَ اَحَدُکُمُ الصُّبْحَ صَلّٰی رَکْعَۃً وَّاحِدَۃً تُوْتِرُلَہٗ مَاقَدْ صَلّٰی۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے جب ایک تمہارا صبح کے نمودار ہونے سے ڈرے ایک رکعت پڑھ لے اس کی پڑھی ہوئی نماز کو طاق بنا دے گی۔ (متفق علیہ)

۱۱۸۶ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْوِتْرُ رَکْعَۃٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّیْلِ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر ایک رکعت ہے آخر رات میں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۱۸۷ وَعَنْ عَائِشَۃَؓ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ مِنَ اللَّیْلِ ثَلٰثَ عَشَرَۃَ رَکْعَۃً یُوْتِرُ مِنْ ذٰلِکَ بِخَمْسٍ لَّا یَجْلِسُ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا فِیْ اٰخِرِھَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعت پڑھتے پانچ رکعت کے ساتھ وتر پڑھتے نہ بیٹھتے مگر اس کی آخری رکعت میں (روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے)

۱۱۸۸ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ ھِشَامٍؓ قَالَ انْطَلَقْتُ اِلٰی عَائِشَۃَ فَقُلْتُ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْبِئِیْنِیْ عَنْ خُلُقِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَلَسْتَ تَقْرَءُ الْقُرْاٰنَ قُلْتُ بَلٰی قَالَتْ فَاِنَّ خُلُقَ نَبِیِّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ الْقُرْاٰنَ قُلْتُ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْبِئِیْنِیْ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ کُنَّا نُعِدُّ لَہٗ سِوَاکَہٗ وَطَھُوْرَہٗ فَیَبْعَثُہُ اللّٰہُ مَا شَاءَ اَنْ یَّبْعَثَہٗ مِنَ اللَّیْلِ فَیَتَسَوَّکُ وَیَتَوَضَّاُ وَیُصَلِّیْ تِسْعَ رَکَعَاتٍ لَّا یَجْلِسُ فِیْھَا اِلَّا فِی الثَّامِنَۃِ فَیَذْکُرُ اللّٰہَ وَیَحْمَدُہٗ وَیَدْعُوْہُ ثُمَّ یَنْھَضُ وَلَا یُسَلِّمُ فَیُصَلِّی التَّاسِعَۃَ ثُمَّ یَقْعُدُ فَیَذْکُرُ اللّٰہَ وَیَحْمَدُہٗ وَیَدْعُوْہُ ثُمَّ یُسَلِّمُ تَسْلِیْمًا یُّسْمِعُنَا ثُمَّ یُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ بَعْدَ مَا یُسَلِّمُ وَھُوَ قَاعِدٌ فَتِلْکَ اِحْدٰی عَشَرَۃَ رَکْعَۃً یَا بُنَیَّ فَلَمَّا اَسَنَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَخَذَ اللَّحْمَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَّصَنَعَ فِی الرَّکْعَتَیْنِ مِثْلَ صَنِیْعِہٖ فِی الْاُوْلٰی فَتِلْکَ

حضرت سعد بن ہشامؓ سے روایت ہے کہا میں حضرت عائشہ کے پاس گیا میں نے کہا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق کے متعلق خبر دو کہا کیا تو قرآن نہیں پڑھتا میں نے کہا کیوں نہیں کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق قرآن تھا۔ میں نے کہا اے ام المومنین مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے متعلق خبر دو۔ کہا ہم آپؐ کے لیے مسواک اور وضو کا پانی تیار رکھتے اُٹھاتا ان کو اللہ جب چاہتا کہ ان کو اُٹھائے مسواک کرتے وضو کرتے اور نو رکعتیں پڑھتے آٹھویں رکعت میں بیٹھتے اللہ کو یاد کرتے اس کی تعریف اور اس سے دعا مانگتے پھر کھڑے ہوتے اور سلام نہ پھیرتے نویں رکعت پڑھتے پھر بیٹھتے اللہ کا ذکر کرتے اسکی تعریف کرتے اس سے دعا مانگتے پھر سلام پھیرتے اور ہم کو سناتے پھر سلام کے بعد دو رکعت پڑھتے جبکہ وہ بیٹھے ہوتے۔ یہ گیارہ رکعت ہیں اے میرے بیٹے جس وقت آپؐ بڑی عمر کے ہو گئے اور بدن بھاری ہو گیا سات رکعتیں وتر کی پڑھتے اور دو رکعت اس طرح پڑھتے جس طرح پہلے پڑھتے تھے پس یہ نو رکعت ہوئیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کوئی نماز پڑھتے اس بات کو پسند رکھتے تھے کہ اس پر ہمیشگی کریں اور جب نیند یا بیماری آپؐ پر غالب آجاتی رات کے وقت کھڑے

تِسْعٌ يَا بُنَيَّ وَكَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلّٰى صَلٰوةً أَحَبَّ أَنْ يُّدَاوِمَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا غَلَبَهٗ نَوْمٌ أَوْ وَجَعٌ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَلَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ كُلَّهٗ فِيْ لَيْلَةٍ وَّلَا صَلّٰى لَيْلَةً إِلَى الصُّبْحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ہونے سے دن کو بارہ رکعت پڑھتے۔ اور میں نہیں جانتی کہ آپ نے پورا قرآن ایک رات میں ختم کیا ہو اور نہ رات سے لے کر صبح تک کبھی نماز پڑھی ہو اور نہ رمضان کے علاوہ کبھی پورے مہینہ کے روزے رکھے ہوں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۱۸۹/۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوْا اٰخِرَ صَلٰوتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمر رضؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا رات کو اپنی آخری نماز وتر کو بناؤ۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۱۹۰/۶ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوِتْرِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا صبح سے پہلے جلد وتر پڑھ لو۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۱۱۹۱/۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ أَنْ لَّا يَقُوْمَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوْتِرْ أَوَّلَهٗ وَمَنْ طَمِعَ أَنْ يَّقُوْمَ اٰخِرَهٗ فَلْيُوْتِرْ اٰخِرَ اللَّيْلِ فَإِنَّ صَلٰوةَ اٰخِرِ اللَّيْلِ مَشْهُوْدَةٌ وَّذٰلِكَ أَفْضَلُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ڈرے کہ رات کے آخر میں اٹھ نہیں سکے گا وہ اول شب وتر پڑھ لے اور جو امید رکھے کہ آخر رات اٹھ سکے گا وہ آخر رات وتر پڑھے کیونکہ آخری رات کی نماز حاضر کی گئی ہے اور یہ افضل ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۱۹۲/۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ أَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ وَأَوْسَطِهٖ وَاٰخِرِهٖ وَانْتَهٰى وِتْرُهٗ إِلَى السَّحَرِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے ہر حصہ میں وتر پڑھے ہیں اول رات میں بھی رات کے وسط میں بھی اور آخر عمر میں پچھلی رات وتر پڑھنا ٹھہرا۔

(متفق علیہ)

۱۱۹۳/۹ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِيْ خَلِيْلِيْ بِثَلٰثٍ صِيَامِ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَّرَكْعَتَيِ الضُّحٰى وَأَنْ أُوْتِرَ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہا میرے دوست نے مجھ کو تین باتوں کی وصیت فرمائی تین روزوں کی ہر مہینہ میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ضحیٰ کی دو رکعت کی اور یہ کہ سونے سے پہلے میں وتر پڑھ لوں۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۱۱۹۴/۱۰ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَرَأَيْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فِيْ أَوَّلِ اللَّيْلِ أَمْ فِيْ اٰخِرِهٖ قَالَتْ رُبَّمَا

حضرت غضیف بن حارث رضؓ سے روایت ہے کہا میں نے عائشہؓ کو کہا مجھ کو خبر دیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کا غسل پہلی رات کر لیا کرتے تھے یا آخر رات۔ کہا کبھی پہلی رات غسل کر لیتے اور کبھی آخر رات میں نے کہا

اغْتَسَلَ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ فِي آخِرِهِ قُلْتُ
اللهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ
كَانَ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ أَمْ فِي آخِرِهِ قَالَتْ رُبَّمَا أَوْتَرَ فِي
أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا أَوْتَرَ فِي آخِرِهِ قُلْتُ اللهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ كَانَ يَجْهَرُ
بِالْقِرَاءَةِ أَمْ يَخْفِتُ قَالَتْ رُبَّمَا جَهَرَ بِهِ وَرُبَّمَا
خَفَتَ قُلْتُ اللهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي
الْأَمْرِ سَعَةً ـ

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ الْفَصْلَ الْأَخِيْرَ)

1195/11 وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ
عَائِشَةَ بِكَمْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُوتِرُ قَالَتْ كَانَ يُوتِرُ بِأَرْبَعٍ وَّثَلٰثٍ وَّسِتٍّ وَّثَلٰثٍ
وَّثَمَانٍ وَّثَلٰثٍ وَّعَشْرٍ وَّثَلٰثٍ وَّلَمْ يَكُنْ يُوتِرُ
بِأَنْقَصَ مِنْ سَبْعٍ وَّلَا بِأَكْثَرَ مِنْ ثَلٰثَ عَشَرَةَ ـ

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

1196/12 وَعَنْ أَبِي أَيُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوِتْرُ حَقٌّ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ فَمَنْ
أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ
يُوتِرَ بِثَلٰثٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ
فَلْيَفْعَلْ ـ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

1197/13 وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ فَأَوْتِرُوْا يَا أَهْلَ
الْقُرْآنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ ـ

1198/14 وَعَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ قَالَ خَرَجَ
عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّ اللهَ
أَمَدَّكُمْ بِصَلٰوةٍ هِيَ خَيْرٌ لَّكُمْ مِّنْ حُمْرِ النَّعَمِ
الْوِتْرُ جَعَلَهُ اللهُ لَكُمْ فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلٰى
أَنْ يَّطْلُعَ الْفَجْرُ ـ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ)

اللہ اکبر سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے امر دین میں وسعت
کر دی۔ میں نے کہا آپ اوّل شب وتر پڑھتے تھے یا آخر شب کہا کبھی
اوّل شب وتر پڑھ لیتے اور کبھی آخر شب۔ میں نے کہا اللہ اکبر
سب تعریف اللہ کے لیے جس نے امر دین میں وسعت کر دی۔
میں نے کہا آپ قرأت جہر کے ساتھ پڑھتے تھے یا آہستہ کہا عائشہ نے
کبھی پکار کر پڑھتے کبھی آہستہ میں نے کہا اللہ اکبر سب تعریف اللہ
کے لیے جس نے امر دین میں وسعت کر دی۔
روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے
آخری فقرہ۔

حضرت عبداللہ بن ابی قیس سے روایت ہے کہا میں نے حضرت عائشہؓ سے
پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم وتر کتنی رکعت پڑھتے۔ عائشہ نے کہا آپ پڑھتے
چار رکعت کے ساتھ تین وتر اور چھ رکعت اور تین وتر اور آٹھ رکعت اور
تین وتر اور دس رکعت اور تین وتر۔ آپ نے سات سے کم کبھی وتر نہیں
پڑھے اور نہ تیرہ سے زیادہ۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ابو ایوبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر
ہر مسلمان پر حق ہے جو پانچ رکعت وتر پڑھنا چاہے پس کرے جو تین رکعت
وتر پڑھنا چاہے پس کرے جو ایک رکعت وتر پڑھنا چاہے پس کرے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ
نے)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق
اللہ تعالیٰ وتر ہے وتر کو دوست رکھتا ہے۔ اے اہلِ قرآن وتر
پڑھو۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد، ترمذی اور نسائی نے۔

حضرت خارجہؓ بن حذافہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر نکلے
اور فرمایا تحقیق اللہ نے امداد کی ہے تمہاری ایک نماز سے جو تمہارے لیے
سرخ اونٹوں سے بہتر ہے اللہ نے اس کا وقت عشا کی نماز سے لے کر
طلوعِ فجر تک مقرر کیا ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے)

۱۱۹۹/۱۵ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّامَ عَنْ وِّتْرِهٖ فَلْيُصَلِّ اِذَا اَصْبَحَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا)

حضرت زید بن اسلمؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے وتر سے سو جائے پس وُہ اس کو صبح پڑھ لے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے مرسل۔

۱۲۰۰/۱۶ وَعَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَاَلْنَا عَائِشَةَ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُوْتِرُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَءُ فِي الْاُوْلٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبْزٰى وَرَوَاهُ اَحْمَدُ عَنْ اُبَيِّ ابْنِ كَعْبٍ وَالدَّارِمِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَذْكُرْ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ۔

حضرت عبد العزیز بن جریجؒ سے روایت ہے کہا ہم نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کن سورتوں کے ساتھ وتر پڑھا کرتے تھے کہا پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ دوسری میں قل یا ایہا الکفرون تیسری میں قل ہو اللہ احد اور معوذتین پڑھتے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت کیا نسائی نے عبد الرحمان بن ابزی سے اور احمد نے ابی بن کعب سے۔ دارمی نے ابن عباس سے اور معوذتین کا ذکر نہیں کیا۔

۱۲۰۱/۱۷ وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِيْ قُنُوْتِ الْوِتْرِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ۔

حضرت حسن بن علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو کلمات سکھلائے جن کو میں وتر کے قنوت میں کہوں اے اللہ مجھ کو ہدایت دے ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی اور عافیت میں رکھ مجھ کو ان لوگوں میں جنکو تو نے عافیت سے رکھا اور میرا دوست بن ان لوگوں میں جنکا تو دوست بنا اور برکت ڈال میرے لیے اس چیز میں جو تو نے مجھ کو دی اور بچا مجھ کو اس چیز کے شر سے جو مقدر کی تو نے بیشک تو حکم کرتا ہے اور حکم کیا نہیں جاتا تجھ پر تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں ذلیل ہوا وہ شخص جسکو تو نے دوست رکھا بابرکت ہے تو اے رب ہمارے اور بلند ہے تو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۱۲۰۲/۱۸ وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ فِي الْوِتْرِ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ يُطِيْلُ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّلنَّسَائِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثًا وَّيَرْفَعُ صَوْتَهٗ بِالثَّالِثَةِ۔

حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت وتر کا سلام پھیرتے فرماتے سبحان الملک القدوس۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے اور اس نے زیادہ کیا کہ تین مرتبہ فرماتے اور بلند آواز کرتے نسائی نے عبد الرحمان بن ابزی عن ابیہ سے روایت کیا ہے کہ جس وقت آپؐ وتر کا سلام پھیرتے تین مرتبہ سبحان الملک القدوس کہتے اور تیسری بار آواز بلند کرتے۔

۱۲۰۳/۱۹ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ اٰخِرِ وِتْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ

حضرت علیؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے وتر کے آخر میں فرمایا کرتے تھے اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ساتھ تیرے غضب سے اور تیری عافیت کے ساتھ تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں

لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ۔

تیری ذات کے ساتھ تیری پکڑ سے تیری تعریف میں گن نہیں سکتا تو ویسا ہی ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف کی۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور ترمذی نسائی اور ابن ماجہ نے۔

# تیسری فصل

۱۲۰۴/۲۰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قِيْلَ لَهٗ هَلْ لَّكَ فِیْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ مُعَاوِيَةَ مَا اَوْتَرَ اِلَّا بِوَاحِدَةٍ قَالَ اَصَابَ اِنَّهٗ فَقِيْهٌ وَّفِیْ رِوَايَةٍ قَالَ ابْنُ اَبِیْ مُلَيْكَةَ اَوْتَرَ مُعَاوِيَةُ بَعْدَ الْعِشَاءِ بِرَكْعَةٍ وَّعِنْدَهٗ مَوْلًی لِّابْنِ عَبَّاسٍ فَاَتَی ابْنَ عَبَّاسٍ فَاَخْبَرَهٗ فَقَالَ دَعْهُ فَاِنَّهٗ قَدْ صَحِبَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے اُسے کہا گیا کیا تجھ کو امیر المومنین معاویہؓ میں (رغبت) ہے کہ وہ ہمیشہ ایک ہی وتر پڑھتا ہے۔ ابن عباسؓ نے کہا اس نے درست کام کیا وہ فقیہ ہے ایک روایت میں ہے ابن ابی ملیکہ نے کہا کہ ایک مرتبہ حضرت معاویہؓ نے عشاء کے بعد ایک وتر پڑھا ان کے پاس ابن عباسؓ کا غلام تھا اس نے آکر ابن عباسؓ کو اس بات کی خبر دی ابن عباسؓ نے کہا چھوڑ دے تو ان کو کیونکہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا صحابی ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۲۰۵/۲۱ وَعَنْ بُرَيْدَةَؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ لَّمْ يُوْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا اَلْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ لَّمْ يُوْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا اَلْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ لَّمْ يُوْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا وتر حق ہے جو وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں وتر حق ہے جو نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں وتر حق ہے جو نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۲۰۶/۲۲ وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّامَ عَنِ الْوِتْرِ اَوْ نَسِيَهٗ فَلْيُصَلِّ اِذَا ذَكَرَ وَاِذَا اسْتَيْقَظَ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ۔

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وتر سے سو رہے یا بھول جائے اس کو پڑھ لے جس وقت یاد آوے اور جس وقت وہ بیدار ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۱۲۰۷/۲۳ وَعَنْ مَالِكٍؒ بَلَغَهٗ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْوِتْرِ اَوَاجِبٌ هُوَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَوْتَرَ الْمُسْلِمُوْنَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يُرَدِّدُ عَلَيْهِ وَعَبْدُ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَوْتَرَ الْمُسْلِمُوْنَ۔ (رَوَاهُ فِی الْمُوَطَّا)

حضرت مالکؒ سے روایت ہے اس کو خبر پہنچی ہے کہ ایک آدمی نے ابن عمر سے پوچھا کیا وتر واجب ہے۔ عبداللہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھا اور مسلمانوں نے وہ شخص تکرار کرنے لگا عبداللہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور مسلمانوں نے وتر پڑھا۔ (روایت کیا اس کو موطا میں)

۱۲۰۸/۲۴ وَعَنْ عَلِیٍّؓ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِثَلٰثٍ يَقْرَاُ فِيْهِنَّ بِتِسْعِ سُوَرٍ مِّنَ الْمُفَصَّلِ يَقْرَاُ فِیْ كُلِّ رَكْعَةٍ بِثَلٰثِ سُوَرٍ اٰخِرُهُنَّ

حضرت علیؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھتے ان میں مفصل کی نو سورتیں پڑھتے ہر رکعت میں تین سورتیں پڑھتے آخر ان کی قل ھو اللہ احد ہوتی۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۱۲۰۹/۲۵ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِمَكَّةَ وَالسَّمَاءُ مُغَيِّمَةٌ فَخَشِيَ الصُّبْحَ فَاَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ انْكَشَفَ فَرَاٰى اَنَّ عَلَيْهِ لَيْلًا فَشَفَعَ بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا خَشِيَ الصُّبْحَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت نافعؒ سے روایت ہے کہا میں ابن عمرؓ کے ساتھ مکہ میں تھا آسمان ابر آلود تھا وہ صبح کے ہونے سے ڈرے ایک رکعت وتر پڑھ لیا۔ پھر ابر کھل گیا پس دیکھا کہ ابھی رات ہے پس اس کو ایک رکعت کے ساتھ دوگانہ کیا پھر دو دو رکعت پڑھیں جس وقت صبح ہو جانے سے ڈرے ایک وتر پڑھا۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

۱۲۱۰/۲۶ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ جَالِسًا فَيَقْرَءُ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهٖ قَدْرُ مَا يَكُوْنُ ثَلٰثِيْنَ اَوْ اَرْبَعِيْنَ اٰيَةً قَامَ وَقَرَءَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے پڑھتے رہتے جبکہ وہ بیٹھے ہوتے جس وقت آپؐ کی قرأت سے تیس یا چالیس آیتیں رہ جاتیں کھڑے ہوتے اور پڑھتے جبکہ آپؐ کھڑے ہوتے پھر رکوع کرتے پھر سجدہ کرتے پھر دوسری رکعت میں اسی طرح کرتے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۲۱۱/۲۷ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَزَادَ ابْنُ مَاجَةَ خَفِيْفَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ زیادہ کیا ابن ماجہ نے کہ دو ہلکی رکعتیں پڑھتے اور بیٹھے ہوئے ہوتے۔

۱۲۱۲/۲۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ يَقْرَءُ فِيْهِمَا وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک وتر پڑھتے پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے ان میں قرأت کرتے جس وقت رکوع کا ارادہ کرتے کھڑے ہوتے پس رکوع کرتے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۱۲۱۳/۲۹ وَعَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ هٰذَا السَّهَرَ جُهْدٌ وَّثِقْلٌ فَاِذَا اَوْتَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ فَاِنْ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ وَاِلَّا كَانَتَا لَهٗ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ثوبانؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ رات کی بیداری مشکل اور بھاری ہے جس وقت ایک تمہارا وتر پڑھ لے دو رکعتیں پڑھے۔ اگر رات کو اٹھ کھڑا ہو تو بہتر ہے ورنہ یہ دونوں رکعتیں اس کے لیے کافی ہوں گی روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے۔

۱۲۱۴/۳۰ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْهِمَا بَعْدَ الْوِتْرِ وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَءُ فِيْهِمَا اِذَا زُلْزِلَتْ وَقُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دو رکعتیں وتر کے بعد پڑھتے جبکہ آپؐ بیٹھے ہوتے ہوتے۔ ان دونوں میں اذا زلزلت الارض اور قل یا ایہا الکفرون پڑھتے۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

# بَابُ الْقُنُوْتِ — قنوت کا بیان

## پہلی فصل

۱۲۱۵ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَّدْعُوَ عَلٰی اَحَدٍ اَوْ یَدْعُوَ لِاَحَدٍ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ فَرُبَّمَا قَالَ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِیْدَ ابْنَ الْوَلِیْدِ وَسَلَمَةَ ابْنَ هِشَامٍ وَّعَیَّاشَ بْنَ اَبِیْ رَبِیْعَةَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰی مُضَرَ وَاجْعَلْهَا سِنِیْنَ كَسِنِیْ یُوْسُفَ یَجْهَرُ بِذٰلِكَ وَكَانَ یَقُوْلُ فِیْ بَعْضِ صَلٰوتِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَّفُلَانًا لِاَحْیَاءٍ مِّنَ الْعَرَبِ حَتّٰی اَنْزَلَ اللّٰهُ لَیْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ اَلْاٰیَةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت ارادہ کرتے یہ کہ کسی پر بددعا کریں یا کسی کو دعا دیں تو قنوت کرتے رکوع کے بعد چنانچہ آپ کبھی سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد فرماتے اے اللہ ولید بن ولید کو اور عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات دے۔ اے اللہ مضر پر اپنا سخت عذاب کر اور ان پر قحط ڈال جس طرح یوسف کا قحط تھا۔ یہ بلند آواز سے کہتے۔ اپنی بعض نمازوں میں فرماتے اے اللہ فلاں پر اور فلاں پر لعنت کر عرب کے بعض قبائل مراد لیتے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی نہیں واسطے تیرے امر سے کچھ۔ آخر آیت تک (متفق علیہ)

۱۲۱۶ وَعَنْ عَاصِمِ الْاَحْوَلِ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقُنُوْتِ فِی الصَّلٰوةِ كَانَ قَبْلَ الرُّكُوْعِ اَوْ بَعْدَهٗ قَالَ قَبْلَهٗ اِنَّمَا قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ شَهْرًا اِنَّهٗ كَانَ بَعَثَ اُنَاسًا یُّقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ سَبْعُوْنَ رَجُلًا فَاُصِیْبُوْا فَقَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ شَهْرًا یَّدْعُوْا عَلَیْهِمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عاصم احولؒ سے روایت ہے کہا میں نے انسؓ بن مالک سے نماز میں قنوت کے متعلق پوچھا کہ وہ رکوع سے پہلے ہے یا بعد۔ کہا پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت پڑھی ہے۔ آپؐ نے چند لوگ بھیجے تھے ان کو قراء کہا جاتا تھا وہ ستر آدمی تھے وہ شہید کر دیئے گئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کے بعد ان پر ایک مہینہ تک قنوت پڑھی۔ ظالموں پر بددعا کرتے تھے۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۱۲۱۷ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا مُّتَتَابِعًا فِی الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَصَلٰوةِ الصُّبْحِ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ مِنَ الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ یَدْعُوْا عَلٰی اَحْیَاءٍ مِّنْ بَنِیْ سُلَیْمٍ عَلٰی رِعْلٍ وَّذَكْوَانَ وَعُصَیَّةَ وَیُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مہینہ بھر متواتر قنوت پڑھی۔ ظہر، عصر، مغرب، عشا اور صبح کی نمازوں میں جس وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہتے آخری رکعت سے بنو سلیم کے قبائل رعل اور ذکوان عصیہ پر بددعا کرتے اور جو لوگ آپؐ کے پیچھے ہوتے وہ آمین کہتے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۱۲۱۸ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مہینہ بھر قنوت پڑھی پھر اس کو چھوڑ دیا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۱۲۱۹ وَعَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ يَا اَبَتِ اِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ هٰهُنَا بِالْكُوْفَةِ نَحْوًا مِّنْ خَمْسِ سِنِيْنَ اَكَانُوْا يَقْنُتُوْنَ قَالَ اَيْ بُنَيَّ مُحْدَثٌ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ۔

حضرت ابو مالک اشجعیؓ سے روایت ہے کہا میں نے اپنے باپ سے کہا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ اور عمرؓ اور عثمانؓ کے پیچھے نماز پڑھی ہے اور علیؓ کے پیچھے بھی کوفہ میں تقریباً پانچ سال تک کیا وہ قنوت پڑھتے تھے۔ کہا اے میرے بیٹے بدعت ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے)

## تیسری فصل

۱۲۲۰ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَمَعَ النَّاسَ عَلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَكَانَ يُصَلِّيْ لَهُمْ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَّلَا يَقْنُتُ بِهِمْ اِلَّا فِي النِّصْفِ الْبَاقِيْ فَاِذَا كَانَتِ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ تَخَلَّفَ فَصَلّٰى فِيْ بَيْتِهٖ فَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اَبَقَ اُبَيٌّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَسُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ الْقُنُوْتِ فَقَالَ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَبْلَ الرُّكُوْعِ وَبَعْدَهٗ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت حسنؓ سے روایت ہے بے شک عمر بن خطابؓ نے لوگوں کو ابی بن کعبؓ پر جمع کر دیا ابیؓ ان کو بیس راتیں نماز پڑھاتے اور نہ قنوت کرتے مگر رمضان کے آخری نصف میں۔ جب آخری دہاکہ ہوتا ابی پیچھے رہتے اور تراویح اپنے گھر پڑھتے لوگ کہتے ابیؓ بھاگ گئے روایت کیا اس کو مالک نے۔ اور انس بن مالکؓ سے قنوت کے متعلق سوال کیا گیا کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کے بعد اور ایک روایت میں ہے کہ رکوع سے پہلے بھی قنوت پڑھی اور رکوع کے بعد بھی۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

# بَابُ قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ — قیام رمضان کا بیان

## پہلی فصل

۱۲۲۱ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيْرٍ فَصَلّٰى فِيْهَا لَيَالِيَ حَتّٰى اجْتَمَعَ عَلَيْهِ نَاسٌ ثُمَّ فَقَدُوْا صَوْتَهٗ لَيْلَةً وَّظَنُّوْا اَنَّهٗ قَدْ نَامَ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ لِيَخْرُجَ اِلَيْهِمْ فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمُ الَّذِيْ رَاَيْتُ مِنْ صَنِيْعِكُمْ حَتّٰى خَشِيْتُ اَنْ يُّكْتَبَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهٖ فَصَلُّوْا اَيُّهَا النَّاسُ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں بوریا کا ایک حجرہ بنایا کئی راتوں تک اس میں نماز پڑھی یہاں تک کہ بہت لوگ آپؐ پر جمع ہو گئے پھر ایک رات انہوں نے آپؐ کی آواز گم پائی انہوں نے خیال کیا کہ آپؐ سو گئے ہیں پھر شروع ہوا ان کا بعض کھنکارنا تاکہ آپؐ ان کی طرف نکلیں۔ آپؐ نے فرمایا میں نے وہ چیز جو تمہارے ساتھ رہی ہے دیکھی ہے یہاں تک کہ میں ڈرا کہ تم پر فرض نہ کر دی جائے اور اگر تم پر فرض ہو جاتی تو تم اس کو پڑھ نہ سکتے۔ اے لوگو! اپنے گھروں میں

فَاِنَّ اَفْضَلَ صَلٰوۃِ الْمَرْءِ فِیْ بَیْتِهٖ اِلَّا الصَّلٰوۃَ الْمَکْتُوْبَةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

پڑھو۔ آدمی کی بہترین نماز اس کے گھر کی ہے سوائے فرض نماز وں کے۔ (متفق علیہ)

۱۲۲۲ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَؓ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُرَغِّبُ فِیْ قِیَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّاْمُرَهُمْ فِیْهِ بِعَزِیْمَةٍ فَیَقُوْلُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ فَتُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالْاَمْرُ عَلٰی ذٰلِكَ ثُمَّ کَانَ الْاَمْرُ عَلٰی ذٰلِكَ فِیْ خِلَافَةِ اَبِیْ بَکْرٍ وَّصَدْرًا مِّنْ خِلَافَةِ عُمَرَ عَلٰی ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیام رمضان میں رغبت دلاتے تھے بغیر اس بات کے کہ ان کو تاکید کے ساتھ حکم کریں فرماتے جو شخص رمضان کا قیام صحیح اعتقاد کے ساتھ اور ثواب کے لیے کرے اس کے پہلے گناہ معاف کر دیتے جاتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فوت کر دیتے گئے اور معاملہ اسی طرح پر تھا۔ پھر حضرت ابوبکرؓ کی خلافت میں اور حضرت عمرؓ کی ابتدا ر خلافت میں معاملہ اسی طرح پر تھا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۲۲۳ وَعَنْ جَابِرٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَضٰی اَحَدُکُمُ الصَّلٰوۃَ فِیْ مَسْجِدِهٖ فَلْیَجْعَلْ لِبَیْتِهٖ نَصِیْبًا مِّنْ صَلٰوتِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ فِیْ بَیْتِهٖ مِنْ صَلٰوتِهٖ خَیْرًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا مسجد میں نماز پڑھے اپنی نماز سے کچھ حصہ گھر کے لیے رکھے اس کی نماز کے سبب اللہ تعالیٰ گھر میں بھلائی کر دے گا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

## دُوسری فصل

۱۲۲۴ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّؓ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ یَقُمْ بِنَا شَیْئًا مِّنَ الشَّهْرِ حَتّٰی بَقِیَ سَبْعٌ فَقَامَ بِنَا حَتّٰی ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّیْلِ فَلَمَّا کَانَتِ السَّادِسَةُ لَمْ یَقُمْ بِنَا فَلَمَّا کَانَتِ الْخَامِسَةُ قَامَ بِنَا حَتّٰی ذَهَبَ شَطْرُ اللَّیْلِ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا قِیَامَ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فَقَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا صَلّٰی مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰی یَنْصَرِفَ حُسِبَ لَهٗ قِیَامُ لَیْلَةٍ فَلَمَّا کَانَتِ الرَّابِعَةُ لَمْ یَقُمْ بِنَا حَتّٰی بَقِیَ ثُلُثُ اللَّیْلِ فَلَمَّا کَانَتِ الثَّالِثَةُ جَمَعَ اَهْلَهٗ وَنِسَآءَهٗ وَالنَّاسَ فَقَامَ بِنَا حَتّٰی خَشِیْنَا اَنْ یَّفُوْتَنَا الْفَلَاحُ قُلْتُ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السَّحُوْرُ ثُمَّ لَمْ یَقُمْ بِنَا بَقِیَّةَ الشَّهْرِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَآئِیُّ وَرَوَی ابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهٗ اِلَّا اَنَّ التِّرْمِذِیَّ لَمْ یَذْکُرْ ثُمَّ لَمْ

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روزے رکھے آپؐ نے ہمارے ساتھ قیام نہ کیا مہینے سے کچھ بھی جس وقت سات راتیں باقی رہ گئیں آپؐ نے ہمارے ساتھ قیام کیا یہاں تک کہ ایک تہائی رات چلی گئی جب چھ راتیں باقی رہ گئیں آپؐ نے ہمارے ساتھ قیام نہیں کیا جب پانچ راتیں باقی رہ گئیں ہمارے ساتھ قیام کیا یہاں تک کہ آدھی رات چلی گئی میں نے کہا اے اللہ کے رسول کاش کہ آپؐ اس رات کا قیام زیادہ کرتے۔ آپؐ نے فرمایا آدمی جس وقت امام کے ساتھ نماز پڑھتا ہے یہاں تک کہ فارغ ہوتا ہے اس کے لیے رات کا قیام گنا جاتا ہے جب چار راتیں باقی رہ گئیں آپؐ نے ہمارے ساتھ قیام نہ کیا یہاں تک کہ جس وقت تہائی رات باقی رہ گئی جب تین راتیں باقی رہ گئیں آپؐ نے اپنے گھر والوں کو جمع کیا اور اپنی عورتوں کو اور لوگوں کو اور ہمارے ساتھ قیام کیا یہاں تک کہ ہم ڈرے کہ ہم سے فلاح فوت ہو جائیگی میں نے کہا فلاح کیا ہے کہا سحر کا کھانا پھر مہینہ کے بقیہ دنوں میں قیام نہیں کیا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی

بَقِیَّۃُ بَنَا بَقِیَّۃَ الشَّھْرِ۔

ے اور روایت کیا ابن ماجہ نے اسکی مانند مگر ترمذی نے ثم لم یقم بنا بقیۃ الشھر کا ذکر نہیں کیا۔

۱۲۲۵ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْلَۃً فَاِذَا ھُوَ بِالْبَقِیْعِ فَقَالَ اَکُنْتِ تَخَافِیْنَ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰہُ عَلَیْکِ وَرَسُوْلُہٗ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنَّکَ اَتَیْتَ بَعْضَ نِسَآئِکَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَنْزِلُ لَیْلَۃَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا فَیَغْفِرُ لِاَکْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ غَنَمِ کَلْبٍ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَزَادَ رَزِیْنٌ مِمَّنِ اسْتَحَقَّ النَّارَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا یَعْنِی الْبُخَارِیَّ یُضَعِّفُ ھٰذَا الْحَدِیْثَ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گم پایا وہ ناگہاں بقیع میں تھے پس آپؐ نے فرمایا کیا تو ڈرتی تھی کہ تجھ پر اللہ اور اس کا رسول ظلم کرے گا میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں نے خیال کیا تھا کہ آپؐ اپنی کسی بیوی کے پاس چلے گئے ہیں۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات آسمان دنیا کی طرف اترتا ہے اور بنی کلب کے ریوڑ کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ تعداد لوگوں کو بخشتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ رزین نے زیادہ کیا کروہ لوگ جو آگ کے مستحق ہو چکے تھے۔ ترمذی نے کہا میں نے محمد یعنی بخاری سے سنا وہ اس حدیث کو ضعیف کہتے تھے۔

۱۲۲۶ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃُ الْمَرْءِ فِیْ بَیْتِہٖ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوتِہٖ فِیْ مَسْجِدِیْ ھٰذَا اِلَّا الْمَکْتُوْبَۃَ۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ)

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کا گھر میں نماز پڑھنا میری اس مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے سوائے فرض نماز کے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے)

## تیسری فصل

۱۲۲۷ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَبْدِ الْقَارِیِّ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ لَیْلَۃً اِلَی الْمَسْجِدِ فَاِذَا النَّاسُ اَوْزَاعٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ یُصَلِّی الرَّجُلُ لِنَفْسِہٖ وَیُصَلِّی الرَّجُلُ فَیُصَلِّیْ بِصَلٰوتِہِ الرَّھْطُ فَقَالَ عُمَرُ اِنِّیْ لَوْ جَمَعْتُ ھٰؤُلَآءِ عَلٰی قَارِیٍٔ وَّاحِدٍ لَکَانَ اَمْثَلَ ثُمَّ عَزَمَ فَجَمَعَھُمْ عَلٰی اُبَیِّ ابْنِ کَعْبٍ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَہٗ لَیْلَۃً اُخْرٰی وَالنَّاسُ یُصَلُّوْنَ بِصَلٰوۃِ قَارِئِھِمْ قَالَ عُمَرُ نِعْمَتِ الْبِدْعَۃُ ھٰذِہٖ وَالَّتِیْ تَنَامُوْنَ عَنْھَا اَفْضَلُ مِنَ الَّتِیْ تَقُوْمُوْنَ یُرِیْدُ الْاٰخِرَ اللَّیْلِ وَکَانَ النَّاسُ یَقُوْمُوْنَ اَوَّلَہٗ۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت عبدالرحمانؓ بن عبدالقاری سے روایت ہے کہا ایک رات میں عمرؓ بن خطاب کے ساتھ مسجد کی طرف نکلا پس ناگہاں لوگ متفرق تھے ایک آدمی اکیلا نماز پڑھتا تھا۔ ایک آدمی نماز پڑھتا تھا اور اس کے ساتھ ایک قوم نماز پڑھتی تھی حضرت عمرؓ نے فرمایا اگر میں ان سب کو ایک قاری پر جمع کر دوں تو بہتر ہوگا پھر اس کا پختہ ارادہ کیا اور ابی بن کعبؓ پر ان کو جمع کر دیا۔ کہا عبدالرحمان نے پھر ایک دوسری رات میں اس کے ساتھ نکلا لوگ اپنے امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے۔ عمرؓ نے کہا یہ اچھی بدعت ہے اور وہ نماز جس سے تم سو رہتے ہو اور غفلت کرتے ہو اس نماز سے بہتر ہے کہ قیام کرتے ہو جس کا ارادہ کرتے تھے آخر رات کا اور لوگ اوّل رات قیام کرتے تھے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۱۲۲۸ وَعَنِ السَّآئِبِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ اَمَرَ عُمَرُ اُبَیَّ بْنَ کَعْبٍ وَّتَمِیْمًا الدَّارِیَّ اَنْ یَّقُوْمَا لِلنَّاسِ

حضرت سائبؓ بن یزید سے روایت ہے کہا، حضرت عمرؓ نے ابی بن کعبؓ اور تمیم داری کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو رمضان میں گیارہ رکعت پڑھادیں

فِي رَمَضَانَ بِإِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً وَكَانَ الْقَارِئُ يَقْرَأُ بِالْمِئِينَ حَتَّى كُنَّا نَعْتَمِدُ عَلَى الْعَصَا مِنْ طُولِ الْقِيَامِ فَمَا كُنَّا نَنْصَرِفُ إِلَّا فِي فُرُوعِ الْفَجْرِ۔
(رَوَاهُ مَالِكٌ)

اور امام وہ سورتیں پڑھتا تھا جن میں ایک سو سے زیادہ آیتیں ہیں۔ دراز قیام کرنے کی وجہ سے ہم اپنی لاٹھیوں پر سہارا لیتے۔ ہم پھرتے نہ تھے مگر فجر کے قریب۔
(روایت کیا اس کو مالک نے)

۱۲۲۹/۹ وَعَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ مَا أَدْرَكْنَا النَّاسَ إِلَّا وَهُمْ يَلْعَنُونَ الْكَفَرَةَ فِي رَمَضَانَ قَالَ وَكَانَ الْقَارِئُ يَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فِي ثَمَانِي رَكَعَاتٍ فَإِذَا قَامَ بِهَا فِي ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً رَأَى النَّاسُ أَنَّهُ قَدْ خَفَّفَ۔
(رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت اعرج رضی سے روایت ہے کہا ہم نے لوگوں کو نہیں پایا مگر وہ رمضان میں کفار پر لعنت کرتے تھے اور امام سورۃ بقرہ آٹھ رکعت میں پڑھتا۔ اگر وہ بارہ رکعتوں میں پڑھتا لوگ معلوم کرتے کہ اس نے ہلکی نماز پڑھی ہے
(روایت کیا اس کو مالک نے)

۱۲۳۰/۱۰ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أُبَيًّا يَقُولُ كُنَّا نَنْصَرِفُ فِي رَمَضَانَ مِنَ الْقِيَامِ فَنَسْتَعْجِلُ الْخَدَمَ بِالطَّعَامِ مَخَافَةَ فَوْتِ السُّحُورِ وَفِي أُخْرَى مَخَافَةَ الْفَجْرِ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت عبداللہ بن ابی بکر رضی سے روایت ہے کہا میں نے ابی رضی سے سنا کہتا تھا کہ ہم رمضان میں قیام سے پھرتے تو خادموں کو جلد کھانا لانے کے لیے کہتے کہیں سحری فوت نہ ہو جائے ایک روایت میں ہے کہ فجر طلوع ہونے کے خوف سے۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

۱۲۳۱/۱۱ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَدْرِينَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ يَعْنِي لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ قَالَتْ مَا فِيهَا يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ فِيهَا أَنْ يُكْتَبَ كُلُّ مَوْلُودٍ مِنْ بَنِي آدَمَ فِي هَذِهِ السَّنَةِ وَفِيهَا أَنْ يُكْتَبَ كُلُّ هَالِكٍ مِنْ بَنِي آدَمَ فِي هَذِهِ السَّنَةِ وَفِيهَا تُرْفَعُ أَعْمَالُهُمْ وَفِيهَا تَنْزِلُ أَرْزَاقُهُمْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا بِرَحْمَةِ اللهِ تَعَالَى فَقَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا بِرَحْمَةِ اللهِ تَعَالَى ثَلَاثًا قُلْتُ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى هَامَتِهِ فَقَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو جانتی ہے اس رات کیا واقع ہوتا ہے یعنی نصف شعبان کی رات اس نے کہا اے اللہ کے رسول اس میں کیا ہوتا ہے فرمایا اس رات میں سال میں ہونے والا ہر بچہ لکھا جاتا ہے اور اس سال میں بنی آدم میں فوت ہونے والا لکھ دیا جاتا ہے۔ اس رات ان کے اعمال بلند کیے جاتے ہیں اور اس رات لوگوں کے رزق اترتے ہیں۔ کہا اے اللہ کے رسول ہر شخص اللہ کی رحمت سے ہی جنت میں داخل ہو گا فرمایا ہاں! کوئی نہیں جو جنت میں داخل ہو مگر اللہ کی رحمت سے تین بار فرمایا میں نے کہا اور آپ بھی نہیں اے اللہ کے رسول آپ نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا اور فرمایا میں بھی نہیں جب تک اللہ کی رحمت مجھ کو نہ ڈھانکے۔ تین مرتبہ فرمایا۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے دعوات الکبیر میں۔

۱۲۳۲/۱۲ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى لَيَطَّلِعُ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات جھانکتا ہے اور اپنی سب مخلوق کو بخش دیتا ہے مگر مشرک اور کینہ رکھنے والے کو نہیں بخشتا۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔ اور روایت کیا احمد نے عبداللہ بن عمرو بن عاص سے اور اس کی ایک روایت میں مگر دو شخصوں کو کینہ رکھنے والے کو اور جان کو

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَفِیْ رِوَایَتِہٖ اِلَّا اثْنَیْنِ مُشَاحِنٌ وَّقَاتِلُ نَفْسٍ۔

مار ڈالنے والے کو۔

۱۲۳۳ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَتْ لَیْلَۃُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُوْمُوْا لَیْلَھَا وَصُوْمُوْا یَوْمَھَا فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَنْزِلُ فِیْھَا لِغُرُوْبِ الشَّمْسِ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا فَیَقُوْلُ اَلَا مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ فَاَغْفِرَ لَہٗ اَلَا مُسْتَرْزِقٌ فَاَرْزُقَہٗ اَلَا مُبْتَلًی فَاُعَافِیَہٗ اَلَا کَذَا اَلَا کَذَا حَتّٰی یَطْلُعَ الْفَجْرُ۔

(رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت نصف شعبان کی رات ہوتی ہے رات کو نماز پڑھو اور دن کو روزہ رکھو اللہ تعالیٰ سورج غروب ہونے کے وقت آسمان دنیا کی طرف اترتا ہے فرماتا ہے خبردار کوئی ہے بخشش مانگنے والا میں اس کو بخشوں خبردار کوئی ہے رزق مانگنے والا میں اسکو رزق دوں خبردار کوئی ہے گرفتار بلا میں اس کو عافیت دوں خبردار کوئی ہے خبردار کوئی ہے یہاں تک کہ فجر نمودار ہو۔
روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

# بَابُ صَلٰوۃِ الضُّحٰی

# ضحٰی کی نماز کا بیان

## پہلی فصل

۱۲۳۴ عَنْ اُمِّ ھَانِیٍٔ قَالَتْ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَیْتَھَا یَوْمَ فَتْحِ مَکَّۃَ فَاغْتَسَلَ وَصَلّٰی ثَمَانِیَ رَکَعَاتٍ فَلَمْ اَرَ صَلٰوۃً قَطُّ اَخَفَّ مِنْھَا غَیْرَ اَنَّہٗ یُتِمُّ الرُّکُوْعَ وَالسُّجُوْدَ وَقَالَتْ فِیْ رِوَایَۃٍ اُخْرٰی وَذٰلِکَ ضُحًی۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ام ہانیؓ سے روایت ہے کہا بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن اس کے گھر داخل ہوئے پس غسل کیا اور آٹھ رکعات پڑھیں میں نے اس سے ہلکی آپؐ کی کوئی نماز نہیں دیکھی لیکن آپؐ رکوع اور سجود مکمل کرتے تھے۔ ایک دوسری روایت میں ہے ام ہانی نے کہا اور یہ چاشت کی نماز تھی۔ (متفق علیہ)

۱۲۳۵ وَعَنْ مُّعَاذَۃَ قَالَتْ سَاَلْتُ عَائِشَۃَ کَمْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الضُّحٰی قَالَتْ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ وَّیَزِیْدُ مَا شَآءَ اللّٰہُ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت معاذہؓ سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز کتنی رکعتیں پڑھتے تھے کہا چار رکعتیں جس قدر اللہ چاہتا زیادہ پڑھتے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۲۳۶ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصْبِحُ عَلٰی کُلِّ سُلَامٰی مِنْ اَحَدِکُمْ صَدَقَۃٌ فَکُلُّ تَسْبِیْحَۃٍ صَدَقَۃٌ وَّکُلُّ تَحْمِیْدَۃٍ صَدَقَۃٌ وَّکُلُّ تَھْلِیْلَۃٍ صَدَقَۃٌ وَّکُلُّ تَکْبِیْرَۃٍ صَدَقَۃٌ وَّ اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَۃٌ وَّنَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَرِ صَدَقَۃٌ وَّ یُجْزِئُ مِنْ ذٰلِکَ رَکْعَتَانِ یَرْکَعُھُمَا مِنَ الضُّحٰی۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح ہوتے ہی تم میں سے ہر ایک کی ہڈیوں پر صدقہ لازم ہوتا ہے۔ پھر ہر تسبیح صدقہ ہے ہر تحمید صدقہ ہے ہر تہلیل صدقہ ہے ہر تکبیر صدقہ ہے نیکی کا حکم کرنا صدقہ ہے۔ برائی سے روکنا صدقہ ہے۔ ان سب سے دو رکعتیں کفایت کر جاتی ہیں جن کو چاشت کے وقت پڑھ لے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۲۳۷ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّہٗ رَاٰی قَوْمًا یُصَلُّوْنَ مِنَ الضُّحٰی فَقَالَ لَقَدْ عَلِمُوْا اَنَّ الصَّلٰوۃَ فِیْ غَیْرِ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ اَفْضَلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوۃُ الْاَوَّابِیْنَ حِیْنَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے۔ اس نے کچھ لوگوں کو ضحی کی نماز پڑھتے دیکھا کہا تحقیق یہ لوگ جانتے ہیں اس وقت کے علاوہ نماز پڑھنا افضل ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوابین کی نماز کا وقت ہے جس وقت اونٹ کے بچے کے پاؤں گرم ہوں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

# دوسری فصل

۱۲۳۸ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ وَاَبِیْ ذَرٍّ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ اللّٰہِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَنَّہٗ قَالَ یَا ابْنَ اٰدَمَ ارْکَعْ لِیْ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ النَّھَارِ اَکْفِکَ اٰخِرَہٗ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَرَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالدَّارِمِیُّ عَنْ نُعَیْمِ بْنِ ھَمَّارِ الْغَطْفَانِیِّ وَاَحْمَدُ عَنْھُمْ۔

حضرت ابو الدرداءؓ اور ابو ذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ........ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے خالص میرے لیے دن کے اوّل میں چار رکعتیں پڑھ لے میں اس دن کے آخر تک تجھ کو کفایت کروں گا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا ابوداؤد اور دارمی نے نعیم بن ہمار غطفانی سے اور احمد نے ان سب سے۔

۱۲۳۹ وَعَنْ بُرَیْدَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِی الْاِنْسَانِ ثَلٰثُ مِائَۃٍ وَّسِتُّوْنَ مَفْصِلًا فَعَلَیْہِ اَنْ یَّتَصَدَّقَ عَنْ کُلِّ مَفْصِلٍ مِّنْہُ بِصَدَقَۃٍ قَالُوْا وَمَنْ یُّطِیْقُ ذٰلِکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ قَالَ النُّخَاعَۃُ فِی الْمَسْجِدِ تَدْفِنُھَا وَالشَّیْءُ تُنَحِّیْہِ عَنِ الطَّرِیْقِ فَاِنْ لَّمْ تَجِدْ فَرَکْعَتَا الضُّحٰی تُجْزِئُکَ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے ہر انسان کے تین سو ساٹھ بند ہیں اس پر لازم ہے ہر بند کی طرف سے صدقہ کرے صحابہؓ نے کہا اسکی کون طاقت رکھ سکتا ہے اے اللہ کے نبی فرمایا مسجد میں تھوک پڑی ہو اسکو دفن کر دینا صدقہ ہے راستہ سے کسی چیز کا دور کر دینا صدقہ ہے اگر نہ پائے تو ضحیٰ کی دو رکعتیں تجھ کو کفایت کر دیں گی۔ (روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۱۲۴۰ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّی الضُّحٰی ثِنْتَیْ عَشْرَۃَ رَکْعَۃً بَنَی اللّٰہُ لَہٗ قَصْرًا مِّنْ ذَھَبٍ فِی الْجَنَّۃِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ لَّا نَعْرِفُہٗ اِلَّا مِنْ ھٰذَا الْوَجْہِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ضحیٰ کے وقت بارہ رکعت پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کا ایک محل بناتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے ہم اس کو نہیں پہچانتے مگر اس وجہ سے۔

۱۲۴۱ وَعَنْ مُّعَاذِ بْنِ اَنَسِ الْجُھَنِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ فِیْ مُصَلَّاہُ حِیْنَ یَنْصَرِفُ مِنْ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ حَتّٰی یُسَبِّحَ رَکْعَتَیِ الضُّحٰی لَا یَقُوْلُ اِلَّا خَیْرًا غُفِرَ لَہٗ خَطَایَاہُ وَاِنْ کَانَتْ اَکْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت معاذ بن انس جہنیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی نماز کی جگہ بیٹھا رہے جس وقت وہ صبح کی نماز سے پھرتا ہے یہاں تک کہ ضحیٰ کی دو رکعتیں پڑھے اور اس دوران نہ کہے مگر بھلائی کی بات اسکے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

## تیسری فصل

۱۲۴۲/۹ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلٰى شُفْعَةِ الضُّحٰى غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ضحٰی کی دو رکعت پر محافظت کرتا ہے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ روایت کیا اس کو احمد۔ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۱۲۴۳/۱۰ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّی الضُّحٰى ثَمَانِیَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ تَقُوْلُ لَوْ نُشِرَ لِیْ اَبَوَایَ مَا تَرَكْتُهَا۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ ضحٰی کی نماز آٹھ رکعتیں پڑھتیں اور فرماتیں اگر میرے ماں باپ زندہ کیے جاویں میں ان کو نہ چھوڑوں۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

۱۲۴۴/۱۱ وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی الضُّحٰى حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يَدَعُهَا وَيَدَعُهَا حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يُصَلِّيْهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضحٰی کی نماز پڑھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے اس کو چھوڑیں گے نہیں اور چھوڑتے اس کو یہاں تک کہ ہم کہتے اس کو پڑھیں گے نہیں۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۱۲۴۵/۱۲ وَعَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِیِّ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ تُصَلِّی الضُّحٰى قَالَ لَا قُلْتُ فَعُمَرُ قَالَ لَا قُلْتُ فَاَبُوْ بَكْرٍ قَالَ لَا قُلْتُ فَالنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اِخَالُهٗ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت مورقؒ سے روایت ہے کہا میں نے ابن عمرؓ سے کہا تو ضحٰی کی نماز پڑھتا ہے کہا نہیں میں نے کہا عمرؓ پڑھتے تھے کہا نہیں میں نے کہا ابوبکرؓ پڑھتے تھے کہا نہیں میں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہا میرا خیال ہے کہ نہیں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

# بَابُ التَّطَوُّعِ — نوافل کا بیان

## پہلی فصل

۱۲۴۶/۱ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ عِنْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَا بِلَالُ حَدِّثْنِیْ بِاَرْجٰى عَمَلٍ عَمِلْتَهٗ فِی الْاِسْلَامِ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ دَفَّ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَیَّ فِی الْجَنَّةِ قَالَ مَا عَمِلْتُ عَمَلًا اَرْجٰى عِنْدِیْ اَنِّیْ لَمْ اَتَطَهَّرْ طُهُوْرًا فِیْ سَاعَةٍ مِّنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ اِلَّا صَلَّيْتُ بِذٰلِكَ الطُّهُوْرِ مَا كُتِبَ لِیْ اَنْ اُصَلِّیَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلالؓ کو فرمایا صبح کی نماز کے وقت۔ اے بلال مجھے اپنا ایک ایسا عمل بتلا جس کی تو بہت امید رکھتا ہو جس کو تو نے اسلام لانے کے بعد کیا ہے تحقیق میں نے تیری جوتیوں کی آواز جنت میں اپنے آگے آگے سنی ہے کہا میں نے کوئی عمل نہیں کیا جس کی مجھ کو زیادہ امید ہو میں رات اور دن کبھی وضو نہیں کرتا مگر اس وضو سے نماز پڑھتا ہوں جو میرے لیے مقدر کی گئی ہے کہ میں پڑھوں (متفق علیہ)

۱۲۴۷/۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو ہر کام کے لیے

وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَةَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ يَقُوْلُ اِذَا هَمَّ اَحَدُكُمْ بِالْاَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ لِيَقُلْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ اَوْ قَالَ فِيْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ اَوْ قَالَ فِيْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ قَالَ وَيُسَمِّيْ حَاجَتَهٗ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

دعا سے استخارہ سکھلاتے تھے جس طرح قرآن کی سورۃ سکھلاتے۔ فرماتے جس وقت تم میں کوئی کسی کام کا قصد کرے دو رکعتیں پڑھے سوائے فرض کے پھر کہے اے اللہ میں تجھ سے طلب خیر کرتا ہوں تیرے علم کے ساتھ اور قدرت طلب کرتا ہوں تیری قدرت کے واسطے سے اور سوال کرتا ہوں تیرے بڑے فضل کا پس تحقیق تو قادر ہے میں قادر نہیں تو جانتا ہے میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کا جاننے والا ہے اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے بہتر ہے میرے دین میں میری دنیا میں میری زندگانی میں اور میرے انجام کار میں یا فرمایا اس جہان میں یا اس جہان میں پس مہیا کر اسکو میرے لیے اور اس کو میرے لیے آسان کر پھر میرے لیے اس میں برکت دے اور اگر تو جانتا ہے یہ کام میرے لیے برا ہے میرے دین میں میری دنیا میں میری زندگانی میں اور میرے انجام کار میں یا فرمایا اس جہان میں اور اس جہان میں پس مجھ کو اس سے پھیر اور اسکو مجھ سے پھیر اور مہیا فرما میرے لیے بھلائی جہاں ہو پھر مجھ کو اس کے ساتھ راضی کر۔ راوی نے کہا اور اپنی حاجت کا نام لے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

## دوسری فصل

۱۲۴۸ (۳) عَنْ عَلِيٍّؓ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرٍ وَصَدَقَ اَبُوْبَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ رَّجُلٍ يُّذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَتَطَهَّرُ ثُمَّ يُصَلِّيْ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ثُمَّ قَرَءَ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ اِلَّا اَنَّ ابْنَ مَاجَةَ لَمْ يَذْكُرِ الْاٰيَةَ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا ابوبکرؓ نے مجھ کو حدیث بیان کی اور ابوبکرؓ نے سچ کہا، کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کوئی آدمی نہیں جو کوئی گناہ کا کام کرے پس وضو کرے پھر نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرے مگر اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے پھر یہ آیت پڑھی اور وہ جب کوئی بےحیائی کرتے ہیں یا ظلم کرتے ہیں اپنی جانوں پر اللہ کو یاد کرتے ہیں پس اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر ابن ماجہ نے آیت کا ذکر نہیں کیا۔

۱۲۴۹ (۴) وَعَنْ حُذَيْفَةَؓ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَزَبَهٗ اَمْرٌ صَلّٰى۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی مصیبت پہنچتی نماز پڑھتے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۱۲۵۰ (۵) وَعَنْ بُرَيْدَةَؓ قَالَ اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِلَالًا فَقَالَ بِمَا سَبَقْتَنِيْ اِلَى

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی اور بلال کو بلایا فرمایا کس چیز کی وجہ سے تو مجھ سے جنت کی طرف سبقت لے گیا

الجنة ما دخلت الجنة قط الا سمعت خشخشتك امامي قال يا رسول الله ما اذنت قط الا صليت ركعتين وما اصابني حدث قط الا توضأت عنده ورأيت ان لله علي ركعتين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بهما۔ رواه الترمذي۔

ہے میں جنت میں داخل نہیں ہوا مگر تیری جوتیوں کی آواز اپنے آگے سنی ہے۔ کہا اے اللہ کے رسول میں نے کبھی اذان نہیں کہی مگر دو رکعت پڑھی ہیں اور میں کبھی بے وضو نہیں ہوا مگر وضو کر لیا ہے اور میں نے اختیار کیا ہے کہ مجھ پر اللہ تعالیٰ کی دو رکعتیں ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان دونوں کاموں کی وجہ سے تو جنت میں پہنچا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے

۱۲۵۱ وعن عبد الله بن ابي اوفى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له حاجة الى الله او الى احد من بني آدم فليتوضأ فليحسن الوضوء ثم ليصل ركعتين ثم ليثن على الله تعالى وليصل على النبي صلى الله عليه وسلم ثم ليقل لا اله الا الله الحليم الكريم سبحان الله رب العرش العظيم والحمد لله رب العالمين اسألك موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والغنيمة من كل بر والسلامة من كل اثم لا تدع لي ذنبا الا غفرته ولا هما الا فرجته ولا حاجة هي لك رضى الا قضيتها يا ارحم الراحمين۔ رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب۔

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ کی طرف یا کسی انسان کی طرف کوئی کام ہو پس وہ وضو کرے پس اچھا وضو کرے پھر دو رکعت پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ بردبار بخشش کرنے والا پاک ہے اللہ پروردگار بڑے عرش کا سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت کا سبب بننے والے عملوں کا اور جس عمل سے تیری بخشش لازم ہو اور ہر نیکی سے فائدہ اور ہر گناہ سے سلامتی میرے لیے کوئی گناہ نہ چھوڑ مگر وہ مجھ کو معاف کر دے اور نہ کوئی فکر مگر اس کو کھول دے اور نہ چھوڑ کوئی حاجت جو تجھ کو پسند ہو مگر روا کر میرے لیے اے سب رحم کرنے والوں زیادہ رحم کرنے والے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔)

# صلوٰۃ التسبیح

۱۲۵۲ عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال للعباس بن عبد المطلب يا عباس يا عماه الا اعطيك الا امنحك الا اخبرك الا افعل بك عشر خصال اذا انت فعلت ذلك غفر الله لك ذنبك اوله وآخره قديمه وحديثه خطأه وعمده صغيره وكبيره سره وعلانيته ان تصلي اربع ركعات تقرأ في كل ركعة فاتحة الكتاب وسورة فاذا فرغت من القراءة في اول ركعة وانت قائم قلت سبحان الله والحمد لله ولا اله الا

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عباسؓ بن عبدالمطلب کے لیے فرمایا اے عباسؓ اے چچا کیا نہ دوں میں تجھ کو کیا نہ دوں میں تجھ کو کیا میں تجھ کو خبر نہ دوں کیا تیرے ساتھ نہ کروں میں تجھ کو دس خصلتوں کا مالک اگر تو کرے گا اللہ تعالیٰ تیرے پہلے اور پچھلے پرانے اور نئے غلطی سے کیے ہوئے اور جان بوجھ کر کیے ہوئے، چھوٹے اور بڑے چھپے اور ظاہر سب گناہ معاف کر دے گا اور وہ یہ ہے کہ تو چار رکعت پڑھ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی اور سورت پڑھ۔ پہلی رکعت میں جس وقت تو پڑھنے سے فارغ ہو جائے تو کھڑا ہوا ہو اور کہہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر پندرہ مرتبہ پھر تو رکوع کر اور رکوع میں تو کہے انہی کلمات کو دس مرتبہ

اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ خَمْسَ عَشَرَۃَ مَرَّۃً ثُمَّ تَرْکَعُ فَتَقُوْلُھَا وَاَنْتَ رَاکِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَکَ مِنَ الرُّکُوْعِ فَتَقُوْلُھَا عَشْرًا ثُمَّ تَھْوِیْ سَاجِدًا فَتَقُوْلُھَا وَاَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَکَ مِنَ السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُھَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُوْلُھَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَکَ فَتَقُوْلُھَا عَشْرًا فَذَالِکَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ فِیْ کُلِّ رَکْعَۃٍ تَفْعَلُ ذَالِکَ فِیْ اَرْبَعِ رَکَعَاتٍ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تُصَلِّیَھَا فِیْ کُلِّ یَوْمٍ مَرَّۃً فَافْعَلْ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِیْ کُلِّ جُمُعَۃٍ مَرَّۃً فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِیْ کُلِّ شَھْرٍ مَرَّۃً فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِیْ کُلِّ سَنَۃٍ مَرَّۃً فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِیْ عُمُرِکَ مَرَّۃً رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالْبَیْھَقِیُّ فِی الدَّعَوَاتِ الْکَبِیْرِ وَرَوَی التِّرْمِذِیُّ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ نَّحْوَہٗ۔

پھر اپنا سر رکوع سے اُٹھاتے دس مرتبہ کہہ پھر سجدہ کے لیے جھکے تو دس مرتبہ کہہ پھر سجدہ سے سر اُٹھاتے اور دس مرتبہ کہہ پھر سجدہ کرے دس مرتبہ کہہ پھر اپنا سر اُٹھاتے اور دس مرتبہ کہہ پس یہ پچھتر مرتبہ ہے ہر رکعت میں اسی طرح چاروں رکعتوں میں کر۔ اگر تجھ کو طاقت ہو تو ہر روز پڑھ اگر نہ پڑھ سکے ہر ہفتہ میں ایک بار پڑھ اگر نہ پڑھ سکے ہر مہینہ میں ایک بار پڑھ اگر نہ پڑھ سکے ہر سال میں ایک بار پڑھ اگر نہ پڑھ سکے تو عمر میں ایک بار پڑھ۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے دعوات الکبیر میں اور روایت کیا ترمذی نے ابو رافع سے اس کی مانند۔

ساتھ

۱۲۵۳/۸ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اَوَّلَ مَا یُحَاسَبُ بِہِ الْعَبْدُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مِنْ عَمَلِہٖ صَلٰوتُہٗ فَاِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ اَفْلَحَ وَاَنْجَحَ وَاِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ فَاِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِیْضَتِہٖ شَیْئٌ قَالَ الرَّبُّ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اُنْظُرُوْا ھَلْ لِّعَبْدِیْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَیُکَمَّلُ بِھَا مَا انْتَقَصَ مِنَ الْفَرِیْضَۃِ ثُمَّ یَکُوْنُ سَآئِرُ عَمَلِہٖ عَلٰی ذَالِکَ وَفِیْ رِوَایَۃٍ ثُمَّ الزَّکٰوۃُ مِثْلَ ذَالِکَ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْاَعْمَالُ عَلٰی حَسْبِ ذَالِکَ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاہُ اَحْمَدُ عَنْ رَّجُلٍ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا سُنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے قیامت کے دن بندے کا سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا اگر درست ہوئی پس کامیاب ہوا اور نجات پائی اگر فاسد ہوئی پس تحقیق ناکام ہوا اور زیاں کار۔ اگر اس کے فرضوں سے کوئی ناقص ہوئی فرمائے گا اللہ تعالیٰ میرے بندے کے لیے دیکھو کیا اس کے نفل ہیں اس سے اس کے فرضوں کی کمی پوری کی جائیگی پھر اسی طرح اس کے باقی عمل ہوں گے۔ ایک روایت میں ہے پھر اس کی مانند زکوٰۃ پھر تمام اعمال کا حساب اسی طرح ہو گا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت کیا اس کو احمد نے ایک شخص سے)

۱۲۵۴/۹ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَذِنَ اللّٰہُ لِعَبْدٍ فِیْ شَیْئٍ اَفْضَلَ مِنْ رَّکْعَتَیْنِ یُصَلِّیْھِمَا وَاِنَّ الْبِرَّ لَیُذَرُّ عَلٰی رَاْسِ الْعَبْدِ مَادَامَ فِیْ صَلٰوتِہٖ وَمَا تَقَرَّبَ الْعِبَادُ اِلَی اللّٰہِ بِمِثْلِ مَا خَرَجَ مِنْہُ یَعْنِی الْقُرْاٰنَ۔

(رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی بندے کے لیے نہیں سُنتا جو بہتر ہو دو رکعتوں سے جن کو پڑھتا ہے اور نیکی بندے کے سر پر چھڑکی جاتی ہے جبتک وُہ نماز میں ہوتا ہے اور کسی انسان نے نزدیکی حاصل نہیں کی اللہ کی طرف مثل اس چیز کی جو اس سے نکلی ہے۔ یعنی قرآن پاک۔

(روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے)

# بَابُ صَلٰوةِ السَّفَرِ سفر کی نماز کا بیان

## پہلی فصل

۱۲۵۵ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعًا وَّ صَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعت پڑھی اور عصر کی ذوالحلیفہ میں دو رکعت پڑھی۔ (متفق علیہ)

۱۲۵۶ وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اَكْثَرُ مَا كُنَّا قَطُّ وَاٰمَنُهُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت حارثہؓ بن وہب خزاعی سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو نماز پڑھائی جبکہ ہم بہت زیادہ اور بہت امن میں تھے منیٰ میں دو رکعت (متفق علیہ)

۱۲۵۷ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اِنَّمَا قَالَ اللّٰهُ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَقَدْ اَمِنَ النَّاسُ قَالَ عُمَرُ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت یعلیٰؓ بن امیہ سے روایت ہے کہا میں نے عمرؓ بن خطاب کے لیے کہا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اگر تم اس بات سے ڈرو کہ تم کو کافر لوگ فتنہ میں ڈال دیں گے نماز قصر کر لو گے تو تم پر کوئی گناہ نہیں پس تحقیق لوگ امن میں ہو گئے ہیں۔ عمرؓ نے کہا میں نے بھی تعجب کیا تھا جس طرح تو نے تعجب کیا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تھا آپ نے فرمایا احسان ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان کیا ہے اس کا احسان قبول کرو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۲۵۸ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ فَكَانَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ قِيْلَ لَهٗ اَقَمْتُمْ بِمَكَّةَ شَيْئًا قَالَ اَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ سے نکلے مکہ کی طرف جا رہے تھے آپ دو دو رکعتیں پڑھاتے تھے یہاں تک کہ ہم مدینہ واپس ہوئے۔ انس کے لیے کہا گیا مکہ میں تم کس قدر ٹھہرے تھے کہا ہم مکہ میں دس دن ٹھہرے تھے۔ (متفق علیہ)

۱۲۵۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَافَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا فَاَقَامَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَنَحْنُ نُصَلِّيْ فِيْمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَكَّةَ تِسْعَةَ عَشَرَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَاِذَا اَقَمْنَا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ صَلَّيْنَا اَرْبَعًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں انیس دن ٹھہرے دو دو رکعتیں نماز پڑھتے تھے ابن عباسؓ نے کہا ہم اپنی منزل اور مکہ کے درمیان انیس دن دو دو رکعتیں پڑھتے ہیں اگر ہم اس سے زیادہ ٹھہریں تو چار رکعتیں پڑھیں گے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۱۲۶۰ وَعَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ صَحِبْتُ

حضرت حفصؓ بن عاصم سے روایت ہے میں نے ابن عمرؓ کے ساتھ مکہ میں

ابْنُ عُمَرَ فِيْ طَرِيْقِ مَكَّةَ فَصَلّٰى لَنَا الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَاءَ رَحْلَهٗ وَجَلَسَ فَرَاٰى نَاسًا قِيَامًا فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُوْنَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا اَتْمَمْتُ صَلٰوتِيْ صَحِبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لَا يَزِيْدُ فِي السَّفَرِ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ وَ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَذٰلِكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

رفاقت کی ہم کو ظہر کی نماز دو رکعتیں پڑھائی اپنے ڈیرے میں آئے کچھ لوگوں کو دیکھا کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے ہیں کہا یہ لوگ کیا کرتے ہیں میں نے کہا نفل پڑھتے ہیں کہا اگر میں نے نفل پڑھنے تھے تو میں پوری نماز پڑھ لیتا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صحبت رکھی ہے آپؐ سفر میں دو رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ ابوبکرؓ، عمرؓ اور عثمانؓ بھی اسی طرح کرتے تھے۔ (متفق علیہ)

۱۲۶۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ اِذَا كَانَ عَلٰى ظَهْرِ سَيْرٍ وَّيَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کو جمع کر لیتے تھے جب سفر پر ہوتے اور مغرب اور عشا کو۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۱۲۶۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِي السَّفَرِ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهٖ يُوْمِئُ اِيْمَاءً صَلٰوةَ اللَّيْلِ اِلَّا الْفَرَائِضَ وَيُوْتِرُ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں اپنی سواری پر نماز پڑھتے تھے جس طرف متوجہ ہوتی آپؐ کی سواری اشارہ کرتے اشارہ کرنا۔ رات کی نماز سوائے فرض کے اور وتر بھی سواری پر پڑھتے تھے۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۱۲۶۳ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُلَّ ذٰلِكَ قَدْ فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصَرَ الصَّلٰوةَ وَاَتَمَّ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کیا ہے۔ قصر بھی کی ہے اور پوری نماز بھی پڑھی ہے۔ روایت کیا ہے اس کو شرح السنہ میں۔

۱۲۶۴ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدْتُّ مَعَهُ الْفَتْحَ فَاَقَامَ بِمَكَّةَ ثَمَانِيْ عَشَرَ لَيْلَةً لَا يُصَلِّيْ اِلَّا رَكْعَتَيْنِ يَقُوْلُ يَا اَهْلَ الْبَلَدِ صَلُّوْا اَرْبَعًا فَاِنَّا سَفْرٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں جہاد کیا ہے اور فتح مکہ کے دن میں حاضر تھا۔ آپ مکہ میں اٹھارہ راتیں رہے نہیں پڑھتے تھے مگر دو رکعت۔ فرماتے اے شہر والو تم چار رکعت پوری کرو ہم مسافر ہیں۔ (روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۱۲۶۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَصَلَّيْتُ مَعَهٗ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز دو رکعت پڑھی اس کے بعد دو رکعتیں۔ ایک روایت میں ہے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شہر اور سفر میں نماز پڑھی۔ شہر میں آپؐ کے ساتھ ظہر کی چار رکعتیں پڑھیں اس کے بعد دو رکعتیں اور سفر میں

فِي الْحَضَرِ الظُّهْرَ أَرْبَعًا وَّبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَهُ فِي السَّفَرِ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ بَعْدَهَا شَيْئًا وَّالْمَغْرِبَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ سَوَاءً ثَلٰثَ رَكَعَاتٍ وَّلَا يَنْقُصُ فِي حَضَرٍ وَّلَا سَفَرٍ وَّهِيَ وِتْرُ النَّهَارِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

آپؐ کے ساتھ ظہر کی دو رکعتیں اس کے بعد دو رکعتیں۔ عصر کی دو رکعتیں اس کے بعد کچھ نہیں پڑھا اور مغرب شہر اور سفر میں برابر تین رکعتیں شہر اور سفر میں کم نہیں کرتے تھے اور یہ دن کے وتر تھے۔ اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۱۲۶۶/۱۲ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍؓ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَّرْتَحِلَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَإِنِ ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتّٰى يَنْزِلَ لِلْعَصْرِ وَفِي الْمَغْرِبِ مِثْلَ ذٰلِكَ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَّرْتَحِلَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَإِنِ ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتّٰى يَنْزِلَ لِلْعِشَاءِ ثُمَّ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تبوک کی جنگ میں تھے۔ اگر کوچ کرنے سے پہلے سورج ڈھل جاتا ظہر اور عصر کو جمع کر لیتے اور اگر کوچ کرتے سورج ڈھل جانے سے پہلے ظہر کو مؤخر کرتے یہاں تک کہ عصر کے لیے اترتے۔ اور مغرب کی نماز اس طرح کرتے اگر کوچ کرنے سے پہلے سورج غروب ہو جاتا مغرب اور عشا کو جمع کر لیتے اور اگر سورج غروب ہونے سے پہلے کوچ کرتے مغرب کو مؤخر کرتے یہاں تک کہ عشا کے لیے اترتے۔ پھر دونوں نمازوں کو جمع کرتے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے۔

۱۲۶۷/۱۳ وَعَنْ أَنَسٍؓ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ وَأَرَادَ أَنْ يَّتَطَوَّعَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ بِنَاقَتِهِ فَكَبَّرَ ثُمَّ صَلّٰى حَيْثُ وَجَّهَهُ رِكَابُهُ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت سفر کرتے اور نفل پڑھنا چاہتے اپنی اونٹنی کا منہ قبلہ کی طرف کرتے پھر نماز پڑھتے جس طرف اس کا منہ ہوتا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۱۲۶۸/۱۴ وَعَنْ جَابِرٍؓ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَجِئْتُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلٰى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَيَجْعَلُ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کام کے لیے بھیجا میں آپؐ کے پاس آیا آپؐ اپنی سواری پر نماز پڑھ رہے تھے اس کا منہ مشرق کی طرف تھا۔ سجدہ رکوع سے پست تر کرتے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

## تیسری فصل

۱۲۶۹/۱۵ عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَعُمَرُ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ وَّعُثْمَانُؓ صَدْرًا مِّنْ خِلَافَتِهِ ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ صَلّٰى بَعْدُ أَرْبَعًا فَكَانَ ابْنُ عُمَرَؓ إِذَا صَلّٰى

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں آپؐ کے بعد ابوبکرؓ نے بھی ان کے بعد عمرؓ نے ان کے بعد عثمانؓ نے اپنی خلافت کی ابتدا میں۔ پھر عثمانؓ نے بعد میں چار رکعتیں پڑھیں۔ ابن عمرؓ جس وقت امام کے ساتھ نماز پڑھتے چار رکعتیں پڑھتے

مَعَ الْاِمَامِ صَلّٰی اَرْبَعًا وَّاِذَا صَلَّاهَا وَحْدَهٗ صَلّٰی رَكْعَتَيْنِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اور جب اکیلے پڑھتے دو رکعتیں پڑھتے۔

(متفق علیہ)

۱۲۷۰/۱۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ هَاجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفُرِضَتْ اَرْبَعًا وَّتُرِكَتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيْضَةِ الْاُوْلٰى قَالَ الزُّهْرِيُّ قُلْتُ لِعُرْوَةَ مَا بَالُ عَائِشَةَ تُتِمُّ قَالَ تَاَوَّلَتْ كَمَا تَاَوَّلَ عُثْمَانُ ؓ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نماز دو رکعتیں فرض کی گئیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی تو چار رکعتیں فرض کی گئیں اور سفر میں پہلی صورت پر چھوڑ دی گئی۔ زہری نے کہا میں نے عروہ کو کہا عائشہؓ سفر میں پوری نماز کیوں پڑھتی تھی کہا اس نے تاویل کی تھی جس طرح عثمانؓ نے تاویل کر لی۔

(متفق علیہ)

۱۲۷۱/۱۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَّفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا اللہ تعالیٰ نے تمہارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر شہر میں نماز چار رکعت فرض کی اور سفر میں دو رکعت اور ڈر کی حالت میں ایک رکعت۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۲۷۲/۱۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَا سَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ وَّالْوِتْرُ فِي السَّفَرِ سُنَّةٌ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

اور اسی (ابن عباسؓ) سے اور ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کی نماز دو رکعتیں مقرر کیں اور وہ پوری ہیں ناقص نہیں اور وتر سفر میں سنت ہیں۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۱۲۷۳/۱۹ وَعَنْ مَّالِكٍ بَلَغَهٗ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلٰوةَ فِي مِثْلِ مَا يَكُوْنُ بَيْنَ مَكَّةَ وَالطَّائِفِ وَفِي مِثْلِ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَعُسْفَانَ وَفِي مِثْلِ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَجُدَّةَ قَالَ مَالِكٌ وَّذٰلِكَ اَرْبَعَةُ بُرُدٍ۔

(رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّا)

حضرت مالکؒ سے روایت ہے اس کو خبر پہنچی کہ ابن عباسؓ نماز قصر کرتے تھے اس مسافت کے درمیان جو مکہ اور طائف کے درمیان ہے اور مانند اس مسافت کے درمیان جو مکہ اور عسفان کے درمیان ہے اور وہ مسافت جو مانند مکہ اور جدہ کے درمیان ہے۔ مالک نے کہا اور یہ مسافت چار برید ہے روایت کیا اس کو موطا میں۔

۱۲۷۴/۲۰ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ صَحِبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَفَرًا فَمَا رَاَيْتُهٗ تَرَكَ رَكْعَتَيْنِ اِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت براءؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اٹھارہ دن سفر میں رفاقت کی میں نے نہیں دیکھا کہ آپؐ نے ظہر سے پہلے جس وقت سورج ڈھل جائے دو رکعتیں پڑھنا چھوڑی ہوں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۱۲۷۵/۲۱ وَعَنْ نَّافِعٍ قَالَ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَرٰى اِبْنَهٗ عُبَيْدَ اللّٰهِ يَتَنَفَّلُ فِي السَّفَرِ فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت نافعؒ سے روایت ہے کہا عبداللہ بن عمرؓ اپنے بیٹے عبیداللہ کو سفر میں نفل پڑھتے ہوئے دیکھتے پس اس پر انکار نہ کرتے۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

# بَابُ الْجُمُعَةِ — جمعہ کا بیان

## پہلی فصل

۱۲۷۶ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ بَیْدَ اَنَّهُمْ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِنَا وَاُوْتِیْنٰهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هٰذَا یَوْمُهُمُ الَّذِیْ فُرِضَ عَلَیْهِمْ یَعْنِیْ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاخْتَلَفُوْا فِیْهِ فَهَدَانَا اللّٰهُ لَهٗ وَالنَّاسُ لَنَا فِیْهِ تَبَعٌ اَلْیَهُوْدُ غَدًا وَّالنَّصَارٰی بَعْدَ غَدٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَفِیْ رِوَایَةٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَنَحْنُ اَوَّلُ مَنْ یَّدْخُلُ الْجَنَّةَ بَیْدَ اَنَّهُمْ وَذَكَرَ نَحْوَهٗ اِلٰی اٰخِرِهٖ وَفِیْ اُخْرٰی لَهٗ عَنْهُ وَعَنْ حُذَیْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اٰخِرِ الْحَدِیْثِ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ مِنْ اَهْلِ الدُّنْیَا وَالْاَوَّلُوْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ الْمَقْضِیُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم پیچھے آنے والے ہیں اور قیامت کے دن پہلے ہونے والے ہیں سوا اس کے کہ وہ کتاب ہم سے پہلے دیئے گئے ہیں اور ہم ان کے بعد دیئے گئے۔ ہیں پھر یہ وہ دن ہے جو ان پر فرض کیا گیا۔ یعنی جمعہ کا دن۔ انہوں نے اختلاف کیا اللہ تعالیٰ نے ہم کو اس کی ہدایت دی اور لوگ اس میں ہمارے تابع ہیں۔ یہود نے اختیار کیا کل کو اور نصاریٰ نے کل کے بعد کو (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے کہا ہم پیچھے آنے والے ہیں اور قیامت کے دن پہلے ہوں گے اور ہم سب سے پہلے جنت میں جائیں گے سوائے اس کے نہیں کہ وہ اور ذکر کیا اس کی مانند آخر تک اور مسلم کی ایک دوسری روایت میں اسی ابو ہریرہؓ سے اور حذیفہؓ سے ہے کہا ان دونوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث کے آخر میں فرمایا ہم پیچھے آنے والے ہیں اہل دنیا میں سے پہلے ہونے والے ہیں اور قیامت کے دن سب مخلوق سے پہلے ان کا فیصلہ کیا جائے گا۔

۱۲۷۷ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَیْرُ یَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَیْهِ الشَّمْسُ یَوْمُ الْجُمُعَةِ فِیْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِیْهِ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِیْهِ اُخْرِجَ مِنْهَا وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بہترین دن جس میں سورج نکلا جمعہ کا دن ہے اس میں آدم پیدا ہوئے اس دن جنت میں داخل کیے گئے اور اسی دن جنت سے نکالے گئے اور قیامت قائم نہیں ہوگی مگر جمعہ کے دن۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۲۷۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِی الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَّا یُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ یَّسْاَلُ اللّٰهَ فِیْهَا خَیْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِیَّاهُ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ قَالَ وَهِیَ سَاعَةٌ خَفِیْفَةٌ وَّفِیْ رِوَایَةٍ لَّهُمَا قَالَ اِنَّ فِی الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَّا یُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ قَائِمٌ یُّصَلِّیْ یَسْاَلُ اللّٰهَ خَیْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِیَّاهُ۔

اور اسی (ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق جمعہ میں ایک ایسی گھڑی ہے کوئی مسلمان بندہ اس کو نہیں پاتا کہ اللہ سے اس میں بھلائی کا سوال کرے مگر اللہ تعالیٰ اسکو وہ دے دیتا ہے (متفق علیہ) اور مسلم نے زیادہ کیا وہ گھڑی بہت کم ہے۔ ان دونوں کی ایک روایت میں ہے کہ جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ہے کوئی مسلمان اس کو نہیں پاتا کھڑا نماز پڑھ رہا ہو اللہ سے بھلائی کا سوال کرتا ہو مگر اللہ تعالیٰ وہ اس کو دے دیتا ہے۔

۱۲۷۹ وَعَنْ اَبِیْ بُرْدَۃَ بْنِ اَبِیْ مُوْسٰیؓ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِیْ شَاْنِ سَاعَۃِ الْجُمُعَۃِ ھِیَ مَا بَیْنَ اَنْ یَّجْلِسَ الْاِمَامُ اِلٰی اَنْ تُقْضَی الصَّلٰوۃُ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوبُردہ بن ابی موسٰی سے روایت ہے کہا میں نے اپنے باپ سے سُنا کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے جمعہ کی گھڑی کے متعلق وُہ ہے درمیان اس کے کہ امام بیٹھے یہاں تک کہ نماز پڑھی جاوے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

## دوسری فصل

۱۲۸۰ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَ خَرَجْتُ اِلَی الطُّوْرِ فَلَقِیْتُ کَعْبَ الْاَحْبَارِ فَجَلَسْتُ مَعَہٗ فَحَدَّثَنِیْ عَنِ التَّوْرٰتِ وَحَدَّثْتُہٗ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکَانَ فِیْمَا حَدَّثْتُہٗ اَنْ قُلْتُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرُ یَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَیْہِ الشَّمْسُ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ فِیْہِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِیْہِ اُھْبِطَ وَفِیْہِ تِیْبَ عَلَیْہِ وَفِیْہِ مَاتَ وَفِیْہِ تَقُوْمُ السَّاعَۃُ وَمَا دَابَّۃٍ اِلَّا وَھِیَ مُصِیْخَۃٌ یَّوْمَ الْجُمُعَۃِ مِنْ حِیْنَ تُصْبِحُ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِّنَ السَّاعَۃِ اِلَّا الْجِنُّ وَالْاِنْسُ وَفِیْہِ سَاعَۃٌ لَّا یُصَادِفُھَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ وَّھُوَ یُصَلِّیْ یَسْاَلُ اللّٰہَ شَیْئًا اِلَّا اَعْطَاہُ اِیَّاہُ قَالَ کَعْبٌ ذٰلِکَ فِیْ کُلِّ سَنَۃٍ یَوْمٌ فَقُلْتُ بَلْ فِیْ کُلِّ جُمُعَۃٍ فَقَرَاَ کَعْبٌ التَّوْرٰتَ فَقَالَ صَدَقَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ لَقِیْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ سَلَامٍ فَحَدَّثْتُہٗ بِمَجْلِسِیْ مَعَ کَعْبِ الْاَحْبَارِ وَمَا حَدَّثْتُہٗ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ فَقُلْتُ لَہٗ قَالَ کَعْبٌ ذٰلِکَ فِیْ کُلِّ سَنَۃٍ یَوْمٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ ابْنُ سَلَامٍ کَذَبَ کَعْبٌ فَقُلْتُ لَہٗ ثُمَّ قَرَاَ کَعْبٌ التَّوْرٰتَ فَقَالَ بَلْ ھِیَ فِیْ کُلِّ جُمُعَۃٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سَلَامٍ صَدَقَ کَعْبٌ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سَلَامٍ قَدْ عَلِمْتُ اَیَّۃَ سَاعَۃٍ ھِیَ قَالَ اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ فَقُلْتُ اَخْبِرْنِیْ بِھَا وَلَا تَضِنَّ عَلَیَّ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰہِ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے میں طور کی طرف نکلا وہاں میں کعب احبار سے ملا میں اس کے پاس بیٹھا اس نے مجھ کو تورات سے بیان کیا اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بیان کیں۔ ان احادیث میں سے جو میں نے اس کو بیان کیں ایک یہ بھی تھی کہ میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین وہ دن جس میں سورج چڑھا جمعہ کا دن ہے۔ اس میں آدم پیدا کیے گئے اور اس میں اتارے گئے اور اسی دن ان کی توبہ قبول کی گئی اسی دن فوت ہوئے اور اسی دن قیامت قائم ہو گی اور کوئی جانور نہیں مگر جمعہ کے دن کان لگاتے ہوتے ہے اس وقت سے کہ صبح کرتا ہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو قیامت سے ڈرتے ہوئے مگر جن اور آدمی اور اس میں ایک گھڑی ہے اس کو کوئی مسلمان بندہ نہیں پاتا ایسا کہ وہ کھڑا نماز پڑھ رہا ہو اللہ سے کسی چیز کا سوال کرتا ہو مگر اللہ تعالیٰ اُسے دے دیتا ہے۔ کعبؓ نے کہا یہ ہر سال میں ہے۔ میں نے کہا بلکہ یہ ساعت ہر ہفتے میں ہے پھر کعبؓ نے تورات پڑھی اور کہنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا ابوہریرہؓ نے میں اس کے بعد عبداللہ بن سلام کو ملا میں نے اس کو کعبؓ احبار کے ساتھ اپنی مجلس کا ذکر کیا اور میں نے جمعہ کے متعلق جو حدیث بیان کی کہا میں نے کعب کو کہا۔ کعب نے کہا کہ ایسا ہر سال میں ایک دن ہے۔ عبداللہ بن سلام نے کہا کعب نے جھوٹ بولا میں نے اُسے کہا پھر کعب نے تورات پڑھی اور کہا بلکہ وہ گھڑی ہر ہفتے میں ہے۔ عبداللہ بن سلام نے کہا کعب نے سچ کہا پھر عبداللہ بن سلام نے کہا مجھے معلوم ہے وہ کونسی گھڑی ہے۔ ابوہریرہؓ نے کہا میں نے اس کو کہا مجھ کو خبر دو وہ کونسی گھڑی ہے اور مجھ پر بخل

ابْنُ سَلَامٍ هِيَ اٰخِرُ سَاعَةٍ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَقُلْتُ وَكَيْفَ تَكُوْنُ اٰخِرُ سَاعَةٍ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ وَّهُوَ يُصَلِّيْ فِيْهَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ اَلَمْ يَقُلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَّنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ فَهُوَ فِيْ صَلٰوةٍ حَتّٰى يُصَلِّيَ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَقُلْتُ بَلٰى قَالَ فَهُوَ ذَالِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّاَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوٰى اَحْمَدُ اِلٰى قَوْلِهٖ صَدَقَ كَعْبٌ۔

نہ کریں۔ عبداللہ بن سلام نے کہا وہ جمعہ کے دن کی آخری گھڑی ہے۔ ابوہریرہؓ نے کہا میں نے کہا وہ جمعہ کے دن کی آخری گھڑی کیسے ہوسکتی ہے جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اس کو کوئی مسلمان بندہ نہیں پاتا اور وہ نماز پڑھ رہا ہوتا ہے۔ عبداللہ بن سلام نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا جو شخص بیٹھے کسی جگہ بیٹھا نماز کا انتظار کر رہا ہو وہ نماز میں ہی ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ نماز پڑھے ابوہریرہؓ نے کہا میں نے کہا کیوں نہیں کہا پس اس سے مراد یہی ہے۔ روایت کیا اس کو مالک نے اور ابوداؤد، ترمذی اور نسائی نے اور احمد نے روایت کیا ہے اس کے قول صدق کعب تک۔

۱۲۸۱ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلْتَمِسُوا السَّاعَةَ الَّتِيْ تُرْجٰى فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلٰى غَيْبُوْبَةِ الشَّمْسِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس گھڑی کو جس کی جمعہ کے دن قبولیت کی امید ہے عصر سے لے کر سورج غروب ہونے تک تلاش کرو۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۱۲۸۲ وَعَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ قُبِضَ وَفِيْهِ النَّفْخَةُ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ فَاَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيْهِ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ اَرِمْتَ قَالَ يَقُوْلُوْنَ بَلِيْتَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَآءِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ۔

حضرت اوس بن اوسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے دنوں میں سب سے افضل جمعہ کا دن ہے اس میں آدمؑ پیدا کیے گئے اس میں قبض کیے گئے اسی میں صور پھونکنا ہوگا اور اسی میں نفخہ ہے اس دن مجھ پر بہت زیادہ درود بھیجا اسلیے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جاتا ہے جبکہ آپ کی ہڈیاں پرانی ہوچکی ہوں گی۔ صحابہ ارمت سے مراد بلیت لیتے تھے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاؑ کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، نسائی ابن ماجہ دارمی نے اور بیہقی نے دعوات الکبیر میں۔

۱۲۸۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْيَوْمُ الْمَوْعُوْدُ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ وَالْيَوْمُ الْمَشْهُوْدُ يَوْمُ عَرَفَةَ وَالشَّاهِدُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَمَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلٰى يَوْمٍ اَفْضَلَ مِنْهُ فِيْهِ سَاعَةٌ لَّا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُّؤْمِنٌ يَّدْعُوا اللّٰهَ بِخَيْرٍ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهٗ وَلَا يَسْتَعِيْذُ مِنْ شَيْءٍ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا موعود دن قیامت کا دن ہے اور مشہود دن عرفہ کا دن ہے اور شاہد جمعہ کا دن ہے اور نہ نکلا سورج اور نہ غروب ہوا کسی دن جو اس سے افضل ہو اس میں ایک گھڑی ہے اس کو کوئی مومن بندہ نہیں پاتا دعا کرتا ہو اللہ تعالیٰ سے خیر کی مگر اللہ اس کی دعا قبول کرتا ہے اور کسی چیز سے پناہ نہیں مانگتا مگر اس سے پناہ دیتا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور

اِلَّا اَعَاذَهُ مِنْهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ لَا يُعْرَفُ اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ وَهُوَ يُضَعَّفُ۔

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں معلوم کی جاتی مگر موسیٰ بن عبیدہ کی حدیث سے اور وہ ضعیف کیا جاتا ہے۔

# تیسری فصل

۱۲۸۴ عَنْ اَبِيْ لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْاَيَّامِ وَاَعْظَمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَهُوَ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ يَوْمِ الْاَضْحٰى وَيَوْمِ الْفِطْرِ فِيْهِ خَمْسُ خِلَالٍ خَلَقَ اللّٰهُ فِيْهِ اٰدَمَ وَاَهْبَطَ اللّٰهُ فِيْهِ اٰدَمَ اِلَى الْاَرْضِ وَفِيْهِ تَوَفَّى اللّٰهُ اٰدَمَ وَفِيْهِ سَاعَةٌ لَا يَسْاَلُ الْعَبْدُ فِيْهَا شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْاَلْ حَرَامًا وَفِيْهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا اَرْضٍ وَلَا رِيَاحٍ وَلَا جِبَالٍ وَلَا بَحْرٍ اِلَّا هُوَ مُشْفِقٌ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى اَحْمَدُ عَنْ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَخْبِرْنَا عَنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَاذَا فِيْهِ مِنَ الْخَيْرِ قَالَ فِيْهِ خَمْسُ خِلَالٍ وَسَاقَ اِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيْثِ۔

حضرت ابو لبابہ رضی اللہ عنہ بن عبد المنذر سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کا دن دنوں کا سردار ہے اور اللہ کے نزدیک بڑا ہے اور وہ اللہ کے نزدیک عید قربان اور عید الفطر سے بھی بڑا ہے اس میں پانچ باتیں ہیں اس میں اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور اس میں اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو زمین کی طرف اتارا اور اس دن اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو فوت کیا اور اس میں ایک ساعت ہے کوئی بندہ اس میں کچھ نہیں مانگتا مگر وہ اس کو دے دیتا ہے جب تک حرام کا سوال نہ کرے اور اس میں قیامت قائم ہو گی۔ کوئی مقرب فرشتہ نہیں نہ آسمان میں نہ زمین میں نہ ہوا نہ پہاڑ نہ دریا مگر وہ جمعہ سے ڈرتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت کیا احمد نے سعد بن معاذ سے کہا انصار کا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہا ہم کو جمعہ کے متعلق خبر دو اس میں کس قدر بھلائی ہے۔ کہا اس میں پانچ چیزیں ہیں اور ساری حدیث بیان کی۔

۱۲۸۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَيِّ شَيْءٍ سُمِّيَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَالَ لِاَنَّ فِيْهَا طُبِعَتْ طِيْنَةُ اَبِيْكَ اٰدَمَ وَفِيْهَا الصَّعْقَةُ وَالْبَعْثَةُ وَفِيْهَا الْبَطْشَةُ وَفِيْ اٰخِرِ ثَلٰثِ سَاعَاتٍ مِنْهَا سَاعَةٌ مَنْ دَعَا اللّٰهَ فِيْهَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کہا گیا جمعہ کے دن کا نام جمعہ کیوں رکھا گیا ہے فرمایا اس لیے کہ اس میں تیرے باپ آدمؑ کی مٹی خمیر کی گئی اس میں نفخہ ہو گا مرنے کا اور زندہ ہونے کا اس میں پکڑنا ہو گا سخت اور اس کی آخری تین ساعتوں میں ایک ساعت ہے اللہ سے جو اس میں دعا کرے وہ قبول ہو گی۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۱۲۸۶ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوا الصَّلٰوةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاِنَّهٗ مَشْهُوْدٌ تَشْهَدُهُ الْمَلٰئِكَةُ وَاِنَّ اَحَدًا لَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ اِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلٰوتُهٗ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهَا قَالَ

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر بہت زیادہ درود بھیجو اس لیے کہ جمعہ کا دن حاضر کیا گیا ہے فرشتے اس کو حاضر ہوتے ہیں اور تحقیق کوئی مجھ پر درود نہیں بھیجتا مگر مجھ پر عرض کیا جاتا ہے اس کا درود یہاں تک کہ

قُلْتُ وَبَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللّٰهِ حَيٌّ يُرْزَقُ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

فارغ ہوتا ہے اس سے میں نے کہا اور مرنے کے بعد بھی عرض کیا جاتا ہے کہا بیشک اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے زمین پر کہ انبیاء کے جسموں کو کھائے اللہ کے نبی زندہ ہیں روزی دیئے جاتے ہیں۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔

۱۲۸۷/۱۲ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ إِلَّا وَقَاهُ اللّٰهُ فِتْنَةَ الْقَبْرِ۔ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَّلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات نہیں مرتا مگر اللہ اس کو فتنہ قبر سے بچاتا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اس کی سند متصل نہیں ہے۔

۱۲۸۸/۱۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَرَأَ اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ الْآيَةَ وَعِنْدَهُ يَهُودِيٌّ فَقَالَ لَوْ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ عَلَيْنَا لَاتَّخَذْنَاهَا عِيدًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَإِنَّهَا نَزَلَتْ فِي يَوْمِ عِيدَيْنِ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ وَيَوْمِ عَرَفَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اس نے یہ آیت پڑھی آج کے دن پورا کیا میں نے واسطے تمہارے دین تمہارا آخر آیت تک اور ان کے پاس ایک یہودی تھا اس نے کہا اگر یہ آیت ہم پر اترتی ہم اس کو عید ٹھہراتے۔ ابن عباس نے کہا تحقیق یہ آیت اسدن اتری ہے جب دو عیدیں تھیں جمعہ کے دن اور عرفہ کے دن۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۱۲۸۹/۱۴ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَجَبٌ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ قَالَ وَكَانَ يَقُولُ لَيْلَةُ الْجُمُعَةِ لَيْلَةٌ أَغَرُّ وَيَوْمُ الْجُمُعَةِ يَوْمٌ أَزْهَرُ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ)

حضرت انس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت رجب کا مہینہ آتا فرماتے اے اللہ ہمارے رجب اور شعبان کے مہینے میں برکت ڈال اور ہمیں رمضان تک پہنچا دے اور فرمایا کرتے تھے جمعہ کی رات روشن رات ہے اور جمعہ کا دن چمکتا دن ہے۔ روایت کیا اس کو دعوات الکبیر میں۔

## بَابُ وُجُوبِهَا — جمعہ کے واجب ہونے کا بیان

### پہلی فصل

۱۲۹۰/۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا قَالَا سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَّدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمر اور ابوہریرہ سے روایت ہے ان دونوں نے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اس منبر کی لکڑیوں پر فرما رہے تھے قومیں اپنے جمعہ کو چھوڑنے سے باز آجائیں گی یا اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر وہ غافل ہو جائیں گے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

# دوسری فصل

۱۲۹۱ عَنْ اَبِی الْجَعْدِ الضَّمْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَکَ ثَلٰثَ جُمَعٍ تَہَاوُنًا بِہَا طَبَعَ اللّٰہُ عَلٰی قَلْبِہٖ۔ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَرَوَاہُ مَالِکٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَیْمٍ وَاَحْمَدُ عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ۔

حضرت ابوالجعد ضمیری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سستی کی وجہ سے تین جمعہ چھوڑ دیئے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ دارمی نے۔ اور روایت کیا مالک نے صفوان بن سلیم سے اور احمد نے ابوقتادہؓ سے۔

۱۲۹۲ وَعَنْ سَمُرَۃَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَکَ الْجُمُعَۃَ مِنْ غَیْرِ عُذْرٍ فَلْیَتَصَدَّقْ بِدِیْنَارٍ فَاِنْ لَّمْ یَجِدْ فَبِنِصْفِ دِیْنَارٍ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہا جو شخص چھوڑ دے بغیر کسی عذر کے جمعہ کو وہ ایک دینار صدقہ کرے۔ اگر نہ پاتے تو آدھا دینار صدقہ کرے روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۱۲۹۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَۃُ عَلٰی مَنْ سَمِعَ النِّدَآءَ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عبداللہؓ بن عمر سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جمعہ اس شخص پر لازم ہے جو آواز کو سُنے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۲۹۴ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَۃُ عَلٰی مَنْ اٰوَاہُ اللَّیْلُ اِلٰی اَھْلِہٖ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ اِسْنَادُہٗ ضَعِیْفٌ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جمعہ اس شخص پر فرض ہے جس کو رات اس کے اہل کی طرف جگہ دے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا اس کی سند ضعیف ہے۔

۱۲۹۵ وَعَنْ طَارِقِ بْنِ شِہَابٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَۃُ حَقٌّ وَّاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ فِیْ جَمَاعَۃٍ اِلَّا عَلٰی اَرْبَعَۃٍ عَبْدٍ مَّمْلُوْکٍ اَوِامْرَاَۃٍ اَوْ صَبِیٍّ اَوْ مَرِیْضٍ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَفِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ بِلَفْظِ الْمَصَابِیْحِ عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ بَنِیْ وَائِلٍ۔

حضرت طارقؓ بن شہاب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ حق اور واجب ہے ہر مسلمان پر جماعت میں مگر چار شخصوں پر واجب نہیں۔ غلام مملوک پر۔ عورت، بچے اور مریض پر۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور شرح السنہ میں مصابیح کے لفظوں کے ساتھ بنووائل کے ایک شخص سے روایت ہے۔

# تیسری فصل

۱۲۹۶ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقَوْمٍ یَّتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الْجُمُعَۃِ لَقَدْ

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے لیے فرمایا جو جمعہ سے پیچھے رہتے ہیں۔ البتہ میں نے ارادہ کیا

هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ رَجُلًا يُّصَلِّيْ بِالنَّاسِ ثُمَّ اُحَرِّقَ عَلٰى رِجَالٍ يَّتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الْجُمُعَةِ بُيُوْتَهُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ہے کہ کسی شخص کو حکم دوں جو لوگوں کو نماز پڑھائے اور میں ان لوگوں کے گھروں کو جلادوں جو اپنے گھروں میں جمعہ سے پیچھے رہتے ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۲۹۷/۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ ضَرُوْرَةٍ كُتِبَ مُنَافِقًا فِيْ كِتَابٍ لَّا يُمْحٰى وَلَا يُبَدَّلُ وَفِيْ بَعْضِ الرِّوَايَاتِ ثَلٰثًا۔ (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بغیر کسی ضرورت کے جمعہ چھوڑ دیتا ہے منافق لکھا جاتا ہے ایک ایسی کتاب میں نہ وہ مٹائی جاتی ہے نہ تبدیل کی جاتی ہے بعض روایات میں ہے کہ تین جمعہ چھوڑ دے۔ روایت کیا اس کو شافعی نے۔

۱۲۹۸/۹ وَعَنْ جَابِرٍؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَعَلَيْهِ الْجُمُعَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَّا مَرِيْضٌ اَوْ مُسَافِرٌ اَوِ امْرَاَةٌ اَوْ صَبِيٌّ اَوْ مَمْلُوْكٌ فَمَنِ اسْتَغْنٰى بِلَهْوٍ اَوْ تِجَارَةٍ اِسْتَغْنَى اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور دن آخرت کے ساتھ ایمان رکھتا ہے جمعہ کے دن اس پر جمعہ پڑھنا فرض ہے مگر مریض یا مسافر یا عورت یا بچہ یا غلام جو شخص کھیلنے یا تجارت میں بے پرواہ ہو اللہ اس سے بے پرواہ ہو جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بے پرواہ تعریف کیا گیا ہے۔ روایت کیا اس کو دارقطنی نے۔

# بَابُ التَّنْظِيْفِ وَالتَّبْكِيْرِ پاکیزگی کرنے اور جمعہ کی طرف سویرے جانیکا بیان

## پہلی فصل

۱۲۹۹/۱ عَنْ سَلْمَانَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَّوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ وَّيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهٖ اَوْ يَمَسُّ مِنْ طِيْبِ بَيْتِهٖ ثُمَّ يَخْرُجُ فَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّيْ مَا كُتِبَ لَهٗ ثُمَّ يُنْصِتُ اِذَا تَكَلَّمَ الْاِمَامُ اِلَّا غُفِرَ لَهٗ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت سلمانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں غسل کرتا کوئی آدمی جمعہ کے دن اور پاکیزگی حاصل کرتا جس قدر اس کو پاک ہونے کی استطاعت ہے اور تیل لگاتا اپنے تیل سے یا نہیں ملتا خوشبو اپنے گھر کی خوشبو سے پھر نکلتا ہے پس وہ دو شخصوں کے درمیان فرق نہیں کرتا پھر نماز پڑھتا ہے جو اس کیلئے مقدر کی گئی ہے پھر جسوقت امام خطبہ دے چپ رہتا ہے مگر اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں جنکو وہ اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۳۰۰/۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ فَصَلّٰى مَا قُدِّرَ لَهٗ ثُمَّ اَنْصَتَ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْ خُطْبَتِهٖ ثُمَّ يُصَلِّيْ مَعَهٗ غُفِرَ لَهٗ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى وَفَضْلُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جس نے غسل کیا پھر جمعہ کے لیے آیا نماز پڑھی جس قدر اس کے لیے مقدر تھی پھر چپ رہا یہاں تک کہ امام اپنے خطبہ سے فارغ ہو پھر اس کے ساتھ نماز پڑھی اس کے وہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں جو اس نے اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان کیے ہوتے ہیں اور زیادہ تین دن کے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

۱۳۰۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ فَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ غُفِرَلَهٗ مَابَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ وَّمَنْ مَسَّ الْحَصَا فَقَدْ لَغَا۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے وضو کیا پس اچھا وضو کیا پھر جمعہ کے لیے آیا خطبہ سنا اور چپ رہا اس کے وہ گناہ بخش دیتے جاتے ہیں جو اس نے اس کے اور دوسرے جمعہ کے درمیان کیے ہوتے ہیں اور تین دن کے زیادہ بھی اور جس نے کنکریوں کو ہاتھ لگایا اس نے بیہودہ کام کیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۳۰۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَقَفَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُوْنَ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِيْ يُهْدِيْ بَدَنَةً ثُمَّ كَالَّذِيْ يُهْدِيْ بَقَرَةً ثُمَّ كَبْشًا ثُمَّ دَجَاجَةً ثُمَّ بَيْضَةً فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طَوَوْا صُحُفَهُمْ وَيَسْتَمِعُوْنَ الذِّكْرَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اور اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت جمعہ کا دن ہوتا ہے فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہوتے ہیں وہ اول آنے والوں کو لکھتے ہیں اوّل وقت آنے والے کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو اونٹ قربانی کے لیے بھیجتا ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے جیسے گائے قربانی کے لیے بھیجتا ہے پھر جو اس کے بعد آتے جیسے دنبہ جو اس کے بعد آئے جیسے مرغی پھر انڈا صدقہ کرتا ہے۔ جب امام نکلتا ہے وہ اپنے دفتر لپیٹتے ہیں اور خطبہ سنتے ہیں۔ (متفق علیہ)

۱۳۰۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَنْصِتْ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تو نے اپنے پاس بیٹھنے والے کو جمعہ کے دن کہا کہ چپ کر حالانکہ امام خطبہ دے رہا ہو تو تو نے لغو کیا (متفق علیہ)

۱۳۰۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِيْمَنَّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يُخَالِفُ اِلٰى مَقْعَدِهٖ فَيَقْعُدُ فِيْهِ وَلٰكِنْ يَّقُوْلُ افْسَحُوْا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو جمعہ کے دن اٹھا کر اس کی جگہ کا قصد نہ کرے اور اس میں نہ بیٹھے لیکن کہے جگہ کو کشادہ کرو۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

## دوسری فصل

۱۳۰۵ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَّاَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَبِسَ مِنْ اَحْسَنِ ثِيَابِهٖ وَمَسَّ مِنْ طِيْبٍ اِنْ كَانَ عِنْدَهٗ ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلَمْ يَتَخَطَّ اَعْنَاقَ النَّاسِ ثُمَّ صَلّٰى مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ ثُمَّ اَنْصَتَ اِذَا خَرَجَ اِمَامُهٗ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ كَانَتْ كَفَّارَةً لِّمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِيْ قَبْلَهَا۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوسعیدؓ اور ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ان دونوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن نہائے اور اپنے اچھے کپڑے پہنے اگر اسکے پاس خوشبو ہو لگائے پھر جمعہ کیلئے آئے لوگوں کی گردنوں کو نہ پھلانگے پھر نماز پڑھے جو اللہ نے اس کے لیے لکھ دی ہے پھر چپ رہے جس وقت امام نکلے یہاں تک کہ اپنی نماز سے فارغ ہو وہ جمعہ اس کے ان گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے جو اس نے اس جمعہ اور پہلے جمعہ کے درمیان کیے ہوتے ہیں۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۱۳۰۶ / ۸ وَعَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَ اغْتَسَلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشٰى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنٰى مِنَ الْاِمَامِ وَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ اَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت اوس بن اوس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کہ نہلاوے جمعہ کے دن اور نہاوے اور سویرے جائے اور اول بھی خطبہ پائے اور پیادہ جائے سوار نہ ہو امام کے نزدیک ہو اور لغو کام نہ کرے اس کو ہر قدم کے بدلہ میں ایک سال کے روزوں کے رکھنے اور قیام کرنے کا ثواب ہو گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۱۳۰۷ / ۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلٰى اَحَدِكُمْ اِنْ وَّجَدَ اَنْ يَّتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ سِوٰى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهٖ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ۔

حضرت عبداللہ بن سلام سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی ایک کے لیے کیا قباحت ہے کہ وہ دو کپڑے بنالے جمعہ کے دن کے لیے اپنے کاروبار کے کپڑوں کے علاوہ۔
(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت کیا مالک نے یحیٰی بن سعید سے)

۱۳۰۸ / ۱۰ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُحْضُرُوا الذِّكْرَ وَادْنُوْا مِنَ الْاِمَامِ فَاِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ يَتَبَاعَدُ حَتّٰى يُؤَخَّرَ فِي الْجَنَّةِ وَاِنْ دَخَلَهَا۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خطبہ کے وقت حاضر ہو اور امام کے قریب بیٹھو کیونکہ آدمی ہمیشہ دور رہتا ہے یہاں تک کہ پیچھے رہے گا جنت میں۔ اگرچہ اس میں داخل ہو۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۱۳۰۹ / ۱۱ وَعَنْ مُّعَاذِ بْنِ اَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَخَطّٰى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتَّخَذَ جِسْرًا اِلٰى جَهَنَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ۔

حضرت معاذ بن انس جہنی سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتا کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن جو شخص لوگوں کی گردنوں کو پھلانگتا ہے وہ جہنم کی طرف پل بناتے گا۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے)

۱۳۱۰ / ۱۲ وَعَنْ مُّعَاذِ بْنِ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْحِبْوَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

حضرت معاذ بن انس سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن جس وقت امام خطبہ دے رہا ہو گوٹھ مارنے سے منع کیا ہے۔
(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۱۳۱۱ / ۱۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَّجْلِسِهٖ ذٰلِكَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا جمعہ کے دن اونگھے اپنی جگہ بدل ڈالے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

# تیسری فصل

۱۳۱۲/۱۴ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّقِيْمَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَّقْعَدِهٖ وَيَجْلِسَ فِيْهِ قِيْلَ لِنَافِعٍ فِي الْجُمُعَةِ قَالَ فِي الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت نافعؒ سے روایت ہے کہا میں نے ابن عمرؓ سے سنا فرماتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے اس بات سے کہ ایک آدمی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھائے اور خود بیٹھ جائے۔ نافعؒ کے لیے کہا گیا جمعہ میں کہا جمعہ میں بھی اور اس کے علاوہ بھی۔ (متفق علیہ)

۱۳۱۳/۱۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْضُرُ الْجُمُعَةَ ثَلٰثَةُ نَفَرٍ فَرَجُلٌ حَضَرَهَا بِلَغْوٍ فَذٰلِكَ حَظُّهٗ مِنْهَا وَرَجُلٌ حَضَرَهَا بِدُعَآءٍ فَهُوَ رَجُلٌ دَعَا اللّٰهَ اِنْ شَآءَ اَعْطَاهُ وَاِنْ شَآءَ مَنَعَهٗ وَرَجُلٌ حَضَرَهَا بِاِنْصَاتٍ وَّسُكُوْتٍ وَّلَمْ يَتَخَطَّ رَقَبَةَ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُؤْذِ اَحَدًا فَهِيَ كَفَّارَةٌ اِلَى الْجُمُعَةِ الَّتِيْ تَلِيْهَا وَزِيَادَةِ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ وَذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ میں تین شخص حاضر ہوتے ہیں ایک شخص بے فائدہ کلام کے ساتھ حاضر ہوتا ہے پس وہ اس کا حصہ ہے اور ایک آدمی دعا کے ساتھ حاضر ہوتا ہے پس وہ شخص ہے کہ اس نے دعا مانگی اگر اللہ چاہے اس کو دے اگر چاہے نہ دے۔ اور ایک آدمی جمعہ کو حاضر ہوتا ہے خاموشی اور سکوت کے ساتھ کسی مسلمان کی گردن نہ پھلانگے کسی کو تکلیف نہ دے یہ جمعہ اس کا کفارہ ہے اس جمعہ تک جو اس کے ساتھ متصل ہے اور تین دن زائد کا اور یہ اسلیے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جو شخص ایک نیکی کرے اس کیلیے دس گنا ثواب ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۱۳۱۴/۱۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَهُوَ كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا وَّالَّذِيْ يَقُوْلُ لَهٗ اَنْصِتْ لَيْسَ لَهٗ جُمُعَةٌ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن کلام کی جبکہ امام خطبہ دے رہا ہے وہ گدھے کی مانند ہے جو کتابیں اٹھاتا ہے اور جو شخص اس کو کہے کہ چپ رہ اس کو جمعہ کا ثواب نہیں۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۱۳۱۵/۱۷ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جُمُعَةٍ مِّنَ الْجُمَعِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ عِيْدًا فَاغْتَسِلُوْا وَمَنْ كَانَ عِنْدَهٗ طِيْبٌ فَلَا يَضُرُّهٗ اَنْ يَّمَسَّ مِنْهُ وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْهُ وَهُوَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مُتَّصِلًا۔

حضرت عبیدؓ بن السباق سے مرسل روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن فرمایا اے مسلمانوں کی جماعت اس دن کو اللہ تعالیٰ نے عید ٹھہرایا ہے پس نہاؤ اور جس کے پاس خوشبو ہو اس کو مضر نہیں کہ اسکو لگا لے اور لازم ہے تم پر مسواک۔ (روایت کیا اس کو مالک نے اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اس سے اور ابن عباس سے متصل)

۱۳۱۶/۱۸ وَعَنِ الْبَرَآءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ اَنْ يَّغْتَسِلُوْا يَوْمَ

حضرت براءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمانوں پر لازم ہے کہ جمعہ کے دن غسل کریں اور ان کا ایک اپنے اہل

الْجُمُعَةِ وَلْيَمَسَّ اَحَدُهُمْ مِنْ طِيبِ اَهْلِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَالْمَآءُ طِيبٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ قَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ۔

کی خوشبو سے لگائے اگر خوشبو نہ ہو تو پانی اس کے لیے خوشبو ہے۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے)

# بَابُ الْخُطْبَةِ وَالصَّلٰوةِ — خطبہ اور نماز جمعہ کا بیان

## پہلی فصل

۱۳۱۷/۱ عَنْ اَنَسٍؓ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ پڑھتے جس وقت سورج ڈھلتا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۱۳۱۸/۲ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍؓ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا نَتَغَدّٰى اِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہا ہم نہ قیلولہ کرتے تھے اور نہ اوّل روز کا کھانا کھاتے تھے مگر جمعہ پڑھنے کے بعد۔ (متفق علیہ)

۱۳۱۹/۳ وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَدَّ الْبَرْدُ بَكَّرَ بِالصَّلٰوةِ وَاِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ اَبْرَدَ بِالصَّلٰوةِ يَعْنِى الْجُمُعَةَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت سردی شدت کی ہوتی نماز جلد پڑھ لیتے اور جب گرمی سخت ہوتی نماز دیر سے پڑھتے یعنی جمعہ کی نماز۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۱۳۲۰/۴ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَؓ قَالَ كَانَ النِّدَآءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَوَّلُهٗ اِذَا جَلَسَ الْاِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِى بَكْرٍ وَّ عُمَرَ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ وَكَثُرَ النَّاسُ زَادَ النِّدَآءَ الثَّالِثَ عَلَى الزَّوْرَآءِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت سائبؓ بن یزید سے روایت ہے کہا جمعہ کی اذان اوّل اس وقت ہوتی جس وقت منبر پر امام بیٹھتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اور حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ کے زمانہ میں۔ جب عثمانؓ خلیفہ ہوئے اور لوگ زیادہ ہو گئے۔ انہوں نے تیسری اذان زوراء پر زائد کر دی۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۱۳۲۱/۵ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَؓ قَالَ كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ فَكَانَتْ صَلٰوتُهٗ قَصْدًا وَّ خُطْبَتُهٗ قَصْدًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو خطبے تھے ان کے درمیان بیٹھتے قرآن پڑھتے اور لوگوں کو نصیحت کرتے۔ آپؐ کی نماز بھی اوسط درجہ کی تھی اور خطبہ بھی اوسط درجہ کا روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۳۲۲/۶ وَعَنْ عَمَّارٍؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ طُولَ صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهٖ مَئِنَّةٌ مِّنْ فِقْهِهٖ فَاَطِيلُوا الصَّلٰوةَ وَاقْصُرُوا الْخُطْبَةَ وَاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عمارؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے آدمی کا نماز لمبی پڑھنا اور خطبہ مختصر کرنا اس کی دانائی کی علامت ہے پس نماز دراز کرو اور خطبہ کو تاہ کرو تحقیق بعض بیان سحر ہے (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۱۳۲۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ حَتّٰى كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُوْلُ صَبَّحَكُمْ وَمَسَّاكُمْ وَيَقُوْلُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَيَقْرُنُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت خطبہ فرماتے آپؐ کی آنکھیں سُرخ ہو جاتیں آواز بلند ہوتی اور غصہ سخت ہوتا گویا آپؐ ڈرانے والے ہیں لشکر سے کہ کہتا ہے کہ وہ لشکر تم کو صبح لوٹ لے گا یا شام کو لوٹے گا اور فرماتے ہیں اور قیامت ساتھ ساتھ اس طرح بھیجے گئے ہیں۔ اپنی دونوں انگلیاں ملاتے یعنی شہادت انگلی اور وسطیٰ انگلی کو۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۱۳۲۴ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت یعلیٰ بن امیہؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سُنا منبر پر پڑھ رہے تھے کہ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ۔ (متفق علیہ)

۱۳۲۵ وَعَنْ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ نُعْمَانَ قَالَتْ مَا أَخَذْتُ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ إِلَّا عَنْ لِسَانِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا كُلَّ جُمُعَةٍ عَلَى الْمِنْبَرِ إِذَا خَطَبَ النَّاسَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ام ہشامؓ بنت حارثہ بن نعمان سے روایت ہے کہا میں نے سورۃ قٓ والقرآن المجید نہیں سیکھی مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے ہر جمعہ کو منبر پر پڑھتے۔ جس وقت لوگوں کو خطبہ دیتے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۳۲۶ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْخَى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عمروؓ بن حریث سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا اور آپؐ کے سر مبارک پر سیاہ رنگ کی پگڑی تھی اس کے دونوں سرے آپؐ نے اپنے کندھوں کے درمیان چھوڑے تھے یہ دن جمعہ کا تھا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۳۲۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ فَلْيَتَجَوَّزْ فِيْهِمَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ آپؐ خطبہ دے رہے تھے جس وقت ایک تمہارا جمعہ کے لیے آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو دو رکعتیں پڑھے اور ان کو ہلکا پڑھے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۳۲۸ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصَّلٰوةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلٰوةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز کی ایک رکعت پالیتا ہے ساتھ امام کے پس اس نے نماز پالی۔ (متفق علیہ)

## دُوسری فصل

۱۳۲۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ كَانَ يَجْلِسُ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ حَتّٰى يَفْرُغَ أُرَاهُ الْمُؤَذِّنُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَخْطُبُ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے پڑھتے تھے جس وقت منبر پر چڑھتے بیٹھ جاتے یہاں تک کہ فارغ ہوتا میرا خیال ہے کہ مؤذن پھر کھڑے ہوتے پس خطبہ پڑھتے پھر بیٹھتے اور کلام نہ کرتے پھر

ثُمَّ يَجْلِسُ وَلَا يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَخْطُبُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

کھڑے ہوتے اور خطبہ پڑھتے۔ (روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۱۳۳۰/۱۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَوٰى عَلَى الْمِنْبَرِ اِسْتَقْبَلْنَاهُ بِوُجُوْهِنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ لَا نَعْرِفُهٗ اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ وَهُوَ ضَعِيْفٌ ذَاهِبُ الْحَدِيْثِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت منبر پر بیٹھتے ہم اپنا منہ آپؐ کی طرف کر لیتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث ہے ہم اس کو نہیں پہچانتے مگر محمد بن فضل کی روایت سے اور وہ ضعیف ہے حدیث بھول جانے والا

# تیسری فصل

۱۳۳۱/۱۵ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَؓ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا فَمَنْ نَبَّاَكَ اَنَّهٗ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ فَقَدْ وَاللّٰهِ صَلَّيْتُ مَعَهٗ اَكْثَرَ مِنْ اَلْفَيْ صَلٰوةٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے پھر بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ دیتے۔ جو تجھ کو بتلاتے کہ آپؐ بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے اس نے جھوٹ بولا پس قسم ہے اللہ کی میں نے دو ہزار سے زیادہ نمازیں آپؐ کے ساتھ پڑھی ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۳۳۲/۱۶ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَؓ اَنَّهٗ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اُمِّ الْحَكَمِ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَالَ اُنْظُرُوْا اِلٰى هٰذَا الْخَبِيْثِ يَخْطُبُ قَاعِدًا وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت کعبؓ بن عجرہ سے روایت ہے کہ وہ مسجد میں داخل ہوا اور عبدالرحمن بن ام حکم بیٹھ کر خطبہ دے رہا تھا کہا اس خبیث کی طرف دیکھو بیٹھ کر خطبہ دے رہا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور جس وقت دیکھتے ہیں تجارت یا کھیل دوڑتے ہیں اس کی طرف اور آپؐ کو کھڑے ہوتے چھوڑ جاتے ہیں روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۳۳۳/۱۷ وَعَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَؓ اَنَّهٗ رَاٰى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ رَافِعًا يَدَيْهِ فَقَالَ قَبَّحَ اللّٰهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزِيْدُ عَلٰى اَنْ يَّقُوْلَ بِيَدِهٖ هٰكَذَا وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ الْمُسَبِّحَةِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عمارۃؓ بن رُوَیبہ سے روایت ہے اس نے بشرؓ بن مروان کو دیکھا منبر پر دونوں ہاتھ اٹھاتا ہے کہا اللہ تعالیٰ ان دونوں ہاتھوں کو برا کرے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ اس طرح اشارہ سے زیادہ نہیں کرتے تھے یہ کہہ کر عمارؓ نے اپنی شہادت کی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۳۳۴/۱۸ وَعَنْ جَابِرٍؓ قَالَ لَمَّا اسْتَوٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ اجْلِسُوْا فَسَمِعَ ذٰلِكَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَجَلَسَ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ فَرَاٰهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَعَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ مَسْعُوْدٍ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن منبر پر بیٹھے صحابہؓ کو فرمایا بیٹھ جاؤ ابن مسعودؓ نے اس کو مسجد کے دروازے کے پاس سنا وہ وہیں بیٹھ گئے جب اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا فرمایا اے عبداللہ بن مسعودؓ آؤ۔ (روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۱۳۳۵/۱۹ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْیُصَلِّ اِلَیْهَا اُخْرٰی وَمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ فَلْیُصَلِّ اَرْبَعًا اَوْقَالَ الظُّهْرَ۔ (رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِیُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کی ایک رکعت پالے پس چاہیئے کہ اس کے ساتھ ایک اور ملالے اور جس کی دونوں رکعتیں رہ جائیں وہ چار رکعت پڑھے یا فرمایا ظہر پڑھے۔ روایت کیا اسکو دارقطنی نے۔

# بَابُ صَلٰوةِ الْخَوْفِ — نمازِ خوف کا بیان

## پہلی فصل

۱۳۳۶/۱ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَیْنَا الْعَدُوَّ فَصَافَفْنَا لَهُمْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ لَنَا فَقَامَتْ طَآئِفَةٌ مَّعَهٗ وَاَقْبَلَتْ طَآئِفَةٌ عَلَی الْعَدُوِّ وَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ مَّعَهٗ وَسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوْا مَكَانَ الطَّآئِفَةِ الَّتِیْ لَمْ تُصَلِّ فَجَآءُوْا فَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِهِمْ رَكْعَةً وَّسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ فَرَكَعَ لِنَفْسِهٖ رَكْعَةً وَّسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ وَرَوٰی نَافِعٌ نَحْوَهٗ وَزَادَ فَاِنْ كَانَ خَوْفٌ هُوَ اَشَدُّ مِنْ ذٰلِكَ صَلُّوْا رِجَالًا قِیَامًا عَلٰی اَقْدَامِهِمْ اَوْ رُكْبَانًا مُّسْتَقْبِلِی الْقِبْلَةِ اَوْ غَیْرَ مُسْتَقْبِلِیْهَا قَالَ نَافِعٌ لَا اَرٰی ابْنَ عُمَرَ ذَكَرَ ذٰلِكَ اِلَّا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے باپ سے روایت کرتا ہے کہا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں شریک ہوا نجد کی طرف ہم نے دشمن کا مقابلہ کیا اور ان کے سامنے صف باندھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے ہم کو نماز پڑھواتے تھے ایک جماعت آپؐ کے ساتھ کھڑی ہوئی اور ایک جماعت دشمن کی طرف متوجہ ہوئی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ جو آپؐ کے ساتھ تھے ایک رکوع کیا اور دو سجدے کیے پھر وہ اس جماعت کی طرف پھرے جنہوں نے نماز نہیں پڑھی تھی وہ آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ ایک رکوع کیا اور دو سجدے پھر آپؐ نے سلام پھیرا ان میں سے ہر ایک نے ایک رکوع اور دو سجدے کیے اور نافع نے اس کی مانند روایت کی ہے اور زیادہ بیان کیا کہ اگر خوف زیادہ ہو نماز پڑھیں پیادہ اپنے قدموں پر کھڑے یا سوار منہ قبلے کی طرف ہوں یا نہ ہوں نافعؒ نے کہا میں نہیں گمان کرتا مگر ابن عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۱۳۳۷/۲ وَعَنْ یَزِیْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلّٰی مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلٰوةَ الْخَوْفِ اَنَّ طَآئِفَةً صَفَّتْ مَعَهٗ وَطَآئِفَةٌ وِّجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰی بِالَّتِیْ مَعَهٗ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَآئِمًا وَّاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوْا فَصَفُّوْا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَآءَتِ الطَّآئِفَةُ

حضرت یزیدؒ بن رومان صالح بن خوات سے اور وہ ایک ایسے شخص سے روایت کرتا ہے جس نے ذات الرقاع کے دن خوف کی نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھی کہ ایک جماعت نے آپؐ کے ساتھ صف باندھی اور ایک جماعت دشمن کے مقابل چلی گئی پھر آپؐ نے ایک رکعت ان کو پڑھائی آپؐ کھڑے رہے اور انہوں نے پوری نماز پڑھلی پھر وہ چلے گئے اور دشمن کے مقابل جاکر صف باندھلی اور دوسری جماعت آگئی آپؐ نے ان کو ایک

الْاُخْرٰى فَصَلّٰى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الَّتِيْ بَقِيَتْ مِنْ صَلٰوتِهٖ
ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَّاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ بِطَرِيْقٍ اٰخَرَ عَنِ
الْقَاسِمِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ
اَبِيْ حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۳۳۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ قَالَ
كُنَّا اِذَا اَتَيْنَا عَلٰى شَجَرَةٍ ظَلِيْلَةٍ تَرَكْنَاهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِّنَ
الْمُشْرِكِيْنَ وَسَيْفُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مُعَلَّقٌ بِشَجَرَةٍ فَاَخَذَ سَيْفَ نَبِيِّ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرَطَهٗ فَقَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَخَافُنِيْ قَالَ لَا قَالَ فَمَنْ
يَّمْنَعُكَ مِنِّيْ قَالَ اللّٰهُ يَمْنَعُنِيْ مِنْكَ قَالَ فَتَهَدَّدَهٗ
اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَمَدَ
السَّيْفَ وَعَلَّقَهٗ قَالَ فَنُوْدِيَ بِالصَّلٰوةِ فَصَلّٰى بِطَائِفَةٍ
رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ تَاَخَّرُوْا وَصَلّٰى بِالطَّائِفَةِ الْاُخْرٰى
رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَكَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَّلِلْقَوْمِ رَكْعَتَانِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۳۳۹ وَعَنْهُ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَصَفَفْنَا خَلْفَهٗ صَفَّيْنِ وَالْعَدُوُّ
بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَكَبَّرْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ رَفَعَ
رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ وَرَفَعْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ انْحَدَرَ
بِالسُّجُوْدِ وَالصَّفُّ الَّذِيْ يَلِيْهِ وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ
فِيْ نَحْرِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
السُّجُوْدَ وَقَامَ الصَّفُّ الَّذِيْ يَلِيْهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ
الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُوْدِ ثُمَّ قَامُوْا ثُمَّ تَقَدَّمَ الصَّفُّ

رکعت پڑھائی جو آپ کی نماز سے باقی رہ گئی تھی پھر آپؐ بیٹھے رہے
اور انہوں نے کھڑے ہو کر ایک رکعت اور پڑھلی پھر ان کے ساتھ سلام
پھیرا (متفق علیہ) اور بخاری نے ایک دوسری سند سے اس حدیث کو
بیان کیا ہے جو اس طرح ہے عن القاسم عن صالح بن خوات عن سہل
بن ابی حثمہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آئے
جب ہم ذات الرقاع پہنچے کہا جب ہم کسی سایہ دار درخت کے پاس سے
گذرتے ہم اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے چھوڑ دیتے۔ کہا جابرؓ
نے ایک مشرک آدمی آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار درخت کے ساتھ
لٹکی ہوئی تھی اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار پکڑ لی۔ اس کو میان سے
کھینچا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کہنے لگا کیا مجھ سے ڈرتے
ہو فرمایا نہیں۔ کہا کون بچائے گا تم کو مجھ سے فرمایا اللہ تعالیٰ تجھ سے مجھے
بچائے گا۔ جابرؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے
اس کو ڈرایا اس نے تلوار میان میں ڈال لی اور اس کو لٹکا دیا۔
کہا نماز کی اذان کہی گئی آپؐ نے ایک جماعت کو دو رکعت پڑھائیں۔
اور دوسری جماعت کو دو رکعت پڑھائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی چار رکعت ہو گئیں اور لوگوں کی دو رکعتیں۔

(متفق علیہ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ہم کو صلوۃ خوف پڑھائی ہم نے آپؐ کے پیچھے دو صفیں باندھیں اور
دشمن ہمارے اور قبلہ کے درمیان تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی
اور ہم سب نے تکبیر کہی پھر آپؐ نے رکوع کیا اور ہم نے رکوع کیا۔
پھر آپؐ نے رکوع سے سر اٹھایا اور ہم نے سر اٹھایا پھر آپؐ سجدہ کے لیے
جھکے اور وہ صف جو آپؐ کے پاس تھی۔ پچھلی صف دشمن کے مقابل کھڑی
رہی جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ پورا کر لیا اور وہ صف جو آپؐ کے
قریب تھی کھڑی ہوئی۔ پچھلی صف سجدے کے لیے جھکی پھر کھڑے ہوئے
پھر پچھلی صف آگے بڑھی اور اگلی صف پیچھے ہٹ گئی پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

الْمُؤَخَّرُ وَتَأَخَّرَ الْمُقَدَّمُ ثُمَّ رَكَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَرَفَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُودِ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ الَّذِي كَانَ مُؤَخَّرًا فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِي نَحْرِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّجُودَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ فَسَجَدُوا ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمْنَا جَمِيعًا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

نے رکوع کیا اور ہم سب نے رکوع کیا پھر آپؐ نے رکوع سے سر اُٹھایا اور ہم سب نے اُٹھایا پھر آپؐ سجدہ کے لیے جھکے اور وہ صف جو آپؐ کے پاس تھی اور وہ پہلی رکعت میں پیچھے تھی اور پچھلی صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ سے فارغ ہوئے اور وہ صف جو آپؐ کے نزدیک تھی پچھلی صف سجدہ کے لیے جھکی۔ پھر انہوں نے سجدہ کیا۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا اور ہم سب نے سلام پھیرا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

## دوسری فصل

۱۳۴۰ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ صَلٰوةَ الظُّهْرِ فِي الْخَوْفِ بِبَطْنِ نَخْلٍ فَصَلّٰى بِطَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ طَائِفَةٌ أُخْرٰى فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بطن نخل میں لوگوں کو ظہر کی نماز خوف میں پڑھائی ایک جماعت کو دو رکعت پڑھائیں پھر سلام پھیر دیا پھر دوسری جماعت آئی ان کو دو رکعت پڑھائیں پس سلام پھیر دیا۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

## تیسری فصل

۱۳۴۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بَيْنَ ضَجْنَانَ وَعُسْفَانَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ لِهٰؤُلَاءِ صَلٰوةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ وَهِيَ الْعَصْرُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ فَتَمِيلُوا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً وَإِنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ أَصْحَابَهُ شَطْرَيْنِ فَيُصَلِّيَ بِهِمْ وَتَقُومُ طَائِفَةٌ أُخْرٰى وَرَاءَهُمْ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ فَتَكُونُ لَهُمْ رَكْعَةٌ وَلِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم ضجنان اور عسفان کے درمیان اترے مشرکوں نے کہا مسلمانوں کی یہ نماز ہے وہ ان کو اُن کے باپوں اور بیٹوں سے زیادہ محبوب ہے اور وہ عصر کی نماز ہے پس اپنے امر کا قصد کرو اور ان پر یک وقت حملہ کر دو اور بے شک جبرئیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپؐ کو حکم دیا کہ اپنے صحابہ کو دو حصوں میں تقسیم کریں ایک جماعت کو نماز پڑھاویں اور دوسری جماعت اُن کے پیچھے کھڑی رہے اور چاہیے کہ پکڑیں اپنا بچاؤ اور ہتھیار اپنے پس ان کی ایک ایک رکعت ہو گی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعت ہوں گی۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے)

# بَابُ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ — عیدین کی نماز کا بیان

## پہلی فصل

۱۳۴۲/۱ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى اِلَى الْمُصَلّٰى فَاَوَّلُ شَيْءٍ يَبْدَاُ بِهِ الصَّلٰوةُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُوْمُ مُقَابِلَ النَّاسِ وَالنَّاسُ جُلُوْسٌ عَلٰى صُفُوْفِهِمْ فَيَعِظُهُمْ وَيُوْصِيْهِمْ وَيَاْمُرُهُمْ وَاِنْ كَانَ يُرِيْدُ اَنْ يَّقْطَعَ بَعْثًا قَطَعَهٗ اَوْ يَاْمُرَ بِشَيْءٍ اَمَرَ بِهٖ ثُمَّ يَنْصَرِفُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید فطر اور عید قربان کے دن عیدگاہ کی طرف نکلتے سب سے پہلے نماز پڑھتے پھر پھرتے لوگوں کے سامنے کھڑے ہوتے اور لوگ اپنی صفوں پر بیٹھے ہوتے ان کو نصیحت کرتے اور وصیت کرتے اور حکم فرماتے اگر کوئی لشکر بھیجنا چاہتے بھیجتے یا کسی چیز کا حکم فرمانا ہوتا حکم فرماتے پھر واپس آتے۔ (متفق علیہ)

۱۳۴۳/۲ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيْدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَّلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عیدین کی نماز پڑھی نہ ایک بار نہ دو بار بغیر اذان اور تکبیر کے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۳۴۴/۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ يُصَلُّوْنَ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ اور عمرؓ عیدین خطبہ سے پہلے پڑھتے تھے۔ (متفق علیہ)

۱۳۴۵/۴ وَسُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَشَهِدْتَّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيْدَ قَالَ نَعَمْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى ثُمَّ خَطَبَ وَلَمْ يَذْكُرْ اَذَانًا وَّلَا اِقَامَةً ثُمَّ اَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَرَاَيْتُهُنَّ يَهْوِيْنَ اِلٰى اٰذَانِهِنَّ وَحُلُوْقِهِنَّ يَدْفَعْنَ اِلٰى بِلَالٍ ثُمَّ ارْتَفَعَ هُوَ وَبِلَالٌ اِلٰى بَيْتِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے سوال کیا گیا کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید کی نماز پڑھی ہے۔ کہا ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے عید کی نماز پڑھی پھر خطبہ دیا اور اذان اور تکبیر کا ذکر نہیں کیا پھر آپؐ عورتوں کے پاس آئے ان کو نصیحت کی اور احکام دین یاد دلائے اور ان کو صدقہ کا حکم دیا۔ میں نے ان کو دیکھا کہ اپنے کانوں اور گلوں کی طرف ہاتھ دراز کیے بلالؓ کو دیتی تھیں۔ پھر آپؐ اور بلالؓ گھر کی طرف چلے۔ (متفق علیہ)

۱۳۴۶/۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ الْفِطْرِ رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهُمَا وَلَا بَعْدَهُمَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عید فطر کی نماز دو رکعت پڑھی نہ ان سے پہلے اور نہ بعد کچھ پڑھا۔ (متفق علیہ)

۱۳۴۷/۶ وَعَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اُمِرْنَا اَنْ نُّخْرِجَ

حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے کہا ہم کو حکم دیا گیا کہ ہم حیض والی عورتوں کو

الْحُيَّضَ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ فَيَشْهَدْنَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَدَعْوَتَهُمْ وَتَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ عَنْ مُصَلَّاهُنَّ قَالَتِ امْرَأَةٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِحْدَانَا لَيْسَ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ لِتُلْبِسْهَا صَاحِبَتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اور پردہ والیوں کو نکالیں وہ مسلمانوں کی جماعت میں حاضر ہوں اور ان کی دعا میں۔ اور حیض والیاں اپنے مصلے سے علیحدہ رہیں۔ ایک عورت نے کہا اے اللہ کے رسول ہم میں اگر کسی کے پاس چادر نہ ہو فرمایا اس کے ساتھ والی اپنی چادر سے اڑھا دے۔ (متفق علیہ)

۱۳۴۸/۷ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامِ مِنًى تُدَفِّفَانِ وَتَضْرِبَانِ وَفِي رِوَايَةٍ تُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاوَلَتِ الْأَنْصَارُ يَوْمَ بُعَاثٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَغَشٍّ بِثَوْبِهِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَفِي رِوَايَةٍ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهٰذَا عِيدُنَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا بے شک ابوبکر اس کے پاس آئے ان کے پاس دو باندیاں تھیں منیٰ کے دنوں میں دف بجاتی تھیں۔ ایک روایت میں ہے گاتی تھیں جو انصار نے کہا بعاث کے دن اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنا کپڑا اوڑھا نکے ہوتے تھے۔ ابوبکر نے ان کو ڈانٹا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چہرے سے کپڑا اٹھایا۔ فرمایا اے ابوبکرؓ ان کو چھوڑ دے۔ کیونکہ یہ عید کے دن ہیں۔ ایک روایت میں ہے اے ابوبکرؓ بیشک ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے اور یہ ہماری عید ہے۔ (متفق علیہ)

۱۳۴۹/۸ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَأْكُلَ تَمَرَاتٍ وَيَأْكُلُهُنَّ وِتْرًا (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن عید گاہ کو نہ جاتے یہاں تک کہ کھجوریں کھاتے اور طاق کھجوریں کھاتے (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۱۳۵۰/۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ عِيدٍ خَالَفَ الطَّرِيقَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب عید کا دن ہوتا راہ میں مخالفت کرتے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۱۳۵۱/۱۰ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هٰذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ نُصَلِّيَ فَإِنَّمَا هُوَ شَاةُ لَحْمٍ عَجَّلَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت براءؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن خطبہ فرمایا سب سے پہلی چیز جس کو ہم شروع کریں گے یہ کہ ہم نماز پڑھیں گے پھر لوٹ آئیں گے پس قربانی کریں گے جس شخص نے یہ کیا تحقیق ہماری سنت کو پہنچا اور جس نے نماز عید سے پہلے ذبح کیا سوائے اس کے نہیں وہ بکری کا گوشت ہے جو اس نے اپنے گھر والوں کے لیے جلدی ذبح کر دی ہے اس کا قربانی سے کچھ حصہ نہیں ہے۔ (متفق علیہ)

۱۳۵۲/۱۱ وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرٰى وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ حَتّٰى صَلَّيْنَا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جندبؓ بن عبداللہ بجلی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عید کی نماز سے پہلے ذبح کرے اس کی جگہ ایک دوسرا ذبح کرے جس نے ذبح نہ کیا یہاں تک کہ ہم نے نماز پڑھی پس چاہیے کہ اللہ کے نام سے ذبح کرے۔ (متفق علیہ)

۱۳۵۳ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَاِنَّمَا يَذْبَحُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهٗ وَاَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِيْنَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت براءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا وہ اپنے لیے ذبح کرتا ہے۔ جس نے نماز کے بعد ذبح کیا اس کی قربانی پوری ہوئی اور اور مسلمانوں کی سنت پا لی۔ (متفق علیہ)

۱۳۵۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ وَيَنْحَرُ بِالْمُصَلّٰى۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ میں ہی ذبح اور نحر کرتے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

## دوسری فصل

۱۳۵۵ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُوْنَ فِيْهِمَا فَقَالَ مَا هٰذَانِ الْيَوْمَانِ قَالُوْا كُنَّا نَلْعَبُ فِيْهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَبْدَلَكُمُ اللّٰهُ بِهِمَا خَيْرًا مِّنْهُمَا يَوْمَ الْاَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لاتے اور انکے دو دن تھے جن میں وہ کھیلتے تھے آپ نے فرمایا یہ دو دن کیسے ہیں انہوں نے کہا جاہلیت کے زمانہ میں ہم ان دو دنوں میں کھیلا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کے بدلے میں تمہیں دو دن بہتر عطا فرمائے ہیں عید قربان کا اور عید فطر کا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۱۳۵۶ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَطْعَمَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْاَضْحٰى حَتّٰى يُصَلِّيَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید فطر کے دن باہر نہیں نکلتے تھے یہاں تک کہ کھا لیتے اور قربانی کے دن نہ کھاتے تھے یہاں تک کہ نماز پڑھ لیتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۱۳۵۷ وَعَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْعِيْدَيْنِ فِي الْاُوْلٰى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِي الْاٰخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ۔

حضرت کثیر بن عبد اللہؓ اپنے باپ اس نے کثیر کے دادا سے روایت بیان کی ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی پہلی رکعت میں سات تکبیریں قرأت سے پہلے اور دوسری میں پانچ تکبیریں قرأت سے پہلے کہا کرتے تھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۱۳۵۸ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ مُّرْسَلًا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ كَبَّرُوْا فِي الْعِيْدَيْنِ وَالْاِسْتِسْقَاءِ سَبْعًا وَّخَمْسًا وَّصَلَّوْا قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَجَهَرُوْا بِالْقِرَاءَةِ۔ (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

حضرت جعفر بن محمد سے مرسل روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکرؓ اور عمرؓ دونوں عیدوں اور نماز استسقاء میں سات اور پانچ تکبیریں کہتے اور خطبہ سے پہلے نماز پڑھتے اور قرآن بلند آواز سے کرتے۔ روایت کیا اس کو شافعی نے۔

۱۳۵۹ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَاَلْتُ اَبَا مُوْسٰى وَحُذَيْفَةَ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي الْاَضْحٰى وَالْفِطْرِ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى كَانَ يُكَبِّرُ اَرْبَعًا تَكْبِيْرَهٗ عَلَى الْجَنَائِزِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ صَدَقَ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت سعید بن عاصؓ سے روایت ہے کہا میں نے ابو موسیٰؓ اور حذیفہؓ سے سوال کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید قربان اور عید فطر میں تکبیریں کیسے کہا کرتے تھے ابو موسیٰ نے کہا جنازے کی طرح چار تکبیریں کہتے حذیفہؓ نے کہا ابو موسیٰ نے سچ کہا۔ (روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۱۳۶۰ وَعَنِ الْبَرَاءِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوِّلَ يَوْمَ الْعِيْدِ قَوْسًا فَخَطَبَ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت براءؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عید کے دن کمان پکڑائی گئی آپؐ نے اس پر ٹیک لگا کر خطبہ دیا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

۱۳۶۱ وَعَنْ عَطَاءٍ مُّرْسَلًا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَطَبَ يَعْتَمِدُ عَلٰى عَنَزَتِهِ اِعْتِمَادًا۔ (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

حضرت عطاءؒ سے مرسل روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دیتے تو اپنے نیزے پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے۔ روایت کیا اسکو شافعی نے

۱۳۶۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ شَهِدْتُ الصَّلٰوةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ فَبَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَامَ مُتَّكِئًا عَلٰى بِلَالٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ وَحَثَّهُمْ عَلٰى طَاعَتِهِ وَمَضٰى اِلَى النِّسَآءِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَاَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے عید کے دن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں حاضر ہوا آپؐ نے خطبہ سے پہلے نماز شروع کی بغیر اذان اور تکبیر کے جس وقت آپؐ نماز سے فارغ ہوتے کھڑے ہوتے بلالؓ پر ٹیک لگاتے ہوتے اللہ کی حمد کی اس کی تعریف کی اور لوگوں کو نصیحت کی اور یاد دلایا اور اپنی اطاعت پر انکو رغبت دلائی پھر عورتوں کی طرف تشریف لیگئے اور آپؐ کے ساتھ بلالؓ تھے انکو اللہ کے تقویٰ کا حکم دیا انکو نصیحت کی اور اللہ کا عذاب و ثواب ان کو یاد دلایا۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

۱۳۶۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيْدِ فِيْ طَرِيْقٍ رَّجَعَ فِيْ غَيْرِهِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب عید کے دن نکلتے کسی راستہ میں واپس اس کے علاوہ کسی دوسرے راستہ سے آتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے۔

۱۳۶۴ وَعَنْهُ اَنَّهُ اَصَابَهُمْ مَطَرٌ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ فَصَلّٰى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْعِيْدِ فِي الْمَسْجِدِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن صحابہؓ کو مینہ (بارش) پہنچا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو عید کی نماز مسجد میں پڑھائی۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۱۳۶۵ وَعَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَّهُوَ بِنَجْرَانَ عَجِّلِ الْاَضْحٰى وَاَخِّرِ الْفِطْرَ وَذَكِّرِ النَّاسَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ

حضرت ابوالحویرث سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن حزم کی طرف لکھا کہ عید الاضحیٰ جلدی پڑھو اور عید الفطر دیر سے۔ اور لوگوں کو نصیحت کرو۔ روایت کیا اس کو امام شافعی نے۔

۱۳۶۶ وَعَنْ اَبِيْ عُمَيْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عُمُوْمَةٍ لَّهُ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَكْبًا جَآءُوْا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّهُمْ رَاَوُا الْهِلَالَ بِالْاَمْسِ فَاَمَرَهُمْ اَنْ يُّفْطِرُوْا وَاِذَا اَصْبَحُوْا اَنْ يَّغْدُوْا اِلٰى مُصَلَّاهُمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

حضرت ابوعمیرؓ بن انس اپنے ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی چچا سے روایت کرتے ہیں ایک قافلہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا وہ گواہی دیتے تھے کہ انہوں نے عید کا چاند کل دیکھا تھا آپؐ نے صحابہ کو حکم دیا کہ روزہ افطار کریں اور جب صبح کریں اپنی عیدگاہ کی طرف جائیں۔

روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے

# تیسری فصل

۱۳۶۷/۲۶ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْاَضْحٰى ثُمَّ سَاَلْتُهُ يَعْنِي عَطَاءً بَعْدَ حِيْنٍ عَنْ ذٰلِكَ فَاَخْبَرَنِي قَالَ اَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنْ لَا اَذَانَ لِلصَّلٰوةِ يَوْمَ الْفِطْرِ حِيْنَ يَخْرُجُ الْاِمَامُ وَلَا بَعْدَ مَا يَخْرُجُ وَلَا اِقَامَةَ وَلَا نِدَاءَ وَلَا شَيْءَ لَا نِدَاءَ يَوْمَئِذٍ وَّلَا اِقَامَةَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن جریج سے روایت ہے کہا مجھ کو عطاء نے ابن عباس اور جابر بن عبداللہ سے بیان کیا۔ ان دونوں نے کہا عید فطر اور عید قربان کے دن نہ اذان کہی جاتی اور نہ تکبیر پھر میں کچھ مدت بعد عطا کو ملا اور اس کے متعلق پوچھا عطاء نے مجھ کو خبر دی کہا مجھ کو جابر بن عبداللہ نے خبر دی عید فطر کے دن نماز کے لیے نہ اذان تھی جس وقت امام نکلتا اور نہ امام کے نکلنے کے بعد اور نہ تکبیر ہے اور نہ پکارنا اور نہ کچھ اور نہ آواز اس روز اور نہ تکبیر۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۳۶۸/۲۷ وَعَنْ اَبِي سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْاَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ فَيَبْدَاُ بِالصَّلٰوةِ فَاِذَا صَلّٰى صَلٰوتَهٗ قَامَ فَاَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَهُمْ جُلُوْسٌ فِي مُصَلَّاهُمْ فَاِنْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ بِبَعْثٍ ذَكَرَهٗ لِلنَّاسِ اَوْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ بِغَيْرِ ذٰلِكَ اَمَرَهُمْ بِهَا وَكَانَ يَقُوْلُ تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا وَكَانَ اَكْثَرُ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءَ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّٰى كَانَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَخَرَجْتُ مُخَاصِرًا مَرْوَانَ حَتّٰى اَتَيْنَا الْمُصَلّٰى فَاِذَا كَثِيْرُ بْنُ الصَّلْتِ قَدْ بَنٰى مِنْبَرًا مِّنْ طِيْنٍ وَّلَبِنٍ فَاِذَا مَرْوَانُ يُنَازِعُنِيْ يَدَهٗ كَاَنَّهٗ يَجُرُّنِيْ نَحْوَ الْمِنْبَرِ وَاَنَا اَجُرُّهٗ نَحْوَ الصَّلٰوةِ فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ مِنْهُ قُلْتُ اَيْنَ الْاِبْتِدَاءُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ لَا يَا اَبَا سَعِيْدٍ قَدْ تُرِكَ مَا تَعْلَمُ قُلْتُ كَلَّا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا تَاْتُوْنَ بِخَيْرٍ مِّمَّا اَعْلَمُ ثَلٰثَ مِرَارٍ ثُمَّ انْصَرَفَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید قربان اور عید فطر کے دن نکلتے تھے نماز شروع کرتے جس وقت نماز پڑھ لیتے کھڑے ہوتے لوگوں پر متوجہ ہوتے اور وہ اپنی اپنی نماز کی جگہ بیٹھے ہوتے پس اگر ہوتی آپ کو لشکر بھیجنے کی حاجت لوگوں کے لیے ذکر کرتے یا اس کے علاوہ کوئی اور حاجت ہوتی اس کا حکم دیتے اور فرمایا کرتے صدقہ کرو صدقہ کرو صدقہ کرو اور زیادہ صدقہ کرنے والی عورتیں ہوتیں پھر واپس اسی طرح امر رہا یہاں تک کہ مروان بن حکم مدینہ کا گورنر بنا میں مروان سے ہاتھ پکڑے ہوئے نکلا ہم عید گاہ پہنچے ناگہاں کثیر بن صلت نے مٹی اینٹ کا منبر بنایا ہوا تھا۔ مروان مجھ سے اپنا ہاتھ کھینچتا تھا گویا وہ مجھ کو منبر کی طرف کھینچتا تھا اور میں اس کو نماز کی طرف کھینچتا تھا جب میں نے اس سے یہ بات دیکھی میں نے کہا نماز کے ساتھ ابتداء کرنا کہاں ہے کہنے لگا نہیں اے ابوسعید وہ چیز چھوڑ دی گئی ہے جو تو جانتا ہے میں نے کہا ہرگز نہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے نہیں لاؤ گے تم بہتر اس چیز سے جو میں جانتا ہوں پھر پھرے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

# بَابُ فِي الْاُضْحِيَةِ — قُربانی کا بیان

## پہلی فصل

۱۳۶۹ عَنْ اَنَسٍ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهٖ وَسَمّٰى وَكَبَّرَ قَالَ رَاَيْتُهٗ وَاضِعًا قَدَمَهٗ عَلٰى صِفَاحِهِمَا وَيَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دنبوں کی قربانی کی دونوں ابلق سینگ دار تھے اپنے ہاتھ سے اُن کو ذبح کیا۔ بسم اللہ پڑھی اور تکبیر کہی انسؓ نے کہا میں نے آپؐ کو اُن کے گلے پر پاؤں رکھے ہوتے دیکھا اور کہتے تھے بسم اللہ واللہ اکبر۔ (متفق علیہ)

۱۳۷۰ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِكَبْشٍ اَقْرَنَ يَطَاُ فِيْ سَوَادٍ وَّيَبْرُكُ فِيْ سَوَادٍ وَّيَنْظُرُ فِيْ سَوَادٍ فَاُتِيَ بِهٖ لِيُضَحِّيَ بِهٖ قَالَ يَا عَائِشَةُ هَلُمِّي الْمُدْيَةَ ثُمَّ قَالَ اشْحَذِيْهَا بِحَجَرٍ فَفَعَلْتُ ثُمَّ اَخَذَهَا وَاَخَذَ الْكَبْشَ فَاَضْجَعَهٗ ثُمَّ ذَبَحَهٗ ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُّحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ضَحّٰى بِهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سینگدار دنبہ لانے کا حکم دیا کہ سیاہی میں چلتا ہو سیاہی میں بیٹھتا ہو اور سیاہی میں دیکھتا ہو۔ ایسا دنبہ آپؐ کے پاس لایا گیا تاکہ آپؐ اس کی قربانی کریں۔ فرمایا اے عائشہ چھری لاؤ پھر فرمایا اس کو تیز کرو پتھر پر رگڑ کر میں نے ایسا کیا پھر آپؐ نے اس کو پکڑا اور دنبہ کو پکڑا اور اس کو لٹایا اور ذبح کرنے کا ارادہ کیا پھر فرمایا بسم اللہ اے اللہ قبول کر محمدؐ سے اور آلِ محمد سے اور محمدؐ کی امت سے۔ پھر اس کی قربانی کی۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۳۷۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوْا اِلَّا مُسِنَّةً اِلَّا اَنْ يَّعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوْا جَذَعَةً مِّنَ الضَّاْنِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ ذبح کرو مگر مسنہ کو مگر یہ کہ وہ تم پر مشکل ہو جائے پس ذبح کرو جذعہ دنبہ یا بھیڑ سے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۳۷۲ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ غَنَمًا يَّقْسِمُهَا عَلٰى صَحَابَتِهٖ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُوْدٌ فَذَكَرَهٗ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهٖ اَنْتَ وَفِيْ رِوَايَةٍ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَصَابَنِيْ جَذَعٌ قَالَ ضَحِّ بِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بکریوں کا ایک ریوڑ دیا کہ آپؐ کے صحابہ میں تقسیم کریں قربانی کے لیے ایک بکری کا بچہ باقی رہ گیا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ذکر کیا آپؐ نے فرمایا تو قربانی کرلے ساتھ اس کے ایک روایت میں ہے میں نے کہا اے اللہ کے رسول مجھ کو ایک بھیڑ کا بچہ ملا ہے فرمایا تو اس کی قربانی کرلے۔ (متفق علیہ)

۱۳۷۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ وَيَنْحَرُ بِالْمُصَلّٰى۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذبح اور نحر عیدگاہ میں کرتے تھے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۱۳۷۴ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَّالْجَزُوْرُ عَنْ سَبْعَةٍ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّاَبُوْدَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهٗ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گائے سات کی طرف سے اور اونٹ بھی سات کی طرف سے کفایت کرتا ہے۔
روایت کیا مسلم نے اور ابو داؤد نے اور لفظ ہیں واسطے اس کے۔

۱۳۷۵ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَاَرَادَ بَعْضُكُمْ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ وَبَشَرِهٖ شَيْئًا وَّفِيْ رِوَايَةٍ فَلَا يَاْخُذَنَّ شَعْرًا وَّلَا يَقْلِمَنَّ ظُفْرًا وَّفِيْ رِوَايَةٍ مَّنْ رَّاٰى هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ وَاَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَاْخُذْ مِنْ شَعْرِهٖ وَلَا مِنْ اَظْفَارِهٖ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس وقت ذوالحجہ کا پہلا عشرہ داخل ہو اور بعض تمہارا قربانی کا ارادہ کرے تو اپنے بال اور ناخن ذرا بھی نہ دور کرے۔ ایک روایت میں ہے نہ بال کٹوائے اور نہ ناخن ترشوائے ایک روایت میں ہے جو ذوالحجہ کا چاند دیکھ لے اور قربانی کا ارادہ کرے نہ لے بال اپنے اور نہ ناخن اپنے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۳۷۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيْهِنَّ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ الْعَشْرِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذٰلِكَ بِشَيْءٍ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی طرف کوئی دن زیادہ محبوب نہیں جن میں عمل کرنا افضل ہو ان دس دنوں سے صحابہؓ نے کہا اے اللہ کے رسول اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا فرمایا اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا اور وہ آدمی جو اپنی ذات اور مال لے کر جہاد کی طرف نکلا پھر ان میں سے کسی چیز کے ساتھ نہ لوٹا۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

# دوسری فصل

۱۳۷۷ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ذَبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الذَّبْحِ كَبْشَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ مَوْجُوْئَيْنِ فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا قَالَ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُّحَمَّدٍ وَّاُمَّتِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ ذَبَحَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَحْمَدَ وَاَبِيْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيِّ ذَبَحَ بِيَدِهٖ وَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن دو دنبے سینگ دار ابلق اور خصی ذبح کیے جب ان کو قبلہ کے رخ لٹایا فرمایا میں اپنا منہ اس ذات کے لیے سامنے کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ابراہیم کی ملت پر یکطرفہ ہوں اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں تحقیق میری نماز میری قربانی میری زندگی اور میری موت اللہ کے لیے ہے جو رب ہے سب جہانوں کا اس کا کوئی شریک نہیں اور ساتھ اس کے میں حکم دیا گیا ہوں اور میں مسلمانوں سے ہوں۔ اے اللہ یہ قربانی تیری ہی عطا سے ہے اور تیرے لیے ہے محمدؐ اور اس کی امت کی طرف سے بسم اللہ واللہ اکبر پھر ذبح کیا۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد و ابن ماجہ اور دارمی نے۔ احمد، ابو داؤد اور ترمذی کی ایک روایت میں ہے اپنے ہاتھ مبارک سے اسکو ذبح کیا اور کہا بسم اللہ واللہ اکبر اے اللہ یہ میری طرف

هٰذَا عَنِّيْ وَعَمَّنْ لَّمْ يُضَحِّ مِنْ اُمَّتِيْ۔

سے ہے اور اس شخص کی طرف سے ہے جس نے میری امت میں سے قربانی نہیں کی۔

۱۳۷۸/۱۰ وَعَنْ حَنَشٍ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا يُضَحِّيْ بِكَبْشَيْنِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا هٰذَا فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصَانِيْ اَنْ اُضَحِّيَ عَنْهُ فَاَنَا اُضَحِّيْ عَنْهُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ)

حضرت حنش سے روایت ہے کہا میں نے علی کو دیکھا وہ دو دنبوں کی قربانی کرتے ہیں۔ میں نے اُسے کہا یہ کیا ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو وصیت فرمائی تھی کہ میں آپ کی طرف سے بھی قربانی دوں میں آپ کی طرف سے قربانی کرتا ہوں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا اس کو ترمذی نے مانند اسکی۔

۱۳۷۹/۱۱ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ وَاَنْ لَّا نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ وَّلَا مُدَابَرَةٍ وَّلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَانْتَهَتْ رِوَايَتُهٗ اِلٰى قَوْلِهٖ وَالْاُذُنَ۔

حضرت علی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ہم قربانی کی آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں اور ہم اس جانور کو ذبح نہ کریں جس کا اگلی جانب سے کان کٹا ہو اور نہ پچھلی طرف سے اور اس کے کان چرے ہوتے ہوں اور نہ جس کے کان گول یا دراز پھٹے ہوتے ہوں۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد و نسائی دارمی اور ابن ماجہ نے، اس نے یہ روایت وَالْاُذُنَ تک روایت کی ہے۔

۱۳۸۰/۱۲ وَعَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُّضَحِّيَ بِاَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْاُذُنِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

اسی (علی) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ ہم ٹوٹے ہوئے سینگ یا کٹے ہوئے کان والا جانور ذبح کریں روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۱۳۸۱/۱۳ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ مَاذَا يُتَّقٰى مِنَ الضَّحَايَا فَاَشَارَ بِيَدِهٖ فَقَالَ اَرْبَعًا اَلْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيْضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَجْفَاءُ الَّتِيْ لَا تُنْقِيْ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّاَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ۔

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کونسا جانور لائق قربانی نہیں آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ چار جانور ہیں لنگڑا جس کا لنگڑاپن ظاہر ہو۔ کانا جس کا کاناپن ظاہر ہو۔ بیمار جس کی بیماری ظاہر ہو اور دُبلا جس کی ہڈیوں میں گودا نہ ہو روایت کیا اس کو مالک، احمد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۱۳۸۲/۱۴ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّيْ بِكَبْشٍ اَقْرَنَ فَحِيْلٍ يَّنْظُرُ فِيْ سَوَادٍ وَّيَاْكُلُ فِيْ سَوَادٍ وَّيَمْشِيْ فِيْ سَوَادٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دنبہ فربہ سینگدار قربانی کرتے تھے جو سیاہی میں دیکھتا۔ سیاہی میں کھاتا اور سیاہی میں چلتا تھا۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد و نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۱۳۸۳/۱۵ وَعَنْ مُّجَاشِعٍ مِّنْ بَنِيْ سُلَيْمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اِنَّ الْجَذَعَ يُوَفِّيْ مِمَّا يُوَفِّيْ مِنْهُ الثَّنِيُّ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت مجاشع سے روایت ہے جو بنو سلیم میں سے تھے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے جذع کفایت کرتا ہے اس چیز سے کفایت کرے ثنی۔

روایت کیا اس کو ابوداؤد و نسائی ابن ماجہ نے۔

۱۳۸۴/۱۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ نِعْمَتِ الْاُضْحِیَّۃُ الْجَذَعُ مِنَ الضَّاْنِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

سُنا فرماتے تھے جذع دنبہ سے اچھا ہے قربانی میں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۱۳۸۵/۱۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَحَضَرَ الْاَضْحٰی فَاشْتَرَكْنَا فِی الْبَقَرَۃِ سَبْعَۃً وَّفِی الْبَعِیْرِ عَشَرَۃً رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک سفر میں عید قربان آ گئی ہم گائے میں سات شریک ہوئے اور اونٹ میں دس۔ روایت کیا اس کو ترمذی نسائی ابن ماجہ نے۔ اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۱۳۸۶/۱۸ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ یَوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَی اللّٰہِ مِنْ اِھْرَاقِ الدَّمِ وَاِنَّہٗ لَیَاْتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ بِقُرُوْنِھَا وَاَشْعَارِھَا وَاَظْلَافِھَا وَاِنَّ الدَّمَ لَیَقَعُ مِنَ اللّٰہِ بِمَکَانٍ قَبْلَ اَنْ یَّقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِیْبُوْا بِھَا نَفْسًا۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی انسان کا قربانی کے دن کوئی ایسا عمل نہیں کیا جو اللہ تعالیٰ کی طرف خون بہانے سے زیادہ محبوب ہو اور وہ قیامت کے دن آئے گا اپنے سینگوں اور بالوں اور کھروں سمیت اور تحقیق خون قبول ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں اس سے پہلے کہ زمین پر گرے پس اس کے ساتھ نفسوں کو خوش کرو۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۱۳۸۷/۱۹ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَیَّامٍ اَحَبَّ اِلَی اللّٰہِ اَنْ یُّتَعَبَّدَ لَہٗ فِیْھَا مِنْ عَشْرِ ذِی الْحِجَّۃِ یَعْدِلُ صِیَامُ کُلِّ یَوْمٍ مِّنْھَا بِصِیَامِ سَنَۃٍ وَّقِیَامُ کُلِّ لَیْلَۃٍ مِّنْھَا بِقِیَامِ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ۔ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ اِسْنَادُہٗ ضَعِیْفٌ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ہاں کوئی دن زیادہ محبوب نہیں کہ اس میں اس کی عبادت کی جائے دس دن ذوالحجہ سے اس کے ہر دن کا روزہ سال کے روزوں کے برابر ہوتا ہے اور ہر رات کا قیام لیلۃ القدر کے قیام کے برابر ہوتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا اس کی سند ضعیف ہے۔

## تیسری فصل

۱۳۸۸/۲۰ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ شَھِدْتُّ الْاَضْحٰی یَوْمَ النَّحْرِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمْ یَعْدُ اَنْ صَلّٰی وَفَرَغَ مِنْ صَلٰوتِہٖ وَسَلَّمَ فَاِذَا ھُوَ یَرٰی لَحْمَ اَضَاحِیَّ قَدْ ذُبِحَتْ قَبْلَ اَنْ یَّفْرُغَ مِنْ صَلٰوتِہٖ فَقَالَ مَنْ کَانَ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ یُّصَلِّیَ اَوْ نُصَلِّیَ فَلْیَذْبَحْ مَکَانَھَا اُخْرٰی وَفِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ صَلَّی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ

حضرت جندبؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہا عید قربان میں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھا پس نہ تجاوز کیا آپ نے یہ کہ نماز پڑھی اور اپنی نماز سے فارغ ہوئے۔ آپؐ نے قربانیوں کا گوشت دیکھا کہ نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ذبح کی گئی ہیں آپؐ نے فرمایا جس نے نماز پڑھنے سے پہلے قربانی ذبح کی ہے یا فرمایا کہ ہمارے نماز پڑھنے سے پہلے اسکی جگہ دوسرا جانور قربانی کرے۔ ایک روایت میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن خطبہ دیا۔ پھر قربانی ذبح کی اور فرمایا جسنے نماز پڑھنے سے پہلے

ذَبَحَ وَقَالَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُّصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ أُخْرٰى مَكَانَهَا وَمَنْ لَّمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

، ذبح کیا ہے وُہ اس کی جگہ اور ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا وہ اللہ کے نام سے ذبح کرے۔ (متفق علیہ)

$\frac{1389}{21}$ وَعَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ الْأَضْحٰى يَوْمَانِ بَعْدَ يَوْمِ الْأَضْحٰى۔ رَوَاهُ مَالِكٌ وَقَالَ بَلَغَنِيْ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ مِثْلُهٗ۔

حضرت نافعؓ سے روایت ہے بیشک ابن عمرؓ نے کہا قربانی کے دو دن ہیں نحر کے دن کے بعد۔ روایت کیا اس کو مالک نے اور کہا مجھ کو علیؓ بن ابی طالب سے اس کی مانند روایت پہنچی ہے۔

$\frac{1390}{22}$ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَقَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ عَشْرَ سِنِيْنَ يُضَحِّيْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں دس برس ٹھہرے ہر سالی قربانی کرتے تھے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

$\frac{1391}{23}$ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ أَصْحَابُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا هٰذِهِ الْأَضَاحِيُّ قَالَ سُنَّةُ أَبِيْكُمْ إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوْا فَالصُّوْفُ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِّنَ الصُّوْفِ حَسَنَةٌ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت زیدؓ بن ارقم سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے کہا اے اللہ کے رسول یہ قربانی کیا ہے فرمایا تمہارے باپ ابراہیم کا طریقہ ہے۔ انہوں نے کہا ہمیں اے اللہ کے رسول اس سے کیا ثواب ملتا ہے فرمایا ہر بال کے عوض ایک نیکی ہے صحابہؓ نے عرض کیا پس صوف کے متعلق کیا خیال ہے اے اللہ کے رسول فرمایا ہر صوف کے ایک پشم کے بدلے ایک نیکی ہے۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ابن ماجہ نے)

# بَابُ الْعَتِيْرَةِ — عتیرہ کا بیان

## پہلی فصل

$\frac{1392}{24}$ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيْرَةَ قَالَ وَالْفَرَعُ أَوَّلُ نِتَاجٍ كَانَ يُنْتَجُ لَهُمْ كَانُوْا يَذْبَحُوْنَهٗ لِطَوَاغِيْتِهِمْ وَالْعَتِيْرَةُ فِيْ رَجَبٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اسلام میں فرع اور عتیرہ نہیں۔ کہا فرع جانور کا پہلا بچہ جو کافروں کے ہاں پیدا ہوتا ہے وُہ اسے اپنے بتوں کے نام پر ذبح کرتے ہیں اور عتیرہ رجب میں ذبح کرتے تھے۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

$\frac{1393}{25}$ عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ كُنَّا وُقُوْفًا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلٰى كُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ فِيْ كُلِّ

حضرت مخنفؓ بن سلیم سے روایت ہے کہا کہ ہم عرفات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ٹھہرے ہوئے تھے میں نے آپ سے سُنا فرماتے تھے اے لوگو ہر گھر والے پر سال میں قربانی واجب ہے اور عتیرہ اور تم جانتے ہو عتیرہ کیا

حَامٍ أُضْحِيَةٌ وَعَتِيرَةٌ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْعَتِيرَةُ هِيَ الَّتِي تُسَمُّونَهَا الرَّجَبِيَّةُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ ضَعِيفُ الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ وَالْعَتِيرَةُ مَنْسُوخَةٌ۔

ہے یہ وہ ہے جس کا نام تم رجبیہ رکھتے ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ضعیف ہے سند کے اعتبار سے۔ ابوداؤد نے کہا عتیرہ منسوخ ہے۔

## تیسری فصل

۱۳۹۴/۳ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِيَوْمِ الْأَضْحٰى عِيدًا جَعَلَهُ اللّٰهُ لِهٰذِهِ الْأُمَّةِ قَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَجِدْ إِلَّا مَنِيحَةً أُنْثٰى أَفَأُضَحِّي بِهَا قَالَ لَا وَلٰكِنْ خُذْ مِنْ شَعْرِكَ وَأَظْفَارِكَ وَتَقُصُّ شَارِبَكَ وَتَحْلِقُ عَانَتَكَ فَذٰلِكَ تَمَامُ أُضْحِيَتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ یوم الاضحیٰ کو عید ٹھہراؤں اس کو اللہ تعالیٰ نے اس امت کے لیے عید مقرر کیا ہے۔ ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول خبردو اگر نہ پاؤں میں مگر منیحہ مادہ کیا میں اس کو قربانی کروں فرمایا نہیں لیکن تو اپنے بال اور ناخن کٹوالے اور لبیں ترشوالے اور زیرناف بال صاف کرلے یہ ہے تیری پوری قربانی اللہ کے نزدیک۔ روایت کیا ہے اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

# بَابُ صَلٰوةِ الْخُسُوفِ — نمازِ خسوف کا بیان

## پہلی فصل

۱۳۹۵/۱ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ الشَّمْسَ خَسَفَتْ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ مُنَادِيًا اَلصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ فَتَقَدَّمَ فَصَلّٰى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَكَعْتُ رُكُوعًا قَطُّ وَلَا سَجَدْتُ سُجُودًا قَطُّ كَانَ أَطْوَلَ مِنْهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن لگا آپؐ نے ایک ندا کرنے والے کو بھیجا جو کہے الصلوٰۃ جامعۃ آپؐ آگے بڑھے چار رکوع پڑھے دو رکعت اور چار سجدوں میں عائشہؓ نے کہا میں نے کبھی کوئی رکوع اور سجدہ اس سے لمبا نہیں کیا۔ (متفق علیہ)

۱۳۹۶/۲ وَعَنْهَا قَالَتْ جَهَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلٰوةِ الْخُسُوفِ بِقِرَاءَتِهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ خسوف میں بلند آواز سے قرأت کرتے تھے۔ (متفق علیہ)

۱۳۹۷/۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْخَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور لوگوں

فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهٗ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا نَّحْوًا مِّنْ قِرَاءَةِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيٰوتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِيْ مَقَامِكَ هٰذَا ثُمَّ رَاَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ فَقَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُوْدًا وَّلَوْ اَخَذْتُهٗ لَاَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَرَاَيْتُ النَّارَ فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا قَطُّ اَفْظَعَ وَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَآءَ فَقَالُوْا بِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قِيْلَ يَكْفُرْنَ بِاللّٰهِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ وَيَكْفُرْنَ الْاِحْسَانَ لَوْ اَحْسَنْتَ اِلٰى اِحْدٰهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَاَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نے بھی آپؐ نے لمبا قیام کیا سورہ بقر پڑھنے کے قریب پھر لمبا رکوع کیا پھر سر اُٹھایا اور لمبا قیام کیا اور وہ پہلے قیام سے کم تھا پھر لمبا رکوع کیا اور وُہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر سر اُٹھایا پھر سجدہ کیا پھر کھڑے ہُوئے اور لمبا قیام کیا اور وُہ پہلے قیام سے ذرا کم تھا پھر لمبا رکوع کیا اور وُہ پہلے رکوع سے ذرا کم تھا پھر سر اُٹھایا پھر سجدہ کیا پھر پھرے نماز سے اور سورج روشن ہو چکا تھا۔ آپ نے فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں کسی کے مرنے یا کسی کے پیدا ہونے سے ان کو گرہن نہیں لگتا جب تم یہ دیکھو پس اللہ کو یاد کرو صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول ہم نے آپ کو دیکھا ہے اپنی اس جگہ پر آپ نے کوئی چیز پکڑی ہے پھر ہم نے آپ کو دیکھا کہ پیچھے ہٹے پس فرمایا میں نے جنت دیکھی ہے میں نے ایک انگور کے خوشہ لینے کا قصد کیا اور اگر میں لے لیتا تم رہتی دنیا تک اس سے کھاتے اور میں نے دوزخ دیکھی ہے کبھی اس سے بڑھ کر ہولناک منظر میں نے نہیں دیکھا اور میں نے دیکھا کہ اُس میں رہنے والی اکثر عورتیں ہیں انہوں نے کہا کیوں اے اللہ کے رسول فرمایا ان کے کفر کی وجہ سے کہا گیا کیا وُہ اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں فرمایا خاوند کا کفران نعمت کرتی ہیں اور احسان کا کفران کرتی ہیں اگر ان میں سے کسی کی طرف تو ایک مدت تک نیکی کرتا رہے پھر تجھ سے دیکھے کوئی مرضی کے خلاف چیز کہے گی کبھی میں نے تجھ سے نیکی نہیں دیکھی۔

(متفق علیہ)

۱۳۹۸ وَعَنْ عَائِشَةَ رضی نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض وَّقَالَتْ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدِ انْجَلَتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيٰوتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَادْعُوا اللّٰهَ وَكَبِّرُوْا وَصَلُّوْا وَ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے ابن عباسؓ کی حدیث کی مانند اور کہا عائشہؓ نے پھر آپؐ نے سجدہ کیا پس لمبا سجدہ کیا پھر پھرے اور سورج روشن ہو گیا تھا۔ آپؐ نے لوگوں کو خطبہ دیا اللہ کی تعریف کی اور ثنا کہی پھر فرمایا بے شک سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں کسی کے مرنے اور پیدا ہونے پر نہیں گہنتے جب دیکھو تم یہ پس اللہ سے دعا کرو اور تکبیر کہو اور نماز پڑھو اور صدقہ کرو پھر فرمایا

تَصَدَّقُوْا ثُمَّ قَالَ یَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَّاللّٰهِ مَا مِنْ اَحَدٍ اَغْیَرُ مِنَ اللّٰهِ اَنْ یَّزْنِیَ عَبْدُهٗ اَوْ تَزْنِیَ اَمَتُهٗ یَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَّاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِیْلًا وَّلَبَكَیْتُمْ كَثِیْرًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

اے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی قسم اللہ سے زیادہ کوئی غیرت مند نہیں کہ اس کا غلام یا اس کی لونڈی زنا کرے اے امت محمد اللہ کی قسم اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں البتہ کم ہنسو اور زیادہ روؤ۔ (متفق علیہ)

۱۳۹۹ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰیؓ قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَزِعًا یَّخْشٰی اَنْ تَكُوْنَ السَّاعَةَ فَاَتَی الْمَسْجِدَ فَصَلّٰی بِاَطْوَلِ قِیَامٍ وَّرُكُوْعٍ وَّسُجُوْدٍ مَّا رَاَیْتُهٗ قَطُّ یَفْعَلُهٗ وَقَالَ هٰذِهِ الْاٰیَاتُ الَّتِیْ یُرْسِلُ اللّٰهُ لَا تَكُوْنُ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَیٰوتِهٖ وَلٰكِنْ یُّخَوِّفُ اللّٰهُ بِهَا عِبَادَهٗ فَاِذَا رَاَیْتُمْ شَیْئًا مِّنْ ذَالِكَ فَافْزَعُوْا اِلٰی ذِكْرِهٖ وَدُعَآئِهٖ وَاسْتِغْفَارِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا سورج گھنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھبراتے ہوئے کھڑے ہوئے ڈرتے تھے کہ قیامت نہ آجائے مسجد میں آئے نماز پڑھائی بڑے لمبے قیام رکوع اور سجود والی میں نے ایسی نماز پڑھتے کبھی آپؐ کو نہیں دیکھا اور فرمایا یہ نشانیاں ہیں اللہ تعالیٰ ان کو بھیجتا ہے کسی کے مرنے یا پیدا ہونے کی وجہ سے نہیں ہوتیں لیکن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے جس وقت تم ان میں سے کوئی چیز دیکھو تو اس کے ذکر دعا اور استغفار کی طرف پناہ ڈھونڈو۔ (متفق علیہ)

۱۴۰۰ وَعَنْ جَابِرٍؓ قَالَ اِنْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰی بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ بِاَرْبَعِ سَجَدَاتٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں سورج گہنا جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے ابراہیم فوت ہوئے آپؐ نے لوگوں کو چھ رکوع چار سجدوں کے ساتھ پڑھائے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۴۰۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِیْنَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِیْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَّعَنْ عَلِیٍّ مِّثْلُ ذَالِكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت سورج گھنا نماز پڑھائی آٹھ رکوع چار سجدوں کی۔ علیؓ سے بھی اس کی مثل روایت ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۴۰۲ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَؓ قَالَ كُنْتُ اَرْتَمِیْ بِاَسْهُمٍ لِّیْ بِالْمَدِیْنَةِ فِیْ حَیَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهَا فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰی مَا حَدَثَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ قَالَ فَاَتَیْتُهٗ وَهُوَ قَآئِمٌ فِی الصَّلٰوةِ رَافِعٌ یَّدَیْهِ فَجَعَلَ یُسَبِّحُ وَیُهَلِّلُ وَیُكَبِّرُ وَیَحْمَدُ وَیَدْعُوْا حَتّٰی حُسِرَ عَنْهَا فَلَمَّا حُسِرَ عَنْهَا قَرَءَ سُوْرَتَیْنِ وَصَلّٰی

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہؓ سے روایت ہے میں مدینہ میں تیر اندازی کر رہا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی مبارک میں اچانک سورج گرہن لگا میں نے تیر پھینک دیئے میں نے کہا اللہ کی قسم ضرور دیکھوں گا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ سورج گرہن سے کیا کرتے ہیں میں آپ کے پاس آیا آپؐ نماز میں کھڑے تھے دونوں ہاتھ اٹھاتے ہوئے تھے آپؐ نے سبحان اللہ لا الٰہ الا اللہ اللہ اکبر الحمد للہ کہنا شروع کر اور دعا مانگتے یہاں تک کہ جاتا رہا۔ جب اندھیرا دور ہوا پڑھیں دو سورتیں دو رکعتوں میں روایت کیا اس کو مسلم نے اپنی صحیح

رَكْعَتَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ وَكَذَا فِي شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْهُ وَفِي نُسَخِ الْمَصَابِيحِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ۔

میں عبدالرحمٰن بن سمرہؓ سے اسی طرح شرح السنہ میں ہے اس سے ۔ مصابیح میں یہ روایت جابر بن سمرہ سے ہے ۔

۱۴۰۳/۹ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ قَالَتْ لَقَدْ اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَتَاقَةِ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت اسماءؓ بنت ابی بکر سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غلام آزاد کرنے کا حکم دیا ۔ کسوفِ شمس میں ۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

## دُوسری فصل

۱۴۰۴/۱۰ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفٍ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو سورج گھن کی نماز پڑھائی ہم آپؐ کی آواز نہیں سنتے تھے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابوداؤد ۔ نسائی ، ابن ماجہ نے ۔

وَعَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَاتَتْ فُلَانَةُ بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ سَاجِدًا فَقِيلَ لَهُ تَسْجُدُ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمْ آيَةً فَاسْجُدُوا وَاَيُّ آيَةٍ اَعْظَمُ مِنْ ذَهَابِ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

عکرمہؓ سے روایت ہے کہا گیا ابن عباسؓ کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی فلاں بیوی فوت ہوگئی ہے وہ سجدہ میں گر گئے ۔ ان کیلئے کہا گیا اس وقت تو سجدہ کرتا ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس وقت تم کوئی نشان دیکھو سجدہ کرو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی کے فوت ہوجانے سے بڑھ کر اور کونسی نشانی ہوسکتی ہے ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد ، ترمذی نے ۔

## تیسری فصل

۱۴۰۶/۱۲ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِهِمْ فَقَرَاَ سُورَةً مِنَ الطِّوَالِ وَرَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَقَرَاَ بِسُورَةٍ مِنَ الطِّوَالِ ثُمَّ رَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ كَمَا هُوَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ يَدْعُو حَتّٰى انْجَلٰى كُسُوفُهَا (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کو نماز پڑھائی اور لمبی سورتوں میں سے ایک سورت پڑھی اور پانچ رکوع اور دو سجدے پہلی رکعت میں کیئے پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے اور ایک لمبی سورۃ پڑھی پھر پانچ رکوع اور دو سجدے کئے پھر نماز پڑھ کر قبلہ رخ بیٹھے دعا مانگتے رہے یہاں تک کہ اسکا کسوف جاتا رہا (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۱۴۰۷/۱۳ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ وَيَسْاَلُ عَنْهَا حَتّٰى انْجَلَتِ الشَّمْسُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَفِي رِوَايَةِ النَّسَائِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں سورج گہنا آپؐ نے دو دو رکعت کرکے نماز پڑھنا شروع کی اور سورج کے متعلق پوچھتے تھے یہاں تک کہ سورج روشن ہوا ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ۔ نسائی کی ایک روایت میں ہے بے شک نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى حِيْنَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ مِثْلَ صَلٰوتِنَا يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَلَهٗ فِيْ أُخْرٰى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا مُسْتَعْجِلًا إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدِ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى حَتّٰى انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيْمٍ مِّنْ عُظَمَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَّلَا لِحَيٰوتِهٖ وَلٰكِنَّهُمَا خَلِيْقَتَانِ مِنْ خَلْقِهٖ يُحْدِثُ اللّٰهُ فِيْ خَلْقِهٖ مَا شَاءَ فَأَيُّهُمَا انْخَسَفَ فَصَلُّوْا حَتّٰى يَنْجَلِيَ أَوْ يُحْدِثَ اللّٰهُ أَمْرًا۔
(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

علیہ وسلم نے نماز پڑھی جس وقت سورج گہنا گیا ہماری نماز کی مثل رکوع اور سجدہ کرتے تھے۔ اس کی ایک دوسری روایت میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن مسجد کی طرف جلدی کرتے ہوئے نکلے سورج گہنا گیا تھا۔ آپؐ نے نماز پڑھی حتیٰ کہ سورج روشن ہوا پھر فرمایا اہل جاہلیت کہا کرتے تھے کہ سورج اور چاند کسی بڑے سردار کی موت کی وجہ سے گرہن لگتے ہیں اور بے شک سورج اور چاند کسی کے مرنے یا پیدا ہونے کی وجہ سے گرہن نہیں لگتے۔ لیکن یہ دونوں اللہ کی مخلوق میں سے مخلوق ہیں اللہ تعالیٰ جو چاہے تغیر پیدا کردے۔ ان دونوں میں سے جو گہنے نماز پڑھو۔ یہاں تک کہ کھل جائے یا پیدا کردے اللہ تعالیٰ کوئی اور حکم۔
(روایت کیا اس کو نسائی نے)

# بَابُ فِيْ سُجُوْدِ الشُّكْرِ

# سجدۂ شکر کا بیان

وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الْأَوَّلِ وَالثَّالِثِ

یہ باب پہلی اور تیسری فصل سے خالی ہے

## دوسری فصل

۱۴۰۸ عَنْ أَبِيْ بَكْرَةَؓ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَهٗ أَمْرٌ سُرُوْرًا أَوْ يُسَرُّ بِهٖ خَرَّ سَاجِدًا شَاكِرًا لِلّٰهِ تَعَالٰى رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ۔

حضرت ابو بکرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس وقت کوئی خوش کن امر پہنچتا سجدہ کرتے اللہ تعالیٰ کا شکر یہ ادا کرتے ہوتے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۱۴۰۹ وَعَنْ أَبِيْ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأٰى رَجُلًا مِّنَ النُّغَاشِيِّيْنَ فَخَرَّ سَاجِدًا رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ مُرْسَلًا وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ۔

حضرت ابو جعفرؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بونوں میں سے ایک آدمی کو دیکھا پس سجدہ میں گر پڑے۔ روایت کیا اس کو دار قطنی نے مرسل۔ اور شرح السنہ میں مصابیح کے لفظ کے مطابق ہے۔

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَّكَّةَ نُرِيْدُ الْمَدِيْنَةَ فَلَمَّا كُنَّا قَرِيْبًا مِّنْ عَزْوَزَاءَ نَزَلَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَدَعَا اللّٰهَ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ سے نکلے مدینہ جانا چاہتے تھے جب ہم عزوزاء کے قریب ہوئے اترے پھر آپؐ نے دونوں ہاتھ بلند کیے اللہ سے تھوڑی دیر دعا مانگی پھر سجدہ میں گر پڑے۔ سجدہ میں کافی دیر پڑے رہے پھر کھڑے

فَمَكَثَ طَوِيلًا ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا فَمَكَثَ طَوِيلًا ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا قَالَ إِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي وَشَفَعْتُ لِأُمَّتِي فَأَعْطَانِي ثُلُثَ أُمَّتِي فَخَرَرْتُ سَاجِدًا لِرَبِّي شُكْرًا ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِي فَسَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي فَأَعْطَانِي ثُلُثَ أُمَّتِي فَخَرَرْتُ سَاجِدًا لِرَبِّي شُكْرًا ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِي فَسَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي فَأَعْطَانِي الثُّلُثَ الْآخِرَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا لِرَبِّي شُكْرًا۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُد)

ہوتے پھر تھوڑی دیر ہاتھ اٹھائے پھر سجدہ میں گر پڑے کافی دیر تک سجدہ میں پڑے رہے فرمایا میں نے اپنی امت کے لیے اپنے رب سے دعا مانگی ہے اور شفاعت کی ہے مجھ کو تہائی امت دے دی پھر میں اپنے رب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سجدہ میں گر گیا میں نے اپنا سر اٹھایا اور اپنی امت کے لیے رب سے دعا مانگی مجھ کو تہائی امت کی دے دی۔ پھر میں اپنے رب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سجدہ میں گر گیا پھر میں نے اپنا سر اٹھایا اور اپنی امت کے لیے رب سے دعا مانگی مجھ کو تہائی اخیر بھی دے دی پھر میں شکریہ ادا کرتے ہوئے سجدہ میں گر گیا۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

# بَابُ صَلٰوةِ الْاِسْتِسْقَاءِ — نمازِ استسقاء کا بیان

## پہلی فصل

۱۴۱۱ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ إِلَى الْمُصَلّٰى يَسْتَسْقِي فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ يَدْعُو وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن زید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو لے کر مینہ طلب کرنے کے لیے عیدگاہ کی طرف نکلے ان کو دو رکعت نماز پڑھائی ان میں قرأت بلند آواز سے کی قبلہ کی طرف منہ کیا دعا مانگتے تھے اپنے ہاتھ اٹھائے اپنی چادر پھیری جس وقت قبلہ کی طرف منہ کیا۔ (متفق علیہ)

۱۴۱۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِّنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الْاِسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ يَرْفَعُ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی دعا میں دونوں ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے مگر استسقاء کی نماز میں آپ دونوں ہاتھ اٹھاتے یہاں تک کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی جاتی تھی۔ (متفق علیہ)

۱۴۱۳ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقٰى فَأَشَارَ بِظَهْرِ كَفَّيْهِ إِلَى السَّمَاءِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (انس) سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مینہ مانگا اور اپنے دونوں ہاتھوں کی پشتوں کے ساتھ آسمان کی طرف اشارہ کیا (مسلم)

۱۴۱۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت بارش دیکھتے فرماتے اے اللہ خوب مینہ برسا نفع دینے والا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۱۴۱۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ أَصَابَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطَرٌ قَالَ فَحَسَرَ رَسُولُ

حضرت انس سے روایت ہے کہا ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ تھے کہ ہم کو بارش پہنچی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا جسم مبارک

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَوْبَہٗ حَتّٰی اَصَابَہٗ مِنَ الْمَطَرِ فَقُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لِمَ صَنَعْتَ ھٰذَا قَالَ لِاَنَّہٗ حَدِیْثُ عَھْدٍ بِرَبِّہٖ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

سے ہٹایا یہاں تک کہ اس کو بارش پہنچی۔ ہم نے کہا اے اللہ کے رسول اس طرح کیوں کیا ہے فرمایا اس کا اپنے رب کے پاس سے آنے کا وقت ابھی نیا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

## دوسری فصل

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ زَیْدٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَی الْمُصَلّٰی فَاسْتَسْقٰی وَحَوَّلَ رِدَآءَہٗ حِیْنَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَۃَ فَجَعَلَ عِطَافَہُ الْاَیْمَنَ عَلٰی عَاتِقِہِ الْاَیْسَرِ وَجَعَلَ عِطَافَہُ الْاَیْسَرَ عَلٰی عَاتِقِہِ الْاَیْمَنِ ثُمَّ دَعَا اللّٰہَ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عبداللہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ کی طرف نکلے پس بارش طلب کی اپنی چادر پھیری جس وقت قبلہ کی طرف منہ کیا اس کا دایاں کونہ بائیں کندھے پر رکھا اور بایاں کونہ دائیں کندھے پر رکھا آپؐ پر سیاہ رنگ کی چادر تھی آپؐ نے اسکو نیچے سے پکڑنا چاہا کہ اس کو اوپر الٹا دیں جب آپؐ پر بھاری ہوگئی اپنے کندھوں پر اس کو الٹ دیا۔ پھر اللہ سے دعا کی (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۱۴۱۷ وَعَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ اسْتَسْقٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْہِ خَمِیْصَۃٌ لَّہٗ سَوْدَآءُ فَاَرَادَ اَنْ یَّاْخُذَ اَسْفَلَھَا فَیَجْعَلَہٗ اَعْلَاھَا فَلَمَّا ثَقُلَتْ قَلَّبَھَا عَلٰی عَاتِقَیْہِ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

انہی (حضرت عبداللہ بن زید) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش طلب کی آپؐ پر سیاہ رنگ کی چادر تھی آپؐ نے ارادہ فرمایا کہ اسکی نیچے کی جانب کو پکڑ کر اوپر کی جانب کریں جس وقت بھاری محسوس ہوئی تو آپؐ نے اپنے دونوں کندھوں پر چادر کو الٹ دیا۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے۔

وَعَنْ عُمَیْرٍ مَوْلٰی اٰبِی اللَّحْمِ اَنَّہٗ رَاَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتَسْقِیْ عِنْدَ اَحْجَارِ الزَّیْتِ قَرِیْبًا مِّنَ الزَّوْرَآءِ قَائِمًا یَّدْعُوْ یَسْتَسْقِیْ رَافِعًا یَدَیْہِ قِبَلَ وَجْھِہٖ لَا یُجَاوِزُ بِھِمَا رَاْسَہٗ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَی التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ نَحْوَہٗ)

حضرت عمیرؓ مولیٰ ابی اللحم سے روایت ہے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو احجار الزیت کے قریب زوراء کے نزدیک استسقاء کرتے دیکھا دعا مانگتے تھے استسقاء کرنے تھے اٹھانے والے تھے اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرہ کے سامنے ان کو اپنے سر سے اونچا نہ کرتے تھے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے مانند اس کی۔

۱۴۱۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَعْنِیْ فِی الْاِسْتِسْقَآءِ مُتَبَذِّلًا مُّتَوَاضِعًا مُّتَخَشِّعًا مُّتَضَرِّعًا۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقا کے لیے نکلے اس حال میں کہ زینت ترک کیے ہوئے تھے تواضع اختیار کیے ہوئے عاجزی کیے ہوئے زاری کرنے والے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد ترمذی، نسائی، ابن ماجہ نے۔

۱۴۲۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَسْقٰی قَالَ اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھِیْمَتَکَ وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ۔ (رَوَاہُ مَالِکٌ وَّاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت استسقاء کرتے کہتے اے اللہ اپنے بندوں کو اور اپنے جانوروں کو پانی پلا۔ اپنی رحمت کو پھیلا اور زندہ کر اپنے مردہ شہر کو۔ (روایت کیا اس کو مالک اور ابوداؤد نے)

۱۴۲۱/۱۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَاكِئُ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ قَالَ فَاَطْبَقَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہاتھ اٹھاتے پس کہتا اے اللہ ہم کو پلا مینہ کہ فریاد رسی کرے اور انجام اچھا ہو ارزانی کرے نفع کرنے والا نہ ضرر کرنے والا جلدی آنے والا نہ دیر لگانیوالا۔ جابرؓ نے کہا چھا گیا ان پر ابر۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

## تیسری فصل

۱۴۲۲/۱۲ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ شَكَا النَّاسُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُحُوْطَ الْمَطَرِ فَاَمَرَ بِمِنْبَرٍ فَوُضِعَ لَهٗ فِي الْمُصَلّٰى وَوَعَدَ النَّاسَ يَوْمًا يَّخْرُجُوْنَ فِيْهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللّٰهَ ثُمَّ قَالَ اِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ دِيَارِكُمْ وَاسْتِيْخَارَ الْمَطَرِ عَنْ اِبَّانِ زَمَانِهٖ عَنْكُمْ وَقَدْ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَدْعُوْهُ وَوَعَدَكُمْ اَنْ يَّسْتَجِيْبَ لَكُمْ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمْ يَتْرُكِ الرَّفْعَ حَتّٰى بَدَا بَيَاضُ اِبْطَيْهِ ثُمَّ حَوَّلَ اِلَى النَّاسِ ظَهْرَهٗ وَقَلَبَ اَوْ حَوَّلَ رِدَآءَهٗ وَهُوَ رَافِعٌ يَّدَيْهِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَنَزَلَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَاَنْشَاَ اللّٰهُ سَحَابَةً فَرَعَدَتْ وَبَرَقَتْ ثُمَّ اَمْطَرَتْ بِاِذْنِ اللّٰهِ فَلَمْ يَاْتِ مَسْجِدَهٗ حَتّٰى سَالَتِ السُّيُوْلُ فَلَمَّا رَاٰى سُرْعَتَهُمْ اِلَى الْكِنِّ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف مینہ کے رک جانے کی شکایت کی آپ نے منبر کا حکم دیا پس رکھا گیا واسطے آپ کے عیدگاہ میں اور لوگوں سے ایک دن کا وعدہ کیا کہ اس میں نکلیں گے عائشہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے جسوقت سورج کا کنارہ ظاہر ہوا پس منبر پر بیٹھے تکبیر کہی اور اللہ کی حمد کہی پھر فرمایا تم نے اپنے شہروں میں قحط کی شکایت کی ہے اور مینہ کے وقت مقررہ سے دیر کرنے کی۔ اللہ تعالیٰ نے تم کو حکم دیا ہے کہ تم اس کو پکارو اور تم سے وعدہ کیا ہے کہ تمہاری دعا قبول کرے گا پھر فرمایا سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو عالموں کا پروردگار ہے بخشنے والا مہربان ہے جزا کے دن کا مالک ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے اے اللہ تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو بے پرواہ ہے اور ہم فقیر ہیں ہم پر مینہ برسا اور اس چیز کو جو تو اتارے قوت اور ایک مدت تک فائدہ پہنچنے کا سبب بنا پھر اپنے ہاتھ بلند کیے اور نہ چھوڑے ہاتھ اٹھانا یہاں تک کہ بغلوں کی سفیدی ظاہر ہوتی پھر لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ پھیری اور الٹی کی یا پھیری چادر اپنی اور آپؐ اٹھاتے والے تھے اپنے ہاتھوں کو پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور اترے دو رکعتیں پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ نے ایک ابر ظاہر کیا پھر گرجا اور چمکا پھر اللہ کے حکم سے مینہ برسایا آپؐ اپنی مسجد تک نہ پہنچے تھے کہ نالے بہے۔ جب لوگوں کو سائے کی طرف جلدی کرتے ہوئے دیکھا ہنسے یہاں تک کہ آپؐ کے دانت ظاہر ہوئے۔ پس فرمایا میں گواہی دیتا ہوں بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۱۴۲۳/۱۳ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ اِذَا

حضرت انسؓ سے روایت ہے بے شک عمرؓ بن خطاب جسوقت لوگ خشک سالی

فَقُحِطُوا اسْتَسْقٰى بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنَّا كُنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا فَتَسْقِيْنَا وَاِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا فَاسْقِنَا قَالَ فَيُسْقَوْنَ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

میں مبتلا ہوتے استسقاء کرتے ساتھ عباسؓ بن عبدالمطلب کے پس کہتے اے اللہ ہم وسیلہ کرتے تھے تیری طرف اپنے نبی کے ساتھ تو ہم کو پلاتا تھا اب ہم وسیلہ کرتے ہیں تیری طرف اپنے نبی کے چچا سے پس ہم کو پلا۔ کہا انسؓ نے مینہ برسائے جاتے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۴۲۴ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَرَجَ نَبِیٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ بِالنَّاسِ يَسْتَسْقِیْ فَاِذَا هُوَ بِنَمْلَةٍ رَافِعَةٍ بَعْضَ قَوَائِمِهَا اِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ ارْجِعُوْا فَقَدِ اسْتُجِيْبَ لَكُمْ مِّنْ اَجْلِ هٰذِهِ النَّمْلَةِ۔ (رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِیُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے ایک نبی انبیاؑ میں سے لوگوں کو لے کر استسقاء کے لیے نکلا پس ناگہاں ایک چیونٹی کو دیکھا وہ اپنے پاؤں آسمان کی طرف اٹھاتے ہُوئے ہے کہا واپس چلو اس چیونٹی کی وجہ سے تمہاری دعا قبول کی گئی ہے روایت کیا اس کو دارقطنی نے۔

# بَابُ فِی الرِّيَاحِ

# ہواؤں کا بیان

## پہلی فصل

۱۴۲۵ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَاُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُوْرِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں پروا ہوا کے ساتھ مدد دیا گیا ہوں اور عاد پچھوا کے ساتھ ہلاک کیے گئے۔ (متفق علیہ)

۱۴۲۶ وَعَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا حَتّٰى اَرٰى مِنْهُ لَهَوَاتِهٖ اِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ فَكَانَ اِذَا رَاٰى غَيْمًا اَوْ رِيْحًا عُرِفَ فِیْ وَجْهِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی اس طرح ہنستے ہوتے نہیں دیکھا کہ میں انکے کواحلق کو نہ دیکھوں سوائے اسکے نہیں کہ تبسم فرماتے تھے اور جس وقت ابر یا باد دیکھتے اس کا تغیر آپؐ کے چہرہ پر پہچانا جاتا۔ (متفق علیہ)

۱۴۲۷ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَصَفَتِ الرِّيْحُ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاِذَا تَخَيَّلَتِ السَّمَاءُ تَغَيَّرَ لَوْنُهٗ وَخَرَجَ وَدَخَلَ وَاَقْبَلَ وَاَدْبَرَ فَاِذَا مَطَرَتْ سُرِّیَ عَنْهُ فَعَرَفَتْ ذٰلِكَ عَائِشَةُ فَسَاَلَتْهُ فَقَالَ لَعَلَّهٗ يَا عَائِشَةُ كَمَا قَالَ قَوْمُ عَادٍ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا وَفِیْ رِوَايَةٍ وَّيَقُوْلُ اِذَا رَاَى الْمَطَرَ رَحْمَةً۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب باد چلتی فرماتے اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور بھلائی اس کی کہ اس میں ہے اور بھلائی اس چیز کی کہ اس کے ساتھ بھیجی گئی ہے اور میں اسکے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے اور برائی اس چیز کی کہ اس کے ساتھ بھیجی گئی ہے اور جس وقت آسمان پر ابر ہوتا آپؐ کا رنگ متغیر ہو جاتا اور گھر سے باہر نکلتے پھر اندر آتے اور پھر جاتے جس وقت مینہ برستا خوف و اضطراب جاتا رہتا عائشہؓ نے یہ بات معلوم کر لی۔ آپ سے پوچھا آپؐ نے فرمایا اے عائشہؓ شاید کہ یہ ابر اسکی مانند ہو کہا قوم عاد نے اسکے حق میں جب دیکھا ابر سامنے آیا ان کے نالوں کے کہا اس قوم نے یہ ابر ہے ہم پر برسے گا۔ ایک روایت میں ہے جس وقت مینہ کو دیکھتے تو فرماتے اے اللہ اسکو رحمت بنا۔
(متفق علیہ)

۱۴۲۸/۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَفَاتِیْحُ الْغَیْبِ خَمْسٌ ثُمَّ قَرَءَ اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ اَلْاٰیَۃَ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غیب کے خزانے پانچ ہیں پھر آپؐ نے یہ آیت پڑھی بے شک اللہ تعالیٰ کے پاس ہے علم قیامت کا اور اتارتا ہے مینہ۔ الآیۃ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۱۴۲۹/۵ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَتِ السَّنَۃُ بِاَنْ لَّا تُمْطَرُوْا وَلٰکِنِ السَّنَۃُ اَنْ تُمْطَرُوْا وَتُمْطَرُوْا وَلَا تُنْبِتُ الْاَرْضُ شَیْئًا (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قحط شدید یہ نہیں ہے کہ تم برسائے نہ جاؤ لیکن قحط یہ ہے کہ تم برسائے جاؤ اور خوب برسائے جاؤ لیکن زمین کچھ نہ اگاوے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

## دوسری فصل

۱۴۳۰/۶ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ الرِّیْحُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ تَاْتِیْ بِالرَّحْمَۃِ وَبِالْعَذَابِ فَلَا تَسُبُّوْھَا وَسَلُوا اللّٰہَ مِنْ خَیْرِھَا وَعُوْذُوْا بِہٖ مِنْ شَرِّھَا۔ رَوَاہُ الشَّافِعِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالْبَیْہَقِیُّ فِی الدَّعَوَاتِ الْکَبِیْرِ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے ہوا اللہ کی رحمت سے ہے جو رحمت لاتی ہے اور عذاب بھی اس کو گالی نہ دو اللہ سے اسکی بھلائی کا سوال کرو اور اس کے شر سے پناہ مانگو۔ روایت کیا اس کو شافعی نے ابوداؤد، ابن ماجہ، اور بیہقی نے دعوات الکبیر میں۔

۱۴۳۱/۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا لَعَنَ الرِّیْحَ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَلْعَنُوا الرِّیْحَ فَاِنَّھَا مَاْمُوْرَۃٌ وَاِنَّہٗ مَنْ لَعَنَ شَیْئًا لَیْسَ لَہٗ بِاَھْلٍ رَجَعَتِ اللَّعْنَۃُ عَلَیْہِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوا کو لعنت کی آپؐ نے فرمایا ہوا کو لعنت نہ کہو کیونکہ وُہ امر کی گئی ہے۔ اور جو شخص کسی پر لعنت کہے اور وہ اس کا اہل نہ ہو لعنت اس پر لوٹتی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۱۴۳۲/۸ وَعَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الرِّیْحَ فَاِذَا رَاَیْتُمْ مَّا تَکْرَھُوْنَ فَقُوْلُوا اللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِہٖ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِہٖ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہوا کو گالی نہ دو جس وقت تم دیکھو ایسی ہوا جس کو تم مکروہ سمجھتے ہو پس کہو اے اللہ ہم تجھ سے اس ہوا کی بھلائی کا سوال کرتے ہیں اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے بھلائی اس چیز کی کہ اس کے ساتھ امر کی گئی ہے اور ہم اس ہوا کی برائی سے پناہ مانگتے ہیں اور برائی اس چیز کی جو اس میں ہے اور برائی اس چیز کی کہ امر کی گئی ہے اس کے ساتھ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۱۴۳۳/۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا ھَبَّتْ رِیْحٌ قَطُّ اِلَّا جَثَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی رُکْبَتَیْہِ وَقَالَ اللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا رَحْمَۃً وَّلَا تَجْعَلْھَا عَذَابًا اَللّٰھُمَّ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا کبھی ہوا نہیں چلتی تھی مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوزانو بیٹھتے اور کہتے اے اللہ اس کو رحمت بنا عذاب نہ بنا اے اللہ اس کو ریاح بنا اور اس کو ریح نہ بنا۔ ابن عباسؓ نے کہا اللہ کی

اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَّلَا تَجْعَلْهَا رِيحًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا وَّاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ وَاَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ وَاَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ۔
رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ۔

کتاب میں ہے ہم نے ان پر تند و تیز ہوا بھیجی اور ہم نے ان پر بانجھ ہوا بھیجی اور ہم نے بھیجا ہواؤں کو میوہ لانے والی اور بھیجتے ہیں ہوائیں خوشخبری دینے والی۔
(روایت کیا اس کو شافعی نے اور بیہقی نے دعوات الکبیر میں)

۱۴۳۴/۱۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَبْصَرَ مَا شِئْنَا مِنَ السَّمَاءِ تَعْنِي السَّحَابَ تَرَكَ عَمَلَهُ وَاسْتَقْبَلَهُ وَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ فَاِنْ كَشَفَهُ حَمِدَ اللّٰهَ وَاِنْ مَطَرَتْ قَالَ اللّٰهُمَّ سَقْيًا نَّافِعًا۔ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالشَّافِعِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت آسمان سے ہم کوئی چیز۔۔۔ دیکھتے۔ ان کی مراد بادل سے تھی اپنا کام چھوڑ دیتے اور اس کے سامنے ہوتے اور کہتے اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اس چیز کی شر سے جو اس میں ہے اگر اللہ تعالیٰ اس کو کھول دیتا اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے۔ اور اگر بارش ہوتی فرماتے اے اللہ پانی نفع دینے والا دے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نسائی ابن ماجہ اور شافعی نے لفظ ہیں واسطے اس کے

۱۴۳۵/۱۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَمِعَ صَوْتَ الرَّعْدِ وَالصَّوَاعِقِ قَالَ اللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت گرجنے کی آواز سنتے اور بجلی معلوم کرتے فرماتے اے اللہ ہم کو اپنے غضب کے ساتھ نہ مار اور اپنے عذاب کے ساتھ ہلاک نہ کر اور اس سے پہلے ہمیں معاف کر دے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

## تیسری فصل

۱۴۳۶/۱۲ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ تَرَكَ الْحَدِيثَ وَقَالَ سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهٖ۔
(رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے تحقیق وہ گرج کی آواز سنتے باتیں چھوڑ دیتے اور کہتے پاک ہے وہ ذات تسبیح کرتا ہے رعد اس کی تعریف کے ساتھ اور فرشتے اس کے خوف سے۔
(روایت کیا اس کو مالک نے)

# كِتَابُ الْجَنَائِزِ

## بَابُ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَثَوَابِ الْمَرَضِ

## مریض کی بیمار پرسی اور بیماری کے ثواب کا بیان

### پہلی فصل

١٤٣٧ عَنْ أَبِي مُوسَىٰ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھوکے کو کھانا کھلاؤ اور مریض کی بیمار پرسی کرو اور قیدی چھڑا دو۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

١٤٣٨ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا مریض کی عیادت کرنا۔ جنازوں کے ساتھ جانا۔ دعوت کا قبول کرنا چھینک لینے والے کا جواب دینا۔ (متفق علیہ)

١٤٣٩ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قِيلَ مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتْهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں کہا گیا وہ کیا ہیں اے اللہ کے رسول فرمایا جس وقت اس کو ملے اس کو سلام کہہ اور جس وقت وہ تجھ کو بلائے قبول کر جس وقت تجھ سے خیر خواہی چاہے اس کی خیر خواہی کر جس وقت چھینک لے پھر الحمدللہ کہے پس اس کو جواب دے جب بیمار ہو وہ اس کی عیادت کر اور جس وقت وہ مر جائے اس کے ساتھ جا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

١٤٤٠ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَرَدِّ السَّلَامِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَنَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيبَاجِ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ وَالْقَسِّيِّ وَآنِيَةِ الْفِضَّةِ وَفِي رِوَايَةٍ وَعَنِ الشُّرْبِ فِي الْفِضَّةِ فَإِنَّهُ مَنْ شَرِبَ فِيهَا فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْ فِيهَا فِي الْآخِرَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم دیا سات باتوں کا اور روکا سات باتوں سے۔ ہم کو حکم دیا بیمار کی بیمار پرسی کرنے کا۔ جنازوں کے ہمراہ جانے کا۔ چھینک لینے والے کا جواب دینے کا۔ سلام کا جواب دینے کا۔ بلانے والے کے قبول کرنے کا قسم کھانے والے کی قسم کو سچا کرنے کا۔ مظلوم کی مدد کرنے کا اور منع کیا ہم کو سونے کی انگوٹھی سے۔ ریشم، اطلس اور لاہی پہننے سے۔ سرخ میز پوش استعمال کرنے سے۔ قسی کپڑے سے۔ چاندی کے برتن استعمال کرنے سے اور ایک روایت میں ہے چاندی کے برتن میں پینے سے جس نے ان برتنوں سے دنیا میں پیا ان میں آخرت میں نہیں پیئے گا۔ (متفق علیہ)

١٤٤١ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

آدمی جس وقت اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے لوٹنے تک جنت کی میوہ خوری میں رہتا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۴۴۲/۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا ابْنَ آدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَعُودُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَبْدِي فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ عُدْتَّهُ لَوَجَدْتَّنِي عِنْدَهُ يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أُطْعِمُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ أَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَّ ذٰلِكَ عِنْدِي يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَسْقَيْتُكَ فَلَمْ تَسْقِنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَسْقِيكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ اسْتَسْقَاكَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهِ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ سَقَيْتَهُ وَجَدْتَّ ذٰلِكَ عِنْدِي۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا اے ابن آدم میں بیمار ہوا تو نے میری عیادت نہ کی وہ کہے گا میں تیری عیادت کس طرح کرتا جبکہ تو رب العلمین ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تجھے علم نہیں تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہے تو نے اس کی عیادت نہ کی۔ کیا تجھے علم نہیں اگر تو اس کی عیادت کرتا مجھ کو اس کے نزدیک پاتا۔ اے ابن آدم میں نے تجھ سے کھانا مانگا تو نے مجھ کو کھانا نہ کھلایا کہے گا اے میرے پروردگار میں تجھے کس طرح کھانا کھلاتا اور تو رب العلمین ہے فرمائیگا اللہ تعالیٰ کیا تجھے علم نہیں میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا طلب کیا تو نے اس کو کھانا نہ کھلایا کیا تجھ کو علم نہیں اگر تو اس کو کھانا کھلاتا اس کو تو میرے نزدیک پاتا۔ اے ابن آدم میں نے تجھ سے پینے کے لیے پانی مانگا تو نے مجھ کو نہ پلایا۔ کہیگا اے رب میں تجھے کیسے پلاتا کہ تو رب العلمین ہے فرمائیگا اللہ تعالیٰ میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا تھا اور تو نے اسے نہ پلایا تھا کیا تجھے علم نہیں اگر تو اس کو پلاتا اس کو میرے نزدیک پاتا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۴۴۳/۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى أَعْرَابِيٍّ يَعُودُهُ وَكَانَ إِذَا دَخَلَ عَلٰى مَرِيضٍ يَعُودُهُ قَالَ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ كَلَّا بَلْ حُمّٰى تَفُورُ عَلٰى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک اعرابی کی عیادت کے لیے اس کے پاس تشریف لے گئے اور جس وقت آپ کسی بیمار کی عیادت کے لیے تشریف لے جاتے فرماتے کوئی ڈر نہیں بیماری گناہوں سے پاک کرنے والی ہے اگر اللہ نے چاہا اُسنے کہا ہرگز نہیں بلکہ تپ جوش مار رہی ہے ایک بڑے بوڑھے پر یہ تپ اسکو قبروں سے ملا دے گی آپ نے فرمایا پس ہاں اسی طرح ہوگا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۴۴۴/۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكٰى مِنَّا إِنْسَانٌ مَسَحَهُ بِيَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے پھر فرماتے اے لوگوں کے پروردگار بیماری کو دُور کر دے اور شفا دے تو شفا دینے والا ہے تیری شفا کے سوا شفا نہیں۔ ایسی شفا بخش جو بیماری کو نہ چھوڑے۔ (متفق علیہ)

۱۴۴۵/۹ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ إِذَا اشْتَكَى الْإِنْسَانُ الشَّيْءَ مِنْهُ أَوْ كَانَتْ بِهِ قَرْحَةٌ أَوْ جُرْحٌ قَالَ

اسی عائشہؓ سے روایت ہے جس وقت کوئی انسان اپنے بدن سے کسی چیز کی شکایت کرتا یا اس کو پھوڑا یا زخم وغیرہ ہوتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِاِصْبَعِہٖ بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

انگلی کا اشارہ کرتے اور فرماتے اللہ کے نام کے ساتھ برکت حاصل کرتا ہوں یہ ہماری زمین کی مٹی ملی ہوئی ہے ہمارے بعض کے لعاب کے ساتھ تاکہ ہمارے بیمار کو شفا دی جاتے ہمارے پروردگار کے اذن سے۔ (متفق علیہ)

۱۴۴۶ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَکٰی نَفَثَ عَلٰی نَفْسِہٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ عَنْہُ بِیَدِہٖ فَلَمَّا اشْتَکٰی وَجَعَہُ الَّذِیْ تُوُفِّیَ فِیْہِ کُنْتُ اَنْفُثُ عَلَیْہِ بِالْمُعَوِّذَاتِ الَّتِیْ کَانَ یَنْفُثُ وَاَمْسَحُ بِیَدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَتْ کَانَ اِذَا مَرِضَ اَحَدٌ مِّنْ اَھْلِ بَیْتِہٖ نَفَثَ عَلَیْہِ بِالْمُعَوِّذَاتِ۔

اسی عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے اپنے نفس پر معوذات پڑھ کر دم کرتے اور اپنا ہاتھ پھیرتے جس وقت اس مرض میں بیمار ہوئے جس میں آپؐ نے وفات پائی میں معوذات پڑھ کر دم کرتی جو آپؐ دم کرتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پھیرتی۔ (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے جس وقت آپؐ کے گھر والوں میں سے کوئی بیمار ہوتا اس پر معوذات پڑھ کر دم کرتے۔

۱۴۴۷ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ اَنَّہٗ شَکٰی اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَجَعًا یَّجِدُہٗ فِیْ جَسَدِہٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ضَعْ یَدَكَ عَلَی الَّذِیْ یَاْلَمُ مِنْ جَسَدِكَ وَقُلْ بِسْمِ اللّٰہِ ثَلٰثًا وَّقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ قَالَ فَفَعَلْتُ فَاَذْھَبَ اللّٰہُ مَا کَانَ بِیْ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت عثمانؓ بن ابی العاص سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ایک درد کی شکایت کی جسے وہ اپنے جسم میں پاتا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنا ہاتھ اس جگہ پر رکھ جو تیرے بدن میں درد محسوس کرتی ہے پھر بسم اللہ پڑھ اور سات بار یہ کلمات کہہ پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی عزت اور قدرت کے ساتھ اس چیز کی برائی سے جو میں پاتا ہوں اور اس سے ڈرتا ہوں میں نے اسی طرح کیا۔ اللہ تعالیٰ نے میری تکلیف دور کردی۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۴۴۸ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ جِبْرَئِیْلَ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ اشْتَکَیْتَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْكَ مِنْ کُلِّ شَیْئٍ یُّؤْذِیْكَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْكَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْكَ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے جبرئیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے کہا اے محمدؐ کیا بیمار ہیں فرمایا ہاں کہا اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھ کو دم کرتا ہوں ہر ایسی چیز سے جو تجھ کو تکلیف دے ہر شخص کی برائی سے یا آنکھ حسد کرنے والی کی برائی سے اللہ تجھ کو شفا بخشے اللہ کے نام کے ساتھ میں افسوں پڑھتا ہوں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۴۴۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ اُعِیْذُکُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ وَیَقُوْلُ اِنَّ اَبَاکُمَا کَانَ یُعَوِّذُ بِھِمَا اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَفِیْ اَکْثَرِ نُسَخِ الْمَصَابِیْحِ بِھِمَا عَلٰی لَفْظِ التَّثْنِیَۃِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم حسن اور حسین کو اس طرح پناہ میں دیتے میں تم دونوں کو پناہ میں دیتا ہوں اللہ کے پورے کلمات کے ساتھ ہر شیطان اور ہر زہریلے جانور کی برائی سے اور ہر نظر لگ جانے والی آنکھ کی برائی سے اور فرماتے تمہارے باپ ابراہیم ان کلمات کے ساتھ اسماعیل اور اسحاق کو پناہ دیتے تھے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔ مصابیح کے اکثر نسخوں میں بہما تثنیہ کی ضمیر کے ساتھ ہے۔

۱۴۵۰/۱۴ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَیْرًا یُّصِبْ مِنْهُ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے وہ مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۱۴۵۱/۱۵ وَعَنْهُ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا یُصِیْبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَّصَبٍ وَّلَا وَصَبٍ وَّلَا هَمٍّ وَّلَا حُزْنٍ وَّلَا اَذًی وَّلَا غَمٍّ حَتَّی الشَّوْکَةِ یُشَاکُهَا اِلَّا کَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَایَاهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) اور ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مسلمان کو کوئی رنج دکھ، فکر اور غم نہیں پہنچتا یہاں تک کہ کانٹا جو اس کو لگتا ہے مگر اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔

(متفق علیہ)

۱۴۵۲/۱۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یُوْعَكُ فَمَسَسْتُهٗ بِیَدِیْ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ لَتُوْعَكُ وَعْکًا شَدِیْدًا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَجَلْ اِنِّیْ اُوْعَكُ کَمَا یُوْعَكُ رَجُلَانِ مِنْکُمْ قَالَ فَقُلْتُ ذٰلِكَ اِنَّ لَكَ اَجْرَیْنِ فَقَالَ اَجَلْ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ یُّصِیْبُهٗ اَذًی مِّنْ مَّرَضٍ فَمَا سِوَاهُ اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ بِهٖ سَیِّئَاتِهٖ کَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر داخل ہوا اور آپ کو بخار تھا میں نے اپنے ہاتھ سے ان کو چھوا اور میں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ کو بہت تیز بخار ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں مجھے اس قدر بخار ہوتا ہے جس قدر تم میں سے دو شخصوں کو ہوتا ہے کہا پس میں نے کہا اس لیے آپ کو ثواب بھی دگنا ہے فرمایا ہاں۔ پھر آپ نے فرمایا کوئی مسلمان نہیں جس کو بیماری کی تکلیف نہ پہنچی ہو یا اس کے علاوہ کوئی اور مگر اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو گرا دیتا ہے جس طرح درخت سے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

(متفق علیہ)

۱۴۵۳/۱۷ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَیْتُ اَحَدًا اَلْوَجَعُ عَلَیْهِ اَشَدُّ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے کسی پر ایسی سخت بیماری نہیں دیکھی جس قدر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سخت تھی۔

(متفق علیہ)

۱۴۵۴/۱۸ وَعَنْهَا قَالَتْ مَاتَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ حَاقِنَتِیْ وَذَاقِنَتِیْ فَلَا اَکْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِاَحَدٍ اَبَدًا بَعْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہنسلی اور ٹھوڑی کے درمیان فوت ہوئے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کی موت کی شدت کو مکروہ نہیں سمجھتی تھی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۱۴۵۵/۱۹ وَعَنْ کَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ کَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تُفَیِّئُهَا الرِّیْحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَّتَعْدِلُهَا اُخْرٰی حَتّٰی یَاْتِیَهٗ اَجَلُهٗ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ کَمَثَلِ الْاَرْزَةِ الْمُجْذِیَةِ الَّتِیْ لَا یُصِیْبُهَا شَیْءٌ حَتّٰی

حضرت کعبؓ بن مالک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کی مثال کھیتی کے نرم و نازک پٹھے کی طرح ہے اس کو ہوا جھکاتی ہے کبھی نیچے گرا دیتی ہے اور کبھی سیدھا کر دیتی ہے یہاں تک کہ اس کی موت آ جاتی ہے اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی ہے جس کو کوئی چیز نہیں پہنچتی یہاں تک کہ

یَکُوْنَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَّاحِدَةً۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

وہ دفعتہً زمین پر آگرتا ہے۔

(متفق علیہ)

۱۴۵۶ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ کَمَثَلِ الزَّرْعِ لَا تَزَالُ الرِّیْحُ تُمِیْلُهٗ وَلَا یَزَالُ الْمُؤْمِنُ یُصِیْبُهُ الْبَلَاءُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ کَمَثَلِ شَجَرَةِ الْاَرْزَةِ لَا تَهْتَزُّ حَتّٰی تُسْتَحْصَدَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کی مثال کھیتی کی طرح ہے ہوا اس کو جھکاتی رہتی ہے اور مومن شخص کو مصیبت پہنچتی رہتی ہے اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے وہ ہلتا نہیں یہاں تک کہ اکھاڑا جاتا ہے۔

(متفق علیہ)

۱۴۵۷/۲۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی اُمِّ السَّائِبِ فَقَالَ مَالَكِ تُزَفْزِفِیْنَ قَالَتِ الْحُمّٰی لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِیْهَا فَقَالَ لَا تَسُبِّی الْحُمّٰی فَاِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَایَا بَنِیْ اٰدَمَ کَمَا یُذْهِبُ الْکِیْرُ خَبَثَ الْحَدِیْدِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ام سائب کے گھر تشریف لے گئے فرمایا تجھے کیا ہے تو کانپ رہی ہے اس نے کہا مجھے بخار ہے اللہ تعالیٰ اس میں برکت نہ کرے آپؐ نے فرمایا بخار کو گالی نہ دے اس لیے کہ بخار بنی آدم کے گناہ دور کر دیتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کے میل کو دور کر دیتی ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۴۵۸/۲۲ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ اَوْ سَافَرَ کُتِبَ لَهٗ بِمِثْلِ مَا کَانَ یَعْمَلُ مُقِیْمًا صَحِیْحًا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کوئی بندہ سفر کرتا ہے یا بیمار ہو جاتا ہے اس کے لیے اس عمل کی مانند لکھا جاتا ہے جو وہ گھر میں تندرست عمل کرتا تھا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۴۵۹/۲۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلطَّاعُوْنُ شَهَادَةٌ لِّکُلِّ مُسْلِمٍ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ طاعون ہر مسلمان کی شہادت ہے۔

(متفق علیہ)

۱۴۶۰/۲۴ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلشُّهَدَاءُ خَمْسَةٌ اَلْمَطْعُوْنُ وَالْمَبْطُوْنُ وَالْغَرِیْقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِیْدُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ شہید پانچ ہیں۔ طاعون زدہ، جو پیٹ کی بیماری سے مرے، ڈوبنے والا دب کر مرنے والا اور اللہ کے راستہ کا شہید۔

(متفق علیہ)

۱۴۶۱/۲۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُوْنِ فَاَخْبَرَنِیْ اَنَّهٗ عَذَابٌ یَّبْعَثُهُ اللّٰهُ عَلٰی مَنْ یَّشَاءُ وَاَنَّ اللّٰهَ جَعَلَهٗ رَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ لَیْسَ مِنْ اَحَدٍ یَّقَعُ الطَّاعُوْنُ فَیَمْکُثُ فِیْ بَلَدِهٖ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا یَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُهٗ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اِلَّا کَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے طاعون کے متعلق پوچھا آپؐ نے مجھ کو بتلایا کہ یہ ایک قسم کا عذاب ہے اللہ تعالیٰ جس پر چاہتا ہے بھیجتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کو مومنوں کیلئے رحمت بنا دیا ہے۔ کوئی ایسا نہیں جو طاعون میں واقع ہو وہ اپنے شہر میں صبر کرنے والا ثواب کی نیت سے ٹھہرا رہے وہ جانتا ہے کہ اس کو نہیں پہنچے گا مگر جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے لکھ دیا ہے مگر اس کو شہید کا

سا اجر ملے گا

شَهِيدٌ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۴۶۲ وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ رِجْزٌ أُرْسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَوْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت اسامہؓ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طاعون ایک عذاب ہے جو بنی اسرائیل کی ایک جماعت پر بھیجا گیا تھا یا فرمایا تم سے پہلے لوگوں پر اگر کسی جگہ سنو کہ طاعون پڑ گئی ہے وہاں نہ جاؤ اور جب کسی جگہ پڑ جائے اور تم وہاں ہو تو وہاں سے نہ نکلو بھاگتے ہوتے اس سے۔ (متفق علیہ)

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيدُ عَيْنَيْهِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس وقت میں کسی بندے کو اسکی دو محبوب چیزوں میں آزماتا ہوں پھر وہ صبر کرتا ہے اس کے بدلہ میں اس کو جنت دوں گا۔ آپ دو محبوب چیزوں سے دو آنکھیں مراد لیتے تھے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

## دوسری فصل

۱۴۶۴/۲۸ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِمًا غُدْوَةً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ عَادَهُ عَشِيَّةً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کوئی مسلمان جس وقت دوسرے مسلمان کی صبح صبح عیادت کرتا ہے شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں اگر پچھلے پہر عیادت کرے صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں اور وہ جنت کے باغ میں ہوتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

۱۴۶۵/۲۹ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِعَيْنَيَّ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت زیدؓ بن ارقم سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری عیادت کی اس لیے کہ آنکھوں میں مجھے تکلیف تھی۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے۔

۱۴۶۶/۳۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ وَعَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ مُحْتَسِبًا بُوعِدَ مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ سِتِّينَ خَرِيفًا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے پس اچھا وضو کرے اور اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرے ثواب کا قصد کرتے ہوئے ساٹھ برس کی مقدار اُسے دوزخ سے دُور کر دیا جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۱۴۶۷/۳۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِمًا

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان نہیں جو دوسرے مسلمان کی عیادت کرے پس سات مرتبہ

فَيَقُولُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ إِلَّا شُفِيَ إِلَّا أَنْ يَّكُونَ قَدْ حَضَرَ أَجَلُهُ ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

کہے میں اللہ بزرگ جو پروردگار ہے عرش عظیم کا ہے سے سوال کرتا ہوں کہ تجھے شفا بخشے مگر اسے شفا دی جاتی ہے مگر یہ کہ اسکی موت حاضر ہو۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے۔

۱۴۶۸ / ۳۲ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ مِنَ الْحُمّٰى وَمِنَ الْأَوْجَاعِ كُلِّهَا أَنْ يَّقُولُوا بِسْمِ اللهِ الْكَبِيرِ أَعُوذُ بِاللهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَّا يُعْرَفُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِبْرٰهِيمَ بْنِ إِسْمٰعِيلَ وَهُوَ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ ۔

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو بخار اور ہر قسم دردوں سے سکھلاتے تھے کہ یہ پڑھیں اللہ بڑے کے نام کے ساتھ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ بڑے کے ساتھ ہر جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اور آگ کی گرمی کی برائی سے ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ نہیں پہچانی جاتی مگر ابراہیم بن اسمٰعیل کی حدیث سے اور وہ حدیث میں ضعیف سمجھا جاتا ہے۔

۱۴۶۹ / ۳۳ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ اشْتَكٰى مِنْكُمْ شَيْئًا أَوِ اشْتَكَاهُ أَخٌ لَّهُ فَلْيَقُلْ رَبُّنَا اللهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ اغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَأَ ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے تم میں سے کوئی بیمار ہو جائے یا اس کا بھائی بیمار پڑ جائے پس چاہیے کہ وہ کہے ہمارا پروردگار وہ اللہ ہے جو آسمانوں میں ہے تیرا نام پاک ہے تیرا حکم زمین اور آسمان میں ہے جس طرح تیری رحمت آسمان میں ہے اسی طرح اپنی رحمت زمین میں کر دے۔ ہمارے گناہ چھوٹے اور بڑے بخش دے تو پاکیزوں کا رب ہے اپنی رحمت نازل فرمایا اور اپنی شفا اس بیماری پر نازل فرما۔ پس وہ شفا یاب ہو جاتا ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۱۴۷۰ / ۳۴ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍوؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ الرَّجُلُ يَعُودُ مَرِيضًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا أَوْ يَمْشِي لَكَ إِلٰى جَنَازَةٍ ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کوئی آدمی بیمار کی عیادت کے لیے آئے کہے اے اللہ اپنے بندے کو شفا بخش تیرے کسی دشمن کو ایذا پہنچائے یا تیری رضا کے لیے جنازہ کیطرف چلے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۱۴۷۱ / ۳۵ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمَيَّةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللهُ وَعَنْ قَوْلِهِ مَنْ يَّعْمَلْ سُوءًا يُّجْزَ بِهِ فَقَالَتْ مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هٰذِهِ مُعَاتَبَةُ اللهِ الْعَبْدَ بِمَا يُصِيبُهُ

علی بن زیدؒ امیہ سے روایت کرتے ہیں اس نے عائشہؓ سے پوچھا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے متعلق اگر تم ظاہر کرو جو تمہاری جانوں میں ہے یا اسکو چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے متعلق جو شخص برا عمل کرے گا اس کا بدلہ دیا جائے گا۔ عائشہؓ نے کہا۔ جب سے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا۔ آپ نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کا بندے پر عتاب کرنا ہے جو بندے

مِنَ الْحُمّٰى وَالنَّكْبَةِ حَتَّى الْبِضَاعَةِ يَضَعُهَا فِي يَدِ قَمِيصِهٖ فَيَفْقِدُهَا فَيَفْزَعُ لَهَا حَتّٰى إِنَّ الْعَبْدَ لَيَخْرُجُ مِنْ ذُنُوبِهٖ كَمَا يَخْرُجُ التِّبْرُ الْأَحْمَرُ مِنَ الْكِيرِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

بخار یا رنج وغیرہ پہنچتا ہے یہانتک کہ مال سے کوئی چیز جسکو وہ اپنے کُرتے کی آستین میں رکھتا ہے اسکو گم پاتا ہے اس کیلئے غمگین ہوا۔ یہانتک کہ بندہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جس طرح سونا بھٹی سے سُرخ نکلتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۱۴۷۲/۳۶ وَعَنْ أَبِي مُوسٰى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصِيبُ عَبْدًا نَكْبَةٌ فَمَا فَوْقَهَا أَوْ دُونَهَا إِلَّا بِذَنْبٍ وَمَا يَعْفُو اللّٰهُ عَنْهُ أَكْثَرُ وَقَرَأَ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی بندے کو تھوڑی ایذا نہیں پہنچتی یا اس سے کم یا زیادہ مگر گناہ کی وجہ سے پہنچتی ہے اور وہ گناہ جو اللہ معاف کر دیتا ہے بہت زیادہ ہیں۔ پھر آیت پڑھی تم کو جو مصیبت پہنچتی ہے وہ بسبب اس کے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور معاف کرتا ہے بہت گناہ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۱۴۷۳/۳۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا كَانَ عَلٰى طَرِيقَةٍ حَسَنَةٍ مِنَ الْعِبَادَةِ ثُمَّ مَرِضَ قِيلَ لِلْمَلَكِ الْمُوَكَّلِ بِهٖ اكْتُبْ لَهٗ مِثْلَ عَمَلِهٖ إِذَا كَانَ طَلِيقًا حَتّٰى أُطْلِقَهٗ أَوْ أَكْفِتَهٗ إِلَيَّ۔

حضرت عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق جسوقت بندہ عبادت نیک راہ پر ہوتا ہے پھر بیمار پڑ جاتا ہے اُس فرشتے کے لیے کہا جاتا ہے جو اُس کے اعمال لکھنے پر مقرر ہے اسکا عمل اسقدر لکھ جو وہ تندرستی کی حالت میں کرتا تھا یہاں تک کہ اس کو صحتیاب کردوں یا اپنی طرف ملا لوں۔

۱۴۷۴/۳۸ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ابْتُلِيَ الْمُسْلِمُ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهٖ قِيلَ لِلْمَلَكِ اكْتُبْ لَهٗ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهٗ وَطَهَّرَهٗ وَإِنْ قَبَضَهٗ غَفَرَ لَهٗ وَرَحِمَهٗ رَوَاهُمَا فِي شَرْحِ السُّنَّةِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کسی مسلمان بندے کو اسکے بدن میں کسی بیماری میں مبتلا کر دیا جاتا ہے فرشتے کیلئے کہا جاتا ہے اس کیلئے نیک عمل لکھ جو وہ کیا کرتا تھا۔ اگر شفا دی اللہ تعالیٰ اس کے گناہ دھو دیتا ہے اسکو پاک کر دیتا ہے اگر اسکو مار لے تو اسکو بخش دیتا ہے اور اُسپر رحم کرتا ہے۔ روایت کیا ان دونوں کو شرح السنہ میں۔

۱۴۷۵/۳۹ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهَادَةُ سَبْعٌ سِوَى الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ الْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ الْحَرِيقِ شَهِيدٌ وَالَّذِي يَمُوتُ تَحْتَ الْهَدْمِ شَهِيدٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهِيدٌ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت جابرؓ بن عتیک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے راستہ میں قتل ہو جانے کے سوا شہید سات ہیں جو وبا میں مرے شہید ہے جو ڈوب کر مرے شہید ہے۔ ذات الجنب والا شہید ہے جو پیٹ کی بیماری میں مرے شہید ہے۔ جو جل کر مرے شہید ہے اور جو دب کر مرے شہید ہے وُہ عورت جو ایام زچگی میں مرے شہید ہے۔
روایت کیا اس کو مالک، ابو داؤد اور نسائی نے۔

۱۴۷۶/۴۰ وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ يُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلٰى حَسَبِ دِينِهٖ

حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا آدمیوں میں از رُوئے بلا سخت تر کون ہے فرمایا انبیاء پھر جو ان کے مشابہ ہوا پھر جو ان کے مشابہ ہوا۔ آدمی کو اس کے دین کے مطابق مبتلا کیا جاتا ہے اگر وہ

فَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ صُلْبًا اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ هُوِّنَ عَلَيْهِ فَمَا زَالَ كَذَلِكَ حَتَّى يَمْشِيَ عَلَى الْأَرْضِ مَا لَهُ ذَنْبٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

اپنے دین میں مضبوط ہو اسکی آزمائش بھی سخت ہوتی ہے اگر اپنے دین میں نرم ہو اس پر مصیبت ہلکی کی جاتی ہے وُہ اسی طرح رہتا ہے یہاں تک زمین پر چلتا ہے اس پر ایک بھی گناہ نہیں ہوتا۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابن ماجہ دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۱۴۷۷/۴۱ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أَغْبِطُ أَحَدًا بِهَوْنِ مَوْتٍ بَعْدَ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ شِدَّةِ مَوْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں کبھی کسی کی آسان موت کی آرزو نہیں کرتی اس کے بعد جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت کی سختی دیکھی ہے۔

روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے۔

۱۴۷۸/۴۲ وَعَنْهَا قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى مُنْكَرَاتِ الْمَوْتِ أَوْ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور آپؐ حالتِ وفات میں تھے آپؐ کے پاس ایک پیالہ تھا۔ جس میں پانی تھا آپؐ اپنا ہاتھ اس میں ڈالتے پھر اپنے چہرہ مبارک پر پھیر لیتے پھر فرماتے اے اللہ موت کی سختی یا فرمایا شدت موت پر میری امداد فرما۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۱۴۷۹/۴۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدِهِ الْخَيْرَ عَجَّلَ لَهُ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدِهِ الشَّرَّ أَمْسَكَ عَنْهُ بِذَنْبِهِ حَتَّى يُوَافِيَهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب وقت اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو جلد سزا دیتا ہے۔ دنیا میں اور جس وقت کسی بندے کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرتا ہے اس کے گناہوں کے سبب بند رکھتا ہے یہاں تک کہ آخرت میں اس کو پوری سزا دے گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۱۴۸۰/۴۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عِظَمَ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ فَمَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضَا وَمَنْ سَخِطَ فَلَهُ السَّخَطُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑی جزا بڑی ابتلا کے ساتھ ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ جس وقت کسی قوم سے محبت رکھتا ہے اسکو مبتلا کر دیتا ہے جو شخص راضی ہو اس کیلئے رضا ہے اور جو ناراض ہو اس کے لیے غصہ ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۱۴۸۱/۴۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ أَوِ الْمُؤْمِنَةِ فِي نَفْسِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَى مَالِكٌ نَحْوَهُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایماندار مرد اور عورت کو اس کے نفس اور مال اور اس کی اولاد میں مصیبت پہنچتی رہتی ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کو ملے گا اور اس پر ایک گناہ بھی نہ ہو گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت کیا مالک نے اس کی مانند اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۱۴۸۲/۴۶ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ

حضرت محمدؓ بن خالد سلمی اپنے والد سے اس نے اس کے دادا سے روایت

عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا سَبَقَتْ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ مَنْزِلَةٌ لَمْ يَبْلُغْهَا بِعَمَلِهٖ ابْتَلَاهُ اللّٰهُ فِيْ جَسَدِهٖ اَوْ فِيْ مَالِهٖ اَوْ فِيْ وَلَدِهٖ ثُمَّ صَبَّرَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ حَتّٰى يُبْلِغَهُ الْمَنْزِلَةَ الَّتِيْ سَبَقَتْ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ)

کی ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بندہ جس وقت اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں ایک ایسا درجہ مقدر ہوتا ہے جہاں تک اپنے عمل کے ساتھ نہیں پہنچ سکتا اللہ تعالیٰ اس کو اس کے بدن یا مال یا اولاد میں مصیبت ڈال دیتا ہے پھر اسکو صبر کی توفیق دیتا ہے یہانتک کہ اس مرتبہ تک پہنچا دیتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے مقدر کیا ہوتا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے۔

۱۴۸۳/۴۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شِخِّيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُثِّلَ ابْنُ اٰدَمَ وَاِلٰى جَنْبِهٖ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ مَنِيَّةً اِنْ خَطَأَتْهُ الْمَنَايَا وَقَعَ فِي الْهَرَمِ حَتّٰى يَمُوْتَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ۔)

حضرت عبداللہ بن شخیرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم پیدا کیا گیا ہے جبکہ اس کے پہلو میں ننانویں بلائیں مہلکہ ہیں اگر وہ اس سے چوک گئیں۔ بڑھاپے میں واقع ہوتا ہے یہاں تک کہ مرتا ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۱۴۸۴/۴۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوَدُّ اَهْلُ الْعَافِيَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِيْنَ يُعْطٰى اَهْلُ الْبَلَاءِ الثَّوَابَ لَوْ اَنَّ جُلُوْدَهُمْ كَانَتْ قُرِضَتْ فِي الدُّنْيَا بِالْمَقَارِيْضِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ۔)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عافیت والے قیامت کے دن آرزو کریں گے جس وقت مبتلا تے بلا لوگوں کو ثواب دیا جائے گا کہ ان کے چمڑے دنیا میں قینچیوں سے کاٹ دیئے جاتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۱۴۸۵/۴۹ وَعَنْ عَامِرِ نِ الرَّامِ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَسْقَامَ فَقَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا اَصَابَهُ السَّقَمُ ثُمَّ عَافَاهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْهُ كَانَ كَفَّارَةً لِّمَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِهٖ وَمَوْعِظَةً لَّهٗ فِيْمَا يَسْتَقْبِلُ وَاِنَّ الْمُنَافِقَ اِذَا مَرِضَ ثُمَّ اُعْفِيَ كَانَ كَالْبَعِيْرِ عَقَلَهٗ اَهْلُهٗ ثُمَّ اَرْسَلُوْهُ فَلَمْ يَدْرِ لِمَ عَقَلُوْهُ وَلِمَ اَرْسَلُوْهُ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْاَسْقَامُ وَاللّٰهِ مَا مَرِضْتُ قَطُّ فَقَالَ قُمْ عَنَّا فَلَسْتَ مِنَّا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عامر رامؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماریوں کا ذکر فرمایا۔ مومن شخص کو جس وقت بیماری پہنچتی ہے اللہ تعالیٰ اس کو عافیت دیتا ہے یہ بیماری اس کے پہلے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے اور آئندہ زمانہ کے لیے اس کے لیے نصیحت ہوتی ہے اور منافق جس وقت بیمار ہوتا ہے پھر عافیت دیا جاتا ہے وہ اونٹ کی مانند ہوتا ہے جسکو اسکے گھر والے باندھ دیتے ہیں پھر چھوڑ دیتے ہیں وہ نہیں جانتا کہ اسکو کیوں باندھا اور کیوں چھوڑا ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول بیماری کیا ہے اللہ کی قسم میں تو کبھی بیمار نہیں ہوا فرمایا اٹھ کھڑا ہو ہم سے تو ہم میں سے نہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۴۸۶ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيْضِ فَنَفِّسُوْا لَهٗ فِيْ اَجَلِهٖ فَاِنَّ ذٰلِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَّيُطَيِّبُ بِنَفْسِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم مریض کے پاس جاؤ اس کی زندگی کی مدت میں اس کا غم دور کرو اس لیے کہ بات مقدر کو نہیں پھیرتی ہے لیکن اس کا دل خوش ہو جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔

۱۴۸۷/۵۱ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِيْ قَبْرِهِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ۔

حضرت سلیمانؓ بن صرد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو اس کے پیٹ نے مارا اس کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا روایت کیا اس کو احمد نے اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

## تیسری فصل

۱۴۸۸/۵۲ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ غُلَامٌ يَهُوْدِيٌّ يَخْدِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرِضَ فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُهٗ فَقَعَدَ عِنْدَ رَاْسِهٖ فَقَالَ لَهٗ اَسْلِمْ فَنَظَرَ اِلٰى اَبِيْهِ وَهُوَ عِنْدَهٗ فَقَالَ اَطِعْ اَبَا الْقَاسِمِ فَاَسْلَمَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْقَذَهٗ مِنَ النَّارِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا ایک یہودی لڑکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا وہ بیمار ہو گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسکی تیمارداری کے لیے تشریف لائے آپؐ اس کے سر کے پاس بیٹھ گئے اس سے کہا تو مسلمان ہو جا اس نے اپنے باپ کی طرف دیکھا وہ اس کے پاس تھا اس نے کہا ابوالقاسم کی اطاعت کر وہ مسلمان ہو گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور فرماتے تھے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اسکو آگ سے بچا لیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۴۸۹/۵۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيْضًا نَادٰى مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّاْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مریض کی عیادت کرتا ہے آسمان سے ندا کرنے والا ندا کرتا ہے تجھ کو خوشی ہو تیرا چلنا اچھا ہے اور تو نے جنت سے ایک بڑا مقام حاصل کر لیا روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۱۴۹۰/۵۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ عَلِيًّا خَرَجَ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ وَجَعِهِ الَّذِيْ تُوُفِّيَ فِيْهِ فَقَالَ النَّاسُ يَا اَبَا الْحَسَنِ كَيْفَ اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصْبَحَ بِحَمْدِ اللّٰهِ بَارِئًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا علی ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے نکلے ان کی اس بیماری میں جس میں آپؐ نے وفات پائی لوگوں نے کہا اے ابوالحسن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کس حالت میں صبح کی ہے کہا الحمد للہ صبح کی ہے کہ بیماری سے شفا پانے والے ہیں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۴۹۱/۵۵ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ اَلَا اُرِيْكَ امْرَاَةً مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلٰى قَالَ هٰذِهِ الْمَرْاَةُ السَّوْدَاءُ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُصْرَعُ وَاِنِّيْ اَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللّٰهَ لِيْ فَقَالَ اِنْ شِئْتِ صَبَرْتِ وَلَكِ الْجَنَّةُ وَاِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللّٰهَ اَنْ يُّعَافِيَكِ فَقَالَتْ اَصْبِرُ فَقَالَتْ اِنِّيْ اَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ لَّا اَتَكَشَّفَ فَدَعَا

حضرت عطاؒ بن ابی رباح سے روایت ہے کہا مجھ کو ابن عباسؓ نے کہا میں تجھ کو اہل جنت کی ایک عورت نہ دکھلاؤں میں نے کہا کیوں نہیں کہا یہ سیاہ رنگ کی عورت ایک دفعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا اے اللہ کے رسول مجھے مرگی کا دورہ پڑ جاتا ہے اور میرا ستر کھل جاتا ہے اللہ تعالیٰ سے میرے لیے دعا کریں آپؐ نے فرمایا اگر چاہے تو صبر کر اور تیرے لیے جنت ہے اور اگر چاہے میں تیرے لیے اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ تجھ کو صحت مل جائے کہنے لگی میں صبر کروں گی پھر کہا میرا ستر کھل جاتا ہے اللہ تعالیٰ

لَنَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سے دعا کریں کہ میں نہ کھلوں آپؐ نے اس کیلیے دعا کی۔ (متفق علیہ)

۱۴۹۲/۵۶ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا جَاءَهُ الْمَوْتُ فِي زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ هَنِيْئًا لَّهُ وَلَمْ يُبْتَلَ بِمَرَضٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ مَا يُدْرِيْكَ لَوْ أَنَّ اللّٰهَ ابْتَلَاهُ بِمَرَضٍ فَكَفَّرَ عَنْهُ مِنْ سَيِّاٰتِهٖ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا)

حضرت یحیٰؒ بن سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص کو اچانک موت آگئی ایک آدمی نے کہا اس کو مبارک ہو کہ کسی مرض میں مبتلا نہیں ہوا رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ کو کیا خبر اگر اللہ تعالیٰ اس کو بیماری میں مبتلا کر دیتا پس دُور کرتا اس سے اس کی بُرائیاں۔ روایت کیا اس کو مالک نے مرسل۔

۱۴۹۳/۵۷ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَّالصُّنَابِحِيِّ أَنَّهُمَا دَخَلَا عَلٰى رَجُلٍ مَّرِيْضٍ يَّعُوْدَانِهٖ فَقَالَا لَهٗ كَيْفَ أَصْبَحْتَ قَالَ أَصْبَحْتُ بِنِعْمَةٍ قَالَ شَدَّادٌ أَبْشِرْ بِكَفَّارَاتِ السَّيِّاٰتِ وَحَطِّ الْخَطَايَا فَإِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ إِذَا أَنَا ابْتَلَيْتُ عَبْدًا مِّنْ عِبَادِيْ مُؤْمِنًا فَحَمِدَنِيْ عَلٰى مَا ابْتَلَيْتُهٗ فَإِنَّهٗ يَقُوْمُ مِنْ مَّضْجَعِهٖ ذٰلِكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهٗ مِنَ الْخَطَايَا وَيَقُوْلُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى أَنَا قَيَّدْتُ عَبْدِيْ وَابْتَلَيْتُهٗ فَأَجْرُوْا لَهٗ مَا كُنْتُمْ تُجْرُوْنَ لَهٗ وَهُوَ صَحِيْحٌ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت شدادؓ بن اوس اور صنابحی سے روایت ہے وہ دونوں ایک مریض کی تیمار داری کے لیے اس کے پاس گئے پس کہا تو نے کس حالت میں صبح کی ہے اس نے کہا نعمت کے ساتھ۔ شداد نے کہا خوشخبری ہے تجھ کو تیرے گناہوں کے معاف ہونے کی اور خطاؤں کے دُور ہونے کی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے فرماتے تھے بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے۔ جسوقت میں اپنے کسی ایماندار بندے کو مبتلا کرتا ہوں تو وہ تعریف کرے میری اس ابتلاء پر وُہ اپنے بستر سے کھڑا ہوگا گناہوں سے اس طرح پاک ہوگا جس طرح اسکی والدہ نے اس کو جنا تھا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے میں نے اپنے بندے کو قید کیا میں نے اسکو آزمایا۔ جاری رکھو اس کے لیے وُہ عمل جو اس کے لیے جاری رکھتے تھے جب وُہ تندرست تھا۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۱۴۹۴/۵۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَثُرَتْ ذُنُوْبُ الْعَبْدِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ مَا يُكَفِّرُهَا مِنَ الْعَمَلِ ابْتَلَاهُ اللّٰهُ بِالْحُزْنِ لِيُكَفِّرَهَا عَنْهُ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کسی بندے کے گناہ زیادہ ہوجاتے ہیں اور اس کے اعمال اس قدر نہیں ہوتے جس سے ان کو جھاڑ دے۔ اللہ تعالیٰ اسکو غم میں مبتلا کر دیتا ہے تاکہ اسکے گناہ جھاڑ دے۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۱۴۹۵/۵۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيْضًا لَّمْ يَزَلْ يَخُوْضُ الرَّحْمَةَ حَتّٰى يَجْلِسَ، فَإِذَا جَلَسَ اغْتَمَسَ فِيْهَا۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَّأَحْمَدُ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مریض کی عیادت کرتا ہے دریائے رحمت میں بیٹھا رہتا ہے یہاں تک کہ کے پاس بیٹھے جس وقت اس کے پاس بیٹھتا ہے اس میں ڈوب جاتا ہے روایت کیا اسکو مالک نے اور احمد نے۔

۱۴۹۶/۶۰ وَعَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصَابَ أَحَدَكُمُ الْحُمّٰى فَإِنَّ الْحُمّٰى قِطْعَةٌ مِّنَ النَّارِ فَلْيُطْفِئْهَا عَنْهُ بِالْمَاءِ فَلْيَسْتَنْقِعْ فِيْ نَهْرٍ

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کسی کو بخار ہو پس بیشک بخار آگ کا ایک ٹکڑا ہے اس کو پانی کے ساتھ بجھائے وُہ ایک جاری نہر میں داخل ہو اس کے بہاؤ کے

جَاءَ وَلْيَسْتَقْبِلْ جَرْيَتَهُ فَيَقُولُ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُولَكَ بَعْدَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَلْيَغْمِسْ فِيْهِ ثَلٰثَ غَمَسَاتٍ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَاِنْ لَّمْ يَبْرَأْ فِيْ ثَلٰثٍ فَخَمْسٌ فَاِنْ لَّمْ يَبْرَأْ فِيْ خَمْسٍ فَسَبْعٌ فَاِنْ لَّمْ يَبْرَأْ فِيْ سَبْعٍ فَتِسْعٌ فَاِنَّهَا لَا تَكَادُ تُجَاوِزُ تِسْعًا بِاِذْنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

سامنے کھڑا ہو کر کہے اللہ کے نام کیساتھ شفا حاصل کرتا ہوں اے اللہ اپنے بندے کو شفا دے اور اپنے رسول کو سچا کر صبح کی نماز کے بعد ایسا کرے سورج نکلنے سے پہلے اور تین دن تک اس میں تین غوطے لگائے اگر اچھا نہ ہو تو پانچ دن ایسا کرے اگر پانچ دنوں میں اچھا نہ ہو تو سات دن تک کرے اگر سات دن میں اچھا نہ ہو تو نو دن کرے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے یہ بات نو دنوں سے تجاوز نہ کرے گی۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۱۴۹۷/۶۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ ذُكِرَتِ الْحُمّٰى عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّهَا رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبَّهَا فَاِنَّهَا تَنْفِي الذُّنُوْبَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بخار کا ذکر ہوا ایک آدمی نے اس کو گالی دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو برا مت کہو یہ گناہوں کو اس طرح دور کرتا ہے جس طرح آگ لوہے کی میل کو دور کر دیتی ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۱۴۹۸/۶۲ وَعَنْهُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ مَرِيْضًا فَقَالَ اَبْشِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ هِيَ نَارِيْ اُسَلِّطُهَا عَلٰى عَبْدِيَ الْمُؤْمِنِ فِي الدُّنْيَا لِتَكُوْنَ حَظَّهُ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ -

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ.

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کی عیادت کی فرمایا خوش ہو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میری آگ ہے میں اس کو ایماندار بندے پر دنیا میں مسلط کرتا ہوں تاکہ قیامت کے دن دوزخ کی آگ سے بدلہ بن سکے۔ روایت کیا اسکو احمد ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۱۴۹۹/۶۳ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرَّبَّ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى يَقُوْلُ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ لَا اُخْرِجُ اَحَدًا مِّنَ الدُّنْيَا اُرِيْدُ اَغْفِرُ لَهٗ حَتّٰى اَسْتَوْفِيَ كُلَّ خَطِيْئَةٍ فِيْ عُنُقِهٖ بِسَقَمٍ فِيْ بَدَنِهٖ وَاِقْتَارٍ فِيْ رِزْقِهٖ -

(رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق رب پاک و برتر فرماتا ہے مجھ کو اپنی عزت اور جلال کی قسم میں دنیا سے کسی کو نہیں نکالتا جس کے بخش دینے کا میں نے ارادہ کیا ہوتا ہے یہاں تک کہ اسکو پورا بدلہ دوں ہر گناہ کا جو اس کی گردن میں ہے بیماری کے ساتھ اس کے بدن میں اور اس کے رزق میں تنگی کے ساتھ۔

(روایت کیا اس کو رزین نے)

۱۵۰۰/۶۴ وَعَنْ شَقِيْقٍ قَالَ مَرِضَ عَبْدُ اللّٰهِ بن مسعودؓ فَعُدْنَاهُ فَجَعَلَ يَبْكِيْ فَعُوْتِبَ فَقَالَ اِنِّيْ لَا اَبْكِيْ لِاَجْلِ الْمَرَضِ لِاَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمَرَضُ كَفَّارَةٌ وَاِنَّمَا اَبْكِيْ اَنَّهٗ اَصَابَنِيْ عَلٰى حَالِ فَتْرَةٍ وَّلَمْ يُصِبْنِيْ فِيْ حَالِ اجْتِهَادٍ لِاَنَّهٗ يُكْتَبُ لِلْعَبْدِ مِنَ الْاَجْرِ اِذَا مَرِضَ مَا كَانَ يُكْتَبُ لَهٗ قَبْلَ اَنْ

حضرت شقیقؓ سے روایت ہے کہا عبداللہ بن مسعود بیمار پڑ گئے ہم آپ کی عیادت کے لیے آئے وہ رونے لگے لوگوں نے غصہ کیا کہنے لگے میں بیماری کی وجہ سے نہیں روتا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بیماری گناہوں کا کفارہ ہے میں روتا ہوں کہ بیماری مجھ کو سستی کی حالت میں پہنچی ہے اور قوت کی حالت میں نہیں پہنچی کیونکہ جس وقت انسان بیمار پڑتا ہے اس کے لیے ثواب لکھا جاتا ہے جو بیمار ہونے سے پہلے لکھا

يَمْرَضُ فَمَنَعَهُ مِنْهُ الْمَرَضُ۔
(رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

جاتا تھا اور اب بیماری نے اس کو روک دیا ہے۔ روایت کیا اس کو رزین نے۔

١٥٠١/٦٥ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُوْدُ مَرِيْضًا اِلَّا بَعْدَ ثَلٰثٍ۔
رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی مریض کی عیادت نہیں کرتے تھے مگر تین دنوں کے بعد۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

١٥٠٢/٦٦ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰى مَرِيْضٍ فَمُرْهُ يَدْعُوْ لَكَ فَاِنَّ دُعَاءَهُ كَدُعَاءِ الْمَلٰئِكَةِ۔
(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تو مریض کے پاس جائے اسکو کہہ کہ تمہارے لیے دعا کرے اس کی دعا فرشتوں کی دعا جیسی ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

١٥٠٣/٦٦ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ تَخْفِيْفُ الْجُلُوْسِ وَقِلَّةُ الصَّخَبِ فِي الْعِيَادَةِ عِنْدَ الْمَرِيْضِ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَثُرَ لَغَطُهُمْ وَاخْتِلَافُهُمْ قُوْمُوْا عَنِّيْ۔
(رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا بیمار کے ہاں تیمار داری کرتے ہوئے کم بیٹھنا اور کم شور کرنا سنت ہے کہا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا جس وقت ان کے پاس شور بہت ہوا اور صحابہؓ کا اختلاف بڑھ گیا میرے پاس سے اُٹھ جاؤ۔
(روایت کیا اسکو رزین نے)

١٥٠٤/٦٧ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيَادَةُ فَوَاقَ نَاقَةٍ وَفِيْ رِوَايَةِ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلًا اَفْضَلُ الْعِيَادَةِ سُرْعَةُ الْقِيَامِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا افضل عیادت کا زمانہ اس قدر ہے جس قدر اونٹنی کے دُودھ دوہنے کے درمیان وقفہ ہوتا ہے۔ سعید بن مسیب کی ایک مرسل روایت میں ہے افضل عیادت وُہ ہے جس سے جلد اُٹھ آئے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

١٥٠٥/٦٨ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا فَقَالَ لَهُ مَا تَشْتَهِيْ قَالَ اَشْتَهِيْ خُبْزَ بُرٍّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ خُبْزُ بُرٍّ فَلْيَبْعَثْ اِلٰى اَخِيْهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَهٰى مَرِيْضُ اَحَدِكُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کی عیادت کی آپ نے اس سے کہا کس چیز کے کھانے کو تیرا دل چاہتا ہے اس نے کہا گندم کی روٹی کھانے کو دل چاہتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس گندم کی روٹی ہو وہ اپنے بھائی کو بھیجدے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت تمہارے مریض کا کوئی شئی کھانے کو دل چاہے اُس کو کھلائے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

١٥٠٦/٦٩ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ بِالْمَدِيْنَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِهَا فَصَلّٰى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا لَيْتَهُ مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهِ قَالُوْا وَلِمَ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهِ قِيْسَ لَهُ مِنْ مَوْلِدِهِ اِلٰى مُنْقَطَعِ اَثَرِهِ فِي

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا ایک شخص مدینہ میں فوت ہوگیا وُہ وُہیں پیدا ہوا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی آپ نے فرمایا کاش کہ یہ اپنی جائے پیدائش کے علاوہ کہیں اور مرا ہوتا صحابہؓ نے عرض کیا کس لیے اے اللہ کے رسول فرمایا جب کوئی شخص اپنی جائے پیدائش کے علاوہ دیار غیر میں مرتا ہے اسکی جائے پیدائش سے لے کر اس کے نقش

الْجَنَّةِ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

قدم کے منقطع ہونے تک جتنا فاصلہ جنت سے اُسکیلئے ماپا جاتا ہے روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے

۱۵۰۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتُ غُرْبَةٍ شَهَادَةٌ۔
(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسافرت میں مرنا شہادت ہے۔
(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۱۵۰۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ مَرِيضًا مَاتَ شَهِيدًا أَوْ وُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَغُدِيَ وَرِيحَ عَلَيْهِ بِرِزْقِهِ مِنَ الْجَنَّةِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بیمار ہو کر مرتا ہے۔ شہید مرتا ہے اور قبر کے فتنہ سے بچا لیا جاتا ہے اور صبح اور شام کے وقت اپنی روزی جنت سے دیا جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۱۵۰۹ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْتَصِمُ الشُّهَدَاءُ وَالْمُتَوَفَّوْنَ عَلَى فُرُشِهِمْ إِلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ فِي الَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنَ الطَّاعُونِ فَيَقُولُ الشُّهَدَاءُ إِخْوَانُنَا قُتِلُوا كَمَا قُتِلْنَا وَيَقُولُ الْمُتَوَفَّوْنَ إِخْوَانُنَا مَاتُوا عَلَى فُرُشِهِمْ كَمَا مُتْنَا فَيَقُولُ رَبُّنَا انْظُرُوا إِلَى جِرَاحِهِمْ فَإِنْ أَشْبَهَتْ جِرَاحُهُمْ جِرَاحَ الْمَقْتُولِينَ فَإِنَّهُمْ مِنْهُمْ وَمَعَهُمْ فَإِذَا جِرَاحُهُمْ قَدْ أَشْبَهَتْ جِرَاحَهُمْ۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عرباض بن ساریہ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہداء اور وہ لوگ جو اپنے بستروں پر مرے ہمارے پروردگار کی طرف ان لوگوں کے بارہ میں جھگڑا کریں گے۔ جو طاعون سے فوت ہوئے۔ شہید کہیں گے یہ ہمارے بھائی ہیں قتل کیے گئے جس طرح ہم قتل کیے گئے اور فوت شدہ کہیں گے ہمارے بھائی ہیں اپنے بچھونوں پر مرے جس طرح ہم مرے ہمارا پروردگار فرمائے گا ان کے زخموں کی طرف دیکھو اگر ان کے زخم مقتولوں کے زخم کے مشابہ ہو جائیں بے شک وُہ ان میں سے ہیں اور ان کے ساتھ ہیں۔ جب وہ دیکھیں گے اُن کے زخم اُن کے زخموں کے مشابہ ہوں گے۔
(روایت کیا اس کو احمد اور نسائی نے)

۱۵۱۰ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفَارُّ مِنَ الطَّاعُونِ كَالْفَارِّ مِنَ الزَّحْفِ وَالصَّابِرُ فِيهِ لَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طاعون سے بھاگنے والا کفار کی لڑائی سے بھاگنے والے کی طرح ہے اور اس میں صبر کرنیوالے کے لیے شہید کا اجر ہے۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

# بَابُ تَمَنِّي الْمَوْتِ وَذِكْرِهِ

# موت کی آرزو اور موت کو یاد کرنیکا بیان

## پہلی فصل

۱۵۱۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَزْدَادَ خَيْرًا وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتِبَ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی موت کی آرزو نہ کرے اگر وہ نیک ہے شاید کہ وہ نیکی زیادہ کرے اور اگر وہ بدکار ہے شاید کہ وہ اللہ سے رضامندی چاہے روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۵۱۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنّٰى اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُ بِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهٗ اِنَّهٗ اِذَا مَاتَ انْقَطَعَ اَمَلُهٗ وَاِنَّهٗ لَا يَزِيْدُ الْمُؤْمِنَ عُمُرُهٗ اِلَّا خَيْرًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہ رضؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی موت کی آرزو نہ کرے اور اس کے لیے دُعا نہ کرے اس سے پہلے کہ اس کو آئے اس لیے کہ جس وقت وہ مرجاتا ہے اس کی امید منقطع ہوجاتی ہے مومن کو اس کی عمر نہیں زیادہ کرتی مگر بھلائی (مسلم)

۱۵۱۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَهٗ فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی موت کی آرزو نہ کرے کسی ضرر کی وجہ سے کہ اس کو پہنچے اگر وہ ضروری طور پر ایسا کرنا چاہتا ہے پس وہ کہے اے اللہ مجھ کو زندہ رکھ جب تک زندہ رہنا میرے لیے بہتر ہے اور مجھ کو مار جس وقت مرنا میرے لیے بہتر ہو۔ (متفق علیہ)

۱۵۱۴ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآءَهٗ وَمَنْ كَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَآءَهٗ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ اَوْ بَعْضُ اَزْوَاجِهٖ اِنَّا لَنَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِرِضْوَانِ اللّٰهِ وَكَرَامَتِهٖ فَلَيْسَ شَيْءٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا اَمَامَهٗ فَاَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ وَاَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآءَهٗ وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا حُضِرَ بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ وَعُقُوْبَتِهٖ فَلَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَهَ اِلَيْهِ مِمَّا اَمَامَهٗ فَكَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهِ وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَآءَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةِ عَآئِشَةَ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَآءِ اللّٰهِ۔

حضرت عبادہ رضؓ بن صامت سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو دوست رکھے اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات کو دوست رکھتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو ناپسند رکھے اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات کو ناپسند رکھتا ہے۔ حضرت عائشہ رضؓ یا کسی اور آپؐ کی بیوی نے کہا اللہ کے رسول ہم تو سب ہی موت کو ناپسند رکھتے ہیں فرمایا نہیں لیکن مومن شخص کو جس وقت موت آتی ہے اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور عزت افزائی کی اسکو خوشخبری دی جاتی ہے اسکو اس چیز سے بڑھ کر کوئی محبوب شئی نہیں رہ جاتی جو اس کے آگے ہے پس دوست رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی ملاقات کو اور کافر کی جس وقت موت آتی ہے اسکو اللہ تعالیٰ کے عذاب اور سزا کی خبر دیجاتی ہے پس اسکی طرف کوئی چیز مکروہ نہیں اس چیز سے جو اس کے آگے ہے وہ ناپسند سمجھتا ہے اسکی ملاقات کو (متفق علیہ) عائشہ رضؓ کی ایک روایت میں ہے اور موت اللہ کی ملاقات سے پہلے ہے۔

۱۵۱۵ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّهٗ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيْحٌ اَوْ مُسْتَرَاحٌ مِّنْهُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْمُسْتَرِيْحُ وَالْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيْحُ مِنْ نَّصَبِ الدُّنْيَا وَاَذَاهَا اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيْحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوقتادہ رضؓ سے روایت ہے وہ حدیث بیان کرتے تھے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزارا گیا فرمایا راحت پانے والا ہے یا اس سے اوروں نے راحت پائی ہے۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول راحت پانے والا کون ہے اور کون ہے جس سے اوروں نے راحت پائی ہے فرمایا مومن بندہ دنیا کے رنج و مصیبت سے راحت پاتا ہے اور اس کی ایذا سے آرام پاتا ہے اللہ تعالیٰ رحمت کی طرف اور فاجر بندہ، بندے شہر درخت اور چوپائے اس سے راحت پاتے ہیں۔ (متفق علیہ)

۱۵۱۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبِيْ فَقَالَ كُنْ فِي

حضرت عبداللہ رضؓ بن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے کندھے کو پکڑا اور فرمایا تو دنیا میں اس طرح ہو گویا کہ تو مسافر ہے بلکہ

الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

راہ کا گزرنے والا ہے اور ابن عمرؓ فرمایا کرتے تھے جس وقت تو شام کرے صبح کی انتظار نہ کر اور جس وقت صبح کرے شام کا انتظار نہ کر اور اپنی تندرستی کو بیماری کے لیے غنیمت جان اور اپنی زندگی کو اپنی موت کیلیے غنیمت سمجھ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۵۱۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهٖ بِثَلٰثَةِ أَيَّامٍ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا اپنی وفات سے تین روز قبل فرماتے تھے تم میں سے کوئی شخص نہ مرے مگر وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ نیک گمان رکھتا ہو۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

## دوسری فصل

۱۵۱۸ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمْ أَنْبَأْتُكُمْ مَا أَوَّلُ مَا يَقُولُ اللّٰهُ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَا أَوَّلُ مَا يَقُولُونَ لَهٗ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ هَلْ أَحْبَبْتُمْ لِقَائِي فَيَقُولُونَ نَعَمْ يَا رَبَّنَا فَيَقُولُ لِمَ فَيَقُولُونَ رَجَوْنَا عَفْوَكَ وَمَغْفِرَتَكَ فَيَقُولُ قَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ مَغْفِرَتِي۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَأَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ)

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں تم کو خبر دُوں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایمانداروں کو کیا کہے گا اور ایماندار اللہ تعالیٰ کو کیا کہیں گے ہم نے کہا ہاں اے اللہ کے رسول فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ ایمانداروں کے لیے فرمائے گا کیا تم میری ملاقات پسند کرتے تھے وہ کہیں گے ہاں اے ہمارے پروردگار پس فرمائیگا کیوں وہ جواب دیں گے ہم تیری معافی اور بخشش کی امید رکھتے اللہ تعالیٰ فرمائے گا میری بخشش تمہارے لیے واجب ہوگئی۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور اور ابو نعیم نے حلیہ میں۔

۱۵۱۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ الْمَوْتِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لذتوں کو کھود دینے والی موت کو بہت یاد کرو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۱۵۲۰ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِأَصْحَابِهٖ اسْتَحْيُوا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ قَالُوا إِنَّا نَسْتَحْيِي مِنَ اللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ وَلٰكِنْ مَنِ اسْتَحْيٰى مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ فَلْيَحْفَظِ الرَّأْسَ وَمَا وَعٰى وَلْيَحْفَظِ الْبَطْنَ وَمَا حَوٰى وَلْيَذْكُرِ الْمَوْتَ وَالْبِلٰى وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ تَرَكَ زِينَةَ الدُّنْيَا فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدِ اسْتَحْيٰى مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن اپنے صحابہؓ کے لیے فرمایا اللہ تعالیٰ سے حیا کرو جس طرح حیا کرنے کا حق ہے صحابہؓ نے کہا تحقیق ہم اللہ تعالیٰ سے حیا کرتے ہیں اے اللہ کے نبی اور اللہ کیلیے تعریف ہے فرمایا اس طرح نہیں لیکن جو اللہ تعالیٰ سے حیا کرتا ہے جس طرح حق ہے حیا کا پس چاہیے کہ سر اور جو اس میں ہے اسکی حفاظت کرے اور پیٹ اور اس نے جو جمع کیا ہے اس کی حفاظت کرے اور چاہیے کہ موت اور ہڈیوں کے بوسیدہ ہو جانے کو یاد کرے اور جو شخص آخرت کا ارادہ کرے چھوڑ تا ہے دنیا کی زینت کو جس نے ایسا کیا پس اس نے حیا کی اللہ

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

تعالیٰ سے حق حیا کا۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

۱۵۲۱/۱۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحْفَةُ الْمُؤْمِنِ الْمَوْتُ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ۔)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کا تحفہ موت ہے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۱۵۲۲/۱۲ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَمُوْتُ بِعَرَقِ الْجَبِيْنِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن پیشانی کے پسینے سے مرتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۱۵۲۳/۱۳ وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتُ الْفُجَاءَةِ أَخْذَةُ الْأَسَفِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَزَادَ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَرَزِيْنٌ فِيْ كِتَابِهٖ أَخْذَةُ أَسَفٍ لِلْكَافِرِ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِ

حضرت عبیداللہ بن خالدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ناگہاں مرنا غضب کا پکڑنا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور زیادہ کیا بیہقی نے شعب الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں غضب کا پکڑنا کافر کے واسطے ہے اور مومن کے لیے رحمت ہے۔

۱۵۲۴/۱۴ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى شَابٍّ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ فَقَالَ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ أَرْجُو اللّٰهَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَإِنِّيْ أَخَافُ ذُنُوْبِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِيْ قَلْبِ عَبْدٍ فِيْ مِثْلِ هٰذَا الْمَوْطِنِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ مَا يَرْجُوْ وَأَمَنَهٗ مِمَّا يَخَافُ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوان پر داخل ہوئے اور وہ جانکنی کی حالت میں تھا۔ فرمایا تو اپنے آپ کو کس طرح پاتا ہے کہا اے اللہ کے رسول میں اللہ کی امید رکھتا ہوں اور میں اپنے گناہوں سے ڈرتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت کی مانند یہ دو باتیں کسی بندے کے دل میں جمع نہیں ہوتیں مگر اللہ تعالیٰ دے دیتا ہے اسکو جس چیز کی امید رکھتا ہے اور امن میں رکھتا ہے اسکو اس چیز سے جس سے ڈرتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔

## تیسری فصل

۱۵۲۵/۱۵ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمَنَّوُا الْمَوْتَ فَإِنَّ هَوْلَ الْمُطَّلَعِ شَدِيْدٌ وَإِنَّ مِنَ السَّعَادَةِ أَنْ يَطُوْلَ عُمُرُ الْعَبْدِ وَيَرْزُقَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْإِنَابَةَ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرنے کی آرزو نہ کرو جانکنی کا ہول سخت ہے تحقیق نیک بختی ہے کہ بندے کی عمر لمبی ہو اور اللہ تعالیٰ اسکو اپنی طاعت نصیب کرے۔ (روایت کیا اسکو احمد نے)

۱۵۲۶/۱۶ وَعَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ قَالَ جَلَسْنَا إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَّرَنَا وَرَقَّقَنَا فَبَكٰى سَعْدُ بْنُ أَبِيْ وَقَّاصٍ فَأَكْثَرَ الْبُكَاءَ فَقَالَ يَا لَيْتَنِيْ مِتُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَعْدُ

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے۔ آپؐ نے ہم کو نصیحت کی اور ہمارے دل نرم کیے سعد بن ابی وقاص رو پڑے بہت زیادہ روتے اور کہا اے کاش میں مرجاتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے سعد کیا میرے پاس بیٹھ کر تو موت کی آرزو کرتا ہے

اَعِنْدِیْ تَتَمَنَّی الْمَوْتَ فَرَدَّدَ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ یَا سَعْدُ اِنْ کُنْتَ خُلِقْتَ لِلْجَنَّةِ فَمَا طَالَ عُمُرُكَ وَحَسُنَ مِنْ عَمَلِكَ فَهُوَ خَیْرٌ لَّكَ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

تین مرتبہ آپ نے یہ کلمات دُہرائے پھر فرمایا اے سعد اگر تو جنت کے لیے پیدا کیا گیا ہے پس جس قدر تیری عمر دراز ہو گی اور تیرا عمل اچھا ہو گا تیرے لیے بہتر ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۱۵۲۷ وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی خَبَّابٍ وَّقَدِ اكْتَوٰی سَبْعًا فَقَالَ لَوْلَا اَنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَتَمَنَّ اَحَدُکُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّیْتُهٗ وَلَقَدْ رَاَیْتُنِیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اَمْلِكُ دِرْهَمًا وَّاِنَّ فِیْ جَانِبِ بَیْتِی الْاٰنَ لَاَرْبَعِیْنَ اَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ ثُمَّ اُتِیَ بِکَفَنِهٖ فَلَمَّا رَاٰهُ بَکٰی وَقَالَ وَلٰکِنْ حَمْزَةُ لَمْ یُوْجَدْ لَهٗ کَفَنٌ اِلَّا بُرْدَةٌ مَّلْحَاءُ اِذَا جُعِلَتْ عَلٰی رَاْسِهٖ قَلَصَتْ عَنْ قَدَمَیْهِ فَاِذَا جُعِلَتْ عَلٰی قَدَمَیْهِ قَلَصَتْ عَنْ رَاْسِهٖ حَتّٰی مُدَّتْ عَلٰی رَاْسِهٖ وَجُعِلَ عَلٰی قَدَمَیْهِ الْاِذْخِرُ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ یَذْکُرْ ثُمَّ اُتِیَ بِکَفَنِهٖ اِلٰی اٰخِرِهٖ۔

حضرت حارثہؓ بن مضرّب سے روایت ہے کہا میں خبابؓ پر داخل ہوا جبکہ اس نے اپنے بدن پر سات داغ لگوائے تھے۔ کہنے لگے اگر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ نہ سنا ہوتا کہ تم میں سے کوئی موت کی آرزو نہ کرے البتہ میں ضرور آرزو کرتا اور تحقیق میں نے اپنے آپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دیکھا کہ میں ایک درہم کا بھی مالک نہ تھا اب میرے گھر کے کونے میں چالیس ہزار درہم ہیں پھر ان کے پاس ان کا کفن لایا گیا جب اُسے دیکھا رو پڑے اور کہا لیکن حمزہؓ کے لیے کفن نہیں تھا مگر ایک سفید چادر دھاریدار اگر سر پر ڈالی جاتی قدموں سے کھل جاتی اور اگر قدموں پر ڈالی جاتی سر سے کھل جاتی۔ یہاں تک کہ ان کے سر پر کھینچی گئی اور قدموں پر اذخر گھاس ڈال دیا گیا۔

روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے لیکن ثُمَّ اُتِیَ بِکَفَنِهٖ سے آخر تک ذکر نہیں کیا۔

# بَابُ مَا يُقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ

## قریب الموت ہونے پر جو چیز تلقین کی جاتی ہے

## پہلی فصل

۱۵۲۸ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ وَّاَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوْا مَوْتَاکُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو سعیدؓ اور ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مُردوں کو مرتے وقت کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تلقین کرو۔

روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۵۲۹ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِیْضَ اَوِ الْمَیِّتَ فَقُوْلُوْا خَیْرًا فَاِنَّ الْمَلٰٓئِکَةَ یُؤَمِّنُوْنَ عَلٰی مَا تَقُوْلُوْنَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم بیمار یا میت کے پاس آؤ تو بھلائی کی بات کہو کیونکہ اس وقت جو کچھ تم کہتے ہو اُس پر فرشتے آمین کہتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

١٥٣٠ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ تُصِيْبُهُ مُصِيْبَةٌ فَيَقُوْلُ مَا اَمَرَهُ اللّٰهُ بِهٖ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا اَخْلَفَ اللّٰهُ لَهٗ خَيْرًا مِّنْهَا فَلَمَّا مَاتَ اَبُوْ سَلَمَةَ قُلْتُ اَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرٌ مِّنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَوَّلُ بَيْتٍ هَاجَرَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اِنِّيْ قُلْتُهَا فَاَخْلَفَ اللّٰهُ لِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ام سلمہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان نہیں جس کو مصیبت پہنچے پس کہے وہ جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اے اللہ مجھ کو اس مصیبت کا اجر دے اور مجھے اس سے بہتر بدلہ دے مگر اللہ تعالیٰ اس سے بہتر بدلہ دیتا ہے۔ جس وقت ابوسلمہؓ فوت ہو گئے میں نے کہا ابوسلمہؓ سے بہتر کون مسلمان ہے سب سے پہلا گھرانہ ہے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کی لیکن میں نے یہ کلمات کہے اللہ تعالیٰ نے اس کے عوض میں مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیئے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

١٥٣١ وَعَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَبِيْ سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهٗ فَاَغْمَضَهٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الرُّوْحَ اِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ فَضَجَّ نَاسٌ مِّنْ اَهْلِهٖ فَقَالَ لَا تَدْعُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ فَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ يُؤَمِّنُوْنَ عَلٰى مَا تَقُوْلُوْنَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِيْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ام سلمہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوسلمہؓ پر داخل ہوئے ان کی آنکھیں پتھرا چکی تھیں آپؐ نے ان کو بند کر دیا پھر فرمایا تحقیق روح جس وقت قبض کی جاتی ہے نظر اسکے پیچھے رہ جاتی ہے اس کے گھر والے بلند آواز سے چلائے آپؐ نے فرمایا اپنے نفسوں پر دعا نہ کرو مگر بھلائی کے ساتھ کیونکہ فرشتے آمین کہتے ہیں اس پر جو کچھ تم کہتے ہو پھر فرمایا اے اللہ ابوسلمہؓ کو بخش دے اسکے درجات ہدایت دیئے گئے لوگوں میں بلند کر اور باقی رہنے والوں میں اسکا جانشین ہو۔ ہم کو اور اسکو اے عالموں کے رب بخش دے اسکی قبر کشادہ کر اور اس میں روشنی کر اس کے لیے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

١٥٣٢ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تُوُفِّيَ سُجِّيَ بِبُرْدٍ حِبَرَةٍ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت فوت ہوئے چادر میں ڈھانک دیئے گئے۔

(متفق علیہ)

## دوسری فصل

١٥٣٣ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ اٰخِرُ كَلَامِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی آخری کلام لا الٰہ الا اللہ ہو جنت میں داخل ہو گا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

١٥٣٤ وَعَنْ مَّعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوْا سُوْرَةَ يٰسٓ عَلٰى مَوْتَاكُمْ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت معقل بن یسارؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مُردوں پر سورۂ یٰسین پڑھو۔ روایت کیا اسکو احمد ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۱۵۳۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُوْنٍ وَّهُوَ مَيِّتٌ وَّهُوَ يَبْكِيْ حَتّٰى سَالَ دُمُوْعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى وَجْهِ عُثْمَانَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کو بوسہ دیا اس حالت میں کہ وہ میت تھے اور آپ روتے تھے۔ یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آنسو عثمانؓ کے چہرہ پر گرتے تھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

۱۵۳۶ وَعَنْهَا قَالَتْ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)۔

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا تحقیق ابوبکر صدیقؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دیا جبکہ ان کی وفات ہو چکی تھی۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۱۵۳۷ وَعَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَحْوَحٍ اَنَّ طَلْحَةَ بْنَ الْبَرَاءِ مَرِضَ فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُهُ فَقَالَ اِنِّيْ لَا اُرٰى طَلْحَةَ اِلَّا قَدْ حَدَثَ بِهِ الْمَوْتُ فَاٰذِنُوْا بِهِ وَعَجِّلُوْا فَاِنَّهُ لَا يَنْبَغِيْ لِجِيْفَةِ مُسْلِمٍ اَنْ تُحْبَسَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ اَهْلِهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت حصینؓ بن وحوح سے روایت ہے کہ طلحہؓ بن زبیر بیمار ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی عیادت کے لیے تشریف لاتے فرمایا میں خیال نہیں کرتا مگر طلحہؓ کی موت کو کہ واقع ہو گئی ہے سو اس کی اطلاع کر دو اور جلدی کرو مسلمان مردے کے لیے لائق نہیں ہے کہ اپنے گھر والوں کے درمیان روک رکھا جاوے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

## تیسری فصل

۱۵۳۸ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ لِلْاَحْيَاءِ قَالَ اَجْوَدُ وَاَجْوَدُ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عبد اللہؓ بن جعفر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مُردوں کو لا الٰہ الا اللہ الحلیم الکریم سبحان اللہ رب العرش العظیم والحمد للہ رب العلمین کی تلقین کرو۔ صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ کلمات زندوں کے لیے کیسے ہیں فرمایا بہتر اور بہتر۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۱۵۳۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَيِّتُ تَحْضُرُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ فَاِذَا كَانَ الرَّجُلُ صَالِحًا قَالُوْا اُخْرُجِيْ اَيَّتُهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ اُخْرُجِيْ حَمِيْدَةً وَّاَبْشِرِيْ بِرَوْحٍ وَّرَيْحَانٍ وَّرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا تَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا اِلَى السَّمَآءِ فَيُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هٰذَا فَيَقُوْلُوْنَ فُلَانٌ فَيُقَالُ مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الطَّيِّبَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ اُدْخُلِيْ حَمِيْدَةً وَّاَبْشِرِيْ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب المرگ شخص کے پاس فرشتے آتے ہیں اگر وہ نیک آدمی ہوتا ہے وہ کہتے ہیں اے پاک جان تو نکل جو کہ پاک بدن میں تھی اس حالت میں کہ قابل تعریف ہے اور راحت اور رزق کی تجھ کو خوشخبری ہے اور ایسے رب کی ملاقات ہے جو ناراض نہیں ہے اس کو اس طرح ہمیشہ کہا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ نکل آتی ہے پھر اس کو آسمان کی طرف لے جاتے ہیں آسمان کا دروازہ اس کے لیے کھولا جاتا ہے کہا جاتا ہے یہ کون ہے وہ کہتے ہیں فلاں آدمی ہے پس کہا جاتا ہے پاک جان کو خوش آمدید ہو جو پاک

بِرَوْحٍ وَّرَيْحَانٍ وَّرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا تَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى تَنْتَهِيَ إِلَى السَّمَآءِ الَّتِي فِيهَا اللّٰهُ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ السُّوءُ قَالَ اُخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ اُخْرُجِي ذَمِيمَةً وَّأَبْشِرِي بِحَمِيمٍ وَّغَسَّاقٍ وَّآخَرَ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ فَمَا تَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَآءِ فَيُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هٰذَا فَيُقَالُ فُلَانٌ فَيُقَالُ لَا مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الْخَبِيثَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ ارْجِعِي ذَمِيمَةً فَإِنَّهَا لَا تُفْتَحُ لَكِ أَبْوَابُ السَّمَآءِ فَتُرْسَلُ مِنَ السَّمَآءِ ثُمَّ تَصِيرُ إِلَى الْقَبْرِ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

1540/14 وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَرَجَتْ رُوحُ الْمُؤْمِنِ تَلَقَّاهَا مَلَكَانِ يُصْعِدَانِهَا قَالَ حَمَّادٌ فَذَكَرَ مِنْ طِيبِ رِيحِهَا وَذَكَرَ الْمِسْكَ قَالَ وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَآءِ رُوحٌ طَيِّبَةٌ جَآءَتْ مِنْ قِبَلِ الْأَرْضِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلٰى جَسَدٍ كُنْتِ تَعْمُرِينَهُ فَيُنْطَلَقُ بِهِ إِلٰى رَبِّهِ ثُمَّ يَقُولُ انْطَلِقُوا بِهِ إِلٰى آخِرِ الْأَجَلِ قَالَ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا خَرَجَتْ رُوحُهُ قَالَ حَمَّادٌ وَّذَكَرَ مِنْ نَتْنِهَا وَذَكَرَ لَعْنًا وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَآءِ رُوحٌ خَبِيثَةٌ جَآءَتْ مِنْ قِبَلِ الْأَرْضِ فَيُقَالُ انْطَلِقُوا بِهِ إِلٰى آخِرِ الْأَجَلِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَرَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَيْطَةً كَانَتْ عَلَيْهِ عَلٰى أَنْفِهِ هٰكَذَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

1541/14 وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حُضِرَ الْمُؤْمِنُ أَتَتْ مَلٰٓئِكَةُ الرَّحْمَةِ بِحَرِيرَةٍ بَيْضَآءَ فَيَقُولُونَ اخْرُجِي رَاضِيَةً مَّرْضِيًّا عَنْكِ إِلٰى رَوْحِ اللّٰهِ وَرَيْحَانٍ وَّرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَتَخْرُجُ كَأَطْيَبِ رِيحِ الْمِسْكِ حَتّٰى أَنَّهُ لَيُنَاوِلُهُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتّٰى يَأْتُوا بِهِ أَبْوَابَ السَّمَآءِ فَيَقُولُونَ مَا

بدن میں تھی اس حالت میں داخل ہو کہ تعریف کی گئی ہے راحت اور رزق کی خوشخبری ہے اور ایسے رب کی ملاقات ہے جو ناراض نہیں ہے یہ بات اس کے لیے ہمیشہ کہی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ اس آسمان تک پہنچتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ ہے۔ جبکہ بُرا آدمی ہوتا ہے ملک الموت کہتا ہے اے خبیث جان نکل جو خبیث بدن میں تھی۔ نکل اس حالت میں کہ قابلِ مذمت ہے گرم پانی اور پیپ اور طرح طرح کے اس کی مانند عذابوں کی تجھ کو خوشخبری ہے۔ یہ بات اس کے لیے ہمیشہ کہی جاتی ہے یہانتک کہ نکلتی ہے پھر اسکو آسمان کی طرف لے جاتے ہیں اسکیلیئے آسمان کا دروازہ کھلوایا جاتا ہے کہا جاتا ہے یہ کون ہے کہا جاتا ہے یہ فلاں ہے پس کہا جاتا ہے خبیث نفس کیلیئے مبارکباد نہ ہو جو خبیث بدن میں تھی لوٹ جا اسحالت میں کہ مذمت کیگئی ہے تیرے لیئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائینگے آسمان سے وہ ڈالی جاتی ہے پھر قبر کیطرف پھر آتی ہے (ابن ماجہ)

اسی (ابو ہریرہ رض) سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت مومن کی رُوح نکلتی ہے اسکو دو فرشتے لیتے ہیں اس کو لے کر چڑھتے ہیں۔ حماد نے کہا ذکر کیا اس نے رُوح کی خوشبو اور مشک کا کہا اہلِ آسمان کہتے ہیں پاک رُوح ہے جو زمین کی طرف سے آئی ہے اللہ تجھ پر رحمت کرے اور اس بدن پر جسکو تو آباد رکھتی تھی اس کو اس کے رب کی طرف لے جاتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اسکو آخر اجل تک لے جاؤ۔ فرمایا اور کافر کی رُوح جس وقت نکلتی ہے حماد نے کہا اور ذکر کیا اس کی بدبُو اور لعنت کا۔ اہلِ آسمان کہتے ہیں ناپاک رُوح زمین کی طرف سے آئی ہے کہا جاتا ہے آخر اجل تک اس کو لے جاؤ۔ ابو ہریرہ رض نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر اپنے ناک کی طرف لوٹائی۔ اس طرح۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

اسی (ابو ہریرہ رض) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا جس وقت مومن کو موت آتی ہے رحمت کے فرشتے سفید ریشمی کپڑا لاتے ہیں کہتے ہیں نکل اس حال میں کہ راضی ہے تو اللہ سے اور اللہ تعالیٰ تجھ سے راضی ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت اور رزق کی طرف اور ایسے رب کی طرف جو غضبناک نہیں ہے وہ بہترین مشک کی خوشبو کی مانند نکلتی ہے یہاں تک کہ فرشتے ایک دوسرے سے پکڑتے ہیں اسے لیکر آسمانوں کے دروازوں

أطيب هذه الريح التي جاءتكم من الأرض فيأتون
به أرواح المؤمنين فلهم أشد فرحا به من
أحدكم بغائبه يقدم عليه فيسألونه ماذا فعل
فلان ماذا فعل فلان فيقولون دعوه فإنه كان
في غم الدنيا فيقول قد مات أما أتاكم فيقولون
قد ذهب به إلى أمه الهاوية وإن الكافر إذا
احتضر أتته ملائكة العذاب بمسح فيقولون
اخرجي ساخطة مسخوطا عليك إلى عذاب الله
عز وجل فتخرج كأنتن ريح جيفة حتى يأتون
به باب الأرض فيقولون ما أنتن هذه الريح
حتى يأتون به أرواح الكفار۔

(رواه أحمد والنسائي)

1342/15 وعن البراء بن عازب قال خرجنا مع النبي
صلى الله عليه وسلم في جنازة رجل من الأنصار
فانتهينا إلى القبر ولما يلحد فجلس رسول الله
صلى الله عليه وسلم وجلسنا حوله كأن على رءوسنا
الطير وفي يده عود ينكت به في الأرض فرفع
رأسه فقال استعيذوا بالله من عذاب القبر
مرتين أو ثلاثا ثم قال إن العبد المؤمن إذا
كان في انقطاع من الدنيا وإقبال من الآخرة
نزل إليه ملائكة من السماء بيض الوجوه كأن
وجوههم الشمس معهم كفن من أكفان
الجنة وحنوط من حنوط الجنة حتى يجلسوا
منه مد البصر ثم يجيء ملك الموت عليه السلام
حتى يجلس عند رأسه فيقول أيتها النفس
الطيبة اخرجي إلى مغفرة من الله ورضوان قال
فتخرج تسيل كما تسيل القطرة من السقاء
فيأخذها فإذا أخذها لم يدعوها في يده طرفة
عين حتى يأخذوها فيجعلوها في ذلك الكفن و

پر آتے ہیں فرشتے کہتے ہیں کس قدر عمدہ خوشبو ہے جو زمین کی طرف
سے آئی ہے پھر مومنوں کی روحوں کے پاس اسکو لاتے ہیں پس وہ اس روح
کے آنے سے بہت خوش ہوتے ہیں جس طرح ایک تمہارا کسی غائب شخص کے
آنے سے خوش ہوتا ہے۔ اس سے پوچھتے ہیں فلاں نے کیا کیا فلاں نے
کیا کیا کہتے ہیں اس کو چھوڑ دو وہ دنیا کے غم میں تھا پس وہ کہتا ہے تحقیق وہ
مر چکا ہے کیا تمہارے پاس نہیں آیا کہتے ہیں اس کو دوزخ کی آگ کی طرف
لے گئے ہیں اور کافر کو جس وقت موت آتی ہے عذاب کے فرشتے ٹاٹ لے کر
آتے ہیں نکل تو ناخوش تجھ پر ناخوشی کی گئی ہے اللہ تعالیٰ کے عذاب کی طرف
وہ نہایت بدبودار مُردار کی بُو کی طرح نکلتی ہے یہاں تک کہ زمین کے دروازوں
پر اس کو لاتے ہیں۔ فرشتے کہتے ہیں یہ بدبو کس قدر بُری ہے یہاں
تک کہ اس کو کافروں کی روحوں کی طرف لاتے ہیں۔ روایت کیا اس کو
احمد اور نسائی نے۔

حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
ساتھ ایک انصاری کے جنازہ کی طرف نکلے ہم قبر تک پہنچے اور ابھی اُسے
دفن نہیں کیا گیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور ہم بھی آپؐ کے
گرد بیٹھ گئے گویا کہ ہمارے سروں پر جانور بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپؐ کے ہاتھ
میں لکڑی تھی جس کے ساتھ زمین کو کُریدتے تھے آپؐ نے اپنا سر اُٹھایا اور
فرمایا اللہ تعالیٰ سے عذاب قبر سے پناہ مانگو دو یا تین مرتبہ آپؐ نے فرمایا
پھر فرمایا مومن بندہ جس وقت دنیا کے منقطع ہونے اور آخرت کی طرف متوجہ
ہونے میں ہوتا ہے آسمان سے روشن چہروں والے فرشتے اس کی طرف
آتے ہیں ان کے چہرے آفتاب کی طرح روشن ہوتے ہیں ان کے ساتھ
جنت کے کفن ہوتے ہیں اور جنت کی خوشبو ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ اس
کے سامنے اس قدر فاصلہ پر بیٹھتے ہیں جہاں تک اس کی نظر پہنچتی ہے پھر
ملک الموت علیہ السلام آکر اُس کے سر پر آکر بیٹھ جاتا ہے پس کہتا ہے اے
پاک جان اللہ کی مغفرت اور رضامندی کی طرف نکل فرمایا جان اس طرح
نکلتی ہے جس طرح مشک سے پانی کا قطرہ بہہ جاتا ہے اس کو وہ پکڑ لیتا
ہے جس وقت وہ پکڑتا ہے دوسرے فرشتے آنکھ جھپکنے میں اُسے اپنے ہاتھوں
میں لے لیتے ہیں اور اس کفن میں اُسے داخل کر دیتے ہیں اور اس خوشبو
میں اُسے لپیٹ دیتے ہیں اس سے نہایت عمدہ مشک جو زمین میں پایا جاتا ہے

فِيْ ذَالِكَ الْحَنُوْطِ وَتَخْرُجُ مِنْهَا كَاَطْيَبِ نَفْحَةِ مِسْكٍ
وُجِدَتْ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ قَالَ فَيَصْعَدُوْنَ بِهَا
فَلَا يَمُرُّوْنَ يَعْنِيْ بِهَا عَلٰى مَلَاٍ مِّنَ الْمَلٰئِكَةِ اِلَّا قَالُوْا
مَا هٰذَا الرُّوْحُ الطَّيِّبُ فَيَقُوْلُوْنَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ
بِاَحْسَنِ اَسْمَآئِهِ الَّتِيْ كَانُوْا يُسَمُّوْنَهُ بِهَا فِي الدُّنْيَا
حَتّٰى يَنْتَهُوْا بِهَا اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَيَسْتَفْتِحُوْنَ لَهُ
فَيُفْتَحُ لَهُمْ فَيُشَيِّعُهُ مِنْ كُلِّ سَمَآءٍ مُقَرَّبُوْهَا
اِلَى السَّمَآءِ الَّتِيْ تَلِيْهَا حَتّٰى يُنْتَهٰى بِهِ اِلَى السَّمَآءِ
السَّابِعَةِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اكْتُبُوْا كِتَابَ
عَبْدِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاَعِيْدُوْهُ اِلَى الْاَرْضِ فَاِنِّيْ
مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيْهَا اُعِيْدُهُمْ وَمِنْهَا اُخْرِجُهُمْ
تَارَةً اُخْرٰى قَالَ فَتُعَادُ رُوْحُهُ فِيْ جَسَدِهِ فَيَاْتِيْهِ
مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُوْلَانِ لَهُ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ
رَبِّيَ اللّٰهُ فَيَقُوْلَانِ لَهُ مَا دِيْنُكَ فَيَقُوْلُ دِيْنِيَ الْاِسْلَامُ
فَيَقُوْلَانِ لَهُ مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ بُعِثَ فِيْكُمْ
فَيَقُوْلُ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلَانِ
لَهُ وَمَا عِلْمُكَ فَيَقُوْلُ قَرَاْتُ كِتَابَ اللّٰهِ فَاٰمَنْتُ بِهِ
وَصَدَّقْتُ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ اَنْ صَدَقَ
عَبْدِيْ فَاَفْرِشُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَاَلْبِسُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ
وَافْتَحُوْا لَهُ بَابًا اِلَى الْجَنَّةِ قَالَ فَيَاْتِيْهِ مِنْ رَوْحِهَا
وَطِيْبِهَا فَيُفْسَحُ لَهُ فِيْ قَبْرِهِ مَدَّ بَصَرِهِ قَالَ وَيَاْتِيْهِ
رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ حَسَنُ الثِّيَابِ طَيِّبُ الرِّيْحِ
فَيَقُوْلُ اَبْشِرْ بِالَّذِيْ يَسُرُّكَ هٰذَا يَوْمُكَ الَّذِيْ
كُنْتَ تُوْعَدُ فَيَقُوْلُ لَهُ مَنْ اَنْتَ فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ
يَجِيْءُ بِالْخَيْرِ فَيَقُوْلُ اَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ فَيَقُوْلُ رَبِّ اَقِمِ السَّاعَةَ رَبِّ
اَقِمِ السَّاعَةَ حَتّٰى اَرْجِعَ اِلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ قَالَ وَاِنَّ
الْعَبْدَ الْكَافِرَ اِذَا كَانَ فِي انْقِطَاعٍ مِّنَ الدُّنْيَا وَاِقْبَالٍ
مِّنَ الْاٰخِرَةِ نَزَلَ اِلَيْهِ مِنَ السَّمَآءِ مَلٰئِكَةٌ سُوْدُ
الْوُجُوْهِ مَعَهُمُ الْمُسُوْحُ فَيَجْلِسُوْنَ مِنْهُ مَدَّ الْبَصَرِ

ایسی خوشبو مہکتی ہے وہ اسے لیکر چڑھتے ہیں۔ فرشتوں کی کسی جماعت
کے پاس سے نہیں گذرتے مگر وہ کہتے ہیں کہ یہ روح کیسی پاکیزہ ہے وہ
کہتے ہیں یہ فلاں بن فلاں ہے اس کا بہترین نام لیتے ہیں جس کے ساتھ
دنیا میں پکارا جاتا تھا یہاں تک کہ اسکو لیکر آسمان دنیا تک پہنچ جاتے ہیں
اس کے لیے دروازہ کھلواتے ہیں اس کے لیے دروازہ کھولا جاتا ہے ہر
آسمان سے مقرب فرشتے اوپر کے آسمان تک اس کے ساتھ چلتے ہیں۔
یہاں تک کہ ساتویں آسمان تک اس کو پہنچایا جاتا ہے اللہ عزّوجلّ فرماتا ہے
میرے بندے کا عمل نامہ علیین میں لکھ لو اور اس کو زمین میں لوٹا دو کیونکہ میں
نے اسکو اس سے پیدا کیا اسی میں ان کو لوٹا ڈالوں گا اور اسی سے دوسری بار
ان کو نکالوں گا۔ فرمایا کہ اسکی روح اس کے جسم میں ڈال دی جاتی ہے دو فرشتے
اس کے پاس آتے ہیں اس کو بٹھاتے ہیں اس کو کہتے ہیں تیرا رب کون ہے
وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے وہ اُسے کہتے ہیں تیرا دین کیا ہے وہ کہتا ہے
میرا دین اسلام ہے پھر کہتے ہیں یہ شخص تم میں سے کون مبعوث ہوا ہے وہ
کہتا ہے وہ اللہ کے رسول ہیں وہ کہتے ہیں ان باتوں کا تجھے کس طرح علم ہوا
وہ کہتا ہے میں نے اللہ کی کتاب پڑھی اس کے ساتھ ایمان لایا اور میں نے
اس کی تصدیق کی آسمان سے ایک پکارنے والا پکارتا ہے میرے بندے
نے سچ کہا اس کے لیے جنت کا بچھونا بچھاؤ اور جنت کے لباس پہناؤ اور جنت
کی طرف دروازہ کھول دو فرمایا حضرت نے کہ اس کے پاس جنت کی ہوا آتی
ہے اور اس کی خوشبو پھر اس کی نگاہ پہنچنے تک کے فاصلہ مطابق اس کی قبر
کشادہ کی جاتی ہے۔ فرمایا ایک خوبصورت اچھے کپڑوں والا آدمی جس سے
خوشبو مہکتی ہے اس کے پاس آتا ہے وہ کہتا ہے تجھ کو خوشخبری ہو اس چیز
کے ساتھ جو تجھ کو خوش کرے اس دن کا تو وعدہ دیا گیا تھا۔ میت اُسے کہتی
ہے تو کون ہے تیرا چہرہ بھلائی لاتا ہے وہ کہتا ہے میں تیرا نیک عمل ہوں
پس کہتا ہے کہ اے میرے رب قیامت قائم کر اے میرے رب قیامت قائم کر تاکہ میں اپنے اہل اور مال کی
طرف لوٹ جاؤں۔ فرمایا اور کافر آدمی جس وقت دنیا کے انقطاع اور
آخرت کی طرف متوجہ ہونے میں ہوتا ہے۔ سیاہ چہروں والے فرشتے
آسمان سے اسکی طرف اترتے ہیں۔ ان کے پاس ٹاٹ ہوتے ہیں نگاہ
پہنچنے کے فاصلہ پر آکر بیٹھ جاتے ہیں پھر ملک الموت آجاتا ہے اور وہ اس
کے سر کے پاس بیٹھ جاتا ہے کہتا ہے اے خبیث جان نکل اللہ کے عذاب

ثُمَّ يَجِيءُ مَلَكُ الْمَوْتِ حَتّٰى يَجْلِسَ عِنْدَ رَأْسِهٖ فَيَقُوْلُ
اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيْثَةُ اُخْرُجِيْ اِلٰى سَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ
قَالَ فَتَفَرَّقُ فِيْ جَسَدِهٖ فَيَنْتَزِعُهَا كَمَا يُنْتَزَعُ السَّفُّوْدُ
مِنَ الصُّوْفِ الْمَبْلُوْلِ فَيَاْخُذُهَا فَاِذَا اَخَذَهَا لَمْ
يَدَعُوْهَا فِيْ يَدِهٖ طَرْفَةَ عَيْنٍ حَتّٰى يَجْعَلُوْهَا فِيْ تِلْكَ
الْمُسُوْحِ وَتَخْرُجُ مِنْهَا كَاَنْتَنِ رِيْحِ جِيْفَةٍ وُجِدَتْ
عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ فَيَصْعَدُوْنَ بِهَا فَلَا يَمُرُّوْنَ
بِهَا عَلٰى مَلَاءٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِلَّا قَالُوْا مَا هٰذَا الرُّوْحُ
الْخَبِيْثُ فَيَقُوْلُوْنَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ بِاَقْبَحِ
اَسْمَآئِهِ الَّتِيْ كَانَ يُسَمّٰى بِهَا فِي الدُّنْيَا حَتّٰى يُنْتَهٰى
بِهٖ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَيُسْتَفْتَحُ لَهٗ فَلَا يُفْتَحُ
لَهٗ ثُمَّ قَرَءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا
تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ
حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ
وَجَلَّ اكْتُبُوْا كِتَابَهٗ فِيْ سِجِّيْنٍ فِي الْاَرْضِ السُّفْلٰى
فَتُطْرَحُ رُوْحُهٗ طَرْحًا ثُمَّ قَرَءَ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ
بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ فَتُعَادُ رُوْحُهٗ فِيْ
جَسَدِهٖ وَيَاْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ
مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِيْ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا
دِيْنُكَ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِيْ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا
هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ بُعِثَ فِيْكُمْ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ
لَا اَدْرِيْ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ اَنْ كَذَبَ فَافْرِشُوْهُ
مِنَ النَّارِ فَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا اِلَى النَّارِ فَيَاْتِيْهِ مِنْ حَرِّهَا
وَسَمُوْمِهَا وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهٗ حَتّٰى تَخْتَلِفَ فِيْهِ
اَضْلَاعُهٗ وَيَاْتِيْهِ رَجُلٌ قَبِيْحُ الْوَجْهِ قَبِيْحُ الثِّيَابِ
مُنْتِنُ الرِّيْحِ فَيَقُوْلُ اَبْشِرْ بِالَّذِيْ يَسُوْءُكَ هٰذَا
يَوْمُكَ الَّذِيْ كُنْتَ تُوْعَدُ فَيَقُوْلُ مَنْ اَنْتَ فَوَجْهُكَ
الْوَجْهُ يَجِيْءُ بِالشَّرِّ فَيَقُوْلُ اَنَا عَمَلُكَ الْخَبِيْثُ فَيَقُوْلُ

کی طرف وہ جسم میں پراگندہ ہو جاتی ہے وہ کھینچتا ہے اس سے جس طرح انگڑہ
تر صوف سے کھینچا جاتا ہے اس کو پکڑ لیتا ہے جس وقت وہ اسکو پکڑ لیتا ہے
فرشتے آنکھ جھپکنے میں اس سے لے لیتے ہیں اور اس ٹاٹ میں بند کر دیتے
ہیں اور اس سے نہایت مردار بدبودار جو دنیا میں پایا جاتا ہے ایسی بو نکلتی
ہے پھر اسکو لیکر وہ چڑھتے ہیں فرشتوں کی جس جماعت کے پاس سے گزرتے
ہیں وہ کہتے ہیں یہ خبیث روح کس کی ہے وہ کہتے ہیں فلاں بن فلاں ہے
اس کا نہایت برا نام لیتے ہیں جس کے ساتھ دنیا میں اس کا نام رکھا جاتا تھا
یہاں تک کہ اس کو آسمان دنیا پر لے جاتے ہیں اس کا دروازہ کھلوایا جاتا
ہے اس کے لیے نہیں کھولا جاتا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت
پڑھی ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جاتے اور نہ وہ
جنت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل
ہو۔ اللہ عز وجل فرماتا ہے اس کا نامۂ اعمال سجین میں لکھ دو جو کہ زمین کے
نیچے ہے اس کی روح پھینک دی جاتی ہے پھر آپ نے یہ آیت
پڑھی اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے پس گویا کہ وہ گر پڑا
آسمان سے پس اچک لیتے ہیں اس کو پرندے یا پھینک دیتی ہے
ہوا اس کو دور کے مکان میں۔ اس کے جسم میں روح لوٹائی جاتی ہے
اور دو فرشتے اس کے پاس آتے ہیں اس کو بٹھاتے ہیں پھر کہتے ہیں
تیرا رب کون ہے وہ کہتا ہے ہا ہا میں نہیں جانتا پھر کہتے ہیں
تیرا دین کیا ہے کہتا ہے ہاہ ہاہ میں نہیں جانتا۔ پھر کہتے ہیں یہ شخص
کون ہے جو تم میں بھیجا گیا ہے پس کہتا ہے ہاہ ہاہ میں نہیں جانتا
آسمان سے ایک پکارنے والا پکارتا ہے اس نے جھوٹ
بولا اس کے لیے آگ کا بچھونا بچھاؤ اور آگ کی طرف دروازہ
کھولو۔ اس کی گرمی اور گرم ہوا آتی ہے اس کی قبر اس پر
تنگ ہو جاتی ہے یہاں تک کہ اس کی پسلیاں ادھر ادھر
نکل آتی ہیں اس کے پاس ایک شخص بدشکل نہایت برے بدبودار
کپڑے پہنے آتا ہے کہتا ہے تجھے اس چیز کی مبارک ہے جس
کو تو برا سمجھتا تھا تیرا یہ وہ دن ہے جس کا تجھے وعدہ
دیا جاتا تھا وہ کہتا ہے تو کون ہے تیرا چہرہ برائی
لایا ہے وہ کہتا ہے میں تیرا بدعمل ہوں وہ کہتا ہے اے

رَبِّ لَا تُقِمِ السَّاعَةَ وَفِيْ رِوَايَةٍ نَحْوَهٗ وَزَادَ فِيْهِ إِذَا خَرَجَ رُوْحُهٗ صَلّٰى عَلَيْهِ كُلُّ مَلَكٍ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ وَكُلُّ مَلَكٍ فِي السَّمَآءِ وَفُتِحَتْ لَهٗ أَبْوَابُ السَّمَآءِ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَابٍ إِلَّا وَهُمْ يَدْعُوْنَ اللّٰهَ أَنْ يُّعْرَجَ بِرُوْحِهٖ مِنْ قِبَلِهِمْ وَتُنْزَعُ نَفْسُهٗ يَعْنِي الْكَافِرَ مَعَ الْعُرُوْقِ فَيَلْعَنُهٗ كُلُّ مَلَكٍ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ وَكُلُّ مَلَكٍ فِي السَّمَآءِ وَتُغْلَقُ أَبْوَابُ السَّمَآءِ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَابٍ إِلَّا وَهُمْ يَدْعُوْنَ اللّٰهَ أَنْ لَّا يُعْرَجَ رُوْحُهٗ مِنْ قِبَلِهِمْ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

میرے پروردگار قیامت قائم نہ کر۔ ایک روایت میں اس طرح ہے اور اس میں زیادہ ہے کہ جس وقت مومن کی رُوح نکلتی ہے ہر فرشتہ جو آسمان اور زمین کے درمیان یا آسمان میں ہے اس پر رحمت بھیجتا ہے آسمان کے دروازے اُس کے لیے کھول دیتے جاتے ہیں۔ کوئی دروازے والے نہیں مگر وہ اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے ہیں کہ ان کی جانب سے اُسے چڑھایا جاتے اور کافر کی روح رگوں سے کھینچی جاتی ہے لو اس پر زمین و آسمان کے مابین فرشتے لعنت کرتے ہیں اور تمام فرشتے جو آسمانوں میں ہیں آسمان کے دروازے بند کر لئے جاتے ہیں تمام دروازوں والے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اسکی روح انکی جانب سے چڑھائی جائے روایت کیا اسکو احمد نے

۱۵۴۳/۱۶ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ كَعْبًا الْوَفَاةُ أَتَتْهُ أُمُّ بِشْرٍ بِنْتُ الْبَرَآءِ بْنِ مَعْرُوْرٍ فَقَالَتْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِنْ لَّقِيْتَ فُلَانًا فَاقْرَأْ عَلَيْهِ مِنِّي السَّلَامَ فَقَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكِ يَا أُمَّ بِشْرٍ نَحْنُ أَشْغَلُ مِنْ ذٰلِكَ قَالَتْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَمَا سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ طَيْرٍ خُضْرٍ تَعْلُقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ قَالَ بَلٰى قَالَتْ فَهُوَ ذَاكَ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن کعب اپنے باپ سے روایت کرتا ہے کہا جب کعبؓ کو موت آئی ام بشرؓ بنت براء بن معرور اس کے پاس آئی اور کہنے لگی اے ابو عبدالرحمان اگر تو فلاں کو ملے تو اسکو میرا سلام کہنا وہ کہنے لگا اے ام بشر اللہ تجھے بخشے ہم اس بات سے زیادہ مشغول ہوں گے۔ کہنے لگی اے ابو عبدالرحمان تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سُنا فرماتے تھے مومنوں کی ارواح سبز پرندوں کے قالب میں ہونگی اور وُہ جنت کا پھل کھائیں گے کہا ہاں کیوں نہیں ام بشر نے کہا پس یہ وُہی ہے۔
روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں۔

۱۵۴۴/۱۷ وَعَنْهُ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّهٗ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَيْرٌ تَعْلُقُ فِيْ شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَهُ اللّٰهُ فِيْ جَسَدِهٖ يَوْمَ يَبْعَثُهٗ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَالنَّسَآئِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ)

اسی عبدالرحمٰنؓ سے روایت ہے اس نے اپنے باپ سے روایت کی وہ حدیث بیان کیا کرتے تھے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوائے اسکے نہیں مومن کی رُوح پرندہ کی شکل میں ہوتی ہے جنت کا میوہ کھاتی ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ جس روز اُسے اُٹھائے گا اسکے بدن میں پھیر لائیگا روایت کیا اسکو مالک نے نسائی اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں

۱۵۴۵/۱۸ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَمُوْتُ فَقُلْتُ اقْرَأْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

محمدؒ بن منکدر سے روایت ہے کہا میں جابرؓ بن عبداللہ کے پاس گیا وہ مرنے کے قریب تھے میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میرا سلام کہنا۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

# بَابُ غُسْلِ الْمَيِّتِ وَتَكْفِيْنِهِ — میّت کو غسل اور کفن دینے کا بیان

## پہلی فصل

۱۵۲۶/۱ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُغَسِّلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلٰثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ وَّاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِيْ فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَلْقٰى اِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلٰثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا وَّابْدَاْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا قَالَتْ فَضَفَرْنَا شَعْرَهَا ثَلٰثَةَ قُرُوْنٍ فَاَلْقَيْنَاهَا خَلْفَهَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے کہا ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے ہم آپ کی بیٹی کو غسل دے رہی تھیں فرمایا اس کو تین یا پانچ یا زیادہ مرتبہ غسل دینا اگر تم مناسب سمجھو پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ اور ڈالو آخر میں کافور یا فرمایا کچھ کافور جس وقت فارغ ہو جاؤ مجھ کو اطلاع دینا۔ جس وقت ہم فارغ ہوئیں آپؐ کو اطلاع دی آپؐ نے اپنا تہبند ہم کو دیا اور فرمایا اس کے بدن کے ساتھ لگا دو۔ ایک روایت میں ہے غسل دو اس کو طاق تین بار یا پانچ بار یا سات بار اور شروع کرو دائیں طرف سے اور وضو کے اعضا سے کہا ہم نے اس کے بالوں کی تین چوٹیاں گوندھیں اور پیچھے ان کو ڈالا۔

(متفق علیہ)

۱۵۲۷/۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِيْ ثَلٰثَةِ اَثْوَابٍ يَمَانِيَةٍ بِيْضٍ سَحُوْلِيَّةٍ مِّنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيْهَا قَمِيْصٌ وَّلَا عِمَامَةٌ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمن کے بنے ہوئے تین کولی روئی کے کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ ان میں کرتا اور پگڑی نہ تھی۔

(متفق علیہ)

۱۵۲۸/۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَفَّنَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا اپنے بھائی کو کفن دے اسکو اچھا کفن دے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۵۲۹/۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ وَّكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْهِ وَلَا تَمَسُّوْهُ بِطِيْبٍ وَّلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهُ فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّيًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ خَبَّابٍ قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ فِيْ بَابِ جَامِعِ الْمَنَاقِبِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا اس کی اونٹنی نے اس کی گردن توڑ دی اور وہ محرم تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو پانی اور بیری کے ساتھ غسل دو اور اس کے دونوں کپڑوں میں اسکو کفن دو اسکو خوشبو نہ لگاؤ اس کے سر کو نہ ڈھانکو۔ قیامت کے دن لبیک کہتا ہوا اٹھے گا (متفق علیہ) خبابؓ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں قتل مصعب بن عمیر ہم باب جامع المناقب میں ذکر کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## دوسری فصل

۱۵۵۰ (۵) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلْبَسُوْا مِنْ ثِیَابِکُمُ الْبَیَاضَ فَاِنَّھَا مِنْ خَیْرِ ثِیَابِکُمْ وَکَفِّنُوْا فِیْھَا مَوْتَاکُمْ وَمِنْ خَیْرِ اَکْحَالِکُمُ الْاِثْمِدُ فَاِنَّہٗ یُنْبِتُ الشَّعْرَ وَیَجْلُو الْبَصَرَ۔ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَرَوَی ابْنُ مَاجَۃَ اِلٰی مَوْتَاکُمْ

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سفید کپڑے پہنو اس لیے کہ وہ تمہارے بہترین کپڑے ہیں اور اپنے مردوں کو ان میں کفن دو اور تمہارا بہترین سرمہ اثمد ہے وہ بالوں کو اگاتا اور نظر کو تیز کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے مَوْتَاکُمْ کے لفظ تک۔

۱۵۵۱ (۶) وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُغَالُوْا فِی الْکَفَنِ فَاِنَّہٗ یُسْلَبُ سَلْبًا سَرِیْعًا۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کفن میں بہت مہنگا کپڑا نہ لگاؤ کیونکہ وہ جلد چھینا جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۵۵۲ (۷) وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ اَنَّہٗ لَمَّا حَضَرَہُ الْمَوْتُ دَعَا بِثِیَابٍ جُدُدٍ فَلَبِسَھَا ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ الْمَیِّتُ یُبْعَثُ فِیْ ثِیَابِہِ الَّتِیْ یَمُوْتُ فِیْھَا۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے جب ان کو موت آئی نئے کپڑے منگوائے ان کو پہنا پھر کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے میت کو انہیں کپڑوں میں اٹھایا جائے گا جن میں وہ مرتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۵۵۳ (۸) وَعَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ خَیْرُ الْکَفَنِ الْحُلَّۃُ وَخَیْرُ الْاُضْحِیَۃِ الْکَبْشُ الْاَقْرَنُ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ۔

عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بہترین کفن حلّہ ہے۔ اور بہترین قربانی سینگدار دنبہ ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت کیا ترمذی ابن ماجہ نے ابوامامہ سے۔

۱۵۵۴ (۹) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِقَتْلٰی اُحُدٍ اَنْ یُّنْزَعَ عَنْھُمُ الْحَدِیْدُ وَالْجُلُوْدُ وَاَنْ یُّدْفَنُوْا بِدِمَائِھِمْ وَثِیَابِھِمْ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہداء احد کے متعلق فرمایا ان سے لوہا اور چمڑے اتارے جائیں اور ان کے خون اور کپڑوں سمیت ان کو دفن کیا جائے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

## تیسری فصل

۱۵۵۵ (۱۰) عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ اُتِیَ بِطَعَامٍ وَّکَانَ صَائِمًا فَقَالَ قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَیْرٍ وَّھُوَ خَیْرٌ مِّنِّیْ کُفِّنَ فِیْ بُرْدَۃٍ اِنْ غُطِّیَ رَاْسُہٗ بَدَتْ رِجْلَاہُ وَاِنْ غُطِّیَ رِجْلَاہُ بَدَا رَاْسُہٗ وَاُرَاہُ قَالَ وَقُتِلَ حَمْزَۃُ وَھُوَ خَیْرٌ مِّنِّیْ ثُمَّ بُسِطَ لَنَا مِنَ

سعدؓ بن ابراہیم سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالرحمان بن عوف کے پاس کھانا لایا گیا اور وہ روزے سے تھے کہا مصعب بن عمیر شہید کر دیے گئے اور وہ مجھ سے بہتر تھے ان کو ایک چادر میں کفن دیا گیا۔ اگر سر ڈھانکا جاتا اس کے پاؤں کھل جاتے اور اگر پاؤں ڈھانکے جاتے سر کھل جاتا۔ میرا خیال ہے کہ انہوں نے کہا اور حمزہ قتل کر دیئے

الدُّنْيَا مَا بُسِطَ اَوْ قَالَ اُعْطِيْنَا مِنَ الدُّنْيَا مَا اُعْطِيْنَا وَلَقَدْ خَشِيْنَا اَنْ تَكُوْنَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ لَنَا ثُمَّ جَعَلَ يَبْكِيْ حَتّٰى تَرَكَ الطَّعَامَ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

گئے اور وہ مجھ سے بہتر تھے پھر ہمارے لیے دنیا کشادہ کر دی گئی ہے یا کہا دی گئی ہے دنیا جس قدر دی گئی ہے اور تحقیق ہم ڈرتے ہیں کہیں ہماری نیکیوں کا ثواب ہمیں جلد نہ دیا گیا ہو پھر رونا شروع کیا یہاں تک کہ کھانا چھوڑ دیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۵۵۶/۱۱ وَعَنْ جَابِرٍؓ قَالَ اَتٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُبَيٍّ بَعْدَ مَا اُدْخِلَ حُفْرَتَهٗ فَاَمَرَ بِهٖ فَاُخْرِجَ فَوَضَعَهٗ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ نَفَثَ فِيْهِ مِنْ رِيْقِهٖ وَاَلْبَسَهٗ قَمِيْصَهٗ قَالَ وَكَانَ كَسَا عَبَّاسًا قَمِيْصًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہؓ بن ابی پہ داخل ہوئے جبکہ اسکو اپنی قبر میں رکھا گیا تھا۔ آپؐ نے اس کے متعلق حکم دیا اس کو نکالا گیا آپؐ نے اس کو اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھا اس کے منہ میں اپنی لعاب ڈالی اور اپنی قمیص پہنائی۔ جابرؓ نے کہا اور اس نے عباسؓ کو قمیص پہنائی تھی۔ (متفق علیہ)

## بَابُ الْمَشْيِ بِالْجَنَازَةِ وَالصَّلٰوةِ عَلَيْهَا

## جنازہ کیساتھ چلنے اور نماز پڑھنے کا بیان

### پہلی فصل

۱۵۵۷/۱۲ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرِعُوْا بِالْجَنَازَةِ فَاِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُوْنَهَا اِلَيْهِ وَاِنْ تَكُ سِوٰى ذٰلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُوْنَهٗ عَنْ رِقَابِكُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنازہ کے ساتھ جلدی کرو اگر وہ نیک ہے پس بھلائی ہے جس کی طرف آگے تم اسکو بھیج رہے ہو۔ اگر اس کے سوا ہے پس بد ہے جس کو تم اپنی گردنوں سے اتارو گے۔ (متفق علیہ)

۱۵۵۸/۱۳ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ فَاِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُوْنِيْ وَاِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ لِاَهْلِهَا يَا وَيْلَهَا اَيْنَ تَذْهَبُوْنَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ اِلَّا الْاِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَ الْاِنْسَانُ لَصَعِقَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت جنازہ تیار کیا جاتا ہے اور لوگ اپنی گردنوں پر اسکو اٹھاتے ہیں اگر نیک ہوتا ہے کہتا ہے مجھ کو جلدی لے چلو اگر نیک نہیں ہوتا کہتا ہے اپنے لوگوں کو ہائے افسوس تم مجھ کو کہاں لے جاتے ہو اسکی آواز انسان کے علاوہ ہر شی سنتی ہے۔ اگر انسان سن لے بیہوش ہو جاتے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۱۵۵۹/۱۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتّٰى تُوْضَعَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوسعیدؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم جنازہ دیکھو کھڑے ہو جاؤ جو شخص اس کے ساتھ جاتے اس وقت تک نہ بیٹھے یہاں تک کہ رکھا جاوے۔ (متفق علیہ)

۱۵۶۰/۱۵ وَعَنْ جَابِرٍؓ قَالَ مَرَّتْ جَنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا مَعَهٗ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا يَهُوْدِيَّةٌ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا ایک جنازہ گذرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے لیے کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے ہم نے کہا اے اللہ کے رسول بیشک وہ یہودی عورت کا جنازہ ہے فرمایا موت

فَقَالَ إِنَّ الْمَوْتَ فَزَعٌ فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جاتے گھبراہٹ ہے جس وقت تم جنازہ دیکھو اس کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔
(متفق علیہ)

۱۵۶۱/۵ وَعَنْ عَلِيٍّؓ قَالَ رَأَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا وَقَعَدَ فَقَعَدْنَا يَعْنِيْ فِي الْجَنَازَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّفِيْ رِوَايَةِ مَالِكٍ وَّأَبِيْ دَاوُدَ قَامَ فِي الْجَنَازَةِ ثُمَّ قَعَدَ بَعْدُ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے دیکھا ہم آپؐ کے ساتھ کھڑے ہو گئے اور آپؐ بیٹھے ہم بھی بیٹھے یعنی جنازہ میں۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ مالک اور ابوداؤد کی روایت میں ہے جنازہ میں کھڑے ہوتے پھر بعد میں بیٹھ گئے۔ (متفق علیہ)

۱۵۶۲/۶ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ إِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا وَّكَانَ مَعَهٗ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهَا وَيُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا فَإِنَّهٗ يَرْجِعُ مِنَ الْأَجْرِ بِقِيْرَاطَيْنِ كُلُّ قِيْرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ وَّمَنْ صَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ فَإِنَّهٗ يَرْجِعُ بِقِيْرَاطٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمان آدمی کے جنازہ کے پیچھے ایمان کی حالت میں ثواب طلب کرنے کے لیے جاتا ہے اور اس کے ساتھ رہتا ہے یہاں تک کہ اس پر نماز جنازہ پڑھی جاتے اور اس کو دفن کر کے فارغ ہوا جاتے وہ دو قیراط کے برابر ثواب لے کر پھرتا ہے۔ ہر قیراط احد پہاڑ کی مثل ہے جو اس پر نماز جنازہ پڑھتا ہے پھر دفن ہونے سے پہلے لوٹ آتا ہے وہ ایک قیراط لیکر واپس لوٹتا ہے (متفق علیہ)

۱۵۶۳/۷ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ وَخَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلّٰى فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے مرنے کی خبر اس روز پہنچائی جس روز وہ فوت ہوا اور صحابہ کے ساتھ عیدگاہ کی طرف نکلے اور صف باندھی اور چار تکبیریں کہیں۔
(متفق علیہ)

۱۵۶۴/۸ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ لَيْلٰىؓ قَالَ كَانَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ يُكَبِّرُ عَلٰى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا وَّإِنَّهٗ كَبَّرَ عَلٰى جَنَازَةٍ خَمْسًا فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبدالرحمان بن ابی لیلیٰؓ سے روایت ہے کہا زید بن ارقم ہمارے جنازوں پر چار تکبیریں کہتا تھا ایک جنازہ پر اس نے پانچ تکبیریں کہیں ہم نے اُن سے پوچھا کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح کہتے تھے۔
روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۵۶۵/۹ وَعَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍؓ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍؓ عَلٰى جَنَازَةٍ فَقَرَأَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ فَقَالَ لِتَعْلَمُوْا أَنَّهَا سُنَّةٌ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت طلحہؓ بن عبداللہ بن عوف سے روایت ہے کہا میں نے ابن عباس کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی اس نے سورہ فاتحہ پڑھی اور کہا میں نے اس لیے پڑھی ہے تاکہ تم جان لو کہ یہ سنت ہے۔
روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۵۶۶/۱۰ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍؓ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَنَازَةٍ فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَائِهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا

حضرت عوفؓ بن مالک سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی میں نے آپؐ کی دعا سے یاد کیا ہے آپؐ فرماتے تھے اے اللہ اس کو بخش دے اے اللہ اس پر رحم کر اس کو عافیت دے اس کو معاف کر دے اسکی مہمانی بہتر کر اور اس کی قبر کو کشادہ کر اس کو پانی برف اور اولے کے ساتھ دھو ڈال اسکو گناہوں سے پاک کر دے

كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ أَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَّقِهٖ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُوْنَ أَنَا ذٰلِكَ الْمَيِّتَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جس طرح سفید کپڑا میل سے توصاف کرتا ہے اور بدلہ دے اسکو گھر کا ثواب جو اُسکے گھر سے اچھا ہو اور اہل اس کے اہل سے بہتر اور بی بی جو اس کی بی بی سے بہتر ہو اسکو جنت میں داخل کر اور اسکو عذاب قبر سے نجات دے اور آگ کے عذاب سے ایک روایت میں ہے اسکو فتنہ قبر سے بچا اور آگ کے عذاب سے یہاں تک کہ میں نے آرزو کی کاش میں وُہ میّت ہوتا۔
روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۱۵۶۷/۱۱ وَعَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَائِشَةَ لَمَّا تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ أَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَتْ اُدْخُلُوْا بِهِ الْمَسْجِدَ حَتّٰى أُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَأُنْكِرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَقَدْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَيْ بَيْضَاءَ فِي الْمَسْجِدِ سُهَيْلٍ وَّأَخِيْهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسلمہؓ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہا جس وقت سعدؓ بن ابی وقاص کی وفات ہوئی عائشہؓ نے کہا اسکو مسجد میں داخل کرو تاکہ میں بھی نماز جنازہ پڑھ لوں پس اس بات کا انکار کیا گیا حضرت عائشہؓ نے کہا اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیضاء کے دونوں بیٹوں سہیل اور اس کے بھائی کا جنازہ مسجد میں ہی پڑھا تھا۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۵۶۸/۱۲ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَّاتَتْ فِيْ نِفَاسِهَا فَقَامَ وَسْطَهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی ایک عورت پر جو اپنے نفاس میں مرگئی تھی آپؐ اس کے وسط میں کھڑے ہوتے۔

۱۵۶۹/۱۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرٍ دُفِنَ لَيْلًا فَقَالَ مَتٰى دُفِنَ هٰذَا قَالُوا الْبَارِحَةَ قَالَ أَفَلَا اٰذَنْتُمُوْنِيْ قَالُوْا دَفَنَّاهُ فِيْ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ فَكَرِهْنَا أَنْ نُّوْقِظَكَ فَقَامَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهٗ فَصَلّٰى عَلَيْهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر کے پاس سے گزرے جس میں مردہ کو رات دفن کیا گیا تھا آپؐ نے فرمایا کب دفن کیا گیا ہے صحابہؓ نے عرض کیا آج کی رات فرمایا تم نے مجھے اطلاع کیوں نہیں دی انہوں نے کہا ہم نے اسکو رات کی تاریکی میں دفن کیا اور آپؐ کو بیدار کرنا مکروہ سمجھا آپ کھڑے ہوئے ہم نے آپؐ کے پیچھے صف باندھی آپؐ نے اسپر نماز جنازہ پڑھی (متفق علیہ)

۱۵۷۰/۱۴ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ أَوْ شَابٌّ فَفَقَدَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَنْهَا أَوْ عَنْهُ فَقَالُوْا مَاتَ قَالَ أَفَلَا كُنْتُمْ اٰذَنْتُمُوْنِيْ قَالَ فَكَأَنَّهُمْ صَغَّرُوْا أَمْرَهَا أَوْ أَمْرَهٗ فَقَالَ دُلُّوْنِيْ عَلٰى قَبْرِهٖ فَدَلُّوْهُ فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ إِنَّ هٰذِهِ الْقُبُوْرَ مَمْلُوْءَةٌ ظُلْمَةً عَلٰى أَهْلِهَا وَإِنَّ اللّٰهَ يُنَوِّرُهَا لَهُمْ بِصَلَاتِيْ عَلَيْهِمْ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهٗ لِلْمُسْلِمِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک سیاہ رنگ کی عورت مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھی یا ایک نوجوان تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو گم پایا اُس عورت یا اس جوان کے متعلق سوال کیا انہوں نے کہا وہ مرگئی ہے آپؐ نے فرمایا تم نے مجھ کو کیوں اطلاع نہ دی کہا گویا انہوں نے اس کے معاملہ کو حقیر خیال کیا آپؐ نے فرمایا اس کی قبر مجھ کو بتلاؤ انہوں نے آپؐ کو بتلائی آپؐ نے اس پر نماز جنازہ پڑھی پھر فرمایا یہ قبریں تاریکی اور ظلمت سے بھری ہوئی ہیں اور میرے نماز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ انکو روشن کر دیتا ہے (متفق علیہ) اور لفظ مسلم کے ہیں۔

۱۵۷۱/۱۵ وَعَنْ كُرَيْبٍ مَّوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت کریبؒ مولیٰ ابن عباسؓ عبداللہ بن عباسؓ سے روایت کرتا کہ ان کا

بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّہٗ مَاتَ لَہٗ ابْنٌ بِقُدَیْدٍ اَوْ بِعُسْفَانَ فَقَالَ یَا کُرَیْبُ انْظُرْ مَا اجْتَمَعَ لَہٗ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَخَرَجْتُ فَاِذَا نَاسٌ قَدِ اجْتَمَعُوْا لَہٗ فَاَخْبَرْتُہٗ فَقَالَ تَقُوْلُ ھُمْ اَرْبَعُوْنَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَخْرِجُوْہُ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا مِنْ رَّجُلٍ مُّسْلِمٍ یَّمُوْتُ فَیَقُوْمُ عَلٰی جَنَازَتِہٖ اَرْبَعُوْنَ رَجُلًا لَّا یُشْرِکُوْنَ بِاللّٰہِ شَیْئًا اِلَّا شَفَّعَھُمُ اللّٰہُ فِیْہِ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

بیٹا قُدید میں یا عسفان میں مرگیا کہا اے کریب دیکھ کس قدر لوگ جمع ہیں میں باہر نکلا دیکھا لوگ جمع ہیں میں نے آکران کو خبر دی کہا تیرے خیال میں چالیس ہوں گے میں نے کہا ہاں کہا اسکو نکالو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے فرماتے تھے کوئی مسلمان نہیں جو فوت ہو جائے اس کے جنازہ میں چالیس آدمی شامل ہوں اور وہ شرک نہ کرتے ہوں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کچھ بھی مگر ان کی سفارش اللہ تعالیٰ قبول فرما لیتا ہے۔

( روایت کیا اس کو مسلم نے )

۱۵۷۲ / ۱۶ وَعَنْ عَائِشَۃَؓ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَّیِّتٍ تُصَلِّیْ عَلَیْہِ اُمَّۃٌ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ یَبْلُغُوْنَ مِائَۃً کُلُّھُمْ یَشْفَعُوْنَ لَہٗ اِلَّا شُفِّعُوْا فِیْہِ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کوئی میّت نہیں جس پر مسلمانوں کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھے جو سو تک پہنچیں اس کے لیے سفارش کریں مگر ان کی سفارش قبول کرلی جاتی ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۵۷۳ / ۱۷ وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ مَرُّوْا بِجَنَازَۃٍ فَاَثْنَوْا عَلَیْھَا خَیْرًا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوْا بِاُخْرٰی فَاَثْنَوْا عَلَیْھَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقَالَ عُمَرُ مَا وَجَبَتْ فَقَالَ ھٰذَا اَثْنَیْتُمْ عَلَیْہِ خَیْرًا فَوَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ وَھٰذَا اَثْنَیْتُمْ عَلَیْہِ شَرًّا فَوَجَبَتْ لَہُ النَّارُ اَنْتُمْ شُھَدَاءُ اللّٰہِ فِی الْاَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَلْمُؤْمِنُوْنَ شُھَدَاءُ اللّٰہِ فِی الْاَرْضِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ صحابہ ایک جنازہ لے کر گذرے انہوں نے اس کی اچھی تعریف کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واجب ہوگئی پھر ایک دوسرا جنازہ لیکر گذرے اس کا برائی سے تذکرہ کیا آپ نے فرمایا واجب ہوگئی حضرت عمرؓ نے کہا کیا واجب ہوگئی آپ نے فرمایا جس شخص کی تم نے بھلائی اور اچھائی کے ساتھ تعریف کی اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور جس کی برائی کے ساتھ تعریف بیان کی اس کے لیے دوزخ واجب ہوگئی۔ تم زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو (متفق علیہ) ایک روایت میں ہے ایماندار زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہیں۔

۱۵۷۴ / ۱۸ وَعَنْ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا مُسْلِمٍ شَھِدَ لَہٗ اَرْبَعَۃٌ بِخَیْرٍ اَدْخَلَہُ اللّٰہُ الْجَنَّۃَ قُلْنَا وَثَلٰثَۃٌ قَالَ وَثَلٰثَۃٌ قُلْنَا وَاثْنَانِ قَالَ وَاثْنَانِ ثُمَّ لَمْ نَسْاَلْہُ عَنِ الْوَاحِدِ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے لیے چار شخص بھلائی کی گواہی دیدیں اللہ تعالیٰ اسکو جنت میں داخل فرمائے گا ہم نے کہا اور تین آپ نے فرمایا اور تین بھی ہم نے کہا اگر دو گواہی دیں آپ نے فرمایا اور دو بھی پھر ہم نے ایک آدمی کی گواہی کے متعلق آپ سے نہیں پوچھا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۱۵۷۵ / ۱۹ وَعَنْ عَائِشَۃَؓ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ فَاِنَّھُمْ قَدْ اَفْضَوْا اِلٰی مَا قَدَّمُوْا۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مُردوں کو بُرا نہ کہو تحقیق وہ پہنچے اس چیز کے ساتھ جو انہوں نے آگے بھیجی۔

روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۵۷۶ / ۲۰ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُحد کے شہداء

وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَّاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هٰؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ بِدِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوا۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کو دو دو کو ایک کپڑے میں جمع کرتے پھر فرماتے زیادہ قرآن کس کو یاد ہے جب کسی کی طرف اشارہ کیا جاتا اس کو لحد میں آگے کرتے اور فرماتے قیامت کے دن میں ان لوگوں کا گواہ ہوں۔ اُن کو اُن کے خون سمیت دفن کرنے کا حکم دیا۔ ان پر نماز جنازہ نہیں پڑھی اور نہ ان کو غسل دیا۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۱۵۷۷/۲۱ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرٍ فَرَكِبَهُ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ جَنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَنَحْنُ نَمْشِي حَوْلَهُ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بغیر زین کے ایک گھوڑا لایا گیا آپؐ اس پر سوار ہوئے جس وقت ابن دحداح کے جنازہ سے واپس لوٹے اور ہم آپ کے گرد پیدل چل رہے تھے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

## دوسری فصل

۱۵۷۸/۲۲ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّاكِبُ يَسِيرُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِي يَمْشِي خَلْفَهَا وَأَمَامَهَا وَعَنْ يَمِينِهَا وَعَنْ يَسَارِهَا قَرِيبًا مِنْهَا وَالسِّقْطُ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَيُدْعَى لِوَالِدَيْهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةِ أَحْمَدَ وَالتِّرْمِذِيِّ وَالنَّسَائِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ قَالَ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِي حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَفِي الْمَصَابِيحِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ۔

حضرت مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوار جنازے کے پیچھے چلے اور پیدل چلنے والا آگے اور پیچھے بھی چل سکتا ہے اور کچا بچہ اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے اور ماں باپ کے لیے بخشش کی دعا کی جائے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ احمد، ترمذی، نسائی ابن ماجہ کی ایک روایت میں ہے فرمایا سوار جنازہ کے پیچھے چلے اور پیادہ جس طرف چاہے چلے اور لڑکے کی نماز جنازہ پڑھی جائے مصابیح میں یہ روایت مغیرہ بن زیاد سے ہے۔

۱۵۷۹/۲۳ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ وَأَهْلُ الْحَدِيثِ كَأَنَّهُمْ يَرَوْنَهُ مُرْسَلًا۔

حضرت زہریؓ سالم سے وہ اپنے باپ سے روایت کرتا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکرؓ اور عمرؓ کو دیکھا کہ وہ جنازہ کے آگے آگے چلتے تھے۔ روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی ابن ماجہ نے اور ترمذی نے کہا محدثین اس حدیث کو مرسل جانتے ہیں۔

۱۵۸۰/۲۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَا تَتْبَعُ لَيْسَ مَعَهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ قَالَ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو مَاجِدٍ الرَّاوِي

حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنازہ تابع کیا گیا ہے اور تابع نہیں ہوتا جو شخص اس کے آگے بڑھے وہ اس کے ساتھ نہیں ہے۔

روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا

رَجُلٌ مَّجْهُولٌ۔

ابن ماجہ راوی مجہول ہے۔

۱۵۸۱/۲۵ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً وَّحَمَلَهَا ثَلٰثَ مِرَارٍ فَقَدْ قَضٰی مَا عَلَیْهِ مِنْ حَقِّهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَّقَدْ رُوِیَ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَ جَنَازَةَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَیْنَ الْعَمُوْدَیْنِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازہ کے ساتھ جاتے اور تین مرتبہ اسکو اٹھاتے اس نے اس کا حق جو اس پر تھا ادا کر دیا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت کی گئی ہے شرح السنۃ میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن معاذ کا جنازہ دو لکڑیوں کے درمیان اٹھایا۔

۱۵۸۲/۲۶ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ جَنَازَةٍ فَرَاٰی نَاسًا رُکْبَانًا فَقَالَ اَلَا تَسْتَحْیُوْنَ اَنَّ مَلٰٓئِکَةَ اللّٰهِ عَلٰی اَقْدَامِهِمْ وَاَنْتُمْ عَلٰی ظُهُوْرِ الدَّوَابِّ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوٰی اَبُوْ دَاوٗدَ نَحْوَهٗ قَالَ التِّرْمِذِیُّ وَقَدْ رُوِیَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْقُوْفًا۔

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازہ میں نکلے آپؐ نے کچھ لوگوں کو سوار دیکھا فرمایا تم اللہ تعالیٰ کے فرشتوں سے حیا نہیں کرتے وہ اپنے قدموں پر پیدل چل رہے ہیں اور تم جانوروں کی پیٹھ پر سوار ہو روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ابوداؤد نے مانند اس کی اور کہا ترمذی نے یہ روایت ثوبان سے موقوف بیان کی گئی ہے۔

۱۵۸۳/۲۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ عَلَی الْجَنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازے پر سورۃ فاتحہ پڑھی۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۱۵۸۴/۲۸ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّیْتُمْ عَلَی الْمَیِّتِ فَاَخْلِصُوْا لَهُ الدُّعَاءَ

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میت پر نماز جنازہ پڑھو اس کے لیے خالص دعا کرو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۱۵۸۵/۲۹ وَعَنْهُ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰی عَلَی الْجَنَازَةِ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ النَّسَآئِیُّ عَنْ اَبِیْ اِبْرٰهِیْمَ الْاَشْهَلِیِّ عَنْ اَبِیْهِ وَانْتَهَتْ رِوَایَتُهٗ عِنْدَ قَوْلِهٖ وَاُنْثَانَا وَفِیْ رِوَایَةِ اَبِیْ دَاوٗدَ فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِیْمَانِ وَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِسْلَامِ وَفِیْ اٰخِرِهٖ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ۔

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت جنازہ پڑھتے فرماتے اے اللہ بخش ہمارے زندوں کو اور ہمارے مُردوں کو ہمارے حاضر کو اور ہمارے غائب کو۔ ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو ہمارے مَردوں کو اور ہماری عورتوں کو اے اللہ جس کو تو زندہ رکھے ہم میں سے اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو تو ہم میں سے مارے اُسے ایمان پر مار اے اللہ ہم کو اس کے ثواب سے محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہم کو فتنے میں نہ ڈال۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد، ترمذی ابن ماجہ نے اور روایت کیا نسائی نے ابراہیم اشہلی سے اس نے روایت کی اپنے باپ سے اسکی روایت انثانا کے الفاظ تک ختم ہوگئی ہے ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے اسکو ایمان پر زندہ رکھ اور اسلام پر اسکو مار۔ اس کے آخر میں ہے اور ہم کو اس کے بعد گمراہ نہ کر۔

۱۵۸۶/۳۰ وَعَنْ وَّاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت واثلہ بن اسقع سے روایت ہے ہمارے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے ایک آدمی پر نماز جنازہ پڑھی میں نے سنا آپ فرماتے تھے۔ اے اللہ تحقیق فلاں بن فلاں تیری امان میں اور تیری پناہ کی رسی میں ہے اسکو فتنہ قبر اور آگ کے عذاب سے بچا تو صاحب وفا کا ہے اور حق کا ہے۔ اے اللہ اسکو بخش دے اور اس پر رحم کر بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے)

۱۵۸۷/۳۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُذْكُرُوْا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوْا عَنْ مَسَاوِيْهِمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مردوں کی نیکیاں یاد کرو اور ان کی برائیاں ذکر کرنے سے رک جاؤ۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے۔

۱۵۸۸/۳۲ وَعَنْ نَافِعٍ اَبِيْ غَالِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَلٰى جَنَازَةِ رَجُلٍ فَقَامَ حِيَالَ رَاْسِهٖ ثُمَّ جَاؤُوْا بِجَنَازَةِ امْرَاَةٍ مِّنْ قُرَيْشٍ فَقَالُوْا يَا اَبَا حَمْزَةَ صَلِّ عَلَيْهَا فَقَامَ حِيَالَ وَسَطِ السَّرِيْرِ فَقَالَ لَهُ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ هٰكَذَا رَاَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْجَنَازَةِ مَقَامَكَ مِنْهَا وَمِنَ الرَّجُلِ مَقَامَكَ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوُدَ نَحْوَهٗ مَعَ زِيَادَةٍ وَفِيْهِ فَقَامَ عِنْدَ عَجِيْزَةِ الْمَرْاَةِ۔

حضرت نافع ابو غالب سے روایت ہے کہا میں نے انس بن مالک کے ساتھ ایک آدمی کی نماز جنازہ پڑھی وہ اس کے سر کے برابر کھڑے ہوئے۔ پھر ایک قریشی عورت کا لوگ جنازہ لائے لوگوں نے کہا اے ابو حمزہ اس کی نماز جنازہ بھی پڑھو وہ چارپائی کے درمیان کے مقابل کھڑے ہوئے علاء بن یزید نے کہا کیا اس طرح تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ وہ عورت کے جنازہ میں جس جگہ تو کھڑا ہوا، کھڑے ہوتے تھے۔ اور آدمی کے جنازہ پر جس جگہ تو کھڑا ہوا ہے کھڑے ہوتے تھے اس نے کہا ہاں روایت کیا اسکو ترمذی ابن ماجہ نے۔ ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے اسکی مانند اور اس میں ہے کہ وہ عورت کے کولھے کے برابر کھڑے ہوئے۔

## تیسری فصل

۱۵۸۹/۳۳ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَّقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ قَاعِدَيْنِ بِالْقَادِسِيَّةِ فَمُرَّ عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقَامَا فَقِيْلَ لَهُمَا اِنَّهَا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ اَيْ مِنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ فَقَالَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهٖ جَنَازَةٌ فَقَامَ فَقِيْلَ لَهٗ اِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُوْدِيٍّ فَقَالَ اَلَيْسَتْ نَفْسًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ سہل بن حنیف اور قیس بن سعد قادسیہ میں بیٹھے ہوئے تھے ان کے پاس سے ایک جنازہ گذارا گیا۔ وہ دونوں کھڑے ہو گئے انکو کہا گیا یہ جنازہ ایک ذمی آدمی کا تھا جو اس زمین کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گذارا گیا تھا۔ آپ کے لیے کہا گیا یہ ایک یہودی کا جنازہ ہے فرمایا کیا یہ جاندار نہیں ہے۔

(متفق علیہ)

۱۵۹۰/۳۴ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اتَّبَعَ جَنَازَۃً لَمْ یَقْعُدْ حَتّٰی تُوْضَعَ فِی اللَّحْدِ فَعَرَضَ لَہٗ حَبْرٌ مِّنَ الْیَھُوْدِ فَقَالَ لَہٗ اِنَّا ھٰکَذَا نَصْنَعُ یَا مُحَمَّدُ قَالَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَالَ خَالِفُوْھُمْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَبِشْرُ بْنُ رَافِعٍ الرَّاوِیْ لَیْسَ بِالْقَوِیِّ۔

جس وقت کسی جنازہ کے ہمراہ جاتے اس وقت تک نہ بیٹھتے یہاں تک کہ قبر میں رکھا جاتا۔ آپؐ کے سامنے ایک یہودیوں کا عالم آیا اور کہنے لگا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم اسی طرح کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور فرمایا ان کی مخالفت کرو۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد ابن ماجہ نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے اور بشر بن رافع جو اس کا راوی ہے قوی نہیں ہے۔

۱۵۹۱ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا بِالْقِیَامِ فِی الْجَنَازَۃِ ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ ذٰلِکَ وَاَمَرَنَا بِالْجُلُوْسِ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو جنازہ میں کھڑے ہونے کا حکم دیا پھر اس کے بعد بیٹھ گئے اور ہم کو بیٹھنے کا حکم دیا۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

۱۵۹۲ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ قَالَ اِنَّ جَنَازَۃً مَرَّتْ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَامَ الْحَسَنُ وَلَمْ یَقُمْ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ الْحَسَنُ اَلَیْسَ قَدْ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَۃِ یَھُوْدِیٍّ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ جَلَسَ۔ (رَوَاہُ النَّسَائِیُّ)

حضرت محمدؒ بن سیرین سے روایت ہے کہا ایک جنازہ حسنؓ بن علی اور ابن عباس کے پاس سے گذرا حسن کھڑے ہو گئے اور ابن عباسؓ کھڑے نہ ہوئے حسن نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہودیوں کے جنازہ کے لیے کھڑے نہ ہوتے تھے اس نے کہا ہاں کھڑے ہوتے تھے پھر بیٹھ گئے تھے۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

۱۵۹۳ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ کَانَ جَالِسًا فَمُرَّ عَلَیْہِ بِجَنَازَۃٍ فَقَامَ النَّاسُ حَتّٰی جَاوَزَتِ الْجَنَازَۃُ فَقَالَ الْحَسَنُ اِنَّمَا مُرَّ بِجَنَازَۃِ یَھُوْدِیٍّ وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی طَرِیْقِھَا جَالِسًا وَکَرِہَ اَنْ تَعْلُوَا رَاْسَہٗ جَنَازَۃُ یَھُوْدِیٍّ فَقَامَ (رَوَاہُ النَّسَائِیُّ)

جعفرؒ بن محمد اپنے باپ سے روایت کرتا ہے کہ حسنؓ بن علی بیٹھے ہوئے تھے ایک جنازہ ان کے پاس سے گذرا لوگ کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ جنازہ چلا گیا۔ حسن نے کہا ایک یہودی کا جنازہ گذارا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم راستہ پر بیٹھے ہوئے تھے آپؐ نے مکروہ جانا کہ آپؐ کے سر سے یہودی کا جنازہ بلند ہو اس لیے آپ کھڑے ہو گئے۔

(روایت کیا اس کو نسائی نے)

۱۵۹۴ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَرَّتْ بِکَ جَنَازَۃُ یَھُوْدِیٍّ اَوْ نَصْرَانِیٍّ اَوْ مُسْلِمٍ فَقُوْمُوْا لَھَا فَلَسْتُمْ لَھَا تَقُوْمُوْنَ اِنَّمَا تَقُوْمُوْنَ لِمَنْ مَّعَھَا مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ۔

(رَوَاہُ اَحْمَدُ)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تیرے پاس کسی یہودی عیسائی یا مسلمان آدمی کا جنازہ گذرے اس کے لیے کھڑے ہو جاؤ تم اس کے لیے کھڑے نہیں ہوتے ہو بلکہ تم اس کے ساتھ جو فرشتے ہیں ان کے لیے کھڑے ہوتے ہو۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۱۵۹۵ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ جَنَازَۃً مَرَّتْ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ فَقَامَ فَقِیْلَ اِنَّھَا جَنَازَۃُ یَھُوْدِیٍّ فَقَالَ اِنَّمَا قُمْتُ لِلْمَلٰٓئِکَۃِ (رَوَاہُ النَّسَائِیُّ)

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ ایک ایک جنازہ رسول اللہ کے پاس سے گزرا تو آپؐ کھڑے ہو گئے آپؐ سے کہا گیا کہ یہ تو یہودی کا جنازہ ہے تو آپؐ نے فرمایا میں فرشتوں کی وجہ سے کھڑا ہوا (روایت کیا اسکو نسائی نے)

۱۵۹۶ وَعَنْ مَالِکِ بْنِ ھُبَیْرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ

حضرت مالکؓ بن ہبیرہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے کوئی مسلمان نہیں جو مرے اور اس پر

يَمُوْتُ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ ثَلٰثَةُ صُفُوْفٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا اَوْجَبَ فَكَانَ مَالِكٌ اِذَا اسْتَقَلَّ اَهْلَ الْجَنَازَةِ جَزَّاَهُمْ ثَلٰثَةَ صُفُوْفٍ لِّهٰذَا الْحَدِيْثِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَفِيْ رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ هُبَيْرَةَ اِذَا صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ فَتَقَالَّ النَّاسَ عَلَيْهَا جَزَّاَهُمْ ثَلٰثَةَ اَجْزَاءٍ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ثَلٰثَةُ صُفُوْفٍ اَوْجَبَ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهٗ۔

مسلمانوں کی تین صفیں جنازہ پڑھیں مگر اللہ تعالیٰ اس کے لیے مغفرت واجب کر دیتا ہے۔ مالک جس وقت اہل جنازہ کو کم سمجھتے اس حدیث کی وجہ سے ان کو تین صفوں میں تقسیم کر دیتے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔ ترمذی کی ایک روایت میں ہے مالک بن ہبیرہ جس وقت کسی جنازہ پر نماز پڑھتے اور لوگوں کو کم سمجھتے لوگوں کو تین حصوں میں تقسیم کر دیتے پھر کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس پر تین صفیں نماز جنازہ پڑھ لیں اللہ تعالیٰ واجب کر دیتا ہے جنت کو۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اس کی مانند۔

۱۵۹۷/۴۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا وَاَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا اِلَى الْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جنازہ کی نماز میں آپؐ نے یہ دعا پڑھی اے اللہ تو اس کا پروردگار ہے تو نے اسکو پیدا کیا تو نے اسکو اسلام کی طرف ہدایت کی تو نے اس کی روح قبض کی تو اس کے باطن اور ظاہر کو زیادہ جانتا ہے ہم شفاعت کرنے کے لیے آئے ہیں اسکو بخشدے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

۱۵۹۸/۴۲ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَلٰى صَبِيٍّ لَمْ يَعْمَلْ خَطِيْئَةً قَطُّ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت سعیدؒ بن مسیب سے روایت ہے میں نے ابوہریرہؓ کے پیچھے ایک لڑکے کے جنازہ پر نماز پڑھی جس نے کوئی گناہ نہیں کیا تھا۔ سنا میں نے کہتا تھا اے اللہ! اس کو قبر کے عذاب سے پناہ دے۔ روایت کیا اسکو مالک نے۔

۱۵۹۹/۴۳ وَعَنِ الْبُخَارِيِّ تَعْلِيْقًا قَالَ يَقْرَأُ الْحَسَنُ عَلَى الطِّفْلِ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَيَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّذُخْرًا وَّاَجْرًا۔

حضرت بخاری نے تعلیقاً ذکر کیا ہے کہ حسن بصری بچے پر سورۃ فاتحہ پڑھتے اور کہتے اے اللہ اس کو ہمارا پیشوا پیش رو اور ذخیرہ اور ثواب بنا۔

۱۶۰۰/۴۴ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطِّفْلُ لَا يُصَلّٰى عَلَيْهِ وَلَا يَرِثُ وَلَا يُوْرَثُ حَتّٰى يَسْتَهِلَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ وَلَا يُوْرَثُ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچا بچہ اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے نہ وارث ہوگا اور نہ اس کا کوئی وارث بن سکے گا۔ یہاں تک کہ آواز کرے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر ابن ماجہ نے لا یورث کے الفاظ نقل نہیں کیے۔

۱۶۰۱/۴۵ وَعَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقُوْمَ الْاِمَامُ فَوْقَ شَيْءٍ وَّالنَّاسُ خَلْفَهٗ يَعْنِيْ اَسْفَلَ مِنْهُ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ فِي الْمُجْتَبٰى فِيْ كِتَابِ الْجَنَائِزِ۔

حضرت ابومسعود انصاریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کہ امام کسی چیز کے اوپر کھڑا ہو اور لوگ اس کے پیچھے ہوں یعنی اس کے نیچے۔ روایت کیا اس کو دارقطنی نے۔ مجتبیٰ میں کتاب الجنائز میں۔

# بَابُ دَفْنِ الْمَيِّتِ

# میت کو دفن کرنے کا بیان

## پہلی فصل

۱۶۰۲ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ فِیْ مَرَضِهِ الَّذِیْ هَلَكَ فِیْهِ اِلْحَدُوْا لِیْ لَحْدًا وَّانْصِبُوْا عَلَیَّ اللَّبِنَ نَصْبًا كَمَا صُنِعَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ سعد بن ابی وقاص نے اپنی اس بیماری میں کہا جس میں انہوں نے وفات پائی میرے لیے لحد بنانا اور کچی اینٹیں کھڑی کرنا۔ جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کیا گیا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۶۰۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ فِیْ قَبْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَطِیْفَةٌ حَمْرَاءُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر میں ایک سرخ لوئی (چادر) ڈالی گئی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۶۰۴ وَعَنْ سُفْیَانَ التَّمَّارِ اَنَّهٗ رَاٰی قَبْرَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُسَنَّمًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت سفیان تمار سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر دیکھی ہے کہ وہ مسنّم تھی۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۶۰۵ وَعَنْ اَبِی الْهَیَّاجِ الْاَسَدِیِّ قَالَ قَالَ لِیْ عَلِیٌّ اَلَا اَبْعَثُكَ عَلٰی مَا بَعَثَنِیْ عَلَیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا تَدَعَ تِمْثَالًا اِلَّا طَمَسْتَهٗ وَلَا قَبْرًا مُّشْرِفًا اِلَّا سَوَّیْتَهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو الہیاج اسدی سے روایت ہے کہا مجھ کو حضرت علی نے کہا کیا میں تجھ کو اس کام کے لیے نہ بھیجوں جس کے لیے مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا تھا کہ تو کوئی تصویر نہ چھوڑ مگر اس کو مٹا دے اور نہ بلند قبر مگر اس کو برابر کر دے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۱۶۰۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّجَصَّصَ الْقَبْرُ وَاَنْ یُّبْنٰی عَلَیْهِ وَاَنْ یُّقْعَدَ عَلَیْهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا قبر کو چونہ گچ کرنے سے اور اس پر عمارت بنانے سے اور اس پر بیٹھنے سے روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۶۰۷ وَعَنْ اَبِیْ مَرْثَدٍ الْغَنَوِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْلِسُوْا عَلَی الْقُبُوْرِ وَلَا تُصَلُّوْا اِلَیْهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو مرثد غنوی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبروں پر نہ بیٹھو نہ ان کی طرف منہ کر کے نماز پڑھو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے

۱۶۰۸ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ یَّجْلِسَ اَحَدُكُمْ عَلٰی جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ ثِیَابَهٗ فَتَخْلُصَ اِلٰی جِلْدِهٖ خَیْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ یَّجْلِسَ عَلٰی قَبْرٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا البتہ ایک تمہارا آگ کے دہکتے انگارے پر بیٹھے وہ اس کے کپڑے جلا دے اور اس کی کھال تک پہنچے اس بات سے بہتر ہے کہ قبر پر بیٹھے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

# دوسری فصل

۱۶۰۹/۸ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا يَلْحَدُ وَالْآخَرُ لَا يَلْحَدُ فَقَالُوا أَيُّهُمَا جَاءَ أَوَّلًا عَمِلَ عَمَلَهُ فَجَاءَ الَّذِي يَلْحَدُ فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہا مدینہ میں دو آدمی تھے ان میں سے ایک لحد بناتا تھا اور دوسرا لحد نہ کرتا تھا۔ صحابہ نے کہا ان میں سے جو پہلے آگیا اپنا کام کرے گا۔ وہ شخص آگیا جو لحد کرتا تھا کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد تیار کی۔

(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

۱۶۱۰/۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لحد ہمارے لیے ہے اور شق ہمارے غیر کے لیے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ نے اور روایت کیا ہے اس کو احمد نے جریر بن عبداللہ سے۔

۱۶۱۱/۱۰ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَعْمِقُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ إِلَى قَوْلِهِ وَأَحْسِنُوا۔

حضرت ہشام بن عامر سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن فرمایا فراخ قبریں کھودو اور گہرا کرو اور اچھا کرو اور دو دو اور تین تین ایک قبر میں دفن کرو اور آگے اس کو رکھو جس کو قرآن زیادہ یاد ہو۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے احسنوا کے لفظ تک۔

۱۶۱۲/۱۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ جَاءَتْ بِأَبِي لِتَدْفِنَهُ فِي مَقَابِرِنَا فَنَادَى مُنَادِي اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا الْقَتْلَى إِلَى جِعِهِمْ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَلَفْظُهُ لِلتِّرْمِذِيِّ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہا احد کے دن میری پھوپھی میرے باپ کو اپنے قبرستان میں دفن کرنے کے لیے لے آئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا کہ شہیدوں کو ان کے شہید ہونے کی جگہ سے واپس لوٹا دو۔ روایت کیا ہے اسکو احمد، ترمذی ابوداؤد، نسائی دارمی نے اور اس کے لفظ ترمذی کے لیے ہیں۔

۱۶۱۳/۱۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ۔ (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر مبارک کی جانب سے نکالے گئے۔

(روایت کیا اسکو شافعی نے)

۱۶۱۴/۱۳ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ قَبْرًا لَيْلًا فَأُسْرِجَ لَهُ بِسِرَاجٍ فَأَخَذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَقَالَ رَحِمَكَ اللهُ إِنْ كُنْتَ لَأَوَّاهًا تَلَّاءً لِلْقُرْآنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

اسی (ابن عباس) سے روایت ہے کہا بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر میں رات کے وقت داخل ہوئے ایک دیے کے ساتھ آپ کیلئے روشنی کی گئی۔ آپ نے اسکو جانب قبلہ سے لیا اور فرمایا اللہ تجھ پر رحم کرے تو بہت نرم دل اور قرآن بکثرت پڑھنے والا تھا۔ روایت کیا اسکو

اِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ۔

ترمذی نے اور شرح السنۃ میں کہا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔

۱۶۱۵/۱۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَدْخَلَ الْمَيِّتَ الْقَبْرَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ عَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى اَبُوْ دَاوُدَ الثَّانِيَةَ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت میت کو قبر میں داخل کرتے فرماتے اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اور رسول اللہ کی شریعت کے موافق۔ ایک روایت میں ہے۔ رسول اللہ کے طریقہ پر رکھتا ہوں۔ روایت کیا اس کو احمد ترمذی ابن ماجہ نے اور روایت کیا ابوداؤد نے دوسری کو۔

۱۶۱۶/۱۵ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ مُرْسَلًا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَثٰى عَلَى الْمَيِّتِ ثَلٰثَ حَثَيَاتٍ بِيَدَيْهِ جَمِيْعًا وَاَنَّهُ رَشَّ عَلٰى قَبْرِ ابْنِهٖ اِبْرٰهِيْمَ وَوَضَعَ عَلَيْهِ حَصْبَاءَ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَى الشَّافِعِيُّ مِنْ قَوْلِهٖ رَشَّ۔

حضرت جعفرؓ بن محمد اپنے باپ سے مرسل روایت کرتے ہیں بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین لپیں دونوں ہاتھوں سے بھر کر مٹی کی قبر پر ڈالیں اور اپنے بیٹے ابراہیم کی قبر پر پانی چھڑکا اور اس پر سنگریزے رکھے۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور روایت کیا ہے شافعی نے رَشَّ کے لفظ تک۔

۱۶۱۷/۱۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّجَصَّصَ الْقُبُوْرُ وَاَنْ يُّكْتَبَ عَلَيْهَا وَاَنْ تُوْطَاَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کہ قبریں پختہ بنائی جائیں۔ اور یہ کہ ان پر لکھا جائے اور یہ کہ ان کو روندا جائے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۱۶۱۸/۱۷ وَعَنْهُ قَالَ رُشَّ قَبْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ الَّذِيْ رَشَّ الْمَاءَ عَلٰى قَبْرِهٖ بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ بِقِرْبَةٍ بَدَاَ مِنْ قِبَلِ رَاْسِهٖ حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى رِجْلَيْهِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر پانی چھڑکا گیا اور بلالؓ بن رباح نے پانی چھڑکا مشکیزہ کے ساتھ سر کی جانب سے شروع کیا یہاں تک کہ پاؤں تک پہنچا۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں۔

۱۶۱۹/۱۸ وَعَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِيْ وَدَاعَةَ قَالَ لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ اُخْرِجَ بِجَنَازَتِهٖ فَدُفِنَ اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا اَنْ يَّاْتِيَهٗ بِحَجَرٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ حَمْلَهَا فَقَامَ اِلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ قَالَ الْمُطَّلِبُ قَالَ الَّذِيْ يُخْبِرُنِيْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِ ذِرَاعَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ حَسَرَ عَنْهُمَا ثُمَّ حَمَلَهَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ رَاْسِهٖ وَقَالَ اُعْلِمُ بِهَا قَبْرَ اَخِيْ وَاَدْفِنُ اِلَيْهِ مَنْ مَّاتَ مِنْ اَهْلِيْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت مطلبؓ بن ابی وداعہ سے روایت ہے کہا جس وقت عثمانؓ بن مظعون فوت ہوئے ان کا جنازہ نکالا گیا اور دفن کیے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو پتھر لانے کا حکم دیا وہ اسکو اٹھا نہ سکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف اٹھے ہوئے اپنی آستینیں چڑھائیں مطلب نے کہا جس نے مجھ کو حدیث بیان کی اس نے کہا کہ گویا کہ میں آپؐ کے بازوؤں کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آستینیں چڑھائیں پھر اسکو اٹھایا اور اس کے سر کے پاس رکھا اور فرمایا میں نے اپنے بھائی کی قبر کا نشان لگایا ہے اور میں اپنے اہل میں سے جو فوت ہوگا اس کے پاس دفن کروں گا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۱۶۲۰/۱۹ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى

حضرت قاسمؓ بن محمد سے روایت ہے کہا میں نے عائشہؓ سے کہا اے میری

عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّاهُ اِكْشِفِي لِي عَنْ قَبْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ فَكَشَفَتْ عَنْ ثَلٰثَةِ قُبُورٍ لَا مُشْرِفَةٍ وَّلَا لَاطِيَةٍ مَّبْطُوحَةٍ بِبَطْحَاءِ الْعَرْصَةِ الْحَمْرَاءِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ماں میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے دونوں ساتھیوں کی قبر کھول دے اس نے تین قبروں کو کھولا نہ بہت بلند تھیں اور نہ بالکل متصل زمین کے ساتھ بچھی ہوئی تھیں۔ بطحا کی سُرخ کنکریاں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۶۲۱/۲۰ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍؓ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدْ بَعْدُ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَجَلَسْنَا مَعَهُ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ فِي اٰخِرِهِ كَاَنَّ عَلٰى رُءُوْسِنَا الطَّيْرَ۔

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازہ کے لیے نکلے جو ایک انصاری آدمی کا تھا ہم قبر تک پہنچے وہ ابھی تک دفن نہ کیا گیا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ گئے ہم آپؐ کے گرد بیٹھ گئے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نسائی، ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا اس کے آخر میں گویا ہمارے سروں پر پرندے ہیں۔

۱۶۲۲/۲۱ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَّاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مُردے کی ہڈی کو توڑنا زندہ کی ہڈی کو توڑنے کی مانند ہے۔ روایت کیا اس کو مالک، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

## تیسری فصل

۱۶۲۳/۲۲ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ شَهِدْنَا بِنْتَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُدْفَنُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَاَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ هَلْ فِيْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ لَّمْ يُقَارِفِ اللَّيْلَةَ فَقَالَ اَبُوْطَلْحَةَ اَنَا قَالَ فَانْزِلْ فِي قَبْرِهَا فَنَزَلَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کو دفن کرنے کے وقت حاضر تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے میں نے آپؐ کی دونوں آنکھوں کو دیکھا وہ آنسو بہاتی ہیں فرمایا تم میں سے کوئی ہے جس نے آج رات اپنی بیوی سے صحبت نہ کی ہو ابوطلحہؓ نے کہا میں ہوں آپؐ نے فرمایا تو قبر میں اتر پس وہ اُترے قبر میں۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۱۶۲۴/۲۳ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ لِابْنِهِ وَهُوَ فِي سِيَاقِ الْمَوْتِ اِذَا اَنَا مِتُّ فَلَا تَصْحَبْنِي نَائِحَةٌ وَّلَا نَارٌ فَاِذَا دَفَنْتُمُوْنِي فَشُنُّوْا عَلَيَّ التُّرَابَ شَنًّا ثُمَّ اَقِيْمُوْا حَوْلَ قَبْرِي قَدْرَ مَا يُنْحَرُ جَزُوْرٌ وَّيُقْسَمُ لَحْمُهَا حَتّٰى اَسْتَاْنِسَ بِكُمْ وَاَعْلَمَ مَاذَا اُرَاجِعُ بِهٖ رُسُلَ رَبِّي۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے اس نے اپنے بیٹے کو کہا جبکہ وہ نزع کی حالت میں تھے جس وقت میں مر جاؤں میرے ساتھ کوئی نوحہ کرنے والی نہ جائے اور نہ آگ جس وقت مجھ کو دفن کرو مجھ پر مٹی آہستہ ڈالنا پھر میری قبر کے گرد کھڑے رہو اتنا عرصہ کہ اونٹ ذبح کیا جاوے اور اس کا گوشت تقسیم کیا جائے تاکہ تمہاری وجہ سے میں آرام پکڑوں اور میں جان لوں کہ اپنے رب کے فرشتوں کو کیا جواب دیتا ہوں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۶۲۵/۲۴ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا مَاتَ اَحَدُكُمْ فَلَا

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے جس وقت ایک تمہارا مرے اسکو بند نہ رکھو اور جلد

تَحْبِسُوْهُ وَاَسْرِعُوْا بِهٖ اِلٰى قَبْرِهٖ وَلْيُقْرَأْ عِنْدَ رَأْسِهٖ فَاتِحَةُ الْبَقَرَةِ وَعِنْدَ رِجْلَيْهِ بِخَاتِمَةِ الْبَقَرَةِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِىْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ وَالصَّحِيْحُ اَنَّهٗ مَوْقُوْفٌ عَلَيْهِ۔

اس کی قبر کی طرف لے جاؤ اور اس کے سر کے پاس سورۃ بقر کی ابتدائی آیات اور پاؤں کے پاس سورۃ بقر کی آخری آیات پڑھی جائیں۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا صحیح بات یہ ہے کہ عبد اللہ بن عمرؓ پر موقوف ہے۔

۱۶۲۶/۲۵ وَعَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّىَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ بِالْحُبْشِىِّ وَهُوَ مَوْضِعٌ فَحُمِلَ اِلٰى مَكَّةَ فَدُفِنَ بِهَا فَلَمَّا قَدِمَتْ عَائِشَةُ اَتَتْ قَبْرَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ فَقَالَتْ

وَكُنَّا كَنَدْمَانَىْ جَذِيْمَةَ حِقْبَةً
مِنَ الدَّهْرِ حَتّٰى قِيْلَ لَنْ يَّتَصَدَّعَا
فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا كَاَنِّىْ وَمَالِكًا
لِطُوْلِ اجْتِمَاعٍ لَّمْ نَبِتْ لَيْلَةً مَّعًا

ثُمَّ قَالَتْ وَاللّٰهِ لَوْ حَضَرْتُكَ مَا دُفِنْتَ اِلَّا حَيْثُ مُتَّ وَلَوْ شَهِدْتُكَ مَا زُرْتُكَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ)

حضرت ابن ابی ملیکہؓ سے روایت ہے کہا جس وقت عبدالرحمٰن بن ابی بکر فوت ہوئے حبشی مقام میں ان کو مکہ لایا گیا اور وہاں دفن کیا گیا۔ جس وقت حضرت عائشہؓ مکہ میں آئیں حج کے لیے عبدالرحمٰن بن ابی بکر کی قبر پر آئیں اور کہا:

ہم جذیمہؒ کے دو ہمنشینوں کی طرح تھے زمانہ کی مدت دراز تک یہاں تک کہ کہا گیا ہرگز نہ جدا ہونگے پس جب ہم جدا ہوگئے گویا میں اور مالک باوجود مدت دراز تک اکٹھا رہنے کے یوں معلوم ہوتا ہے کہ ایک رات اکٹھے نہیں گذاری پھر کہنے لگیں اگر میں وہاں موجود ہوتی تو وہیں دفن ہوتا جہاں فوت ہوا تھا اور اگر میں حاضر ہوتی تیری وفات کے وقت تو تیری زیارت کیلئے نہ آتی۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۱۶۲۷/۲۶ وَعَنْ اَبِىْ رَافِعٍ قَالَ سَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدًا وَّرَشَّ عَلٰى قَبْرِهٖ مَاءً۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابو رافعؓ سے روایت ہے کہا سعد کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کی جانب سے نکالا اور اس کی قبر پر پانی چھڑکا۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۱۶۲۸/۲۷ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ ثُمَّ اَتَى الْقَبْرَ فَحَثٰى عَلَيْهِ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهٖ ثَلَاثًا۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پر نماز پڑھی پھر قبر کے پاس آئے اور سر کی طرف سے تین لپ مٹی ڈالی۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۱۶۲۹/۲۸ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ رَاٰنِى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا عَلٰى قَبْرٍ فَقَالَ لَا تُؤْذِ صَاحِبَ هٰذَا الْقَبْرِ اَوْ لَا تُؤْذِهٖ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت عمرو بن حزمؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو ایک قبر پر ٹیک لگائے دیکھا فرمایا اس قبر والے کو اذیت نہ دے یا یہ فرمایا کہ اس کو ایذا نہ دے۔ (روایت کیا اس کو احمد نے)

# بَابُ الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

# میت پر رونے کا بیان

## پہلی فصل

١٦٢٨ عَنْ اَنَسٍ قَالَ دَخَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَبِيْ سَيْفِ الْقَيْنِ وَكَانَ ظِئْرًا لِاِبْرٰهِيْمَ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِبْرَاهِيْمَ فَقَبَّلَهٗ وَشَمَّهٗ ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَيْهِ بَعْدَ ذٰلِكَ وَاِبْرٰهِيْمُ يَجُوْدُ بِنَفْسِهٖ فَجَعَلَتْ عَيْنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَذْرِفَانِ فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَّاَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ يَا ابْنَ عَوْفٍ اِنَّهَا رَحْمَةٌ ثُمَّ اَتْبَعَهَا بِاُخْرٰى فَقَالَ اِنَّ الْعَيْنَ تَدْمَعُ وَالْقَلْبَ يَحْزَنُ وَلَا نَقُوْلُ اِلَّا مَا يَرْضٰى رَبُّنَا وَاِنَّا بِفِرَاقِكَ يَا اِبْرَاهِيْمُ لَمَحْزُوْنُوْنَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انسؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ابو سیف لوہار کے پاس گئے اور وہ ابراہیم کی دایہ کا شوہر تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم کو پکڑ لیا پھر بوسہ لیا اور سونگھا پھر ہم اس کے بعد اس کے پاس گئے اور ابراہیم حالتِ نزع میں تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں جاری تھیں عبدالرحمٰن بن عوف نے کہا اے اللہ کے رسول آپ بھی روتے ہیں۔ فرمایا اے ابن عوف یہ رحمت ہے پھر اس کے بعد روتے فرمایا آنکھ آنسو بہاتی ہے دل غمگین ہے اس کے باوجود ہم نہیں کہیں گے مگر جس سے ہمارا رب راضی ہو اور ہم تیری جدائی کے سبب اے ابراہیم غمگین ہیں۔

(متفق علیہ)

١٦٢٩ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَرْسَلَتِ ابْنَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ اَنَّ ابْنًا لِّيْ قُبِضَ فَاْتِنَا فَاَرْسَلَ يُقْرِئُ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهٗ مَا اَعْطٰى وَكُلٌّ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ لَيَاْتِيَنَّهَا فَقَامَ وَمَعَهٗ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَّاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَّزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَّرِجَالٌ فَرُفِعَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيُّ وَنَفْسُهٗ تَتَقَعْقَعُ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذَا فَقَالَ هٰذِهٖ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِهٖ فَاِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَآءَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسامہؓ بن زید سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی نے آپ کی طرف پیغام بھیجا کہ اس کا بیٹا مرنے کے قریب ہے ہمارے پاس آئیں آپ نے سلام کہلا بھیجا اور فرمایا اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو اس نے لے لی اور اسی کے لیے ہے جو اس نے دی اور ہر چیز کی اس کے ہاں مدت مقرر ہے اور چاہیے کہ صبر کرے اور ثواب چاہے اس نے دوبارہ پیغام بھیجا آپ کو قسم دیتی تھی کہ ضرور آئیں آپ کھڑے ہوئے آپ کے ساتھ سعد بن عبادہ معاذ بن جبل ابی بن کعب زید بن ثابت اور بہت سے آدمی تھے۔ بچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بلند کیا گیا اس کی روح حرکت کرتی تھی آپ کی آنکھیں بہنے لگیں۔ سعد نے کہا اے اللہ کے رسول یہ کیا ہے فرمایا یہ رحمت ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں پیدا کیا ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے رحمت کرنے والوں پر ہی رحمت کرتا ہے۔

(متفق علیہ)

١٦٣٠ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اشْتَكٰى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ شَكْوٰى لَّهٗ فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُهٗ

عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے کہا سعد بن عبادہ ایک بیماری میں بیمار ہوئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم، عبدالرحمٰن بن عوف سعد بن ابی وقاص

مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ وَّسَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ وَّعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ وَجَدَهٗ فِیْ غَاشِيَتِهٖ فَقَالَ قَدْ قُضِیَ قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَبَكَى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاَى الْقَوْمُ بُكَاءَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَوْا فَقَالَ اَلَا تَسْمَعُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُعَذِّبُ بِدَمْعِ الْعَيْنِ وَلَا بِحُزْنِ الْقَلْبِ وَلٰكِنْ يُّعَذِّبُ بِهٰذَا وَاَشَارَ اِلٰى لِسَانِهٖ اَوْ يَرْحَمُ وَاِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہ بن مسعود کے ساتھ عیادت کے لیے تشریف لائے جس وقت ان کے پاس آئے انکو بے ہوشی میں پایا فرمایا کہ مر گئے ہیں انہوں نے کہا نہیں اے اللہ کے رسول نبی صلی اللہ علیہ وسلم رو دیے جب لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روتے دیکھا وہ بھی رو پڑے فرمایا تم سنتے نہیں ہو اللہ تعالیٰ آنکھ کے آنسو اور دل کے غم کے ساتھ عذاب نہیں کرتا بلکہ اس کے ساتھ عذاب کرتا ہے۔ اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا یا رحم فرماتا ہے اور گھر والوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہوتا ہے

(متفق علیہ)

۱۶۳۳/۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُيُوْبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم میں سے نہیں وہ شخص جو رخسار سے پیٹے۔ گریبان پھاڑے اور جاہلیت کا پکارنا پکارے۔

(متفق علیہ)

۱۶۳۴/۵ وَعَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ قَالَ اُغْمِیَ عَلٰى اَبِیْ مُوْسٰى فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ اُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ تَصِيْحُ بِرَنَّةٍ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَلَمْ تَعْلَمِیْ وَكَانَ يُحَدِّثُهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا بَرِیْءٌ مِّمَّنْ حَلَقَ وَصَلَقَ وَخَرَقَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهٗ لِمُسْلِمٍ)

حضرت ابو بردہ سے روایت ہے کہا ابو موسیٰ بے ہوش ہو گئے انکی بیوی ام عبداللہ چلا کر رونے لگی پھر ہوش میں آئے کہا تو جانتی نہیں اور اُسے حدیث بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میں اس سے بری ہوں جو سر کے بال منڈا دے۔ چلا کر روئے اور کپڑے پھاڑے (متفق علیہ) اور لفظ اس کے واسطے مسلم کے ہیں۔

۱۶۳۵/۶ وَعَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ فِیْ اُمَّتِیْ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُوْنَهُنَّ الْفَخْرُ فِی الْاَحْسَابِ وَالطَّعْنُ فِی الْاَنْسَابِ وَالْاِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُوْمِ وَالنِّيَاحَةُ وَقَالَ النَّائِحَةُ اِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَعَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّدِرْعٌ مِّنْ جَرَبٍ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو مالک اشعری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار کام میری امت میں جاہلیت کے ہیں لوگ ان کو نہیں چھوڑیں گے حسب میں فخر کرنا نسب میں طعن کرنا ستاروں کے سبب پانی طلب کرنا اور نوحہ کرنا۔ اور فرمایا اگر نوحہ کرنے والی عورت مرنے سے پہلے توبہ نہ کرے گی اُسے قیامت کے دن اٹھایا جائے گا اس پر گندھک اور خارش کا کرتا ہو گا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۶۳۶/۷ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَاَةٍ تَبْكِیْ عِنْدَ قَبْرٍ فَقَالَ اتَّقِی اللّٰهَ وَاصْبِرِیْ قَالَتْ اِلَيْكَ عَنِّیْ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَبْ بِمُصِيْبَتِیْ وَلَمْ تَعْرِفْهُ فَقِيْلَ لَهَا اِنَّهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَتْ

حضرت انس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت کے پاس سے گذرے جو ایک قبر کے پاس رو رہی تھی فرمایا اللہ سے ڈر اور صبر اختیار کر۔ کہنے لگی دور ہو جا اس لیے کہ تو مجھ جیسی مصیبت میں گرفتار نہیں ہوا اس نے آپ کو نہ پہچانا اسے کہا گیا وہ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

بَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدَهٗ بَوَّابِيْنَ فَقَالَتْ لَمْ أَعْرِفْكَ فَقَالَ إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُوْلٰى۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازہ پر آئی وہاں دربانوں کو نہ دیکھا کہنے لگی میں نے آپؐ کو پہچانا نہیں تھا فرمایا صبر پہلے صدمہ کے وقت ہوتا ہے۔ (متفق علیہ)

۱۶۳۷/۸ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوْتُ لِمُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ فَيَلِجُ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کے تین بچے نہیں مرتے کہ وہ آگ میں داخل ہو مگر واسطے کھولنے قسم کے۔ (متفق علیہ)

۱۶۳۸/۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنِسْوَةٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ لَا يَمُوْتُ لِإِحْدَاكُنَّ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبُهٗ إِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِّنْهُنَّ أَوِ اثْنَانِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ أَوِ اثْنَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّفِيْ رِوَايَةٍ لَّهُمَا ثَلَاثَةً لَّمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ۔

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی چند عورتوں میں فرمایا تم میں سے کسی کے تین بچے فوت نہیں ہوتے وہ ثواب طلب کرتی ہے مگر وہ جنت میں داخل ہو گی ان میں سے ایک عورت نے کہا اور دو بچے فوت ہوتے آپؐ نے فرمایا اور دو بھی روایت کیا اسکو مسلم نے ان دونوں کی روایت میں ہے تین بچے جو بلوغت کی حد تک نہ پہنچے ہوں

۱۶۳۹/۱۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ مَا لِعَبْدِيَ الْمُؤْمِنِ عِنْدِيْ جَزَاءٌ إِذَا قَبَضْتُ صَفِيَّهٗ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهٗ إِلَّا الْجَنَّةُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے پاس میرے مومن بندے کے لیے جزا نہیں ہے جس وقت میں اسکے پیارے کو فوت کرتا ہوں اہل دنیا سے پھر ثواب چاہے مگر جنت۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

## دوسری فصل

۱۶۴۰/۱۱ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے نوحہ کرنے والی اور نوحہ سننے والی عورت پر۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۶۴۱/۱۲ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبٌ لِّلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَهٗ خَيْرٌ حَمِدَ اللّٰهَ وَشَكَرَ وَإِنْ أَصَابَتْهُ مُصِيْبَةٌ حَمِدَ اللّٰهَ وَصَبَرَ فَالْمُؤْمِنُ يُؤْجَرُ فِيْ كُلِّ أَمْرِهٖ حَتّٰى فِي اللُّقْمَةِ يَرْفَعُهَا إِلٰى فِيْ امْرَأَتِهٖ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کا عجب حال ہے اگر اسکو بھلائی پہنچے اللہ کی حمد کرتا ہے اور شکر کرتا ہے اگر مصیبت پہنچے اللہ کی حمد کرتا ہے اور صبر کرتا ہے مومن ہر کام میں ثواب دیا جاتا ہے یہاں تک کہ لقمہ میں جو اپنی بیوی کے منہ میں اٹھا کر دے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۱۶۴۲/۱۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّؤْمِنٍ إِلَّا وَلَهٗ بَابَانِ بَابٌ يَّصْعَدُ مِنْهُ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مومن نہیں مگر اس کے لیے دو دروازے ہیں ایک دروازہ ہے جس سے اسکے عمل

عَمَلُهُ وَبَابٌ يَنْزِلُ مِنْهُ رِزْقُهُ فَإِذَا مَاتَ بَكَيَا عَلَيْهِ فَذَالِكَ قَوْلُهُ تَعَالٰى فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

چڑھتے ہیں اور دوسرا دروازہ ہے جس سے اس کا رزق اترتا ہے جب وہ مرتا ہے وہ دونوں اس پر روتے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ان کافروں پر آسمان اور زمین نہیں روتے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۱۷۴۳ / ۱۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ فَرَطَانِ مِنْ اُمَّتِيْ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ بِهِمَا الْجَنَّةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ مِنْ اُمَّتِكَ قَالَ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ يَا مُوَفَّقَةُ فَقَالَتْ فَمَنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ فَرَطٌ مِنْ اُمَّتِكَ فَاَنَا فَرَطُ اُمَّتِيْ لَنْ يُّصَابُوْا بِمِثْلِيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ ۔

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے جس کے دو فرزند فوت ہو گئے اللہ تعالیٰ ان دونوں کے عوض اسکو جنت میں داخل کرے گا۔ عائشہؓ نے کہا جس کا ایک بچہ فوت ہوا آپکی امت سے فرمایا اسے توفیق دی گئی جو شخص جس کا ایک فرزند فوت ہوا عائشہؓ نے کہا جسکا فرزند فوت نہ ہو آپ کی امت سے فرمایا میں ہوں میر منزل انکا میری جیسی مصیبت نہیں پہنچائے گئے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۱۷۴۴ / ۱۵ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِمَلٰٓئِكَتِهٖ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِيْ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيَقُوْلُ قَبَضْتُمْ ثَمَرَةَ فُؤَادِهٖ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيَقُوْلُ مَاذَا قَالَ عَبْدِيْ فَيَقُوْلُوْنَ حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ ابْنُوْا لِعَبْدِيْ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَسَمُّوْهُ بَيْتَ الْحَمْدِ ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کسی بندے کا بچہ فوت ہوتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے تم نے میرے بندے کے فرزند کی روح قبض کی وہ کہتے ہیں ہاں فرماتا ہے تم نے اس کے دل کا میوہ قبض کیا وہ کہتے ہیں ہاں فرماتا ہے میرے بندے نے کیا کہا کہتے ہیں تیری حمد کی اور اناللہ پڑھا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس کے لیے جنت میں ایک گھر بناؤ اور اسکا نام بیت الحمد رکھو۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔

۱۷۴۵ / ۱۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَزّٰى مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوْعًا اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ الرَّاوِيْ وَقَالَ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مَوْقُوْفًا ۔

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مصیبت زدہ کو تسلی دے اس کے لیے اسکی مانند ثواب ہے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث ہے ہم اسکو نہیں جانتے مرفوع مگر علی بن عاصم کی روایت سے اور کہا بعض محدثین نے اس کو روایت کیا ہے اس سند کے ساتھ محمد بن سوقہ سے موقوف ابن مسعود پر۔

۱۷۴۶ / ۱۷ وَعَنْ اَبِيْ بَرْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَزّٰى ثَكْلٰى كُسِيَ بُرْدًا فِي الْجَنَّةِ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ ۔)

ابو برزہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس عورت کو تسلی دے جس کا بچہ مر گیا ہے جنت میں اس کو لباس پہنایا جائے گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۱۷۴۷ / ۱۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ لَمَّا جَآءَ نَعْيُ جَعْفَرٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوْا

عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہا جس وقت جعفر کی موت کی خبر پہنچی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آل جعفر کے لیے کھانا تیار کرو ان کو آگئی

لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ اَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

ہے وہ چیز کہ کھانا پکانے سے باز رکھتی ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

# تیسری فصل

۱۷۴۸/۱۹ عَنِ الْمُغِيْرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ نِيْحَ عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ يُعَذَّبُ بِمَا نِيْحَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس پر نوحہ کیا جاتا ہے اسکو عذاب کیا جائے گا بسبب اس کے جو اس پر نوحہ کیا گیا قیامت کے دن۔
(متفق علیہ)

۱۷۴۹/۲۰ وَعَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَذُكِرَ لَهَا اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ تَقُوْلُ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِاَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَمَا اِنَّهٗ لَمْ يَكْذِبْ وَلٰكِنَّهٗ نَسِيَ اَوْ اَخْطَاَ اِنَّمَا مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى يَهُوْدِيَّةٍ يُبْكٰى عَلَيْهَا فَقَالَ اِنَّهُمْ لَيَبْكُوْنَ عَلَيْهَا وَاِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِيْ قَبْرِهَا۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عمرہؓ بنت عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہا میں نے عائشہ سے سنا اور اس کے لیے ذکر کیا گیا کہ عبداللہ بن عمر کہتا ہے میت کو زندہ کے رونے کی وجہ سے عذاب کیا جاتا ہے۔ عائشہ کہنے لگیں ابوعبدالرحمٰن پر اللہ رحم کرے اس نے جھوٹ نہیں بولا لیکن بھول گیا اور غلطی کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی عورت کے جنازہ کے پاس سے گذرے تھے جس پر رویا جا رہا تھا آپ نے فرمایا یہ لوگ اس پر رو رہے ہیں اور اس کو قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے۔
(متفق علیہ)

۱۷۵۰/۲۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ تُوُفِّيَتْ بِنْتٌ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِمَكَّةَ فَجِئْنَا لِنَشْهَدَهَا وَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ فَاِنِّيْ لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ مُوَاجِهُهٗ اَلَا تَنْهٰى عَنِ الْبُكَاءِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُوْلُ بَعْضَ ذٰلِكَ ثُمَّ حَدَّثَ فَقَالَ صَدَرْتُ مَعَ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ فَاِذَا هُوَ بِرَكْبٍ تَحْتَ ظِلِّ سَمُرَةٍ فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ مَنْ هٰؤُلَاءِ الرَّكْبُ فَنَظَرْتُ فَاِذَا هُوَ صُهَيْبٌ قَالَ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ ادْعُهٗ فَرَجَعْتُ اِلٰى صُهَيْبٍ فَقُلْتُ ارْتَحِلْ فَالْحَقْ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَمَّا اَنْ اُصِيْبَ عُمَرُ دَخَلَ صُهَيْبٌ يَبْكِيْ يَقُوْلُ وَاَخَاهُ وَاَصَاحِبَاهُ

عبداللہؓ بن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہا مکہ میں عثمان بن عفان کی ایک بیٹی فوت ہو گئی۔ ہم آئے تاکہ اس کے جنازہ میں حاضر ہوں۔ ابن عمر اور ابن عباس بھی وہاں حاضر تھے میں ان دونوں کے درمیان بیٹھا ہوا تھا۔ عبداللہ بن عمر نے عمرو بن عثمان کو کہا اور وہ اس کے سامنے تھے۔ تو رونے سے کیوں نہیں روکتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب کیا جاتا ہے ابن عباس نے کہا اس میں حضرت عمر کچھ کہتے تھے پھر حدیث بیان کی کہ میں مکہ سے عمر کے ساتھ واپس لوٹا جب ہم بیداء میں پہنچے ایک کیکر کے نیچے ایک قافلہ اترا ہوا تھا مجھے کہا جا دیکھ کر آ اس قافلہ میں کون ہیں میں نے دیکھا وہ صہیب تھے کہا میں نے انکو خبر دی فرمایا اسکو بلا کر لاؤ میں صہیب کی طرف گیا اور اس کو کہا امیر المومنین کو ملو جب حضرت عمر زخمی ہوئے صہیب روتے تھے کہتے تھے ہائے بھائی اے میرے صاحب۔ عمر نے کہا اے صہیب تو مجھ پر روتا ہے جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میت کو اس کے

فَقَالَ عُمَرُ یَا صُهَیْبُ اَتَبْكِیْ عَلَیَّ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَیِّتَ لَیُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَیْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ یَرْحَمُ اللّٰهُ عُمَرَ لَا وَاللّٰهِ مَا حَدَّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَیِّتَ لَیُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَیْهِ وَلٰكِنْ اِنَّ اللّٰهَ یَزِیْدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَیْهِ وَقَالَتْ عَائِشَةُ حَسْبُكُمُ الْقُرْاٰنُ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عِنْدَ ذٰلِكَ وَاللّٰهُ اَضْحَكَ وَاَبْكٰی قَالَ ابْنُ اَبِیْ مُلَیْكَةَ فَمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ شَیْئًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

بعض اہل کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے ابن عباسؓ نے کہا جب حضرت عمرؓ فوت ہو گئے میں نے یہ بات حضرت عائشہؓ سے کہی کہا اللہ تعالیٰ عمرؓ پر رحم کرے نہیں اللہ کی قسم نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح حدیث بیان نہیں فرمائی کہ میت کو اہل کے رونے کے سبب عذاب کیا جاتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کافر کو گھر والوں کے رونے کیوجہ سے زیادہ عذاب کرتا ہے اور کہا عائشہؓ نے تم کو قرآن کافی ہے کوئی بوجھ اٹھانیوالا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔ اس پر ابن عباس نے کہا اللہ ہنساتا اور رلاتا ہے۔ ابن ابی ملیکہ نے کہا ابن عمر نے کچھ نہ کہا۔

(متفق علیہ)

۱۶۵۰/۲۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا جَاءَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ ابْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرٍ وَّابْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ یُعْرَفُ فِیْهِ الْحُزْنُ وَاَنَا اَنْظُرُ مِنْ صَائِرِ الْبَابِ تَعْنِیْ شَقَّ الْبَابِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اِنَّ نِسَاءَ جَعْفَرٍ وَّذَكَرَ بُكَاءَهُنَّ فَاَمَرَهٗ اَنْ یَّنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ ثُمَّ اَتَاهُ الثَّانِیَةَ لَمْ یُطِعْنَهٗ فَقَالَ انْهَهُنَّ فَاَتَاهُ الثَّالِثَةَ قَالَ وَاللّٰهِ غَلَبْنَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَزَعَمَتْ اَنَّهٗ قَالَ فَاحْثُ فِیْ اَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ فَقُلْتُ اَرْغَمَ اللّٰهُ اَنْفَكَ لَمْ تَفْعَلْ مَا اَمَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ تَتْرُكْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَنَاءِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ابن حارثہؓ جعفرؓ اور ابن رواحہؓ کے قتل ہونے کی خبر پہنچی بیٹھے آپ کے چہرہ میں غم پہچانا جاتا تھا میں دروازے کے سوراخ سے دیکھ رہی تھی یعنی دروازے کی درز سے ایک آدمی آیا اور کہنے لگا جعفر کی عورتیں ایسا ایسا کر رہی ہیں ان کے رونے کا ذکر کیا آپؐ نے اسکو حکم دیا کہ ان کو جا کر روکے وہ گیا پھر آیا دوسری بار اور کہا ان عورتوں نے اس کا کہنا نہیں مانا آپؐ نے فرمایا ان کو جا کر روک وہ تیسری مرتبہ آیا اور کہنے لگا اللہ کی قسم اے اللہ کے رسول انہوں نے ہم پر غلبہ کیا ہے حضرت عائشہ کا خیال ہے آپؐ نے فرمایا انکے منہ میں مٹی ڈال میں نے کہا اللہ تیرے ناک کو خاک آلودہ کرے تو نے وہ کام نہ کیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رنج پہنچانے سے چھوڑا۔ (متفق علیہ)

۱۶۵۱/۲۳ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَ اَبُوْ سَلَمَةَ قُلْتُ غَرِیْبٌ وَّفِیْ اَرْضِ غُرْبَةٍ لَاَبْكِیَنَّهٗ بُكَاءً یُّتَحَدَّثُ عَنْهُ فَكُنْتُ قَدْ تَهَیَّاْتُ لِلْبُكَاءِ عَلَیْهِ اِذْ اَقْبَلَتِ امْرَاَةٌ تُرِیْدُ اَنْ تُسْعِدَنِیْ فَاسْتَقْبَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتُرِیْدِیْنَ اَنْ تُدْخِلِی الشَّیْطَانَ بَیْتًا اَخْرَجَهُ اللّٰهُ مِنْهُ مَرَّتَیْنِ وَكَفَفْتُ عَنِ الْبُكَاءِ فَلَمْ اَبْكِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا جب ابو سلمہؓ فوت ہوتے میں نے کہا ابو سلمہ مسافر اور مسافرت میں وفات پائی ہے میں اس پر اسقدر روؤں گی اسکے متعلق باتیں کی جائیں گی میں نے رونے کی تیاری کی تھی ایک عورت آئی وہ میرے ساتھ شریک ہونے کا ارادہ رکھتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسکے سامنے آئے اور کہا کیا تو اس گھر میں شیطان کو داخل کرنے کا ارادہ کرتی ہے جسکو اللہ تعالیٰ نے اس گھر سے نکال دیا ہے دو بار میں رونے سے رک گئی اور نہیں روئی۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۶۵۲/۲۴ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ اُغْمِيَ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ فَجَعَلَتْ اُخْتُهُ عَمْرَةُ تَبْكِيْ وَاجَبَلَاهُ وَاكَذَا وَاكَذَا تُعَدِّدُ عَلَيْهِ فَقَالَ حِيْنَ اَفَاقَ مَا قُلْتِ شَيْئًا اِلَّا قِيْلَ لِيْ اَنْتَ كَذٰلِكَ زَادَ فِيْ رِوَايَةٍ فَلَمَّا مَاتَ لَمْ تَبْكِ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے کہا عبداللہ بن رواحہؓ بے ہوش ہو گئے اسکی بہن نے اس پر رونا شروع کر دیا اور کہا اے پہاڑ افسوس اے ایسے اے ایسے گنتی تھی۔ عبداللہؓ نے کہا جس وقت ہوش میں آئے تو نے نہیں کہا مگر میرے لیے کہا گیا تو ایسا ہے۔ ایک روایت میں ہے جب وہ مرا اس پر نہیں روئی۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۱۶۵۳/۲۵ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مَّيِّتٍ يَمُوْتُ فَيَقُوْمُ بَاكِيْهِمْ فَيَقُوْلُ وَاجَبَلَاهُ وَاسَيِّدَاهُ وَنَحْوَ ذٰلِكَ اِلَّا وَكَّلَ اللّٰهُ بِهٖ مَلَكَيْنِ يَلْهَزَانِهٖ وَيَقُوْلَانِ اَهٰكَذَا كُنْتَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ حَسَنٌ۔

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے نہیں کوئی میت جو مرے اور ان کا رونے والا کھڑا ہو پس وہ کہتا ہے اے پہاڑ اے سردار اس قسم کے کلمات مگر اللہ تعالیٰ دو فرشتوں کو مقرر کر دیتا ہے جو اس کو مکے مارتے ہیں اور کہتے ہیں کیا تو ایسا ہی تھا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۱۶۵۴/۲۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَاتَ مَيِّتٌ مِّنْ اٰلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَمَعَ النِّسَاءُ يَبْكِيْنَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ يَنْهَاهُنَّ وَيَطْرُدُهُنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ دَعْهُنَّ يَا عُمَرُ فَاِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَّالْقَلْبَ مُصَابٌ وَّالْعَهْدَ قَرِيْبٌ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد سے ایک مر گیا عورتیں جمع ہو کر رونے لگیں حضرت عمر کھڑے ہوئے ان کو روکتے تھے اور ان کو ھنکاتے تھے آپ نے فرمایا اے عمر ان کو چھوڑ دے آنکھیں روتی ہیں دل مصیبت زدہ ہے اور مرنے کا وقت قریب ہے۔ روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے۔

۱۶۵۵/۲۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ مَاتَتْ زَيْنَبُؓ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَتِ النِّسَاءُ فَجَعَلَ عُمَرُ يَضْرِبُهُنَّ بِسَوْطِهٖ فَاَخَّرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ فَقَالَ مَهْلًا يَا عُمَرُ ثُمَّ قَالَ اِيَّاكُنَّ وَنَعِيْقَ الشَّيْطَانِ ثُمَّ قَالَ اِنَّهُ مَهْمَا كَانَ مِنَ الْعَيْنِ وَمِنَ الْقَلْبِ فَمِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَمِنَ الرَّحْمَةِ وَمَا كَانَ مِنَ الْيَدِ وَمِنَ اللِّسَانِ فَمِنَ الشَّيْطٰنِ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی زینب فوت ہو گئیں عورتیں رونے لگیں عمر ان کو کوڑے سے مارتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے پیچھے ہٹایا اور فرمایا ٹھہر اے عمر پھر عورتوں کو فرمایا شیطان کی آواز سے دور رہو پھر فرمایا جو کچھ ہو آنکھ سے اور دل سے پس وہ اللہ کی طرف سے رحمت ہے اور جو ہاتھ اور زبان سے ہو وہ شیطان کی طرف سے ہے۔ (روایت کیا اس کو احمد نے)

۱۶۵۶/۲۸ وَعَنِ الْبُخَارِيِّ تَعْلِيْقًا قَالَ لَمَّا مَاتَ الْحَسَنُ ابْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ضَرَبَتِ امْرَاَتُهُ الْقُبَّةَ عَلٰى قَبْرِهٖ سَنَةً ثُمَّ رُفِعَتْ فَسَمِعَتْ صَائِحًا يَقُوْلُ اَلَا هَلْ وَجَدُوْا مَا فَقَدُوْا فَاَجَابَهُ اٰخَرُ بَلْ يَئِسُوْا فَانْقَلَبُوْا

بخاری سے تعلیقاً روایت ہے جب حسنؓ بن حسن بن علی فوت ہوئے سال بھر اس کی بیوی نے اس کی قبر پر خیمہ لگایا پھر اُٹھا لیا اس نے ایک آواز کرنے والا سنا کہتا ہے کیا اس چیز کو پا لیا جسکو گم کیا تھا دوسرے ہاتف نے اسکو جواب دیا بلکہ ناامید ہو گئے اور پھر گئے۔

1657/29 وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَأَبِي بَرْزَةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى قَوْمًا قَدْ طَرَحُوا أَرْدِيَتَهُمْ يَمْشُونَ فِي قُمُصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِفِعْلِ الْجَاهِلِيَّةِ تَأْخُذُونَ أَوْ بِصَنِيعِ الْجَاهِلِيَّةِ تَشَبَّهُونَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَدْعُوَ عَلَيْكُمْ دَعْوَةً تَرْجِعُونَ فِي غَيْرِ صُوَرِكُمْ قَالَ فَأَخَذُوا أَرْدِيَتَهُمْ وَلَمْ يَعُودُوا لِذٰلِكَ
(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عمرانؓ بن حصین اور ابو برزہ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازہ میں نکلے آپ نے کئی لوگوں کو دیکھا کہ انہوں نے اپنی چادریں پھینک دیں اور کرتوں میں چلتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا جاہلیت کے فعل پر عمل کرتے ہو یا جاہلیت کے کام کے ساتھ مشابہت کرتے ہو میں نے ارادہ کیا ہے کہ تم پر ایسی بددعا کروں کہ تمہاری صورتیں بدل جائیں۔ راوی نے کہا انہوں نے اپنی چادریں پہن لیں اور دوبارہ ایسا کام نہیں کیا۔
روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔

1658/30 وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتْبَعَ جَنَازَةٌ مَعَهَا رَانَّةٌ۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کہ جنازے کے ساتھ نوحہ کرنے والی جائے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابن ماجہ نے۔

1659/31 وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ مَاتَ ابْنٌ لِي فَوَجَدْتُ عَلَيْهِ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ خَلِيلِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَامُهُ شَيْئًا يُطَيِّبُ بِأَنْفُسِنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِغَارُهُمْ دَعَامِيصُ الْجَنَّةِ يَلْقَى أَحَدُهُمْ أَبَاهُ فَيَأْخُذُ بِنَاحِيَةِ ثَوْبِهِ فَلَا يُفَارِقُهُ حَتّٰى يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَحْمَدُ وَاللَّفْظُ لَهُ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے ایک آدمی نے اسے کہا میرا بیٹا فوت ہو گیا میں نے اس پر غم کیا ہے کیا تو نے اپنے دوست صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی چیز سنی ہے کہ ہمارے مُردوں کی طرف سے ہمارے نفسوں کو خوش کرے ابوہریرہؓ نے کہا ہاں میں نے آپ سے سنا ہے فرمایا انکی چھوٹی اولاد جنت کے دریا کے جانور ہیں ان میں سے ایک اپنے باپ کو ملے گا اسکے کپڑے کا کنارہ پکڑ لیگا اس سے جدا نہیں ہوگا یہانتک کہ اسکو جنت میں داخل کریگا روایت کیا اسکو مسلم نے اور احمد نے اور لفظ واسطے اسکے ہے۔

1660/32 وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَهَبَ الرِّجَالُ بِحَدِيثِكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ نَفْسِكَ يَوْمًا نَأْتِيكَ فِيهِ تُعَلِّمُنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ فَقَالَ اجْتَمِعْنَ فِي يَوْمِ كَذَا وَكَذَا فِي مَكَانِ كَذَا وَكَذَا فَاجْتَمَعْنَ فَأَتَاهُنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ وَلَدِهَا ثَلَاثَةً إِلَّا كَانَ لَهَا حِجَابًا مِنَ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوِ اثْنَيْنِ فَأَعَادَتْهَا مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی اے اللہ کے رسول مرد آپ کی حدیثوں کے ساتھ بہرہ مند ہوئے ایک دن ہمارے لیے اپنے نفس سے مقرر کریں ہم اس دن آپ کے پاس حاضر ہوں ہم کو سکھلائیں جو آپ کو اللہ تعالیٰ نے علم سکھلایا ہے فرمایا فلاں دن جمع ہو جانا فلاں مکان میں وہ جمع ہو گئیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے ان کو سکھلایا اس چیز سے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو سکھایا تھا۔ پھر فرمایا تم میں سے کوئی عورت ایسی نہیں جو اپنے آگے تین اپنی اولاد سے بھیجے مگر وہ اس کے لیے آگ سے پردہ ہوں گے ان میں سے ایک عورت نے کہا یا دو بھیجے ہوں اس نے دو بار کہا پھر آپ نے فرمایا اور دو بھی اور دو بھی اور دو بھی۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

1661/33 وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَیْنِ یُتَوَفّٰی لَھُمَا ثَلٰثَۃٌ اِلَّا اَدْخَلَھُمَا اللّٰہُ الْجَنَّۃَ بِفَضْلِ رَحْمَتِہٖ اِیَّاھُمَا فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوِ اثْنَانِ قَالَ اَوِ اثْنَانِ قَالُوْا اَوْ وَاحِدٌ قَالَ اَوْ وَاحِدٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اِنَّ السِّقْطَ لَیَجُرُّ اُمَّہٗ بِسَرَرِہٖ اِلَی الْجَنَّۃِ اِذَا احْتَسَبَتْہُ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَرَوَی ابْنُ مَاجَۃَ مِنْ قَوْلِہٖ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ۔

نہیں کوئی دو مسلمان کہ ان کے تین فرزند فوت ہو جائیں مگر اللہ تعالیٰ اپنے فضل رحمت کے ساتھ ان دونوں کو جنت میں داخل کرے گا صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یا دو فرمایا یا دو انہوں نے کہا یا ایک فرمایا یا ایک پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کچا حمل اپنی ماں کو اپنی آنول کے ساتھ جنت کی طرف کھینچے گا اگر وہ صبر کرے۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ تک۔

۱۷۶۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلٰثَۃً مِّنَ الْوَلَدِ لَمْ یَبْلُغُوا الْحِنْثَ کَانُوْا لَہٗ حِصْنًا حَصِیْنًا مِّنَ النَّارِ فَقَالَ اَبُوْ ذَرٍّ قَدَّمْتُ اثْنَیْنِ قَالَ وَاثْنَیْنِ قَالَ اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ اَبُو الْمُنْذِرِ سَیِّدُ الْقُرَّاءِ قَدَّمْتُ وَاحِدًا قَالَ وَوَاحِدًا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ۔

عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے تین لڑکے آگے بھیجے جو ابھی بلوغت کو نہیں پہنچے تھے اس کے لیے مضبوط پناہ ثابت ہوں گے آگ سے ابوذر نے کہا میں نے دو آگے بھیجے ہیں فرمایا اور دو۔ ابی بن کعب ابو المنذر نے کہا جو قاریوں کے سردار تھے میں نے ایک آگے بھیجا ہے فرمایا اور ایک بھی روایت کیا اسکو ترمذی ابن ماجہ نے۔ کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔

۱۷۶۴ وَعَنْ قُرَّۃَ الْمُزَنِیِّ اَنَّ رَجُلًا کَانَ یَاْتِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَعَہٗ ابْنٌ لَّہٗ فَقَالَ لَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتُحِبُّہٗ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَحَبَّکَ اللّٰہُ کَمَا اُحِبُّہٗ فَفَقَدَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَ ابْنُ فُلَانٍ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَا تُحِبُّ اَنْ لَّا تَاْتِیَ بَابًا مِّنْ اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ اِلَّا وَجَدْتَّہٗ یَنْتَظِرُکَ فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَہٗ خَاصَّۃً اَمْ لِکُلِّنَا قَالَ بَلْ لِکُلِّکُمْ۔

(رَوَاہُ اَحْمَدُ)

قرہؓ مزنی سے روایت ہے ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کرتا تھا۔ اس کے ساتھ اس کا بیٹا ہوتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو اس سے محبت کرتا ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول اللہ تم کو دوست رکھے جس طرح میں اسکو دوست رکھتا ہوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو نہ پایا آپ نے فرمایا فلاں کے بیٹے نے کیا کیا انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول وہ مرگیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو پسند نہیں کرتا کہ تو کسی جنت کے دروازے پر نہ جائے مگر اسکو پائے تیرا انتظار کر رہا ہو ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول اس کے لیے خاص ہے یا ہم سب کے لیے فرمایا تم سب کے لیے ہے۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

۱۷۶۵ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ السِّقْطَ لَیُرَاغِمُ رَبَّہٗ اِذَا اَدْخَلَ اَبَوَیْہِ النَّارَ فَیُقَالُ اَیُّھَا السِّقْطُ الْمُرَاغِمُ رَبَّہٗ اَدْخِلْ اَبَوَیْکَ الْجَنَّۃَ فَیَجُرُّھُمَا بِسَرَرِہٖ حَتّٰی یُدْخِلَھُمَا الْجَنَّۃَ۔

(رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچا بچہ اپنے رب سے جھگڑا کرے گا جب پروردگار اس کے ماں باپ کو دوزخ میں داخل کریگا اس کو کہا جائیگا اے کچے بچے اپنے رب کے ساتھ جھگڑا کرنے والے اپنے ماں باپ کو جنت میں داخل کر وہ انکو اپنی آنول کے ساتھ کھینچے گا یہاں تک کہ ان دونوں کو جنت میں داخل کرے گا۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔

۱۷۶۶ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَقُوْلُ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی ابْنَ اٰدَمَ اِنْ

ابو امامہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے اگر تو صدمہ کے پہلے دفعہ

صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولٰى لَمْ اَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُوْنَ الْجَنَّةِ ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

صبر کرے اور ثواب چاہے تیرے لیے جنت سے کم ثواب پر میں راضی نہ ہوں گا روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۱۶۶۶/۳۸ وَعَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ يُصَابُ بِمُصِيْبَةٍ فَيَذْكُرُهَا وَإِنْ طَالَ عَهْدُهَا فَيُحْدِثُ لِذٰلِكَ اسْتِرْجَاعًا إِلَّا جَدَّدَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَهُ عِنْدَ ذٰلِكَ فَأَعْطَاهُ مِثْلَ أَجْرِهَا يَوْمَ أُصِيْبَ بِهَا (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت حسین بن علی سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں نہیں کوئی مرد مسلمان اور نہ مسلمان عورت جس کو مصیبت پہنچائی جائے پھر اسکو یاد کرے اگرچہ مصیبت کا زمانہ دراز ہو چکا ہو اس کے واسطے اناللہ کہے مگر اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لیے تازہ کر دیتا ہے اور اسکو ثواب دیتا ہے اسکی مانند جو اس کو دیا تھا جس روز اسکو مصیبت پہنچی تھی۔ روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں

۱۶۶۷/۳۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ أَحَدِكُمْ فَلْيَسْتَرْجِعْ فَإِنَّهُ مِنَ الْمَصَائِبِ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے وہ اناللہ پڑھے کیونکہ یہ بھی مصیبت ہے۔

۱۶۶۸/۴۰ وَعَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَالَ يَا عِيْسٰى إِنِّيْ بَاعِثٌ مِنْ بَعْدِكَ أُمَّةً إِذَا أَصَابَهُمْ مَا يُحِبُّوْنَ حَمِدُوا اللّٰهَ وَإِنْ أَصَابَهُمْ مَا يَكْرَهُوْنَ احْتَسَبُوْا وَصَبَرُوْا وَلَا حِلْمَ وَلَا عَقْلَ فَقَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ يَكُوْنُ هٰذَا لَهُمْ وَلَا حِلْمَ وَلَا عَقْلَ قَالَ أُعْطِيْهِمْ مِنْ حِلْمِيْ وَعِلْمِيْ۔ (رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت ام درداء سے روایت ہے کہا میں نے ابوالدرداء سے سنا کہتے تھے میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا ہے اے عیسیٰ تیرے بعد میں ایک امت پیدا کروں گا جس وقت ان کو وہ چیز پہنچے گی جس کو وہ دوست رکھیں گے اللہ کی تعریف کریں گے اور اگر ان کو پہنچے جس کو ناپسند سمجھیں ثواب چاہیں گے اور صبر کریں گے حال یہ ہے کہ نہیں بردباری اور نہ عقل عرض کیا اے میرے رب یہ کس طرح ہو گا حالانکہ نہ ان میں بردباری ہے نہ عقل فرمایا میں ان کو اپنی عقل اور بردباری سے دوں گا سان دونوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے۔

# بَابُ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ

# قبروں کی زیارت کرنے کا بیان

## پہلی فصل

۱۶۶۹/۱ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلٰثٍ فَأَمْسِكُوْا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيْذِ إِلَّا فِيْ سِقَاءٍ فَاشْرَبُوْا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت بریدہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا اب ان کی زیارت کرو میں نے تم کو تین دن سے زاید قربانی کا گوشت رکھنے سے منع کیا تھا اب بند رکھو جس قدر تمہاری خواہش ہو۔ میں نے تم کو نبیذ سے منع کیا تھا مگر مشکیزہ میں اب سب برتنوں میں پیو اور نشے کی چیز نہ پیو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۶۶۹/۲ وعن ابی ھریرۃ قال زار النبی صلی اللہ علیہ وسلم قبر امہ فبکی وابکی من حولہ فقال استاذنت ربی فی ان استغفر لھا فلم یؤذن لی واستاذنتہ فی ان ازور قبرھا فاذن لی فزوروا القبور فانھا تذکر الموت۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی آپؐ رو پڑے اور ان لوگوں کو رلایا جو آپؐ کے گرد تھے فرمایا میں نے اپنے رب سے اجازت طلب کی تھی کہ اس کے لیے مغفرت طلب کروں مجھے اجازت نہیں دی گئی اور میں نے اجازت طلب کی کہ ان کی قبر کی زیارت کروں میرے لیے اجازت دی گئی۔ قبروں کی زیارت کرو کیونکہ وہ موت کو یاد دلاتی ہیں۔

۱۶۷۰/۲ وعن بریدۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعلمھم اذا خرجوا الی المقابر السلام علیکم اھل الدیار من المؤمنین والمسلمین وانا ان شاء اللہ بکم للاحقون نسأل اللہ لنا ولکم العافیۃ۔ (رواہ مسلم)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو تعلیم دیتے جس وقت قبرستان کی طرف نکلیں کہیں سلام ہے تم پر اے گھر والو مومنوں میں سے اور مسلمانوں میں سے اور تحقیق ہم اگر اللہ نے چاہا تمہارے ساتھ ملیں گے ہم اللہ تعالیٰ سے تمہارے اور اپنے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

## دوسری فصل

۱۶۷۱/۳ عن ابن عباسؓ قال مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بقبور بالمدینۃ فاقبل علیھم بوجھہ فقال السلام علیکم یا اھل القبور یغفر اللہ لنا ولکم وانتم سلفنا ونحن بالاثر رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں چند قبروں کے پاس سے گزرے ان پر اپنے چہرہ کے ساتھ متوجہ ہوتے۔ فرمایا سلام ہو تم پر اے اہل قبور اللہ تعالیٰ ہم اور تم کو معاف کرے تم ہم سے پہلے پہنچے ہوتے ہو اور ہم پیچھے آتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

## تیسری فصل

۱۶۷۲/۴ عن عائشۃؓ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلما کان لیلتھا من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج من اخر اللیل الی البقیع فیقول السلام علیکم دار قوم مؤمنین واتاکم ما توعدون غدا مؤجلون وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون اللھم اغفر لاھل بقیع الغرقد۔ (رواہ مسلم)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باری جس وقت میرے ہاں ہوتی رات کے آخر میں قبرستان کی طرف نکلتے فرماتے سلامتی ہو تم پر اے ایماندار قوم آئی ہے تمہارے پاس وہ چیز کہ تم وعدہ دیئے جاتے تھے کل تک تم ڈھیل دیئے گئے ہو اور ہم اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں۔ اے اللہ بقیع الغرقد والوں کو بخش دے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۶۷۳/۵ وعنھا قالت کیف اقول یا رسول اللہ تعنی فی زیارۃ القبور قال قولی السلام علی اھل الدیار من المؤمنین والمسلمین ویرحم اللہ المستقدمین

اسی (حضرت عائشہؓ) سے روایت ہے کہا کس طرح کہوں اے اللہ کے رسول مراد رکھتی تھیں قبروں کی زیارت کو فرمایا تو کہہ سلام ہے مومن گھر والو یا مسلمانوں میں سے اللہ تعالیٰ ہم سے پہل کرنے والوں کو اور پیچھے رہنے والوں پر رحم کرے اور ہم بیشک اگر اللہ نے چاہا تم سے ملنے والے ہیں۔

بِنَا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۷۶۷ (۷) وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ يَرْفَعُ الْحَدِيْثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ زَارَ قَبْرَ أَبَوَيْهِ أَوْ أَحَدِهِمَا فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ غُفِرَ لَهُ وَكُتِبَ بَرًّا ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ مُرْسَلًا)

محمد بن نعمان اس حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پہنچاتے ہیں فرمایا جس نے اپنے ماں باپ یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی ہر جمعہ کے بعد اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور نیکی کرنیوالا لکھا جاتا ہے ۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں ۔

۱۷۶۸ (۸) وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا فَإِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا اس لیے کہ وہ دنیا سے بے رغبت کرتی ہے اور آخرت یاد دلاتی ہے ۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۱۷۶۹ (۹) وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ زَوَّارَاتِ الْقُبُوْرِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَقَالَ قَدْ رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ هٰذَا كَانَ قَبْلَ أَنْ يُرَخِّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَلَمَّا رَخَّصَ دَخَلَ فِيْ رُخْصَتِهِ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّمَا كُرِهَ زِيَارَةُ الْقُبُوْرِ لِلنِّسَاءِ لِقِلَّةِ صَبْرِهِنَّ وَكَثْرَةِ جَزَعِهِنَّ تَمَّ كَلَامُهُ ۔

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان عورتوں پر لعنت فرمائی ہے جو قبروں کی زیارت کرتی ہیں ۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم نے کہا ہے تحقیق یہ قبروں کی زیارت میں رخصت دینے سے پہلے تھا جب آپ نے رخصت دی اس میں مرد اور عورت بھی شامل ہو گئے بعض نے کہا ہے آپ نے ان کی زیارت [illegible] ناپسند فرمائی ہے ان کے صبر کے کم ہونے اور جزع فزع زیادہ کرنے کی وجہ سے ترمذی کا کلام پورا ہوا ۔

۱۷۷۰ (۱۰) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَدْخُلُ بَيْتِيَ الَّذِيْ فِيْهِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّيْ وَاضِعٌ ثَوْبِيْ وَأَقُوْلُ إِنَّمَا هُوَ زَوْجِيْ وَأَبِيْ فَلَمَّا دُفِنَ عُمَرُ مَعَهُمْ فَوَاللهِ مَا دَخَلْتُهُ إِلَّا وَأَنَا مَشْدُوْدَةٌ عَلَيَّ ثِيَابِيْ حَيَاءً مِّنْ عُمَرَ ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں اس گھر میں داخل ہوتی تھی جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدفون تھے اس حال میں کہ اپنا کپڑا اتار کر رکھتی تھی اور کہتی سوائے اس کے نہیں میرا خاوند اور باپ ہے جب ان کے ساتھ عمرؓ دفن کیے گئے اللہ کی قسم میں نہیں داخل ہوئی مگر جبوقت کہ اپنے کپڑے باندھے ہوتے حضرت عمرؓ سے حیا کرتے ہوتے ۔ روایت کیا اسکو احمد نے

# كِتَابُ الزَّكٰوةِ — زکوٰۃ کا بیان

## پہلی فصل

١٦٧٢/١ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ اِنَّكَ تَاْتِيْ قَوْمًا اَهْلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ اِلٰى شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاَعْلِمْهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَائِهِمْ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاِيَّاكَ وَكَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهٗ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذؓ کو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا تو ایک قوم اہل کتاب کے پاس جاتا ہے ان کو اس بات کی گواہی کی طرف بلا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ اگر انہوں نے اس کو مان لیا ان کو خبر دے تحقیق اللہ تعالیٰ نے ان پر رات اور دن میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں اگر وہ اسکو مان لیں ان کو خبر دو اللہ تعالیٰ نے ان پر زکوٰۃ فرض کی ہے ان کے مالداروں سے لی جائے اور ان کے فقیروں پر تقسیم کی جائے اگر اسکو مان لیں تو ان کے اچھے مال سے بچ اور مظلوم کی دعا سے ڈرتا رہ اس لیے کہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ نہیں ہوتا۔

(متفق علیہ)

٦٨٠/٢ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَّلَا فِضَّةٍ لَّا يُؤَدِّيْ مِنْهَا حَقَّهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ صُفِّحَتْ لَهٗ صَفَائِحُ مِنْ نَّارٍ فَاُحْمِيَ عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوٰى بِهَا جَنْبُهٗ وَجَبِيْنُهٗ وَظَهْرُهٗ كُلَّمَا رُدَّتْ اُعِيْدَتْ لَهٗ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرٰى سَبِيْلَهٗ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْاِبِلُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ اِبِلٍ لَّا يُؤَدِّيْ مِنْهَا حَقَّهَا وَمِنْ حَقِّهَا حَلَبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ اَوْفَرَ مَا كَانَتْ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيْلًا وَّاحِدًا تَطَؤُهٗ بِاَخْفَافِهَا وَتَعَضُّهٗ بِاَفْوَاهِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ اُوْلَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ اُخْرَاهَا فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرٰى سَبِيْلَهٗ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی سونا اور چاندی رکھنے والا نہیں کہ اس سے ان کا حق ادا نہ کرے مگر جس وقت قیامت کا دن ہوگا اس کے لیے آگ کی تختیاں بنائی جائیں گی جہنم کی آگ میں گرم کی جاویں گی اور اسکے پہلو پیشانی اور اس کی پیٹھ کو داغ دیا جائے گا۔ جب جدا کیے جائیں گے واپس لائے جائیں گے۔ ایک ایسے دن میں جس کا اندازہ پچاس ہزار سال ہے یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے پھر وہ اپنی راہ دیکھے گا جنت کی طرف یا دوزخ کی طرف۔ کہا گیا اے اللہ کے رسول اور اونٹ کا کیا حکم ہے فرمایا اور کوئی اونٹوں کا مالک نہیں جو ان سے ان کا حق ادا نہیں کرتا اور ان کے حق میں یہ بھی ہے کہ پانی پلانے کے دن دودھ دوہنا مگر جس وقت قیامت کا دن ہوگا ایک ہموار میدان میں اونٹوں کے مالک کو منہ کے بل ڈالا جائے گا اس حالت میں کہ اونٹ گنتی میں کامل اور موٹے ہوں گے ان میں سے اونٹ کے بچے کو بھی گم نہ پائے گا۔ اس کو اپنے پاؤں سے کچلیں گے اور اپنے دانتوں سے کاٹیں گے جب اس پر پہلی جماعت گذرے گی

إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا شَيْئًا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ أُولَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرٰى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْخَيْلُ قَالَ فَالْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ هِيَ لِرَجُلٍ وِزْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ فَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ وِزْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا رِيَاءً وَفَخْرًا وَنِوَاءً عَلٰى أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَهِيَ لَهُ وِزْرٌ وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللّٰهِ فِي ظُهُورِهَا وَلَا رِقَابِهَا فَهِيَ لَهُ سِتْرٌ وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فِي مَرْجٍ وَرَوْضَةٍ فَمَا أَكَلَتْ مِنْ ذٰلِكَ الْمَرْجِ أَوِ الرَّوْضَةِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا كُتِبَ لَهُ عَدَدَ مَا أَكَلَتْ حَسَنَاتٌ وَكُتِبَ لَهُ عَدَدَ أَرْوَاثِهَا وَأَبْوَالِهَا حَسَنَاتٌ وَلَا تَقْطَعُ طِوَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَدَدَ آثَارِهَا وَأَرْوَاثِهَا حَسَنَاتٍ وَلَا مَرَّ بِهَا صَاحِبُهَا عَلٰى نَهَرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَا يُرِيدُ أَنْ يَسْقِيَهَا إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَدَدَ مَا شَرِبَتْ حَسَنَاتٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْحُمُرُ قَالَ مَا أُنْزِلَ عَلَيَّ فِي الْحُمُرِ شَيْءٌ إِلَّا هٰذِهِ الْآيَةُ الْفَاذَّةُ الْجَامِعَةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكٰوتَهُ مُثِّلَ

پچھلی جماعت واپس لائی جائے گی ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کیا جائیگا پھر وہ اپنا راستہ دیکھے گا جنت کی طرف یا دوزخ کی طرف۔ کہا گیا اے اللہ کے رسول گائیوں اور بکریوں کے متعلق کیا حکم ہے فرمایا اور نہ کوئی گایوں اور بکریوں کا مالک جو ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا جب وقت قیامت کا دن ہوگا ایک ہموار میدان میں ڈالا جائے گا اس میں کسی کو گم نہ پائے گا۔ ان میں کوئی ایسی نہ ہوگی جس کے سینگ مڑے ہوں اور نہ منڈی اور نہ سینگ ٹوٹی اس کو اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے کھروں کے ساتھ کچلیں گی یہاں تک کہ جب اس پر پہلی جماعت گذرے گی پچھلی جماعت واپس لائی جائے گی ایک ایسے دن میں جسکی مقدار پچاس ہزار سال ہے یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے گا پھر وہ اپنی راہ دیکھے گا یا جنت کی طرف یا دوزخ کی طرف کہا گیا اے اللہ کے رسول گھوڑوں کا کیا حکم ہے فرمایا گھوڑے تین طرح کے ہیں ایک آدمی کے لیے گناہ کا سبب ہوتے ہیں ایک آدمی کے لیے پردہ اور ایک آدمی کے لیے ثواب کا باعث ہوتے ہیں۔ وہ گھوڑے جو آدمی کے لیے گناہ کا سبب ہوتے ہیں وہ گھوڑے ہیں جو آدمی ان کو ریا اور فخر کے طور پر اور اہلِ اسلام کی دشمنی کے لیے باندھتا ہے یہ گھوڑے اس کے لیے گناہ کا باعث ہیں اور وہ گھوڑے کہ اس کے لیے پردہ ہیں وہ گھوڑے جس نے ان کو خدا کی راہ میں باندھا ہے پھر ان کی پیٹھوں اور ان کی گردنوں میں وہ اللہ کا حق نہیں بھولا پس یہ اس کے لیے پردہ ہیں اور وہ گھوڑے جو اس کے لیے ثواب کا باعث ہیں وہ گھوڑے ہیں جو اس نے چراگاہ اور سبزے میں اللہ کی راہ میں اہل اسلام کیلئے باندھے ہیں وہ اس چراگاہ اور سبزے میں کوئی چیز نہیں کھاتے مگر اس کیلئے نیکیاں لکھی جاتی ہیں بقدر اس چیز کے جو اس نے کھائی اور انکی لید اور انکے پیشاب کی مقدار مطابق اس کے لیے نیکیاں لکھی جاتی ہیں وہ گھوڑے اپنے رسے کو نہیں توڑتے پھر ایک میدان یا دو میدان دوڑتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ ان کے نقش قدم کی گنتی اور ان کی لید اور پیشاب کے مطابق نیکیاں لکھتا ہے اور انکا مالک انکو کسی نہر پر نہیں گذارتا پس اس سے پیویں اور وہ ان کو پانی پلانا نہیں چاہتا مگر اللہ تعالیٰ اس کیلئے اس چیز کی گنتی کے مطابق جو پیا نیکیاں لکھتا ہے کہا گیا اے اللہ کے رسول گدھوں کا کیا حکم ہے فرمایا گدھوں کے متعلق مجھ پر کوئی حکم نہیں اتارا گیا مگر یہ آیت یکتا سب نیکیوں کو جمع کرنے والی جس نے ایک ذرہ کی مقدار نیک عمل کیا اسکو دیکھے گا اور جس نے ایک ذرہ کی مقدار برا عمل کیا اسکو دیکھے گا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو اللہ نے مال دیا سو اس نے اسکی زکوٰۃ ادا نہ کی تو اس کا یہ مال اس کیلئے

لَهٗ مَالُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهٗ زَبِيْبَتَانِ يُطَوَّقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ يَاْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَعْنِيْ شِدْقَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا مَالُكَ اَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ اَلْاٰيَةَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۶۸۲ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُوْنُ لَهٗ اِبِلٌ اَوْ بَقَرٌ اَوْ غَنَمٌ لَا يُؤَدِّيْ حَقَّهَا اِلَّا اُتِيَ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْظَمَ مَا يَكُوْنُ وَاَسْمَنَهٗ تَطَؤُهٗ بِاَخْفَافِهَا وَتَنْطَحُهٗ بِقُرُوْنِهَا كُلَّمَا جَازَتْ اُخْرٰىهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ اُوْلٰىهَا حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۶۸۳ وَعَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلْيَصْدُرْ عَنْكُمْ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۶۸۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ فُلَانٍ فَاَتَاهُ اَبِيْ بِصَدَقَتِهٖ فَقَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ اَبِيْ اَوْفٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ اِذَا اَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَتِهٖ قَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ۔

۱۶۸۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقِيْلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِيْلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ وَالْعَبَّاسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيْلٍ اِلَّا اَنَّهٗ كَانَ فَقِيْرًا فَاَغْنَاهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَاَمَّا خَالِدٌ فَاِنَّكُمْ تَظْلِمُوْنَ خَالِدًا قَدِ احْتَبَسَ اَدْرَاعَهٗ وَاَعْتُدَهٗ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَمَّا الْعَبَّاسُ فَهِيَ عَلَيَّ وَمِثْلُهَا مَعَهَا ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرُ اَمَا شَعَرْتَ اَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ

گنجا سانپ بنایا جائے گا جس کی آنکھوں پر دو سیاہ نقطے ہوں گے اور وہ سانپ قیامت کے دن اس کی گردن میں بطور طوق ڈالا جائے گا پھر سانپ اسکے منہ کے دونوں کناروں کو یعنی باچھوں کو پکڑلے گا پھر کہے گا میں تیرا مال ہوں میں تیرا خزانہ ہوں پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی جو لوگ بخل کرتے ہیں یہ گمان نہ کریں آخر آیت تک۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا آپؐ نے فرمایا کسی شخص کے پاس اونٹ، گائے یا بکری نہیں جس کا وہ حق ادا نہیں کرتا مگر قیامت کے دن وہ اس حال میں لائی جائے گی کہ بہت بڑی اور بہت موٹی ہو گی وہ اس کو اپنے پاؤں سے کچلے گی اور اپنے سینگ سے مارے گی جب پہلی گذر جائے گی آخری لائی جائے گی۔ یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے گا۔ اس کو روایت کرنے میں بخاری اور مسلم کا اتفاق ہے۔

حضرت جریرؓ بن عبداللہ نے روایت کیا ہے کہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے پاس زکوٰۃ لینے والا شخص آئے تو اسے تمہارے ہاں راضی ہو کر لوٹنا چاہیئے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت عبداللہؓ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہا جس وقت کوئی قوم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی زکوٰۃ لاتی تو آپؐ فرماتے یا الٰہی فلاں پر رحمت بھیج میرا باپ حضرتؐ کے پاس اپنی زکوٰۃ لایا آپؐ نے فرمایا الٰہی ابو اوفیٰ پر رحمت بھیج اس کو بخاری و مسلم نے روایت کیا اور ایک روایت میں ہے جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی شخص اپنی زکوٰۃ لاتا تو آپ کہتے یا الٰہی فلاں پر رحمت بھیج۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا تو کہا گیا ابن جمیلؓ، خالد بن ولید اور عباسؓ نے زکوٰۃ نہیں دی تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن جمیلؓ نے خدا کی نعمت کا انکار اس لیے کیا ہے کہ وہ فقیر تھا اسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے غنی کر دیا ہے۔ لیکن خالد سو تم اس پر ظلم کرتے ہو۔ یقیناً اس نے اپنی زرہیں اور سامانِ جنگ خدا کی راہ میں وقف کر دیا ہے۔ مگر عباسؓ تو اس کی زکوٰۃ اور اسکی مثل میرے ذمہ ہے۔ پھر فرمایا اے عمر تو یہ نہیں جانتا کہ آدمی کا چچا

مِثْلُ اَبِيْهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اس کے باپ کی مانند ہے۔ اسکو بخاری و مسلم نے نقل کیا ہے۔

١٧٨٦ وَعَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رض قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنَ الْاَزْدِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ هٰذَا لَكُمْ وَهٰذَا اُهْدِيَ لِيْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّيْ اَسْتَعْمِلُ رِجَالًا مِّنْكُمْ عَلٰى اُمُوْرٍ مِّمَّا وَلَّانِيَ اللّٰهُ فَيَاْتِيْ اَحَدُهُمْ فَيَقُوْلُ هٰذَا لَكُمْ وَهٰذِهٖ هَدِيَّةٌ اُهْدِيَتْ لِيْ فَهَلَّا جَلَسَ فِيْ بَيْتِ اَبِيْهِ اَوْ بَيْتِ اُمِّهٖ فَيَنْظُرُ اَيُهْدٰى لَهٗ اَمْ لَا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يَاْخُذُ اَحَدٌ مِّنْهُ شَيْئًا اِلَّا جَآءَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَحْمِلُهٗ عَلٰى رَقَبَتِهٖ اِنْ كَانَ بَعِيْرًا لَّهٗ رُغَآءٌ اَوْ بَقَرًا لَّهٗ خُوَارٌ اَوْ شَاةً تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْنَا عُفْرَةَ اِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ قَالَ الْخَطَّابِيُّ وَفِيْ قَوْلِهٖ هَلَّا جَلَسَ فِيْ بَيْتِ اُمِّهٖ اَوْ اَبِيْهِ فَيَنْظُرُ اَيُهْدٰى اِلَيْهِ اَمْ لَا دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّ كُلَّ اَمْرٍ يُّتَذَرَّعُ بِهٖ اِلٰى مَحْظُوْرٍ فَهُوَ مَحْظُوْرٌ وَكُلُّ دَخِيْلٍ فِي الْعُقُوْدِ يُنْظَرُ هَلْ يَكُوْنُ حُكْمُهٗ عِنْدَ الْاِنْفِرَادِ كَحُكْمِهٖ عِنْدَ الْاِقْتِرَانِ اَمْ لَا هٰكَذَا فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ۔

حضرت ابو حمید ساعدی رض سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ازد قبیلہ کے ایک آدمی کو عامل (تحصیلدار) مقرر کیا جس کو ابن لتبیہ کہا جاتا تھا اس نے زکوٰۃ وصول کرنا تھی۔ جب یہ صاحب واپس لوٹے تو کہنے لگے کہ یہ تمہارا مال ہے اور یہ مجھے تحفہ پیش کیا گیا ہے تو آپ نے خطبہ ارشاد فرمایا حمد و ثنا کے بعد آپ نے فرمایا کہ میں تمہارے کئی لوگوں کو ان کاموں پر مقرر کرتا ہوں جن پر اللہ تعالیٰ نے مجھے حاکم مقرر کیا ہے تو ان کا ایک آدمی آکر کہتا ہے کہ یہ مال تمہارا ہے اور یہ تحفہ ہے جو مجھے پیش کیا گیا ہے سو یہ شخص اپنے والدین کے گھر کیوں نہ بیٹھا دیکھتا۔ بھلا اُسے تحفہ دیا جاتا ہے یا نہیں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے کوئی شخص اس مال سے کچھ بھی نہیں لیتا مگر وہ اُسے قیامت کو لائے گا جبکہ اُسے اپنی گردن پر اٹھائے ہوگا اگر یہ اونٹ ہوگا تو اس کی آواز ہوگی اگر یہ گائے ہو تو اسکی اپنی آواز ہوگی یا وہ بکری آواز کرتی ہوگی پھر حضرت نے اپنے دونوں ہاتھ اوپر اٹھائے یہانتک کہ ہم نے آپکی بغلوں کی سفیدی دیکھی بعد ازاں فرمایا یا اللہ کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ اے اللہ کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ (متفق علیہ) خطابی نے کہا کہ آپ کے اس قول (اپنے والدین کے گھر یہ کیوں نہ بیٹھا دیکھتا بھلا اُسے تحفہ بھیجا جاتا ہے یا نہیں) میں اس بات کی دلیل ہے کہ جس چیز کو کسی حرام کی طرف وسیلہ بنایا جائے تو یہ وسیلہ بھی حرام ہے اور ہر عقد جو کئی عقدوں میں داخل ہو دیکھا جائے گا کہ کیا اس کا علیحدہ ہونے کیوقت وہی حکم ہے جو اکٹھا ہونے میں ہے یا نہیں۔ شرح السنہ میں اسی طرح ہے۔

١٧٨٧ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلٰى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهٗ كَانَ غُلُوْلًا يَّاْتِيْ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عدی بن عمیرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے جسے ہم کسی کام پر لگائیں تو وہ سوئی کی مقدار یا زیادہ اس سے ہم سے چھپالے تو یہ ایسی خیانت ہے جسے قیامت کے دن لائے گا۔ روایت کیا ہے اس کو مسلم نے۔

## دوسری فصل

١٦٨٨ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ كَبُرَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ عُمَرُ اَنَا اُفَرِّجُ عَنْكُمْ فَانْطَلَقَ فَقَالَ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا جب یہ آیت اُتری اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں تو یہ آیت مسلمانوں پر بھاری ہوئی تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں تم سے اس فکر کو دُور کرتا ہوں تو عمر گئے اور کہا اے نبی اللہ

يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنَّهُ كَبُرَ عَلَى أَصْحَابِكَ هٰذِهِ الْآيَةُ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَفْرِضِ الزَّكٰوةَ إِلَّا لِيُطَيِّبَ مَا بَقِيَ مِنْ أَمْوَالِكُمْ وَإِنَّمَا فَرَضَ الْمَوَارِيثَ وَذَكَرَ كَلِمَةً لِتَكُونَ لِمَنْ بَعْدَكُمْ فَقَالَ فَكَبَّرَ عُمَرُ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَلَا أُخْبِرُكَ بِخَيْرِ مَا يَكْنِزُ الْمَرْءُ الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ إِذَا نَظَرَ إِلَيْهَا سَرَّتْهُ وَإِذَا أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ وَإِذَا غَابَ عَنْهَا حَفِظَتْهُ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

یقیناً یہ آیت آپؐ کے صحابہؓ پر بھاری ہوئی ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ضرور اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ فرض نہیں کی مگر تمہارے باقی ماندہ مال کو پاک کرنے کے لیے اور صرف میراث اس لیے فرض کیا ہے (اور آپؐ نے یہاں ایک کلمہ ذکر کیا ہے) کہ تمہارے پیچھے آنیوالوں کو مل سکے راوی نے کہا سو عمرؓ نے کہا اللہ اکبر پھر حضرتؐ نے عمرؓ کو فرمایا کیا میں تجھے سب سے بہتر خزانہ نہ بتاؤں جسے آدمی جمع کرے وہ نیک بخت عورت ہے مرد جب اُسے دیکھے تو خوش کرے جب سے حکم کرے تو عورت اسکی فرمانبرداری کرے اور جب مرد غائب ہو تو عورت اسکی محافظت کرے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

۱۶۸۹/۱۱ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَأْتِيكُمْ رُكَيْبٌ مُبْغَضُونَ فَإِذَا جَاءُوكُمْ فَرَحِّبُوا بِهِمْ وَخَلُّوا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَبْتَغُونَ فَإِنْ عَدَلُوا فَلِأَنْفُسِهِمْ وَإِنْ ظَلَمُوا فَعَلَيْهِمْ وَأَرْضُوهُمْ فَإِنَّ تَمَامَ زَكٰوتِكُمْ رِضَاهُمْ وَلْيَدْعُوا لَكُمْ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت جابرؓ بن عتیک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب تمہارے پاس چھوٹا سا قافلہ آئے گا جو تم کو برا معلوم ہو گا۔ سو جب یہ تمہارے پاس آئیں تو انہیں مرحبا کہو اور ان کے درمیان اور اس مال زکوٰۃ کے درمیان جو یہ طلب کریں خالی کرو سو اگر وہ انصاف کریں تو یہ انکی اپنی جانوں کیلیے ہے اور اگر انہوں نے ظلم کیا تو یہ بھی انکی جانوں پر ہے اور تم ان (عاملوں) کو راضی کرو کیونکہ تمہاری زکوٰۃ کی تکمیل انکی رضامندی ہے اور وہ تمہارے لیے دعا کریں۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

۱۶۹۰/۱۲ وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَ نَاسٌ يَعْنِي مِنَ الْأَعْرَابِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ نَاسًا مِنَ الْمُصَدِّقِينَ يَأْتُونَنَا فَيَظْلِمُونَنَا فَقَالَ أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَإِنْ ظَلَمُونَا قَالَ أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ وَإِنْ ظُلِمْتُمْ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت جریرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہا کچھ لوگ یعنی بعض اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں آکر کہنے لگے کہ بعض زکوٰۃ وصول کرنے والے لوگ ہمارے پاس آکر ظلم کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اپنے تحصیلداروں کو راضی کرو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اگر وہ ہم پر ظلم کریں آپؐ نے فرمایا اپنے زکوٰۃ لینے والوں کو راضی کرو اگرچہ تم پر ظلم کیا جائے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۶۹۱/۱۳ وَعَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ قُلْنَا إِنَّ أَهْلَ الصَّدَقَةِ يَعْتَدُونَ عَلَيْنَا أَفَنَكْتُمُ مِنْ أَمْوَالِنَا بِقَدْرِ مَا يَعْتَدُونَ قَالَ لَا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت بشیرؓ بن خصاصیہ سے روایت ہے کہا ہم نے عرض کیا کہ یقیناً زکوٰۃ وصول کرنے والے لوگ ہم پر زیادتی کرتے ہیں کیا اپنے مال سے ہم زیادتی کے قدر چھپالیں۔ آپؐ نے فرمایا نہیں۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۱۶۹۲/۱۴ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت رافعؓ بن خدیج سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق سے زکوٰۃ وصول کرنے والا گھر واپس آنے تک اللہ کی راہ میں غازی کی مثل ہے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے)

۱۶۹۳/۱۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا تُؤْخَذُ صَدَقَاتُهُمْ إِلَّا فِي دُورِهِمْ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عمروؓ بن شعیب سے روایت ہے اس نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے نقل کیا ہے آپؐ نے فرمایا نہ زکوٰۃ دینے والوں کو بستیوں سے باہر بلاؤ نہ مواشی والا کہیں دور جائے ان سے زکوٰۃ ان کے گھروں ہی سے لی جائے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

۱۶۹۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا فَلَا زَكٰوةَ فِيْهِ حَتّٰى يَحُوْلَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَذَكَرَ جَمَاعَةً اَنَّهُمْ وَقَفُوْهُ عَلَى ابْنِ عُمَرَؓ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی مال حاصل کرے اس پر زکوٰۃ نہیں ہے یہاں تک کہ اس پر سال گذر جائے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے ایک جماعت محدثین کا ذکر کیا ہے جنھوں نے اس حدیث کو ابن عمرؓ پر موقوف کیا ہے۔

۱۶۹۵ وَعَنْ عَلِيٍّؓ اَنَّ الْعَبَّاسَ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ تَعْجِيْلِ صَدَقَتِهٖ قَبْلَ اَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهٗ فِيْ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا ابن عباسؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے زکوٰۃ فرض ہونے سے پیشتر جلد زکوٰۃ ادا کرنے کے متعلق دریافت کیا آپ نے اسکو اس بات کی رخصت دے دی۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۱۶۹۶ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ اَلَا مَنْ وَلِيَ يَتِيْمًا لَهٗ مَالٌ فَلْيَتَّجِرْ فِيْهِ وَلَا يَتْرُكْهُ حَتّٰى تَاْكُلَهُ الصَّدَقَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ فِيْ اِسْنَادِهٖ مَقَالٌ لِاَنَّ الْمُثَنّٰى بْنَ الصَّبَّاحِ ضَعِيْفٌ۔

حضرت عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا، فرمایا آگاہ رہو تم میں سے جو شخص کسی ایسے یتیم کا والی ہے جس کے پاس مال ہو وہ اس میں تجارت کرے اور اسکو ویسے ہی چھوڑے کہ اسکو زکوٰۃ کھا جائے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا اس کی سند میں مقال ہے کیونکہ اس کا ایک راوی مثنیٰ ابن صباح ضعیف ہے۔

## تیسری فصل

۱۶۹۷ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ اَبُوْبَكْرٍ بَعْدَهٗ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِاَبِيْ بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَصَمَ مِنِّيْ مَالَهٗ وَنَفْسَهٗ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهٗ عَلَى اللّٰهِ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَاللّٰهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ فَاِنَّ الزَّكٰوةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِيْ عَنَاقًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا رَاَيْتُ اَنَّ اللّٰهَ شَرَحَ صَدْرَ اَبِيْ بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی اور حضرت ابوبکرؓ خلیفہ مقرر ہوئے عرب کے بعض قبائل نے کفر اختیار کر لیا حضرت عمرؓ نے ابوبکرؓ سے کہا آپؓ ان لوگوں سے کیسے جنگ کریں گے جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مجھ کو حکم ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ جنگ کروں یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ کہیں جس نے لا الٰہ الا اللہ کہہ دیا اس نے اپنا مال اور اپنا نفس مجھ سے محفوظ کر لیا۔ مگر اسلام کے حق سے اور اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔ ابوبکرؓ کہنے لگے اللہ کی قسم میں ان لوگوں کے ساتھ ضرور جنگ کروں گا جو نماز اور زکوٰۃ کے درمیان تفریق ڈالتے ہیں اس لیے کہ زکوٰۃ مال کا حق ہے اللہ کی قسم اگر انہوں نے مجھ سے بکری کا بچہ روک لیا جسکو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ادا کیا کرتے تھے میں ان سے جنگ کروں گا۔ عمرؓ نے کہا اللہ کی قسم میں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ابوبکرؓ کا سینہ جنگ کے لیے کھول دیا ہے میں نے معلوم کر لیا کہ یہی حق ہے۔ (متفق علیہ)

۱۶۹۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ كَنْزُ اَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ يَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يَطْلُبُهٗ حَتّٰى يُلْقِمَهٗ اَصَابِعَهٗ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے ایک کا خزانہ قیامت کے دن گنجا سانپ بن جائے گا اس کا مالک اس سے بھاگے گا وہ اسکو طلب کرے گا یہاں تک کہ اس کی انگلیاں منہ میں ڈال لے گا۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

۱۶۹۹/۲۱ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ لَا يُؤَدِّيْ زَكٰوةَ مَالِهٖ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْ عُنُقِهٖ شُجَاعًا ثُمَّ قَرَاَ عَلَيْنَا مِصْدَاقَهٗ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ۔ (الْاٰيَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں فرمایا جو شخص بھی اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس کے مال کو قیامت کے دن سانپ بنا کر اس کی گردن میں ڈال دے گا پھر اس کی تصدیق میں قرآن پاک کی یہ آیت پڑھی اور خیال کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس چیز کے ساتھ جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دی ہے آخر آیت تک۔ روایت کیا ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۱۷۰۰/۲۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا خَالَطَتِ الزَّكٰوةُ مَالًا قَطُّ اِلَّا اَهْلَكَتْهُ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَالْحُمَيْدِيُّ وَزَادَ قَالَ يَكُوْنُ قَدْ وَجَبَ عَلَيْكَ صَدَقَةٌ فَلَا تُخْرِجُهَا فَيُهْلِكُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ وَقَدِ احْتَجَّ بِهٖ مَنْ يَرٰى تَعَلُّقَ الزَّكٰوةِ بِالْعَيْنِ هٰكَذَا فِي الْمُنْتَقٰى وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰى عَائِشَةَ وَقَالَ اَحْمَدُ فِيْ خَالَطَتْ تَفْسِيْرُهٗ اَنَّ الرَّجُلَ يَاْخُذُ الزَّكٰوةَ وَهُوَ مُوْسِرٌ اَوْ غَنِيٌّ وَاِنَّمَا هِيَ لِلْفُقَرَاءِ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے زکوٰۃ کسی مال میں نہیں ملتی مگر اسکو ہلاک کر دیتی ہے۔ روایت کیا اس کو شافعی نے اور بخاری نے اپنی تاریخ میں اور حمیدی نے اور اس نے اس کی وضاحت میں کہا ہے کہ مثلاً تجھ پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے تو اس کو نکالتا نہیں وہ حرام مال حلال کو بھی ہلاک کر دیتا ہے اس کے ساتھ حجت پکڑی ہے اس شخص نے جو کہتا ہے کہ زکوٰۃ کا تعلق عین سے ہے۔ اسی طرح منتقی میں ہے۔ بیہقی نے شعب الایمان میں احمد بن حنبل سے نقل کیا ہے جس کی سند اس نے عائشہؓ تک ذکر کی ہے اور احمد نے خالطت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک آدمی زکوٰۃ لیتا ہے جبکہ وہ تونگر اور مالدار ہے۔ سوائے اسکے نہیں زکوٰۃ فقراء کے لیے ہے۔

# بَابُ مَا يَجِبُ فِيْهِ الزَّكٰوةُ

# کس مال میں زکوٰۃ واجب ہوتی ہے

## پہلی فصل

۱۷۰۱/۱ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ مِّنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ مِّنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ وسق (بیس من) سے کم کھجوروں میں زکوٰۃ نہیں۔ پانچ اوقیہ (دو سو درہم) سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں۔ پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں۔

خَمْسِ ذَوْدٍ مِّنَ الْاِبِلِ صَدَقَةٌ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

۱۷۰۲ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ صَدَقَةٌ فِیْ عَبْدِهٖ وَلَا فِیْ فَرَسِهٖ وَفِیْ رِوَايَةٍ قَالَ لَيْسَ فِیْ عَبْدِهٖ صَدَقَةٌ اِلَّا صَدَقَةُ الْفِطْرِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن شخص پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں۔ ایک روایت میں اس کے غلام میں زکوٰۃ نہیں۔ البتہ صدقہ فطر ہے۔

(متفق علیہ)

۱۷۰۳ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ كَتَبَ لَهٗ هٰذَا الْكِتَابَ لَمَّا وَجَّهَهٗ اِلَى الْبَحْرَيْنِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذِهٖ فَرِيْضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِیْ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَالَّتِیْ اَمَرَ اللّٰهُ بِهَا رَسُوْلَهٗ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلَا يُعْطِ فِیْ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ مِنَ الْاِبِلِ فَمَا دُوْنَهَا مِنَ الْغَنَمِ مِنْ كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ اِلٰى خَمْسٍ وَّثَلٰثِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتُ مَخَاضٍ اُنْثٰى فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّثَلٰثِيْنَ اِلٰى خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتُ لَبُوْنٍ اُنْثٰى فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّاَرْبَعِيْنَ اِلٰى سِتِّيْنَ فَفِيْهَا حِقَّةٌ طَرُوْقَةُ الْجَمَلِ فَاِذَا بَلَغَتْ وَاحِدَةً وَّسِتِّيْنَ اِلٰى خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ فَفِيْهَا جَذَعَةٌ فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّسَبْعِيْنَ اِلٰى تِسْعِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتَا لَبُوْنٍ فَاِذَا بَلَغَتْ اِحْدٰى وَتِسْعِيْنَ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَفِيْهَا حِقَّتَانِ طَرُوْقَتَا الْجَمَلِ فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَفِیْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ بِنْتُ لَبُوْنٍ وَّفِیْ كُلِّ خَمْسِيْنَ حِقَّةٌ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهٗ اِلَّا اَرْبَعٌ مِّنَ الْاِبِلِ فَلَيْسَ فِيْهَا صَدَقَةٌ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ رَبُّهَا فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيْهَا شَاةٌ وَّمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ مِنَ الْاِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ جَذَعَةٌ وَّعِنْدَهٗ حِقَّةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ اِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهٗ اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَّ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا ابوبکرؓ نے جب اسکو بحرین کی طرف بھیجا یہ لکھ کر دیا۔ شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے یہ فرض صدقہ ہے جسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر فرض قرار دیا ہے اور جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو حکم دیا ہے۔ مسلمانوں میں سے جس شخص سے صحیح طریقہ پر اس کے متعلق سوال کیا جائے وہ اسکو ادا کرے اور جس سے زیادہ کا سوال کیا جائے وہ نہ دے۔ چوبیس سے کم اونٹوں کی زکوٰۃ میں بکریاں ہیں ہر پانچ میں ایک بکری ہے جب پچیس ہوں پینتیس تک ایک سال کی ہوتی ہے جب ان کی تعداد چھتیس تک پہنچ جائے پینتالیس تک ان میں دو سالہ ہوتی ہے مادہ جب انکی تعداد چھیالیس تک ہو جائے ساٹھ تک ان میں حقہ (تین برس کی ہوتی) ہے جو جفتی کے قابل ہو جب اکسٹھ ہوں پچھتر تک اس میں جذعہ (چار برس کی اونٹنی) ہے جب وہ چھہتر ہوں نوے تک ان میں دو برس کی دو ہوتیاں ہیں جب وہ اکیانوے ہوں ایک سو بیس تک ان میں دو حقے ہیں جو لائق جفتی ہوں اگر اس سے بڑھ جائیں تو ہر چالیس میں دو برس کی ہوتی ہے اور ہر پچاس میں حقہ ہے جس شخص کے پاس چار اونٹ ہوں اس پر زکوٰۃ فرض نہیں ہے مگر وہ ادا کرنا پسند کرے جب اونٹ پانچ ہوں گے ان میں ایک بکری ہے۔ جس شخص کے اونٹوں میں جذعہ کی زکوٰۃ واجب ہو چکی ہے اس کے پاس جذعہ نہیں ہے بلکہ اس کے پاس حقہ ہے حقہ اس سے لے لیا جائے گا اس کے ساتھ وہ دو بکریاں دے گا اگر میسر آسکیں یا بیس درہم دے گا اور جس کے ذمہ حقہ کی زکوٰۃ واجب ہوئی تھی اس کے پاس حقہ نہیں ہے بلکہ اس کے پاس جذعہ ہے اس سے جذعہ قبول کر لیا جائے گا اور مصدق (زکوٰۃ وصول کرنیوالا) اسکو بیس درہم یا دو بکریاں دے گا۔ جس پر حقہ کی زکوٰۃ واجب ہو چکی ہے اس کے پاس بنت لبون (دو سال کی ہوتی) ہے اُس سے بنت لبون قبول کی جائے گی اور وہ دو بکریاں یا بیس درہم اس کے ساتھ دیگا

مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ
الْحِقَّةُ وَعِنْدَهُ الْجَذَعَةُ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ
وَيُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَ
مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ
إِلَّا بِنْتُ لَبُوْنٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُوْنٍ وَّ
يُعْطِيْ شَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ
صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَّعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ
مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا
أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُوْنٍ
وَّلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا
تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ مَخَاضٍ وَّيُعْطِيْ مَعَهَا عِشْرِيْنَ
دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ
مَخَاضٍ وَّلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ لَبُوْنٍ فَإِنَّهَا
تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا
أَوْ شَاتَيْنِ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ عِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ عَلَى
وَجْهِهَا وَعِنْدَهُ ابْنُ لَبُوْنٍ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ
وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَّفِيْ صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِيْ سَائِمَتِهَا
إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِيْنَ إِلَى عِشْرِيْنَ وَّمِائَةٍ شَاةٌ فَإِذَا
زَادَتْ عَلَى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ إِلَى مِائَتَيْنِ فَفِيْهَا
شَاتَانِ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى مِائَتَيْنِ إِلَى ثَلٰثِمِائَةٍ فَفِيْهَا
ثَلٰثُ شِيَاهٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى ثَلٰثِ مِائَةٍ فَفِيْ كُلِّ
مِائَةٍ شَاةٌ فَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِّنْ
أَرْبَعِيْنَ شَاةً وَّاحِدَةً فَلَيْسَ فِيْهَا صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ
يَّشَاءَ رَبُّهَا وَلَا تُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَّلَا ذَاتُ
عَوَارٍ وَّلَا تَيْسٌ إِلَّا مَا شَاءَ الْمُصَدِّقُ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ
مُتَفَرِّقٍ وَّلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ
وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيْطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا
بِالسَّوِيَّةِ وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ الْعُشْرِ فَإِنْ لَّمْ تَكُنْ إِلَّا
تِسْعِيْنَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَّشَاءَ

جس کے ذمہ بنتِ لبون تھی اور اس کے پاس حقہ ہے اس سے حقہ قبول
کیا جائے گا اور زکوٰۃ وصول کرنے والا اسکو دو بکریاں یا بیس درہم دے گا
جس پر بنتِ لبون واجب تھی وہ اس کے پاس نہیں ہے بلکہ اس کے پاس
بنتِ مخاض ہے وہ اس سے قبول کی جائے گی اور اس کے ساتھ وہ بیس
درہم یا دو بکریاں دے گا۔ جس پر بنتِ مخاض واجب تھی اس کے
پاس بنتِ لبون ہے مصدق اس کو بیس درہم یا دو بکریاں دے گا۔
اگر اس کے پاس بنتِ مخاض جو کہ واجب ہے نہیں ہے اس کے پاس
ابن لبون (دو سال کا بوتا) ہے وہ اس سے قبول کیا جائے گا اور اس کے
ساتھ اُسے کچھ نہیں دیا جائے گا۔ اور بکریوں کی زکوٰۃ میں جو
باہر چرنے والی ہوں جب چالیس ہوں ایک سو بیس تک
اس میں ایک بکری ہے۔ جب ایک سو بیس سے
بڑھ جائیں اور دو سو ہو جائیں اس میں دو بکریاں
ہیں۔ جب دو سو سے زیادہ ہو جائیں تین سو تک
اس میں تین بکریاں ہیں۔ جب تین سو سے بڑھ
جائیں ہر سو میں ایک بکری ہے۔ جب کسی آدمی
کی چرنے والی بکریاں چالیس سے ایک دو کم ہوں
ان میں زکوٰۃ نہیں ہے۔ مگر ان کا مالک زکوٰۃ
ادا کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ زکوٰۃ میں بوڑھی بکری
عیب والی بکری اور بوک نہ لیا جائے گا ہاں اگر
مصدق پسند کرے تو لے سکتا ہے۔ زکوٰۃ سے
بچنے کے لیے متفرق جانوروں کو جمع نہیں کیا جائے
گا اور جمع جانوروں کو متفرق نہیں کیا جائے گا۔ جو
بکریاں دو شریکوں کی ہیں ان کو برابری کے ساتھ
تقسیم کرکے ان سے زکوٰۃ لی جائے گی۔ چاندی میں
چالیسواں حصہ ہے اگر کسی کے پاس ایک سو نوے درہم
ہوں اس میں زکوٰۃ نہیں ہے مگر ان کا مالک ادا کرنا چاہے تو
تو دے سکتا ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

رَبُّهَا ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۷۰۴ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشْرُ وَمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جس زمین کو چشمے اور بارش سیراب کرے یا وہ زمین سیم والی ہے اس میں دسواں حصّہ ہے اور جسکو پانی کھینچ کر سیراب کیا جائے اس میں بیسواں حصّہ ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۷۰۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مویشی کا زخم پہنچانا معاف ہے اور کنواں کھدواتے ہوئے اس میں کوئی گر کر مر جائے معاف ہے اور کان کھدوانے میں کوئی گر کر مر جائے معاف اور رکاز میں پانچواں حصّہ ہے۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۱۷۰۶ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَفَوْتُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ وَلَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ زُهَيْرٌ أَحْسِبُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ هَاتُوا رُبُعَ الْعُشْرِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ حَتَّى تَتِمَّ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَإِذَا كَانَتْ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ فَمَا زَادَ فَعَلَى حِسَابِ ذَالِكَ وَفِي الْغَنَمِ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَشَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِنْ زَادَتْ فَثَلٰثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلٰثِ مِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى ثَلٰثِ مِائَةٍ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ إِلَّا تِسْعٌ وَثَلٰثُونَ فَلَيْسَ عَلَيْكَ فِيهَا شَيْءٌ وَفِي الْبَقَرِ فِي كُلِّ ثَلٰثِينَ تَبِيعٌ وَفِي الْأَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ وَلَيْسَ عَلَى الْعَوَامِلِ شَيْءٌ ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے۔ چاندی کی زکوٰۃ ادا کرو ہر چالیس درہم میں ایک درہم ہے اور ایک سو نوے میں زکوٰۃ واجب نہیں ہوتی جب تک کہ دو سو درہم نہ ہوں۔ ان میں پانچ درہم ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں حارث اعور حضرت علیؓ سے روایت کرتے ہیں۔ زہیرؓ نے کہا میرے خیال میں علی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے آپ نے فرمایا ہر چالیس درہم میں چالیسواں حصّہ زکوٰۃ ادا کرو اور تم پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے جب تک کہ دو سو درہم پورے نہ ہو جائیں جب کسی کے پاس دو سو درہم ہوں ان میں پانچ درہم ہیں۔ اگر زیادہ ہوں تو اس حساب سے زکوٰۃ ہو گی اور بکریوں کی زکوٰۃ میں آپ نے فرمایا۔ ہر چالیس میں ایک بکری ہے ایک سو بیس تک اس سے ایک بڑھ جائے تو اس میں دو بکریاں ہیں دو سو تک اگر اس سے بڑھ جائیں تین بکریاں ہیں تین سو تک اگر تین سو سے بڑھ جائیں ہر سو میں ایک بکری ہے۔ اگر بکریاں انتالیس ہوں ان میں زکوٰۃ تجھ پر واجب نہیں ہے اور تیس گایوں میں ایک برس کا بچھڑا ہے اور چالیس میں دو برس کا دوندا۔ کام کرنے والوں میں زکوٰۃ نہیں۔

۱۷۰۸ وَعَنْ مُعَاذٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَجَّهَهُ اِلَى الْيَمَنِ اَمَرَهُ اَنْ يَّاخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ ثَلٰثِيْنَ تَبِيْعًا اَوْ تَبِيْعَةً وَّمِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةً - رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

معاذ رض سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت اس کو یمن کی طرف بھیجا اسکو حکم دیا کہ تیس گایوں میں ایک سالہ بچھڑا یا بچھڑی ہے اور ہر چالیس گایوں میں دو سالہ بچھڑا ہے۔
روایت کیا اس کو ابو داؤد، ترمذی، نسائی اور دارمی نے۔

۱۷۰۹ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَدِيْ فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا
(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

انس رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زکوٰۃ میں زیادتی کرنے والا اسکے روک لینے والے کی طرح ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے۔

۱۷۱۰ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيْ حَبٍّ وَّلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتّٰى يَبْلُغَ خَمْسَةَ اَوْسُقٍ -
(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

ابو سعید خدری سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غلہ اور کھجوروں میں زکوٰۃ نہیں ہے یہاں تک کہ وہ پانچ وسق (بیس من) ہوں۔
(روایت کیا اسکو نسائی نے)

۱۷۱۱ وَعَنْ مُوْسَى ابْنِ طَلْحَةَ قَالَ عِنْدَنَا كِتَابُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّمَا اَمَرَهُ اَنْ يَّاخُذَ الصَّدَقَةَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ مُرْسَلٌ - (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

موسیٰ بن طلحہ رض سے روایت ہے کہا ہمارے پاس معاذ بن جبل کا خط ہے جو ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھ کر دیا تھا آپ نے اس میں حکم دیا تھا کہ گندم، جو، منقہ اور کھجوروں سے زکوٰۃ وصول کرے یہ حدیث مرسل ہے۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

۱۷۱۲ وَعَنْ عَتَّابِ بْنِ اَسِيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ زَكٰوةِ الْكُرُوْمِ اِنَّهَا تُخْرَصُ كَمَا تُخْرَصُ النَّخْلُ ثُمَّ تُؤَدّٰى زَكٰوتُهُ زَبِيْبًا كَمَا تُؤَدّٰى زَكٰوةُ النَّخْلِ تَمْرًا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤدَ)

عتاب بن اسید رض سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوروں کی زکوٰۃ میں فرمایا ان میں اٹکل لگایا جائیگا جسطرح کھجوروں میں اٹکل لگایا جاتا ہے پھر انکی زکوٰۃ خشک انگوروں سے وصول کی جائیگی جس طرح خشک کھجوروں سے زکوٰۃ لیجاتی ہے۔
روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

۱۷۱۳ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ حَدَّثَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوْا وَدَعُوا الثُّلُثَ فَاِنْ لَّمْ تَدَعُوا الثُّلُثَ فَدَعُوا الرُّبُعَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِيُّ)

سہل بن ابی حثمہ رض سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے جب تم اٹکل لگاؤ پکڑو اور تیسرا حصہ چھوڑ دو اگر تم ایک تہائی نہ چھوڑو تو چوتھائی حصہ چھوڑ دو۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابو داؤد اور نسائی نے۔

۱۷۱۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ اِلٰى يَهُوْدَ فَيَخْرُصُ النَّخْلَ حِيْنَ يَطِيْبُ قَبْلَ اَنْ يُّؤْكَلَ مِنْهُ -
(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

عائشہ رض سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن رواحہ کو یہود کی طرف بھیجا وہ کھجوروں کی اٹکل لگاتے جس وقت کھجوریں پک جاتیں اس سے پہلے کہ ان سے کھایا جاتا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۱۷۱۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابن عمر رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہد کے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَسَلِ فِي كُلِّ عَشَرَةِ أَزُقٍّ زِقٌّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ فِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ وَلَا يَصِحُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَا الْبَابِ كَثِيرُ شَيْءٍ۔

ہر دس مشکیزوں میں ایک مشکیزہ ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اس کی سند میں شبہ ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق کچھ اس قدر زیادہ ثابت نہیں۔

۱۷۱۵/۱۵ وَعَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت زینبؓ حضرت عبداللہ کی بیوی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ دیا فرمایا اے عورتوں کی جماعت تم صدقہ کرو اگرچہ تم اپنے زیوروں سے کرو کیونکہ قیامت کے دن تم اکثر دوزخی ہوں گی۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۱۷۱۶/۱۶ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ أَتَتَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي أَيْدِيهِمَا سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُمَا أَتُؤَدِّيَانِ زَكٰوتَهُ قَالَتَا لَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبَّانِ أَنْ يُسَوِّرَكُمَا اللّٰهُ بِسِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَتَا لَا قَالَ فَأَدِّيَا زَكٰوتَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ قَدْ رَوَى الْمُثَنَّى ابْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ نَحْوَ هٰذَا وَالْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ وَابْنُ لَهِيعَةَ يُضَعَّفَانِ فِي الْحَدِيثِ وَلَا يَصِحُّ فِي هٰذَا الْبَابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ۔

حضرت عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے دو عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں ان کے ہاتھوں میں سونے کے دو کنگن تھے آپ نے ان سے فرمایا تم ان کی زکوٰۃ ادا کرتی ہو انہوں نے کہا نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ تم کو آگ کے کنگن پہنائے انہوں نے کہا نہیں فرمایا پھر تم اس کی زکوٰۃ ادا کیا کرو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث مثنیٰ ابن الصباح نے عمرو بن شعیب سے اس طرح روایت کی ہے۔ ابن مثنیٰ اور ابن لہیعہ حدیث میں دونوں ضعیف ہیں۔ اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ ثابت نہیں۔

۱۷۱۷/۱۷ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْبَسُ أَوْضَاحًا مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَكَنْزٌ هُوَ فَقَالَ مَا بَلَغَ أَنْ تُؤَدَّى زَكٰوتُهُ فَزُكِّيَ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے میں نے سونے کی بالیاں پہنی ہوئی تھیں میں نے کہا اے اللہ کے رسول کیا یہ کنز ہے آپؐ نے فرمایا جو زکوٰۃ کے نصاب تک پہنچ جائے اسکی زکوٰۃ ادا کردی جاتے وہ کنز نہیں ہے۔ روایت کیا اسکو مالک اور ابوداؤد نے۔

۱۷۱۸/۱۸ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِنَ الَّذِي نُعِدُّ لِلْبَيْعِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت سمرۃؓ بن جندب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہم اس چیز کی زکوٰۃ نکالیں جسکو ہم تجارت کے لیے تیار کرتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۱۷۱۹/۱۹ وَعَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ لِبِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ وَهِيَ مِنْ نَاحِيَةِ الْفُرْعِ فَتِلْكَ الْمَعَادِنُ لَا تُؤْخَذُ

حضرت ربیعہؓ بن ابی عبدالرحمٰن سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت سے صحابہؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال بن حارث مزنی کو قبل علاقہ کی کانیں بطور جاگیر دیدیں اور قبل فرع کی جانب ہے۔ ان کانوں سے آج تک زکوٰۃ کے سوا کچھ اور

مِنْهَا إِلَّا الزَّكٰوةُ إِلَى الْيَوْمِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

وصول نہیں کیا جاتا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

## تیسری فصل

۱۷۲۰/۲۰ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي الْخَضْرَوَاتِ صَدَقَةٌ وَّلَا فِي الْعَرَايَا صَدَقَةٌ وَّلَا فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَّلَا فِي الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ وَّلَا فِي الْجَبْهَةِ صَدَقَةٌ قَالَ الصَّقْرُ الْجَبْهَةُ الْخَيْلُ وَالْبِغَالُ وَالْعَبِيْدُ۔ (رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ سبزیوں میں زکوٰۃ نہیں ہے اور نہ عاریت کے درختوں میں زکوٰۃ ہے۔ نہ پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ ہے نہ کام کرنے والے جانوروں میں زکوٰۃ ہے اور نہ جبھتہ میں زکوٰۃ ہے۔ صقر راوی نے کہا ہے جبھہ سے مراد گھوڑا، خچر اور غلام ہے۔ (روایت کیا اس کو دارقطنی نے)

۱۷۲۱/۲۱ وَعَنْ طَاؤُسٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أُتِيَ بِوَقْصِ الْبَقَرِ فَقَالَ لَمْ يَأْمُرْنِي فِيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَقَالَ الْوَقْصُ مَا لَمْ يَبْلُغِ الْفَرِيْضَةَ۔

حضرت طاؤسؓ سے روایت ہے معاذ بن جبل کے پاس اس قدر گائیں لائی گئیں جو نصاب تک نہیں پہنچتی تھیں انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں مجھ کو کچھ حکم نہیں دیا ہے روایت کیا اسکو دارقطنی اور شافعی نے اور شافعی نے کہا وقص سے مراد ہے جو نصاب سے کم ہوں اور ان تک فریضہ زکوٰۃ نہ پہنچے۔

# بَابُ صَدَقَةِ الْفِطْرِ

# صدقۂ فطر کا بیان

## پہلی فصل

۱۷۲۲/۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ عَلَى الْعَبْدِ وَالْحُرِّ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثٰى وَالصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلٰوةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں اور جَو کا ایک صاع صدقۂ فطر مسلمانوں کے ہر غلام، آزاد، مرد، عورت چھوٹے اور بڑے پر فرض قرار دیا ہے اور حکم دیا ہے نماز عید کی طرف نکلنے سے پہلے پہلے اُسے ادا کر دیا جائے۔ (متفق علیہ)

۱۷۲۳/۲ وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ أَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِّنْ أَقِطٍ أَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ہم صدقۂ فطر کا ایک ایک صاع کھانے، جو، کھجور، پنیر اور انگور خشک سے نکالا کرتے تھے۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۱۷۲۴/۳ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِیْ اٰخِرِ رَمَضَانَ اَخْرِجُوْا صَدَقَةَ صَوْمِكُمْ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ اَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ قَمْحٍ عَلٰى كُلِّ حُرٍّ اَوْ مَمْلُوْكٍ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے اس نے رمضان کے آخر میں فرمایا اپنے روزوں کا صدقہ نکالو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فرض کیا ہے۔ کھجوروں اور جَو میں سے ایک صاع اور گندم کا آدھا صاع ہر آزاد، غلام، مرد، عورت، چھوٹے اور بڑے پر لازم ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۱۷۲۵/۴ وَعَنْهُ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ طُهْرَ الصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِّلْمَسَاكِيْنِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر روزوں کو لغو اور بیہودگی سے پاکیزہ کرنے والا اور مساکین کے لیے کھانے کا باعث بنایا ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے۔

## تیسری فصل

۱۷۲۶/۵ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُنَادِيًا فِیْ فِجَاجِ مَكَّةَ اَلَا اِنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ مُدَّانِ مِنْ قَمْحٍ اَوْ سِوَاهُ اَوْ صَاعٌ مِّنْ طَعَامٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کی گلیوں میں ایک ندا کرنے والا بھیجا اس نے اعلان کیا کہ صدقہ فطر ہر مسلمان مرد عورت، آزاد غلام، چھوٹے بڑے پر فرض ہے گیہوں یا اس کے سوا سے دو مد یا طعام سے ایک صاع ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۱۷۲۷/۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ اَوْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ صُعَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعٌ مِّنْ بُرٍّ اَوْ قَمْحٍ عَنْ كُلِّ اثْنَيْنِ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى اَمَّا غَنِيُّكُمْ فَيُزَكِّيْهِ اللّٰهُ وَاَمَّا فَقِيْرُكُمْ فَيَرُدُّ عَلَيْهِ اَكْثَرَ مِمَّا اَعْطَاهُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت عبداللہؓ بن ثعلبہ یا ثعلبہ بن عبداللہ بن صُعَیر سے روایت ہے وُہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک صاع گندم سے ہے (آپ نے "بُرٌّ" کا لفظ یا "قمح" کا لفظ فرمایا) ہر دو کی طرف سے ہے چھوٹا ہو یا بڑا آزاد ہو یا غلام، مرد ہو یا عورت۔ تمہارے غنی کو اللہ تعالیٰ پاک کر دے گا اور تمہارے فقیر کو اللہ دیتا ہے زیادہ اس سے جو وُہ دیتا ہے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

# بَابُ مَنْ لَا تَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ

# جس شخص کو صدقہ لینے کی اجازت نہیں اُسکا بیان

## پہلی فصل

۱۷۲۸/۱ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرَةٍ فِي الطَّرِيْقِ فَقَالَ لَوْلَا اَنِّيْ اَخَافُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَاَكَلْتُهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم راستہ میں ایک گری پڑی کھجور کے پاس سے گزرے فرمایا اگر مجھ کو اس بات کا اندیشہ نہ ہو کہ یہ صدقہ کی ہوگی میں اسکو کھا لیتا۔ (متفق علیہ)

۱۷۲۹/۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِيْ فِيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِخْ كِخْ لِيَطْرَحَهَا ثُمَّ قَالَ اَمَا شَعَرْتَ اَنَّا لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا حسن بن علی نے صدقہ کی ایک کھجور پکڑ کر اپنے منہ میں ڈال لی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دور کر دور کرتا کہ اس کو پھینک دے۔ پھر فرمایا تو جانتا نہیں کہ ہم صدقہ نہیں کھایا کرتے۔ (متفق علیہ)

۱۷۳۰/۳ وَعَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهِ الصَّدَقَاتِ اِنَّمَا هِيَ اَوْسَاخُ النَّاسِ وَاِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَّلَا لِاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبد المطلبؓ بن ربیعہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ صدقات لوگوں کے میل کچیل ہیں۔ اور یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کی آل کے لیے حلال نہیں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۷۳۱/۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِطَعَامٍ سَاَلَ عَنْهُ اَهَدِيَّةٌ اَمْ صَدَقَةٌ فَاِنْ قِيْلَ صَدَقَةٌ قَالَ لِاَصْحَابِهٖ كُلُوْا وَلَمْ يَاْكُلْ وَاِنْ قِيْلَ هَدِيَّةٌ ضَرَبَ بِيَدِهٖ فَاَكَلَ مَعَهُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جبوقت کوئی طعام لایا جاتا آپ اس سے دریافت فرماتے ہدیہ یا صدقہ اگر کہا جاتا کہ صدقہ ہے آپ اپنے صحابہ سے فرماتے تم کھا لو اور خود نہ کھاتے۔ اگر کہا جاتا کہ ہدیہ ہے اپنا ہاتھ بھی اس میں ڈالتے اور ان کے ساتھ کھاتے۔ (متفق علیہ)

۱۷۳۲/۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِيْ بَرِيْرَةَ ثَلٰثُ سُنَنٍ اِحْدَى السُّنَنِ اَنَّهَا عَتَقَتْ فَخُيِّرَتْ فِيْ زَوْجِهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ وَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ تَفُوْرُ بِلَحْمٍ فَقُرِّبَ اِلَيْهِ خُبْزٌ وَّاُدْمٌ مِّنْ اُدْمِ الْبَيْتِ فَقَالَ اَلَمْ اَرَ بُرْمَةً فِيْهَا لَحْمٌ قَالُوْا بَلٰى

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا بریرہؓ کے تین احکام ہیں۔ پہلا حکم یہ ہے کہ اسکو آزاد کیا گیا اور خاوند کے پاس رہنے میں اسکو اختیار دیا گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق فرمایا کہ حق ولا اس شخص کیلئے ہے جو آزاد کرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لائے ہنڈیا میں گوشت پک رہا تھا آپؐ کی طرف روٹی اور گھر کا سالن قریب کیا گیا۔ آپؐ نے فرمایا میں نے ہنڈیا نہیں دیکھی کہ اس میں گوشت ہے۔ انہوں نے کہا

وَلٰكِنْ ذَالِكَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهٖ عَلٰى بَرِيْرَةَ وَاَنْتَ لَا تَاْكُلُ الصَّدَقَةَ قَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَّلَنَا هَدِيَّةٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کیوں نہیں لیکن یہ گوشت ایسا ہے کہ بریرہؓ پر صدقہ کیا گیا ہے اور آپؐ صدقہ نہیں کھاتے۔ آپؐ نے فرمایا وہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے (متفق علیہ)

۱۷۳۳/۴ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيْبُ عَلَيْهَا (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ قبول فرما لیا کرتے تھے اور اس کے بدلے میں کچھ دیتے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۱۷۳۴/۷ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ دُعِيْتُ اِلٰى كُرَاعٍ لَاَجَبْتُ وَلَوْ اُهْدِيَ اِلَيَّ ذِرَاعٌ لَقَبِلْتُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے کراع کی طرف بلایا جائے میں اس دعوت کو قبول کر لوں اور اگر مجھے دست ہدیہ دیا جائے میں اسکو قبول کر لوں۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۱۷۳۵/۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ الَّذِىْ يَطُوْفُ عَلَى النَّاسِ تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلٰكِنَّ الْمِسْكِيْنَ الَّذِىْ لَا يَجِدُ غِنًى يُّغْنِيْهِ وَلَا يُفْطَنُ بِهٖ فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ وَلَا يَقُوْمُ فَيَسْاَلُ النَّاسَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہے جو لوگوں پر گھومتا ہے اور ایک لقمہ یا دو لقمے ایک کھجور یا دو کھجوریں اسکو پھیرتی ہیں بلکہ مسکین وہ شخص ہے جس کے پاس اس قدر غنا نہیں جو اسکو غنی کردے اور نہ ہی اُسے معلوم کیا جاتا ہے کہ وہ محتاج ہے اور اس پر صدقہ کیا جائے اور نہ اُٹھ کر وہ خود لوگوں سے سوال کرتا ہے۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۱۷۳۶/۹ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِّنْ بَنِىْ مَخْزُوْمٍ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ لِاَبِىْ رَافِعٍ اصْحَبْنِىْ كَيْمَا تُصِيْبَ مِنْهَا فَقَالَ لَا حَتّٰى اٰتِىَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْاَلَهٗ فَانْطَلَقَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا وَاِنَّ الْمَوَالِيَ الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِهِمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ابورافعؓ سے روایت ہے آپؐ نے بنو مخزوم کا ایک آدمی صدقہ کی وصولی کے لیے بھیجا اس نے ابورافع سے کہا تم میرے ساتھ چلو تمہیں بھی کچھ حصہ وصول ہوگا اس نے کہا نہیں یہاں تک کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لوں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور آپؐ سے پوچھا آپؐ نے فرمایا صدقہ ہمارے لیے جائز نہیں ہے کسی قوم کا مولیٰ اسی قوم میں سے ہوتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد اور نسائی نے۔

۱۷۳۷/۱۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَّلَا لِذِىْ مِرَّةٍ سَوِيٍّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ۔)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ مالدار اور تندرست صاحب قوت کے لیے جائز نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور دارمی نے۔ اور روایت کیا ہے اس کو احمد، نسائی اور ابن ماجہ نے ابوہریرہؓ سے۔

۱۷۳۸/۱۱ وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلَانِ أَنَّهُمَا أَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقْسِمُ الصَّدَقَةَ فَسَأَلَاهُ مِنْهَا فَرَفَعَ فِينَا النَّظَرَ وَخَفَضَهُ فَرَآنَا جَلْدَيْنِ فَقَالَ إِنْ شِئْتُمَا أَعْطَيْتُكُمَا وَلَا حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ وَلَا لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عبید اللہ بن عدی بن خیار سے روایت ہے اس نے کہا مجھ کو دو آدمیوں نے خبر دی کہ وہ دونوں حجۃ الوداع میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صدقہ تقسیم کر رہے تھے انہوں نے بھی آپ سے صدقہ کا سوال کیا آپ نے ہم میں نظر کو اٹھایا اور پھر نیچا کیا ہمیں آپ نے طاقتور اور قوی دیکھا فرمایا اگر تم چاہتے ہو تو تم کو دے دیتا ہوں لیکن اس میں مالدار اور قوی آدمی کا کوئی حصہ نہیں ہے جو کمانے کی طاقت رکھتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۱۷۳۹/۱۲ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا لِخَمْسَةٍ لِغَازٍ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ أَوْ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ لِغَارِمٍ أَوْ لِرَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ لِرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ مِسْكِيْنٌ فَتُصُدِّقَ عَلَى الْمِسْكِيْنِ فَأَهْدَى الْمِسْكِيْنُ لِلْغَنِيِّ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُوْدَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ أَوِ ابْنِ السَّبِيْلِ)

حضرت عطاء بن یسار سے مرسل طور پر روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مالدار شخص کے لیے صدقہ جائز نہیں ہے مگر پانچ طرح کے آدمیوں کے لیے جائز ہے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کیلئے یا عامل زکوٰۃ کے لیے یا تاوان بھرنے والے کیلئے یا ایسے شخص کے لیے جس نے اپنے مال سے اسکو خرید لیا ہے یا وہ آدمی کہ اس کا پڑوسی مسکین ہے اس پر کسی نے صدقہ کیا اور اس مسکین شخص نے غنی کو ہدیہ دے دیا۔ روایت کیا اس کو مالک نے اور ابوداؤد نے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں ابوسعید سے مروی ہے یا مسافر کے لیے۔

۱۷۴۰/۱۳ وَعَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ فَذَكَرَ حَدِيْثًا طَوِيْلًا فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَعْطِنِي مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَرْضَ بِحُكْمِ نَبِيٍّ وَلَا غَيْرِهِ فِي الصَّدَقَاتِ حَتّٰى حَكَمَ فِيهَا هُوَ فَجَزَّأَهَا ثَمَانِيَةَ أَجْزَاءٍ فَإِنْ كُنْتَ مِنْ تِلْكَ الْأَجْزَاءِ أَعْطَيْتُكَ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت زیاد بن حارث صدائی سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی پھر ایک لمبی حدیث ذکر کی ایک آدمی آپ کے پاس آیا اور کہا مجھے کچھ صدقہ سے دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی نبی یا اس کے غیر کے فیصلہ پر راضی نہیں ہوا یہاں تک کہ صدقات میں اس نے خود فیصلہ دیا ہے کہ کن کو دیا جائے اور اسکو آٹھ حصوں پر تقسیم کیا ہے اگر تو بھی ان کے ذیل میں آتا ہے میں تجھ کو دے دیتا۔

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

## تیسری فصل

۱۷۴۱/۱۴ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ شَرِبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَبَنًا فَأَعْجَبَهُ فَسَأَلَ الَّذِي سَقَاهُ مِنْ أَيْنَ هٰذَا اللَّبَنُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَرَدَ عَلٰى مَاءٍ قَدْ سَمَّاهُ فَإِذَا نَعَمٌ مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ وَهُمْ يَسْقُوْنَ فَحَلَبُوْا مِنْ أَلْبَانِهَا فَجَعَلْتُهُ فِي سِقَائِي فَهُوَ هٰذَا

حضرت زید بن اسلم سے روایت ہے ایک مرتبہ حضرت عمرؓ نے دودھ پیا انکو وہ بڑا عمدہ لگا اس سے پوچھا تو نے یہ دودھ کہاں سے لیا تھا اس نے بتلایا کہ میں ایک چشمہ پر گیا جس کا اس نے نام لیا وہاں صدقہ کے اونٹ تھے اور اونٹ والے پانی پلاتے تھے۔ انہوں نے دودھ دوہا میں نے بھی کچھ اپنے برتن میں ڈال لیا وہ یہ ہے۔ حضرت عمرؓ نے اپنا ہاتھ منہ میں ڈال کر قے کی

فَاَدْخَلَ عُمَرُ يَدَهٗ فَاسْتَقَاءَ۔
(رَوَاهُ مَالِكٌ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

روایت کیا اس کو مالک نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

# بَابُ مَنْ لَا تَحِلُّ لَهُ الْمَسْئَلَةُ وَمَنْ تَحِلُّ لَهٗ

## جس شخص کو سوال کرنے کی اجازت نہیں اور جس کو اجازت ہے اُن کا بیان

## پہلی فصل

۱۷۴۲ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُهٗ فِيهَا فَقَالَ اَقِمْ حَتّٰى تَاْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَاْمُرَ لَكَ بِهَا ثُمَّ قَالَ يَا قَبِيصَةُ اِنَّ الْمَسْئَلَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاَحَدِ ثَلَاثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى يُصِيبَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اِجْتَاحَتْ مَالَهٗ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى يُصِيبَ قِوَامًا مِّنْ عَيْشٍ اَوْ قَالَ سِدَادًا مِّنْ عَيْشٍ وَرَجُلٍ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتّٰى يَقُومَ ثَلٰثَةٌ مِّنْ ذَوِي الْحِجٰى مِنْ قَوْمِهٖ لَقَدْ اَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى يُصِيبَ قِوَامًا مِّنْ عَيْشٍ اَوْ قَالَ سِدَادًا مِّنْ عَيْشٍ فَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسْئَلَةِ يَا قَبِيصَةُ سُحْتٌ يَاْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت قبیصہؓ بن مخارق سے روایت ہے کہا میں ضامن ہوا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپؐ سے کچھ اس کے متعلق سوال کرتا تھا۔ آپؐ نے فرمایا تو یہاں ٹھہر یہاں تک کہ ہمارے پاس صدقہ آتے ہم تیرے لیے کچھ حکم کریں گے پھر فرمایا اے قبیصہ سوال کرنا جائز نہیں ہاں البتہ تین شخصوں کے لیے جائز ہے ایک وہ آدمی جو ضامن ہوا اس کے لیے سوال کرنا جائز ہے یہاں تک کہ اس ضمانت کو پہنچے پھر بند رہے ایک وہ آدمی جس کو ایسی آفت پہنچی ہے کہ اس کا سب مال ہلاک کر دیا ہے اس کے لیے سوال کرنا جائز ہے یہاں تک کہ گذران کی حاجت روائی کو پہنچے یا محتاجگی کو دور کر سکے۔ ایک وہ شخص جس کو فاقہ پہنچا ہے یہاں تک کہ اس کی قوم کے تین عقلمند شخص اس بات کی گواہی دیں کہ فلاں شخص کو فاقہ پہنچا ہے اس کے لیے سوال کرنا جائز ہے یہاں تک کہ گذران کی حاجت روائی کو پہنچے یا محتاجگی کو دفع کر سکے۔ اس کے سوا سوال کرنا اے قبیصہ حرام ہے جس کو اس کا صاحب کھا رہا ہے حرام ہے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۷۴۳ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ النَّاسَ اَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَاِنَّمَا يَسْاَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ اَوْ لِيَسْتَكْثِرْ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگوں سے ان کے مال زیادہ جمع کرنے کی نیت سے مانگے وہ آگ کے انگارے مانگ رہا ہے۔ کم مانگے یا زیادہ مانگے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۷۴۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْاَلُ

حضرت عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی ہمیشہ لوگوں سے سوال کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ قیامت

النَّاسَ حَتّٰی یَاْتِیَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ لَیْسَ فِیْ وَجْھِهٖ مُزْعَةُ لَحْمٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

کے دن آئے گا اس کے منہ پر گوشت کی ایک بوٹی نہ ہو گی۔ (متفق علیہ)

وَعَنْ مُعَاوِیَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تُلْحِفُوْا فِی الْمَسْئَلَةِ فَوَاللّٰهِ لَا یَسْاَلُنِیْ اَحَدٌ مِّنْکُمْ شَیْئًا فَتُخْرِجَ لَهٗ مَسْئَلَتُهٗ مِنِّیْ شَیْئًا وَّاَنَا لَهٗ کَارِهٌ فَیُبَارَکَ لَهٗ فِیْمَا اَعْطَیْتُهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

معاویہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوال میں مبالغہ نہ کرو اللہ کی قسم تم میں سے کوئی شخص مجھ سے سوال نہیں کرتا اس کے سوال کرنے میں میں اس کو کچھ دے دیتا ہوں جبکہ میں اس کو مکروہ سمجھتا ہوں اس طرح اس میں برکت نہیں کی جاتی جو کچھ اسکو میں دیتا ہوں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

وَعَنِ الزُّبَیْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ یَّاْخُذَ اَحَدُکُمْ حَبْلَهٗ فَیَاْتِیَ بِحُزْمَةِ حَطَبٍ عَلٰی ظَهْرِهٖ فَیَبِیْعَهَا فَیَکُفَّ اللّٰهُ بِهَا وَجْهَهٗ خَیْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ یَّسْاَلَ النَّاسَ اَعْطَوْهُ اَوْ مَنَعُوْهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

زبیرؓ بن عوام سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک رسی لے کر لکڑی کا گٹھا اپنی پشت پر اٹھا کر لائے اور اس کو فروخت کرے اس سے بہتر ہے کہ لوگوں سے سوال کرے وہ اسکو دیں یا نہ دیں۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

وَعَنْ حَکِیْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَانِیْ ثُمَّ سَاَلْتُهٗ فَاَعْطَانِیْ ثُمَّ قَالَ لِیْ یَا حَکِیْمُ اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ فَمَنْ اَخَذَهٗ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُوْرِکَ لَهٗ فِیْهِ وَمَنْ اَخَذَهٗ بِاِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ یُبَارَکْ لَهٗ فِیْهِ وَکَانَ کَالَّذِیْ یَاْکُلُ وَلَا یَشْبَعُ وَالْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِّنَ الْیَدِ السُّفْلٰی قَالَ حَکِیْمٌ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالَّذِیْ بَعَثَکَ بِالْحَقِّ لَا اَرْزَاُ اَحَدًا بَعْدَکَ شَیْئًا حَتّٰی اُفَارِقَ الدُّنْیَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حکیمؓ بن حزام سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگا آپ نے مجھ کو دیا میں نے پھر مانگا پھر آپ نے دیا پھر مجھے فرمایا اے حکیم یہ مال سبز اور شیریں ہے جو شخص اسکو نفس کی بے پرواہی سے لے اس کے لیے اس میں برکت ڈالی جاتی ہے اور جو نفس کے طمع کے ساتھ لیتا ہے اس کے لیے برکت نہیں ڈالی جاتی اور اس کی مثال اس شخص کی ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا۔ اوپر کا ہاتھ نچلے ہاتھ سے بہتر ہے۔ حکیم نے کہا پس کہا میں نے اے اللہ کے رسول اس ذات کی قسم جس نے آپکو حق کیساتھ مبعوث فرمایا میں کسی کا مال آپکے بعد کم نہیں کروں گا کسی سے سوال نہیں کروں گا۔ یہاں تک کہ میں دنیا کو چھوڑ دوں۔ (متفق علیہ)

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَی الْمِنْبَرِ وَهُوَ یَذْکُرُ الصَّدَقَةَ وَالتَّعَفُّفَ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اَلْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِّنَ الْیَدِ السُّفْلٰی وَالْیَدُ الْعُلْیَا هِیَ الْمُنْفِقَةُ وَالسُّفْلٰی هِیَ السَّائِلَةُ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر فرمایا جبکہ آپ صدقہ اور سوال سے بچنے کا ذکر فرما رہے تھے اوپر کا ہاتھ نچلے ہاتھ سے بہتر ہے۔ اوپر کا ہاتھ خرچ کرنے والا ہے اور نیچا ہاتھ مانگنے والا ہے۔

(متفق علیہ)

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ اِنَّ اُنَاسًا مِّنَ الْاَنْصَارِ سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَاَلُوْهُ فَاَعْطَاهُمْ حَتّٰی نَفِدَ مَا عِنْدَهٗ

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہا انصار میں سے کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا آپ نے ان کو دیا انہوں نے پھر سوال کیا آپ نے ان کو دیا یہاں تک کہ آپ کے پاس جو کچھ تھا

فَقَالَ مَا يَكُوْنُ عِنْدِيْ مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ اَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَّسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ يَّسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ وَمَنْ يَّتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ وَمَا اُعْطِيَ اَحَدٌ عَطَاءً هُوَ خَيْرٌ وَّاَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ہو گیا آپؐ نے فرمایا میرے پاس جو مال ہوگا میں اس کو ذخیرہ بنا کر تم سے نہیں رکھوں گا اور جو شخص سوال سے بچتا ہے اللہ اس کو بچاتا ہے اور جو بے پرواہی ظاہر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو بے پرواہ بنا دیتا ہے اور جو صبر چاہے اللہ اسکو صبر دے دیتا ہے اور کوئی شخص صبر سے بہتر اور فراخ عطیہ نہیں دیا گیا۔ (متفق علیہ)

۱۷۵۰/۹ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيْنِي الْعَطَاءَ فَاَقُوْلُ اَعْطِهِ اَفْقَرَ اِلَيْهِ مِنِّيْ فَقَالَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَاَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَّلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو کچھ دینا چاہتے میں کہتا مجھ سے زیادہ محتاج شخص کو آپؐ دیں آپ فرماتے اس کو لے لے اور اپنے مال میں داخل کر لو اور اس سے صدقہ دیا کرو تمہارے پاس اس مال میں سے جو اس طرح آئے کہ تم اسکو مانگنے والے اور اس میں طمع کرنے والے نہیں ہو اس کو لے لو اور جو اس طرح نہ آئے اس کے پیچھے اپنے نفس کو نہ لگاؤ۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۱۷۵۱/۱۰ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلُ كُدُوْحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ فَمَنْ شَاءَ اَبْقٰى عَلٰى وَجْهِهِ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ اِلَّا اَنْ يَّسْاَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ اَوْ فِيْ اَمْرٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ۔)

حضرت سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوال کرنا زخم ہیں جو آدمی اپنے چہرہ میں ان کے ساتھ زخم لگاتا ہے جو شخص چاہے اپنے چہرہ پر باقی رکھے اور جو چاہے اسکو چھوڑ دے مگر یہ کہ آدمی کسی بادشاہ سے سوال کرے یا ایسے امر میں سوال کرے جس کے سوا کوئی چارہ کار نہ ہو۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد، ترمذی اور نسائی نے۔

۱۷۵۲/۱۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ النَّاسَ وَلَهُ مَا يُغْنِيْهِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَسْاَلَتُهُ فِيْ وَجْهِهِ خُمُوْشٌ اَوْ خُدُوْشٌ اَوْ كُدُوْحٌ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا يُغْنِيْهِ قَالَ خَمْسُوْنَ دِرْهَمًا اَوْ قِيْمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ۔)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں سے سوال کرتا ہے اور اس کے پاس اس قدر مال ہے جو اسکو غنی کرتا ہے قیامت کے دن آئے گا اس کا سوال کرنا کدوح یا خموش یا خدوش ہوگا (راوی کو شک ہے کہ ان تینوں میں آپؐ نے کونسا لفظ فرمایا سب قریب المعنیٰ ہیں جن کا معنی زخم ہے) کہا گیا اے اللہ کے رسول اسکو کس قدر مال غنی کرتا ہے فرمایا پچاس درہم یا اس کی قیمت کا سونا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ دارمی نے۔

۱۷۵۳/۱۲ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ وَعِنْدَهُ مَا يُغْنِيْهِ فَاِنَّمَا يَسْتَكْثِرُ مِنَ النَّارِ قَالَ النُّفَيْلِيُّ وَهُوَ

حضرت سہلؓ بن حنظلیہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے سوال کیا اور اس کے پاس اس قدر مال ہے جو اسکو غنی کرے سوا اس کے نہیں کہ وہ زیادہ آگ طلب کر رہا ہے۔ نفیلی نے کہا جو ایک

أَحَدُهُمْ رَوَاتِهِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ وَأَمَّا الْغِنَى الَّذِي لَا تَنْبَغِي مَعَهُ الْمَسْأَلَةُ قَالَ قَدْرُ مَا يُغَدِّيهِ وَيُعَشِّيهِ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ أَنْ يَكُونَ لَهُ شِبْعُ يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

۱۷۵۴/۱۳ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ مِنْكُمْ وَلَهُ أُوقِيَّةٌ أَوْ عَدْلُهَا فَقَدْ سَأَلَ إِلْحَافًا۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۱۷۵۵/۱۴ وَعَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ إِلَّا لِذِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ أَوْ غُرْمٍ مُفْظِعٍ وَمَنْ سَأَلَ النَّاسَ لِيُثْرِيَ بِهِ مَالَهُ كَانَ خُمُوشًا فِي وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَرَضْفًا يَأْكُلُهُ مِنْ جَهَنَّمَ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُقِلَّ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْثِرْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۱۷۵۶/۱۵ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ فَقَالَ أَمَا فِي بَيْتِكَ شَيْءٌ فَقَالَ بَلَى حِلْسٌ نَلْبَسُ بَعْضَهُ وَنَبْسُطُ بَعْضَهُ وَقَعْبٌ نَشْرَبُ فِيهِ مِنَ الْمَاءِ قَالَ ائْتِنِي بِهِمَا فَأَتَاهُ بِهِمَا فَأَخَذَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ وَقَالَ مَنْ يَشْتَرِي هَذَيْنِ قَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا إِيَّاهُ فَأَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا الْأَنْصَارِيَّ وَقَالَ اشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا فَانْبِذْهُ إِلَى أَهْلِكَ وَاشْتَرِ بِالْآخَرِ قَدُومًا فَأْتِنِي بِهِ فَأَتَاهُ بِهِ فَشَدَّ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودًا بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَبِعْ وَلَا أَرَيَنَّكَ خَمْسَةَ عَشَرَ

راوی ہے آپ سے سوال ہوا کہ غنا کی حد کیا ہے جس کے ہوتے ہوئے سوال کرنا جائز نہیں ہے فرمایا اس قدر جو اس کے لیے صبح یا شام کی غذا کا کام دے سکے۔ ایک دوسری جگہ آپ نے فرمایا یہ کہ اس کے لیے ایک دن اور رات پیٹ بھرنے کیلئے کافی ہو۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

عطاؒ بن یسار سے روایت ہے اس نے بنو اسد کے ایک آدمی سے نقل کیا ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے سوال کیا اور اس کے پاس ایک اوقیہ یا اسکے برابر کوئی اور چیز ہے اس نے الحاح کے ساتھ سوال کیا (جو منع ہے) روایت کیا اسکو مالک ابوداؤد اور نسائی نے۔

حبشی بن جنادہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوال کرنا غنی کے لیے جائز نہیں اور نہ اس شخص کے لیئے جو تندرست اور توانا ہو لیکن اس کے لیے جائز ہے جس کو افلاس نے زمین پر گرا دیا ہو۔ جس شخص نے لوگوں سے سوال کیا تا کہ اپنے مال کو زیادہ کرلے اس کا سوال اس کے چہرے میں قیامت کے دن زخم ہوگا اور گرم پتھر کہ اسکو جہنم سے کھائے گا جو چاہے زیادہ کرلے اور جو چاہے کم کرے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

انسؓ سے روایت ہے کہا ایک انصاری آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپؐ سے سوال کرتا تھا آپؐ نے فرمایا تیرے گھر میں کوئی چیز ہے کہا کیوں نہیں ٹاٹ ہے اس کے بعض کو ہم پہنتے ہیں اور اس کے بعض کو بچھاتے ہیں اور ایک پیالہ ہے جس میں ہم پانی پیتے ہیں آپ نے فرمایا دونوں چیزیں میرے پاس لاؤ وہ دونوں چیزیں جا کر آپؐ کے پاس لے آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنے ہاتھ میں لیا اور فرمایا ان دونوں کو کون خریدتا ہے۔ ایک آدمی نے کہا میں یہ دونوں ایک درہم میں خریدتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا ایک درہم سے زیادہ کون دیتا ہے دو یا تین مرتبہ اس طرح فرمایا ایک آدمی نے کہا میں دو درہم دیتا ہوں آپؐ نے وہ دونوں اسکو دے دیں اس سے دو درہم لیے گئے اور انصاری کو دیکر فرمایا ایک درہم کا کھانا وغیرہ خریدلو اور اپنے گھر والوں کو دے دو دوسرے درہم کا تیشہ خرید کر میرے پاس لاؤ وہ لایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک سے اس میں لکڑی ٹھونک دی اور فرمایا جاؤ اور لکڑیاں لا کر بیچا کر میں پندرہ دن تمہیں نہ دیکھوں وہ آدمی گیا اور لکڑیاں لاتا ان کو بیچتا اسکو دس درہم ملے

يَوْمًا فَذَهَبَ الرَّجُلُ يَحْتَطِبُ وَيَبِيعُ فَجَاءَ وَقَدْ أَصَابَ عَشْرَةَ دَرَاهِمَ وَاشْتَرَى بِبَعْضِهَا ثَوْبًا وَبِبَعْضِهَا طَعَامًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَجِيءَ الْمَسْأَلَةُ نُكْتَةً فِي وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلُحُ إِلَّا لِثَلٰثَةٍ لِذِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ أَوْ لِذِي غُرْمٍ مُفْظِعٍ أَوْ لِذِي دَمٍ مُوجِعٍ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ إِلٰى قَوْلِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ)

اس نے چند درہموں کے ساتھ کپڑا خریدا کچھ کھانا خریدا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تیرے لیے بہتر ہے اس بات سے کہ قیامت کے دن سوال تیرے چہرے میں برا نشان ہو۔ سوال کرنا تین شخصوں کے علاوہ کسی کے لیے جائز نہیں۔ ایسا محتاج جس کی بیچارگی نے اسے زمین پر ڈال رکھا ہے یا ایسا شخص جس کے ذمہ بھاری قرض ہے جس کے اتارنے کی اسکو طاقت نہیں یا کسی خون والے کے لیے جو درد پہنچاتے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے یوم القیٰمۃ تک۔

١٧٥٧/١٦ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَدَّ فَاقَتُهُ وَمَنْ أَنْزَلَهَا بِاللهِ أَوْشَكَ اللهُ لَهُ بِالْغِنَاءِ إِمَّا بِمَوْتٍ عَاجِلٍ أَوْ غِنًى آجِلٍ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو فاقہ پہنچے وہ لوگوں پر اسکو ظاہر کردے اس کی ضرورت پوری نہ کی جائے گی اور جو اللہ تعالیٰ سے ہی فریاد کرے قریب ہے کہ اللہ اس کو جلد ہی فائدہ پہنچائے یا تو اسکو جلد مار ڈالے یا بدیر تونگری عنایت فرماوے روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے۔

## تیسری فصل

١٧٥٨/١٧ عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ أَنَّ الْفِرَاسِيَّ قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَإِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَسَلِ الصَّالِحِينَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ابن الفراسیؓ سے روایت ہے کہ فراسی نے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں کچھ سوال کرنا چاہتا ہوں آپؐ نے فرمایا نہ سوال کر اگر سوال کرنے سے چارہ کار نہ ہو تو صالح لوگوں سے سوال کر۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے)

١٧٥٩/١٨ وَعَنِ ابْنِ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا وَأَدَّيْتُهَا إِلَيْهِ أَمَرَ لِي بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلّٰهِ وَأَجْرِي عَلَى اللهِ قَالَ خُذْ مَا أُعْطِيتَ فَإِنِّي قَدْ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِي فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِكَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَهُ فَكُلْ وَتَصَدَّقْ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابن ساعدیؓ سے روایت ہے اس نے کہا مجھ کو حضرت عمرؓ نے صدقہ کی فراہمی پر عامل مقرر کیا جب میں اس سے فارغ ہوا اور ان کو اسکی طرف ادا کر دیا آپؓ نے میرے لیے اسکی مزدوری دینے کا حکم دیا۔ میں نے کہا کہ میں نے اللہ کی رضامندی کے لیے یہ کام کیا ہے اور میں اللہ ہی سے اس کا اجر لوں گا۔ آپؓ نے فرمایا جو کچھ تجھ کو دیا جا رہا ہے اسکو لے لے میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک مرتبہ عمل کیا تھا آپؐ نے مجھ کو اسکی مزدوری دینا چاہی میں نے تیری طرح کا جواب دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بغیر سوال کے تجھ کو کچھ دیا جائے وہ کھا اور صدقہ کر۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

١٧٦٠/١٩ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ يَوْمَ عَرَفَةَ رَجُلًا يَسْأَلُ

حضرت علیؓ سے روایت ہے اس نے عرفہ کے دن ایک شخص کو لوگوں سے سوال

النَّاسَ فَقَالَ اَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الْمَكَانِ تَسْأَلُ مِنْ غَيْرِ اللّٰهِ فَخَفَقَهُ بِالدِّرَّةِ۔ (رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

کرتے سنا فرمانے لگے اس دن اور اس جگہ تو اللہ کے سوا سے سوال کر رہا ہے۔ اسکو درے کے ساتھ مارا۔
(روایت کیا اسکو رزین نے)

۱۷۶۱/۲۰ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ تَعَلَّمُنَّ اَيُّهَا النَّاسُ اَنَّ الطَّمَعَ فَقْرٌ وَّ اَنَّ الْاِيَاسَ غِنًى وَّ اَنَّ الْمَرْءَ اِذَا يَئِسَ عَنْ شَيْءٍ اسْتَغْنٰى عَنْهُ۔ (رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہا لوگو جان لو طمع فقر ہے اور ناامید ہونا بے پرواہی ہے۔ آدمی جس وقت کسی چیز سے ناامید ہو جاتا ہے اس سے بے پرواہ ہو جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو رزین نے۔

۱۷۶۲/۲۱ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّكْفُلُ لِيْ اَنْ لَّا يَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا فَاَتَكَفَّلُ لَهٗ بِالْجَنَّةِ فَقَالَ ثَوْبَانُ اَنَا فَكَانَ لَا يَسْأَلُ اَحَدًا شَيْئًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو اس امر کی کون ضمانت دیتا ہے کہ وہ سوال نہیں کرے گا میں اسکو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ ثوبانؓ نے کہا میں اس بات کی ضمانت دیتا ہوں اس کے بعد وہ کسی سے کسی چیز کا سوال نہیں کرتا تھا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۱۷۶۳/۲۲ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ دَعَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَشْتَرِطُ عَلَيَّ اَنْ لَّا تَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَلَا سَوْطَكَ اِنْ سَقَطَ مِنْكَ حَتّٰى تَنْزِلَ اِلَيْهِ فَتَأْخُذَهٗ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو بلایا آپؐ نے مجھ سے اس بات کی شرط لی کہ لوگوں سے کچھ سوال نہ کروں گا میں نے کہا جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا اگر تیرا کوڑا گھوڑا دوڑاتے ہوئے گر پڑے اس کے اٹھانے کا بھی کسی سے سوال نہ کرنا۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

# بَابُ الْاِنْفَاقِ وَكَرَاهِيَةِ الْاِمْسَاكِ

## خرچ کرنے کی فضیلت اور بخل کو نیکی برائی کا بیان

## پہلی فصل

۱۷۶۴/۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِيْ مِثْلُ اُحُدٍ ذَهَبًا لَسَرَّنِيْ اَنْ لَّا يَمُرَّ عَلَيَّ ثَلٰثُ لَيَالٍ وَّعِنْدِيْ مِنْهُ شَيْءٌ اِلَّا شَيْءٌ اُرْصِدُهٗ لِدَيْنٍ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ جتنا سونا ہو میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ مجھ پر تین راتیں نہ گذریں اور میرے پاس اس میں سے کچھ موجود نہ ہو مگر وہ تھوڑا جسکو قرض کی ادائیگی کے لیے میں رکھ لوں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۷۶۵/۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ يَّوْمٍ يُّصْبِحُ الْعِبَادُ فِيْهِ اِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُوْلُ اَحَدُهُمَا اللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَيَقُوْلُ الْاٰخَرُ اللّٰهُمَّ اَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر صبح جب بندے صبح کرتے ہیں دو فرشتے اترتے ہیں ایک کہتا ہے اے اللہ (تیری راہ میں) خرچ کرنے والے کو بدل عطا کر دوسرا کہتا ہے اے اللہ بخیل کا مال تلف کر۔
(متفق علیہ)

۱۷۶۶/۳ وَعَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْفِقِيْ وَلَا تُحْصِيْ فَيُحْصِيَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَلَا تُوْعِيْ فَيُوْعِيَ اللّٰهُ عَلَيْكِ ارْضَخِيْ مَا اسْتَطَعْتِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت اسماءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرچ کر اور شمار نہ کر ورنہ اللہ تعالیٰ تجھ پر شمار کرے گا اور روک نہ رکھ اللہ تجھ پر روک رکھے گا۔ (متفق علیہ)

۱۷۶۷/۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْفِقْ يَا ابْنَ اٰدَمَ اُنْفِقْ عَلَيْكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم خرچ کر میں تجھ پر خرچ کروں گا۔ (متفق علیہ)

۱۷۶۸/۵ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَنْ تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَّكَ وَاَنْ تُمْسِكَهُ شَرٌّ لَّكَ وَلَا تُلَامُ عَلٰى كَفَافٍ وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن آدم حاجت سے زائد مال کو تیرا خرچ کرنا تیرے لیے بہتر ہے۔ اگر تو اس کو خرچ نہ کرے گا تیرے لیے بُرا ہے بقدر کفایت خرچ کرنے پر تجھ کو ملامت نہ کی جائے گی اور اپنے عیال پر خرچ کرنے کے ساتھ شروع کر۔ روایت کیا اس کو مسلم نے

۱۷۶۹/۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَخِيْلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيْدٍ قَدِ اضْطُرَّتْ اَيْدِيْهِمَا اِلٰى ثُدِيِّهِمَا وَتَرَاقِيْهِمَا فَجَعَلَ الْمُتَصَدِّقُ كُلَّمَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَنْهُ وَجَعَلَ الْبَخِيْلُ كُلَّمَا هَمَّ بِصَدَقَةٍ قَلَصَتْ وَاَخَذَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ بِمَكَانِهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخیل اور صدقہ کرنے والے کی مثال دو آدمیوں کی طرح ہے جن پر لوہے کی دو زرہیں ہیں ان کے ہاتھ ان کی چھاتی اور گردن کے ساتھ چمٹائے گئے ہیں۔ صدقہ کرنے والا جب بھی صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے کھل جاتی ہے اور بخیل جب صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے وہ سکڑ جاتی ہے اور ہر حلقہ اپنی اپنی جگہ تنگ ہو جاتا ہے۔ (متفق علیہ)

۱۷۷۰/۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَاِنَّ الشُّحَّ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلٰى اَنْ سَفَكُوْا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَهُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظلم سے بچو ایک ظلم قیامت کے دن کئی تاریکیوں کا باعث ہوگا اور بخیلی سے بچو اس نے تم سے پہلے بہت لوگوں کو ہلاک کر دیا اس نے انکو اس بات پر اکسایا کہ انہوں نے خون بہاتے اور حرام کو حلال جانا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۷۷۱/۸ وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا فَاِنَّهُ يَاْتِيْ عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَلَا يَجِدُ مَنْ يَّقْبَلُهَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ لَوْ جِئْتَ بِهَا بِالْاَمْسِ لَقَبِلْتُهَا فَاَمَّا الْيَوْمَ فَلَا حَاجَةَ لِيْ بِهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت حارثہؓ بن وہب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ کرو تم پر ایسا زمانہ آئے گا آدمی اپنا صدقہ لے کر جائے گا۔ اس کو صدقہ قبول کرنے والا نہیں ملے گا۔ اُسے ایک آدمی کہے گا اگر تو کل لے آتا میں اس کو لے لیتا۔ آج مجھ کو اس کی ضرورت نہیں ہے۔ (متفق علیہ)

۱۷۷۲/۹ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ یَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الصَّدَقَةِ اَعْظَمُ اَجْرًا قَالَ اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِیْحٌ شَحِیْحٌ تَخْشَی الْفَقْرَ وَتَاْمُلُ الْغِنٰی وَلَا تُمْهِلْ حَتّٰی اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ قُلْتَ لِفُلَانٍ کَذَا وَلِفُلَانٍ کَذَا وَقَدْ کَانَ لِفُلَانٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول اجر کے لحاظ سے کونسا صدقہ بڑا ہے فرمایا تو صدقہ کرے جبکہ تو تندرست ہو۔ حرص رکھتا ہو فقر سے ڈرتا ہو اور دولت کی امید رکھتا ہو اور ڈھیل نہ کر یہاں تک کہ جب جان حلقوم تک پہنچ جائے تو کہنے لگے فلاں شخص کو اتنا دیدو فلاں کو اتنا دیدو۔ اب وہ مال فلاں کے لیے ہو چکا ہے۔

(متفق علیہ)

۱۷۷۳/۱۰ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ اِنْتَهَیْتُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِیْ ظِلِّ الْکَعْبَةِ فَلَمَّا رَاٰنِیْ قَالَ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ وَرَبِّ الْکَعْبَةِ فَقُلْتُ فِدَاكَ اَبِیْ وَاُمِّیْ مَنْ هُمْ قَالَ هُمُ الْاَکْثَرُوْنَ اَمْوَالًا اِلَّا مَنْ قَالَ هٰکَذَا وَهٰکَذَا وَهٰکَذَا مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ یَمِیْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَقَلِیْلٌ مَّا هُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا آپؐ اس وقت کعبہ کے سایہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ جب آپؐ نے مجھ کو دیکھا فرمایا رب کعبہ کی قسم وہ لوگ نہایت خسارہ میں ہیں میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں کون لوگ فرمایا جن کے پاس اموال بہت زیادہ ہیں مگر جس نے ادھر اور ادھر خرچ کیا یعنی اپنے آگے اور دائیں بائیں اور ایسے بہت کم ہیں۔

(متفق علیہ)

## دوسری فصل

۱۷۷۴/۱۱ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلسَّخِیُّ قَرِیْبٌ مِّنَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْجَنَّةِ قَرِیْبٌ مِّنَ النَّاسِ بَعِیْدٌ مِّنَ النَّارِ وَالْبَخِیْلُ بَعِیْدٌ مِّنَ اللّٰهِ بَعِیْدٌ مِّنَ الْجَنَّةِ بَعِیْدٌ مِّنَ النَّاسِ قَرِیْبٌ مِّنَ النَّارِ وَلَجَاهِلٌ سَخِیٌّ اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ مِنْ عَابِدٍ بَخِیْلٍ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سخی شخص اللہ کے قریب ہے جنت کے قریب ہے لوگوں کے قریب ہے اور دوزخ سے دور ہے اور بخیل اللہ سے دور ہے جنت سے دور ہے لوگوں سے دور ہے اور آگ کے قریب ہے جاہل سخی اللہ تعالیٰ کی طرف بخیل عابد سے زیادہ محبوب ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۱۷۷۵/۱۲ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ یَّتَصَدَّقَ الْمَرْءُ فِیْ حَیٰوتِهٖ بِدِرْهَمٍ خَیْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ یَّتَصَدَّقَ بِمِائَةٍ عِنْدَ مَوْتِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنی زندگی میں ایک درہم صدقہ کرے اس کے لیے اس سے بہتر ہے کہ موت کے وقت سو درہم صدقہ کرے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۱۷۷۶/۱۳ وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِیْ یَتَصَدَّقُ عِنْدَ مَوْتِهٖ اَوْ یُعْتِقُ کَالَّذِیْ یُهْدِیْ اِذَا شَبِعَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی مثال جو موت کے وقت صدقہ کرتا ہے ایسی ہے جیسے کوئی شخص خود سیر ہو کر کھانے کے بعد کسی کو ہدیہ دے۔ روایت کیا

وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَالتِّرْمِذِیُّ وَصَحَّحَہٗ)

اسکو احمد، نسائی، دارمی اور ترمذی نے اور اس نے اسکو صحیح کہا ہے۔

۱۷۷۷/۱۴ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَا یَجْتَمِعَانِ فِیْ مُؤْمِنٍ اَلْبُخْلُ وَسُوْءُ الْخُلُقِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو خصلتیں مومن شخص میں جمع نہیں ہو سکتیں۔ بخل اور بد خلقی۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۱۷۷۸/۱۵ وَعَنْ اَبِیْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقِؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ خَبٌّ وَّلَا بَخِیْلٌ وَّلَا مَنَّانٌ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابو بکر صدیقؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں مکار، بخیل اور احسان جتلانے والا داخل نہ ہوگا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۱۷۷۹/۱۶ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَرُّ مَا فِی الرَّجُلِ شُحٌّ ھَالِعٌ وَّجُبْنٌ خَالِعٌ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَسَنَذْکُرُ حَدِیْثَ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ لَا یَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْاِیْمَانُ فِیْ کِتَابِ الْجِھَادِ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی میں نہایت بد ترین دو خصلتیں ہیں انتہائی بخیلی اور انتہائی بزدلی۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ہم ابوہریرہؓ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں لا یجتمع الشح والایمان کتاب الجہاد میں ذکر کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## تیسری فصل

۱۷۸۰/۱۷ عَنْ عَائِشَۃَؓ اَنَّ بَعْضَ اَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُلْنَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّنَا اَسْرَعُ بِکَ لُحُوْقًا قَالَ اَطْوَلُکُنَّ یَدًا فَاَخَذُوْا قَصَبَۃً یَذْرَعُوْنَھَا وَکَانَتْ سَوْدَۃُ اَطْوَلَھُنَّ یَدًا فَعَلِمْنَا بَعْدُ اَنَّمَا کَانَ طُوْلُ یَدِھَا الصَّدَقَۃَ وَکَانَتْ اَسْرَعَنَا لُحُوْقًا بِہٖ زَیْنَبُ وَکَانَتْ تُحِبُّ الصَّدَقَۃَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَفِیْ رِوَایَۃِ مُسْلِمٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَسْرَعُکُنَّ لُحُوْقًا بِیْ اَطْوَلُکُنَّ یَدًا قَالَتْ وَکَانَتْ یَتَطَاوَلْنَ اَیَّتُھُنَّ اَطْوَلُ یَدًا قَالَتْ فَکَانَتْ اَطْوَلَنَا یَدًا زَیْنَبُ لِاَنَّھَا کَانَتْ تَعْمَلُ بِیَدِھَا وَتَصَدَّقُ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی نے آپ سے عرض کیا۔ ہم میں سے آپ کو جلد کونسی بیوی ملے گی آپ نے فرمایا جس کے ہاتھ لمبے ہیں۔ انہوں نے ایک کھپاچ لے کر اس سے ماپنا شروع کیا اور ہم میں سودہؓ کے ہاتھ سب سے لمبے تھے لیکن ہمیں بعد میں پتہ چلا کہ لمبے ہاتھوں سے مراد صدقہ و خیرات دینا ہے۔ ہم میں سے جلد آپ کو ملنے والی زینبؓ تھی وہ صدقہ پسند کرتی تھی۔ روایت کیا اسکو بخاری نے مسلم کی ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا میرے فوت ہونے کے بعد مجھے جلد آکر ملنے والی وہ ہو گی جس کے ہاتھ لمبے ہیں کہا وہ ماپتی تھیں کہ کس کے ہاتھ لمبے ہیں لیکن ہم میں سے لمبے ہاتھ والی زینب تھی کیونکہ وہ اپنے ہاتھ سے کام کرتی تھی اور صدقہ کرتی تھی۔

۱۷۸۱/۱۸ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَاَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَۃٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِہٖ فَوَضَعَھَا فِیْ یَدِ سَارِقٍ فَاَصْبَحُوْا یَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ اللَّیْلَۃَ عَلٰی سَارِقٍ فَقَالَ اَللّٰھُمَّ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی نے کہا میں آج صدقہ کروں گا وہ اپنا صدقہ لے کر نکلا اور چور کو دے دیا صبح لوگ باتیں کرنے لگے کہ آج رات کسی نے چور کو صدقہ کر دیا ہے اس نے کہا اے اللہ تیرے لیے تعریف ہے کہ میں چور کو دے آیا ہوں

لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى سَارِقٍ لَاَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا فِيْ يَدِ زَانِيَةٍ فَاَصْبَحُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلٰى زَانِيَةٍ فَقَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى زَانِيَةٍ لَاَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا فِيْ يَدِ غَنِيٍّ فَاَصْبَحُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلٰى غَنِيٍّ فَقَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى سَارِقٍ وَّزَانِيَةٍ وَّغَنِيٍّ فَاُتِيَ فَقِيْلَ لَهٗ اَمَّا صَدَقَتُكَ عَلٰى سَارِقٍ فَلَعَلَّهٗ اَنْ يَّسْتَعِفَّ عَنْ سَرِقَتِهٖ وَاَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا اَنْ تَسْتَعِفَّ عَنْ زِنَاهَا وَاَمَّا الْغَنِيُّ فَلَعَلَّهٗ يَعْتَبِرُ فَيُنْفِقُ مِمَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهٗ لِلْبُخَارِيِّ)

میں ضرور اور صدقہ کروں گا پھر وہ اپنا صدقہ لے کر نکلا اور ایک زانیہ عورت کو دے دیا صبح لوگ باتیں کرنے لگے کسی شخص نے زانیہ کو صدقہ دے دیا ہے اس نے کہا اے اللہ تیرے لیے تعریف ہے کہ میں نے زانیہ کو صدقہ دے دیا ہے۔ میں ضرور اور صدقہ کروں گا۔ وہ اپنا صدقہ لے کر نکلا اس نے ایک مالدار شخص کو دے دیا۔ لوگ صبح باتیں کرنے لگے کہ رات کسی شخص نے مالدار پر صدقہ کر دیا ہے وہ کہنے لگا اے اللہ تیرے لیے تعریف ہے میں نے چور اور زانیہ اور مالدار کو صدقہ دیا ہے۔ خواب میں اُسے کہا گیا تو نے چور پر صدقہ کیا ہے شاید کہ وہ چوری سے رُک جائے اور زانیہ شاید زنا سے باز آ جائے اور مالدار شاید عبرت حاصل کرے اور اللہ نے جو اس کو دیا ہے اُسے خرچ کرنے لگے۔ (متفق علیہ) اور اس حدیث کے لفظ بخاری کے ہیں۔

۱۷۸۲/۱۹ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ بِفَلَاةٍ مِّنَ الْاَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِيْ سَحَابَةٍ اِسْقِ حَدِيْقَةَ فُلَانٍ فَتَنَحّٰى ذٰلِكَ السَّحَابُ فَاَفْرَغَ مَاءَهٗ فِيْ حَرَّةٍ فَاِذَا شَرْجَةٌ مِّنْ تِلْكَ الشِّرَاجِ قَدِ اسْتَوْعَبَتْ ذٰلِكَ الْمَاءَ كُلَّهٗ فَتَتَبَّعَ الْمَاءَ فَاِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِيْ حَدِيْقَتِهٖ يُحَوِّلُ الْمَاءَ بِمِسْحَاتِهٖ فَقَالَ لَهٗ يَا عَبْدَ اللّٰهِ مَا اسْمُكَ قَالَ فُلَانٌ الْاِسْمُ الَّذِيْ سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ فَقَالَ لَهٗ يَا عَبْدَ اللّٰهِ لِمَ تَسْاَلُنِيْ عَنِ اسْمِيْ فَقَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ صَوْتًا فِي السَّحَابِ الَّذِيْ هٰذَا مَاؤُهٗ يَقُوْلُ اسْقِ حَدِيْقَةَ فُلَانٍ لِاسْمِكَ فَمَا تَصْنَعُ فِيْهَا قَالَ اَمَّا اِذْ قُلْتَ هٰذَا فَاِنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَاَتَصَدَّقُ بِثُلُثِهٖ وَاٰكُلُ اَنَا وَعِيَالِيْ ثُلُثًا وَّاَرُدُّ فِيْهَا ثُلُثَهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا ایک آدمی جنگل میں جا رہا تھا۔ اس نے بادل سے ایک آواز سُنی کوئی کہہ رہا ہے فلاں شخص کے باغ کو سیراب کر وہ بادل ایک طرف چلا پھر وہاں پتھریلی زمین پر برسا ایک نالی نے وہ سب پانی جمع کیا وہ آدمی اس پانی کے پیچھے ہو لیا ناگہاں ایک آدمی بیلچہ لیے باغ میں پانی پھیر رہا ہے اس نے کہا اللہ کے بندے تیرا نام کیا ہے اس نے کہا فلاں ہے وہی نام جو اُس نے بادل سے سُنا تھا۔ اس نے کہا اے اللہ کے بندے تو میرا نام کیوں پوچھ رہا ہے اس نے کہا میں نے اس بادل سے جس کا یہ پانی ہے سُنا تھا اس سے آواز آ رہی تھی کہ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کر تیرا نام لیا تھا تو اس میں کیا کرتا ہے اس نے کہا جبکہ تو نے ایسا سُن لیا میں بتلاتا ہوں جو اس باغ سے پیداوار ہوتی ہے میں اسکو دیکھتا ہوں ایک تہائی میں صدقہ کر دیتا ہوں ایک تہائی میں اور میرے اہل و عیال کھاتے ہیں اور اس باغ میں ایک تہائی لوٹا دیتا ہوں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۷۸۳/۲۰ وَعَنْهُ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ ثَلٰثَةً مِّنْ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ اَبْرَصَ وَاَقْرَعَ وَاَعْمٰى فَاَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ مَلَكًا

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے بنی اسرائیل میں تین شخص تھے ایک کوڑھی۔ دوسرا گنجا اور تیسرا اندھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو آزمانے کا ارادہ کیا ایک فرشتہ ان کے

فَأَتَى الْأَبْرَصَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ لَوْنٌ حَسَنٌ وَّجِلْدٌ حَسَنٌ وَّيَذْهَبُ عَنِّي الَّذِي قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَذَرُهُ وَأُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَّجِلْدًا حَسَنًا قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْإِبِلُ أَوْ قَالَ الْبَقَرُ شَكَّ إِسْحٰقُ إِلَّا أَنَّ الْأَبْرَصَ أَوِ الْأَقْرَعَ قَالَ أَحَدُهُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْآخَرُ الْبَقَرُ قَالَ فَأُعْطِيَ نَاقَةً عُشَرَاءَ فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَقْرَعَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ شَعْرٌ حَسَنٌ وَّيَذْهَبُ عَنِّي هٰذَا الَّذِي قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَالَ وَأُعْطِيَ شَعْرًا حَسَنًا قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْبَقَرُ فَأُعْطِيَ بَقَرَةً حَامِلًا قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَعْمٰى فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ أَنْ يَّرُدَّ اللّٰهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَأُبْصِرَ بِهِ النَّاسَ قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْغَنَمُ فَأُعْطِيَ شَاةً وَّالِدًا فَأُنْتِجَ هٰذَانِ وَوَلَّدَ هٰذَا فَكَانَ لِهٰذَا وَادٍ مِّنَ الْإِبِلِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِّنَ الْبَقَرِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِّنَ الْغَنَمِ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ أَتَى الْأَبْرَصَ فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِّسْكِينٌ قَدِ انْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاغَ لِيَ الْيَوْمَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي أَعْطَاكَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِيرًا أَتَبَلَّغُ بِهِ فِي سَفَرِي فَقَالَ الْحُقُوقُ كَثِيرَةٌ فَقَالَ إِنَّهُ كَأَنِّي أَعْرِفُكَ أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ يَقْذَرُكَ النَّاسُ فَقِيرًا فَأَعْطَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَقَالَ إِنَّمَا وَرِثْتُ هٰذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ إِلٰى مَا كُنْتَ

پاس بھیجا۔ وہ کوڑھی کے پاس گیا اور کہا تجھے کونسی چیز بہت پیاری معلوم ہوتی ہے وہ کہنے لگا خوبصورت رنگ اور اچھا حسین جسم اور یہ بیماری مجھ سے دور ہو جائے جسکی وجہ سے لوگوں کو مجھ سے گھن آتی ہے۔ فرمایا اس فرشتے نے اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا اسکی گھن دُور ہو گئی۔ اچھا خوبصورت رنگ اور تندرست جسم مل گیا اس نے کہا تجھ کو کونسا مال پسند ہے کہنے لگا اونٹ یا گائے۔ اسحاق نے اس میں شک کیا ہے کہ اونٹ کہا یا گائے۔ مگر کوڑھی اور گنجے میں سے ایک نے اونٹ کہا اور دُوسرے نے گائے اسکو دس ماہ کی حاملہ اونٹنی دیدی گئی اور اور اس نے کہا اللہ تعالیٰ تیرے لیے اس میں برکت کرے پھر وُہ گنجے کے پاس آیا کہا تجھے کیا چیز محبوب ہے اس نے کہا اچھے بال اور میرا گنج جاتا رہے جس کی وجہ سے لوگوں کو مجھ سے گھن آتی ہے اس نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اس سے وہ گنج جاتا رہا اور اُسے خوبصورت بال دے دیئے گئے۔ پھر اس نے کہا تجھے کونسا مال پسند ہے اس نے کہا گائیں اسکو گابھن گائے دیدی گئی اور کہا اللہ تعالیٰ تیرے لیے اس میں برکت کرے پھر وہ اندھے کے پاس آیا پس کہا تجھے کیا چیز محبوب ہے اس نے کہا اللہ تعالیٰ میری نظر واپس لوٹا دے میں لوگوں کو دیکھ سکوں اس نے ہاتھ پھیرا اللہ تعالیٰ نے اسکی نظر اسکو واپس کر دی اس نے کہا کونسا مال تجھ کو محبوب ہے اس نے کہا بکریاں۔ اُسے ایک گابھن بکری دے دی گئی اور کہا اللہ تعالیٰ تیرے لیے اس میں برکت کرے۔ ان دونوں کے ہاں اونٹنی اور گائے نے بچے دیئے اور اس کے ہاں بکری نے بچے دیئے سب کے ہاں مال بڑھتا گیا۔ کوڑھی کا ایک جنگل اونٹوں سے بھر گیا گنجے کا گایوں سے اور اندھے کا بکریوں سے۔ فرمایا پھر فرشتہ کوڑھی کے پاس اس کی ہیئت اور صورت بنا کر گیا اور کہا میں مسکین آدمی ہوں مجھ سے سفر کے اسباب منقطع ہو چکے ہیں اللہ کی عنایت اور آپ کی عنایت کے بغیر میں کہیں پہنچ نہیں سکتا میں اس خدا کے نام پر تجھ سے سوال کرتا ہوں جس نے تجھ کو خوبصورت رنگ اور تندرست جسم عطا کیا اور اونٹ دیئے مجھ کو ایک اونٹ عنایت کر دیجئے میں منزلِ مقصود تک پہنچ سکوں وُہ کہنے لگا حقوق بہت زیادہ ہیں فرشتے نے کہا میں نے تجھ کو پہچان لیا ہے تو وہی کوڑھی ہے جس سے لوگ گھن کھاتے تھے تو فقیر تھا اللہ تعالیٰ نے تجھ کو مال دیا وہ کہنے لگا میں اپنے باپ دادا سے اس مال کا وارث ہوں اس نے کہا اگر تو جھوٹا ہے اللہ تعالیٰ

قَالَ وَاَتَی الْاَقْرَعَ فِیْ صُوْرَتِہٖ فَقَالَ لَہٗ مِثْلَ مَا قَالَ لِھٰذَا وَرَدَّ عَلَیْہِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلٰی ھٰذَا فَقَالَ اِنْ کُنْتَ کَاذِبًا فَصَیَّرَکَ اللّٰہُ اِلٰی مَا کُنْتَ قَالَ وَاَتَی الْاَعْمٰی فِیْ صُوْرَتِہٖ وَھَیْاَتِہٖ فَقَالَ رَجُلٌ مِّسْکِیْنٌ وَّابْنُ سَبِیْلٍ اِنْقَطَعَتْ بِیَ الْحِبَالُ فِیْ سَفَرِیْ فَلَا بَلَاغَ لِیَ الْیَوْمَ اِلَّا بِاللّٰہِ ثُمَّ بِکَ اَسْاَلُکَ بِالَّذِیْ رَدَّ عَلَیْکَ بَصَرَکَ شَاۃً اَتَبَلَّغُ بِھَا فِیْ سَفَرِیْ فَقَالَ قَدْ کُنْتُ اَعْمٰی فَرَدَّ اللّٰہُ اِلَیَّ بَصَرِیْ فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَوَاللّٰہِ لَآ اَجْھَدُکَ الْیَوْمَ بِشَیْءٍ اَخَذْتَہٗ لِلّٰہِ فَقَالَ اَمْسِکْ مَالَکَ فَاِنَّمَا ابْتُلِیْتُمْ فَقَدْ رَضِیَ عَنْکَ وَسَخِطَ عَلٰی صَاحِبَیْکَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

پہلی حالت میں لوٹا دے پھر وہ گنجے کے پاس آیا اور اسکی وہی پہلی صورت اختیار کی اس نے بھی اسی طرح کا جواب دیا اور کہا اگر تو جھوٹا ہے اللہ تجھ کو اپنی پہلی حالت میں لوٹا دے۔ فرمایا پھر وہ اندھے کے پاس آیا اور اس کی صورت اور ہیئت بنالی اور کہا میں مسکین اور مسافر ہوں سفر کے اسباب مجھ سے کٹ چکے ہیں اللہ کی عنایت یا پھر آپ کا سہارا ہے میں اس اللہ کے نام سے سوال کرتا ہوں جس نے تجھ کو آنکھیں دیں مجھ کو ایک بکری دیدو میں اپنے سفر میں اس کے سبب پہنچوں اس نے کہا ہاں میں اندھا تھا اللہ تعالیٰ نے میری نظر مجھے واپس لوٹائی جو چاہتا ہے لے لے اور جو چاہتا ہے چھوڑ جا۔ اللہ کی قسم اللہ کی راہ میں جس قدر تو لینا چاہے گا میں تجھ کو تکلیف نہیں دُوں گا اس نے کہا اپنا مال رکھ لے۔ تمہاری آزمائش کی گئی تھی۔ اللہ پاک تجھ سے راضی ہوگئے ہیں اور تیرے ساتھیوں پر ناراض ہوئے ہیں۔
(متفق علیہ)

۱۸۴/۲۱ وَعَنْ اُمِّ بُجَیْدٍ قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ الْمِسْکِیْنَ لَیَقِفُ عَلٰی بَابِیْ حَتّٰی اَسْتَحْیِیَ فَلَا اَجِدُ فِیْ بَیْتِیْ مَا اَدْفَعُ فِیْ یَدِہٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِدْفَعِیْ فِیْ یَدِہٖ وَلَوْ ظِلْفًا مُحْرَقًا۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ۔)

حضرت ام بجیدؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول مسکین میرے دروازے پر آکر کھڑا ہوتا ہے میں شرم محسوس کرتی ہوں میرے پاس اسکو دینے کے لیے کچھ نہیں ہوتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو کچھ دے اگرچہ جلا ہوا کھر ہو۔

روایت کیا اس کو احمد، ابو داؤد اور ترمذی نے اس نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۱۸۵/۲۲ وَعَنْ مَوْلٰی لِعُثْمَانَ قَالَ اُھْدِیَ لِاُمِّ سَلَمَۃَ بُضْعَۃٌ مِّنْ لَّحْمٍ وَکَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعْجِبُہُ اللَّحْمُ فَقَالَتْ لِلْخَادِمِ ضَعِیْہِ فِی الْبَیْتِ لَعَلَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَاْکُلُہٗ فَوَضَعَتْہُ فِیْ کُوَّۃِ الْبَیْتِ وَجَآءَ سَآئِلٌ فَقَامَ عَلَی الْبَابِ فَقَالَ تَصَدَّقُوْا بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ فَقَالُوْا بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ فَذَھَبَ السَّآئِلُ فَدَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا اُمَّ سَلَمَۃَ ھَلْ عِنْدَکُمْ شَیْءٌ اَطْعَمُہٗ فَقَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ لِلْخَادِمِ اذْھَبِیْ فَاْتِیْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِذٰلِکَ اللَّحْمِ فَذَھَبَتْ

حضرت عثمانؓ کے آزاد کردہ غلام سے روایت ہے ام سلمہ کو ایک گوشت کا ٹکڑا تحفتہً بھیجا گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گوشت بہت پسند تھا اس نے خادمہ سے کہا اسکو گھر میں رکھ دو شاید کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تناول فرمائیں۔ اس نے گھر کے طاقچہ میں رکھ دیا۔ ایک سائل آیا اس نے دروازے پر کھڑے ہو کر کہا کچھ صدقہ کرو اللہ تعالیٰ تم میں برکت کرے۔ انہوں نے کہا اللہ برکت دے سائل چلا گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لائے اور فرمایا اے ام سلمہ تمہارے پاس کچھ کھانے کے لیے ہے اس نے کہا جی ہاں اور لونڈی سے کہا جا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گوشت لا کر دے وہ گئی وہاں طاقچہ میں پتھر کا ایک ٹکڑا پڑا ہوا ملا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ گوشت پتھر بن گیا ہے۔ کیونکہ تم نے سائل کو نہیں

فَلَمْ تَجِدْ فِي الْكُوَّةِ إِلَّا قِطْعَةَ مَرْوَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ ذٰلِكَ اللَّحْمَ عَادَ مَرْوَةً لِمَا لَمْ تُعْطُوهُ السَّائِلَ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ)

دیا۔
روایت کیا اس کو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں۔

۱۷۸۶/۲۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ مَنْزِلًا قِيلَ نَعَمْ قَالَ الَّذِي يُسْأَلُ بِاللّٰهِ وَلَا يُعْطِي بِهِ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو ایسے آدمی کی خبر دوں جو اللہ کے نزدیک سب سے مرتبہ کے لحاظ سے بدترین ہے کہا گیا جی ہاں فرمایئے آپؐ نے فرمایا وہ شخص جو اللہ کے نام سے سوال کیا جاتا ہے اور وہ اسکو نہیں دیتا۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

۱۷۸۷/۲۴ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ عَلَى عُثْمَانَ فَأَذِنَ لَهُ وَبِيَدِهِ عَصَاهُ فَقَالَ عُثْمَانُ يَا كَعْبُ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ مَالًا فَمَا تَرَى فِيهِ فَقَالَ إِنْ كَانَ يَصِلُ فِيهِ حَقَّ اللّٰهِ فَلَا بَأْسَ عَلَيْهِ فَرَفَعَ أَبُو ذَرٍّ عَصَاهُ فَضَرَبَ كَعْبًا وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أُحِبُّ لَوْ أَنَّ لِي هٰذَا الْجَبَلَ ذَهَبًا أُنْفِقُهُ وَيُتَقَبَّلُ مِنِّي أَذَرُ خَلْفِي مِنْهُ سِتَّ أَوَاقِيَّ أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ يَا عُثْمَانُ أَسَمِعْتَهُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَ نَعَمْ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے اس نے حضرت عثمانؓ سے اندر آنے کی اجازت طلب کی حضرت عثمانؓ نے ان کو اجازت دی۔ ان کے ہاتھ میں لاٹھی تھی کہا اے کعبؓ عبدالرحمٰنؓ فوت ہو گیا ہے اور اس نے بہت سا مال اپنے پیچھے چھوڑا ہے۔ اس کے متعلق تیرا کیا خیال ہے اس نے کہا اگر وہ اللہ کا حق ادا کرتا تھا اس پر کچھ خوف نہیں ہے ابوذر نے اپنی لاٹھی اُٹھائی اور کعبؓ کو اس سے مارا اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے اگر یہ پہاڑ سونا بن جائے اسکو خرچ کر دوں اور وہ مجھ سے قبول کر لیا جائے میں پسند نہیں کرتا کہ چھ اوقیہ کی مقدار بھی میں اپنے پیچھے چھوڑ جاؤں اے عثمان میں تجھ کو اللہ کا واسطہ دیکر پوچھتا ہوں تو نے بھی سُنا ہے اسطرح تین بار کہا اس نے کہا ہاں۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

۱۷۸۸/۲۵ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ مُسْرِعًا فَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ إِلَى بَعْضِ حُجَرِ نِسَائِهِ فَفَزِعَ النَّاسُ مِنْ سُرْعَتِهِ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ فَرَأَى أَنَّهُمْ قَدْ عَجِبُوا مِنْ سُرْعَتِهِ قَالَ ذَكَرْتُ شَيْئًا مِنْ تِبْرٍ عِنْدَنَا فَكَرِهْتُ أَنْ يَحْبِسَنِي فَأَمَرْتُ بِقِسْمَتِهِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ كُنْتُ خَلَّفْتُ فِي الْبَيْتِ تِبْرًا مِنَ الصَّدَقَةِ فَكَرِهْتُ أَنْ أُبَيِّتَهُ۔

حضرت عقبہؓ بن حارث سے روایت ہے میں نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے عصر کی نماز پڑھی آپؐ نے سلام پھیرا اور جلدی ہی لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے اپنی کسی بیوی کے گھر تشریف لے گئے۔ آپؐ کی اس جلدی سے لوگ گھبرا گئے۔ پھر آپؐ باہر تشریف لائے آپؐ نے دیکھا کہ صحابہؓ ان کی اس جلدی سے حیران اور متعجب ہیں۔ فرمایا مجھے یاد آیا تھا کہ گھر میں کچھ سونا پڑا ہوا ہے میں نے اس امر کو مکروہ جانا کہ وہ مجھ کو روکے میں نے اسکے تقسیم کرنے کا حکم دیا ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے ایک روایت میں ہے میں نے گھر میں صدقہ کا کچھ سونا رکھا ہوا تھا میں نے مکروہ جانا کہ اس کو رات رکھوں۔

۱۷۸۹/۲۶ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي فِي مَرَضِهِ سِتَّةُ دَنَانِيرَ أَوْ سَبْعَةٌ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت بیمار ہوئے میرے پاس چھ یا سات دینار تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ان کے تقسیم کرنے کا حکم دیا میں آپؐ کی بیماری میں مشغول ہونے کی وجہ سے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُفَرِّقَهَا فَشَغَلَنِي وَجَعُ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَأَلَنِي عَنْهَا مَا فَعَلَتِ السِّتَّةُ أَوِ السَّبْعَةُ قُلْتُ لَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كَانَ شَغَلَنِي وَجَعُكَ فَدَعَا بِهَا ثُمَّ وَضَعَهَا فِي كَفِّهِ فَقَالَ مَا ظَنُّ نَبِيِّ اللّٰهِ لَوْ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهٰذِهِ عِنْدَهُ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

بھول گئی اس کے بعد آپؐ نے مجھ سے ان کے متعلق دریافت کیا کہ ان دیناروں کا کیا ہوا ہے۔ میں نے کہا میں آپؐ کی بیماری کیوجہ سے بھول گئی۔ آپؐ نے منگوائے اور اپنے ہاتھوں میں ان کو رکھا پھر فرمایا اللہ کے نبی کا کیا گمان ہے اگر وہ اللہ کو ملے جبکہ یہ دینار اس کے پاس ہیں۔
(روایت کیا اسکو احمد نے)

۱۷۹۰/۲۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى بِلَالٍ وَعِنْدَهُ صُبْرَةٌ مِنْ تَمْرٍ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا بِلَالُ قَالَ شَيْءٌ ادَّخَرْتُهُ لِغَدٍ فَقَالَ أَمَا تَخْشٰى أَنْ تَرٰى لَهُ غَدًا بُخَارًا فِي نَارِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَنْفِقْ بِلَالُ وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ إِقْلَالًا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم بلالؓ کے پاس گئے ان کے پاس کھجوروں کی ایک گٹھڑی تھی آپؐ نے فرمایا اے بلال یہ کیا ہے اس نے کہا میں نے کچھ کھجوریں کل کے لیے جمع کر رکھی ہیں آپؐ نے فرمایا اے بلال تو اس بات سے نہیں ڈرتا کہ تو کل کو قیامت کے دن ان کے لیے دوزخ کا بخار دیکھے۔ اے بلال خرچ کر اور عرش والے سے فقر کا ڈر نہ رکھ۔

۱۷۹۱/۲۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّخَاءُ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ فَمَنْ كَانَ سَخِيًّا أَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْهَا فَلَمْ يَتْرُكْهُ الْغُصْنُ حَتّٰى يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَالشُّحُّ شَجَرَةٌ فِي النَّارِ فَمَنْ كَانَ شَحِيْحًا أَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْهَا فَلَمْ يَتْرُكْهُ الْغُصْنُ حَتّٰى يُدْخِلَهُ النَّارَ۔
(رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سخاوت جنت میں ایک درخت ہے سخی اس کی ٹہنیاں پکڑ لیتا ہے وہ ٹہنی اسے نہیں چھوڑے گی اور وہ اس کو جنت میں داخل کر دیں گی اور بخل دوزخ کا ایک درخت ہے بخیل اس کی ٹہنیاں پکڑ لیتا ہے ٹہنی اسے نہیں چھوڑے گی یہاں تک کہ اسکو دوزخ میں داخل کر دیں گی۔
روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۱۷۹۲/۲۹ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَادِرُوْا بِالصَّدَقَةِ فَإِنَّ الْبَلَاءَ لَا يَتَخَطَّاهَا۔ (رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلد صدقہ کرو کیونکہ بلا صدقہ دینے سے نہیں بڑھتی۔
(روایت کیا اس کو رزین نے)

# بَابُ فَضْلِ الصَّدَقَةِ

# صدقہ کرنے کی فضیلت کا بیان

## پہلی فصل

۱۷۹۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ إِلَّا الطَّيِّبَ فَإِنَّ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے پاک کمائی سے کھجور کے برابر صدقہ کیا اور اللہ تعالیٰ پاکیزہ مال کو ہی قبول کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو دائیں ہاتھ سے قبول کرتا ہے پھر

اللّٰہَ یَتَقَبَّلُہَا بِیَمِیْنِہٖ ثُمَّ یُرَبِّیْہَا لِصَاحِبِہَا کَمَا یُرَبِّیْ اَحَدُکُمْ فَلُوَّہٗ حَتّٰی تَکُوْنَ مِثْلَ الْجَبَلِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

اس طرح پالتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی ایک اپنے بچھیرے کو پالتا ہے یہاں تک کہ وہ صدقہ یا اسکا ثواب اُحد پہاڑ کی مانند ہو جاتا ہے۔
(متفق علیہ)

۱۶۹۴/۲ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَۃٌ مِّنْ مَّالٍ وَّمَا زَادَ اللّٰہُ عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا وَّمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِّلّٰہِ اِلَّا رَفَعَہُ اللّٰہُ۔
(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہ رض) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ مال کو کم نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ بندے کو اس کے معاف کر دینے کی وجہ سے اس کی عزت بڑھاتا ہے اور کوئی شخص اللہ کی رضامندی کے لیے تواضع اختیار نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ اسکا مرتبہ بلند کر دیتا ہے (مسلم)

۱۶۹۵/۳ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَیْنِ مِنْ شَیْءٍ مِّنَ الْاَشْیَاءِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ دُعِیَ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ وَلِلْجَنَّۃِ اَبْوَابٌ فَمَنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ الصَّلٰوۃِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الصَّلٰوۃِ وَمَنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ الْجِھَادِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الْجِھَادِ وَمَنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ الصَّدَقَۃِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَۃِ وَمَنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ الصِّیَامِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الرَّیَّانِ فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ مَّا عَلٰی مَنْ دُعِیَ مِنْ تِلْکَ الْاَبْوَابِ مِنْ ضَرُوْرَۃٍ فَھَلْ یُدْعٰی اَحَدٌ مِّنْ تِلْکَ الْاَبْوَابِ کُلِّھَا قَالَ نَعَمْ وَاَرْجُوْا اَنْ تَکُوْنَ مِنْھُمْ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

(اسی ابوہریرہ رض) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں دو دو چیزیں خرچ کرے گا اسکو جنت کے سب دروازوں سے بلایا جائے گا اور جنت کے کئی ایک دروازے ہیں جو نمازی ہوگا اسکو نماز کے دروازے سے بلایا جائے گا۔ جو مجاہد ہوگا اس کو جہاد کے دروازے سے بلایا جائے گا جو صدقہ خیرات کرنے والا ہوگا اسکو صدقہ کے دروازے سے بلایا جائے گا۔ جو روزہ دار ہوگا اسکو باب الریّان سے بلایا جائے گا۔ ابوبکر رض نے کہا کہ کسی شخص کو ان سب دروازوں سے بلائے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن کسی کو سب دروازوں سے بھی بلایا جائے گا۔ آپ نے فرمایا ہاں اور میرا خیال ہے کہ تو ان میں سے ہوگا۔
(متفق علیہ)

۱۶۹۶/۴ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصْبَحَ مِنْکُمُ الْیَوْمَ صَائِمًا قَالَ اَبُوْبَکْرٍ اَنَا قَالَ فَمَنْ تَبِعَ مِنْکُمُ الْیَوْمَ جَنَازَۃً قَالَ اَبُوْبَکْرٍ اَنَا قَالَ فَمَنْ اَطْعَمَ مِنْکُمُ الْیَوْمَ مِسْکِیْنًا قَالَ اَبُوْبَکْرٍ اَنَا قَالَ فَمَنْ عَادَ مِنْکُمُ الْیَوْمَ مَرِیْضًا قَالَ اَبُوْبَکْرٍ اَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعْنَ فِیْ امْرِءٍ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّۃَ۔
(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہ رض) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج صبح کس نے روزہ رکھا ہے ابوبکر رض نے کہا میں نے آپ نے فرمایا تم میں سے آج کسی جنازہ کے پیچھے کون گیا ہے ابوبکر رض نے کہا جی میں فرمایا آج کسی مسکین کو کس نے کھانا کھلایا ہے ابوبکر رض نے کہا میں نے آپ نے فرمایا تم میں سے آج کسی نے بیمار کی عیادت کی ہے ابوبکر رض نے کہا میں نے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ خصلتیں جس شخص میں جمع ہو جائیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۶۹۷/۵ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا نِسَآءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَۃٌ

اسی (ابوہریرہ رض) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے مسلمان عورتو ایک ہمسائی دوسری ہمسائی کے لیے حقیر نہ جانے

لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اگرچہ بکری کا کھُر ہو۔
(متفق علیہ)

۱۷۹۸/۶ وَعَنْ جَابِرٍ وَحُذَيْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابرؓ اور حذیفہؓ سے روایت ہے دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نیکی صدقہ ہے۔
(متفق علیہ)

۱۷۹۹/۷ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَيْئًا وَّلَوْ اَنْ تَلْقٰى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلِيْقٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو کسی نیکی کو حقیر نہ جان اگرچہ تو اپنے بھائی کو خندہ پیشانی سے پیش آئے روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۸۰۰/۸ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قَالُوْا فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ قَالَ فَلْيَعْمَلْ بِيَدَيْهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهٗ وَيَتَصَدَّقُ قَالُوْا فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ اَوْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ فَيُعِيْنُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوْفَ قَالُوْا فَاِنْ لَّمْ يَفْعَلْهُ قَالَ فَيَاْمُرُ بِالْخَيْرِ قَالُوْا فَاِنْ لَّمْ يَفْعَلْ قَالَ فَيُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ فَاِنَّهٗ لَهٗ صَدَقَةٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مسلمان آدمی کے لیے صدقہ لازم ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا اگر وہ کچھ نہ پاتے فرمایا اپنے ہاتھوں سے کام لے اپنے نفس کو نفع پہنچائے اور صدقہ کرے صحابہؓ نے عرض کیا اگر اسکی طاقت نہ رکھے یا ایسا نہ کر سکے فرمایا کسی ضرورتمند غمگین شخص کی اعانت کرے صحابہ نے عرض کیا اگر وہ ایسا نہ کر سکے فرمایا نیکی کا حکم دے کہا اگر وہ ایسا نہ کرے فرمایا وُہ خود برائی سے رُک رہے یہ اس کے لیے صدقہ ہے۔
(متفق علیہ)

۱۸۰۱/۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ سُلَامٰى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيْهِ الشَّمْسُ يَعْدِلُ بَيْنَ الْاِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَّيُعِيْنُ الرَّجُلَ عَلٰى دَابَّتِهٖ فَيَحْمِلُ عَلَيْهَا اَوْ يَرْفَعُ عَلَيْهَا مَتَاعَهٗ صَدَقَةٌ وَّالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَّكُلُّ خُطْوَةٍ يَّخْطُوْهَا اِلَى الصَّلٰوةِ صَدَقَةٌ وَّيُمِيْطُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ صَدَقَةٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کے ہر جوڑ پر ہر دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے صدقہ لازم ہوتا ہے اگر وُہ دو آدمیوں کے درمیان عدل کرے یہ اس کا صدقہ ہے کسی آدمی کے سوار ہونے میں اس کی مدد کرے یہ اس کے لیے صدقہ ہے۔ یا اس کا سامان اٹھا کر رکھ دے اس کیلئے صدقہ ہے۔ اچھی بات صدقہ ہے۔ ہر قدم جو وہ نماز کے لیے اٹھاتا ہے اس کے لیے صدقہ ہے۔ راستہ سے وہ ایذا والی چیز کو دور کر دیتا ہے وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔
(متفق علیہ)

۱۸۰۲/۱۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقَ كُلُّ اِنْسَانٍ مِّنْ بَنِيْ اٰدَمَ عَلٰى سِتِّيْنَ وَثَلٰثِمِائَةِ مَفْصِلٍ فَمَنْ كَبَّرَ اللّٰهَ وَحَمِدَ اللّٰهَ وَهَلَّلَ اللّٰهَ وَسَبَّحَ اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ وَعَزَلَ حَجَرًا عَنْ طَرِيْقِ النَّاسِ اَوْ شَوْكَةً اَوْ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان میں تین سو ساٹھ جوڑ ہیں۔ جو اللہ اکبر کہے الحمد للہ کہے لا الٰہ الا اللہ کہے سبحان اللہ کہے۔ استغفر اللہ کہے۔ راستہ سے کانٹا، پتھر یا ہڈی دور کر دے یا نیکی کا حکم دے بُرائی سے روکے تین سو ساٹھ کی تعداد کے مطابق وہ اس روز چلتا ہے جبکہ اس نے اپنے نفس

عَظْمًا اَوْ اَمَرَ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ نَهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ عَدَدَ تِلْكَ السِّتِّيْنَ وَالثَّلٰثِ مِائَةٍ فَاِنَّهٗ يَمْشِيْ يَوْمَئِذٍ وَّقَدْ زَحْزَحَ نَفْسَهٗ عَنِ النَّارِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کو آگ سے دور کر لیا ہوتا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۸۰۳/۱۱ وَعَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بِكُلِّ تَسْبِيْحَةٍ صَدَقَةً وَّكُلِّ تَكْبِيْرَةٍ صَدَقَةً وَّكُلِّ تَحْمِيْدَةٍ صَدَقَةً وَّكُلِّ تَهْلِيْلَةٍ صَدَقَةً وَّاَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَةٌ وَّنَهْىٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَّفِىْ بُضْعِ اَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَاْتِىْ اَحَدُنَا شَهْوَتَهٗ وَيَكُوْنُ لَهٗ فِيْهَا اَجْرٌ قَالَ اَرَاَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِىْ حَرَامٍ اَكَانَ عَلَيْهِ فِيْهِ وِزْرٌ فَكَذٰلِكَ اِذَا وَضَعَهَا فِى الْحَلَالِ كَانَ لَهٗ اَجْرٌ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر تسبیح صدقہ ہے ہر تکبیر صدقہ ہے۔ ہر تحمید صدقہ ہے ہر تہلیل صدقہ ہے نیک بات کا حکم دینا صدقہ ہے بُرائی سے روکنا صدقہ ہے۔ بیوی سے صحبت کرنا صدقہ ہے۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آدمی اپنی شہوت دور کرتا ہے اور اسکو اسمیں ثواب ملتا ہے فرمایا اگر وہ گناہ کی جگہ میں شہوت دُور کرے اس کو گناہ ہوگا۔ اسی طرح حلال جگہ میں رکھنے سے اس کو ثواب ہوگا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۸۰۴/۱۲ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الصَّدَقَةُ اللِّقْحَةُ الصَّفِىُّ مِنْحَةً وَّالشَّاةُ الصَّفِىُّ مِنْحَةً تَغْدُوْ بِاِنَاءٍ وَّتَرُوْحُ بِاٰخَرَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت دودھ والی اونٹنی عاریت دے دینی بہت اچھا صدقہ ہے۔ زیادہ دودھ والی بکری عاریت دے دینا بہت اچھا صدقہ ہے جو صبح کو دودھ کا برتن دے اور شام کو دودھ کا برتن دے۔ (متفق علیہ)

۱۸۰۵/۱۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَّغْرِسُ غَرْسًا اَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَاْكُلُ مِنْهُ اِنْسَانٌ اَوْ طَيْرٌ اَوْ بَهِيْمَةٌ اِلَّا كَانَتْ لَهٗ صَدَقَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِىْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ عَنْ جَابِرٍ وَّمَا سُرِقَ مِنْهُ لَهٗ صَدَقَةٌ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان کوئی درخت لگائے یا کھیتی بوئے اس سے کوئی انسان یا پرندہ یا کوئی مویشی کھا لیتا ہے وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں جابر سے مروی ہے اس سے جو چرا لیا جاتا ہے وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔

۱۸۰۶/۱۴ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُفِرَ لِامْرَاَةٍ مُّوْمِسَةٍ مَّرَّتْ بِكَلْبٍ عَلٰى رَاْسِ رَكِىٍّ يَّلْهَثُ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ فَنَزَعَتْ خُفَّهَا فَاَوْثَقَتْهُ بِخِمَارِهَا فَنَزَعَتْ لَهٗ مِنَ الْمَاءِ فَغُفِرَ لَهَا بِذٰلِكَ قِيْلَ اِنَّ لَنَا فِى الْبَهَائِمِ اَجْرًا قَالَ فِىْ كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَّطْبَةٍ اَجْرٌ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک بدکار عورت کو بخش دیا گیا وہ ایک کتے کے پاس سے گذری جو کنوئیں کے قریب کھڑا پیاس کی وجہ سے زبان باہر نکالے ہانپ رہا تھا قریب تھا کہ شدت پیاس سے وہ مر جائے اس نے اپنا موزہ اتارا اپنی اوڑھنی کے ساتھ اسکو باندھا پھر اس کیلئے پانی نکالا اسکی وجہ سے اسکو بخش دیا گیا عرض کیا گیا کہ ہم کو بہائم اور مویشیوں میں بھی ثواب ملتا ہے فرمایا ہر تر جگر کے ساتھ نیک سلوک کرنے میں ثواب ہے۔ (متفق علیہ)

۱۸۰۷/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عُذِّبَتِ امْرَاَةٌ فِیْ هِرَّةٍ اَمْسَکَتْهَا حَتّٰی مَاتَتْ مِنَ الْجُوْعِ فَلَمْ تَکُنْ تُطْعِمُهَا وَلَا تُرْسِلُهَا فَتَاْکُلَ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابن عمرؓ اور ابوہریرہؓ سے روایت ہے دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عورت بلی کی وجہ سے عذاب دی گئی۔ اس نے اسکو باندھ رکھا تھا یہاں تک کہ وہ بھوک کی وجہ سے مرگئی وہ اس کو نہ کھلاتی تھی اور نہ چھوڑتی تھی کہ وہ زمین کے جانور وغیرہ کھائے۔
(متفق علیہ)

۱۸۰۸/۱۶ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ رَجُلٌ بِغُصْنِ شَجَرَةٍ عَلٰی ظَهْرِ طَرِیْقٍ فَقَالَ لَاُنَحِّیَنَّ هٰذَا عَنْ طَرِیْقِ الْمُسْلِمِیْنَ لَا یُؤْذِیْهِمْ فَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص ایک درخت کی ٹہنی کے پاس سے گزرا جو راستہ پر تھی اس نے کہا میں مسلمانوں کے راستہ سے اس کو ضرور ہٹا دوں گا تاکہ وہ ان کو تکلیف نہ پہنچائے اس کی وجہ سے اسکو جنت میں داخل کر دیا گیا۔
(متفق علیہ)

۱۸۰۹/۱۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَیْتُ رَجُلًا یَتَقَلَّبُ فِی الْجَنَّةِ فِیْ شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِنْ ظَهْرِ الطَّرِیْقِ کَانَتْ تُؤْذِی النَّاسَ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے جنت میں ایک شخص کو دیکھا ہے کہ وہ اس میں چین سے پھرتا ہے ایک درخت کو کاٹنے کی وجہ سے جو راستہ میں مسلمانوں کو تکلیف دیتا تھا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۸۱۰/۱۸ وَعَنْ اَبِیْ بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ عَلِّمْنِیْ شَیْئًا اَنْتَفِعُ بِهٖ قَالَ اعْزِلِ الْاَذٰی عَنْ طَرِیْقِ الْمُسْلِمِیْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَسَنَذْکُرُ حَدِیْثَ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ اِتَّقُوا النَّارَ فِیْ بَابِ عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔

حضرت ابو برزہؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے نبی مجھ کو کوئی ایسی بات بتلائیں جو نفع بخشے۔ آپ نے فرمایا مسلمانوں کے راستہ سے تکلیف والی چیز کو دور کر دے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔ ہم عدی بن حاتم کی حدیث جس کے الفاظ ہیں اتقوا النار باب علامات النبوۃ میں ذکر کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## دوسری فصل

۱۸۱۱/۱۹ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَةَ جِئْتُ فَلَمَّا تَبَیَّنْتُ وَجْهَهٗ عَرَفْتُ اَنَّ وَجْهَهٗ لَیْسَ بِوَجْهِ کَذَّابٍ فَکَانَ اَوَّلُ مَا قَالَ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصِلُوا الْاَرْحَامَ وَصَلُّوْا بِاللَّیْلِ وَالنَّاسُ نِیَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت عبداللہ بن سلامؓ سے روایت ہے کہا جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے میں آیا میں نے آپ کے چہرہ مبارک کو دیکھ کر ہی اندازہ لگایا کہ یہ چہرہ کسی جھوٹے شخص کا چہرہ نہیں ہو سکتا۔ سب سے پہلے آپ نے فرمایا اے لوگو سلام خوب پھیلایا کرو۔ کھانا کھلایا کرو اور صلہ رحمی کرو اور رات کو نماز پڑھو جبکہ لوگ سوئے ہوئے ہوں جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔
روایت کیا اس کو ترمذی ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۱۸۱۲/۲۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْبُدُوا الرَّحْمٰنَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَاَفْشُوا السَّلَامَ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

رحمٰن کی عبادت کرو۔ کھانا کھلاؤ۔ سلام کو عام پھیلاؤ۔ جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۱۸۱۳/۲۱ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِيْتَةَ السُّوْءِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ خیرات اللہ تعالیٰ کے غضب کو بجھا دیتا ہے اور بُری موت کو دور کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۱۸۱۴/۲۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ وَّاِنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ اَنْ تَلْقٰى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ وَّاَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِيْ اِنَاءِ اَخِيْكَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نیکی صدقہ ہے اور تیرا اپنے بھائی کو خندہ روئی سے پیش آنا صدقہ ہے اور تو اپنے برتن سے کچھ زیادہ پانی اپنے بھائی کے برتن میں ڈال دے یہ بھی صدقہ ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔

۱۸۱۵/۲۳ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسُّمُكَ فِيْ وَجْهِ اَخِيْكَ صَدَقَةٌ وَّاَمْرُكَ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَةٌ وَّنَهْيُكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَّاِرْشَادُكَ الرَّجُلَ فِيْ اَرْضِ الضَّلَالِ لَكَ صَدَقَةٌ وَّنَصْرُكَ الرَّجُلَ الرَّدِيَّ الْبَصَرِ لَكَ صَدَقَةٌ وَّاِمَاطَتُكَ الْحَجَرَ وَالشَّوْكَ وَالْعَظْمَ عَنِ الطَّرِيْقِ لَكَ صَدَقَةٌ وَّاِفْرَاغُكَ مِنْ دَلْوِكَ فِيْ دَلْوِ اَخِيْكَ لَكَ صَدَقَةٌ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا اپنے بھائی کے روبرو مسکرانا صدقہ ہے تیرا نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے برائی سے روکنا صدقہ ہے۔ راستہ بھولے ہوئے کو تیرا راستہ دکھانا صدقہ ہے۔ کمزور نظر والے آدمی کی تیری مدد کرنا تیرے لیے صدقہ ہے۔ راستہ سے پتھر کانٹا اور ہڈی کو دُور کر دینا صدقہ ہے اپنے برتن سے تیرا اپنے بھائی کے برتن میں پانی ڈال دینا صدقہ ہے۔

روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۱۸۱۶/۲۴ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمَّ سَعْدٍ مَاتَتْ فَاَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ قَالَ الْمَاءُ فَحَفَرَ بِئْرًا وَّقَالَ هٰذِهٖ لِاُمِّ سَعْدٍ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت سعد بن عبادہؓ سے روایت ہے کہا اے اللہ کے رسول ام سعدؓ فوت ہو گئی ہے کونسا صدقہ افضل ہے آپؐ نے فرمایا پانی اس نے ایک کنواں کھدوایا اور کہا یہ ام سعد کا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۱۸۱۷/۲۵ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا عَلٰى عُرْيٍ كَسَاهُ اللّٰهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ وَاَيُّمَا مُسْلِمٍ اَطْعَمَ مُسْلِمًا عَلٰى جُوْعٍ اَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَاَيُّمَا مُسْلِمٍ سَقٰى مُسْلِمًا عَلٰى ظَمَاءٍ سَقَاهُ اللّٰهُ مِنَ الرَّحِيْقِ الْمَخْتُوْمِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ننگے پن کی حالت میں جو مسلمان کسی دوسرے مسلمان کو کپڑا پہناتا ہے اللہ اس کو سبز لباس جنت میں پہنائے گا۔ جو مسلمان کسی بھوکے مسلمان شخص کو کھانا کھلاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے پھلوں سے کھلائے گا جو شخص پیاس کی حالت میں کسی مسلمان شخص کو پانی پلاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو مہر لگی ہوئی شراب سے پلائے گا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے۔

۱۸۱۸/۲۶ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْمَالِ لَحَقًّا سِوَى الزَّكٰوةِ ثُمَّ تَلَا لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَلْاٰيَةَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت فاطمہؓ بنت قیس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مال میں زکوٰۃ کے سوا بھی حق ہے پھر یہ آیت پڑھی نیکی یہی نہیں ہے کہ اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر و آخر آیت تک۔

(روایت کیا اس کو ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے)

۱۸۱۹/۲۷ وَعَنْ بُهَيْسَةَ عَنْ اَبِيْهَا قَالَتْ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِيْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهٗ قَالَ الْمَاءُ قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِيْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهٗ قَالَ الْمِلْحُ قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِيْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهٗ قَالَ اَنْ تَفْعَلَ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَّكَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت بہیسہؓ سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتی ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول وہ کونسی چیز ہے جس کا روکنا جائز نہیں فرمایا پانی کہا اے اللہ کے نبی وہ کونسی چیز ہے جس سے کسی کو منع کرنا جائز نہیں فرمایا نمک۔ اس نے کہا اے اللہ کے نبی وہ کونسی چیز ہے جس سے کسی کو منع کرنا جائز نہیں۔ فرمایا جو بھی تو نیکی کرے تیرے لیے بہتر ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۸۲۰/۲۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْيٰى اَرْضًا مَّيْتَةً فَلَهٗ فِيْهَا اَجْرٌ وَمَا اَكَلَتِ الْعَافِيَةُ مِنْهُ فَهُوَ لَهٗ صَدَقَةٌ۔

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی مردہ زمین کو آباد کیا اس کو اس میں اجر ہے۔ جو کچھ جانور اس سے کھا گئے وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔

(روایت کیا اس کو دارمی نے)

۱۸۲۱/۲۹ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّنَحَ مِنْحَةَ لَبَنٍ اَوْ وَرِقٍ اَوْ هَدٰى زُقَاقًا كَانَ لَهٗ مِثْلَ عِتْقِ رَقَبَةٍ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت براءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دودھ کے لیے جانور دے دے یا کسی کو چاندی بطور قرض دے دے یا یا کسی کو کوچہ اور راستہ کی راہ بتا دے اس کے لیے غلام آزاد کرنے کی مانند ثواب ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۱۸۲۲/۳۰ وَعَنْ اَبِيْ جُرَيٍّ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ اَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ فَرَاَيْتُ رَجُلًا يَصْدُرُ النَّاسُ عَنْ رَاْيِهٖ لَا يَقُوْلُ شَيْئًا اِلَّا صَدَرُوْا عَنْهُ قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ قُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ قَالَ لَا تَقُلْ عَلَيْكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ قُلِ السَّلَامُ عَلَيْكَ قُلْتُ اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ الَّذِيْ اِنْ اَصَابَكَ ضُرٌّ فَدَعَوْتَهٗ كَشَفَهٗ عَنْكَ وَاِنْ اَصَابَكَ عَامُ سَنَةٍ فَدَعَوْتَهٗ اَنْبَتَهَا لَكَ وَاِذَا كُنْتَ بِاَرْضٍ قَفْرٍ اَوْ فَلَاةٍ فَضَلَّتْ رَاحِلَتُكَ فَدَعَوْتَهٗ رَدَّهَا عَلَيْكَ قُلْتُ اعْهَدْ

حضرت ابوجریؓ جابر بن سلیم سے روایت ہے کہا میں مدینہ آیا میں نے ایک آدمی دیکھا کہ سب لوگ اس کے مشورہ پر عمل کرتے ہیں جو کچھ بھی وہ کہتا ہے اُس کے مطابق عمل کرتے ہیں میں نے کہا یہ کون ہے لوگوں نے کہا یہ اللہ کے رسول ہیں میں نے کہا آپ پر سلامتی ہو اے اللہ کے رسول دو مرتبہ میں نے کہا آپؐ نے فرمایا علیک السلام علیک السلام نہ کہو اس طرح میت کو سلام کہا جاتا ہے میں نے کہا آپؐ اللہ کے رسول ہیں فرمایا میں اس کا رسول ہوں اگر تجھ کو ضرر پہنچے اور تو اسکو پکارے تو وہ تیری تکلیف کو دور کرے اگر تجھ کو قحط سالی پہنچے تو اس سے دعا کرے تیرے لیے سبزہ اگائے۔ اگر تو بے آب و گیاہ جنگل میں ہو اور تیری اونٹنی گم ہو جائے تو اس سے دعا کرے تجھ پر لوٹا دے۔ میں نے کہا مجھ کو کچھ نصیحت فرمائیں فرمایا کسی کو گالی نہ دے

إِلَيَّ قَالَ لَا تَسُبَّنَّ أَحَدًا قَالَ فَمَا سَبَبْتُ بَعْدَهُ حُرًّا وَلَا عَبْدًا وَلَا بَعِيرًا وَلَا شَاةً قَالَ وَلَا تَحْقِرَنَّ شَيْئًا مِنَ الْمَعْرُوفِ وَأَنْ تُكَلِّمَ أَخَاكَ وَأَنْتَ مُنْبَسِطٌ إِلَيْهِ وَجْهُكَ إِنَّ ذَالِكَ مِنَ الْمَعْرُوفِ وَارْفَعْ إِزَارَكَ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَإِلَى الْكَعْبَيْنِ وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّهَا مِنَ الْمَخِيلَةِ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ وَإِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ وَعَيَّرَكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيكَ فَلَا تُعَيِّرْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ فَإِنَّمَا وَبَالُ ذَالِكَ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ مِنْهُ حَدِيْثَ السَّلَامِ وَفِي رِوَايَةٍ فَيَكُوْنُ لَكَ أَجْرُ ذَالِكَ وَوَبَالُهُ عَلَيْهِ۔)

۱۸۲۳/۳۱ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُمْ ذَبَحُوْا شَاةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنْهَا قَالَتْ مَا بَقِيَ مِنْهَا إِلَّا كَتِفُهَا قَالَ بَقِيَ كُلُّهَا غَيْرَ كَتِفِهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ)

۱۸۲۴/۳۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا إِلَّا كَانَ فِي حِفْظٍ مِنَ اللّٰهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ مِنْهُ خِرْقَةٌ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۱۸۲۵/۳۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ يَرْفَعُهُ قَالَ ثَلٰثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ رَجُلٌ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتْلُوْ كِتَابَ اللّٰهِ وَرَجُلٌ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ بِيَمِيْنِهِ يُخْفِيْهَا أُرَاهُ قَالَ مِنْ شِمَالِهِ وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَانْهَزَمَ أَصْحَابُهُ فَاسْتَقْبَلَ الْعَدُوَّ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَيْرُ مَحْفُوْظٍ أَحَدُ رُوَاتِهِ أَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ كَثِيْرُ الْغَلَطِ۔

۱۸۲۶/۳۴ وَعَنْ أَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ وَثَلٰثَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ فَأَمَّا الَّذِيْنَ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ فَرَجُلٌ أَتٰى قَوْمًا فَسَأَلَهُمْ بِاللّٰهِ وَلَمْ يَسْأَلْهُمْ لِقَرَابَةٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَمَنَعُوْهُ فَتَخَلَّفَ رَجُلٌ بِأَعْيَانِهِمْ فَأَعْطَاهُ

نے کہا میں نے اس کے بعد کسی آزاد، غلام اُونٹ بکری وغیرہ کو گالی نہیں دی۔ پھر فرمایا کسی نیکی کو حقیر مت سمجھ۔ اگرچہ تو اپنے بھائی کو خندہ روئی سے پیش آئے یہ بھی نیکی ہے اپنی تہبند کو آدھی پنڈلی تک بلند کر اگر تو نہ مانے ٹخنوں تک اور تہبند لٹکانے سے بچ یہ تکبر کی علامت ہے اور اللہ تعالیٰ تکبر کو پسند نہیں کرتا۔ اگر کوئی آدمی تجھ کو گالی دے یا تیرے کسی عیب کی وجہ سے عار دلائے تو اس کو اس کے عیب کی وجہ سے جسے تو جانتا ہے عار نہ دلا۔ اس کا وبال اُسی پر ہو گا۔

روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے اس سے سلام کی حدیث۔ ایک روایت میں ہے تیرے لیے اس بات کا اجر اور اس پر اس کا وبال ہو گا۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے ایک بکری ذبح کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کسقدر باقی ہے عائشہؓ نے کہا اسکا صرف کندھا باقی رہ گیا ہے آپ نے فرمایا کندھے کے سوا سب باقی رہ گئی ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے اسکو صحیح کہا ہے

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص کسی کو پہننے کیلئے کپڑا دیتا ہے جبتک اسکا ایک ٹکڑا بھی اس پر رہتا ہے وہ اللہ کی حفاظت میں ہو جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ مرفوعاً بیان کرتے ہیں تین آدمی ہیں جنکو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے ایک وہ آدمی جو رات کو کھڑے ہو کر اللہ کی کتاب پڑھتا ہے دوسرا وہ آدمی جو اپنے دائیں ہاتھ سے صدقہ کرتا ہے اور اسکو پوشیدہ کرتا ہے۔ میرے خیال میں آپ نے فرمایا بائیں ہاتھ سے۔ ایک وہ آدمی جو ایک لشکر میں تھا اس کے ساتھی شکست کھا گئے وہ دشمن کے سامنے ہوا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غیر محفوظ ہے اس کا ایک راوی ابوبکر بن عیاش بہت غلطی کرتا تھا۔

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخصوں کو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے اور تین شخصوں کو دشمن رکھتا ہے وہ تین شخص جن کو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے وہ ایک آدمی جو ایک قوم کے پاس آتا ہے اللہ کے نام پر ان سے سوال کرتا ہے ان میں اس کی کوئی قرابت داری نہیں ہوتی جس کی وجہ سے سوال کرے وہ اسکو نہیں دیتے

سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ إِلَّا اللهُ وَالَّذِي أَعْطَاهُ وَقَوْمٌ سَارُوا لَيْلَتَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ النَّوْمُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدَلُ بِهِ فَوَضَعُوا رُءُوسَهُمْ فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِي وَيَتْلُوا آيَاتِي وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَانْهَزَمُوا فَأَقْبَلَ بِصَدْرِهِ حَتَّى يُقْتَلَ أَوْ يُفْتَحَ لَهُ وَالثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُبْغِضُهُمُ اللهُ الشَّيْخُ الزَّانِي وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ وَالْغَنِيُّ الظَّلُومُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ وَثَلَاثَةٌ يُبْغِضُهُمْ۔)

ایک شخص نے اپنی قوم کو پیچھے چھوڑا اور چپکے سے آکر پوشیدہ اسکو دیا اس کو اللہ جانتا ہے یا وہ شخص جسکو اس نے دیا ہے ایک وہ آدمی جو جماعت میں ہے وہ ساری رات سفر کرتے ہیں جسوقت ان کو نیند ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہوئی جو نیند کے برابر ہیں انہوں نے سونے کیلئے اپنے سر رکھدیئے وہ کھڑا ہوا میرے روبرو گڑگڑاتا ہے اور میری آیات پڑھتا ہے ایک وہ آدمی جو ایک لشکر میں ہے دشمن سے ان کا ٹکراؤ ہے اسکے ساتھی شکست کھا گئے وہ اپنے سینے کے ساتھ ان کی طرف متوجہ ہوا یہاں تک کہ مارا گیا یا فتح حاصل کر لی اور وہ تین آدمی جنکو اللہ تعالیٰ دشمن رکھتا ہے بوڑھا زانی فقیر متکبر اور ظالم مالدار ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور نسائی نے اسکی مثل اور اس نے یہ الفاظ ذکر نہیں کیے وَثَلَاثَةٌ يُبْغِضُهُمْ

۱۸۲۷/۴۴ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللهُ الْأَرْضَ جَعَلَتْ تَمِيدُ فَخَلَقَ الْجِبَالَ فَقَالَ بِهَا عَلَيْهَا فَاسْتَقَرَّتْ فَعَجِبَتِ الْمَلٰئِكَةُ مِنْ شِدَّةِ الْجِبَالِ فَقَالُوا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْجِبَالِ قَالَ نَعَمِ الْحَدِيدُ فَقَالُوا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْحَدِيدِ قَالَ نَعَمِ النَّارُ فَقَالُوا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ النَّارِ قَالَ نَعَمِ الْمَاءُ فَقَالُوا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ قَالَ نَعَمِ الرِّيحُ فَقَالُوا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الرِّيحِ قَالَ نَعَمِ ابْنُ آدَمَ تَصَدَّقَ صَدَقَةً بِيَمِينِهِ يُخْفِيهَا مِنْ شِمَالِهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَذُكِرَ حَدِيثُ مُعَاذٍ الصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ فِي كِتَابِ الْإِيمَانِ۔)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ نے زمین کو پیدا کیا ہلنے لگی۔ اللہ تعالیٰ نے پہاڑ پیدا کیے ان کو زمین پر ٹھہرایا وہ ٹھہر گئی۔ فرشتوں نے پہاڑوں کی سختی سے تعجب کیا اور کہا اے ہمارے رب تیری مخلوق میں پہاڑوں سے بھی کوئی چیز سخت ہے فرمایا ہاں لوہا۔ انہوں نے کہا اے ہمارے رب تیری مخلوق میں سے کوئی چیز لوہے سے بھی سخت ہے فرمایا ہاں آگ۔ انہوں نے کہا اے ہمارے پروردگار آگ سے بھی کوئی سخت چیز تیری مخلوق میں ہے فرمایا ہاں پانی۔ انہوں نے کہا اے ہمارے پروردگار پانی سے بھی کوئی سخت چیز تیری مخلوق میں ہے فرمایا ہاں ہوا۔ فرشتوں نے کہا اے ہمارے پروردگار تیری مخلوق میں سے ہوا سے بھی کوئی چیز سخت ہے فرمایا ہاں ابن آدم جبکہ وہ صدقہ کرتا ہے اپنے دائیں ہاتھ سے اسکو اپنے بائیں ہاتھ سے چھپا لیتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور معاذ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں الصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ کتاب الایمان میں ذکر کی جا چکی ہے۔

## تیسری فصل

۱۸۲۸/۴۵ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُنْفِقُ مِنْ كُلِّ مَالٍ لَهُ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللهِ إِلَّا اسْتَقْبَلَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ كُلُّهُمْ يَدْعُوهُ إِلَى مَا عِنْدَهُ

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان اللہ کے راستہ میں ہر مال سے دو دو چیزیں خرچ کرتا ہے جنت کے دربان اس کا استقبال کریں گے ہر ایک اس کو اس کی طرف دعوت دے گا جو اس کے پاس ہے میں نے کہا اور کس طرح دو دو خرچ کرے فرمایا

قُلْتُ وَكَيْفَ ذٰلِكَ قَالَ إِنْ كَانَتْ إِبِلًا فَبَعِيرَيْنِ وَإِنْ كَانَتْ بَقَرَةً فَبَقَرَتَيْنِ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

اگر اونٹ ہیں دو اونٹ اگر گائیں ہیں دو گائیں۔
(روایت کیا اسکو نسائی نے)

۱۸۳۰ وَعَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ ظِلَّ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَدَقَتُهُ۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

مرثدؒ بن عبداللہ سے روایت ہے کہا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی نے خبر دی اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے قیامت کے دن مومن کا صدقہ اس کا سایہ ہوگا۔
(روایت کیا اس کو احمد نے)

۱۸۳۱ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَسَّعَ عَلَى عِيَالِهِ فِي النَّفَقَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَائِرَ سَنَتِهِ قَالَ سُفْيَانُ إِنَّا قَدْ جَرَّبْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ كَذٰلِكَ رَوَاهُ رَزِينٌ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنْهُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ وَضَعَّفَهُ۔

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاشورا کے دن جو شخص اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنے میں کشادگی کرتا ہے اللہ تعالیٰ سارا سال اس کے لیے کشادگی کرتا ہے۔ سفیان نے کہا ہم نے اس کا تجربہ کیا ہے اور اس کو صحیح پایا۔ روایت کیا اس کو رزین نے اور روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں ابن مسعودؓ اور ابوہریرہ، ابوسعید اور جابر سے اور اس نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔

۱۸۳۲ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ الصَّدَقَةَ مَاذَا هِيَ قَالَ أَضْعَافٌ مُضَاعَفَةٌ وَعِنْدَ اللّٰهِ الْمَزِيدُ۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

ابو امامہؓ سے روایت ہے کہا ابوذر نے کہا اے اللہ کے رسول صدقہ کا کیا ثواب ہے فرمایا دگنا دگنا کیا گیا اور اللہ کے ہاں مزید بھی ہے۔
(روایت کیا اس کو احمد نے)

# بَابُ أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ

# بہترین صدقہ کرنے کا بیان

## پہلی فصل

۱۸۳۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَحَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَكِيمٍ وَحْدَهُ)

ابوہریرہؓ اور حکیم بن حزام سے روایت ہے دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بہترین وہ صدقہ ہے جو بے پرواہی سے ہو۔ اور ان لوگوں سے صدقہ دینا شروع کر جنکی تو پرورش کرتا ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے روایت کیا اسکو مسلم نے حکیم بن حزام سے۔

۱۸۳۴ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقَ الْمُسْلِمُ نَفَقَةً عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کوئی مسلمان اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتا ہے اور اس میں ثواب کی توقع رکھتا ہے اس کیلئے صدقہ ہوگا۔ (متفق علیہ)

١٨٢٤/٣ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دِیْنَارٌ اَنْفَقْتَهٗ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ دِیْنَارٌ اَنْفَقْتَهٗ فِیْ رَقَبَةٍ وَّ دِیْنَارٌ تَصَدَّقْتَ بِهٖ عَلٰی مِسْكِیْنٍ وَّ دِیْنَارٌ اَنْفَقْتَهٗ عَلٰی اَهْلِكَ اَعْظَمُهَا اَجْرًا الَّذِیْ اَنْفَقْتَهٗ عَلٰی اَهْلِكَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دینار وُہ ہے جسکو تو اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے ایک وہ دینار ہے جسکو تو گردن آزاد کرنے میں خرچ کرتا ہے ایک وُہ دینار ہے جس کو تو مسکین پر صدقہ کرتا ہے ایک وہ دینار ہے جس کو تو اپنے گھر والوں پر خرچ کرتا ہے ان سب دیناروں میں سب سے بڑا از رُوئے اجر کے وُہ دینار ہے جسکو تو اپنے گھر والوں پر خرچ کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

١٨٢٥/٤ وَعَنْ ثَوْبَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ دِیْنَارٍ یُّنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِیْنَارٌ یُّنْفِقُهٗ عَلٰی عِیَالِهٖ وَدِیْنَارٌ یُّنْفِقُهٗ عَلٰی دَآبَّتِهٖ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَدِیْنَارٌ یُّنْفِقُهٗ عَلٰی اَصْحَابِهٖ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا افضل دینار وہ جسکو آدمی اپنے اہل پر خرچ کرتا ہے اور وہ دینار جو اللہ کے راستہ میں جانور پر خرچ کیا ہے۔ ایک وہ دینار جس کو اللہ کے راستہ میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

١٨٢٦/٥ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِیْ اَجْرٌ اَنْ اُنْفِقَ عَلٰی بَنِیْ اَبِیْ سَلَمَةَ اِنَّمَا هُمْ بَنِیَّ فَقَالَ اَنْفِقِیْ عَلَیْهِمْ فَلَكِ اَجْرُ مَا اَنْفَقْتِ عَلَیْهِمْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں ابوسلمہ کے بیٹوں پر جو خرچ کرتی ہوں مجھے اس میں ثواب ہوگا وہ تو میرے بیٹے ہیں آپ نے فرمایا تو ان پر خرچ کر ان پر تو جو خرچ کرے گی اس میں تجھ کو ثواب ہوگا۔ (متفق علیہ)

١٨٢٧/٦ وَعَنْ زَیْنَبَ رضی اللہ عنہا امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْنَ یَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ وَلَوْ مِنْ حُلِیِّكُنَّ قَالَتْ فَرَجَعْتُ اِلٰی عَبْدِ اللّٰهِ فَقُلْتُ اِنَّكَ رَجُلٌ خَفِیْفُ ذَاتِ الْیَدِ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ فَاْتِهٖ فَاسْئَلْهُ فَاِنْ كَانَ ذٰلِكَ یُجْزِیْ عَنِّیْ وَاِلَّا صَرَفْتُهَا اِلٰی غَیْرِكُمْ قَالَتْ فَقَالَ لِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بَلِ ائْتِیْهِ اَنْتِ قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ فَاِذَا امْرَاَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ بِبَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتِیْ حَاجَتُهَا قَالَتْ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُلْقِیَتْ عَلَیْهِ الْمَهَابَةُ قَالَتْ فَخَرَجَ عَلَیْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا لَهٗ ائْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبِرْهُ اَنَّ امْرَاَتَیْنِ بِالْبَابِ تَسْاَلَانِكَ اَتُجْزِیُ الصَّدَقَةُ عَنْهُمَا عَلٰی اَزْوَاجِهِمَا

حضرت زینبؓ سے جو عبداللہ کی بیوی ہے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عورتوں کی جماعت صدقہ کرو اگرچہ اپنے زیوروں سے کرو۔ اس نے کہا میں عبداللہ کے پاس واپس آئی میں نے کہا تو محتاج آدمی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو صدقہ کرنے کا حکم دیا ہے ان کے پاس جاؤ اور پوچھو اگر یہ بات مجھ سے کفایت کرتی ہو میں تجھ پر صدقہ کروں یا پھر کسی اور پر صدقہ کروں۔ اس نے کہا عبداللہ نے مجھ سے کہا بلکہ تو خود جا اس نے کہا میں گئی انصار کی ایک عورت بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر کھڑی تھی اس کو بھی میری حاجت کی مانند حاجت تھی۔ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں غیر معمولی ہیبت تھی۔ بلالؓ ہم پر نکلے ہم نے اس سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ اور ان سے کہو دروازے پر دو عورتیں کھڑی ہیں وہ آپ سے پوچھتی ہیں کیا اگر وہ اپنے خاوندوں کو صدقہ دیں اور ان یتیم لڑکوں پر خرچ کریں جو ان کی گود میں ہیں تو ان کو وہ صدقہ کفایت کرتا ہے اور آپ کو یہ نہ بتلانا کہ ہم کون ہیں۔ بلالؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَعَلٰى اَيْتَامٍ فِيْ حُجُوْرِهِمَا؟ وَلَا تُخْبِرْهُ مَنْ نَحْنُ قَالَتْ فَدَخَلَ بِلَالٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هُمَا قَالَ امْرَاَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَزَيْنَبُ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الزَّيَانِبِ قَالَ امْرَاَةُ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمَا اَجْرَانِ اَجْرُ الْقَرَابَةِ وَاَجْرُ الصَّدَقَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ)

پاس گئے۔ آپؐ سے دریافت کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ دونوں کون ہیں اس نے کہا انصار کی ایک عورت ہے اور زینبؓ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کونسی زینبؓ ہے اس نے کہا عبداللہ کی بیوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کے لیے دو اجر ہیں۔ ایک اجر قرابت کا اور ایک اجر صدقہ کا۔ (متفق علیہ)

اور لفظ واسطے مسلم کے ہیں۔

۱۸۳۸/۷ وَعَنْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِؓ اَنَّهَا اَعْتَقَتْ وَلِيْدَةً فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ اَعْطَيْتِهَا اَخْوَالَكِ كَانَ اَعْظَمَ لِاَجْرِكِ۔ (متفق علیہ)

حضرت میمونہؓ بنت حارث سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک لونڈی آزاد کی۔ اس نے اس بات کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا آپؐ نے فرمایا اگر تو وہ لونڈی اپنے ماموؤں کو دے دیتی تجھ کو بڑا ثواب ہوتا۔ (متفق علیہ)

۱۸۳۹/۸ وَعَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ جَارَيْنِ فَاِلٰى اَيِّهِمَا اُهْدِيْ قَالَ اِلٰى اَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا اے اللہ کے رسول میرے دو پڑوسی ہیں میں ان میں سے کس کو تحفہ بھیجوں فرمایا جس کا دروازہ زیادہ قریب ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۱۸۴۰/۹ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَاَكْثِرْ مَاءَهَا وَتَعَاهَدْ جِيْرَانَكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تو شوربا پکائے اس میں پانی زیادہ ڈال دے اور اپنے ہمسائیوں کی خبرگیری کر۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

## دوسری فصل

۱۸۴۱/۱۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ قَالَ جُهْدُ الْمُقِلِّ وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا اے اللہ کے رسول کونسا صدقہ افضل ہے فرمایا کم مال والے کی ہمت کوشش کرنا اور پہلے اس شخص کو دے جس کا نفقہ تجھ پر واجب ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۸۴۲/۱۱ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَامِرٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِيْنِ صَدَقَةٌ وَّهِيَ عَلٰى ذِي الرَّحِمِ ثِنْتَانِ صَدَقَةٌ وَّصِلَةٌ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت سلیمانؓ بن عامر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین پر صدقہ کرنا ایک صدقہ ہے اور رشتہ دار پر صدقہ کرنا دو ہیں ایک صدقہ کا ثواب ہے اور ایک صلہ رحمی کا۔

روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، نسائی ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۱۸۴۳/۱۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدِيْ دِيْنَارٌ قَالَ أَنْفِقْهُ عَلٰى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ أَنْفِقْهُ عَلٰى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ أَنْفِقْهُ عَلٰى أَهْلِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ أَنْفِقْهُ عَلٰى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ أَنْتَ أَعْلَمُ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

پاس آیا اس نے کہا اے اللہ کے رسول میرے پاس ایک دینار ہے فرمایا اس کو اپنے نفس پر خرچ کرلو اس نے کہا میرے پاس ایک اور ہے فرمایا اپنی اولاد پر خرچ کرو اس نے کہا میرے پاس ایک اور ہے آپ نے فرمایا اس کو اپنے اہل پر خرچ کر اس نے کہا میرے پاس ایک اور ہے آپ نے فرمایا اپنے خادم پر خرچ کر اس نے کہا میرے پاس ایک اور ہے، فرمایا اب تو خوب جانتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۱۸۴۴/۱۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِعِنَانِ فَرَسِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِيْ يَتْلُوْهُ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِيْ غُنَيْمَةٍ لَهٗ يُؤَدِّيْ حَقَّ اللّٰهِ فِيْهَا أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ رَجُلٌ يُسْأَلُ بِاللّٰهِ وَلَا يُعْطِيْ بِهٖ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو بتلاؤں بہترین آدمی کون ہے وہ شخص جس نے اپنے گھوڑے کی لگام پکڑی ہوئی ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔ میں تم کو بتلاؤں اس کے بعد کونسا آدمی بہتر ہے وہ آدمی جو تھوڑی سی بکریاں لے کر علیحدگی میں رہتا ہے اللہ کا حق جو ان میں ہے ادا کرتا ہے۔ میں تم کو خبر دوں لوگوں میں سب سے برا کون ہے۔ اس سے اللہ کے نام کا سوال کیا جاتا ہے اور اس کو کوئی نہیں دیتا۔ روایت کیا اسکو ترمذی، نسائی اور دارمی نے۔

۱۸۴۵/۱۴ وَعَنْ أُمِّ بُجَيْدٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ

(رَوَاهُ مَالِكٌ وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ مَعْنَاهُ)

حضرت ام بجیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سائل کو کچھ دے کر لوٹاؤ اگرچہ جلا ہوا سم ہو۔ روایت کیا اسکو مالک، نسائی، ترمذی نے اور ابوداؤد نے معنی اس کا۔

۱۸۴۶/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَعَاذَ مِنْكُمْ بِاللّٰهِ فَأَعِيْذُوْهُ وَمَنْ سَأَلَ بِاللّٰهِ فَأَعْطُوْهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيْبُوْهُ وَمَنْ صَنَعَ إِلَيْكُمْ مَعْرُوْفًا فَكَافِئُوْهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوْا مَا تُكَافِئُوْهُ فَادْعُوْا لَهٗ حَتّٰى تَرَوْا أَنْ قَدْ كَافَأْتُمُوْهُ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کا نام لے کر تم سے پناہ مانگے اس کو پناہ دے دو جو اللہ کا نام لے کر تم سے سوال کرے اس کو دو۔ جو شخص تم کو بلائے اسکو قبول کرو جو شخص تمہاری طرف احسان کرے اس کو بدلہ دو اگر تمہارے پاس کچھ بدلہ دینے کے لیے نہ ہو۔ اس کے لیے دعا کرو یہاں تک کہ تم دیکھو کہ اس کا بدلہ تم نے دے دیا ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد ابوداؤد اور نسائی نے)

۱۸۴۷/۱۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسْأَلُ بِوَجْهِ اللّٰهِ إِلَّا الْجَنَّةُ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی ذات سے جنت کے سوا کچھ اور نہ مانگو۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

## تیسری فصل

۱۸۴۸/۱۷ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَبُوْ طَلْحَةَ أَكْثَرَ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا مدینہ میں ابوطلحہ کے پاس سب انصار سے

الْاَنْصَارِ بِالْمَدِيْنَةِ مَالًا مِّنْ نَّخْلٍ وَّكَانَ اَحَبُّ اَمْوَالِهِ اِلَيْهِ بَيْرَحَآءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَّآءٍ فِيْهَا طَيِّبٍ قَالَ اَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ قَامَ اَبُوْ طَلْحَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَاِنَّ اَحَبَّ مَالِيْ اِلَيَّ بَيْرَحَآءَ وَاِنَّهَا صَدَقَةٌ لِّلّٰهِ تَعَالٰى اَرْجُوْا بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللّٰهِ فَضَعْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَيْثُ اَرَاكَ اللّٰهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ بَخٍ ذٰلِكَ مَالٌ رَابِحٌ وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَاِنِّيْ اَرٰى اَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْاَقْرَبِيْنَ فَقَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ اَفْعَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَسَمَهَا اَبُوْ طَلْحَةَ فِيْ اَقَارِبِهِ وَبَنِيْ عَمِّهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

بڑھ کر کھجوریں تھیں اور اس کو اپنے اموال میں سب سے بڑھ کر پیارا بیرحا تھا۔ وہ مسجد کے بالمقابل تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اس میں تشریف لے جاتے اور اس کا عمدہ پانی پیتے۔ انس نے کہا جس وقت یہ آیت اتری تم اس وقت تک ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک وہ چیز خرچ نہ کرو جس کو تم دوست رکھتے ہو۔ ابو طلحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا اے اللہ کے رسول اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے تم اس وقت تک ہرگز نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک وُہ چیز خرچ نہ کرو جس کو تم دوست رکھتے ہو اور مجھے اپنے اموال میں سے محبوب بیرحا ہے وُہ اللہ کے لیے صدقہ ہے میں اس کے اجر اور ثواب کی امید اللہ تعالیٰ سے کرتا ہوں۔ اے اللہ کے رسول جہاں آپ چاہتے ہیں اسکو رکھدیں۔ آپ نے فرمایا شاباش شاباش یہ بڑا نفع دینے والا مال ہے جو کچھ تو نے کہہ دیا ہے میں نے سن لیا ہے اور میرا خیال ہے کہ تو اس کو اپنے قریبی اعزہ میں تقسیم کر دے ابو طلحہ نے کہا اے اللہ کے رسول میں ایسا ہی کر دوں گا۔ ابو طلحہ نے اپنے اقارب اور عم زاد بھائیوں میں تقسیم کر دیا۔

(متفق علیہ)

۱۸۴۹/۱۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ اَنْ تُشْبِعَ كَبِدًا جَآئِعًا

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

اسی (انس رض) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ افضل صدقہ یہ ہے کہ تو بھوکے جگر کا پیٹ بھر دے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

# بَابُ مَا تُنْفِقُهُ الْمَرْاَةُ مِنْ مَّالِ زَوْجِهَا

# خاوند کے مال سے عورت جو خرچ کرتی ہے اس کا بیان

## پہلی فصل

۱۸۵۰/۱ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا اَجْرُهَا بِمَا اَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا اَجْرُهٗ بِمَا كَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ اَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت عورت اپنے گھر کے طعام میں سے خرچ کرتی ہے جبکہ وہ اسراف نہ کرے اس کو ثواب ہوتا ہے جو وُہ خرچ کرتی ہے اور اس کے خاوند کو ثواب ہوتا ہے جو وہ کماتا ہے اور خازن کے لیے اسکی مانند ثواب ہے یہ سب ایک دوسرے کے اجر کو کم نہیں کرتے۔

(متفق علیہ)

۱۸۵۱/۲ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ کَسْبِ زَوْجِهَا مِنْ غَیْرِ اَمْرِهٖ فَلَهَا نِصْفُ اَجْرِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کوئی عورت اپنے خاوند کے مال سے اسکی اجازت کے بغیر خرچ کرتی ہے اس کے لیے نصف اجر ہے۔ (متفق علیہ)

۱۸۵۲/۳ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْخَازِنُ الْمُسْلِمُ الْاَمِیْنُ الَّذِیْ یُعْطِیْ مَا اُمِرَ بِهٖ کَامِلًا مُوَفَّرًا طَیِّبَةً بِهٖ نَفْسُهٗ فَیَدْفَعُهٗ اِلَی الَّذِیْ اُمِرَ لَهٗ بِهٖ اَحَدُ الْمُتَصَدِّقِیْنَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خازن مسلمان دیانت دار جسے جسقدر مال دینے کا حکم ملتا ہے پورا نفس کی خوشی سے دے دیتا ہے جسے دینے کا حکم دیا جاتا ہے وہ بھی صدقہ کرنے والوں میں سے ایک ہے۔ (متفق علیہ)

۱۸۵۳/۴ وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اِنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُمِّیْ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَاَظُنُّهَا لَوْ تَکَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَهَلْ لَهَا اَجْرٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میری ماں ناگہاں مرگئی ہے اور میں خیال کرتا ہوں اگر وہ کلام کرتی صدقہ کا حکم کرتی اگر میں اب اسکی طرف سے صدقہ کروں اس کو ثواب ہو گا فرمایا ہاں۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۱۸۵۴/۵ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِیْ خُطْبَتِهٖ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَا تُنْفِقُ امْرَاَةٌ شَیْئًا مِّنْ بَیْتِ زَوْجِهَا اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا الطَّعَامَ قَالَ ذٰلِكَ اَفْضَلُ اَمْوَالِنَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا حجۃ الوداع کے خطبہ میں فرماتے تھے کوئی عورت اپنے خاوند کے گھر سے اسکی اجازت کے بغیر خرچ نہ کرے کہا گیا اے اللہ کے رسول اور طعام بھی خرچ نہ کرے فرمایا یہ تو ہمارا عمدہ اور نفیس ترین مال ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۱۸۵۵/۶ وَعَنْ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ لَمَّا بَایَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ النِّسَآءَ قَامَتِ امْرَاَةٌ جَلِیْلَةٌ کَاَنَّهَا مِنْ نِّسَآءِ مُضَرَ فَقَالَتْ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اِنَّا کَلٌّ عَلٰی اٰبَآئِنَا وَاَبْنَآئِنَا وَاَزْوَاجِنَا فَمَا یَحِلُّ لَنَا مِنْ اَمْوَالِهِمْ قَالَ الرَّطْبُ تَاْکُلْنَهٗ وَتُهْدِیْنَهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہا جسوقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے بیعت لی ایک بلند قامت عورت گویا کہ وہ مضر قبیلہ کی عورت ہے نے کہا اے اللہ کے نبی ہم اپنے باپوں، بیٹوں اور خاوندوں پر بوجھ ہیں۔ ان کے مالوں سے ہمارے لیے کیا حلال ہے فرمایا تازہ مال جس کو تم کھا لو اور ہدیہ دو۔ (روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

# تیسری فصل

۱۸۵۶ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى اٰبِي اللَّحْمِ قَالَ اَمَرَنِي مَوْلَايَ اَنْ اُقَدِّدَ لَحْمًا فَجَاءَنِي مِسْكِينٌ فَاَطْعَمْتُهُ مِنْهُ فَعَلِمَ بِذَالِكَ مَوْلَايَ فَضَرَبَنِي فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَالِكَ لَهُ فَدَعَاهُ فَقَالَ لِمَ ضَرَبْتَهُ قَالَ يُعْطِي طَعَامِي بِغَيْرِ اَنْ اٰمُرَهُ فَقَالَ الْاَجْرُ بَيْنَكُمَا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ كُنْتُ مَمْلُوكًا فَسَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَصَدَّقُ مِنْ مَالِ مَوَالِيَّ بِشَيْئٍ قَالَ نَعَمْ وَالْاَجْرُ بَيْنَكُمَا نِصْفَانِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عمیر رضی اللہ عنہ مولیٰ آبی اللحم سے روایت ہے اس نے کہا میرے مالک نے مجھ کو حکم دیا کہ میں گوشت چیروں۔ ایک مسکین آیا میں نے اس کو اس سے کھلا دیا میرے مالک کو اس بات کا پتہ چل گیا اس نے مجھ کو مارا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس بات کا میں نے آپ سے ذکر کیا آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا تو نے اس کو کیوں مارا ہے اس نے کہا بغیر میری اجازت کے میرا طعام دے دیتا ہے آپ نے فرمایا اسکا ثواب تم دونوں کو ہو گا۔ ایک روایت میں ہے کہا میں غلام تھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میں اپنے مالکوں کے مال سے کچھ خرچ کر سکتا ہوں آپ نے فرمایا ہاں اور ثواب تم دونوں کے درمیان نصف نصف ہو گا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

# بَابُ مَنْ لَّا يَعُوْدُ فِي الصَّدَقَةِ

## صدقہ کو واپس نہ لینے کا بیان

## پہلی فصل

۱۸۵۷ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَاَضَاعَهُ الَّذِي كَانَ عِنْدَهُ فَاَرَدْتُ اَنْ اَشْتَرِيَهُ وَظَنَنْتُ اَنَّهُ يَبِيعُهُ بِرُخْصٍ فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ وَاِنْ اَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ فَاِنَّ الْعَائِدَ فِي صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ وفي رواية لَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ فَاِنَّ الْعَائِدَ فِي صَدَقَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ (متفق عليه)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نے کسی شخص کو اللہ کی راہ میں گھوڑے پر سوار کیا جس کے پاس وہ گھوڑا تھا اس نے اسکو ضائع کر دیا میں نے اس کو خریدنا چاہا اور میرا خیال تھا کہ وہ سستا بیچ دے گا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ نے فرمایا تو اسکو نہ خرید اور اپنے صدقہ میں نہ لوٹ اگرچہ وہ تجھ کو ایک درہم کا دے اسلیے کہ اپنے صدقہ میں لوٹنے والا کتے کی طرح ہے جو اپنی قے چاٹتا ہے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ موجود ہیں کہ آپ نے فرمایا اپنا دیا ہوا صدقہ واپس نہ لو کیونکہ اپنا دیا ہوا صدقہ واپس لینے والا اس شخص کی مانند ہے جو قے کرے اور اسے چاٹ لے (متفق علیہ)

۱۸۵۸ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَتَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى اُمِّي بِجَارِيَةٍ وَاِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ وَجَبَ اَجْرُكِ وَرَدَّهَا عَلَيْكِ الْمِيرَاثُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهُ كَانَ عَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ اَفَاَصُومُ عَنْهَا قَالَ صُومِي عَنْهَا قَالَتْ اِنَّهَا لَمْ تَحُجَّ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا آپ کے پاس ایک عورت آئی کہنے لگی اے اللہ کے رسول میں نے اپنی ماں کو ایک لونڈی بطور صدقہ دی تھی اب وہ مر گئی ہے فرمایا تیرا اجر ثابت ہو گیا ہے اور میراث نے اس لونڈی کو تیری طرف لوٹا دیا ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول اس پر ایک ماہ کے روزے تھے کیا میں اس کی طرف سے روزے رکھوں فرمایا تو اس کی طرف سے روزے رکھ لے

قَطُّ اَفَاُحِجُّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حُجِّيْ عَنْهَا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اس لئے کہا اس نے کبھی حج نہیں کیا تھا میں اس کی طرف سے حج کروں فرمایا ہاں تو اسکی طرف سے حج کرلے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

# كِتَابُ الصَّوْمِ

# روزوں کا بیان

## پہلی فصل

۱۸۵۹/۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنُ وَفِيْ رِوَايَةٍ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت رمضان داخل ہوتا ہے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ ایک روایت میں ہے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین قید کر دیئے جاتے ہیں ایک روایت میں ہے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

(متفق علیہ)

۱۸۶۰/۲ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابٍ مِنْهَا بَابٌ يُسَمَّى الرَّيَّانَ لَا يَدْخُلُهُ اِلَّا الصَّائِمُوْنَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سہل بن سعد رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں آٹھ دروازے ہیں ایک دروازے کا نام ریان ہے اس سے صرف روزے دار ہی داخل ہوں گے۔

(متفق علیہ)

۱۸۶۱/۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رکھتا ہے اس کے رمضان کے پہلے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں جس شخص نے رمضان کی راتوں کا قیام ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے کیا اس کے پہلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں جس نے لیلۃ القدر کا قیام ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے کیا اس کے پہلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(متفق علیہ)

۱۸۶۲/۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهٗ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهٖ يَدَعُ شَهْوَتَهٗ وَطَعَامَهٗ مِنْ اَجْلِيْ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَآءِ رَبِّهٖ وَلَخُلُوْفُ فَمِ

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم جو نیک عمل کرتا ہے اسکو دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے سات سو نیکیوں تک اللہ تعالیٰ نے فرمایا روزے کے سوا کیونکہ وہ میرے لیے ہے اور میں اس کا بدلہ دوں گا وہ اپنی شہوت اور اپنا کھانا میری وجہ سے چھوڑ دیتا ہے۔ روزہ دار کے لیے دو خوشی کے وقت ہیں جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور جس وقت اپنے پروردگار سے ملاقات کریگا

الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّهٗ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَهٗ فَلْيَقُلْ اِنِّيْ امْرُءٌ صَائِمٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی بو سے زیادہ خوشتر ہے روزے ڈھال ہیں جس دن تم میں سے کسی کا روزہ ہو فحش بات نہ کرے شور نہ مچائے اگر کوئی اسکو گالی دے یا اس سے لڑے وہ کہے میں روزہ دار ہوں۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۱۸۶۳/۵ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ اَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَفُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَيُنَادِيْ مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ اَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ اَقْصِرْ وَلِلّٰهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذٰلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ عَنْ رَجُلٍ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کی پہلی رات آتی ہے شیطان اور سرکش جن قید کر لیے جاتے ہیں دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں کوئی دروازہ نہیں کھولا جاتا۔ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا ایک ندا کرنے والا پکارتا ہے اے خیر کے طلب کرنے والو متوجہ ہو اور اے شر کے طلب کرنے والے بندرہ اور اللہ کے لیے آگ سے آزاد ہونے والے ہیں اور ایسا ہر رات ہوتا ہے روایت کیا اسکو ترمذی ابن ماجہ نے اور روایت کیا اس کو احمد نے ایک آدمی سے ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

## تیسری فصل

۱۸۶۴/۶ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُّبَارَكٌ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهٗ تُفْتَحُ فِيْهِ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَتُغْلَقُ فِيْهِ اَبْوَابُ الْجَحِيْمِ وَتُغَلُّ فِيْهِ مَرَدَةُ الشَّيَاطِيْنِ لِلّٰهِ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَّنْ حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رمضان تمہارے پاس آیا ہے وہ برکت والا مہینہ ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے روزوں کو تم پر فرض کیا ہے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں سرکش شیاطین کو طوق پہنا دیا جاتا ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی ایک رات ہے جس کی عبادت ہزار ماہ کی عبادت سے افضل ہے جو کوئی اسکی خیر سے محروم کر دیا گیا وہ ہر بھلائی سے محروم رہا۔ روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے۔

۱۸۶۵/۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍوؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ وَالْقُرْاٰنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَقُوْلُ الصِّيَامُ اَيْ رَبِّ اِنِّيْ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهْوٰتِ بِالنَّهَارِ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ وَيَقُوْلُ الْقُرْاٰنُ مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ فَيُشَفَّعَانِ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے اور قرآن بندے کے لیے شفاعت کریں گے روزے کہیں گے اے میرے پروردگار میں نے اس کو کھانے اور شہوات سے دن کو روکے رکھا اس میں میری سفارش قبول کر قرآن کہے گا رات کو میں نے نیند سے روکے رکھا میری اس میں سفارش قبول کر ان کی سفارش قبول کی جائے گی۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۱۸۶۶/۸ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا إِلَّا كُلُّ مَحْرُومٍ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رمضان داخل ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مہینہ تم پر آیا ہے اس میں ایک رات ہے جو ہزار ماہ سے افضل ہے جو شخص اس سے محروم رہا وہ ہر طرح کی خیر سے محروم رہا اور اسکی خیر سے بے نصیب شخص ہی محروم رہتا ہے۔

(روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے)

۱۸۶۷/۹ وَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ أَظَلَّكُمْ شَهْرٌ عَظِيمٌ شَهْرٌ مُبَارَكٌ شَهْرٌ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ جَعَلَ اللّٰهُ صِيَامَهُ فَرِيضَةً وَقِيَامَ لَيْلِهِ تَطَوُّعًا مَنْ تَقَرَّبَ فِيهِ بِخَصْلَةٍ مِنَ الْخَيْرِ كَانَ كَمَنْ أَدَّى فَرِيضَةً فِيمَا سِوَاهُ وَمَنْ أَدَّى فَرِيضَةً فِيهِ كَانَ كَمَنْ أَدَّى سَبْعِينَ فَرِيضَةً فِيمَا سِوَاهُ وَهُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ وَشَهْرُ الْمُوَاسَاةِ وَشَهْرٌ يُزَادُ فِيهِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ مَنْ فَطَّرَ فِيهِ صَائِمًا كَانَ لَهُ مَغْفِرَةً لِذُنُوبِهِ وَعِتْقَ رَقَبَتِهِ مِنَ النَّارِ وَكَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَيْسَ كُلُّنَا نَجِدُ مَا نُفَطِّرُ بِهِ الصَّائِمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي اللّٰهُ هٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلَى مَذْقَةِ لَبَنٍ أَوْ تَمْرَةٍ أَوْ شَرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ وَمَنْ أَشْبَعَ صَائِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَوْضِي شَرْبَةً لَا يَظْمَأُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ شَهْرٌ أَوَّلُهُ رَحْمَةٌ وَأَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَآخِرُهُ عِتْقٌ مِنَ النَّارِ وَمَنْ خَفَّفَ عَنْ مَمْلُوكِهِ فِيهِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ وَأَعْتَقَهُ مِنَ النَّارِ۔

حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو شعبان کے آخری دن خطبہ دیا فرمایا اے لوگو ایک بہت بڑے مہینہ نے تم پر سایہ کیا ہے اللہ نے اس کے روزوں کو فرض اور رات کے قیام کو نفل قرار دیا ہے۔ جو شخص کسی نیکی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف قرب چاہے اس کو اس قدر ثواب ہوتا ہے گویا اس نے فرض ادا کیا جس نے رمضان میں فرض ادا کیا اس کا ثواب اسقدر ہے کہ گویا اس نے رمضان کے علاوہ دوسرے مہینوں میں ستر فرض ادا کیے۔ وہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے۔ وہ مواساۃ کا مہینہ ہے وہ ایسا مہینہ ہے کہ اس میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے جو اس میں کسی روزہ دار کو افطار کروائے اسکے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اسکی گردن آگ سے آزاد کر دی جاتی ہے اور اسکو بھی اسی قدر ثواب ملتا ہے اس سے روزہ دار کے ثواب میں سے کچھ کمی نہیں آتی ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ہم میں سے ہر ایک افطار نہیں کروا سکتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو بھی ثواب عطا فرماتا ہے جو ایک گھونٹ دودھ ایک کھجور یا ایک گھونٹ پانی سے کسی کا روزہ افطار کرواتا ہے۔ جو روزہ دار کو سیر ہو کر کھانا کھلاتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو میرے حوض سے پلائے گا کہ وہ جنت میں داخل ہونے تک کبھی پیاسا نہ ہوگا اور یہ ایک ایسا مہینہ ہے جس کا اوّل رحمت ہے اس کے درمیان میں بخشش ہے اور اس کے آخر میں آگ سے آزادی ہے۔ جو شخص اس میں اپنے غلام کا بوجھ ہلکا کر دے۔ اللہ اس کو بخش دیتا ہے۔ اور آگ سے آزاد کر دیتا ہے۔

۱۸۶۸/۱۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ أَطْلَقَ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رمضان کا مہینہ آجاتا ہر قیدی کو چھوڑ دیتے اور ہر سائل کو دیتے

كُلَّ أَسِيرٍ وَّأَعْطٰى كُلَّ سَائِلٍ۔

١٨٦٩/١١ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ قَالَ إِنَّ الْجَنَّةَ تُزَخْرَفُ لِرَمَضَانَ مِنْ رَأْسِ الْحَوْلِ إِلٰى حَوْلٍ قَابِلٍ قَالَ فَإِذَا كَانَ أَوَّلُ يَوْمٍ مِّنْ رَمَضَانَ هَبَّتْ رِيحٌ تَحْتَ الْعَرْشِ مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ عَلَى الْحُورِ الْعِينِ فَيَقُلْنَ يَا رَبِّ اجْعَلْ لَنَا مِنْ عِبَادِكَ أَزْوَاجًا تَقَرُّ بِهِمْ أَعْيُنُنَا وَتَقَرُّ أَعْيُنُهُمْ بِنَا رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثَ الثَّلٰثَةَ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ۔

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سال کے شروع سے آئندہ سال تک رمضان کے لیے جنت کو مزین کیا جاتا ہے۔ جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے عرش کے نیچے سے جنت کے پتوں سے حور عین پر ایک ہوا چلتی ہے وہ کہتی ہے اے ہمارے رب اپنے بندوں میں ہمارے ایسے خاوند بنا جن کے ساتھ ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ہمارے ساتھ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں ان تینوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں بیان کیا ہے۔

١٨٧٠/١٢ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُغْفَرُ لِأُمَّتِهِ فِي آخِرِ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَهِيَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ قَالَ لَا وَلٰكِنَّ الْعَامِلَ إِنَّمَا يُوَفّٰى أَجْرَهُ إِذَا قَضٰى عَمَلَهُ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا رمضان کی آخری رات میں میری امت کو بخش دیا جاتا ہے۔ آپؐ سے کہا گیا اے اللہ کے رسول کیا وہ لیلۃ القدر ہے فرمایا نہیں لیکن کام کرنے والا جب اپنا کام پورا کرلے اس کو اس کا اجر پورا دیا جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

# بَابُ رُؤْيَةِ الْهِلَالِ

# چاند کے دیکھنے کا بیان

## پہلی فصل

١٨٧١/١ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا حَتّٰى تَرَوُا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوا حَتّٰى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُونَ لَيْلَةً فَلَا تَصُومُوا حَتّٰى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلٰثِينَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک چاند نہ دیکھ لو روزہ نہ رکھو اور جب تک اس کو دیکھ نہ لو افطار نہ کرو اگر تم پر چاند ڈھانک دیا جائے اندازہ کرو۔ ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے جب تک چاند نہ دیکھ لو روزہ نہ رکھو اگر تم پر چاند ڈھانک دیا جائے شعبان کے تیس دن پورے کر لو۔ (متفق علیہ)

١٨٧٢/٢ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا عِدَّةَ شَعْبَانَ ثَلٰثِينَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور اسکو دیکھ کر افطار کرو۔ اگر تم پر ابر کیا جائے تو شعبان کے تیس دن پورے کر لو۔ (متفق علیہ)

١٨٧٣/٣ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم اُمّی قوم ہیں حساب وکتاب نہیں جانتے مہینہ ایسا ایسا اور ایسا ہوتا ہے تیسری

نَحْسُبُ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَعَقَدَ الْاِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ ثُمَّ قَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يَعْنِيْ تَمَامَ الثَّلٰثِيْنَ يَعْنِيْ مَرَّةً تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ وَمَرَّةً ثَلٰثِيْنَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

بار انگوٹھے کو بند کرلیا۔ پھر فرمایا مہینہ ایسا ایسا اور ایسا ہے یعنی پورے تیس دن۔ یعنی کبھی مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے اور کبھی تیس دن کا۔

(متفق علیہ)

۱۸۷۴/۴ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرَا عِيْدٍ لَّا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عید کے دونوں مہینے کبھی ناقص نہیں ہوتے۔ یعنی رمضان اور ذوالحجہ۔ (متفق علیہ)

۱۸۷۵/۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَقَدَّمَنَّ اَحَدُكُمْ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ اَوْ يَوْمَيْنِ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ رَجُلٌ كَانَ يَصُوْمُ صَوْمًا فَلْيَصُمْ ذٰلِكَ الْيَوْمَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان کے شروع ہونے سے ایک یا دو دن پہلے کوئی روزہ نہ رکھے مگر یہ کہ کسی کو روزہ رکھنے کی عادت ہے وہ ان دنوں میں بھی رکھ لے۔

(متفق علیہ)

## دوسری فصل

۱۸۷۶/۶ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْتَصَفَ شَعْبَانُ فَلَا تَصُوْمُوْا (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت شعبان نصف گذر جائے نفلی روزے نہ رکھو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۱۸۷۷/۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْصُوْا هِلَالَ شَعْبَانَ لِرَمَضَانَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان کے لیے شعبان کا مہینہ گنو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۱۸۷۸/۸ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ اِلَّا شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان اور رمضان کے سوا پے در پے روزے رکھتے نہیں دیکھا روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۱۸۷۹/۹ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ مَنْ صَامَ الْيَوْمَ الَّذِيْ يُشَكُّ فِيْهِ فَقَدْ عَصٰى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

حضرت عمارؓ بن یاسر سے روایت ہے کہا جس شخص نے شک کے دن کا روزہ رکھا اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ دارمی نے۔

۱۸۸۰/۱۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَآءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ الْهِلَالَ يَعْنِيْ هِلَالَ رَمَضَانَ فَقَالَ اَتَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَتَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَا بِلَالُ اَذِّنْ فِي النَّاسِ اَنْ يَّصُوْمُوْا غَدًا (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَآئِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا میں نے رمضان کا چاند دیکھا ہے آپ نے فرمایا تو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس نے کہا ہاں۔ فرمایا تو گواہی دیتا ہے کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اس نے کہا ہاں۔ فرمایا اے بلالؓ لوگوں میں اعلان کر دو کہ کل روزہ رکھیں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ دارمی نے)

۱۸۸۱/۱۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ تَرَآءَى النَّاسُ الْهِلَالَ فَاَخْبَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّيْ رَاَيْتُهُ فَصَامَ وَاَمَرَ النَّاسَ بِصِيَامِهِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ لوگ چاند دیکھنے کے لیے جمع ہوتے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی کہ میں نے چاند دیکھا ہے آپ نے بھی روزہ رکھا اور لوگوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد، دارمی نے)

# تیسری فصل

۱۸۸۲/۱۲ عَنْ عَآئِشَةَؓ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَفَّظُ مِنْ شَعْبَانَ مَا لَا يَتَحَفَّظُ مِنْ غَيْرِهٖ ثُمَّ يَصُوْمُ لِرُؤْيَةِ رَمَضَانَ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْهِ عَدَّ ثَلٰثِيْنَ يَوْمًا ثُمَّ صَامَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے دن بہت شمار کیا کرتے اور شعبان کے علاوہ کسی اور مہینہ کے دن اسقدر شمار نہ کرتے پھر رمضان کا چاند دیکھ کر روزہ رکھتے اگر مطلع ابر آلود ہو جاتا تیس دن پورے شمار کرتے پھر روزہ رکھتے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۱۸۸۳/۱۳ وَعَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّؓ قَالَ خَرَجْنَا لِلْعُمْرَةِ فَلَمَّا نَزَلْنَا بِبَطْنِ نَخْلَةَ تَرَآءَيْنَا الْهِلَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ فَلَقِيْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْنَا اِنَّا رَاَيْنَا الْهِلَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ فَقَالَ اَيَّ لَيْلَةٍ رَاَيْتُمُوْهُ قُلْنَا لَيْلَةَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدَّهٗ لِلرُّؤْيَةِ فَهُوَ لِلَيْلَةِ رَاَيْتُمُوْهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ عَنْهُ قَالَ اَهْلَلْنَا رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِذَاتِ عِرْقٍ فَاَرْسَلْنَا رَجُلًا اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَّسْاَلُهٗ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَدْ اَمَدَّهٗ لِرُؤْيَتِهٖ فَاِنْ اُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوالبختریؓ سے روایت ہے کہا ہم عمرہ کے لیے نکلے جب ہم بطن نخلہ میں اترے چاند دیکھنے کے لیے ہم جمع ہوتے۔ کچھ لوگ کہنے لگے تیسری شب کا ہے کچھ لوگ کہنے لگے دوسری شب کا ہے۔ ہم ابن عباسؓ کو ملے ہم نے کہا ہم نے چاند دیکھا ہے کچھ لوگوں نے کہا تیسری رات کا ہے بعض نے کہا دوسری رات کا ہے۔ انہوں نے کہا تم نے کس رات کو دیکھا تھا۔ ہم نے کہا فلاں فلاں رات۔ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی مدت چاند دیکھنے تک ٹھہرائی ہے وہ اس رات کا ہے جس رات تم نے دیکھا ہے ایک روایت میں اس سے ہے ہم نے رمضان کا چاند دیکھا جبکہ ہم ذات عرق میں تھے ہم نے ابن عباسؓ کے پاس ایک آدمی بھیجا آپ سے پوچھتا تھا ابن عباسؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اسکی مدت چاند کا دیکھنا ٹھہرایا ہے اگر تم پر ابر چھا جائے شعبان کی گنتی پوری کرو۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

# باب سحری کھانے کا بیان

## پہلی فصل

۱۸۸۴/۱ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سحری کھایا کرو سحری کھانے میں برکت ہے۔ (متفق علیہ)

۱۸۸۵/۲ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ اَهْلِ الْكِتٰبِ اَكْلَةُ السَّحَرِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عمروؓ بن عاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں کا فرق سحری کھانا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۸۸۶/۳ وَعَنْ سَهْلٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَّا عَجَّلُوا الْفِطْرَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سہلؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ اس وقت تک بھلائی کے ساتھ رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کرتے رہے۔ (متفق علیہ)

۱۸۸۷/۴ وَعَنْ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْبَلَ اللَّيْلُ مِنْ هٰهُنَا وَاَدْبَرَ النَّهَارُ مِنْ هٰهُنَا وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رات اس جگہ سے آئے اور دن اس جگہ سے جائے اور سورج غروب ہو جائے پس اس وقت روزے دار کے لیے افطار کا وقت ہے۔ (متفق علیہ)

۱۸۸۸/۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمِ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ اِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاَيُّكُمْ مِثْلِيْ اِنِّيْ اَبِيْتُ يُطْعِمُنِيْ رَبِّيْ وَيَسْقِيْنِيْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لگاتار بغیر سحری کھائے روزہ رکھنے سے منع کیا ہے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول آپؐ پے در پے بغیر سحری کھائے روزے رکھ لیتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا مجھ جیسا تم میں سے کون ہو سکتا ہے۔ میں رات گذارتا ہوں میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۱۸۸۹/۶ عَنْ حَفْصَةَؓ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهٗ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَقَفَهٗ عَلٰى حَفْصَةَ مَعْمَرٌ

حضرت حفصہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح صادق سے پہلے پہلے روزے کی نیت نہیں کرتا اس کا روزہ نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد نسائی اور دارمی نے ابوداؤد نے کہا معمر زبیدی ابن عیینہ یونس ایلی سب نے زہری سے

وَالزُّبَيْدِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَيُونُسُ الْاَيْلِيُّ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ ـ

روایت کرتے ہوئے اُسے حفصہ پر موقوف کیا ہے۔

۱۸۹۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ اَحَدُكُمْ وَالْاِنَاءُ فِيْ يَدِهٖ فَلَا يَضَعْهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهٗ مِنْهُ ـ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جسوقت تم میں سے کوئی ایک اذان سُن لے اور کچھ پینے کے لیے اس کے ہاتھ میں برتن ہو وہ اسکو نہ رکھے یہاں تک اپنی ضرورت کو پی کر پورا کرلے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۸۹۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَحَبُّ عِبَادِيْ اِلَيَّ اَعْجَلُهُمْ فِطْرًا ـ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مجھے اپنے بندوں میں سے وہ محبوب ہیں جو روزہ جلد افطار کرلیتے ہیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۱۸۹۲ وَعَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَفْطَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلٰى تَمْرٍ فَاِنَّهٗ بَرَكَةٌ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلٰى مَاءٍ فَاِنَّهٗ طَهُوْرٌ ـ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَلَمْ يَذْكُرْ فَاِنَّهٗ بَرَكَةٌ غَيْرُ التِّرْمِذِيِّ ـ

حضرت سلمان بن عامرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی روزہ افطار کرے کھجور سے کرے کیونکہ اس میں برکت ہے اگر وہ نہ مل سکے پھر پانی سے کرے کیونکہ وہ پاک ہے روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، دارمی نے لیکن فَاِنَّہٗ بَرَکَۃٌ کے الفاظ ترمذی کے سوا کسی نے ذکر نہیں کیے۔

۱۸۹۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى رُطَبَاتٍ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ رُطَبَاتٌ فَتُمَيْرَاتٌ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تُمَيْرَاتٌ حَسَا حَسَوَاتٍ مِّنْ مَّاءٍ ـ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ ـ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے سے پیشتر چند تازہ کھجوروں کے ساتھ روزہ افطار کرتے اگر تازہ کھجوریں میسر نہ آتیں تو چند خشک کھجوروں کے ساتھ افطار کرتے۔ اگر وہ بھی نہ ملتیں پانی کے چند گھونٹ پی لیتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد نے۔ اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۱۸۹۴ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا اَوْ جَهَّزَ غَازِيًا فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ ـ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَمُحْيِ السُّنَّةِ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَقَالَ صَحِيْحٌ ـ

حضرت زید بن خالدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزہ دار کو روزہ افطار کروائے یا کسی غازی کا سامان درست کردے اسکو اس جیسا اجر اور ثواب ہے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور محی السنہ نے شرح السنہ میں اور اس نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔

۱۸۹۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَفْطَرَ قَالَ ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى ـ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت روزہ افطار کرتے یہ دعا پڑھتے۔ پیاس جاتی رہی رگیں تر ہوگئیں اور اگر اللہ نے چاہا اس کا ثواب ثابت ہوگیا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۱۸۹۶/۱۲ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ زُهْرَةَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ مُرْسَلًا)

حضرت معاذ بن زہرہ سے روایت ہے کہا بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت روزہ افطار کرتے یہ دعا پڑھتے اے اللہ تیرے لیے میں نے روزہ رکھا اور تیرے رزق پر میں نے افطار کیا۔ روایت کیا ہے اسکو ابوداؤد نے مرسل

## تیسری فصل

۱۸۹۷/۱۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الدِّينُ ظَاهِرًا مَا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ لِأَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى يُؤَخِّرُونَ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت تک دین غالب رہے گا جب تک کہ لوگ جلد افطار کرتے رہے کیونکہ یہود و نصارٰی افطار کرنے میں تاخیر کرتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۱۸۹۸/۱۵ وَعَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلٰوةَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلٰوةَ قَالَتْ أَيُّهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلٰوةَ قُلْنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ هٰكَذَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ أَبُو مُوسٰى۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو عطیہ سے روایت ہے کہا میں اور مسروق حضرت عائشہ پر داخل ہوئے۔ ہم نے کہا اے ام المومنین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صحابی ہیں۔ ان میں سے ایک جلد افطار کرتا ہے جلد نماز پڑھ لیتا ہے اور دوسرا تاخیر سے افطار کرتا ہے تاخیر سے نماز پڑھتا ہے اس نے کہا کون ہے جو جلدی افطار کرتا ہے اور جلد نماز پڑھتا ہے۔ ہم نے کہا عبداللہ بن مسعود اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کیا کرتے تھے اور دوسرا صحابی ابوموسٰی تھا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے

۱۸۹۹/۱۶ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ دَعَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّحُورِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ الْمُبَارَكِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

عرباض بن ساریہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو رمضان شریف میں سحری کے لیے بلایا اور فرمایا بابرکت کھانے کی طرف آؤ۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ سَحُورُ الْمُؤْمِنِ التَّمْرُ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کے لیئے کھجوریں سحری کا اچھا کھانا ہیں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

# بَابُ تَنْزِيهِ الصَّوْمِ

# روزہ میں جن چیزوں سے پرہیز لازمی ہے انکا بیان

## پہلی فصل

۱۹۰۱/۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹ بولنا اور برا کام نہیں چھوڑتا اللہ تعالیٰ کو اس کی کچھ ضرورت نہیں ہے کہ وہ کھانا اور پینا چھوڑ دے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۱۹۰۲/۲ وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے اور بدن سے بدن لگاتے جبکہ آپ روزہ سے ہوتے اور وہ اپنی حاجت پر تم سے بڑھ کر قادر تھے۔ (متفق علیہ)

۱۹۰۳/۳ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ جُنُبٌ مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (عائشہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں بعض اوقات صبح کے وقت بغیر احتلام جنبی ہوتے آپ غسل کرتے اور روزہ رکھتے۔ (متفق علیہ)

۱۹۰۴/۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَاحْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگی کھچوائی جبکہ آپ محرم تھے اور آپ نے سینگی کھچوائی جبکہ آپ روزہ دار تھے۔ (متفق علیہ)

۱۹۰۵/۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزہ کی حالت میں بھول کر کھا یا پی لے وہ اپنے روزہ کو پورا کرے اسکو اللہ تعالیٰ نے کھلایا پلایا ہے۔ (متفق علیہ)

۱۹۰۶/۶ وَعَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلَكْتُ قَالَ مَا لَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي وَأَنَا صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً تُعْتِقُهَا قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ هَلْ تَجِدُ إِطْعَامَ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ اجْلِسْ

اسی (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہا ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے اللہ کے رسول میں ہلاک ہو گیا آپ نے پوچھا کیا ہوا اسنے کہا کہ میں نے اپنی بیوی سے روزے کی حالت میں جماع کر لیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے پاس غلام ہے جس کو تو آزاد کر سکے اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا کیا تو پے در پے دو ماہ کے روزے رکھ سکتا ہے اس نے کہا نہیں۔ فرمایا تیرے پاس اس قدر طاقت ہے کہ تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے اس نے کہا نہیں

وَمَكَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيْهِ تَمْرٌ وَّالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ الضَّخْمُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ قَالَ أَنَا قَالَ خُذْ هٰذَا فَتَصَدَّقْ بِهٖ فَقَالَ الرَّجُلُ أَعَلٰى أَفْقَرَ مِنِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَوَاللّٰهِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا يُرِيْدُ الْحَرَّتَيْنِ أَهْلُ بَيْتٍ أَفْقَرُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِيْ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ أَنْيَابُهٗ ثُمَّ قَالَ أَطْعِمْهُ أَهْلَكَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

آپ نے فرمایا بیٹھ جا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہرے رہے ہم بھی ابھی تک وہاں تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بڑے ٹوکرے میں کھجوریں لائی گئیں فرمایا وہ پوچھنے والا کہاں ہے اس نے کہا میں حاضر ہوں فرمایا اس ٹوکرے کو لے جا اور اس کی کھجوریں صدقہ کر دو اس نے کہا اے اللہ کے رسول کیا اپنے سے زیادہ محتاج لوگوں کو دوں۔ اللہ کی قسم مدینہ کے دونوں پہاڑوں میں مجھ سے بڑھ کر کوئی محتاج نہیں ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے۔ یہاں تک کہ آپ کے دانت ظاہر ہو گئے پھر فرمایا اپنے گھر والوں کو کھلا۔

(متفق علیہ)

## دوسری فصل

۱۹۰۷/۷ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَّيَمُصُّ لِسَانَهَا۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کا بوسہ لیتے اور اس کی زبان چوستے جبکہ آپ روزہ سے ہوتے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۹۰۸/۸ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ فَرَخَّصَ لَهٗ وَأَتَاهُ آخَرُ فَسَأَلَهٗ فَنَهَاهُ فَإِذَا الَّذِيْ رَخَّصَ لَهٗ شَيْخٌ وَّإِذَا الَّذِيْ نَهَاهُ شَابٌّ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کیا روزہ دار مباشرت کر سکتا ہے (صرف بدن سے بدن لگانا جماع مراد نہیں) آپ نے اس کو رخصت دیدی ایک دوسرا شخص آیا اس نے بھی یہی سوال کیا آپ نے اسکو منع کر دیا جسکو رخصت دی وہ بوڑھا تھا اور جسکو منع کیا وہ نوجوان تھا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۱۹۰۹/۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَضَاءٌ وَّمَنِ اسْتَقَاءَ عَمْدًا فَلْيَقْضِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ لَّا نَعْرِفُهٗ إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ يَّعْنِي الْبُخَارِيَّ لَا أُرَاهُ مَحْفُوْظًا۔

اسی (ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص پر قے غلبہ کرے جبکہ وہ روزہ سے ہے اس پر قضا نہیں ہے اور جو شخص قصداً قے کرے اس پر قضا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس کو عیسیٰ بن یونس کی روایت سے ذکر کرتے ہیں۔ امام محمد یعنی بخاری نے کہا میں اس کو محفوظ نہیں سمجھتا۔

۱۹۱۰/۱۰ وَعَنْ مَعْدَانَ بْنِ طَلْحَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ حَدَّثَهٗ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَأَفْطَرَ قَالَ فَلَقِيْتُ ثَوْبَانَ فِيْ مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَقُلْتُ

حضرت معدان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے اسکو حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قے کی پھر افطار کیا اس نے کہا میں ثوبان کو دمشق کی مسجد میں ملا میں نے کہا کہ ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے مجھے بیان

إِنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ حَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَأَفْطَرَ قَالَ صَدَقَ وَأَنَا صَبَبْتُ لَهُ وَضُوءَهُ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قی کی پھر روزہ افطار کر دیا اس نے کہا اس نے سچ کہا اور میں نے آپؐ کے وضو کرنے کے لیے پانی ڈالا تھا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی، دارمی نے)

۱۹۱۱ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَا أُحْصِي يَتَسَوَّكُ وَهُوَ صَائِمٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عامرؓ بن ربیعہ سے روایت ہے۔ اس نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے اس قدر کہ میں شمار نہیں کر سکتا کہ آپ روزہ کی حالت میں مسواک کرتے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۱۹۱۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْتَكَيْتُ عَيْنَيَّ أَفَأَكْتَحِلُ وَأَنَا صَائِمٌ قَالَ نَعَمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَأَبُو عَاتِكَةَ الرَّاوِي يُضَعَّفُ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا میری آنکھیں دکھتی ہیں کیا میں سرمہ ڈال لوں جبکہ میں روزے سے ہوں فرمایا ہاں ڈال لے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا اس کی سند قوی نہیں۔ ابو عاتکہ راوی ضعیف شمار کیا جاتا ہے۔

۱۹۱۳ وَعَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَهُوَ صَائِمٌ مِنَ الْعَطَشِ أَوْ مِنَ الْحَرِّ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُوْدَاوُدَ)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابیؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ پیاس یا گرمی کی وجہ سے مقام عرج میں آپؐ کے سر پر پانی ڈالا جا رہا ہے آپؐ روزہ سے ہیں۔ روایت کیا اس کو مالک ابوداؤد نے۔

۱۹۱۴ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى رَجُلًا بِالْبَقِيعِ وَهُوَ يَحْتَجِمُ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي لِثَمَانِي عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ قَالَ الشَّيْخُ الْإِمَامُ مُحْيِي السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللهُ وَتَأَوَّلَهُ بَعْضُ مَنْ رَخَّصَ فِي الْحِجَامَةِ أَيْ تَعَرَّضَا لِلْإِفْطَارِ الْمَحْجُومُ لِلضَّعْفِ وَالْحَاجِمُ لِأَنَّهُ لَا يَأْمَنُ مِنْ أَنْ يَصِلَ شَيْءٌ إِلَى جَوْفِهِ بِمَصِّ الْمَلَازِمِ۔)

حضرت شدادؓ بن اوس سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس میرا ہاتھ پکڑے ہوئے آئے وہ بقیع میں سینگی کھچوا رہا تھا۔ رمضان کی اٹھارہ تاریخ تھی آپؐ نے فرمایا سینگی کھینچنے والا اور کھنچوانے والا دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد، ابن ماجہ دارمی نے۔ شیخ امام محی السنہ فرماتے ہیں جو لوگ سینگی کھنچوانے میں رخصت کے قائل ہیں وہ اسکی تاویل یوں کرتے ہیں کہ دونوں روزہ افطار کرنے کے درپے ہوتے ہیں جو سینگی کھنچوا رہا ہے ضعف کی وجہ سے خطرہ ہے کہ اسکا روزہ ٹوٹ جائے اور سینگی کھینچنے والا اس بات سے بے خوف نہیں ہے کہ سینگی چوسنے کی وجہ سے اس کے پیٹ میں کوئی چیز داخل ہو جائے۔

۱۹۱۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ وَلَا مَرَضٍ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهِ وَإِنْ صَامَهُ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبُخَارِيُّ فِي تَرْجَمَةِ بَابٍ وَقَالَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بغیر کسی رخصت یا مرض کے رمضان کا ایک روزہ افطار کر لیتا ہے زمانہ بھر روزے رکھنا اس کی قضا نہیں بن سکتا اگرچہ تمام عمر روزے رکھے روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے اور بخاری نے ترجمۃ الباب میں۔ ترمذی نے کہا میں نے محمد یعنی امام بخاری سے سنا فرماتے تھے۔ ابو المطوس راوی کی صرف یہی

التِّرْمِذِيُّ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ يَقُوْلُ أَبُو الْمُطَوِّسِ الرَّاوِي لَا أَعْرِفُ لَهُ غَيْرَ هٰذَا الْحَدِيْثِ)

حدیث ملتی ہے۔

۱۹۱۶/۱۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مِنْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الظَّمَأُ وَكَمْ مِنْ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَذُكِرَ حَدِيْثُ لَقِيْطِ بْنِ صَبِرَةَ فِي بَابِ سُنَنِ الْوُضُوْءِ۔

اسی (ابوہریرہ رض) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے ہی ایسے روزہ دار ہیں ان کو روزوں سے صرف پیاس ملتی ہے اور کتنے رات کو قیام کرنے والے ہیں ان کو قیام سے صرف بیداری ملتی ہے۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔ لقیط بن صبرہ کی حدیث باب سنن الوضوء میں ذکر کی جا چکی ہے۔

## تیسری فصل

۱۹۱۷/۱۷ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ لَا يُفْطِرْنَ الصَّائِمَ الْحِجَامَةُ وَالْقَيْءُ وَالْاِحْتِلَامُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَيْرُ مَحْفُوْظٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ زَيْدٍ الرَّاوِي يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيْثِ)

حضرت ابو سعید رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں روزہ دار کا روزہ نہیں توڑتیں۔ حجامت قے اور احتلام۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اس نے کہا یہ حدیث غیر محفوظ ہے۔ عبدالرحمٰن بن زید حدیث میں ضعیف شمار ہوتے ہیں۔

۱۹۱۸/۱۸ وَعَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ كُنْتُمْ تَكْرَهُوْنَ الْحِجَامَةَ لِلصَّائِمِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِلَّا مِنْ أَجْلِ الضُّعْفِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ثابت رض بنانی سے روایت ہے کہا انس رض بن مالک سے سوال کیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تم سینگی لگوانے کو ناپسند خیال کرتے تھے۔ اس نے کہا نہیں صرف اس لیے کہ وہ ضعف کا سبب بنتی ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۹۱۹/۱۹ وَعَنِ الْبُخَارِيِّ تَعْلِيْقًا قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَحْتَجِمُ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ تَرَكَهُ فَكَانَ يَحْتَجِمُ بِاللَّيْلِ۔

بخاری نے تعلیقاً ذکر کیا ہے ابن عمر رض روزہ کی حالت میں سینگی کھنچواتے پھر اسکو چھوڑ دیا اور رات کو سینگی لگواتے تھے۔

۱۹۲۰/۲۰ وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ إِنْ مَضْمَضَ ثُمَّ أَفْرَغَ مَا فِي فِيْهِ مِنَ الْمَاءِ لَا يَضِيْرُهُ أَنْ يَزْدَرِدَ رِيْقَهُ وَمَا بَقِيَ فِي فِيْهِ وَلَا يَمْضَغُ الْعِلْكَ فَإِنِ ازْدَرَدَ رِيْقَ الْعِلْكِ لَا أَقُوْلُ إِنَّهُ يُفْطِرُ وَلٰكِنْ يُنْهٰى عَنْهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَرْجَمَةِ بَابٍ)

حضرت عطاء رض سے روایت ہے فرمایا جو شخص کلی کرے پھر پانی کو پھینک دے اسکو یہ بات نقصان نہیں پہنچاتی کہ اپنی تھوک نگل لے اور مصطگی نہ چبائے اگر اس کو نگل لے میں یہ نہیں کہتا کہ اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔ لیکن اس سے منع کیا گیا ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ترجمۃ الباب میں۔

# بَابُ صَوْمِ الْمُسَافِرِ
# مسافر کے روزوں کا بیان

## پہلی فصل

۱۹۲۱/۱ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصُوْمُ فِي السَّفَرِ وَكَانَ كَثِيْرَ الصِّيَامِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا حمزہ بن عمرو اسلمی سے روایت ہے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میں سفر میں روزہ رکھوں اور وہ بہت روزے رکھا کرتے تھے آپؐ نے فرمایا اگر تو چاہے روزہ رکھ لے اور اگر چاہے افطار کرلے۔ (متفق علیہ)

۱۹۲۲/۲ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسِتَّ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا اس وقت رمضان کی سولہ تاریخ تھی ہم میں سے کچھ لوگوں نے روزہ رکھ لیا بعض نے افطار کیا اور روزہ دار افطار کرنے والے پر عیب نہ لگاتے تھے۔ اور افطار کرنے والے روزہ داروں پر طعن نہ کرتے تھے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۱۹۲۳/۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى زِحَامًا وَرَجُلًا قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا صَائِمٌ فَقَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سفر میں لوگوں کا ہجوم دیکھا اور ایک آدمی پر دیکھا کہ سایہ کیا گیا ہے آپؐ نے فرمایا کیا ہے انہوں نے کہا یہ شخص روزہ دار ہے۔ آپؐ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔ (متفق علیہ)

۱۹۲۴/۴ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ فَسَقَطَ الصَّوَّامُوْنَ وَقَامَ الْمُفْطِرُوْنَ فَضَرَبُوا الْأَبْنِيَةَ وَسَقَوُا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ الْمُفْطِرُوْنَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا ہم ایک مرتبہ سفر میں تھے ہم میں سے بعض لوگوں نے روزہ رکھا ہوا تھا اور بعض افطار کرنے والے تھے۔ ایک سخت گرم دن میں ہم ایک منزل میں اترے۔ روزہ دار اترتے ہی گر پڑے اور افطار کرنے والے کھڑے رہے۔ انہوں نے خیمے لگائے اور اونٹوں کو پانی پلایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج سارا ثواب افطار کرنے والے لے گئے ہیں۔ (متفق علیہ)

۱۹۲۵/۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَرَفَعَهُ إِلَى يَدِهِ لِيَرَاهُ النَّاسُ فَأَفْطَرَ حَتّٰى قَدِمَ مَكَّةَ وَذٰلِكَ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ قَدْ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے نکلے آپؐ مکہ جا رہے تھے جس وقت آپ عسفان مقام پر پہنچے پانی منگوایا پھر اپنے ہاتھ میں اسکو اٹھایا تاکہ لوگ دیکھ لیں۔ آپؐ نے روزہ افطار کیا یہاں تک کہ مکہ آگئے اور یہ سفر رمضان میں تھا اور ابن عباسؓ فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں روزہ بھی رکھا ہے اور افطار بھی کیا ہے جو چاہے روزہ رکھ لے اور جو چاہے افطار کرے۔ (متفق علیہ)

اَفْطَرَ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهُ شَرِبَ بَعْدَ الْعَصْرِ۔

مسلم کی ایک روایت میں جابر سے ہے کہ آپؐ نے عصر کے بعد پانی پیا۔

## دوسری فصل

۱۸۲۶/۶ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْكَعْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلٰوةِ وَالصَّوْمَ عَنِ الْمُسَافِرِ وَعَنِ الْمُرْضِعِ وَالْحُبْلٰى۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ۔)

حضرت انسؓ بن مالک کعبی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مسافر آدمی کو آدھی نماز معاف کر دی ہے اور مسافر اور دودھ پلانے والی اور حاملہ کے لیے روزہ معاف کر دیا ہے۔
روایت کیا اس کو ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ نے۔

۱۸۲۷/۷ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ حَمُوْلَةٌ تَاْوِيْ اِلٰى شِبَعٍ فَلْيَصُمْ رَمَضَانَ حَيْثُ اَدْرَكَهُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت سلمہؓ بن محبق سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس سواری ہو جو اس کی منزل تک حالت سیری میں اسکو پہنچا دے وہ روزہ رکھے جہاں بھی ہو اس کو رمضان پالے
(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

## تیسری فصل

۱۸۲۸/۸ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ اِلٰى مَكَّةَ فِيْ رَمَضَانَ فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيْمِ فَصَامَ النَّاسُ ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ مِّنْ مَّاءٍ فَرَفَعَهُ حَتّٰى نَظَرَ النَّاسُ اِلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقِيْلَ لَهُ بَعْدَ ذٰلِكَ اِنَّ بَعْضَ النَّاسِ قَدْ صَامَ فَقَالَ اُولٰئِكَ الْعُصَاةُ اُولٰئِكَ الْعُصَاةُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال مکہ کی طرف نکلے اس وقت رمضان کا مہینہ تھا آپؐ نے روزہ رکھا جب آپؐ کراع الغمیم پہنچے لوگوں نے بھی روزہ رکھ لیا پھر آپؐ نے پانی کا ایک پیالہ منگوایا اس کو اس قدر بلند اٹھایا کہ سب لوگوں نے اس کو دیکھ لیا پھر آپؐ نے پیا اس کے بعد آپؐ کو کہا گیا کہ بعض لوگوں نے روزہ رکھا ہوا ہے آپؐ نے فرمایا یہ لوگ گنہ گار ہیں یہ لوگ گنہ گار ہیں۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۸۲۹/۹ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمُ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفر میں رمضان شریف کے روزے رکھنے والے کو اسقدر گناہ ہے جیسے حضر میں روزہ افطار کرنے والے کو ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۱۸۳۰/۱۰ وَعَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَجِدُ بِيْ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ قَالَ هِيَ رُخْصَةٌ مِّنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت حمزہؓ بن عمرو اسلمی سے روایت ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول میں سفر میں روزہ رکھنے پر قوت رکھتا ہوں کیا مجھ پر گناہ ہے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رخصت ہے جو اسکو لے اچھا ہے اور جو روزہ

فَمَنْ اَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَّمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّصُوْمَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

رکھنا چاہے اس پر گناہ نہیں ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

# بَابُ الْقَضَاءِ

# روزوں کی قضاء کا بیان

## پہلی فصل

۱۹۳۱/۱ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَكُوْنُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَقْضِيَ اِلَّا فِيْ شَعْبَانَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ يَعْنِي الشُّغْلُ مِنَ النَّبِيِّ اَوْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے مجھ پر رمضان کے روزوں کی قضا لازم ہوتی لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مشغول ہونے کی وجہ سے میں شعبان میں ہی ان کی قضا کرتی۔ (متفق علیہ)

۱۹۳۲/۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِلْمَرْاَةِ اَنْ تَصُوْمَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَلَا تَاْذَنَ فِيْ بَيْتِهٖ اِلَّا بِاِذْنِهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر روزہ رکھے اور اس کے گھر میں اس کی اجازت کے بغیر کسی کو آنے کی اجازت نہ دے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۹۳۳/۳ وَعَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ اَنَّهَا قَالَتْ لِعَائِشَةَ مَا بَالُ الْحَائِضِ تَقْضِي الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِي الصَّلٰوةَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ يُصِيْبُنَا ذٰلِكَ فَنُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّلٰوةِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت معاذہ عدویہ سے روایت ہے اس نے عائشہؓ سے کہا کیا حال ہے حائضہ عورت کا کہ روزوں کی قضا کرتی ہے اور نمازوں کی نہیں کرتی۔ عائشہؓ نے کہا ہم کو حیض آتا ہمیں روزوں کی قضا کا حکم دیا جاتا اور نماز کی قضا کا حکم نہ دیا جاتا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۹۳۴/۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ صَوْمٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص فوت ہو اور اس کے ذمہ روزے ہوں اس کا ولی اس کی طرف سے روزے رکھے۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۱۹۳۵/۵ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَلْيُطْعَمْ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِّسْكِيْنٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ وَالصَّحِيْحُ اَنَّهٗ مَوْقُوْفٌ عَلَى ابْنِ عُمَرَ)

حضرت نافع ابن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں فرمایا جو شخص فوت ہو جائے اور اس پر رمضان کے روزے ہوں اس کی طرف سے ہر دن کے بدلہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث ابن عمر پر موقوف ہے۔

## تیسری فصل

۱۹۳۶ عَنْ مَالِكٍ بَلَغَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُسْأَلُ هَلْ يَصُومُ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ أَوْ يُصَلِّي أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ فَقَالَ لَا يَصُومُ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ وَلَا يُصَلِّي أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ۔ (رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّا)

حضرت مالکؒ سے روایت ہے انکو یہ خبر پہنچی ہے کہ ابن عمرؓ سے پوچھا گیا کوئی شخص کسی کی طرف سے روزہ رکھ سکتا ہے یا نماز پڑھ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کوئی شخص کسی کی طرف سے نہ روزہ رکھے نہ نماز پڑھے۔ (روایت کیا اس کو موطا میں)

# بَابُ صِيَامِ التَّطَوُّعِ نفلی روزوں کا بیان

## پہلی فصل

۱۹۳۷ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتّٰى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ مِنْهُ صِيَامًا فِي شَعْبَانَ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَكَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھنا شروع کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب آپ افطار نہ کریں گے اور افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب آپ روزے نہیں رکھیں گے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ آپ نے رمضان کے علاوہ کبھی سارے مہینہ کے روزے رکھے ہوں۔ اور میں نے نہیں دیکھا کہ کبھی آپ نے شعبان کے علاوہ کسی اور مہینہ میں کثرت سے روزے رکھے ہوں۔ ایک روایت میں ہے آپ نے کہا آپ شعبان کا سارا مہینہ روزے رکھتے اور آپ شعبان کے روزے رکھتے مگر کم (متفق علیہ)

۱۹۳۸ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ إِلَّا رَمَضَانَ وَلَا أَفْطَرَهُ كُلَّهُ حَتّٰى يَصُومَ مِنْهُ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيلِهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبد اللہ بن شقیقؓ سے روایت ہے کہا میں نے عائشہؓ سے کہا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمام مہینہ کے روزے رکھتے تھے کہنے لگیں مجھے معلوم نہیں کہ آپ نے رمضان کے سوا کسی اور مہینہ کے پورے روزے رکھے ہوں اور نہ ہی کبھی پورا مہینہ روزے نہ رکھے ہوں یہاں تک کہ اس سے روزے رکھتے حتیٰ کہ آپ فوت ہو گئے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۱۹۳۹ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَأَلَهُ أَوْ سَأَلَ رَجُلًا وَعِمْرَانُ يَسْمَعُ فَقَالَ يَا أَبَا فُلَانٍ أَمَا صُمْتَ مِنْ سَرَرِ شَعْبَانَ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اس کو پوچھا یا کسی اور شخص نے آپ سے سوال کیا جبکہ عمران سن رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اے فلاں کے باپ تو نے آخر شعبان کے روزے نہیں رکھے اس نے کہا نہیں فرمایا جب تو افطار کرے تو دو روزے رکھ لے۔ (متفق علیہ)

۱۹۴۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان کے بعد اللہ کے مہینہ محرم کے روزے افضل ہیں اور فرضوں کے

اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ صَلٰوةُ اللَّيْلِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کے بعد رات کی نماز افضل ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۹۴۱/۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَارَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرّٰى صِيَامَ يَوْمٍ فَضَّلَهٗ عَلٰى غَيْرِهٖ اِلَّا هٰذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَهٰذَا الشَّهْرَ يَعْنِيْ شَهْرَ رَمَضَانَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ آپؐ فضیلت کا قصد کرتے ہوئے کسی دن میں سوائے یوم عاشورا کے روزہ رکھتے ہوں اور مہینوں میں سوائے رمضان کے مہینہ کے روزے رکھتے ہوں۔ (متفق علیہ)

وَعَنْهُ قَالَ حِيْنَ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَاَمَرَ بِصِيَامِهٖ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ يَوْمٌ يُعَظِّمُهُ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِيْتُ اِلٰى قَابِلٍ لَاَصُوْمَنَّ التَّاسِعَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کا روزہ رکھا اور اس کا روزہ رکھنے کا حکم دیا صحابہؓ نے کہا اے اللہ کے رسول یہ ایک ایسا دن ہے جس کی یہود و نصاریٰ تعظیم کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں آئندہ سال تک زندہ رہا نویں تاریخ کا بھی روزہ رکھوں گا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

وَعَنْ اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ اَنَّ نَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ فِيْ صِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ صَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ بِصَائِمٍ فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِ بِقَدَحِ لَبَنٍ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلٰى بَعِيْرِهٖ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَهٗ۔

ام فضل بنت حارثؓ سے روایت ہے کہا کچھ لوگوں نے اس کے نزدیک عرفہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزہ رکھنے میں کلام کیا بعض نے کہا آپؐ کا روزہ ہے بعض نے کہا روزہ نہیں ہے۔ میں نے دودھ کا ایک پیالہ بھیجا آپؐ میدان عرفات میں اپنے اونٹ پر کھڑے ہوئے تھے آپؐ نے اسکو پی لیا۔ (متفق علیہ)

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَارَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا فِي الْعَشْرِ قَطُّ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے نہیں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی ذوالحجہ کے دہے کے روزے رکھے ہوں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ تَصُوْمُ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِهٖ فَلَمَّا رَاٰى عُمَرُ غَضَبَهٗ قَالَ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ وَغَضَبِ رَسُوْلِهٖ فَجَعَلَ عُمَرُ يُرَدِّدُ هٰذَا الْكَلَامَ حَتّٰى سَكَنَ غَضَبُهٗ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ مَنْ يَّصُوْمُ الدَّهْرَ كُلَّهٗ قَالَ لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ اَوْ قَالَ لَمْ يَصُمْ وَلَمْ يُفْطِرْ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَّصُوْمُ يَوْمَيْنِ وَ

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا آپؐ کس طرح روزے رکھتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی اس بات سے ناراض ہوگئے۔ جب عمرؓ نے آپ کی ناراضگی دیکھی کہا ہم اللہ سے راضی ہوئے جو ہمارا رب ہے اور اسلام سے راضی ہوئے کہ ہمارا دین ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے راضی ہوئے کہ وہ ہمارے رسول ہیں۔ ہم اللہ کے غضب اور اس کے رسول کے غضب سے پناہ مانگتے ہیں عمرؓ اس بات کو بار بار کہنے لگے یہاں تک کہ آپؐ کی ناراضگی دور ہوئی۔ عمرؓ نے کہا اے اللہ کے رسول جو شخص سارا سال روزے رکھتا ہے۔ اس کا کیا حکم ہے آپؐ نے فرمایا نہ اس نے روزہ

يُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَيُطِيقُ ذَالِكَ اَحَدٌ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَصُوْمُ يَوْمًا وَّيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذَالِكَ صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَّصُوْمُ يَوْمًا وَّ يُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُّ اَنِّىْ طُوِّقْتُ ذَالِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَّرَمَضَانُ اِلٰى رَمَضَانَ فَهٰذَا صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهٖ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ اَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِىْ قَبْلَهٗ وَ السَّنَةَ الَّتِىْ بَعْدَهٗ وَصِيَامُ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ اَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِىْ قَبْلَهٗ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

1946/10 وَعَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ الْاِثْنَيْنِ فَقَالَ فِيْهِ وُلِدْتُّ وَفِيْهِ اُنْزِلَ عَلَىَّ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

1947/11 وَعَنْ مُّعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ اَنَّهَا سَاَلَتْ عَآئِشَةَ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ قَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ لَهَا مِنْ اَىِّ اَيَّامِ الشَّهْرِ كَانَ يَصُوْمُ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُّبَالِىْ مِنْ اَىِّ اَيَّامِ الشَّهْرِ يَصُوْمُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

1948/12 وَعَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِىِّ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهٗ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

1949/13 وَعَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

1950/14 وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ فِىْ يَوْمَيْنِ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

رکھا نہ افطار کیا آپؐ نے فرمایا نہ اس نے روزہ رکھا نہ افطار کیا۔ عمرؓ نے کہا اس شخص کا کیا حکم ہے جو دو دن روزے رکھتا ہے اور ایکدن افطار کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا اسکی کون طاقت رکھتا ہے اس نے کہا اسکا کیا حکم ہے جو ایکدن روزہ رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے فرمایا یہ حضرت داؤد کا روزہ ہے اس نے کہا اس شخص کا کیا حکم ہے جو ایکدن روزہ رکھتا ہے اور دو دن افطار کرتا ہے فرمایا میں چاہتا تھا کہ مجھے اس بات کی طاقت دیجاتی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مہینہ میں تین روزے اور رمضان کے روزے رمضان تک یہ ہمیشہ کے روزے ہیں عرفہ کے دن کا روزہ مجھے امید ہے اسکا ثواب اسقدر ہے کہ اللہ تعالیٰ ایکسال کے اس سے پہلے اور ایکسال کے اسکے بعد کے گناہ بخش دیگا اور عاشورا کے دن کے روزے مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے پہلے کے گناہ معاف کر دے گا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

اسی (ابو قتادہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوموار کے روزے کے متعلق سوال کیا گیا فرمایا اُسدن میں پیدا ہوا ہوں اور اس روز مجھ پر وحی نازل کی گئی ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت معاذہ عدویہؓ سے روایت ہے کہا اس نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے کے تین روزے رکھتے تھے اس نے کہا ہاں میں نے کہا مہینے کے کونسے دنوں میں روزے رکھتے تھے کہا آپؐ اس کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ مہینہ میں کونسے دن ہوں۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت ابو ایوبؓ انصاری سے روایت ہے اس نے اسکو بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے وُہ ہمیشہ روزے رکھنے کی مانند ہو گا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فطر اور قربانی کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔

(متفق علیہ)

اسی (ابو سعیدؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو دن روزہ رکھنا منع ہے۔ فطر اور اضحیٰ کے دن۔

(متفق علیہ)

۱۹۵۱/۱۵ وَعَنْ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامُ التَّشْرِيْقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَّشُرْبٍ وَّذِكْرِ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت نبیشہ ہذلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کے ذکر کے دن ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۹۵۲/۱۶ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُوْمُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ يَّصُوْمَ قَبْلَهُ أَوْ يَصُوْمَ بَعْدَهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے مگر یہ کہ اس سے ایک دن پہلے یا بعد بھی روزہ رکھے۔ (متفق علیہ)

۱۹۵۳/۱۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَخْتَصُّوْا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِيَامٍ مِّنْ بَيْنِ اللَّيَالِيْ وَلَا تَخْتَصُّوْا يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ بَيْنِ الْأَيَّامِ إِلَّا أَنْ يَّكُوْنَ فِيْ صَوْمٍ يَّصُوْمُهُ أَحَدُكُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راتوں کے درمیان جمعہ کی رات کو خاص قیام کے لیے اور جمعہ کے دن کو دنوں کے درمیان روزے کیلئے خاص نہ کرو مگر یہ کہ جمعہ کا دن ایسے دن میں آجائے جس دن روزہ رکھتا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۹۵۴/۱۸ وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بَعَّدَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے چہرہ کو ستر سال کی مسافت تک آگ سے دور کر دیتا ہے۔ (متفق علیہ)

۱۹۵۵/۱۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُوْمُ النَّهَارَ وَتَقُوْمُ اللَّيْلَ فَقُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ صُمْ وَأَفْطِرْ وَقُمْ وَنَمْ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّإِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا لَا صَامَ مَنْ صَامَ الدَّهْرَ صَوْمُ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهِ صُمْ كُلَّ شَهْرٍ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ وَّاقْرَإِ الْقُرْآنَ فِيْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ إِنِّيْ أُطِيْقُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ أَفْضَلَ الصَّوْمِ صَوْمَ دَاوٗدَ صِيَامُ يَوْمٍ وَّإِفْطَارُ يَوْمٍ وَّاقْرَأْ فِيْ كُلِّ سَبْعِ لَيَالٍ مَّرَّةً وَّلَا تَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبداللہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ تو دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات کو قیام کرتا ہے میں نے کہا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول آپ نے فرمایا ایسا نہ کیا کر روزہ رکھ افطار بھی کر اور سو بھی اور قیام بھی کر تیرے جسم کا تجھ پر حق ہے تیری آنکھ کا تجھ پر حق ہے تیری بیوی کا تجھ پر حق ہے۔ تیرے مہمان کا تجھ پر حق ہے۔ جس نے ہمیشہ کا روزہ رکھا اس نے روزہ نہیں رکھا۔ ہر ماہ کے تین روزے ہمیشہ کے روزوں کا ثواب رکھتے ہیں۔ ہر ماہ میں تین روزے رکھا کر۔ ہر ماہ میں قرآن پڑھا کر میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے۔ فرمایا روزہ رکھ افضل روزہ داؤد کا روزہ ہے ایک دن روزہ رکھنا ایک دن افطار کرنا اور ہر سات راتوں میں ایک مرتبہ قرآن مجید پڑھ لیا کر اور اس پر زیادہ نہ کر۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

1956/20 عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے۔

1957/21 وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ فَاُحِبُّ اَنْ يُّعْرَضَ عَمَلِيْ وَاَنَا صَائِمٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوموار اور جمعرات کو اعمال اللہ کے حضور پیش کیے جاتے ہیں میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال پیش ہوں جبکہ میں روزہ دار ہوں۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

1958/22 وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا ذَرٍّ اِذَا صُمْتَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَصُمْ ثَلٰثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر اگر تو مہینہ کے تین روزے رکھے تو تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخ کو روزہ رکھ۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے)

1959/23 وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَقَلَّمَا كَانَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ اِلٰى ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مہینے کے اوّل دنوں میں تین روزے رکھتے اور جمعہ کے دن کم ہی افطار کرتے تھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا ہے ابوداؤد نے الی ثلثۃ ایام تک۔

1960/24 وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ مِنَ الشَّهْرِ السَّبْتَ وَالْاَحَدَ وَالْاِثْنَيْنِ وَمِنَ الشَّهْرِ الْاٰخَرِ الثُّلٰثَاءَ وَالْاَرْبِعَاءَ وَالْخَمِيْسَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مہینہ میں ہفتہ اتوار اور سوموار کا روزہ رکھتے اور دوسرے مہینہ میں منگلوار، بدھ وار اور جمعرات کا روزہ رکھتے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

1961/25 وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنِيْ اَنْ اَصُوْمَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ اَوَّلُهَا الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم کیا کہ میں ہر مہینہ کے تین روزے رکھوں۔ ان میں سے پہلا سوموار یا جمعرات کا ہو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

1962/26 وَعَنْ مُسْلِمِ الْقُرَشِيِّ قَالَ سَاَلْتُ اَوْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ الدَّهْرِ قَالَ اِنَّ لِاَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا صُمْ رَمَضَانَ وَالَّذِيْ يَلِيْهِ وَكُلَّ اَرْبِعَاءَ وَخَمِيْسٍ فَاِذَا اَنْتَ قَدْ صُمْتَ

حضرت مسلم قرشیؓ سے روایت ہے کہا میں نے سوال کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمیشہ کے روزوں کے متعلق فرمایا تیرے اہل کا تجھ پر حق ہے۔ رمضان کے روزے رکھ اور ان دنوں کے جو اس کے متصل ہیں اور ہر بدھوار اور جمعرات کا روزہ رکھ لے پس اس وقت تو نے

الدَّهْرَ كُلَّهُ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

ہمیشہ کے روزے رکھے ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے ۔

۱۹۶۳/۲۷ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ۔

۱۹۶۴/۲۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رض بْنِ بُسْرٍ عَنْ اُخْتِهِ الصَّمَّاءِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُوْمُوْا يَوْمَ السَّبْتِ اِلَّا فِيْمَا افْتُرِضَ عَلَيْكُمْ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ اِلَّا لِحَاءَ عِنَبَةٍ اَوْعُوْدَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْضَغْهُ ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت عبداللہ رض بن بُسر اپنی بہن صماء سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرضی روزوں کے علاوہ ہفتہ کے دن روزہ نہ رکھو ۔ اگر تم میں سے کوئی انگور کا پوست یا کسی درخت کی لکڑی پائے اس کو چبالے ۔ روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے ۔

۱۹۶۵/۲۹ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوامامہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے درمیان اور آگ کے درمیان آسمان و زمین کی مسافت کے قریب خندق بنا دیتا ہے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔

۱۹۶۶/۳۰ وَعَنْ عَامِرِ رض بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْغَنِيْمَةُ الْبَارِدَةُ الصَّوْمُ فِی الشِّتَاءِ ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ مُّرْسَلٌ وَّذُكِرَ حَدِيْثُ اَبِیْ هُرَيْرَةَ مَا مِنْ اَيَّامٍ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ فِیْ بَابِ الْاُضْحِيَّةِ ۔

حضرت عامر رض بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سردیوں میں روزے رکھنا غنیمت باردہ ہے ۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث مرسل ہے ۔ اور ابوہریرہ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں مامن ایام احب الی اللہ باب الاضحیہ میں ذکر کی جاچکی ہے ۔

## تیسری فصل

۱۹۶۷/۳۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَوَجَدَ الْيَهُوْدَ صِيَامًا يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذَا الْيَوْمُ الَّذِیْ تَصُوْمُوْنَهُ فَقَالُوْا هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ اَنْجَى اللّٰهُ فِيْهِ مُوْسٰى وَقَوْمَهُ وَغَرَّقَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ فَصَامَهُ مُوْسٰى شُكْرًا فَنَحْنُ نَصُوْمُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ اَحَقُّ وَاَوْلٰى بِمُوْسٰى مِنْكُمْ فَصَامَهُ

حضرت ابن عباس رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت مدینہ تشریف لائے یہودیوں کو دیکھا کہ وہ عاشورہ کا روزہ رکھتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس دن تم روزہ کیوں رکھتے ہو ۔ انہوں نے کہا یہ بہت بڑا دن ہے اللہ تعالیٰ نے اس دن موسیٰ اور اسکی قوم کو نجات دلائی تھی اور فرعون اور اس کے ساتھیوں کو غرق کیا تھا تو موسیٰ علیہ السلام نے شکر کے طور پر اس دن روزہ رکھا ۔ ہم بھی اس دن روزہ رکھتے ہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تم سے زیادہ لائق ہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَ بِصِیَامِہٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

نے اس دن روزہ رکھا اور روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ (متفق علیہ)

١٩٦٨/٣٢ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَصُوْمُ یَوْمَ السَّبْتِ وَیَوْمَ الْاَحَدِ اَکْثَرَ مَا یَصُوْمُ مِنَ الْاَیَّامِ وَیَقُوْلُ اِنَّھُمَا یَوْمَا عِیْدٍ لِلْمُشْرِکِیْنَ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اُخَالِفَھُمْ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنوں میں زیادہ ہفتہ اور اتوار کا روزہ رکھتے اور فرماتے یہ دو دن مشرکوں کی عید کے ہیں۔ میں ان کی مخالفت کرنا پسند رکھتا ہوں۔ (روایت کیا اس کو احمد نے)

١٩٦٩/٣٣ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَاْمُرُ بِصِیَامِ یَوْمِ عَاشُوْرَآءَ وَیَحُثُّنَا عَلَیْہِ وَیَتَعَاھَدُنَا عِنْدَہٗ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ یَاْمُرْنَا وَلَمْ یَنْھَنَا عَنْہُ وَلَمْ یَتَعَاھَدْنَا عِنْدَہٗ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم فرماتے اس کی ترغیب دیتے اور ہماری خبر گیری کرتے اس موقعہ پر پھر جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو آپؐ نے ہم کو نہ تو عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم دیا اور نہ منع فرمایا اور نہ ہماری خبر گیری کی (روایت کیا اس کو مسلم نے)

١٩٧٠/٣٤ وَعَنْ حَفْصَۃَ قَالَتْ اَرْبَعٌ لَمْ تَکُنْ یَدَعُھُنَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صِیَامُ عَاشُوْرَآءَ وَالْعَشْرِ وَثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ مِّنْ کُلِّ شَھْرٍ وَّرَکْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ۔ (رَوَاہُ النَّسَآئِیُّ)

حضرت حفصہؓ سے روایت ہے کہا چار چیزیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی نہیں چھوڑیں۔ عاشورہ کا روزہ ذوالحجہ کے پہلے عشرہ کے روزے اور ہر ماہ کے تین روزے اور فجر سے پہلے دو رکعت پڑھنا۔ (روایت کیا اس کو نسائی نے)

١٩٧١/٣٥ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُفْطِرُ اَیَّامَ الْبِیْضِ فِیْ حَضَرٍ وَّلَا سَفَرٍ۔ (رَوَاہُ النَّسَآئِیُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایام بیض (چاند کی تیرہ۔ چودہ اور پندرہ تاریخ) کے روزے سفر اور حضر میں نہیں چھوڑتے تھے۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

١٩٧٢/٣٦ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِکُلِّ شَیْءٍ زَکٰوۃٌ وَزَکٰوۃُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ۔ (رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز میں زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

١٩٧٣/٣٧ وَعَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَصُوْمُ الْاِثْنَیْنِ وَالْخَمِیْسِ فَقِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّکَ تَصُوْمُ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ وَالْخَمِیْسِ فَقَالَ اِنَّ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ وَالْخَمِیْسِ یَغْفِرُ اللّٰہُ فِیْھِمَا لِکُلِّ مُسْلِمٍ اِلَّا ذَا ھَاجِرَیْنِ یَقُوْلُ دَعْھُمَا حَتّٰی یَصْطَلِحَا۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَۃَ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھتے کہا گیا اے اللہ کے رسول آپؐ سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں فرمایا سوموار اور جمعرات کو اللہ ہر مسلمان شخص کو بخش دیتا ہے مگر ان دو شخصوں کو نہیں بخشتا جو آپس میں لڑے ہوئے اور ترک ملاقات کیے ہوتے ہیں فرماتا ہے انکو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ دونوں صلح کر لیں۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے۔

١٩٧٤/٣٨ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ یَوْمًا ابْتِغَآءَ وَجْہِ اللّٰہِ بَعَّدَہُ

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے ایک دن

اللّٰہُ مِنْ جَھَنَّمَ کَبُعْدِ غُرَابٍ طَائِرٍ وَّھُوَ فَرْخٌ حَتّٰی مَاتَ ھَرِمًا۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَرَوَی الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ عَنْ سَلَمَۃَ بْنِ قَیْسٍ۔)

روزہ رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان اس قدر فاصلہ کر دیتا ہے جیسے ایک کوا جو اُڑ رہا ہے جبکہ وہ بچہ ہے بوڑھا ہو کر مر جائے (جس قدر مسافت طے کریگا اس قدر اسکے اور جہنم کے درمیان بُعد ہوگا۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا بیہقی نے شعب الایمان میں سلمہ بن قیس سے

# باب گزشتہ ابواب سے متعلق متفرق مسائل کا بیان

## پہلی فصل

۱۹۷۵ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ فَقَالَ ھَلْ عِنْدَکُمْ شَیْئٌ فَقُلْنَا لَا قَالَ فَاِنِّیْ اِذًا صَائِمٌ ثُمَّ اَتَانَا یَوْمًا اٰخَرَ فَقُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُھْدِیَ لَنَا حَیْسٌ فَقَالَ اَرِیْنِیْہِ فَلَقَدْ اَصْبَحْتُ صَائِمًا فَاَکَلَ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے فرمایا تمہارے پاس کھانے کیلئے کچھ ہے ہم نے کہا نہیں فرمایا پھر میں روزے سے ہوں پھر ایک دوسرے دن ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ہمیں حیس ہدیہ بھیجا گیا ہے آپؐ نے فرمایا مجھ کو دکھلاؤ فرمایا میں نے صبح روزے کے ساتھ کی تھی پھر کھا لیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۱۹۷۶ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی اُمِّ سُلَیْمٍ فَاَتَتْہُ بِتَمْرٍ وَّسَمْنٍ فَقَالَ اَعِیْدُوْا سَمْنَکُمْ فِیْ سِقَائِہٖ وَتَمْرَکُمْ فِیْ وِعَائِہٖ فَاِنِّیْ صَائِمٌ ثُمَّ قَامَ اِلٰی نَاحِیَۃٍ مِّنَ الْبَیْتِ فَصَلّٰی غَیْرَ الْمَکْتُوْبَۃِ فَدَعَا لِاُمِّ سُلَیْمٍ وَّاَھْلِ بَیْتِھَا۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ام سلیم کے ہاں داخل ہوئے وہ آپ کے پاس کھجوریں اور مکھن لائی آپؐ نے فرمایا کھجوروں کو اس کے برتن میں اور گھی کو اپنی مشک میں رکھو میرا روزہ ہے پھر آپؐ نے گھر کے ایک کونہ میں فرض نماز کے علاوہ پڑھی اور ام سلیم اور اس کے گھر والوں کے لیے دعا کی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۱۹۷۷ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُکُمْ اِلٰی طَعَامٍ وَّھُوَ صَائِمٌ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ صَائِمٌ وَّفِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُکُمْ فَلْیُجِبْ فَاِنْ کَانَ صَائِمًا فَلْیُصَلِّ وَاِنْ کَانَ مُفْطِرًا فَلْیَطْعَمْ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کسی کو کھانے کے لیے بلایا جائے جبکہ اس کا روزہ ہو وہ کہدے میرا روزہ ہے۔ ایک روایت میں ہے فرمایا جب تم میں سے کسی ایک کو بلایا جائے چاہیئے کہ وہ قبول کرے اگر وہ روزہ دار ہے چاہیے کہ وہ دعا کرے اور اگر اسکا روزہ نہیں ہے کھانا کھالے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

## دوسری فصل

۱۹۷۸ عَنْ اُمِّ ھَانِیٍٔ قَالَتْ لَمَّا کَانَ یَوْمُ الْفَتْحِ فَتْحِ مَکَّۃَ جَاءَتْ فَاطِمَۃُ فَجَلَسَتْ عَلٰی یَسَارِ رَسُوْلِ

حضرت ام ہانیؓ سے روایت ہے کہا فتح مکہ کے دن حضرت فاطمہ آئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں طرف بیٹھ گئیں ام ہانی آپؐ کی دائیں

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاُمُّ ھَانِیٍٔ عَنْ یَمِیْنِہٖ فَجَاءَتِ الْوَلِیْدَۃُ بِاِنَاءٍ فِیْہِ شَرَابٌ فَنَاوَلَتْہُ فَشَرِبَ مِنْہُ ثُمَّ نَاوَلَہٗ اُمَّ ھَانِیٍٔ فَشَرِبَتْ مِنْہُ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَقَدْ اَفْطَرْتُ وَکُنْتُ صَائِمَۃً فَقَالَ لَھَا اَکُنْتِ تَقْضِیْنَ شَیْئًا قَالَتْ لَا قَالَ فَلَا یَضُرُّكِ اِنْ کَانَ تَطَوُّعًا۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِاَحْمَدَ وَالتِّرْمِذِیِّ نَحْوَہٗ وَفِیْہِ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَمَا اِنِّیْ کُنْتُ صَائِمَۃً فَقَالَ الصَّائِمُ الْمُتَطَوِّعُ اَمِیْرُ نَفْسِہٖ اِنْ شَاءَ صَامَ وَاِنْ شَاءَ اَفْطَرَ۔

طرف تھی ایک لونڈی ایک برتن لائی جس میں کچھ پینے کی چیز تھی اس نے آپ کو وہ برتن پکڑوا دیا آپ نے اس سے پیا پھر ام ہانی کو پکڑا دیا۔ اس نے اس سے پیا کہنے لگی اے اللہ کے رسول میں نے افطار کیا ہے۔ جبکہ میں روزے سے تھی آپ نے فرمایا تو کسی چیز کی قضا کر رہی تھی۔ اس نے کہا نہیں فرمایا اگر روزہ نفلی تھا تجھے کچھ نقصان نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد ترمذی اور دارمی نے۔ احمد اور ترمذی کی ایک روایت میں اسی طرح ہے اور اس میں ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول میں روزے سے تھی۔ آپ نے فرمایا نفلی روزے والا اپنے نفس کا امیر ہے۔ اگر چاہے روزہ رکھے اگر چاہے افطار کر دے۔

۱۹۷۹/۵ وَعَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کُنْتُ اَنَا وَحَفْصَۃُ صَائِمَتَیْنِ فَعُرِضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَھَیْنَاہُ فَاَکَلْنَا مِنْہُ فَقَالَتْ حَفْصَۃُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّا کُنَّا صَائِمَتَیْنِ فَعُرِضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَھَیْنَاہُ فَاَکَلْنَا مِنْہُ قَالَ اقْضِیَا یَوْمًا اٰخَرَ مَکَانَہٗ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَذَکَرَ جَمَاعَۃً مِنَ الْحُفَّاظِ رَوَوْا عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عَائِشَۃَ مُرْسَلًا وَلَمْ یَذْکُرُوْا فِیْہِ عَنْ عُرْوَۃَ وَھٰذَا اَصَحُّ وَرَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ عَنْ زُمَیْلٍ مَوْلٰی عُرْوَۃَ عَنْ عُرْوَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ۔)

حضرت زہری عروہ سے وہ عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں کہا حضرت عائشہؓ نے میں اور حفصہؓ دونوں روزے سے تھیں ہمارے سامنے ایک ایسا کھانا آیا ہم اس کو پسند کرتی تھیں ہم نے اس سے کھا لیا حفصہؓ نے کہا اے اللہ کے رسول ہم دونوں روزے سے تھیں ہمارے سامنے ایک کھانا لایا گیا جسکو ہم نے پسند کیا ہم نے کھا لیا فرمایا ایک دوسرا دن اس کے بدلہ میں قضا کرو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے ایک جماعت حفاظ کا ذکر کیا ہے جنہوں نے زہری کے واسطہ سے اسکو مرسل بیان کیا ہے اور انہوں نے اس میں عروہ کا ذکر نہیں کیا اور یہ زیادہ صحیح ہے اور ابوداؤد نے اسکو زمیل مولیٰ عروہ عن عروہ عن عائشہ کی روایت سے ثابت کیا ہے۔

۱۹۸۱/۶ وَعَنْ اُمِّ عُمَارَۃَ بِنْتِ کَعْبٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَیْھَا فَدَعَتْ لَہٗ بِطَعَامٍ فَقَالَ لَھَا کُلِیْ فَقَالَتْ اِنِّیْ صَائِمَۃٌ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصَّائِمَ اِذَا اُکِلَ عِنْدَہٗ صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلٰٓئِکَۃُ حَتّٰی یَفْرُغُوْا۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت ام عمارہ بنت کعب سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس پر داخل ہوتے اس نے آپ کے لیے کھانا منگوایا۔ آپ نے فرمایا کھا اس نے کہا میں روزہ سے ہوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزیدار کے پاس جس وقت کھانا کھایا جائے فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ کھانے والے فارغ ہوں۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

## تیسری فصل

۱۹۸۲ عَنْ بُرَیْدَۃَ قَالَ دَخَلَ بِلَالٌ عَلٰی رَسُوْلِ

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا بلالؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر داخل

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ یَتَغَدّٰی فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْغَدَآءَ یَا بِلَالُ قَالَ اِنِّیْ صَآئِمٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَاْکُلُ رِزْقَنَا وَفَضْلُ رِزْقِ بِلَالٍ فِی الْجَنَّۃِ اَشَعَرْتَ یَا بِلَالُ اَنَّ الصَّآئِمَ یُسَبِّحُ عِظَامُہٗ وَیَسْتَغْفِرُ لَہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ مَا اُکِلَ عِنْدَہٗ۔

(رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

ہوئے آپ صبح کا کھانا کھا رہے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال کھانا کھاؤ اس نے کہا میں روزہ سے ہوں اے اللہ کے رسول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم اپنا رزق کھا رہے ہیں اور بلال کا بہترین رزق جنت میں ہے اے بلال تجھے علم ہے روزیدار کی ہڈیاں تسبیح پڑھتی ہیں فرشتے اس کے لیے بخشش کی دعا کرتے ہیں جب تک اس کے پاس کھانا کھایا جائے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

# بَابُ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ

# شب قدر کا بیان

## پہلی فصل

۱۹۸۲ عَنْ عَآئِشَۃَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَحَرَّوْا لَیْلَۃَ الْقَدْرِ فِی الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری دس دنوں کی طاق راتوں میں تلاش کرو (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۱۹۸۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ اِنَّ رِجَالًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُرُوْا لَیْلَۃَ الْقَدْرِ فِی الْمَنَامِ فِی السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرٰی رُؤْیَاکُمْ قَدْ تَوَاطَاَتْ فِی السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ فَمَنْ کَانَ مُتَحَرِّیَہَا فَلْیَتَحَرَّھَا فِی السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چند صحابہ رضی اللہ عنہم خواب میں لیلۃ القدر دکھلائے گئے۔ آخری سات راتوں میں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہاری خوابوں کو متفق دیکھتا ہوں جو تم میں تلاش کرنے والا ہو تو وہ آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

(متفق علیہ)

۱۹۸۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِلْتَمِسُوْھَا فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ فِیْ تَاسِعَۃٍ تَبْقٰی فِیْ سَابِعَۃٍ تَبْقٰی فِیْ خَامِسَۃٍ تَبْقٰی۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان کے آخری عشرہ میں لیلۃ القدر تلاش کرو۔ نویں رات کو کہ باقی رہے ساتویں رات کو کہ باقی رہے پانچویں رات کو کہ باقی رہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۹۸۵ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اعْتَکَفَ الْعَشْرَ الْاَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ ثُمَّ اعْتَکَفَ الْعَشْرَ الْاَوْسَطَ فِیْ قُبَّۃٍ تُرْکِیَّۃٍ ثُمَّ اَطْلَعَ رَاْسَہٗ فَقَالَ اِنِّی اعْتَکَفْتُ الْعَشْرَ الْاَوَّلَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے شروع عشرہ میں اعتکاف کیا پھر دوسرے عشرہ میں ترکی خیمہ میں۔ پھر آپ نے اپنا سر مبارک نکالا فرمایا میں نے پہلے عشرہ کا اعتکاف کیا لیلۃ القدر کو تلاش کرتا تھا۔ پھر میں نے دوسرے عشرہ کا

اَلْتَمِسُ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ ثُمَّ أُتِيتُ فَقِيلَ لِي إِنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِيَ فَلْيَعْتَكِفِ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ فَقَدْ أُرِيتُ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ مِنْ صَبِيحَتِهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَالْتَمِسُوهَا فِي كُلِّ وِتْرٍ قَالَ فَمَطَرَتِ السَّمَاءُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَكَانَ الْمَسْجِدُ عَلَى عَرِيشٍ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فَبَصُرَتْ عَيْنَايَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى جَبْهَتِهِ أَثَرُ الْمَاءِ وَالطِّينِ مِنْ صَبِيحَةِ إِحْدَى وَعِشْرِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ فِي الْمَعْنَى وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ إِلَى قَوْلِهِ فَقِيلَ لِي إِنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَالْبَاقِي لِلْبُخَارِيِّ وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُنَيْسٍ قَالَ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِينَ ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اعتکاف کیا میرے پاس فرشتہ آیا اس نے کہا کہ آخری عشرے میں لیلۃ القدر ہے جو میرے ساتھ اعتکاف کا ارادہ رکھتا ہے تو وہ آخری عشرے کا اعتکاف کرے۔ میں یہ رات دکھلایا گیا تھا پھر میں بھلایا گیا میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں کیچڑ میں سجدہ کرتا ہوں اس کی صبح کو۔ اسکو آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو راوی نے کہا اس رات بارش ہوئی مسجد کی چھت کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی تھی وہ ٹپک پڑی۔ میری آنکھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر پانی اور مٹی کا نشان دیکھا اکیسویں رات کی صبح کو۔ (متفق علیہ)
فقیل لی انہا فی العشر الاواخر تک مسلم کے لفظ ہیں ۔ باقی حدیث کے لفظ بخاری کے لیے ہیں۔
عبداللہ بن انیس کی روایت میں ہے تیئسویں رات ہے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۹۸۶ وَعَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ إِنَّ أَخَاكَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ مَنْ يَقُمِ الْحَوْلَ يُصِبْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ أَرَادَ أَنْ لَا يَتَّكِلَ النَّاسُ أَمَا إِنَّهُ قَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي رَمَضَانَ وَأَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَأَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِينَ ثُمَّ حَلَفَ لَا يَسْتَثْنِي أَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِينَ فَقُلْتُ بِأَيِّ شَيْءٍ تَقُولُ ذٰلِكَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ قَالَ بِالْعَلَامَةِ أَوْ بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا تَطْلُعُ يَوْمَئِذٍ لَا شُعَاعَ لَهَا ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت زرؓ بن حبیش سے روایت ہے کہا میں نے ابی بن کعب سے سوال کیا۔ میں نے کہا تیرا بھائی ابن مسعود کہتا ہے۔ جو پورا سال قیام کرے وہ لیلۃ القدر کو پالے گا۔ ابی بن کعب نے کہا اللہ اس پر رحم فرمائے۔ اس نے ارادہ کیا کہ لوگ اعتماد نہ کریں خبردار اس نے جانا ہے کہ لیلۃ القدر رمضان میں ہے اور وہ آخری دہے میں ہے اور رمضان کی ستائیسویں رات ہے۔ پھر ابی بن کعب نے قسم کھائی اور اس میں انشاء اللہ نہ کہا۔ لیلۃ القدر ستائیسویں رات ہے۔ میں نے کہا اے ابومنذر کس دلیل سے کہتے ہو۔ کہا اس علامت کے سبب یا کہا اس نشانی کے سبب جو ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی کہ اس دن سورج بغیر روشنی کے طلوع ہوتا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

۱۹۸۷ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں جتنی کوشش کرتے اتنی اس کے غیر میں نہ کرتے ۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۹۸۸ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ شَدَّ مِئْزَرَهُ وَأَحْيَى لَيْلَهُ

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری عشرہ میں اپنی تہبند کو مضبوط باندھتے۔ پوری رات جاگتے اور اپنے گھر

وَاَيْقَظَ اَهْلَهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

والوں کو جگاتے۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۱۹۸۹ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَأَيْتَ اِنْ عَلِمْتُ اَيُّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ الْقَدْرِ مَا اَقُوْلُ فِيْهَا قَالَ قُوْلِي اللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول خبر دیجیے اگر میں جان لوں کہ شب قدر کونسی رات ہے تو اس میں کیا کہوں فرمایا تو کہہ اے اللہ تو معاف کرنیوالا ہے اور معاف کرنے والے کو دوست رکھتا ہے مجھے معاف فرما۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ اور ترمذی نے اور اسکو صحیح کہا ہے

۱۹۹۰ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْتَمِسُوْهَا يَعْنِيْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِيْ تِسْعٍ يَبْقَيْنَ اَوْ فِيْ سَبْعٍ يَبْقَيْنَ اَوْ فِيْ خَمْسٍ يَبْقَيْنَ اَوْ ثَلٰثٍ اَوْ اٰخِرِ لَيْلَةٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا اس لیلۃ القدر کو انتیسویں رات اور ستائیسویں رات کو اور پچیسویں اور تئیسویں رات کو یا آخری رات کو تلاش کرو۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۱۹۹۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ هِيَ فِيْ كُلِّ رَمَضَانَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَقَالَ رَوَاهُ سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ مَوْقُوْفًا عَلَى ابْنِ عُمَرَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا لیلۃ القدر کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوال کیے گئے۔ آپ نے فرمایا ہر رمضان میں ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت کیا سفیان اور شعبہ نے ابو اسحاق سے موقوف ابن عمر پر۔

۱۹۹۲ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ بَادِيَةً اَكُوْنُ فِيْهَا وَاَنَا اُصَلِّيْ فِيْهَا بِحَمْدِ اللّٰهِ فَمُرْنِيْ بِلَيْلَةٍ اَنْزِلُهَا اِلٰى هٰذَا الْمَسْجِدِ فَقَالَ اَنْزِلْ لَيْلَةَ ثَلٰثٍ وَّعِشْرِيْنَ قِيْلَ لِابْنِهٖ كَيْفَ كَانَ اَبُوْكَ يَصْنَعُ قَالَ كَانَ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ اِذَا صَلَّى الْعَصْرَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْهُ لِحَاجَةٍ حَتّٰى يُصَلِّيَ الصُّبْحَ فَاِذَا صَلَّى الصُّبْحَ وَجَدَ دَابَّتَهٗ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ فَجَلَسَ عَلَيْهَا وَلَحِقَ بِبَادِيَتِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت عبداللہ بن انیسؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں جنگل میں رہتا ہوں اور میں اس میں اللہ کے شکر کی خاطر نماز پڑھتا ہوں۔ مجھے ایک رات کا حکم فرمائیں کہ میں اس رات کو اس مسجد میں آیا کروں فرمایا تو تئیسویں رات کو اس مسجد میں آ۔ عبداللہ کے بیٹے سے کہا گیا تیرا باپ کس طرح کرتا تھا۔ اس نے کہا میرا باپ مسجد میں داخل ہوتا تھا۔ جب نماز عصر ادا کرتا اس سے کسی کام کی خاطر نہ نکلتا حتیٰ کہ صبح کی نماز پڑھ لیتا۔ جب صبح کی نماز پڑھ لیتا۔ اپنی سواری کو مسجد کے دروازے پر پاتا۔ اس پر بیٹھ جاتا اور اپنے جنگل میں پہنچ جاتا۔ (روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

## تیسری فصل

۱۹۹۳ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخْبِرَنَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحٰى

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے تاکہ لیلۃ القدر کی خبر دیں مسلمانوں کے دو آدمی آپس میں جھگڑ رہے تھے

رَجُلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحَى فُلَانٌ وَفُلَانٌ فَرُفِعَتْ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا لَكُمْ فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اور لیلۃ القدر کی پہچان اٹھالی گئی اور شاید کہ یہ تمہارے لیے بہتر ہو اسکو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو شب قدر کی اطلاع کرنے آیا تھا کہ فلاں اور فلاں شخص نے جھگڑا کیا - انتیسویں اور ستائیسویں اور پچیسویں میں تلاش کرو - روایت کیا اس کو بخاری نے ۔

١٩٩٤ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي كُبْكُبَةٍ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ يُصَلُّونَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ قَائِمٍ أَوْ قَاعِدٍ يَذْكُرُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ عِيدِهِمْ يَعْنِي يَوْمَ فِطْرِهِمْ بَاهَى بِهِمْ مَلٰئِكَتَهُ فَقَالَ يَا مَلٰئِكَتِي مَا جَزَاءُ أَجِيرٍ وَفَّى عَمَلَهُ قَالُوا رَبَّنَا جَزَاؤُهُ أَنْ يُوَفَّى أَجْرَهُ قَالَ مَلٰئِكَتِي عَبِيدِي وَإِمَائِي قَضَوْا فَرِيضَتِي عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوا يَعُجُّونَ إِلَى الدُّعَاءِ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكَرَمِي وَعُلُوِّي وَارْتِفَاعِ مَكَانِي لَأُجِيبَنَّهُمْ فَيَقُولُ ارْجِعُوا فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّاٰتِكُمْ حَسَنَاتٍ قَالَ فَيَرْجِعُونَ مَغْفُورًا لَهُمْ

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت لیلۃ القدر ہوتی ہے تو فرشتوں کی جماعت میں جبریل علیہ السلام اترتے ہیں ہر بندے کیلئے دعائے بخشش کرتے ہیں جو اللہ کا ذکر کھڑے ہو کر کرے یا بیٹھ کر اور جب انکی عید کا دن ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں میں فخر کرتا ہے فرماتا ہے کہ اے میرے فرشتو اس مزدور کا کیا بدلہ ہے جس نے اپنے عمل کو پورا کیا ۔ فرشتوں نے عرض کی اے ہمارے رب اسکا بدلہ اسکے کام کی پوری مزدوری دینا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے فرشتو میرے بندوں اور لونڈیوں نے فرض کو ادا کیا جو ان پر فرض کیا تھا پھر وہ اپنے گھروں سے عیدگاہ کی طرف نکلے دعا کے ساتھ پکارتے ہوئے مجھے میری عزت کی قسم میری بزرگی اور جود اور میرے بلند مقام کی قسم کہ میں ان کی دعا قبول کروں گا ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واپس لوٹ جاؤ میں نے تم کو بخش دیا ہے اور تمہارے گناہ نیکیوں سے بدل دیے ہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ اپنے گھروں کی طرف پھرتے ہیں اور انکے گناہ بخش دیے جاتے ہیں ۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

# بَابُ الْاِعْتِكَافِ

# اعتکاف کا بیان

## پہلی فصل

١٩٩٥ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری دہے میں اعتکاف کرتے ۔ یہاں تک کہ اللہ نے انکو فوت کر دیا پھر آپؐ کے بعد آپؐ کی بیبیوں نے اعتکاف کیا ۔

(متفق علیہ)

١٩٩٦ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ كَانَ جِبْرِيلُ يَلْقَاهُ كُلَّ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں بھلائی کے لحاظ سے بہت سخی تھے اور رمضان میں بہت سخاوت کرتے تھے ۔ جبریل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر رمضان کی شب کو ملاقات کرتے ۔ جبریلؑ کے روبرو آنحضرتؐ قرآن پڑھتے جبریلؑ جب بھی آنحضرت

الْقُرْآنَ فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيلُ كَانَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سے ملاقات کرتے تو آپؐ کو بھلائی کے ساتھ بہت سخی پاتے آپؐ کی سخاوت ریحِ مرسلہ (چلتی ہوئی ہوا) سے زیادہ ہوتی تھی (متفق علیہ)

۱۹۹۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ يَعْرِضُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنُ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً فَعُرِضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ فِي الْعَامِ الَّذِي قُبِضَ وَكَانَ يَعْتَكِفُ كُلَّ عَامٍ عَشْرًا فَاعْتَكَفَ عِشْرِينَ فِي الْعَامِ الَّذِي قُبِضَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو ہر سال ایک بار قرآن پڑھا جاتا تھا اور جب آپؐ فوت ہوئے اس سال آپؐ کے روبرو دو بار پڑھا گیا اور آپؐ ہر سال میں دس دن اعتکاف کرتے اور جس سال فوت ہوئے اس میں بیس دن اعتکاف فرمایا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۱۹۹۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَكَفَ أَدْنَى إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف میں ہوتے تو اپنا سر مبارک قریب کر دیتے اور میں کنگھی کر دیتی اور آپؐ گھر میں داخل نہ ہوتے۔ مگر انسانی حاجت کے لیے۔

(متفق علیہ)

۱۹۹۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ فَأَوْفِ بِنَذْرِكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرؓ نے پوچھا کہ میں نے جاہلیت میں نذر کی تھی کہ میں مسجد حرام میں ایک رات اعتکاف کروں گا۔ آپؐ نے فرمایا اپنی نذر پوری کر۔

(متفق علیہ)

## دوسری فصل

۲۰۰۰ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ عَامًا فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ۔

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری دس دن اعتکاف کرتے۔ ایک سال اعتکاف نہ فرمایا جب آئندہ سال ہوا تو آپؐ نے بیس دن اعتکاف فرمایا۔

روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور ابن ماجہ نے ابی بن کعب سے۔

۲۰۰۱ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ فِي مُعْتَكَفِهِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو فجر کی نماز پڑھ کر اعتکاف کی جگہ میں داخل ہوتے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۰۰۲ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَيَمُرُّ كَمَا هُوَ فَلَا يُعَرِّجُ يَسْأَلُ عَنْهُ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

انہیؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف میں ہوتے تو بیمار کی بیمار پرسی چلتے چلتے فرماتے ٹھہر کر عیادت نہ فرماتے روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۰۰۳ وَعَنْهَا قَالَتِ السُّنَّةُ عَلَى الْمُعْتَكِفِ اَنْ لَّا يَعُوْدَ مَرِيْضًا وَّلَا يَشْهَدَ جَنَازَةً وَّلَا يَمَسَّ الْمَرْاَةَ وَلَا يُبَاشِرَهَا وَلَا يَخْرُجَ لِحَاجَةٍ اِلَّا لِمَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَلَا اعْتِكَافَ اِلَّا بِصَوْمٍ وَّلَا اعْتِكَافَ اِلَّا فِيْ مَسْجِدٍ جَامِعٍ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا سنت طریقہ سے یہ بھی ہے کہ اعتکاف والا کسی بیمار کی عیادت نہ کرے اور نماز جنازہ میں حاضر نہ ہو اور اپنی بیوی سے صحبت نہ کرے اور نہ ہی مباشرت کرے اور اعتکاف کی جگہ سے کسی کام کے لیے نہ نکلے مگر جس کے بغیر چارہ نہیں روزے کے بغیر اعتکاف نہیں اور اعتکاف جامع مسجد کے بغیر نہیں۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

## تیسری فصل

۲۰۰۴ عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا اعْتَكَفَ طُرِحَ لَهٗ فِرَاشُهٗ اَوْ يُوْضَعُ لَهٗ سَرِيْرُهٗ وَرَآءَ اُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جب آپ اعتکاف فرماتے تو آپؐ کے لیے بچھونا بچھایا جاتا یا آپؐ کے لیے آپ کی چارپائی توبہ ستون کے پیچھے رکھی جاتی۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۲۰۰۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمُعْتَكِفِ وَهُوَ يَعْتَكِفُ الذُّنُوْبَ وَيُجْرٰى لَهٗ مِنَ الْحَسَنَاتِ كَعَامِلِ الْحَسَنَاتِ كُلِّهَا۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کرنے والے کے حق میں فرمایا وہ گناہوں سے بندر رہتا ہے۔ نیکیاں کرنے والے کی طرح اسکی نیکیاں جاری کی جاتی ہیں۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

# كِتَابُ فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ

# فضائل قرآن

## پہلی فصل

۲۰۰۶ عَنْ عُثْمَانَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عثمانؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہتر وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور سکھاتے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۲۰۰۷ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍؓ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ فَقَالَ اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يَّغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ اِلٰى بُطْحَانَ اَوِ الْعَقِيْقِ فَيَاْتِيَ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِيْ غَيْرِ اِثْمٍ وَّلَا قَطْعِ رَحِمٍ فَقُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ كُلُّنَا نُحِبُّ ذٰلِكَ قَالَ اَفَلَا يَغْدُوْا اَحَدُكُمْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَيُعَلِّمَ اَوْ يَقْرَاَ اٰيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ نَّاقَتَيْنِ وَثَلٰثٌ خَيْرٌ لَّهٗ

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہا ہم سایہ دار چبوترے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ باہر تشریف لائے فرمایا تم میں سے کون وادی بطحان کی طرف ہر روز جانا پسند کرتا ہے یا عقیق کی طرف۔ بڑی کوہان والی دو اونٹنیاں لائے رشتہ داری کو نہ توڑے اور گناہ بھی نہ کرے ہم نے عرض کی اے اللہ کے رسول ہم سب دوست رکھتے ہیں۔ فرمایا کیا تم میں سے مسجد میں نہیں جاتا یعنی دو آیتیں اللہ کی کتاب کی پڑھے یا سکھائے تو یہ دو اونٹنیوں سے بہتر ہے اور تین آیتیں تین

مِنْ ثَلٰثٍ وَّاَرْبَعٌ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَرْبَعٍ وَمِنْ اَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْاِبِلِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اونٹنیوں سے بہتر ہیں اور چار آیتیں چار سے بہتر ہیں۔ آیتوں کی گنتی اونٹنیوں کی گنتی سے بہتر ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے

۲۰۰۸ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ اَنْ يَّجِدَ فِيْهِ ثَلٰثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلٰثُ اٰيَاتٍ يَّقْرَأُ بِهِنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ ثَلٰثِ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا گھر کی طرف پھرے یہ بات پسند کرتا ہے کہ گھر میں تین حاملہ اونٹنیاں ہوں اور موٹی تازی۔ ہم نے عرض کیا ہاں فرمایا تین آیتیں نماز میں پڑھنا تین موٹی تازی حاملہ اونٹنیوں سے بہتر ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۰۰۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيْهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَّهٗ اَجْرَانِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کا ماہر لکھنے والے نیک بزرگ فرشتوں کے ساتھ ہوگا جو شخص قرآن اٹک کر پڑھتا ہے اور اس پر قرآن کی تلاوت مشکل ہے اس کے لیے دو ثواب ہیں۔

(متفق علیہ)

۲۰۱۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ اِلَّا عَلَى اثْنَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَهُوَ يَقُوْمُ بِهٖ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو قسم کے آدمیوں پر رشک جائز ہے ایک وہ کہ اللہ نے اُسے قرآن دیا وہ رات کو قیام کرتا ہے اور دن کو۔ دوسرا وہ شخص کہ اللہ نے اس کو مال دیا وہ دن رات خرچ کرتا ہے۔

(متفق علیہ)

۲۰۱۱ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الْاُتْرُجَّةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَّطَعْمُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِيْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ لَا رِيْحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِيْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيْحٌ وَّطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَّطَعْمُهَا مُرٌّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَلْمُؤْمِنُ الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيَعْمَلُ بِهٖ كَالْاُتْرُجَّةِ وَالْمُؤْمِنُ الَّذِيْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيَعْمَلُ بِهٖ كَالتَّمْرَةِ۔

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پڑھنے والے مسلمان کی مثال ترنج جیسی ہے جس کی خوشبو اور کھانا طیب ہے اور قرآن نہ پڑھنے والے مومن کی مثال کھجور کی سی ہے کہ جس کی خوشبو نہیں اور اس کا مزہ شیریں ہے۔ منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا تمّے کی سی ہے جس کی خوشبو نہیں اور ذائقہ کڑوا ہے اور قرآن پڑھنے والے منافق کی مثال ریحانہ کی سی ہے جس کی خوشبو عمدہ ہے اور ذرا کڑوا ہے (متفق علیہ) ایک روایت میں ہے قرآن پڑھنے والے اور اس پر عمل کرنے والے کی مثال ترنج کی سی ہے اور قرآن نہ پڑھنے والے مومن کی اور اس پر عمل کرنے والے کی مثال کھجور کی سی ہے۔

۲/۲۰ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَّيَضَعُ بِهٖ اٰخَرِيْنَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بعض قوموں کو اس کتاب کی بدولت بلند مقام عطا فرماتا ہے اور بعض قوموں کو اس کی بدولت پست کر دیتا ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳/۲۰ وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ يَقْرَأُ مِنَ اللَّيْلِ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ وَفَرَسُهٗ مَرْبُوْطَةٌ عِنْدَهٗ إِذْ جَالَتِ الْفَرَسُ فَسَكَتَ فَسَكَنَتْ فَقَرَأَ فَجَالَتْ فَسَكَتَ فَسَكَنَتْ ثُمَّ قَرَأَ فَجَالَتِ الْفَرَسُ فَانْصَرَفَ وَكَانَ ابْنُهٗ يَحْيٰى قَرِيْبًا مِّنْهَا فَأَشْفَقَ أَنْ تُصِيْبَهٗ وَلَمَّا أَخَّرَهٗ رَفَعَ رَأْسَهٗ إِلَى السَّمَآءِ فَإِذَا مِثْلُ الظُّلَّةِ فِيْهَا أَمْثَالُ الْمَصَابِيْحِ فَلَمَّا أَصْبَحَ حَدَّثَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْرَأْ يَا ابْنَ حُضَيْرٍ اقْرَأْ يَا ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَأَشْفَقْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَنْ تَطَأَ يَحْيٰى وَكَانَ مِنْهَا قَرِيْبًا فَانْصَرَفْتُ إِلَيْهِ وَرَفَعْتُ رَأْسِيْ إِلَى السَّمَآءِ فَإِذَا مِثْلُ الظُّلَّةِ فِيْهَا أَمْثَالُ الْمَصَابِيْحِ فَخَرَجَتْ حَتّٰى لَا أَرَاهَا قَالَ وَتَدْرِيْ مَا ذَاكَ قَالَ لَا قَالَ تِلْكَ الْمَلٰٓئِكَةُ دَنَتْ لِصَوْتِكَ وَلَوْ قَرَأْتَ لَأَصْبَحَتْ يَنْظُرُ النَّاسُ إِلَيْهَا لَا تَتَوَارٰى مِنْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَفِيْ مُسْلِمٍ عَرَجَتْ فِي الْجَوِّ بَدَلَ فَخَرَجَتْ عَلٰى صِيْغَةِ الْمُتَكَلِّمِ۔

حضرت ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہ اسید بن حضیر نے کہا جب وہ رات کو سورۃ بقرہ پڑھتا تھا اس کا گھوڑا بندھا ہوا تھا گھوڑے نے کودنا شروع کر دیا۔ اسید خاموش ہو گیا تو گھوڑا بھی ٹھہر گیا حضرت اسید نے پھر تلاوت شروع کی گھوڑا پھر کود پڑا۔ جب چپ ہوتے تو وہ بھی آرام سے کھڑا ہوتا جب پھر پڑھنے لگتے تو پھر کودنا شروع کیا۔ حضرت اسید نے پڑھنا موقوف کر دیا اور آپ کا بیٹا یحییٰ گھوڑے کے قریب تھا اسید ڈرا کہ گھوڑا اس پر نہ چڑھ جائے اور اس کو تکلیف نہ دے پھر اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا بادل کی مانند ایک چیز کو دیکھا کہ اس میں چراغوں کی مانند ہے۔ جب اسید نے صبح کی یہ سارا واقعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بیان کیا آپ نے فرمایا تو پڑھتا اے ابن حضیر پڑھتا تو اے ابن حضیر اسید نے کہا اے اللہ کے رسول میں ڈرا کہ گھوڑا بچے کو نہ روند دے یحییٰ گھوڑے کے قریب تھا میں نے اسکو سر کا لیا اور آسمان کی طرف دیکھا تو اس پر ایک بادل کی مانند ہے اس میں چراغ ہیں میں نکلا یہاں تک کہ میں نے نہ دیکھا اسکو۔ آپ نے فرمایا تو جانتا ہے یہ کیا تھا کہا نہیں فرمایا یہ فرشتے تھے تیری قرآن کی تلاوت سننے آئے تھے اگر تو پڑھتا رہتا تو صبح تک فرشتے رہتے اور لوگ انکی طرف دیکھ لیتے اور وہ اُن سے نہ چھپتے بخاری اور مسلم کی روایت ہے یہ لفظ بخاری کے ہیں اور مسلم میں یوں ہے عرجت فی الجو کے بدلے فخرجت صیغہ متکلم کے۔

۴/۲۰ وَعَنِ الْبَرَاءِؓ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ سُوْرَةَ الْكَهْفِ وَإِلٰى جَانِبِهٖ حِصَانٌ مَّرْبُوْطٌ بِشَطَنَيْنِ فَتَغَشَّتْهُ سَحَابَةٌ فَجَعَلَتْ تَدْنُوْ وَتَدْنُوْ وَجَعَلَ فَرَسُهٗ يَنْفِرُ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ تِلْكَ السَّكِيْنَةُ تَنَزَّلَتْ بِالْقُرْاٰنِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت براءؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی سورہ کہف کی تلاوت کرتا تھا اس کی ایک جانب میں گھوڑا دو رسیوں میں بندھا ہوا تھا اس گھوڑے کو ایک بادل نے ڈھانک لیا وہ قریب قریب ہوتا گیا اس کے گھوڑے نے اچھلنا شروع کر دیا وہ شخص صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا یہ سارا واقعہ بیان کیا۔ آپ نے فرمایا یہ سکینہ تھی تیرے قرآن پڑھنے کی وجہ سے نازل ہوئی تھی۔

(متفق علیہ)

۲۰۱۵/۱۰ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُعَلّٰی قَالَ كُنْتُ اُصَلِّیْ فِی الْمَسْجِدِ فَدَعَانِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ اُجِبْهُ ثُمَّ اَتَیْتُهٗ فَقُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ كُنْتُ اُصَلِّیْ قَالَ اَلَمْ یَقُلِ اللّٰهُ اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُعَلِّمُكَ اَعْظَمَ سُوْرَةٍ فِی الْقُرْاٰنِ قَبْلَ اَنْ تَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاَخَذَ بِیَدِیْ فَلَمَّا اَرَدْنَا اَنْ نَخْرُجَ قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ قُلْتَ لَاُعَلِّمَنَّكَ اَعْظَمَ سُوْرَةٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ هِیَ السَّبْعُ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ اُوْتِیْتُهٗ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

ابوسعیدؓ بن معلیٰ سے روایت ہے کہا میں مسجد میں نماز پڑھتا تھا۔ مجھ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا میں نے آپؐ کو جواب نہ دیا پھر میں آپؐ کے پاس آیا میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں نماز پڑھتا تھا۔ آپؐ نے فرمایا کیا اللہ نے نہیں فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول کو جواب دو اور ان کے حکم کی اطاعت کرو جب پکاریں۔ پھر فرمایا کیا میں تجھ کو قرآن کی بہت بڑی سورۃ نہ سکھاؤں اس سے پہلے کہ تو مسجد سے باہر نکلے۔ پھر آپؐ نے میرا ہاتھ پکڑا جب ہم نے نکلنے کا ارادہ کیا میں نے کہا اے اللہ کے رسول آپؐ نے فرمایا تھا کہ میں تجھ کو قرآن کی بہت بڑی سورت سکھلاؤں گا۔ فرمایا وہ سورت الحمد للہ رب العلمین ہے وہ سات آیتیں ہیں نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم جو مجھے دیا گیا ہوں

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۰۱۶/۱۱ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْعَلُوْا بُیُوْتَكُمْ مَقَابِرَ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْفِرُ مِنَ الْبَیْتِ الَّذِیْ یُقْرَاُ فِیْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے گھروں کو مقبرے نہ بناؤ جس گھر میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے اس سے شیطان بھاگتا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۰۱۷/۱۲ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهٗ یَاْتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ شَفِیْعًا لِّاَصْحَابِهٖ اقْرَءُوا الزَّهْرَاوَیْنِ الْبَقَرَةَ وَسُوْرَةَ اٰلِ عِمْرَانَ فَاِنَّهُمَا تَاْتِیَانِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ كَاَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ اَوْ غَیَایَتَانِ اَوْ فِرْقَانِ مِنْ طَیْرٍ صَوَآفَّ تُحَاجَّانِ عَنْ اَصْحَابِهِمَا اقْرَءُوْا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَاِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَّتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَّلَا یَسْتَطِیْعُهَا الْبَطَلَةُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ قرآن پڑھو وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفاعت کرنے والا ہوگا۔ چمکتی ہوئی دو سورتیں پڑھو۔ سورۃ بقرہ اور آل عمران۔ یہ دونوں قیامت کے دن بادل ہوں گی یا دونوں سایہ کرنے والی چیزیں ہیں۔ پرندوں کی صف باندھی ہوئی دو ٹکڑیاں ہیں اپنے پڑھنے والے کی طرف سے جھگڑا کریں گی۔ سورۃ بقرہ پڑھو۔ اس پر عمل کرنا برکت ہے اور اس کو چھوڑنا حسرت ہے اور باطل لوگ اس پر عمل کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۰۱۸/۱۳ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ یُؤْتٰی بِالْقُرْاٰنِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَاَهْلِهِ الَّذِیْنَ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ بِهٖ تَقْدُمُهٗ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ وَاٰلُ عِمْرَانَ كَاَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ اَوْ ظُلَّتَانِ سَوْدَاوَانِ بَیْنَهُمَا شَرْقٌ

حضرت نواسؓ بن سمعان سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ قرآن اور اس کے پڑھنے والوں کو قیامت کے دن لایا جاوے گا اور جو اس کے ساتھ عمل کرتے تھے سارے قرآن سے پہلے سورۃ بقرہ ہوگی اور آل عمران گویا کہ وہ دو ٹکڑے ہیں بادل کے یا وہ سیاہ بادل کے ٹکڑے ہیں کہ ان کے درمیان چمک ہے

أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۰۱۹/۱۴ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَتَدْرِي أَيُّ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى مَعَكَ أَعْظَمُ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَتَدْرِي أَيُّ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَعَكَ أَعْظَمُ قُلْتُ اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ قَالَ فَضَرَبَ فِي صَدْرِي وَقَالَ لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۰۲۰/۱۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَكَّلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ زَكٰوةِ رَمَضَانَ فَأَتَانِي آتٍ فَجَعَلَ يَحْثُوا مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ وَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي مُحْتَاجٌ وَعَلَيَّ عِيَالٌ وَلِي حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ قَالَ فَخَلَّيْتُ عَنْهُ فَأَصْبَحْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ الْبَارِحَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ شَكَا حَاجَةً شَدِيدَةً وَعِيَالًا فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ قَالَ أَمَا إِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَيَعُودُ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ سَيَعُودُ لِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ سَيَعُودُ فَرَصَدْتُهُ فَجَاءَ يَحْثُوا مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ فَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعْنِي فَإِنِّي مُحْتَاجٌ وَعَلَيَّ عِيَالٌ لَا أَعُودُ فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ فَأَصْبَحْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ شَكَا حَاجَةً شَدِيدَةً وَعِيَالًا فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَيَعُودُ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ سَيَعُودُ لِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ إِنَّهُ سَيَعُودُ فَرَصَدْتُهُ فَجَاءَ يَحْثُوا مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ فَقُلْتُ

یا وہ صف باندھے ہوئے جانوروں کی دو ٹکڑیاں ہیں اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے جھگڑا کریں گی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابا المنذر کیا تجھ کو معلوم ہے کہ اللہ کی کتاب میں جو آیت تیرے ساتھ بڑی ہے میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول جانتا ہے فرمایا اے ابا المنذر تو جانتا ہے کونسی آیت اللہ کی کتاب میں تیرے ساتھ بڑی ہے میں نے کہا اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ابی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ میرے سینہ پر مارا فرمایا تجھ کو اے ابا المنذر علم خوشگوار ہو۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رمضان کی زکوٰۃ پر چوکیدار مقرر کیا ایک شخص آیا اس نے اس غلہ سے لپ بھرنا شروع کیا میں نے اسکو پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھ کو آنحضرت کی خدمت میں لے جاؤں گا۔ اس نے کہا میں محتاج ہوں اور میرے ذمہ عیال کا نفقہ ہے اور میرے لیے بہت حاجت ہے ابوہریرہ نے کہا میں نے اسکو چھوڑ دیا۔ صبح کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ تیرے قیدی کا کیا حال ہے جو گذشتہ رات پکڑا تھا میں نے کہا اللہ کے رسول اس نے سخت حاجت اور عیالداری کی شکایت کی میں نے اس پر رحم کیا میں نے اُسے چھوڑ دیا آپ نے فرمایا خبردار اس نے تجھ سے جھوٹ بولا اور دوبارہ پھر آوے گا میں نے یقین کیا کہ وہ دوبارہ آئے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی وجہ سے کہ آپ نے فرمایا تھا کہ وہ دوبارہ آوے گا۔ میں اس کا منتظر رہا وہ پھر آیا اور اس نے غلہ سے لپ بھرنا شروع کر دیا میں نے اس کو پکڑا میں نے کہا کہ میں تجھ کو اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا اس نے کہا مجھے چھوڑ دے میں محتاج ہوں اور میرے ذمہ ایک کنبہ کی ذمہ داری ہے میں دوبارہ نہ آؤں گا میں نے اس پر پھر رحم کیا میں نے اُسے چھوڑ دیا میں نے صبح کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے قیدی کو کیا ہوا میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول اس نے سخت حاجت کی شکایت کی اور عیالداری کی اور میں نے رحم کیا اور اسے چھوڑ دیا فرمایا خبردار رہو اس نے جھوٹ بولا اور دوبارہ پھر آویگا مجھے یقین ہو گیا کہ وہ آئیگا کیونکہ رسول اللہ نے فرمایا تھا وہ آئیگا میں پھر

لَا أَدْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
هٰذَا آخِرُ ثَلٰثِ مَرَّاتٍ أَنَّكَ تَزْعُمُ لَا تَعُوْدُ ثُمَّ
تَعُوْدُ قَالَ دَعْنِيْ أُعَلِّمْكَ كَلِمَاتٍ يَنْفَعُكَ اللّٰهُ بِهَا
إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ اَللّٰهُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ حَتّٰى تَخْتِمَ الْآيَةَ
فَإِنَّكَ لَنْ يَّزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ وَّلَا يَقْرَبُكَ
شَيْطٰنٌ حَتّٰى تُصْبِحَ فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهٗ فَأَصْبَحْتُ
فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا
فَعَلَ أَسِيْرُكَ قُلْتُ زَعَمَ أَنَّهٗ يُعَلِّمُنِيْ كَلِمٰتٍ
يَنْفَعُنِيَ اللّٰهُ بِهَا قَالَ أَمَا إِنَّهٗ صَدَقَكَ وَهُوَ
كَذُوْبٌ تَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ مُنْذُ ثَلٰثِ لَيَالٍ
قُلْتُ لَا قَالَ ذَاكَ شَيْطٰنٌ ۔

( رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ )

۲۰۲۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا جِبْرِيْلُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سَمِعَ نَقِيْضًا مِنْ فَوْقِهٖ فَرَفَعَ رَأْسَهٗ
فَقَالَ هٰذَا بَابٌ مِّنَ السَّمَاءِ فُتِحَ الْيَوْمَ لَمْ
يُفْتَحْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ فَقَالَ هٰذَا
مَلَكٌ نَزَلَ إِلَى الْأَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ
فَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْشِرْ بِنُوْرَيْنِ أُوْتِيْتَهُمَا لَمْ
يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيْمُ
سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِّنْهُمَا إِلَّا
أُعْطِيْتَهٗ ۔ ( رَوَاهُ مُسْلِمٌ )

۲۰۲۲ وَعَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ
مَنْ قَرَأَ بِهِمَا فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ ۔

( مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ )

۲۰۲۳ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِّنْ أَوَّلِ سُوْرَةِ

منتظر رہا وہ آیا غلہ بھرنے لگا میں نے اُسے پکڑا میں نے کہا میں تجھ کو اب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤں گا اور تیسری بار کی
آخر ہے تو نے کہا تھا کہ میں اب کے نہیں آؤں گا۔ پھر آیا اس نے کہا
مجھ کو چھوڑ دے میں تجھ کو چند کلمے سکھلاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے تجھ کو
نفع دیگا جب تو اپنے بستر پر جگہ پکڑے تو آیۃ الکرسی کو پڑھو اللہ لا الٰہ الا ہو
الحی القیوم ختم آیت تک اللہ کی طرف سے تجھ پر ہمیشہ ایک نگہبان مقرر ہوگا اور
تمہارے پاس کوئی شیطان قریب نہیں ہوگا صبح تک میں نے اسکو پھر چھوڑ
دیا میں نے صبح کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے قیدی کا کیا ہوا۔
میں نے کہا میرے قیدی نے مجھے چند کلمے سکھلائے کہ مجھ کو انکے سبب اللہ تعالیٰ
نفع دے گا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا خبردار اس نے سچ کہا اور وہ جھوٹا ہے
تجھ کو معلوم ہے وہ کون ہے جس سے تو مخاطب تھا تین رات سے میں نے
کہا نہیں۔ فرمایا شیطان تھا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک
جبریل علیہ السلام بیٹھے ہوئے تھے کہ جبریل علیہ السلام نے اوپر کی طرف
سے دروازہ کھولنے کی سی آواز سنی آپ نے اپنا سر اُٹھایا جبریلؑ نے کہا یہ
آسمان کا دروازہ ہے جو آج سے پہلے کبھی نہیں کھلا تھا۔ اس دروازہ سے
ایک فرشتہ اترا جبریلؑ نے کہا یہ فرشتہ آج سے پہلے کبھی زمین کی طرف نہیں
اترا اس فرشتے نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا اور کہا خوش ہو تم
دو نوروں کے ساتھ جو تمہیں دیئے گئے ہیں آپ سے پہلے کسی نبی کو یہ دونوں
نہیں دیئے گئے فاتحۃ الکتاب اور سورۃ بقر کا آخر تو اس کا کوئی حرف
نہیں پڑھے گا مگر تو اس کا ثواب دیا جاوے گا یا تیری دعا قبول کیجاوے
گی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابومسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں جو ان کو رات کو پڑھے گا اُس کو کفایت
کرتی ہیں۔

(متفق علیہ)

حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص
سورۃ کہف کی پہلی دس آیتیں یاد کرے وہ دجال کے شر سے بچایا

الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جاوے گا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۰۲۴/۱۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ قَالُوا وَكَيْفَ يَقْرَأُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ قَالَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ)

انہیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ایک تمہارا عاجز ہے اس بات سے کہ ایک رات میں قرآن کی تہائی پڑھے صحابہ نے عرض کیا کس طرح قرآن کی تہائی پڑھے فرمایا قل ہو اللہ احد قرآن کی تہائی کے برابر ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے اور بخاری نے ابوسعید سے۔

۲۰۲۵/۲۰ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ وَكَانَ يَقْرَأُ لِأَصْحَابِهِ فِي صَلَاتِهِمْ فَيَخْتِمُ بِقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوا ذَكَرُوا ذَالِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَلُوهُ لِأَيِّ شَيْءٍ يَصْنَعُ ذَالِكَ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ لِأَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمٰنِ وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَقْرَأَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرُوهُ أَنَّ اللهَ يُحِبُّهُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو لشکر کا امیر بنا کر بھیجا وہ اپنے ساتھیوں کی امامت کرتا تھا اور اس میں قل ہو اللہ احد پڑھتا جب واپس لوٹے تو یہ آنحضرت کی خدمت میں شکایت کی فرمایا اس سے پوچھو یہ کیوں کرتا ہے اس سے پوچھا اس نے کہا میں اس لیے کرتا ہوں کہ اس میں رحمان کی صفت ہے اور میں اس کو دوست رکھتا ہوں کہ اسی کو ہی پڑھوں آپ نے فرمایا کہ اس کو خبر دو کہ اللہ اس کو دوست رکھتا ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

۲۰۲۶/۲۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُحِبُّ هٰذِهِ السُّورَةَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ قَالَ إِنَّ حُبَّكَ إِيَّاهُ أَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَى الْبُخَارِيُّ مَعْنَاهُ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کی اے اللہ کے رسول میں قل ہو اللہ احد کو دوست رکھتا ہوں آپ نے فرمایا تیری اس سورۃ سے دوستی تجھ کو جنت میں داخل کرے گی۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور بخاری نے اس کے معنی روایت کیے ہیں۔

۲۰۲۷/۲۲ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَ آيَاتٍ أُنْزِلَتِ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے نہیں دیکھا جو آیتیں اتاری گئی ہیں آج رات ان کی مانند کبھی نہیں دیکھی گئیں۔ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۰۲۸/۲۳ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا فَقَرَأَ فِيهِمَا قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت رات کو اپنے بستر پر لیٹتے اپنے دونوں ہاتھوں کو ملاتے اور اس میں پھونکتے قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھتے پھر ان ہاتھوں کو اپنے جسم پر جہاں تک ہو سکتا پھیرتے سر اور چہرے سے شروع کرتے اور بدن کی اگلی جانب سے ایسا تین بار کرتے۔

بَدَأَ بِهِمَا عَلٰى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ سَنَذْكُرُ حَدِيْثَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ لَمَّا أُسْرِيَ بِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَابِ الْمِعْرَاجِ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالٰى۔

روایت کیا اس کو بخاری مسلم نے۔ ابن مسعود کی حدیث ذکر کریں گے جس کے الفاظ ہیں لما اسری برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باب المعراج میں انشاء اللہ تعالیٰ۔

# دُوسری فصل

۲۰۲۹/۲۴ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْقُرْاٰنُ يُحَاجُّ الْعِبَادَ لَهُ ظَهْرٌ وَبَطْنٌ وَالْاَمَانَةُ وَالرَّحِمُ تُنَادِيْ اَلَا مَنْ وَصَلَنِيْ وَصَلَهُ اللهُ وَمَنْ قَطَعَنِيْ قَطَعَهُ اللهُ۔

(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت عبدالرحمانؓ بن عوف سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ کے عرش کے نیچے تین چیزیں ہوں گی ایک قرآن بندوں سے جھگڑے گا۔ قرآن کا ظاہر بھی ہے اور باطن بھی۔ دوسری امانت عرش کے نیچے ہو گی۔ تیسری رشتہ داری وہ منادی کرے گی خبردار جس نے مجھے ملایا اللہ اسکو ملائے گا اور جس نے مجھکو توڑا اللہ اسکو توڑے گا روایت کیا اسکو شرح السنۃ میں

۲۰۳۰/۲۵ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْاٰنِ اقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا فَإِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ اٰخِرِ اٰيَةٍ تَقْرَؤُهَا۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صاحب قرآن کو کہا جائے گا قرآن پڑھ اور چڑھ جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا ٹھہر کر پڑھ تیرا مقام آخری آیت پر ہے جو تو پڑھے گا۔ (روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے)

۲۰۳۱/۲۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الَّذِيْ لَيْسَ فِيْ جَوْفِهِ شَيْءٌ مِّنَ الْقُرْاٰنِ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ۔)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے دل میں قرآن سے کچھ نہیں وہ ویران گھر کی مانند ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔

۲۰۳۲/۲۷ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْاٰنُ عَنْ ذِكْرِيْ وَمَسْئَلَتِيْ اَعْطَيْتُهُ اَفْضَلَ مَا اُعْطِي السَّائِلِيْنَ وَفَضْلُ كَلَامِ اللهِ عَلٰى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللهِ عَلٰى خَلْقِهِ۔

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں جس کو میری یاد سے قرآن باز رکھے اور مجھ سے مانگنے سے تو میں اس کو اس سے بہتر دیتا ہوں جو مانگنے والے کو دیتا ہوں۔ اللہ کے کلام کی بزرگی باقی کلاموں پر ایسے ہے جیسے کہ اللہ کی بزرگی تمام مخلوق پر ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ۔

۲۰۳۳/۲۸ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتٰبِ اللّٰهِ فَلَهٗ حَسَنَةٌ وَّالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا لَا اَقُوْلُ الٓمّٓ حَرْفٌ اَلِفٌ حَرْفٌ وَّلَامٌ حَرْفٌ وَّمِيْمٌ حَرْفٌ۔
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ اِسْنَادًا۔

۲۰۳۴/۲۹ وَعَنِ الْحَارِثِ الْاَعْوَرِ قَالَ مَرَرْتُ فِى الْمَسْجِدِ فَاِذَا النَّاسُ يَخُوْضُوْنَ فِى الْاَحَادِيْثِ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَلِيٍّ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ اَوَقَدْ فَعَلُوْهَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلَا اِنَّهَا سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ قُلْتُ مَا الْمَخْرَجُ مِنْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ كِتَابُ اللّٰهِ فِيْهِ نَبَاُ مَا قَبْلَكُمْ وَخَبَرُ مَا بَعْدَكُمْ وَحُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ هُوَ الْفَصْلُ لَيْسَ بِالْهَزْلِ مَنْ تَرَكَهٗ مِنْ جَبَّارٍ قَصَمَهُ اللّٰهُ وَمَنِ ابْتَغَى الْهُدٰى فِىْ غَيْرِهٖ اَضَلَّهُ اللّٰهُ وَهُوَ حَبْلُ اللّٰهِ الْمَتِيْنُ وَهُوَ الذِّكْرُ الْحَكِيْمُ وَهُوَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ هُوَ الَّذِىْ لَا تَزِيْغُ بِهِ الْاَهْوَاءُ وَلَا تَلْتَبِسُ بِهِ الْاَلْسِنَةُ وَلَا يَشْبَعُ مِنْهُ الْعُلَمَاءُ وَلَا يَخْلَقُ عَنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ وَلَا يَنْقَضِىْ عَجَائِبُهٗ هُوَ الَّذِىْ لَمْ تَنْتَهِ الْجِنُّ اِذْ سَمِعَتْهُ حَتّٰى قَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِىْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ مَنْ قَالَ بِهٖ صَدَقَ وَمَنْ عَمِلَ بِهٖ اُجِرَ وَمَنْ حَكَمَ بِهٖ عَدَلَ وَمَنْ دَعَا اِلَيْهِ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ اِسْنَادُهٗ مَجْهُوْلٌ وَفِى الْحَارِثِ مَقَالٌ۔

۲۰۳۵/۳۰ وَعَنْ مُعَاذِنِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ وَعَمِلَ بِمَا

ہے۔

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتاب اللہ سے ایک حرف پڑھے اس کے عوض نیکی ہے اور نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔ میں نہیں کہتا کہ الٓمّٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے میم ایک حرف ہے۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔ ترمذی نے کہا سند کے لحاظ سے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

حارثؒ اعور سے روایت ہے کہا میں مسجد کے پاس سے گذرا لوگ بے فائدہ باتوں میں مشغول تھے میں حضرت علیؓ کے پاس گیا میں نے ان کو خبر دی حضرت علیؓ نے فرمایا کیا انہوں نے یہ بات کی میں نے کہا ہاں، حضرت علیؓ نے فرمایا خبردار میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے سُنا کہ عنقریب ایک فتنہ ہوگا تو میں نے عرض کی اس فتنہ سے خلاصی کیونکر ہو گی اے اللہ کے رسول فرمایا اللہ کی کتاب کہ اس میں تمہارے پہلوں کی خبر ہے اور اس چیز کی جو تم سے پیچھے ہیں اور اس میں اس چیز کا حکم ہے جو تمہارے درمیان واقع ہے اور فرق کرنے والا ہے حق و باطل کے درمیان۔ بیہودہ نہیں جس متکبر نے اس قرآن کو چھوڑا اللہ اسکو ہلاک کرے گا اور جس نے اس کے غیر سے ہدایت تلاش کی اللہ اسکو گمراہ کرے گا وہ اللہ کی مضبوط رسی ہے وہ نصیحت حکمت کے ساتھ ہے اور سیدھی راہ ہے اور وہ ایسا ہے کہ اسکی اتباع کے سبب خواہشیں باطل کی طرف کج نہیں ہوتیں اور نہ قرآن کی زبان سے دوسری زبانیں ملتی ہیں اور اس سے علماء سیر نہیں ہوتے اور اسکو بار بار پڑھنے سے اس کا مزا پرانا نہیں ہوتا اور اس کے نکات ختم نہیں ہوتے۔ قرآن ایسا ہے کہ جن بھی نہ ٹھہر سکے جب انہوں نے سُنا یہاں تک کہ کہا ہم نے عجیب قرآن سُنا۔ ہدایت کی طرف راہ بتاتا ہے ہم اس پر ایمان لائے جس نے اس کے موافق کہا اس نے سچ کہا اور جس نے اس کے موافق عمل کیا وہ ثواب دیا جائے گا اور جس نے اس کے ساتھ حکم کیا اس نے انصاف کیا جس نے اس کی کی طرف بلایا وہ سیدھی راہ دکھایا گیا۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے ترمذی نے کہا اس حدیث کی سند مجہول ہے اور حارث میں کلام ہے۔

حضرت معاذ جہنیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن پڑھے اور اس کے احکام پر عمل کرے اس کے ماں باپ

فِيهِ أُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ضَوْءُهُ أَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوتِ الدُّنْيَا لَوْ كَانَتْ فِيكُمْ فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهٰذَا۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ)

قیامت کے دن تاج پہنائے جائیں گے اور اس کی روشنی سورج کی روشنی سے زیادہ ہو گی جیسے دنیا کے گھروں میں سورج تمہارے گھروں میں ہو تو تمہارا کیا گمان ہے اس شخص کے ساتھ جس نے قرآن کے ساتھ عمل کیا۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے۔

۲۰۳۶/۳۱ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْ جُعِلَ الْقُرْاٰنُ فِيْ إِهَابٍ ثُمَّ أُلْقِيَ فِي النَّارِ مَا احْتَرَقَ۔

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا اگر قرآن کو چمڑے میں لپیٹا جاتے اور آگ میں ڈالا جاتے تو نہ جلے۔

(روایت کیا اس کو دارمی نے)

۲۰۳۷/۳۲ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَظْهَرَهُ فَأَحَلَّ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ فِيْ عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهٖ كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ۔ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَحَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّاوِيْ لَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيِّ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيْثِ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن پڑھا پھر اس کو یاد کیا اس کے حلال کو حلال جانا اور اس کے حرام کو حرام جانا اس کو اللہ جنت میں داخل کرے گا اور گھر کے دس آدمیوں کے بارہ میں اس کی شفاعت قبول ہو گی اور وہ سب ایسے ہی ہوں گے جن کے لیے آگ واجب ہو گی۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی اور اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے حفص بن سلیمان قوی راوی نہیں۔ حدیث میں ضعیف ہے۔

۲۰۳۸/۳۳ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ كَيْفَ تَقْرَأُ فِي الصَّلٰوةِ فَقَرَأَ أُمَّ الْقُرْاٰنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا أُنْزِلَتْ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيْلِ وَلَا فِي الزَّبُوْرِ وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلُهَا وَإِنَّهَا سَبْعٌ مِنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ أُعْطِيْتُهُ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ مِنْ قَوْلِهٖ مَا أُنْزِلَتْ وَلَمْ يَذْكُرْ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب کو فرمایا تم نماز میں کس طرح پڑھتے ہو اس نے سورۃ فاتحہ پڑھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے توریت اور انجیل اور زبور میں اور نہ ہی قرآن میں ایسی کوئی سورۃ نہیں اتاری گئی۔ سورۃ فاتحہ سات آیتیں ہیں مکرر پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم ہے جو میں دیا گیا ہوں۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے "انزلت" تک اور ابی بن کعب کا ذکر نہیں کیا۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۲۰۳۹/۳۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ فَاقْرَءُوْهُ فَإِنَّ مَثَلَ الْقُرْاٰنِ لِمَنْ تَعَلَّمَهُ فَقَرَأَ وَقَامَ بِهٖ كَمَثَلِ جِرَابٍ مَحْشُوٍّ مِسْكًا تَفُوْحُ رِيْحُهُ كُلَّ مَكَانٍ وَمَثَلُ مَنْ

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیکھو قرآن اور اسکو پڑھو۔ قرآن پڑھنے اور سیکھنے اور قیام کرنے والے کے لیے قرآن کی مثال ایسے ہے کہ مشک کی تھیلی بھری ہوئی ہے کہ اس کی خوشبو تمام مکان میں پہنچتی ہے۔ اس شخص کا حال جس نے قرآن سیکھا اور سو

نَعَلَّمَهٗ فَرَقَدَ وَهُوَ فِيْ جَوْفِهٖ كَمَثَلِ جِرَابٍ اُوْكِيَ عَلٰى مِسْكٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

اور وُہ اس کے پیٹ میں ہے اس تھیلی کی مانند ہے جو مشک پر باندھی گئی ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۲۰۴۰/۳۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حٰمٓ الْمُؤْمِنَ اِلٰى اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ وَاٰيَةَ الْكُرْسِيِّ حِيْنَ يُصْبِحُ حُفِظَ بِهِمَا حَتّٰى يُمْسِيَ وَمَنْ قَرَأَ بِهِمَا حِيْنَ يُمْسِيْ حُفِظَ بِهِمَا حَتّٰى يُصْبِحَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ -)

انہی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح حٰمٓ المومن الیہ المصیر تک اور آیۃ الکرسی پڑھے ان کی برکت سے شام تک محفوظ رہتا ہے اور جو شام کے وقت پڑھے وہ ان کی برکت سے صبح تک محفوظ رہتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے)

۲۰۴۱/۳۶ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفَيْ عَامٍ اَنْزَلَ مِنْهُ اٰيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ وَلَا تُقْرَاٰنِ فِيْ دَارٍ ثَلٰثَ لَيَالٍ فَيَقْرَبُهَا الشَّيْطٰنُ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ -)

حضرت نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو پیدا کرنے سے قرآن کو دو ہزار برس پہلے لکھا۔ کتاب میں دو آیتیں اُتاریں سورہ البقرہ کو اُن کے ساتھ ختم کیا جس مکان میں تین رات تک وہ آیتیں پڑھی جائیں اس کے نزدیک شیطان نہیں آتا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے)

۲۰۴۲/۳۷ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ ثَلٰثَ اٰيَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص تین آیتیں سورۃ کہف سے پڑھے دجال کے فتنہ سے بچایا جائے

(روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے)

۲۰۴۳/۳۸ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ قَلْبًا وَقَلْبُ الْقُرْاٰنِ يٰسٓ وَمَنْ قَرَأَ يٰسٓ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِقِرَاءَتِهَا قِرَاءَةَ الْقُرْاٰنِ عَشْرَ مَرَّاتٍ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کے لیے دل ہے اور قرآن کا دل سورۂ یٰسین ہے جو اس کو پڑھتا ہے اللہ اس کے لیے دس قرآن کے برابر ثواب لکھتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۲۰۴۴/۳۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَرَأَ طٰهٰ وَيٰسٓ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفِ عَامٍ فَلَمَّا سَمِعَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ الْقُرْاٰنَ قَالَتْ طُوْبٰى

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان پیدا کرنے سے ایک ہزار برس پہلے سورۃ طٰہٰ اور یٰسین پڑھی جس وقت فرشتوں نے سُنا تو کہا جس امت پر یہ نازل ہوگا ان کے لیے خوشی ہے اور جس دل میں یہ محفوظ ہوگا اس کیلیے

لِاُمَّةٍ يُنْزَلُ هٰذَا عَلَيْهَا وَطُوْبٰى لِاَجْوَافٍ تَحْمِلُ هٰذَا وَطُوْبٰى لِاَلْسِنَةٍ تَتَكَلَّمُ بِهٰذَا۔
(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

اور جو زبانیں اس کو پڑھیں گی ان کے لیے خوش حالی ہے۔ روایت کیا اسکو دارمی نے۔

۲۰۴۵/۴۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ حٰمٓ الدُّخَانِ فِيْ لَيْلَةٍ اَصْبَحَ يَسْتَغْفِرُ لَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعُمَرُ بْنُ اَبِيْ خَثْعَمٍ الرَّاوِيْ يُضَعَّفُ وَقَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي الْبُخَارِيَّ هُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ۔)

انہیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص حٰم الدخان رات کو پڑھتا ہے صبح کرتا ہے اس حال میں کہ اُسکے لیے ستر ہزار فرشتے بخشش مانگتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور عمر بن ابی خثعم اس حدیث کا راوی ضعیف ہے محمد نے کہا یعنی بخاری نے کہ وہ منکر الحدیث ہے۔

۲۰۴۶/۴۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ حٰمٓ الدُّخَانِ فِيْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ غُفِرَ لَهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَهِشَامٌ اَبُو الْمِقْدَامِ الرَّاوِيْ يُضَعَّفُ۔)

انہیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کی رات کو حٰم الدخان پڑھے اسکو بخش دیا جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور ہشام ابوالمقدام حدیث میں ضعیف راوی ہے۔

۲۰۴۷/۴۲ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ الْمُسَبِّحَاتِ قَبْلَ اَنْ يَّرْقُدَ يَقُوْلُ اِنَّ فِيْهِنَّ اٰيَةً خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ اٰيَةٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ مُرْسَلًا وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ۔)

حضرت عرباضؓ بن ساریہ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے مسبّحات پڑھتے تھے۔ فرماتے ان میں ایک آیت ہے جو ہزار آیتوں سے بہتر ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے اور دارمی نے بطریق ارسال کے خالد بن معدان سے۔ اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۲۰۴۸/۴۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ سُوْرَةً فِي الْقُرْاٰنِ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتّٰى غُفِرَ لَهٗ وَهِيَ تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ۔)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن میں ایک تیس آیتوں کی سورۃ ہے اس نے ایک شخص کی شفاعت کی یہاں تک کہ اس کے لیے بخشش کی گئی اور وُہ سُورۃ تبارک الّذی بیدہ الملک ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۲۰۴۹/۴۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَرَبَ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِبَاءَهٗ عَلٰى قَبْرٍ وَهُوَ لَا يَحْسِبُ اَنَّهٗ قَبْرٌ فَاِذَا فِيْهِ اِنْسَانٌ يَقْرَاُ سُوْرَةَ تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ حَتّٰى خَتَمَهَا فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک نے قبر پر خیمہ لگایا اور ان کو معلوم نہ تھا یہ قبر ہے اس میں ایک شخص تبارک الّذی بیدہ الملک پڑھتا ہے جب اُس نے پوری کرلی تو خیمہ لگانے والا آنحضرتؐ کے پاس آیا اُس نے آنحضرتؐ کو خبر دی آپؐ نے فرمایا منع کرنے والی ہے اور نجات دینے والی

فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ الْمَانِعَةُ هِيَ الْمُنْجِيَةُ تُنْجِيْهِ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

اللہ کے عذاب سے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۲۰۵۰ / ۴۵ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَنَامُ حَتّٰى يَقْرَأَ الٓمٓ تَنْزِيْلُ وَتَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ. (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَكَذَا فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَفِي الْمَصَابِيْحِ غَرِيْبٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سوتے وقت الٓمٓ تنزیل السجدہ اور تبارک الذی بیدہ الملک پڑھتے تھے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث صحیح ہے اور اسی طرح محی السنہ نے شرح السنہ میں کہا کہ یہ حدیث صحیح ہے اور مصابیح میں یہ حدیث غریب ہے

۲۰۵۱ / ۴۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا زُلْزِلَتْ تَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرْاٰنِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ تَعْدِلُ رُبُعَ الْقُرْاٰنِ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت اور انس بن مالک سے دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۃ اذا زلزلت آدھے قرآن کے برابر ہے اور قل ہو اللہ احد تہائی قرآن کے برابر ہے اور قل یا ایہا الکٰفرون چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۰۵۲ / ۴۷ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ فَقَرَاَ ثَلٰثَ اٰيَاتٍ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْحَشْرِ وَكَّلَ اللّٰهُ بِهٖ سَبْعِيْنَ اَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ حَتّٰى يُمْسِيَ وَاِنْ مَاتَ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ مَاتَ شَهِيْدًا وَمَنْ قَالَهَا حِيْنَ يُمْسِيْ كَانَ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت معقل بن یسارؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ کہے میں پناہ پکڑتا ہوں سننے والے جاننے والے کے ساتھ شیطان مردود سے پھر سورۃ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے اللہ اس کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر کرتا ہے جو اس کے لیے دعا کرتے ہیں اور بخشش مانگتے ہیں ان کے گناہوں کی شام تک اگر اس دن مر جائے تو وہ شہید ہوگا اور جو شخص ان آیتوں کو پڑھے شام کے وقت وہی مرتبہ ہے اس کیلئے روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔

۲۰۵۳ / ۴۸ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَاَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَتَيْ مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ مُحِيَ عَنْهُ ذُنُوْبُ خَمْسِيْنَ سَنَةً اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيْهِ دَيْنٌ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو شخص ہر روز دو سو بار قل ہو اللہ احد پڑھے اس کے پچاس برس کے گناہ دور کیے جاتے ہیں۔ مگر یہ کہ اس پر قرض ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور دارمی نے دارمی کی ایک روایت میں ہے۔

وَالدَّارِمِیُّ وَفِیْ رِوَایَتِہٖ خَمْسِیْنَ مَرَّۃً وَّلَمْ یَذْکُرْ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ عَلَیْہِ دَیْنٌ)

پچاس بار اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ عَلَیْہِ دَیْنٌ نہیں ذکر کیا۔

۲۰۵۴/۴۹ وَعَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ یَّنَامَ عَلٰی فِرَاشِہٖ فَنَامَ عَلٰی یَمِیْنِہٖ ثُمَّ قَرَأَ مِائَۃَ مَرَّۃٍ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ یَقُوْلُ لَہُ الرَّبُّ یَا عَبْدِیْ اُدْخُلْ عَلٰی یَمِیْنِکَ الْجَنَّۃَ۔
(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ)

انہیؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو سونے کا ارادہ کرے اپنے بستر پر دائیں کروٹ لیٹے۔ سو بار قل ہو اللہ احد پڑھے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرماوے گا اسے میرے بندے اپنی داہنی طرف سے بہشت میں داخل ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۲۰۵۵/۵۰ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا یَّقْرَأُ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ فَقَالَ وَجَبَتْ قُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ قَالَ الْجَنَّۃُ
(رَوَاہُ مَالِکٌ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قل ہو اللہ احد پڑھتے سُنا فرمایا واجب ہوئی میں نے کہا کیا واجب ہوئی فرمایا بہشت۔ روایت کیا اس کو مالک اور ترمذی اور نسائی نے۔

۲۰۵۶/۵۱ وَعَنْ فَرْوَۃَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّہٗ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلِّمْنِیْ شَیْئًا اَقُوْلُہٗ اِذَا اَوَیْتُ اِلٰی فِرَاشِیْ فَقَالَ اقْرَأْ قُلْ یٰۤاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ فَاِنَّھَا بَرَآءَۃٌ مِّنَ الشِّرْکِ۔
(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت فروہؓ بن نوفل سے روایت ہے وُہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں اس نے کہا اے اللہ کے رسول مجھ کو کچھ سکھاؤ کہ جب میں اپنے بستر پر جاؤں تو وہ پڑھوں فرمایا قل یا ایہا الکٰفرون اس لیے کہ وہ شرک سے بیزار ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے۔

۲۰۵۷/۵۲ وَعَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍؓ قَالَ بَیْنَا اَنَا اَسِیْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْنَ الْجُحْفَۃِ وَالْاَبْوَآءِ اِذْ غَشِیَتْنَا رِیْحٌ وَّظُلْمَۃٌ شَدِیْدَۃٌ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَعَوَّذُ بِاَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَاَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ وَیَقُوْلُ یَا عُقْبَۃُ تَعَوَّذْ بِھِمَا فَمَا تَعَوَّذَ مُتَعَوِّذٌ بِمِثْلِھِمَا۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جحفہ اور ابوا کے درمیان چلے جا رہے تھے ہمیں سخت ہوا اور آندھی نے گھیرا آپ نے پناہ پکڑنی شروع کی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے ساتھ اور فرماتے اسے عقبہ پناہ پکڑ ان دونوں سورتوں کے ساتھ کسی پناہ پکڑنے والے نے ان کی مانند پناہ نہیں پکڑی۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۰۵۸/۵۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ خُبَیْبٍؓ قَالَ خَرَجْنَا فِیْ لَیْلَۃِ مَطَرٍ وَّظُلْمَۃٍ شَدِیْدَۃٍ نَطْلُبُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَدْرَکْنَاہُ فَقَالَ قُلْ قُلْتُ مَا اَقُوْلُ قَالَ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ

حضرت عبداللہؓ بن خبیب سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرتے ہوئے بارش اور اندھیری میں نکلے ہم نے آپکو پایا فرمایا کہہ میں نے کہا میں کیا کہوں فرمایا قل ہو اللہ احد قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس صبح اور شام کو تین بار کہہ۔ تجھ کو ہر چیز سے کفایت

وَّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ حِيْنَ تُصْبِحُ وَحِيْنَ تُمْسِيْ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَآئِيُّ)

کریں گی۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے۔

۲۰۵۹/۵۴ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍؓ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقْرَاُ سُوْرَةَ هُوْدٍ اَوْسُوْرَةَ يُوْسُفَ قَالَ لَنْ تَقْرَاَ شَيْئًا اَبْلَغَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَآئِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے میں نے کہا اے اللہ کے رسول سورۃ ہود اور سورۃ یوسف پڑھوں۔ فرمایا ہرگز نہ پڑھے گا تو کچھ جو بہت پوری ہو اللہ کے نزدیک قل اعوذ برب الفلق سے۔ روایت کیا اس کو احمد، نسائی اور دارمی نے۔

# تیسری فصل

۲۰۶۰/۵۵ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرِبُوا الْقُرْاٰنَ وَاتَّبِعُوْا غَرَائِبَهٗ وَغَرَائِبُهٗ فَرَائِضُهٗ وَحُدُوْدُهٗ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کے معانی بیان کرو اور اس کے غرائب کی پیروی کرو اس کے غرائب اس کے فرائض ہیں اور اسکی حدیں۔

۲۰۶۱/۵۶ وَعَنْ عَائِشَةَؓ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ فِي الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فِيْ غَيْرِ الصَّلٰوةِ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ فِيْ غَيْرِ الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ مِنَ التَّسْبِيْحِ وَالتَّكْبِيْرِ وَالتَّسْبِيْحُ اَفْضَلُ مِنَ الصَّدَقَةِ وَالصَّدَقَةُ اَفْضَلُ مِنَ الصَّوْمِ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کا نماز میں پڑھنا نماز کے غیر میں پڑھنے سے افضل ہے۔ نماز کے غیر میں قرآن پڑھنا بہت ثواب کا حامل ہے تسبیح و تکبیر سے۔ تسبیح بہت ثواب رکھتی ہے للہ دینے سے اور اللہ کے لیے دینا بہت ثواب رکھتا ہے روزہ سے اور روزہ دوزخ کی آگ کی ڈھال ہے۔

۲۰۶۲/۵۷ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةُ الرَّجُلِ الْقُرْاٰنَ فِيْ غَيْرِ الْمُصْحَفِ اَلْفُ دَرَجَةٍ وَقِرَاءَتُهٗ فِي الْمُصْحَفِ تُضَعَّفُ عَلٰى ذٰلِكَ اِلٰى اَلْفَيْ دَرَجَةٍ۔

حضرت عثمان بن عبداللہ بن اوس ثقفیؓ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کا قرآن کو بغیر مصحف کے پڑھنا ہزار درجہ ہے اور قرآن کو دیکھ کر پڑھنا یاد پڑھنے سے دو ہزار درجے زیادہ ہے

۲۰۶۳/۵۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ تَصْدَاُ كَمَا يَصْدَاُ الْحَدِيْدُ اِذَا اَصَابَهُ الْمَاءُ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا جِلَاءُهَا قَالَ كَثْرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ وَتِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ۔ (رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دل زنگ پکڑتے ہیں جیسے لوہا زنگ پکڑتا ہے جب اس کو پانی پہنچتا ہے کہا گیا اے اللہ کے رسول اس کا صیقل کیا ہے فرمایا موت کو بہت یاد کرنا اور قرآن پڑھنا۔

(بیہقی نے ان چاروں حدیثوں کو شعب الایمان

الْاَرْبَعَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

میں ذکر کیا۔

۲۰۶۴/۵۹ وَعَنْ اَيْفَعَ بْنِ عَبْدِ الْكَلَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ سُوْرَةٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ اَعْظَمُ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قَالَ فَاَيُّ اٰيَةٍ فِي الْقُرْاٰنِ اَعْظَمُ قَالَ اٰيَةُ الْكُرْسِيِّ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ قَالَ فَاَيُّ اٰيَةٍ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ تُحِبُّ اَنْ تُصِيْبَكَ وَاُمَّتَكَ قَالَ خَاتِمَةُ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فَاِنَّهَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ تَحْتِ عَرْشِهٖ اَعْطَاهَا هٰذِهِ الْاُمَّةَ لَمْ تَتْرُكْ خَيْرًا مِّنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ۔
(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

ایفع بن عبد الکلاعی سے روایت ہے کہا ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول قرآن میں کونسی سورۃ بڑی ہے فرمایا قل ہو اللہ احد۔ اس شخص نے کہا کونسی آیت قرآن میں بہت بڑی ہے فرمایا آیۃ الکرسی اللہ لا الٰہ الا ہو الحی القیوم۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول کونسی آیت دوست رکھتے ہو کہ آپ کو اور آپ کی امت کو پہنچے۔ فرمایا سورہ بقرہ کا خاتمہ۔ وُہ خدا کے عرش کے نیچے سے رحمت کے خزانوں سے اتری ہے۔ اس امت کی دنیا اور آخرت کی کوئی بھلائی نہیں چھوڑی مگر اس کو شامل ہے۔
(روایت کیا اس کو دارمی نے)

۲۰۶۵/۶۰ وَعَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ مُّرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت عبداللہ بن عمیر سے مرسل روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ میں ہر بیماری کی شفا ہے۔ روایت کیا اس کو دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۲۰۶۶/۶۱ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ مَنْ قَرَأَ اٰخِرَ اٰلِ عِمْرَانَ فِيْ لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهٗ قِيَامُ لَيْلَةٍ۔

حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے جو شخص آخر سورۃ آل عمران کا رات کو پڑھے اس کے لیے رات کے قیام کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

۲۰۶۷/۶۲ وَعَنْ مَكْحُوْلٍ قَالَ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ اٰلِ عِمْرَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ اِلَى اللَّيْلِ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

مکحول سے روایت ہے کہا جو شخص آل عمران جمعہ کے دن پڑھے۔ رات تک اس کے لیے فرشتے دعا کرتے ہیں۔
(روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو دارمی نے)

۲۰۶۸/۶۳ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ خَتَمَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ بِاٰيَتَيْنِ اُعْطِيْتُهُمَا مِنْ كَنْزِهِ الَّذِيْ تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَعَلَّمُوْهُنَّ وَعَلِّمُوْهُنَّ نِسَآءَكُمْ فَاِنَّهَا صَلٰوةٌ وَّقُرْبَانٌ وَّدُعَآءٌ۔
(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ مُرْسَلًا)

حضرت جبیر بن نفیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ کو دو آیتوں سے ختم فرمایا۔ اللہ کے عرش کے نیچے والے خزانے سے دیا گیا ان کو سیکھو اور اپنی عورتوں کو سکھلاؤ وُہ دو آیتیں رحمت ہیں اور قرب کا سبب ہیں اور دعا ہیں روایت کیا اس کو دارمی نے بطریق ارسال کے۔

۲۰۶۹/۶۴ وَعَنْ كَعْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَءُوْا سُوْرَةَ هُوْدٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔
(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت کعب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۃ ہود کو جمعہ کے دن پڑھو۔
(روایت کیا اس کو دارمی نے)

۲۰۶۰/۶۵ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ اَضَاءَ لَهُ النُّوْرُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ)

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورۂ کہف جمعہ کے دن پڑھے دو جمعوں کے درمیان اس کے لیے نور روشن ہو جاتا ہے۔ بیہقی نے روایت کیا اس کو دعوات کبیر میں۔

۲۰۶۱/۶۶ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ اقْرَأُوا الْمُنْجِيَةَ وَهِيَ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ فَاِنَّهُ بَلَغَنِيْ اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَقْرَؤُهَا مَا يَقْرَأُ شَيْئًا غَيْرَهَا وَكَانَ كَثِيْرَ الْخَطَايَا فَنَشَرَتْ جَنَاحَهَا عَلَيْهِ قَالَتْ رَبِّ اغْفِرْ لَهُ فَاِنَّهُ كَانَ يُكْثِرُ قِرَاءَتِيْ فَشَفَّعَهَا الرَّبُّ تَعَالٰى فِيْهِ وَقَالَ اكْتُبُوْا لَهُ بِكُلِّ خَطِيْئَةٍ حَسَنَةً وَّارْفَعُوْا لَهُ دَرَجَةً وَّقَالَ اَيْضًا اِنَّهَا تُجَادِلُ عَنْ صَاحِبِهَا فِي الْقَبْرِ تَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ مِنْ كِتَابِكَ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ وَاِنْ لَّمْ اَكُنْ مِّنْ كِتَابِكَ فَامْحُنِيْ عَنْهُ وَاِنَّهَا تَكُوْنُ كَالطَّيْرِ تَجْعَلُ جَنَاحَهَا عَلَيْهِ فَتَشْفَعُ لَهُ فَتَمْنَعُهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَقَالَ فِيْ تَبَارَكَ مِثْلَهُ وَكَانَ خَالِدٌ لَّا يَبِيْتُ حَتّٰى يَقْرَأَهُمَا وَقَالَ طَاوٗسٌ فُضِّلَتَا عَلٰى كُلِّ سُوْرَةٍ فِي الْقُرْاٰنِ بِسِتِّيْنَ حَسَنَةً۔

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت خالد بن معدانؓ سے روایت ہے کہا نجات دینے والی کو پڑھو وہ سورۂ الٓمّٓ تنزیل ہے اس لیے کہ ایک شخص اس کو پڑھتا تھا اور وہ بہت گنہ گار تھا۔ اس سورۃ نے اپنے بازو اس پر پھیلائے کہا اے میرے پروردگار اس کو بخش کیونکہ وہ مجھ کو بہت پڑھتا تھا۔ اس شخص کے حق میں اللہ نے اس کی شفاعت قبول فرمالی۔ فرمایا اسکے ہر گناہ کے بدلے میں نیکی لکھو اور اس کے لیے درجہ بلند کرو۔ خالدؓ نے کہا قبر میں اپنے پڑھنے والے کی طرف سے جھگڑتی ہے کہتی ہے یا الٰہی اگر میں تیری کتاب سے ہوں تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اگر میں تیری کتاب سے نہیں تو مجھ کو مٹا ڈال۔ خالدؓ نے کہا وہ سورۃ جاندار پرندے کی طرح ہو گی اپنے پڑھنے والے پر اپنے بازو رکھے گی اس کے لیے شفاعت کرے گی۔ اس سے عذاب قبر کو باز رکھے گی خالد نے تبارک الذی سورۃ کے بارہ میں کہا جو الٓمّٓ تنزیل کے بارہ میں کہا۔ خالدؓ اس کے پڑھے بغیر نہیں سوتے تھے۔ طاؤسؒ نے کہا یہ دونوں سورتیں قرآن کی ہر سورۃ پر فضیلت دی گئی ہیں۔ ساٹھ ساٹھ نیکیاں۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔

۲۰۶۲/۶۷ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ قَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ يٰسٓ فِيْ صَدْرِ النَّهَارِ قُضِيَتْ حَوَائِجُهُ۔

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ مُرْسَلًا)

حضرت عطاء بن ابی رباحؒ سے روایت ہے کہا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات پہنچی۔ آپؐ نے فرمایا جو شخص سورۂ یٰسین کو شروع دن میں پڑھے اس کی تمام حاجتیں پوری کی جاتی ہیں۔ روایت کیا اس کو دارمی نے مرسل۔

۲۰۶۳/۶۸ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارِ الْمُزَنِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ يٰسٓ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ تَعَالٰى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ فَاقْرَؤُهَا عِنْدَ مَوْتَاكُمْ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت معقل بن یسار مزنیؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کی خاطر سورۂ یٰسین پڑھے اس کے پہلے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اس کو اپنے مردوں کے پاس پڑھو۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۲۰۶۴/۶۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهُ قَالَ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا ہر چیز کی کوہان ہے اور

إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامًا وَإِنَّ سَنَامَ الْقُرْآنِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَإِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ لُبَابًا وَإِنَّ لُبَابَ الْقُرْآنِ الْمُفَصَّلُ ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

قرآن کی کوہان سورۂ بقرہ ہے ۔ ہر چیز کا خلاصہ ہے۔ قرآن کا خلاصہ مفصل ہے ۔

(روایت کیا اس کو دارمی نے)

۲۰۷۵ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكُلِّ شَيْءٍ عَرُوسٌ وَعَرُوسُ الْقُرْآنِ الرَّحْمٰنُ ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا ہر چیز کی زینت ہے اور قرآن کی زینت سورۂ رحمٰن ہے ۔

۲۰۷۶ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْوَاقِعَةِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ أَبَدًا وَكَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَأْمُرُ بَنَاتِهِ يَقْرَأْنَ بِهَا كُلَّ لَيْلَةٍ (رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورۂ واقعہ ہر رات کو پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں آئے گا ابن مسعودؓ اپنی بیٹیوں کو ہر رات اسی سورۃ کے پڑھنے کو فرماتے روایت کیا بیہقی نے ان دونوں حدیثوں کو شعب الایمان میں ۔

۲۰۷۷ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ هٰذِهِ السُّورَةَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورۂ سبح اسم ربک الاعلیٰ کو دوست رکھتے تھے ۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۲۰۷۸ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَقْرِئْنِي يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ اقْرَأْ ثَلَاثًا مِنْ ذَوَاتِ الٓر فَقَالَ كَبِرَتْ سِنِّي وَاشْتَدَّ قَلْبِي وَغَلُظَ لِسَانِي قَالَ فَاقْرَأْ ثَلَاثًا مِنْ ذَوَاتِ حٰمٓ فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ قَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللهِ أَقْرِئْنِي سُورَةً جَامِعَةً فَأَقْرَأَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زُلْزِلَتْ حَتّٰى فَرَغَ مِنْهَا فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ عَلَيْهِ أَبَدًا ثُمَّ أَدْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ الرُّوَيْجِلُ مَرَّتَيْنِ ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آیا کہنے لگا اے اللہ کے رسول مجھے پڑھاؤ فرمایا پڑھ تین سورتیں جن کے شروع میں الٓر ہے پس کہا نے میری عمر بڑی ہے اور میرا دل سخت ہے اور میری زبان موٹی ہے ۔ فرمایا وہ تین سورتیں پڑھ جن کے شروع میں حٰمٓ ہے ۔ اس نے پہلی بار کی طرح پھر کہا ۔ اس شخص نے کہا مجھ کو ایک جامع سورۃ پڑھاؤ ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اذا زلزلت پڑھائی ۔ جب اس سے فارغ ہوئے اس شخص نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا میں اس سے زیادہ نہیں کروں گا اس نے پیٹھ پھیری ۔ آپ نے فرمایا اس شخص نے مراد پائی ۔ دو بار فرمایا ۔

(روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے)

۲۰۷۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ أَلْفَ آيَةٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ قَالُوا وَمَنْ يَسْتَطِيعُ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی ہر دن ہزار آیتیں پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا صحابہ نے عرض کی کوئی طاقت رکھتا ہے کہ ہزار آیتیں پڑھے ۔ فرمایا کیا

أَنْ يَّقْرَأَ أَلْفَ آيَةٍ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ قَالَ أَمَا يَسْتَطِيْعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَّقْرَأَ أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

الہاکم التکاثر پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۲۰۸۰ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ بُنِيَ لَهٗ قَصْرٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ قَرَأَ عِشْرِيْنَ مَرَّةً بُنِيَ لَهٗ بِهَا قَصْرَانِ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ قَرَأَهَا ثَلٰثِيْنَ مَرَّةً بُنِيَ لَهٗ بِهَا ثَلٰثَةُ قُصُوْرٍ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِذًا لَنُكْثِرَنَّ قُصُوْرَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ أَوْسَعُ مِنْ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت سعیدؓ بن مسیب سے مرسل روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو قل ہو اللہ احد کو دس بار پڑھے اس کے لیے جنت میں ایک محل بنایا جاتا ہے۔ جو بیس دفعہ پڑھے اس کیلئے دو محل تیار کیے جاتے ہیں جو تیس دفعہ پڑھے اس کے لیے تین محل تیار کیے جاتے ہیں۔ عمرؓ بن خطاب نے کہا اللہ کی قسم اے اللہ کے رسول ہم بہت محل بنائیں گے۔ آپ نے فرمایا اللہ بہت فراخ ہے اس سے بھی۔ (روایت کیا اسکو دارمی نے)

۲۰۸۱ وَعَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ فِيْ لَيْلَةٍ مِائَةَ آيَةٍ لَمْ يُحَاجَّهُ الْقُرْاٰنُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَمَنْ قَرَأَ فِيْ لَيْلَةٍ مِائَتَيْ آيَةٍ كُتِبَ لَهٗ قُنُوْتُ لَيْلَةٍ وَمَنْ قَرَأَ فِيْ لَيْلَةٍ خَمْسَ مِائَةٍ إِلَى الْأَلْفِ أَصْبَحَ وَلَهٗ قِنْطَارٌ مِّنَ الْأَجْرِ قَالُوْا وَمَا الْقِنْطَارُ قَالَ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت حسنؓ سے مرسل روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص درمیان رات سو آیتیں پڑھے اس رات کے بارہ میں اس سے قرآن نہیں جھگڑے گا اور جو شخص رات کو دو سو آیتیں پڑھے اس کے لیے رات کے قیام کا ثواب لکھا جاتا ہے اور جو شخص رات کو پانچ سو آیتیں پڑھے ہزار تک ایسے حال میں صبح کرتا ہے کہ اس کے لیے قنطار کے برابر ثواب ہوتا ہے لوگوں نے کہا قنطار کیا ہے فرمایا بارہ ہزار۔ (روایت کیا اس کو دارمی نے)

# باب تلاوت قرآن کا بیان

## پہلی فصل

۲۰۸۲ عَنْ أَبِيْ مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَاهَدُوا الْقُرْاٰنَ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِّنَ الْإِبِلِ فِيْ عُقُلِهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو موسیٰؓ اشعری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کی خبرگیری کرو۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے قرآن سینہ سے اتنی جلدی نکلتا ہے جس طرح کہ اونٹ اپنی رسی سے نکل جاتا ہے۔ (متفق علیہ)

۲۰۸۳ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ مَا لِأَحَدِهِمْ أَنْ

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بُری چیز ہے واسطے ان کے یہ کہ کہے میں فلاں آیت بھول گیا بلکہ کہے

يَقُوْلَ نَسِيْتُ اٰيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ نُسِّيَ وَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهٗ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِّنْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ بِعُقُلِهَا)

بھلایا گیا۔ قرآن کو یاد کرتے رہا کرو۔ کیونکہ وہ لوگوں کے سینہ سے جلدی جانے والا ہے اونٹوں کی بہ نسبت۔ روایت کیا بخاری اور مسلم نے زیادہ کیا مسلم نے اپنی رسی کے ساتھ بندھے ہوں۔

۲۰۸۴
۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْاٰنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْاِبِلِ الْمُعَلَّقَةِ اِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا اَمْسَكَهَا وَاِنْ اَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن والے کی مثال اونٹ والے کی ہے اس کو رسی سے باندھا گیا ہے اگر اس کی خبر گیری رکھتا ہے تو وہ بندھا رہتا ہے اگر اس کو چھوڑ دیتا ہے جاتا رہتا ہے۔

(متفق علیہ)

۲۰۸۵
۴ وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَؤُا الْقُرْاٰنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُكُمْ فَاِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُوْمُوْا عَنْهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جندبؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن اس وقت تک پڑھو جب تک تمہارے دل چاہیں۔ جس وقت آپس میں مختلف ہوں تو اس سے کھڑے ہو جاؤ۔

(متفق علیہ)

۲۰۸۶
۵ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ كَيْفَ كَانَ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَتْ مَدًّا مَدًّا ثُمَّ قَرَأَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَمُدُّ بِبِسْمِ اللّٰهِ وَيَمُدُّ بِالرَّحْمٰنِ وَيَمُدُّ بِالرَّحِيْمِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت قتادہؓ سے روایت ہے کہا انس پوچھے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کیونکر تھی۔ کہا لمبی قرأت تھی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی بسم اللہ کے ساتھ آواز لمبی فرماتے اور رحمٰن اور رحیم کے ساتھ آواز لمبی فرماتے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۰۸۷
۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا اَذِنَ لِلنَّبِيِّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی چیز کو نہیں سنتا جیسا کہ نبی کی آواز کو سنتا ہے جب وہ قرآن پڑھے۔

(متفق علیہ)

۲۰۸۸
۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا اَذِنَ لِلنَّبِيِّ حَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْاٰنِ يَجْهَرُ بِهٖ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انہیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کسی چیز کے ساتھ کان نہیں رکھتا جیسا کہ نبی کے لیے کان رکھتا ہے خوش آواز کے ساتھ قرآن پڑھے اس حال میں کہ جب پکار کر پڑھے۔

(متفق علیہ)

۲۰۸۹
۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

انہیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قرآن کو خوش کن آواز سے تلاوت نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۰۹۰/۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ اِقْرَأْ عَلَيَّ قُلْتُ اَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ اُنْزِلَ قَالَ اِنِّيْ اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِيْ فَقَرَأْتُ سُوْرَةَ النِّسَاءِ حَتّٰى اَتَيْتُ اِلٰى هٰذِهِ الْاٰيَةِ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰۤؤُلَاۤءِ شَهِيْدًا قَالَ حَسْبُكَ الْاٰنَ فَالْتَفَتُّ اِلَيْهِ فَاِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا جب آپ منبر پر تھے میرے سامنے قرآن پڑھ میں نے عرض کی میں آپ کے سامنے قرآن پڑھوں حالانکہ آپ پر قرآن نازل ہوا فرمایا میں اپنے غیر سے قرآن کو سننا پسند کرتا ہوں ابن مسعود نے کہا میں نے سورہ نسآ پڑھی یہاں تک کہ میں اس آیت تک پہنچا۔ کیا کریں گے یہود وغیرہ جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لاویں گے اور لاویں گے تجھکو اس امت پر گواہ حضرتؐ نے فرمایا بند کر پڑھنا۔ میں نے آپ کی طرف دیکھا آپؐ کی آنکھیں آنسو بہاتی تھیں۔ (متفق علیہ)

۲۰۹۱/۱۰ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اَقْرَأَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ قَالَ آللّٰهُ سَمَّانِيْ لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَقَدْ ذُكِرْتُ عِنْدَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ نَعَمْ فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قَالَ وَسَمَّانِيْ قَالَ نَعَمْ فَبَكٰى۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُبیؓ بن کعب کو فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو حکم کیا کہ تجھ پر قرآن پڑھوں اس نے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام لیا ہے فرمایا ہاں۔ اُبیؓ بن کعب نے کہا میں ذکر کیا گیا پروردگار کے نزدیک۔ فرمایا ہاں۔ ابی کی آنکھوں سے آنسو بہ پڑے ایک روایت میں یوں ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُبیؓ کو فرمایا اللہ نے مجھ کو حکم کیا ہے کہ آپ پر سورہ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا پڑھوں اُبیؓ نے کہا کیا اللہ نے میرا نام لیا ہے فرمایا ہاں اُبیؓ رو دیے (متفق علیہ)

۲۰۹۲/۱۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّسَافَرَ بِالْقُرْاٰنِ اِلٰى اَرْضِ الْعَدُوِّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ لَّا تُسَافِرُوْا بِالْقُرْاٰنِ فَاِنِّيْ لَا اٰمَنُ اَنْ يَّنَالَهُ الْعَدُوُّ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کو ساتھ لے کر دشمن کی طرف سفر کرنے سے منع فرمایا (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے۔ قرآن کے ساتھ سفر نہ کرو کیونکہ میں امن میں نہیں اس سے کہ اسکو دشمن نہ پالے۔

## دوسری فصل

۲۰۹۳/۱۲ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَلَسْتُ فِيْ عِصَابَةٍ مِّنْ ضُعَفَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَاِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَسْتَتِرُ بِبَعْضٍ مِّنَ الْعُرْيِ وَقَارِئٌ يَّقْرَأُ عَلَيْنَا اِذْ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْنَا فَلَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَتَ الْقَارِئُ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا كُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ قُلْنَا كُنَّا نَسْتَمِعُ اِلٰى كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ مِنْ اُمَّتِيْ مَنْ اُمِرْتُ

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا میں مہاجرین ضعیف لوگوں میں بیٹھا ہوا تھا بعض بعض کے ساتھ پردہ کرتے تھے بہ سبب ننگے ہونے کے اور ہم پر قرآن پڑھنے والا قرآن پڑھتا۔ اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہم پر کھڑے ہوئے۔ جب آپ کھڑے ہوئے تو پڑھنے والا خاموش ہو گیا۔ آپ نے السلام علیکم کہا آپ نے فرمایا تم کیا کرتے ہو۔ ہم نے عرض کی ہم قرآن سنتے ہیں۔ فرمایا سب تعریفیں اس خدا کو ہیں جس نے میری امت میں وہ شخص پیدا فرمائے جنکے متعلق مجھ کو حکم کیا گیا کہ اپنے نفس کو ان کے ساتھ روکے رکھوں۔ راوی نے کہا آپ ہمارے

أَنْ أَصْبِرَ نَفْسِي مَعَهُمْ قَالَ فَجَلَسَ وَسَطَنَا لِيَعْدِلَ بِنَفْسِهِ فِينَا ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ هٰكَذَا فَتَحَلَّقُوا وَبَرَزَتْ وُجُوهُهُمْ لَهُ فَقَالَ أَبْشِرُوا يَا مَعْشَرَ صَعَالِيكِ الْمُهَاجِرِينَ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَاءِ النَّاسِ بِنِصْفِ يَوْمٍ وَذَالِكَ خَمْسُمِائَةِ سَنَةٍ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

درمیان بیٹھ گئے تاکہ ہم میں اپنی ذات کو برابر کریں پھر اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ فرمایا اسطرح پس حلقہ باندھا۔ صحابہؓ کے چہرے آپ کے لیے ظاہر ہوئے فرمایا مہاجرین کے ضعیف گروہ خوش ہو جاؤ پورے نور سے قیامت کے دن۔ تم اغنیاء سے آدھا دن پہلے جنت میں داخل ہو گے اور وہ آدھا دن پانچ سو برس کا ہوگا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۰۹۴/۱۳ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِأَصْوَاتِكُمْ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی آوازوں کے ساتھ قرآن کو مزین کرو۔ روایت کیا اس کو احمد ابوداؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۰۹۵/۱۴ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنِ امْرِئٍ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ ثُمَّ يَنْسَاهُ إِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَجْذَمَ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت سعدؓ بن عبادہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی ایسا شخص نہیں جو قرآن کو پڑھتا ہو پھر اسکو بھول جائے مگر وہ قیامت کے دن کٹے ہوئے ہاتھ سے ملاقات کرے گا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور دارمی نے۔

۲۰۹۶/۱۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَفْقَهْ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلٰثٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کو تین رات سے کم میں پڑھا وہ اس کو سمجھا نہیں روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور دارمی نے۔

۲۰۹۷/۱۶ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْاٰنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کو بلند آواز سے پڑھنے والا ظاہر صدقہ کرنے والے کی مانند ہے۔ قرآن کو آہستہ پڑھنے والا پوشیدہ صدقہ کرنے والے کی مانند ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۲۰۹۸/۱۷ وَعَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اٰمَنَ بِالْقُرْاٰنِ مَنِ اسْتَحَلَّ مَحَارِمَهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ)

حضرت صہیبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کے حرام کو حلال جانا وہ قرآن پر ایمان نہیں لایا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ کہا اس کی سند قوی نہیں۔

۲۱۹۹/۱۸ وَعَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي

حضرت لیثؓ بن سعد سے روایت ہے وہ ابن ابی ملیکہ سے وہ یعلیٰ

مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ إِنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

بن مملک سے روایت کرتے ہیں اس نے ام سلمہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کے بارہ میں پوچھا۔ ام سلمہ نے آپ کی قرأت حرف حرف بیان کی۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے)

۲۱۰۰/۱۹ وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَطِّعُ قِرَاءَتَهُ يَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ثُمَّ يَقِفُ ثُمَّ يَقُوْلُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثُمَّ يَقِفُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ لِأَنَّ اللَّيْثَ رَوَى هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَحَدِيْثُ اللَّيْثِ أَصَحُّ)

حضرت ابن جریج ابن ابی ملیکہ سے وہ ام سلمہ سے روایت کرتے ہیں۔ ام سلمہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قرأت جدا جدا پڑھتے تھے الحمد للہ رب العلمین پڑھتے پھر ٹھہر جاتے پھر الرحمٰن الرحیم پڑھتے پھر ٹھہر جاتے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا اس کی سند متصل نہیں اس لیے کہ لیث نے یہ حدیث ابن ابی ملیکہ سے روایت کی ہے اس نے یعلی بن مملک سے اس نے ام سلمہ سے لیث کی حدیث اگر متصل ہے تو صحیح تر ہے۔

## تیسری فصل

۲۱۰۱/۲۰ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَفِيْنَا الْأَعْرَابِيُّ وَالْعَجَمِيُّ فَقَالَ اقْرَءُوْا فَكُلٌّ حَسَنٌ وَسَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يُقِيْمُوْنَهُ كَمَا يُقَامُ الْقِدْحُ يَتَعَجَّلُوْنَهُ وَلَا يَتَأَجَّلُوْنَهُ۔ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا ہم قرآن پڑھ رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر تشریف لائے۔ ہم میں دیہاتی اور عجمی لوگ بھی تھے فرمایا پڑھو ہر ایک اچھا پڑھتا ہے۔ ایک قوم آوے گی وہ قرآن کو تیر کی مانند سیدھا کریں گے۔ دنیا میں قرآن کے بدلے جلدی کریں گے اور اس کو آخرت پر نہ رکھیں گے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۲۱۰۲/۲۱ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ وَأَصْوَاتِهَا وَإِيَّاكُمْ وَلُحُوْنَ أَهْلِ الْعِشْقِ وَلُحُوْنَ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ وَسَيَجِيءُ بَعْدِيْ قَوْمٌ يُرَجِّعُوْنَ بِالْقُرْآنِ تَرْجِيْعَ الْغِنَاءِ وَالنَّوْحِ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ مَفْتُوْنَةٌ قُلُوْبُهُمْ وَقُلُوْبُ الَّذِيْنَ يُعْجِبُهُمْ شَأْنُهُمْ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَرَزِيْنٌ فِيْ كِتَابِهٖ)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کو عرب کے طریقے پر پڑھو اور ان کے لہجے میں اور بچو تم عشق والوں کے طریقے سے اور اہل کتاب کے طریقے سے میرے بعد ایک قوم آوے گی . . . . . . . جو قرآن کو راگ اور نوحہ کی مانند بنا کر پڑھیں گے ان کا حال یہ ہوگا کہ ان کے حلقوں سے نیچے قرآن نہیں اترے گا اور ان کے دل فتنہ میں پڑے ہوئے ہوں گے اور ان کے دل جن کو ان کا قرآن پڑھنا اچھا لگے گا۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور رزین نے اپنی کتاب میں۔

۲۱۰۳/۲۲ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ حَسِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِکُمْ فَاِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ یَزِیْدُ الْقُرْاٰنَ حُسْنًا۔ (رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ)

سنا آپ فرماتے تھے قرآن کو اچھی طرح پڑھو اپنی آوازوں کے ساتھ اس لیے کہ اچھی آواز قرآن میں خوبی کو زیادہ کرتی ہے۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔

۲۱۰۴/۲۳ وَعَنْ طَاؤُسٍ مُرْسَلًا قَالَ سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ النَّاسِ اَحْسَنُ صَوْتًا لِلْقُرْاٰنِ وَاَحْسَنُ قِرَاءَۃً قَالَ مَنْ اِذَا سَمِعْتَہٗ یَقْرَاُ اُرِیْتَ اَنَّہٗ یَخْشَی اللّٰہَ قَالَ طَاؤُسٌ وَکَانَ طَلْقٌ کَذٰلِکَ۔ (رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ)

حضرت طاؤس سے مرسل روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوال کیے گئے کہ آدمیوں میں کون اچھی آواز والا ہے قرآن کو پڑھنے کے لحاظ سے اور پڑھنے میں بہت خوب ہے۔ فرمایا وہ شخص کہ جس وقت قرآن پڑھے سننے والا اسکو گمان کرے کہ وہ خدا سے ڈرتا ہے۔ طاؤس نے کہا طلق ایسا ہی تھا۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔

۲۱۰۵/۲۴ وَعَنْ عُبَیْدَۃَ الْمُلَیْکِیِّ وَکَانَتْ لَہٗ صُحْبَۃٌ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اَھْلَ الْقُرْاٰنِ لَا تَتَوَسَّدُوا الْقُرْاٰنَ وَاتْلُوْہُ حَقَّ تِلَاوَتِہٖ مِنْ اٰنَاءِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَاَفْشُوْہُ وَتَغَنَّوْہُ وَتَدَبَّرُوْا مَا فِیْہِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ وَلَا تَعْجَلُوْا ثَوَابَہٗ فَاِنَّ لَہٗ ثَوَابًا۔

(رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

حضرت عبیدہ ملکی سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اہل قرآن تکیہ مت کرو قرآن سے قرآن کو اس کے حق کے مطابق پڑھو رات کے اوقات میں اور دن کے اوقات میں اور قرآن کو ظاہر کرو اور خوش آواز سے جو اس میں ہے اس میں غور و فکر کرو شاید کہ مطلب یاب ہو اور اس کے ثواب میں جلدی نہ کرو کیونکہ اس کا ثواب آخرت میں بڑا ہے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں

# بَابٌ اختلافِ قرأت کا بیان

## پہلی فصل

۲۱۰۶/۱ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ ہِشَامَ بْنَ حَکِیْمِ بْنِ حِزَامٍ یَقْرَاُ سُوْرَۃَ الْفُرْقَانِ عَلٰی غَیْرِ مَا اَقْرَؤُھَا وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقْرَاَنِیْھَا فَکِدْتُ اَنْ اَعْجَلَ عَلَیْہِ ثُمَّ اَمْھَلْتُہٗ حَتّٰی انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُہٗ بِرِدَائِہٖ فَجِئْتُ بِہٖ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ سَمِعْتُ ھٰذَا یَقْرَاُ سُوْرَۃَ الْفُرْقَانِ عَلٰی غَیْرِ مَا اَقْرَاْتَنِیْھَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرْسِلْہُ اِقْرَاْ فَقَرَاَ الْقِرَاءَۃَ الَّتِیْ سَمِعْتُہٗ یَقْرَاُ

حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہا میں نے ہشام بن حکیم بن حزام کو سورۂ فرقان پڑھتے سنا اس قرأت کے سوا جو میں پڑھتا تھا اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پڑھائی تھی۔ میں اس پر جلدی کرنے کو قریب تھا۔ میں نے اس کو فارغ ہونے تک مہلت دی۔ جب وہ پڑھنے سے فارغ ہوا میں نے اس کی گردن میں چادر ڈالی اور اس کو کھینچ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گیا میں نے کہا اے اللہ کے رسول یہ سورۃ فرقان کو اس کے غیر پر پڑھتا ہے جو آپ نے مجھ کو پڑھائی آپ نے فرمایا اے عمر اس کو چھوڑ دے۔ ہشام کو فرمایا پڑھ ہشام نے اسی طرح پڑھی جو میں نے سنی تھی۔ فرمایا اسی طرح اتاری گئی پھر مجھ کو فرمایا پڑھ میں نے پڑھی فرمایا اسی طرح اتاری گئی ہے یہ قرآن

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِي اقْرَأْ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ)

سات قرأت پر اتارا گیا ہے جو ہو سکے اسی میں پڑھو۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے اور یہ لفظ مسلم کے ہیں۔

۲۱۰۷ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَرَأَ وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ خِلَافَهَا فَجِئْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ فَقَالَ كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ فَلَا تَخْتَلِفُوا فَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ اخْتَلَفُوا فَهَلَكُوا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے میں نے ایک شخص کو پڑھتے سنا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے خلاف پڑھتے سنا۔ میں اس شخص کو آپ کے پاس لے آیا میں نے اس کی قرأت کے بارہ میں خبر دی۔ آپ کے چہرہ پر ناخوشی محسوس کی فرمایا دونوں اچھا پڑھتے ہو اختلاف نہ کرو تم سے پہلوں نے اختلاف کیا وہ ہلاک ہو گئے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۱۰۸ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ يُصَلِّي فَقَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ ثُمَّ دَخَلَ آخَرُ فَقَرَأَ قِرَاءَةً سِوٰى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلٰوةَ دَخَلْنَا جَمِيعًا عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ هٰذَا قَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ وَدَخَلَ آخَرُ فَقَرَأَ سِوٰى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ فَأَمَرَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَا فَحَسَّنَ شَأْنَهُمَا فَسُقِطَ فِي نَفْسِي مِنَ التَّكْذِيبِ وَلَا إِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا رَأٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ غَشِيَنِي ضَرَبَ فِي صَدْرِي فَفِضْتُ عَرَقًا فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى اللّٰهِ فَرَقًا فَقَالَ لِي يَا أُبَيُّ أُرْسِلَ إِلَيَّ أَنِ اقْرَأِ الْقُرْآنَ عَلٰى حَرْفٍ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ أَنْ هَوِّنْ عَلٰى أُمَّتِي فَرَدَّ إِلَيَّ الثَّانِيَةَ اقْرَأْهُ عَلٰى حَرْفَيْنِ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ أَنْ هَوِّنْ عَلٰى أُمَّتِي فَرَدَّ إِلَيَّ الثَّالِثَةَ اقْرَأْهُ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ وَلَكَ بِكُلِّ رَدَّةٍ رَدَدْتُكَهَا مَسْأَلَةٌ تَسْأَلُنِيهَا فَقُلْتُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي وَأَخَّرْتُ الثَّالِثَةَ لِيَوْمٍ يَرْغَبُ إِلَيَّ الْخَلْقُ كُلُّهُمْ حَتّٰى إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے میں مسجد میں تھا ایک شخص آیا نماز پڑھنے لگا اس نے اپنی قرأت پڑھی کہ میں نے اس کا انکار کیا ایک اور شخص آیا اس نے پہلے کے خلاف قرأت کی۔ جب ہم نے نماز پڑھ لی تو ہم سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ میں نے کہا اس شخص نے قرأت پڑھی۔ میں نے اس کی قرأت کا انکار کیا۔ اس پر ایک اور آدمی آیا اس نے اس کے خلاف پڑھی۔ آپ نے ان دونوں کو حکم دیا دونوں نے قرأت پڑھی آپ نے ان کی قرأت کی تحسین کی۔ میرے دل میں جھوٹ کا شبہ ہوا جو کہ جاہلیت میں بھی نہ تھا۔ جب آپ نے میری اس حالت کو دیکھا میرے سینہ پر ہاتھ مارا میں پسینہ پسینہ ہو گیا گویا کہ ڈر کی وجہ سے میں اللہ کو دیکھنے لگا فرمایا اے ابی میری طرف فرشتہ بھیجا گیا قرآن پڑھ ایک طریقہ سے میں نے اللہ سے تکرار کیا میری اُمت پر آسان کر پھر حکم ہوا کہ قرآن کو دو طرح سے پڑھو پھر میں نے اللہ سے تکرار کیا کہ میری امت پر آسانی کر تو میری طرف تیسری بار حکم کیا گیا قرآن کو سات قرأت سے پڑھ۔ تیرے لیے ہر بار کے بدلے سوال کرنا ہے سوال کر تو مجھ سے میں نے کہا اے اللہ میری امت کو بخش یا الٰہی میری امت کو بخش۔ تیسرے سوال کی میں نے تاخیر کی۔ جب تمام مخلوق میری طرف خواہش کرے گی یہاں تک کہ ابراہیم علیہ السلام بھی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۱۰۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي جِبْرِيلُ عَلَى حَرْفٍ فَرَاجَعْتُهُ فَلَمْ أَزَلْ أَسْتَزِيدُهُ وَيَزِيدُنِي حَتَّى انْتَهَى إِلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ بَلَغَنِي أَنَّ تِلْكَ السَّبْعَةَ الْأَحْرُفَ إِنَّمَا هِيَ فِي الْأَمْرِ تَكُونُ وَاحِدًا لَا تَخْتَلِفُ فِي حَلَالٍ وَلَا حَرَامٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبریلؑ نے مجھ کو ایک قرأت پر قرآن پڑھایا میں نے اس سے تکرار کیا میں ہمیشہ رہا زیادہ کرتا تھا اس سے وہ مجھ کو زیادہ کراتا تھا یہاں تک کہ سات قرأۃ تک پہنچا۔ ابن شہاب نے کہا پہنچی مجھ کو یہ بات کہ وہ سات طریق نہیں ہیں دین کے معاملہ میں مگر ایک اس کے حلال حرام میں اختلاف نہیں ہے۔

## دوسری فصل

۲۱۱۰ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ لَقِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ فَقَالَ يَا جِبْرِيلُ إِنِّي بُعِثْتُ إِلَى أُمَّةٍ أُمِّيِّينَ مِنْهُمُ الْعَجُوزُ وَالشَّيْخُ الْكَبِيرُ وَالْغُلَامُ وَالْجَارِيَةُ وَالرَّجُلُ الَّذِي لَمْ يَقْرَأْ كِتَابًا قَطُّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَحْمَدَ وَأَبِي دَاوُدَ قَالَ لَيْسَ مِنْهَا إِلَّا شَافٍ كَافٍ وَفِي رِوَايَةٍ لِلنَّسَائِيِّ قَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ أَتَيَانِي فَقَعَدَ جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِي وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِي فَقَالَ جِبْرِيلُ اقْرَأِ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ مِيكَائِيلُ اسْتَزِدْهُ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرُفٍ فَكُلُّ حَرْفٍ شَافٍ كَافٍ۔

حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل سے ملاقات فرمائی۔ فرمایا آپ نے اے جبریل میں ان پڑھ امت کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ ان میں بوڑھے بوڑھیاں اور لڑکے لڑکیاں ان میں ایسے بھی ہیں کہ انہوں نے کتاب کبھی نہیں پڑھی جبریل نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم قرآن سات طرح پر اتارا گیا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ احمد اور ابوداؤد کی روایت میں یوں ہے ان قرأتوں میں کوئی قرأۃ نہیں مگر کافی شافی ہے۔ نسائی کی ایک روایت میں ہے آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جبریل اور میکائیل میرے پاس آئے۔ جبریل داہنی طرف اور میکائیل بائیں طرف بیٹھے۔ جبریل نے کہا ایک قرأۃ پر قرآن پڑھو میکائیل نے کہا ایک سے زیادہ کراؤ یہاں تک کہ سات قرأتوں تک پہنچے۔ ہر قرأۃ شفا دینے والی اور کفایت کرنے والی ہے۔

۲۱۱۱ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَاصٍّ يَقْرَأُ ثُمَّ يَسْأَلُ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلِ اللّٰهَ بِهِ فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ بِهِ النَّاسَ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہ وہ ایک قصہ بیان کرنے والے پر گذرے کہ وہ قرآن پڑھ کر مانگتا تھا۔ عمران نے انا للہ وانا الیہ راجعون کہا۔ کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے سنا جو شخص قرآن پڑھے وہ اللہ سے سوال کرے عنقریب ایسے لوگ آویں گے وہ قرآن پڑھ کر لوگوں سے مانگیں گے۔

(روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے)

# تیسری فصل

۲۱۱۲ عَنْ بُرَيْدَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ يَتَأَكَّلُ بِهِ النَّاسَ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَجْهُهُ عَظْمٌ لَيْسَ عَلَيْهِ لَحْمٌ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن پڑھے اس کے سبب لوگوں سے کھاتے قیامت کے دن آئے گا اس کے چہرہ پر گوشت نہیں ہوگا۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۲۱۱۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْرِفُ فَصْلَ السُّوْرَةِ حَتّٰى يُنَزَّلَ عَلَيْهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سورۃ کا فرق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے نازل ہونے سے پہچانتے تھے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۱۱۴ وَعَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنَّا بِحِمْصَ فَقَرَأَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ سُوْرَةَ يُوْسُفَ فَقَالَ رَجُلٌ مَّا هٰكَذَا اُنْزِلَتْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَرَأْتُهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحْسَنْتَ فَبَيْنَمَا هُوَ يُكَلِّمُهُ اِذْ وَجَدَ مِنْهُ رِيْحَ الْخَمْرِ فَقَالَ اَتَشْرَبُ الْخَمْرَ وَتُكَذِّبُ بِالْكِتَابِ فَضَرَبَهُ الْحَدَّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا ہم حمص میں تھے۔ ابن مسعود نے سورۃ یوسف پڑھی۔ ایک شخص نے کہا یہ اس طرح نازل نہیں کی گئی۔ عبد اللہ نے کہا اللہ کی قسم میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت پڑھی آپ نے فرمایا تو نے خوب پڑھی ناگاہ ابن مسعود سے جو شخص کلام کرتا تھا اس سے شراب کی بو پائی۔ ابن مسعود نے کہا تو شراب پیتا ہے اور تو اللہ کی کتاب کو جھٹلاتا ہے۔ اس کو حد لگائی۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

۲۱۱۵ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ اَرْسَلَ اِلَيَّ اَبُوْبَكْرٍ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ فَاِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عِنْدَهٗ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ اِنَّ عُمَرَ اَتَانِيْ فَقَالَ اِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْاٰنِ وَاِنِّيْ اَخْشٰى اِنِ اسْتَحَرَّ الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ بِالْمَوَاطِنِ فَيَذْهَبُ كَثِيْرٌ مِّنَ الْقُرْاٰنِ وَاِنِّيْ اَرٰى اَنْ تَاْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْاٰنِ قُلْتُ لِعُمَرَ كَيْفَ تَفْعَلُ شَيْئًا لَّمْ يَفْعَلْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ هٰذَا وَاللّٰهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يُرَاجِعُنِيْ حَتّٰى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِيْ لِذٰلِكَ وَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا ابوبکر نے میری طرف کسی کو بھیجا اہل یمامہ کے قتل کے دنوں میں۔ عمر بن خطاب ابوبکر کے نزدیک بیٹھے ہوئے تھے۔ ابوبکر نے کہا کہ عمر میرے پاس آئے اور کہا کہ یمامہ کی لڑائی میں قرآن کے قاری بہت شہید ہوئے اور میں ڈرتا ہوں اگر اسی طرح قاری شہید ہوتے گئے تو قرآن کا کافی حصہ جاتا رہے گا اور میں خیال کرتا ہوں کہ آپ قرآن کو جمع کرنے کا حکم فرمائیں میں نے عمر کو کہا وہ چیز جو خود آنحضرت نے نہیں کی تم کیسے کرو گے۔ عمر نے کہا اللہ کی قسم یہ بہتر ہے۔ عمر ہمیشہ مجھ سے گفتگو کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ نے میرا سینہ کھولا اس کام کیلئے میں نے بھی وہی مصلحت دیکھی جو عمر نے دیکھی تھی۔ زید نے کہا ابوبکر نے مجھ کو کہا تو جوان مرد ہے سمجھدار اور ہم میں سے کوئی بھی تجھ کو متہم نہیں جانتا کیونکہ تو وحی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے لکھتا تھا قرآن کو

رَأَيْتُ فِيْ ذَالِكَ الَّذِيْ رَأٰى عُمَرُ قَالَ زَيْدٌ قَالَ
اَبُوْ بَكْرٍ اِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَّا نَتَّهِمُكَ وَقَدْ
كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَتَتَبَّعِ الْقُرْاٰنَ فَاجْمَعْهُ فَوَاللّٰهِ لَوْ
كَلَّفُوْنِيْ نَقْلَ جَبَلٍ مِّنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ
اَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا اَمَرَنِيْ بِهٖ مِنْ جَمْعِ الْقُرْاٰنِ
قَالَ قُلْتُ كَيْفَ تَفْعَلُوْنَ شَيْئًا لَّمْ يَفْعَلْهُ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ
وَاللّٰهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ اَبُوْ بَكْرٍ يُّرَاجِعُنِيْ
حَتّٰى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِيْ لِلَّذِيْ شَرَحَ لَهٗ صَدْرَ
اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْاٰنَ اَجْمَعُهٗ
مِنَ الْعُسُبِ وَاللِّخَافِ وَصُدُوْرِ الرِّجَالِ
حَتّٰى وَجَدْتُّ اٰخِرَ سُوْرَةِ التَّوْبَةِ مَعَ اَبِيْ
خُزَيْمَةَ الْاَنْصَارِيِّ لَمْ اَجِدْهَا مَعَ اَحَدٍ
غَيْرِهٖ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
حَتّٰى خَاتِمَةِ بَرَآءَةَ فَكَانَتِ الصُّحُفُ عِنْدَ
اَبِيْ بَكْرٍ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَيٰوتَهٗ
ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

تلاش کر اور جمع کر۔ اللہ کی قسم اگر مجھ کو پہاڑ کے نقل کرنے کی تکلیف دیتے تو یہ آسان ہوتا مجھ پر اس کام سے جو ابوبکر نے قرآن کو جمع کرنے کا حکم کیا۔ زید نے کہا وہ کام جو آپ نے نہیں کیا کیسے کرو گے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کہا خدا کی قسم یہ بہتر ہے ابوبکر مجھ سے گفتگو کرتے رہے۔ یہاں تک کہ اللہ نے میرا سینہ کھولا اس چیز کے لیے کہ ابوبکر عمر کا سینہ اللہ نے کھولا۔ میں نے قرآن کو جمع کرنا شروع کیا کھجور کی شاخوں اور سفید پتھروں اور لوگوں کے سینوں سے حتیٰ کہ مجھے سورۃ توبہ کا آخر ابو خزیمہ انصاری سے ملا۔ ان کے سوا کسی اور سے یہ نہ پایا۔ آخری آیت یہ ہے لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ سورۃ برأت کے آخر تک ابوبکر کے پاس وہ صحیفے لکھے ہوئے تھے فوت ہونے تک۔ عمر کے پاس ان کی زندگی میں پھر عمر کی بیٹی حفصہؓ کے پاس۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۲۱۱۶/۱۱ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ اَنَّ حُذَيْفَةَ بْنِ
الْيَمَانِ قَدِمَ عَلٰى عُثْمَانَ وَكَانَ يُغَازِيْ اَهْلَ
الشَّامِ وَفِيْ فَتْحِ اَرْمِيْنِيَّةَ وَاَذْرِبِيْجَانَ مَعَ
اَهْلِ الْعِرَاقِ فَاَفْزَعَ حُذَيْفَةَ اخْتِلَافُهُمْ
فِي الْقِرَاءَةِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ لِعُثْمَانَ يَا اَمِيْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَدْرِكْ هٰذِهِ الْاُمَّةَ قَبْلَ اَنْ
يَّخْتَلِفُوْا فِي الْكِتَابِ اخْتِلَافَ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى
فَاَرْسَلَ عُثْمَانُ اِلٰى حَفْصَةَ اَنْ اَرْسِلِيْ اِلَيْنَا
بِالصُّحُفِ نَنْسَخُهَا فِي الْمَصَاحِفِ ثُمَّ نَرُدُّهَا
اِلَيْكِ فَاَرْسَلَتْ بِهَا حَفْصَةُ اِلٰى عُثْمَانَ فَاَمَرَ

حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے حضرت عثمان کے پاس حذیفہ بن یمان آئے اور حضرت عثمان جہاد کا سامان درست کرتے تھے اہلِ شام اور عراق کے لیے۔ آرمینیہ اور آذربیجان کی لڑائی کیلئے حذیفہ کو خوف میں ڈالا قرآن میں لوگوں کے اختلاف نے۔ حذیفہ نے کہا حضرت عثمان کو اے امیر المؤمنینؓ اس امت کا اللہ کی کلام میں اختلاف کرنے سے پہلے تدارک فرمائیں جس طرح کہ یہود و نصاریٰ نے اختلاف کیا حضرت عثمانؓ نے حضرت حفصہؓ کے پاس بھیجا کہ صحیفے ہماری طرف بھیج دے تاکہ ہم ان کو مصحفوں میں نقل کراویں ہم ان کو تیری طرف واپس کردیں گے۔ حضرت حفصہؓ نے صحیفے حضرت عثمانؓ کے پاس بھیج دیئے۔ حضرت عثمانؓ نے زید بن ثابت کو حکم فرمایا اور عبداللہ بن زبیرؓ اور سعیدؓ

زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيْدَ بْنَ الْعَاصِ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَنَسَخُوْهَا فِي الْمَصَاحِفِ وَقَالَ عُثْمَانُ لِلرَّهْطِ الْقُرَشِيِّيْنَ الثَّلٰثِ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ أَنْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ فَاكْتُبُوْهُ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ فَإِنَّمَا نَزَلَ بِلِسَانِهِمْ فَفَعَلُوْا حَتّٰى إِذَا نَسَخُوا الصُّحُفَ فِي الْمَصَاحِفِ رَدَّ عُثْمَانُ الصُّحُفَ إِلٰى حَفْصَةَ وَأَرْسَلَ إِلٰى كُلِّ أُفُقٍ بِمُصْحَفٍ مِّمَّا نَسَخُوْا وَأَمَرَ بِمَا سِوَاهُ مِنَ الْقُرْاٰنِ فِيْ كُلِّ صَحِيْفَةٍ أَوْ مُصْحَفٍ أَنْ يُّحْرَقَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِيْ خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ فَقَدْتُّ اٰيَةً مِّنَ الْأَحْزَابِ حِيْنَ نَسَخْنَا الْمُصْحَفَ قَدْ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فَالْتَمَسْنَاهَا فَوَجَدْنَاهَا مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ فَأَلْحَقْنَاهَا فِيْ سُوْرَتِهَا فِي الْمُصْحَفِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

بن العاص اور عبداللہؓ بن الحارث بن ہشام کو۔ ان سب نے وہ صحیفے مصحفوں میں نقل کیے حضرت عثمانؓ نے فرمایا قریش کے تین آدمیوں کو جب تم اور زید بن ثابت قرآن میں کسی جگہ اختلاف کرو تو قریش کی لغت کے موافق لکھو اس لیے کہ قرآن ان کی زبان میں نازل ہوا ہے سب نے اسی طرح کیا۔ جب تمام صحیفے مصحفوں میں نقل کر چکے۔ حضرت عثمانؓ نے حضرت حفصہ کے پاس صحیفے بھیج دیئے۔ ہر ایک طرف ان مصحف میں سے ایک ایک بھیج دی جو کہ نقل کیے تھے اور ان کے علاوہ کے بارے میں حکم فرمایا کہ ان کو جلا دو ابن شہاب نے کہا۔ مجھ کو خارجہ بن زیدؓ بن ثابت نے خبر دی کہ میں نے زید بن ثابت سے سُنا اس نے کہا میں نے سورۃ احزاب کی ایک آیت نہ پائی جب ہم نے مصحف نقل کیے اور میں اس آیت کو رسول اللہ سے سُنا کرتا تھا کہ آپؐ پڑھتے تھے۔ اس آیت کو میں نے تلاش کیا وُہ آیت میں نے خزیمہ بن ثابت انصاری سے پائی وُہ آیت یہ ہے مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ۔ ہم نے وُہ آیت بھی اس سورہ میں ملا دی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۱۱۷/۱۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قُلْتُ لِعُثْمَانَ مَا حَمَلَكُمْ عَلٰى أَنْ عَمَدْتُّمْ إِلَى الْأَنْفَالِ وَهِيَ مِنَ الْمَثَانِيْ وَإِلٰى بَرَاءَةٍ وَهِيَ مِنَ الْمِئِيْنَ فَقَرَنْتُمْ بَيْنَهُمَا وَلَمْ تَكْتُبُوْا سَطْرَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَوَضَعْتُمُوْهَا فِي السَّبْعِ الطُّوَلِ مَا حَمَلَكُمْ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ عُثْمَانُ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَأْتِيْ عَلَيْهِ الزَّمَانُ وَهُوَ تَنْزِلُ عَلَيْهِ السُّوَرُ ذَوَاتُ الْعَدَدِ وَكَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ شَيْءٌ دَعَا بَعْضَ مَنْ كَانَ يَكْتُبُ فَيَقُوْلُ ضَعُوْا هٰؤُلَاءِ الْاٰيَاتِ فِي السُّوْرَةِ الَّتِيْ يُذْكَرُ فِيْهَا كَذَا وَكَذَا فَإِذَا نَزَلَتْ عَلَيْهِ الْاٰيَةُ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا میں نے عثمانؓ کو کہا آپؓ کو کس چیز نے آمادہ کیا جو آپؓ نے انفال اور برأت کو اکٹھا کر دیا حالانکہ انفال مثانی سے ہے اور براۃ مئین سے اور ان کے درمیان بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں لکھی اور سورۃ انفال کو لمبی سورتوں میں رکھا اس کا کیا سبب ہے۔ حضرت عثمانؓ نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب قرآن نازل ہوتا تو آپؐ لکھنے والے کو فرماتے کہ یہ آیت اس جگہ یعنی فلاں سورۃ کے ساتھ ملا دو جس میں ایسا ایسا ذکر کیا جاتا ہے جس وقت نازل ہوتی آپؐ پر کوئی آیت فرماتے اس کو فلاں سورۃ میں جس کا مضمون ایسا ایسا ہے لکھ دو۔ سورۃ انفال ان سورتوں کی پہلی ہے جو مدینہ میں نازل ہوئیں اور براۃ قرآن کے آخر میں نازل ہوئی۔ انفال کا قصّہ برأت کے مشابہ تھا۔ آپ نے فوت ہونے تک یہ نہ فرمایا کہ براءۃ

فَيَقُوْلُ ضَعُوْا هٰذِهِ الْاٰيَةَ فِي السُّوْرَةِ الَّتِيْ يُذْكَرُ فِيْهَا كَذَا وَكَذَا وَكَانَتِ الْاَنْفَالُ مِنْ اَوَائِلِ مَا نَزَلَتْ بِالْمَدِيْنَةِ وَكَانَتْ بَرَآءَةٌ مِنْ اٰخِرِ الْقُرْاٰنِ نُزُوْلًا وَكَانَتْ قِصَّتُهَا شَبِيْهَةً بِقِصَّتِهَا فَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَنَا اَنَّهَا مِنْهَا فَمِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ قَرَنْتُ بَيْنَهُمَا وَلَمْ اَكْتُبْ سَطْرَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَوَضَعْتُهَا فِي السَّبْعِ الطُّوَلِ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

انفال سے ہے آپ کے نہ بیان کرتے اور مضمون کے مشابہ ہونے کی وجہ سے ہم نے اُن کو قریب کر دیا اور ہم نے ان کے درمیان بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں لکھی اور سات لمبی سورتوں کے درمیان ان کو رکھ دیا۔
(روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے)

# كِتَابُ الدَّعَوَاتِ

# دُعاؤں کا بیان

## پہلی فصل

۲۱۱۸ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهٗ وَاِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِيْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِيْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَهِيَ نَائِلَةٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مَنْ مَاتَ مِنْ اُمَّتِيْ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلِلْبُخَارِيِّ اَقْصَرُ مِنْهُ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کے لیے ایک دُعا ہے جو قبول کی جاتی ہے۔ ہر نبی نے اپنی دُعا میں جلدی کی ہیں نے اپنی دُعا چھپا رکھی ہے اُمّت کی شفاعت کے لیے قیامت تک ہر اس شخص کو جو میری امت میں سے مرا اور اس نے اللہ کے ساتھ شرک نہ کیا ہو پہنچنے والی ہے اگر اللہ نے چاہا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ بخاری کی روایت اس سے کمتر ہے۔

۲۱۱۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰذَيْتُهٗ شَتَمْتُهٗ لَعَنْتُهٗ جَلَدْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَزَكٰوةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَا اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا الٰہی میں نے آپ سے ایک دُعا مانگی آپ قبول فرمائیں اور مجھ کو ناامید نہ فرما۔ میں ایک آدمی ہوں اگر میں نے کسی مومن کو ایذا دی یا اسکو بُرا کہا یا لعنت کی یا مارا اسکو۔ ان سب کو اس کے لیے رحمت کا سبب بنا دے۔ گناہوں سے پاکی کا سبب کر یا اللہ اپنے قریب کر قیامت کے دن۔
(روایت کیا اس کو بخاری مسلم نے)

۲۱۲۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَا اَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِنْ شِئْتَ ارْحَمْنِيْ اِنْ شِئْتَ ارْزُقْنِيْ اِنْ شِئْتَ وَلْيَعْزِمْ مَسْئَلَتَهٗ اِنَّهٗ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ لَا مُكْرِهَ لَهٗ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ایک تمہارا دعا مانگے تو صرف اپنے لیے نہ مانگے کہ مجھ کو بخش اگر تو چاہے۔ اگر چاہے تو مجھ پر رحم کر اور روزی دے بلکہ مانگنے میں عزم بالجزم کرے کیونکہ وہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے اُس پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے

۲۱۲۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَا اَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِنْ شِئْتَ وَلٰكِنْ لِيَعْزِمْ وَلْيُعَظِّمِ الرَّغْبَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَتَعَاظَمُهٗ شَيْءٌ اَعْطَاهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے ایک دعا کرے تو یہ نہ کہے اگر تو اے اللہ چاہے مجھ کو بخش بلکہ یقین کے ساتھ طلب کرے اور اپنی رغبت کو بڑا کرے کیونکہ اللہ کو کوئی چیز دینا مشکل نہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۱۲۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ مَّا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِسْتِعْجَالُ قَالَ يَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ اَرَ يُسْتَجَابُ لِيْ فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذٰلِكَ وَ يَدَعُ الدُّعَاءَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندے کی دعا قبول کی جاتی ہے جب تک گناہ کی دعا نہیں مانگتا یا رشتہ داری کو توڑنے کی اور جب تک جلدی نہیں کرتا۔ پوچھا گیا اے اللہ کے رسول جلدی کیا ہے فرمایا کہ کہے میں نے دعا مانگی میں نے دعا مانگی اور میں نے آج تک نہیں دیکھا کہ قبول ہوئی ہو۔ دعا مانگنے سے تھک جاوے اور اسکو چھوڑ دے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۲۱۲۴ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِاَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ رَاْسِهٖ مَلَكٌ مُّوَكَّلٌ كُلَّمَا دَعَا لِاَخِيْهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهٖ اٰمِيْنَ وَلَكَ بِمِثْلٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان آدمی کی دعا اپنے بھائی مومن کے لیے اس کی پیٹھ پیچھے قبول کی جاتی ہے۔ دعا کرنے والے کے پاس فرشتہ معین کیا جاتا ہے جب اپنے بھائی کے لیے بھلائی کی دعا مانگتا ہے تو موکل فرشتہ آمین کہتا ہے اور کہتا ہے تیرے لیے بھی اسکی مثل ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے

۲۱۲۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْعُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ وَلَا تَدْعُوْا عَلٰى اَوْلَادِكُمْ وَلَا تَدْعُوْا عَلٰى اَمْوَالِكُمْ لَا تُوَافِقُوْا مِنَ اللّٰهِ سَاعَةً يُسْاَلُ فِيْهَا عَطَاءٌ فَيَسْتَجِيْبُ لَكُمْ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّذُكِرَ حَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فِيْ كِتَابِ الزَّكٰوةِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی جانوں اور اپنی اولاد اور اپنے مالوں پر بددعا نہ کرو شاید کہ اللہ کی طرف سے وہ گھڑی موافق آجائے کہ تمہاری بددعا قبول ہو جائے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔ ابن عباس کی حدیث کتاب الزکوٰۃ میں ذکر کی گئی کہ ڈرو مظلوم کی دعا سے۔

## دوسری فصل

۲۱۲۶ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَاَ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دعا ہی عبادت ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ۔

(روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے)

۲۱۲۶/۹ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دُعا عبادت کا اصل ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۲۱۲۷/۱۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ہاں دُعا سے زیادہ عزت والی کوئی چیز نہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۲۱۲۸/۱۱ وَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دُعا تقدیر کو پھیرتی ہے اور نیکی عمر کو زیادہ کرتی ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۱۲۹/۱۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِالدُّعَاءِ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دعا نفع دیتی ہے اس چیز میں کہ اتری ہو یا نہ اتری ہو۔ اللہ تعالیٰ کے بندو اپنے پر دعا کو لازم کرو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور احمد نے معاذ بن جبل سے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۲۱۳۰/۱۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يَدْعُوْ بِدُعَاءٍ اِلَّا اٰتَاهُ اللّٰهُ مَا سَاَلَ اَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوْءِ مِثْلَهُ مَا لَمْ يَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا کوئی آدمی نہیں کہ اللہ سے دعا مانگے مگر اللہ اسکو دیتا ہے جو مانگتا ہے یا اس کی مانند بُرائی کو بند رکھتا ہے۔ جب تک کہ وہ گناہ کی دُعا نہ مانگے۔ یا رشتہ داری کو نہ توڑے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۲۱۳۱/۱۴ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ يُّسْاَلَ وَاَفْضَلُ الْعِبَادَةِ انْتِظَارُ الْفَرَجِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ سے اس کا فضل مانگو اللہ پسند کرتا ہے کہ اس سے مانگا جائے۔ اور افضل عبادت کشادگی کا انتظار کرنا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۲۱۳۲/۱۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَسْاَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ سے سوال نہ کرے اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۲۱۳۳/۱۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فُتِحَ لَهُ مِنْكُمْ بَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَمَا سُئِلَ اللّٰهُ شَيْئًا يَعْنِي أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُسْأَلَ الْعَافِيَةَ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

جس کے لیے دعا کا دروازہ کھولا گیا تو اس کے لیے رحمت کے دروازے کھولے گئے۔ اللہ کے نزدیک محبوب ترین دعا یہ ہے۔ اس سے عافیت کی دعا کی جائے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۱۳۴/۱۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْتَجِيبَ اللّٰهُ لَهُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ بات اسکو پسند ہو کہ اللہ سختیوں میں اس کی دعا کو قبول کرے اسکو چاہیئے کہ وہ فراخی کی حالت میں اللہ سے بہت دعا کرے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۲۱۳۵/۱۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُدْعُوا اللّٰهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَجِيبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے دعا اس طرح کرو کہ تم اس کے قبول ہونے کا یقین رکھتے ہو اور یہ بات یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ غافل دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۲۱۳۶/۱۹ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ يَسَارٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَأَلْتُمُوا اللّٰهَ فَاسْأَلُوهُ بِبُطُونِ أَكُفِّكُمْ وَلَا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهَا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَلُوا اللّٰهَ بِبُطُونِ أَكُفِّكُمْ وَلَا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهَا فَإِذَا فَرَغْتُمْ فَامْسَحُوا بِهَا وُجُوهَكُمْ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت مالک بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت تم اللہ سے دعا کرو تو اپنی ہتھیلیاں منہ کی طرف کر کے دعا کرو۔ نہ ہاتھوں کی پچھلی طرف کو اوپر کر کے جب دعا سے فارغ ہو جاؤ تو اپنے ہاتھوں کو منہ پر پھیرو۔ ابن عباس کی ایک روایت میں ہے کہا اللہ سے ہاتھوں کی اندر کی جانب سے مانگو ہاتھوں کی باہر کی جانب سے نہ مانگو جب دعا سے فارغ ہو تو اپنے ہاتھوں کو منہ پر پھیرو۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۲۱۳۷/۲۰ وَعَنْ سَلْمَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ۔)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ حیادار ہے وہ حیا کرتا ہے جسوقت اس کا بندہ ہاتھ اٹھاتا ہے کہ ان کو خالی واپس لوٹائے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں۔

۲۱۳۸/۲۱ وَعَنْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ لَمْ يَحُطَّهُمَا حَتّٰى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا جسوقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں ہاتھ دعا میں اٹھاتے اپنے منہ پر پھیرنے سے پہلے نیچے نہ رکھتے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۲۳۹ وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَاءِ وَيَدَعُ مَا سِوٰى ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جامع دُعاؤں کو اچھا سمجھتے تھے جو جامع نہ ہوتی اسکو چھوڑ دیتے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۲۲۴۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَسْرَعَ الدُّعَاءِ إِجَابَةً دَعْوَةُ غَائِبٍ لِغَائِبٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غائب کی دعا بہت جلد قبول ہوتی ہے جو غائب کے حق میں ہو۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۲۲۴۱ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ فَأَذِنَ لِيْ وَقَالَ أَشْرِكْنَا يَا أُخَيَّ فِيْ دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا فَقَالَ كَلِمَةً مَا يَسُرُّنِيْ أَنَّ لِيْ بِهَا الدُّنْيَا۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَانْتَهَتْ رِوَايَتُهُ عِنْدَ قَوْلِهِ وَلَا تَنْسَنَا۔)

حضرت عمر بن خطاب رض سے روایت ہے کہا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ کرنے کی اجازت مانگی آپ نے اجازت فرمائی اور فرمایا کہ ہم کو بھی اے ہمارے چھوٹے بھائی اپنی دُعا میں شریک کرنا ہم کو بھول نا مت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمہ ایسا فرمایا کہ اسکے بدلے مجھ کو تمام دنیا بھی خوش نہیں کرتی۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور ترمذی کی حدیث وَلَا تَنْسَنَا پر پوری ہوگئی ہے۔

۲۲۴۲ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الصَّائِمُ حِيْنَ يُفْطِرُ وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ فَوْقَ الْغَمَامِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُوْلُ الرَّبُّ وَعِزَّتِيْ لَأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِيْنٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین قسم کے آدمیوں کی دُعا رد نہیں ہوتی ایک روزہ دار جب افطار کرے دوسرا امام عادل تیسرا مظلوم کی دُعا۔ انکو اللہ بادلوں کے اوپر اُٹھاتا ہے اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور پروردگار فرماتا ہے مجھ کو میری عزت کی قسم میں تیری مدد کروں گا اگرچہ ایک مُدت کے بعد ہی کیوں نہ ہو۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۲۲۴۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيْهِنَّ دَعْوَةُ الْوَالِدِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں کی دعا قبول کی جاتی ہے انکے قبول ہونے میں شک نہیں۔ باپ کی دعا۔ مسافر کی دُعا اور مظلوم کی دُعا۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

## تیسری فصل

۲۲۴۴ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْأَلْ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ كُلَّهَا حَتّٰى يَسْأَلَهُ شِسْعَ نَعْلِهِ إِذَا انْقَطَعَ زَادَ فِيْ رِوَايَةٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ مُرْسَلًا حَتّٰى يَسْأَلَهُ الْمِلْحَ وَ

حضرت انس رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک تمہارے کو چاہیئے کہ اپنے رب سے تمام حاجتیں مانگے یہاں تک کہ اپنی جوتی کا تسمہ بھی جب وہ ٹوٹ جائے۔ ترمذی نے ثابت بنانی سے ایک روایت کو زیادہ کیا بطریق ارسال کے کہ اللہ سے نمک تک

حَتّٰى يَسْأَلَهُ شِسْعَهُ إِذَا انْقَطَعَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اور جب جوتے کا تسمہ ٹوٹ جاتے تو وہ بھی اسی سے مانگے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۲۱۴۵/۲۸ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا میں اپنے ہاتھ اٹھاتے کہ آپؐ کی بغلوں کی سفیدی نظر آتی۔

۲۱۴۶/۲۹ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَجْعَلُ إِصْبَعَيْهِ حِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ وَيَدْعُوْ۔

حضرت سہلؓ بن سعد سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا میں اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو مونڈھوں کے برابر فرماتے۔

۲۱۴۷/۳۰ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَسَحَ وَجْهَهُ بِيَدَيْهِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ)

حضرت سائبؓ بن یزید سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا مانگتے تو اپنے ہاتھ اٹھاتے۔ پھر منہ پر ہاتھ پھیرتے۔ روایت کیں یہ تینوں حدیثیں بیہقی نے دعوات کبیر میں۔

۲۱۴۸/۳۱ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْمَسْأَلَةُ أَنْ تَرْفَعَ يَدَيْكَ حَذْوَ مَنْكِبَيْكَ أَوْ نَحْوَهُمَا وَالْاِسْتِغْفَارُ أَنْ تُشِيْرَ بِإِصْبَعٍ وَّاحِدَةٍ وَالْاِبْتِهَالُ أَنْ تَمُدَّ يَدَيْكَ جَمِيْعًا وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ وَالْاِبْتِهَالُ هٰكَذَا وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَجَعَلَ ظُهُوْرَهُمَا مِمَّا يَلِيْ وَجْهَهُ۔
(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عکرمہؓ سے روایت ہے وہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہا سوال کرنے کے آداب یہ ہیں۔ تو اپنے دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں تک اٹھاوے یا ان کے قریب۔ استغفار کا ادب یہ ہے انگلی کے ساتھ اشارہ کرے اور عاجزی اور دعا میں مبالغہ کرنا یہ ہے۔ تو اپنے دونوں ہاتھوں کو لمبا کرے۔ ایک روایت میں ہے عاجزی کرنا اس طرح ہے کہ اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور ہاتھوں کی پیٹھ منہ کے قریب کرے۔
(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۲۱۴۹/۳۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ يَقُوْلُ إِنَّ رَفْعَكُمْ أَيْدِيَكُمْ بِدْعَةٌ مَا زَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى هٰذَا يَعْنِيْ إِلَى الصَّدْرِ۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں تمہارا اپنے ہاتھوں کو اٹھانا بدعت ہے۔ اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یعنی سینہ سے اوپر نہیں اٹھائے۔
(روایت کیا اس کو احمد نے)

۲۱۵۰/۳۳ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَكَرَ أَحَدًا فَدَعَا لَهُ بَدَأَ بِنَفْسِهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ)

حضرت ابیؓ بن کعب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کا ذکر فرماتے پھر اس کے لیے دعا مانگتے تو پہلے اپنے لیے دعا کرتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

۲۱۵۱/۳۴ وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْعُوْ

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دعا مانگے اور اس میں گناہ اور رشتہ داری کو قطع کرنے والی دعا

بِدَعْوَةٍ لَيْسَ فِيْهَا اِثْمٌ وَّلَا قَطِيْعَةُ رَحِمٍ اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ بِهَا اِحْدٰى ثَلٰثٍ اِمَّا اَنْ يُّعَجِّلَ لَهٗ دَعْوَتَهٗ وَاِمَّا اَنْ يَّدَّخِرَهَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَاِمَّا اَنْ يَّصْرِفَ عَنْهُ مِنَ السُّوْٓءِ مِثْلَهَا قَالُوْا اِذًا نُّكْثِرُ قَالَ اللّٰهُ اَكْثَرُ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

نہ ہو تو اللہ تعالیٰ تین میں سے ایک اس کو دیتا ہے۔ ایک جلدی اس کا مطلب پورا کیا جائے یا اس کی دُعا کو اس کے لیے ذخیرہ کر رکھے آخرت میں دے یا اس سے بُرائی پھیر دے۔ صحابہ نے عرض کی ہم بہت دُعا مانگا کریں گے۔ اللہ کا فضل بہت زیادہ ہے۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

۲۱۵۲/۳۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسُ دَعَوَاتٍ يُّسْتَجَابُ لَهُنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ حَتّٰى يَنْتَصِرَ وَدَعْوَةُ الْحَاجِّ حَتّٰى يَصْدُرَ وَدَعْوَةُ الْمُجَاهِدِ حَتّٰى يَقْعُدَ وَدَعْوَةُ الْمَرِيْضِ حَتّٰى يَبْرَاَ وَدَعْوَةُ الْاَخِ لِاَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ ثُمَّ قَالَ وَاَسْرَعُ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اِجَابَةً دَعْوَةُ الْاَخِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا پانچ قسم کی دُعائیں قبول کی جاتی ہیں مظلوم کی دُعا جو بدلہ کے طور پر ہو۔ حاجی کی دُعا جب واپس گھر آجائے۔ مجاہد کی دُعا بیٹھنے تک مریض کی دُعا اچھا ہو یا فوت ہو جائے۔ مسلمان بھائی کی مسلمان بھائی کے لیے غائبانہ دُعا پھر فرمایا ان میں سے بھائی کی دعا جلد قبول ہوتی ہے دعاؤں میں سے اسکی پشت پیچھے۔ (بیہقی نے دعوات کبیر میں روایت کیا ہے)

# بَابُ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَالتَّقَرُّبِ اِلَيْهِ

## اللہ کا ذکر کرنے اور قرب حاصل کرنے کا بیان

## پہلی فصل

۲۱۵۳ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَّذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ اور ابوسعید خدری سے روایت ہے دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی قوم ذکر کے لیے نہیں بیٹھتی مگر ان کو فرشتے گھیر لیتے ہیں۔ ان کو رحمت ڈھانک لیتی ہے ان پر سکینہ اترتی ہے اللہ ان کا ذکر ان فرشتوں میں فرماتے ہیں جو اس کے قریب ہیں۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۲۱۵۴/۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ فِيْ طَرِيْقِ مَكَّةَ فَمَرَّ عَلٰى جَبَلٍ يُّقَالُ لَهٗ جُمْدَانُ فَقَالَ سِيْرُوْا هٰذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ قَالُوْا وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الذَّاكِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتُ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کے رستہ میں چلتے تھے ایک پہاڑ پر سے گذرے اس کا نام جُمدان تھا۔ فرمایا یہ جُمدان ہے چلو۔ مفردون پیش قدمی کر گئے صحابہ نے عرض کی مفردون کون ہیں اے اللہ کے رسول فرمایا وہ شخص جو اللہ کو بہت یاد کرے اور وہ عورت جو اللہ کو بہت یاد کرے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

۲۱۵۵ (۳) وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُ رَبَّہٗ وَالَّذِیْ لَا یَذْکُرُ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کو یاد کرنے والے اور نہ یاد کرنے والے زندے اور مردے کی مانند ہیں

(متفق علیہ)

۲۱۵۶ (۴) وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ وَاَنَا مَعَہٗ اِذَا ذَکَرَنِیْ فَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ نَفْسِہٖ ذَکَرْتُہٗ فِیْ نَفْسِیْ وَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ مَلَاٍ ذَکَرْتُہٗ فِیْ مَلَاٍ خَیْرٍ مِّنْھُمْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں بندے کے گمان سے بھی زیادہ قریب ہوں جو وہ میرے ساتھ رکھتا ہے جب وہ مجھ کو یاد کرتا ہے میں اس کے پاس ہوتا ہوں۔ جب وہ مجھ کو اپنے دل میں یاد کرتا ہے میں اسکو اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اگر وہ مجھ کو جماعت میں یاد کرتا ہے تو میں اسکو بہتر جماعت میں یاد کرتا ہوں۔ (متفق علیہ)

۲۱۵۷ (۵) وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَۃِ فَلَہٗ عَشْرُ اَمْثَالِھَا وَاَزِیْدُ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَۃِ فَجَزَآءُ سَیِّئَۃٍ مِّثْلُھَا اَوْ اَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّیْ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْہُ ذِرَاعًا وَّمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّیْ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْہُ بَاعًا وَّمَنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُہٗ ھَرْوَلَۃً وَّمَنْ لَقِیَنِیْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطِیْئَۃً لَا یُشْرِکُ بِیْ شَیْئًا لَقِیْتُہٗ بِمِثْلِھَا مَغْفِرَۃً۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوذر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص ایک نیکی لاتے اس کے لیے دس کے برابر ثواب ہے۔ اس سے زیادہ بھی دیتا ہوں جو برائی لائے برائی کی سزا اس کے برابر ہے یا اسکو بخشش دیتا ہوں جو میرے قریب ایک بالشت ہو میں اس کے قریب گز ہوتا ہوتا ہوں جو میرے قریب گز ہوا میں اس کے قریب دو ہاتھوں کی لمبائی کے برابر ہوتا ہوں۔ جو میرے پاس چل کر آتا ہے میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔ جو مجھ سے زمین کی پوری گناہ لے کر ملے اور شرک نہ کیا ہو میں اس سے ملاقات کروں گا اس زمین کے برابر بخشش سے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۱۵۸ (۶) وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی قَالَ مَنْ عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ اِلَیَّ عَبْدِیْ بِشَیْءٍ اَحَبَّ اِلَیَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَیْہِ وَمَا یَزَالُ عَبْدِیْ یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی اَحْبَبْتُہٗ فَاِذَا اَحْبَبْتُہٗ فَکُنْتُ سَمْعَہُ الَّذِیْ یَسْمَعُ بِہٖ وَبَصَرَہُ الَّذِیْ یُبْصِرُ بِہٖ وَیَدَہُ الَّتِیْ یَبْطِشُ بِھَا وَرِجْلَہُ الَّتِیْ یَمْشِیْ بِھَا وَاِنْ سَاَلَنِیْ لَاُعْطِیَنَّہٗ وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِیْ لَاُعِیْذَنَّہٗ وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَیْءٍ اَنَا فَاعِلُہٗ تَرَدُّدِیْ عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ یَکْرَہُ الْمَوْتَ وَاَنَا اَکْرَہُ مَسَاءَتَہٗ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو شخص میرے دوست کو تکلیف دے میں اس کے لیے اعلان جنگ کرتا ہوں اور میرے بندے نے میرا قرب نہیں حاصل کیا اس چیز سے جو بہت محبوب ہوا اس سے جو میں نے اس پر فرض کیا ہمیشہ میرا بندہ نفلوں کے ساتھ میرا قرب تلاش کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اسکو دوست رکھتا ہوں پس جب میں اسے دوست رکھتا ہوں تو میں اس کا کان ہوتا ہوں کہ اسکے ساتھ سنتا ہے میں اس کی آنکھ ہوتا ہوں اس کے ساتھ دیکھتا ہے اس کا ہاتھ کہ اس کے ساتھ پکڑتا ہے اور اس کا پاؤں کہ اس سے چلتا ہے اگر یہ بندہ مجھ سے سوال کرتا ہے میں اسکو دیتا ہوں اگر میرے ساتھ پناہ پکڑتا ہے تو میں پناہ دیتا ہوں۔ کسی چیز کے کرنے میں توقف اور تردد نہیں کرتا جیسا کہ مومن کی جان

وَلَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۱۵۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِكَةً يَّطُوْفُوْنَ فِي الطُّرُقِ يَلْتَمِسُوْنَ اَهْلَ الذِّكْرِ فَاِذَا وَجَدُوْا قَوْمًا يَّذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوْا اِلٰى حَاجَتِكُمْ قَالَ فَيَحُفُّوْنَهُمْ بِاَجْنِحَتِهِمْ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَسْاَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ مَا يَقُوْلُ عِبَادِيْ قَالَ يَقُوْلُوْنَ يُسَبِّحُوْنَكَ وَيُكَبِّرُوْنَكَ وَيَحْمَدُوْنَكَ وَيُمَجِّدُوْنَكَ قَالَ فَيَقُوْلُ هَلْ رَاَوْنِيْ قَالَ فَيَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰهِ مَا رَاَوْكَ قَالَ فَيَقُوْلُ كَيْفَ لَوْ رَاَوْنِيْ قَالَ فَيَقُوْلُوْنَ لَوْ رَاَوْكَ كَانُوْا اَشَدَّ لَكَ عِبَادَةً وَّاَشَدَّ لَكَ تَمْجِيْدًا وَّاَكْثَرَ لَكَ تَسْبِيْحًا قَالَ فَيَقُوْلُ فَمَا يَسْاَلُوْنَ قَالُوْا يَسْاَلُوْنَكَ الْجَنَّةَ قَالَ يَقُوْلُ وَهَلْ رَاَوْهَا قَالَ فَيَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَا رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُ فَكَيْفَ لَوْ رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ اَنَّهُمْ رَاَوْهَا كَانُوْا اَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَّاَشَدَّ لَهَا طَلَبًا وَّاَعْظَمَ فِيْهَا رَغْبَةً قَالَ فَمِمَّ يَتَعَوَّذُوْنَ قَالَ يَقُوْلُوْنَ مِنَ النَّارِ قَالَ يَقُوْلُ فَهَلْ رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَا رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُ فَكَيْفَ لَوْ رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ رَاَوْهَا كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهَا فِرَارًا وَّاَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً قَالَ فَيَقُوْلُ فَاُشْهِدُكُمْ اَنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ يَقُوْلُ مَلَكٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ فِيْهِمْ فُلَانٌ لَّيْسَ مِنْهُمْ اِنَّمَا جَآءَ لِحَاجَةٍ قَالَ هُمُ الْجُلَسَآءُ لَا يَشْقٰى جَلِيْسُهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا يَّبْتَغُوْنَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَاِذَا وَجَدُوْا مَجْلِسًا فِيْهِ ذِكْرٌ قَعَدُوْا مَعَهُمْ وَحَفَّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِاَجْنِحَتِهِمْ حَتّٰى يَمْلَئُوْا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَاِذَا تَفَرَّقُوْا عَرَجُوْا

قبض کرتے ہے وہ موت کو ناخوش رکھتا ہے حال یہ ہے کہ میں اسکی ناخوشی کو ناخوش جانتا ہوں اور اسکو مرنے سے چارہ نہیں (بخاری)

حضرت ابوہریرہؓ روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے فرشتے ذکر کرنے والوں کو بازاروں میں تلاش کرتے ہیں۔ اگر ذکر کرنے والی قوم کو پالیں تو آپس میں پکارتے ہیں۔ اپنے مطلب کو جلدی آؤ۔ آپؐ نے فرمایا فرشتے ان کو اپنے پروں سے آسمانِ دنیا تک گھیر لیتے ہیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرشتوں سے ان کا حال پوچھتا ہے حالانکہ وہ فرشتوں سے زیادہ جانتا ہے۔ میرے بندے کیا کرتے ہیں۔ فرمایا حضرت نے فرشتے کہتے ہیں تسبیح کرتے ہیں اور تیری بڑائی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں تیری بزرگی کے ساتھ تجھ کو یاد کرتے ہیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے مجھ کو دیکھا ہے۔ آپؐ نے فرمایا فرشتے جواب دیتے ہیں اللہ کی قسم انہوں نے آپ کو نہیں دیکھا۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر وہ مجھ کو دیکھ لیتے تو پھر ان کا کیا حال ہوتا۔ آپؐ نے فرمایا فرشتے کہتے ہیں۔ اگر آپ کو دیکھ لیتے تو بہت بندگی کرتے اور تیری بزرگی بہت بیان کرتے اور تیری تسبیح کرتے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا مانگتے ہیں فرشتے کہتے ہیں جنت کا سوال کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے آپؐ نے فرمایا فرشتے کہتے ہیں اللہ کی قسم نہیں دیکھا آپؐ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے اگر وہ دیکھ لیتے تو پھر ان کا کیا حال ہوتا۔ آپؐ نے فرمایا فرشتے کہتے ہیں اگر دیکھ لیتے تو اس پر بہت حرص کرتے۔ اور اسکو بہت طلب کرنے والے ہوتے۔ اور اس میں بہت رغبت رکھتے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا فرشتے کہتے ہیں دوزخ سے آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے دوزخ کو دیکھا ہے آپؐ نے فرمایا فرشتے کہتے ہیں خدا کی قسم اے پروردگار انہوں نے دوزخ کو نہیں دیکھا آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر وہ دوزخ کو دیکھ لیتے تو ان کا کیا حال ہوتا آپؐ نے فرمایا فرشتے کہتے ہیں اگر اسکو دیکھ لیتے اس سے ڈر کی وجہ سے بہت بھاگتے آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے میں تم کو گواہ بناتا ہوں میں نے ان کو بخش دیا آپؐ نے فرمایا ان فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے کہ ذکر کرنیوالوں میں فلاں شخص بھی ہے جو ذکر کرنیوالا نہیں جو کسی کام کیلئے آیا تھا ان میں بیٹھ گیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ ذکر کرنیوالے ہیں کہ ان میں بیٹھنے والے بھی بدبخت نہیں۔ روایت کیا اسکو بخاری نے مسلم کی ایک روایت میں ہے کہا اللہ تعالیٰ

وَصَعِدُوْا إِلَى السَّمَاءِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِحَالِهِمْ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُوْلُوْنَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ فِي الْأَرْضِ يُسَبِّحُوْنَكَ وَيُكَبِّرُوْنَكَ يُهَلِّلُوْنَكَ وَيَحْمَدُوْنَكَ وَيَسْأَلُوْنَكَ قَالَ وَمَاذَا يَسْأَلُوْنِيْ قَالُوْا يَسْأَلُوْنَكَ جَنَّتَكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِيْ قَالُوْا لَا أَيْ رَبِّ قَالَ وَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا جَنَّتِيْ قَالُوْا وَيَسْتَجِيْرُوْنَكَ قَالَ وَمِمَّا يَسْتَجِيْرُوْنِيْ قَالُوْا مِنْ نَارِكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا نَارِيْ قَالُوْا لَا قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا نَارِيْ قَالُوْا يَسْتَغْفِرُوْنَكَ قَالَ فَيَقُوْلُ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَأَعْطَيْتُهُمْ مَا سَأَلُوْا وَأَجَرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوْا قَالَ يَقُوْلُوْنَ رَبِّ فِيْهِمْ فُلَانٌ عَبْدٌ خَطَّاءٌ إِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ قَالَ فَيَقُوْلُ وَلَهُ غَفَرْتُ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقٰى بِهِمْ جَلِيْسُهُمْ۔

کیلئے بہت فرشتے ہیں جو ذکر کی مجلسیں تلاش کرتے پھرتے ہیں جب ذکر کرنیوالے گروہ کو پاتے ہیں تو ان میں بیٹھ جاتے ہیں اور انکو گھیر لیتے ہیں اپنے پروں سے اور فرشتے آسمان اور زمین کے درمیان بھر جاتے ہیں جب ذکر کرنیوالے جدا ہوتے ہیں تو وہ فرشتے آسمان پر پہنچتے ہیں آپنے فرمایا اللہ ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ انکا حال خوب جانتا ہے تم کہاں سے آئے فرشتے کہتے ہیں ہم تیرے بندوں کے پاس سے آئے جو زمین میں تیری تسبیح کرتے ہیں تیری بڑائی بیان کرتے ہیں اور تیرا کلمہ پڑھتے ہیں تیری تعریف کرتے ہیں اور تجھ سے مانگتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں مجھ سے کیا مانگتے ہیں فرشتے کہتے ہیں تیری جنت اللہ نے فرمایا کیا انہوں نے میری جنت دیکھی ہے فرشتے کہتے ہیں نہیں اللہ فرماتا ہے اگر وہ دیکھ لیتے تو پھر انکا کیا حال ہوتا فرشتے کہتے ہیں تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اللہ نے فرمایا کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں مجھ سے فرشتے کہتے ہیں تیری آگ سے پناہ مانگتے ہیں اللہ فرماتا ہے کیا انہوں نے میری آگ دیکھی ہے فرشتے عرض کرتے ہیں نہیں اللہ فرماتا ہے اگر وہ دیکھ لیتے تو انکا کیا حال ہوتا فرشتے کہتے ہیں بخشش کی بھی طلب کرتے ہیں حضرت نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ میں نے ان کو بخشا اور جو مانگتے ہیں وہ انکو دی اور جس سے پناہ مانگتے ہیں اس سے پناہ دی آپنے فرمایا فرشتے کہتے ہیں اے اللہ ان میں فلاں بندہ ہے جو بڑا گنہگار ہے وہ جاتے جاتے انکے پاس بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے میں نے اسکو بھی بخش دیا وہ قوم ہے کہ بدبخت نہیں ہوتا جو ان کے پاس بیٹھے۔

٢٢٦٨ وَعَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّبِيْعِ الْأُسَيِّدِيِّ قَالَ لَقِيَنِيْ أَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتَ يَا حَنْظَلَةُ قُلْتُ نَافَقَ حَنْظَلَةُ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ قُلْتُ نَكُوْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ كَأَنَّا رَأْيُ عَيْنٍ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ نَسِيْنَا كَثِيْرًا قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ فَوَاللّٰهِ إِنَّا لَنَلْقٰى مِثْلَ هٰذَا فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأَبُوْ بَكْرٍ حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ نَافَقَ حَنْظَلَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَكُوْنُ عِنْدَكَ تُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ كَأَنَّا رَأْيُ عَيْنٍ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ نَسِيْنَا كَثِيْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت حنظلہؓ بن ربیع اسیدی سے روایت ہے کہا حضرت ابو بکرؓ نے مجھ سے ملاقات کی کہا اے حنظلہ تیرا کیا حال ہے میں نے کہا حنظلہ منافق ہو گیا حضرت ابو بکرؓ نے کہا سبحان اللہ تو کیا کہتا ہے۔ میں نے کہا جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوتے ہیں آپ ہمیں جنت و دوزخ کے ساتھ نصیحت کرتے۔ گویا کہ ہم جنت دوزخ کو آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ جب ہم آپؐ کی صحبت سے نکل کر گھروں میں آتے ہیں تو اپنی بیبیوں اور اولاد میں مشغول ہوتے ہیں۔ زمینوں اور باغوں میں۔ ہم سب نصائح کو بھول جاتے ہیں۔ ابو بکر نے کہا اللہ کی قسم ہماری حالت بھی ایسے ہو جاتی ہے میں اور ابو بکر چلے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ میں نے کہا حنظلہ منافق ہو گیا اے اللہ کے رسول۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو کیا ہے میں نے کہا اے اللہ کے رسول جب ہم آپ کے پاس ہوتے ہیں آپ ہمیں نصیحت کرتے ہیں جنت دوزخ کی گویا کہ ہم اپنی آنکھوں سے ان کا حال دیکھتے ہیں۔ جب آپ کے پاس سے چلے جاتے ہیں ہم اپنی بیبیوں اور اولاد اور زمینوں اور باغوں میں مشغول ہوتے ہیں تو ہم بہت سی

مِنَ اللّٰہِ تِرَۃٌ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

کیا اس کو ابو داؤد نے

۲۱۶۵ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ قَوْمٍ یَقُوْمُوْنَ مِنْ مَّجْلِسٍ لَّا یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ فِیْہِ اِلَّا قَامُوْا عَنْ مِّثْلِ جِیْفَۃِ حِمَارٍ وَّکَانَ عَلَیْہِمْ حَسْرَۃٌ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی ایسی قوم نہیں جو ایک مجلس میں کھڑے ہوں اور اللہ کا ذکر نہ کریں مگر وہ گدھے مردار کی مانند سے کھڑے ہیں اور ان پر افسوس ہوگا۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

۲۱۶۶ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَّمْ یَذْکُرُوا اللّٰہَ فِیْہِ وَلَمْ یُصَلُّوْا عَلٰی نَبِیِّہِمْ اِلَّا کَانَ عَلَیْہِمْ تِرَۃٌ فَاِنْ شَآءَ عَذَّبَہُمْ وَاِنْ شَآءَ غَفَرَلَہُمْ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مجلس نے اللہ کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا تو یہ مجلس ان پر حسرت ہو گی اگر اللہ ان کو چاہے عذاب کرے چاہے بخش دے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۱۶۷ وَعَنْ اُمِّ حَبِیْبَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ کَلَامِ ابْنِ اٰدَمَ عَلَیْہِ لَا لَہٗ اِلَّا اَمْرٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ نَھْیٌ عَنْ مُّنْکَرٍ اَوْ ذِکْرُ اللّٰہِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ)

حضرت ام حبیبہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کی کلام اس پر وبال ہے مگر اس کا نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے منع کرنا یا اللہ کا ذکر کرنا۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے)

۲۱۶۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُکْثِرُوا الْکَلَامَ بِغَیْرِ ذِکْرِ اللّٰہِ فَاِنَّ کَثْرَۃَ الْکَلَامِ بِغَیْرِ ذِکْرِ اللّٰہِ قَسْوَۃٌ لِّلْقَلْبِ وَاِنَّ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ اللّٰہِ الْقَلْبُ الْقَاسِیْ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ کے ذکر سے خالی کلام نہ کرو اس لیے کہ کلام کا اللہ کے ذکر سے خالی ہونا دل کی سختی کا سبب ہے۔ لوگوں کا اللہ سے دور ہونا دل کی سختی کا سبب ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۱۶۹ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّۃَ کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ بَعْضِ اَسْفَارِہٖ فَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِہٖ نَزَلَتْ فِی الذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ لَوْ عَلِمْنَا اَیُّ الْمَالِ خَیْرٌ نَتَّخِذُہٗ فَقَالَ اَفْضَلُہٗ لِسَانٌ ذَاکِرٌ وَّقَلْبٌ شَاکِرٌ وَّزَوْجَۃٌ مُّؤْمِنَۃٌ تُعِیْنُہٗ عَلٰی اِیْمَانِہٖ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ)

ثوبانؓ سے روایت ہے کہا جب وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّۃَ آیت نازل ہوئی ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے۔ بعض صحابہ نے کہا یہ آیت سونے چاندی کے بارہ میں نازل ہوئی کاش کہ ہمیں معلوم ہو جاتے کونسا مال بہتر ہے۔ فرمایا بہتر مال اللہ کو یاد کرنے والی زبان ہے اور شکر کرنے والا دل۔ مسلمان کی بیوی اس کے ایمان پر مدد کرنے والی۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَوْ تَدُومُونَ عَلٰى مَا تَكُونُونَ عِنْدِي وَفِي الذِّكْرِ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلٰئِكَةُ عَلٰى فُرُشِكُمْ وَفِي طُرُقِكُمْ وَلٰكِنْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَّسَاعَةً ثَلٰثَ مَرَّاتٍ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

نصیحت کی باتیں بھول جاتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم ایسی حالت پر رہو تو تم سے فرشتے مصافحہ کریں تمہارے بستروں پر اور راستوں میں فرمایا اے حنظلہ ایک ساعت اور ایک ساعت تین بار فرمایا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

## دوسری فصل

۲۱۶۱/۹ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَاَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَاَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٌ لَّكُمْ مِّنْ اِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٌ لَّكُمْ مِّنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا اَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا اَعْنَاقَكُمْ قَالُوا بَلٰى قَالَ ذِكْرُ اللّٰهِ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَّاَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ اِلَّا اَنَّ مَالِكًا وَّقَفَهٗ عَلٰى اَبِي الدَّرْدَاءِ۔

حضرت ابوالدرداءؓ نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا کیا میں تم کو تمہارے بہترین اعمال کی خبر نہ دوں اور جو تمہارے رب کے پاس بہت پاکیزہ ہے اور تمہارے درجات کو بلند کرنے والا ہے اور تمہارے لیے سونا اور چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے اور اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمن کو ملو۔ تم ان کی گردنیں کاٹو اور وہ تمہاری گردنیں کاٹیں۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ ہاں اے اللہ کے رسولؐ ضرور بتایئے آپ نے فرمایا اللہ کا ذکر اسکو مالکؒ احمدؒ ترمذیؒ ابن ماجہ نے روایت کیا مگر مالکؒ نے اسکو ابوالدرداء پر موقوف کہا ہے۔

۲۱۶۲/۱۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍؓ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ فَقَالَ طُوبٰى لِمَنْ طَالَ عُمُرُهٗ وَحَسُنَ عَمَلُهٗ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْ تُفَارِقَ الدُّنْيَا وَلِسَانُكَ رَطْبٌ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت عبداللہ بن بُسرؓ سے روایت ہے کہا ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہا کون آدمی بہتر ہے۔ فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کے عمل نیک ہوں اس کے لیے خوشی ہو۔ کہا اے اللہ کے رسول کونسا عمل بہتر ہے فرمایا جب تجھ کو موت آئے اور تیری زبان اللہ کے ذکر سے تر ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۲۱۶۳/۱۱ وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا قَالُوا وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ حِلَقُ الذِّكْرِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم بہشت کے باغ میں سے گذرو اس کے میوہ سے کھاؤ صحابہ نے عرض کی باغ بہشت کیا ہیں فرمایا ذکر کے حلقے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۲۱۶۴/۱۲ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَّمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ وَّمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَّا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجلس میں بیٹھے اس میں اللہ کا ذکر نہ کرے اس کا بیٹھنا اللہ کی طرف سے خسارہ ہے۔ جو اپنی خوابگاہ پر لیٹے اور اللہ کا ذکر نہ کرے اللہ کی طرف سے اس پر افسوس اور خسارہ ہے۔ روایت

# تیسری فصل

۲۱۷۰/۱۸ **عَنْ** اَبِیْ سَعِیْدٍؓ قَالَ خَرَجَ مُعَاوِیَۃُ عَلٰی حَلْقَۃٍ فِی الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَا اَجْلَسَکُمْ قَالُوْا جَلَسْنَا نَذْکُرُ اللّٰہَ قَالَ آٰللّٰہِ مَا اَجْلَسَکُمْ اِلَّا ذَالِکَ قَالُوْا آٰللّٰہِ مَا اَجْلَسَنَا غَیْرُہٗ قَالَ اَمَا اِنِّیْ لَمْ اَسْتَحْلِفْکُمْ تُھْمَۃً لَّکُمْ وَمَا کَانَ اَحَدٌ بِمَنْزِلَتِیْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقَلَّ عَنْہُ حَدِیْثًا مِّنِّیْ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلٰی حَلْقَۃٍ مِّنْ اَصْحَابِہٖ فَقَالَ مَا اَجْلَسَکُمْ ھٰھُنَا قَالُوْا جَلَسْنَا نَذْکُرُ اللّٰہَ وَنَحْمَدُہٗ عَلٰی مَا ھَدَانَا لِلْاِسْلَامِ وَمَنَّ بِہٖ عَلَیْنَا قَالَ آٰللّٰہِ مَا اَجْلَسَکُمْ اِلَّا ذَالِکَ قَالُوْا آٰللّٰہِ مَا اَجْلَسَنَا اِلَّا ذَالِکَ قَالَ اَمَا اِنِّیْ لَمْ اَسْتَحْلِفْکُمْ تُھْمَۃً لَّکُمْ وَلٰکِنَّہٗ اَتَانِیْ جِبْرِیْلُ فَاَخْبَرَنِیْ اَنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ یُبَاھِیْ بِکُمُ الْمَلٰٓئِکَۃَ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہا معاویہ مسجد میں ایک مجلس پر نکلے فرمایا تم کو کس چیز نے بٹھایا ہے انہوں نے کہا ہم اللہ کا ذکر کرنے کیلئے بیٹھے ہیں۔ معاویہ نے کہا اللہ کی قسم کیا تم کو اسی بات نے بٹھایا ہے انہوں نے کہا ہم کو اس چیز کے سوا کسی نے نہیں بٹھایا معاویہ نے کہا میں نے تم پر تہمت کی خاطر قسم نہیں اٹھائی۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت کم حدیثیں روایت کی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس پر نکلے فرمایا تم کو کس بات نے بٹھایا ہے انہوں نے عرض کی ہم اللہ کا ذکر کرنے کی خاطر بیٹھے ہیں اور اس کی تعریف کی جو اس نے ہم کو ہدایت دی ہے اسلام پر اور ہم پر احسان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی قسم کیا تم کو اسی بات نے بٹھا رکھا ہے عرض کی ہاں خدا کی قسم اس کے سوا کسی چیز نے بیٹھنے پر مجبور نہیں کیا۔ فرمایا خبردار میں نے تہمت کی خاطر تم کو قسم نہیں دی بلکہ میرے پاس جبریل آئے اس نے خبر دی کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ اپنے فرشتوں میں فخر کرتا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۱۷۱/۱۹ **وَعَنْ** عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُسْرٍؓ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ کَثُرَتْ عَلَیَّ فَاَخْبِرْنِیْ بِشَیْءٍ اَتَشَبَّثُ بِہٖ قَالَ لَا یَزَالُ لِسَانُکَ رَطْبًا مِّنْ ذِکْرِ اللّٰہِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ)

حضرت عبداللہ بن بسرؓ سے روایت ہے۔ ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول اسلام کے احکام مجھ پر بہت ہیں آپ مجھ کو کسی ایسی بات کی خبر دیں جس پر میں بھروسا کر سکوں آپؐ نے فرمایا تیری زبان خدا کی یاد سے ہمیشہ تر رہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۲۱۷۲/۲۰ **وَعَنْ** اَبِیْ سَعِیْدٍؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَیُّ الْعِبَادِ اَفْضَلُ وَاَرْفَعُ دَرَجَۃً عِنْدَ اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ قَالَ الذَّاکِرُوْنَ اللّٰہَ کَثِیْرًا وَّالذَّاکِرَاتُ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمِنَ الْغَازِیْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ قَالَ لَوْ ضَرَبَ بِسَیْفِہٖ فِی الْکُفَّارِ وَالْمُشْرِکِیْنَ حَتّٰی یَنْکَسِرَ وَیَخْتَضِبَ دَمًا فَاِنَّ الذَّاکِرَ لِلّٰہِ اَفْضَلُ مِنْہُ دَرَجَۃً۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ)

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کونسا آدمی بہتر ہے اور قیامت کے دن درجہ میں بلند تر ہے فرمایا اللہ کو یاد کرنے والا مرد ہو یا عورت۔ کہا گیا کہ جہاد کرنے والے سے بھی افضل ہے فرمایا اگر تو کافروں اور مشرکوں سے جنگ کرے تیری تلوار بھی ٹوٹ جائے تو خون سے لت پت ہو جائے تب بھی اللہ کا ذکر کرنے والا بہتر ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے)

۲۱۶۳/۲۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الشَّیْطٰنُ جَاثِمٌ عَلٰی قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ فَاِذَا ذَکَرَ اللّٰہَ خَنَسَ وَاِذَا غَفَلَ وَسْوَسَ۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ تَعْلِیْقًا)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان ابن آدم کے دل پر لگا ہوا ہے جب وہ اللہ کا ذکر کرتا ہے وہ دور ہو جاتا ہے جب غافل ہوتا ہے تو وسوسہ ڈالتا ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے معلق۔

۲۱۶۴/۲۲ وَعَنْ مَالِکٍ قَالَ بَلَغَنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ ذَاکِرُ اللّٰہِ فِی الْغَافِلِیْنَ کَالْمُقَاتِلِ خَلْفَ الْفَارِّیْنَ وَذَاکِرُ اللّٰہِ فِی الْغَافِلِیْنَ کَغُصْنٍ اَخْضَرَ فِیْ شَجَرٍ یَابِسٍ وَفِیْ رِوَایَۃٍ مِثْلُ الشَّجَرَۃِ الْخَضْرَاءِ فِیْ وَسَطِ الشَّجَرِ وَذَاکِرُ اللّٰہِ فِی الْغَافِلِیْنَ مِثْلُ مِصْبَاحٍ فِیْ بَیْتٍ مُظْلِمٍ وَذَاکِرُ اللّٰہِ فِی الْغَافِلِیْنَ یُرِیْہِ اللّٰہُ مَقْعَدَہٗ مِنَ الْجَنَّۃِ وَھُوَ حَیٌّ وَذَاکِرُ اللّٰہِ فِی الْغَافِلِیْنَ یُغْفَرُ لَہٗ بِعَدَدِ کُلِّ فَصِیْحٍ وَاَعْجَمَ وَالْفَصِیْحُ بَنُوْ اٰدَمَ وَالْاَعْجَمُ الْبَھَائِمُ۔ (رَوَاہُ رَزِیْنٌ)

حضرت مالکؒ سے روایت ہے کہا مجھ کو یہ بات پہنچی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا ذکر کرنے والا غافلوں میں ایسا ہے جیسے جہاد کرنے والا پیچھے بھاگنے والوں میں۔ اللہ کا ذکر کرنے والا خشک درخت میں سبز ٹہنی کی مانند ہے۔ ایک روایت میں ہے سبز درخت خشک درختوں میں اور اللہ کا ذکر کرنے والا غافلوں میں اندھیرے والے گھر میں چراغ کی مانند ہے۔ اللہ کا ذکر کرنے والے کو اللہ اسکی جنت میں جو جگہ ہے وہ زندگی میں دکھلاتا ہے۔ اللہ کا ذکر کرنے والے کے گناہ آدم کے بیٹوں اور جانوروں کی گنتی کے برابر بخش دیئے جاتے ہیں۔

(روایت کیا اسکو رزین نے)

۲۱۶۵/۲۳ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ مَا عَمِلَ الْعَبْدُ عَمَلًا اَنْجٰی لَہٗ مِنْ عَذَابِ اللّٰہِ مِنْ ذِکْرِ اللّٰہِ۔

(رَوَاہُ مَالِکٌ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہا بندے کا کوئی عمل ایسا نہیں جو اسکو خدا کے عذاب سے نجات دے خدا کے ذکر جیسا۔ روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۲۱۶۶/۲۴ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اَنَا مَعَ عَبْدِیْ اِذَا ذَکَرَنِیْ وَتَحَرَّکَتْ بِیْ شَفَتَاہُ۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میرا بندہ مجھ کو یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب اپنے دونوں ہونٹوں کو حرکت دیتا ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۱۶۷/۲۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ لِکُلِّ شَیْءٍ صِقَالَۃٌ وَصِقَالَۃُ الْقُلُوْبِ ذِکْرُ اللّٰہِ وَمَا مِنْ شَیْءٍ اَنْجٰی مِنْ عَذَابِ اللّٰہِ مِنْ ذِکْرِ اللّٰہِ قَالُوْا وَلَا الْجِھَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ قَالَ وَلَا اَنْ یَضْرِبَ بِسَیْفِہٖ حَتّٰی یَنْقَطِعَ۔

(رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِی الدَّعْوَاتِ الْکَبِیْرِ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ ہر چیز کے لیے صفائی ہے دلوں کی صفائی خدا کی یاد ہے۔ کوئی ایسی چیز نہیں جو اللہ کے عذاب سے بہت نجات دے اللہ کے ذکر سے صحابہ نے عرض کی جہاد بھی اس کے مقابل کا نہیں فرمایا نہ جہاد یہاں تک کہ تو اپنی تلوار توڑ لے۔ یہ بھی کم ہے۔

(روایت کیا اسکو بیہقی نے دعوات کبیر میں)

# كِتَابُ اَسْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى

# اسماءِ حُسنیٰ کا بیان

## پہلی فصل

۲۱۷۸ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا مَّنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَّهُوَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ننانوے نام ہیں جو ان کو یاد کرے گا وُہ بہشت میں داخل ہوگا۔ ایک روایت میں ہے اللہ وتر ہے وتر کو پسند کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری و مسلم نے۔

## دوسری فصل

۲۱۷۹ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا مَّنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ الْمُجِيْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِيْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيْدُ الْحَقُّ الْوَكِيْلُ الْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ الْمُحْصِيْ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُحْيِيْ الْمُمِيْتُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ننانویں نام ہیں جو انکو یاد کریگا جنت میں داخل ہوگا وُہ اللہ ایسا ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور نہ ہی کوئی بخشنے والا ہے مہربان حقیقی بادشاہ ہے بے عیب نہایت ہی پاک سلامتی والا امن دینے والا نگہبان غالب درست کرنے والا۔ نہایت بزرگ، عدم سے وجود بخشنے والا اور صورت بنانے والا غالب بخشنے والا، رزق دینے والا۔ خالق ۔ حاکم ۔ تنگ کرنے والا فراخی کرنے والا ۔ نیچا کرنے والا۔ بلند کرنے والا۔ عزت اور ذلت دینے والا۔ سننے والا اور دیکھنے والا۔ حکم کرنے والا۔ انصاف کرنے والا۔ باریک بین۔ دل کی باتوں پر خبردار۔ بُردبار۔ بزرگ۔ بخشنے والا۔ قدردان۔ بلند مرتبہ۔ بڑا۔ حفاظت کرنے والا۔ قوت دینے والا۔ کفایت کرنے والا۔ بزرگ قدر۔ سخی بڑا۔ نگہبانی کرنے والا۔ قبول کرنے والا۔ وسیع علم والا۔ استوار کار دانا۔ بزرگ۔ دوست رکھنے والا۔ شریف۔ اُٹھانے والا۔ حاضر۔ ثابت کار۔ قوت والا۔ استوار تمام کاموں میں۔ مددگار تعریف کیا گیا۔ گھیرنے والا۔ پیدا کرنے والا پہلی بار۔ دوبارہ پیدا کرنے والا۔ زندہ کرنے والا۔ مارنے والا۔ زندہ۔ قائم۔ غنی بزرگ تنہا ایک۔ بے پرواہ قدرت والا۔ قدرت ظاہر کرنے والا۔ آگے کرنے والا۔ پیچھے کرنے والا سب سے پہلے اور

الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِيْ الْمُتَعَالِيْ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِيْ الْمَانِعُ الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِيْ الْبَدِيْعُ الْبَاقِيْ الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ۔)

بخشش کرنے والا، انصاف کرنے والا، جمع کرنیوالا، ہر چیز سے بے پرواہ کرنیوالا، بندوں کو ہلاکت و نقصان سے روکنے والا، نقصان پہنچانیوالا، فائدہ پہنچانیوالا روشن کرنیوالا، راہ دکھانیوالا، پیدا کرنیوالا، ہمیشہ باقی رہنے والا، موجودات کے فنا ہونے کے بعد باقی رہنے والا، رہنمائی کرنیوالا، بردبار۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۲۱۸۰ (۳) وَعَنْ بُرَيْدَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ فَقَالَ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى وَاِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے سنا یا الٰہی میں تجھ سے مانگتا ہوں بایں سبب کہ تو اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ایک ہے بے نیاز ہے نہ تو نے جنا نہ تجھ کو کسی سے جنایا گیا۔ تیرا کوئی ہمسر نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے اللہ سے اس کے اسم اعظم سے دعا مانگی ایسا اسم اعظم جب اس سے مانگا جاتا ہے تو اللہ دیتا ہے جب اسم اعظم سے دعا کی جاتی ہے اللہ قبول فرماتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۲۱۸۱ (۴) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَّعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلٌ يُّصَلِّيْ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْئَلُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

انسؓ سے روایت ہے کہا میں مسجد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا۔ ایک شخص نے نماز پڑھی اس نے کہا اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں کیونکہ تو تمام تعریفوں کے لائق ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو بڑا مہربان دینے والا آسمان وزمین کو پیدا کرنے والا اے بزرگی اور بخشش کے مالک۔ اے زندہ اے خبرگیری کرنے والے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے اللہ سے دعا مانگی اسم اعظم سے ایسا نام جب اُس سے مانگا جائے تو قبول کرے جب سوال کرے تو دیوے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۲۱۸۲ (۵) وَعَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ يَزِيْدَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ فِيْ هَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَفَاتِحَةِ اٰلِ عِمْرَانَ

اسماء بنت یزید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا اسم اعظم دو آیتوں میں ہے۔ ایک، اور تمہارا معبود ایک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بخشنے والا مہربان ہے دوسرا آل عمران کے شروع میں۔ کوئی معبود نہیں مگر وہ زندہ ہے خبر گیری کرنے والا

الٓـمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ)

ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۱۸۳ وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَعْوَةُ ذِی النُّوْنِ اِذْ دَعَا رَبَّهٗ وَهُوَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ لَمْ یَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُّسْلِمٌ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا اسْتُجِیْبَ لَهٗ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ)

حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مچھلی والے کی دعا جب اس نے مچھلی کے پیٹ میں دعا مانگی کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے اور میں ظالم ہوں اس کے ساتھ کوئی مسلمان دعا نہیں کرتا مگر اللہ اس کو قبول کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔

## تیسری فصل

۲۱۸۴ عَنْ بُرَیْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ عِشَاءً فَاِذَا رَجُلٌ یَّقْرَأُ وَیَرْفَعُ صَوْتَهٗ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَقُوْلُ هٰذَا مُرَاءٍ قَالَ بَلْ مُؤْمِنٌ مُّنِیْبٌ قَالَ وَاَبُوْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیُّ یَقْرَأُ وَیَرْفَعُ صَوْتَهٗ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَسَمَّعُ لِقِرَاءَتِهٖ ثُمَّ جَلَسَ اَبُوْ مُوْسٰی یَدْعُوْ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَاَلَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی وَاِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُخْبِرُهٗ بِمَا سَمِعْتُ مِنْكَ قَالَ نَعَمْ فَاَخْبَرْتُهٗ بِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِیْ اَنْتَ الْیَوْمَ لِیْ اَخٌ صَدِیْقٌ حَدَّثْتَنِیْ بِحَدِیْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔
(رَوَاهُ )

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کے وقت مسجد میں داخل ہوا اچانک ایک شخص قرآن بلند آواز سے پڑھتا تھا میں نے کہا اے اللہ کے رسول کیا آپ کے نزدیک یہ ریا کرنے والا ہے۔ آپؐ نے فرمایا نہیں بلکہ یہ اللہ کی طرف رجوع کرنے والا مسلمان ہے بریدہؓ نے کہا ابوموسیٰؓ اشعری بلند آواز سے قرآن پڑھتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی قرأت کو سننا شروع کیا پھر ابوموسیٰؓ دعا مانگنے لگے کہا اے اللہ میں تجھ کو گواہ کرتا ہوں کہ تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو بے نیاز ہے نہ تو نے کسی کو جنا نہ خود جنا گیا۔ تیرے لیے کوئی شریک نہیں۔ آپؐ نے فرمایا اس نے اللہ کے اس نام کے ساتھ سوال کیا اگر اس کے ساتھ سوال کیا جائے تو دیتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ دعا مانگی جائے تو اللہ قبول فرماتا ہے۔ بریدہؓ نے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول اس بات کی خبر دوں اسکو فرمایا ہاں میں نے ابوموسیٰؓ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی خبر دی۔ ابوموسیٰؓ نے کہا تو میرا آج سے بھائی ہے کیونکہ آپؐ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کی ہے۔

(روایت کیا اسکو رزین نے)

# بَابُ ثَوَابِ التَّسْبِيحِ وَالتَّحْمِيدِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ

## سبحان اللہ، الحمدللہ، لاالٰہ الااللہ اور اللہ اکبر کہنے کا بیان !!

### پہلی فصل

۲۱۸۵ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْكَلَامِ أَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَفِي رِوَايَةٍ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ أَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کی چار قسم کی کلام بہترین ہے۔ سبحان اللہ۔ الحمدللہ لا الٰہ الا اللہ۔ اللہ اکبر۔ ایک روایت میں ہے اللہ کے ہاں بہت پیاری کلام چار ہیں۔ سبحان اللہ الحمدللہ لا الٰہ الا اللہ اللہ اکبر۔ ان میں سے جس کو پہلے پڑھ لے بے ضرر ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۱۸۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ أَقُولَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر کہنا محبوب ہے میرے نزدیک ہر اس چیز سے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۱۸۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سبحان اللہ وبحمدہ کہا دن میں سو بار تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ دریا کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں

(متفق علیہ)

۲۱۸۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے صبح وشام سبحان اللہ وبحمدہ سو سو بار کہا اس کے برابر قیامت کے دن کوئی عمل نہیں ہوگا مگر جس نے اس کی مانند کیا یا اس سے زیادہ۔

(متفق علیہ)

۲۱۸۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو ایسے کلمے ہیں جو زبان پر ہلکے اور ترازو میں بھاری اللہ کی طرف بہت محبوب وہ دو کلمے یہ ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(متفق)

۲۱۹۰/۶ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفَ حَسَنَةٍ فَسَاَلَهٗ سَائِلٌ مِّنْ جُلَسَائِهٖ كَيْفَ يَكْسِبُ اَحَدُنَا اَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهٗ اَلْفُ حَسَنَةٍ اَوْ يُحَطُّ عَنْهُ اَلْفُ خَطِيْئَةٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ كِتَابِهٖ فِيْ جَمِيْعِ الرِّوَايَاتِ عَنْ مُّوْسَى الْجُهَنِيِّ اَوْ يُحَطُّ قَالَ اَبُوْبَكْرِ الْبَرْقَانِيُّ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ وَاَبُوْ عَوَانَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ عَنْ مُّوْسٰى فَقَالُوْا وَيُحَطُّ بِغَيْرِ اَلِفٍ هٰكَذَا فِيْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ)

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک تھے آپؐ نے فرمایا کیا تم میں سے ایک اس بات سے بھی عاجز ہے کہ وہ دن میں ہزار نیکیاں حاصل کرلے ایک سوال کرنے والے نے پوچھا آپؐ کے ہمنشینوں میں سے ایک ہمارا کیونکر ہزار نیکیاں حاصل کرے فرمایا سو بار سُبْحَانَ اللّٰہ پڑھے اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی یا ہزار گناہ دُور کیے جائیں گے روایت کیا اس کو مسلم نے۔ مسلم میں ہے موسیٰ جہنی کی تمام روایتوں میں اَوْ یُحَطّ کا لفظ ابوبکر برقانی نے کہا۔ اس کو شعبہ نے روایت کیا اور ابوعوانہ اور یحییٰ قطان نے موسیٰ جہنی سے انہوں نے وَیُحَطّ کا لفظ الف کے سوائے کہا۔ اسی طرح حمیدی کی کتاب میں ہے۔

۲۱۹۱/۷ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْكَلَامِ اَفْضَلُ قَالَ مَا اصْطَفَى اللّٰهُ لِمَلٰئِكَتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے۔ کونسا کلام بہتر ہے فرمایا جو اللہ نے اپنے فرشتوں کے لیے چن لیا ہے۔ سبحان اللہ وبحمدہٖ

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۱۹۲/۸ وَعَنْ جُوَيْرِيَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِيْنَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِيْ مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ اَنْ اَضْحٰى وَهِيَ جَالِسَةٌ قَالَ مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِيْ فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جویریہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت ان کے ہاں سے نکلے۔ صبح کی نماز کا ارادہ فرمایا اور آپؐ کی زوجہ جویریہ مصلیٰ پر بیٹھی ہوئی تھی۔ جب آپؐ چاشت کے وقت واپس آئے تو وہ اسی جگہ بیٹھی ہوئی تھی فرمایا تو ہمیشہ رہی اسی حالت میں جس میں مَیں آپ سے جدا ہوا اور واپس آیا اس نے کہا ہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے پاس سے نکلنے کے بعد میں نے چار ایسے کلمے کہے ہیں اگر تیری ساری عبادت آج کے دن کو اس کے برابر تولا جائے تو وہ اس سے بھاری ہوں گے (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضٰی نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ) میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اسکی تعریف کرتا ہوں اسکی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اسکی مرضی کے مطابق اور اسکے عرش کے بوجھ کے برابر اور اسکے کلمات کی سیاہی کے برابر (مسلم)

۲۱۹۳/۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فِيْ يَوْمٍ مِّائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهٗ عِدْلَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں وہی بادشاہ ہے تمام تعریف اسی کے لیے ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے جو ان کو ایک دن میں سو بار کہے اس کے لیے دس غلاموں کے آزاد کرنے کے برابر ثواب

عَشْرِ رِقَابٍ وَّكُتِبَتْ لَهٗ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَّمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَّكَانَتْ لَهٗ حِرْزًا مِّنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهٗ ذٰلِكَ حَتّٰى يُمْسِيَ وَلَمْ يَاْتِ اَحَدٌ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَآءَ بِهٖۤ اِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ اَكْثَرَ مِنْهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ہے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور سو گناہ معاف کیے جاتے ہیں اس کے لیے شیطان سے شام تک پناہ ہوتی ہے کوئی شخص اُس سے بہتر عمل نہیں لاتے گا مگر جو کہ یہ عمل کرے۔

(متفق علیہ)

۲۱۹۴ (۱۰) وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَجْهَرُوْنَ بِالتَّكْبِيْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اِنَّكُمْ لَا تَدْعُوْنَ اَصَمَّ وَلَا غَائِبًا اِنَّكُمْ تَدْعُوْنَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا وَّهُوَ مَعَكُمْ وَالَّذِيْ تَدْعُوْنَهٗ اَقْرَبُ اِلٰۤى اَحَدِكُمْ مِّنْ عُنُقِ رَاحِلَتِهٖ قَالَ اَبُوْ مُوْسٰى وَاَنَا خَلْفَهٗ اَقُوْلُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فِيْ نَفْسِيْ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَنْزٍ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے ہم سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے لوگوں نے بلند آواز سے تکبیر کہنا شروع کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو اپنی جانوں پر نرمی کرو کہ تم بہرے اور غائب کو نہیں پکارتے بلکہ تم سننے والے دیکھنے والے کو پکارتے ہو جو تمہارے ساتھ ہے جس کو تم پکارتے ہو وہ تمہارے ایک کا اپنی سواری کے قریب سے زیادہ قریب ہے۔ ابو موسیٰ نے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھا اپنے دل میں لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہتا تھا آپ نے فرمایا اے عبداللہ بن قیس کیا خبر دار نہ کروں میں تجھ کو بہشت کے خزانوں میں سے ایک خزانے پر۔ میں نے کہا ضرور خبر دار فرمائیے اے اللہ کے رسول۔ آپ نے فرمایا وہ خزانہ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ ہے۔

(متفق علیہ)

## دوسری فصل

۲۱۹۵ (۱۱) عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ غُرِسَتْ لَهٗ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سبحان اللہ العظیم وبحمدہ کہے۔ اس کے لیے جنت میں کھجور کا درخت لگایا جاتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۱۹۶ (۱۲) وَعَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَبَاحٍ يُّصْبِحُ الْعِبَادُ فِيْهِ اِلَّا مُنَادٍ يُّنَادِيْ سَبِّحُوا الْمَلِكَ الْقُدُّوْسَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت زبیرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی صبح نہیں جو صبح کریں بندے مگر ایک منادی کرنے والا فرشتہ منادی کرتا ہے پاک بادشاہ کی تسبیح بیان کرو۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۱۹۷ (۱۳) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین ذکر لا الٰہ الا اللہ ہے اور بہترین دعا الحمد للہ ہے۔ روایت

وَاَفْضَلُ الدُّعَاءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۲۱۹۸/۱۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَمْدُ رَاْسُ الشُّكْرِ مَا شَكَرَ اللّٰهَ عَبْدٌ لَا يَحْمَدُهٗ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شکر کا سر الحمد للہ ہے جس نے اللہ کی تعریف نہ کی اس نے اللہ کا شکر نہ کیا۔

۲۱۹۹/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَنْ يُّدْعٰى اِلَى الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الَّذِيْنَ يَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ۔ (رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جن کو سب سے پہلے جنت کی طرف بلایا جائے گا وہ لوگ ہوں گے جو خوشی اور سختی کے وقت اللہ کی تعریف کرتے ہیں۔ روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۲۲۰۰/۱۶ وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبِّ عَلِّمْنِیْ شَيْئًا اَذْكُرُكَ بِهٖ وَاَدْعُوْكَ بِهٖ فَقَالَ يَا مُوْسٰى قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ يَا رَبِّ كُلُّ عِبَادِكَ يَقُوْلُ هٰذَا اِنَّمَا اُرِيْدُ شَيْئًا تَخُصُّنِیْ بِهٖ قَالَ يَا مُوْسٰى لَوْ اَنَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَعَامِرَهُنَّ غَيْرِیْ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعَ وُضِعْنَ فِیْ كِفَّةٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِیْ كِفَّةٍ لَمَالَتْ بِهِنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ (رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے میرے رب مجھ کو ایک ایسی چیز سکھلا کہ میں اس کے ساتھ آپ کو یاد کروں اور تجھ سے دعا کروں اللہ نے فرمایا اے موسیٰ کہہ لا الٰہ الا اللہ موسیٰ نے کہا میرے پروردگار یہ تو تیرے سارے بندے کہتے ہیں مجھ کو کوئی ایسی چیز سکھا جو میرے ساتھ خاص ہو فرمایا اے موسیٰ اگر ساتوں آسمان اور جو ان کو آباد کرنے والے ہیں اور ساتوں زمینیں ترازو کے ایک طرف رکھ دیئے جائیں اور لا الٰہ الا اللہ کو دوسری طرف رکھ دیا جائے لا الٰہ الا اللہ بھاری ہو دوسرے پر۔ بغوی نے شرح السنہ میں اسکو روایت کیا ہے۔

۲۲۰۱/۱۷ وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ وَّاَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ صَدَّقَهٗ رَبُّهٗ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَاَنَا اَكْبَرُ وَاِذَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ يَقُوْلُ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَحْدِیْ لَا شَرِيْكَ لِیْ وَاِذَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا لِیَ الْمُلْكُ وَلِیَ الْحَمْدُ وَاِذَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِیْ وَكَانَ يَقُوْلُ مَنْ قَالَهَا فِیْ مَرَضِهٖ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوسعیدؓ اور ابوہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے اس کا رب اسکو سچا کرتا ہے۔ فرماتا ہے میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں بہت بڑا ہوں جسوقت بندہ کہتا ہے نہیں کوئی معبود مگر اکیلا ہے وہ اس کا کوئی شریک نہیں تو اللہ فرماتے ہیں نہیں کوئی معبود مگر میں ایک ہوں میرا کوئی شریک نہیں جب بندہ کہتا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تمام قسم کی تعریف ہے اللہ فرماتا ہے میرے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہی میرے لیے ہے تمام تعریف میرے لیے ہے جب بندہ کہتا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں گناہ سے پھرنے اور طاعت کی قوت نہیں مگر اس کی مدد سے اللہ فرماتا ہے میرے سوا کوئی معبود نہیں میری مدد کے بغیر گناہ سے پھرنا نہیں اور نیکی کرنا نہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جس شخص نے یہ کلمات کہے اور مرگیا اسکو آگ نہیں جلادے گی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

۲۲۰۲ / ۱۸ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ اَنَّہٗ دَخَلَ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی امْرَاَۃٍ وَبَیْنَ یَدَیْہَا نَوًی اَوْ حَصًی تُسَبِّحُ بِہٖ فَقَالَ اَلَا اُخْبِرُکِ بِمَا ہُوَ اَیْسَرُ عَلَیْکِ مِنْ ہٰذَا اَوْ اَفْضَلُ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَآءِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذٰلِکَ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا ہُوَ خَالِقٌ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ مِثْلَ ذٰلِکَ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِثْلَ ذٰلِکَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مِثْلَ ذٰلِکَ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاؤدَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ہٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ)

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک عورت پر داخل ہوئے اس کے آگے کھجور کی گٹھلیاں تھیں یا کنکریاں ان پر تسبیح پڑھتی تھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تجھ کو ایسی تسبیح کی خبر نہ دوں جو بہت آسان ہو اور بہت بہتر ہو وہ یہ ہے اللہ کے لیے پاکی ہے آسمان میں پیدا شدہ چیزوں کی گنتی کے برابر اور جو زمین میں پیدا شدہ ہیں ان کی گنتی کے برابر پاکی ہے اور اسکے برابر جو ان دونوں کے درمیان میں ہے اللہ کیلئے پاکی ہے اس چیز کی گنتی کے برابر جو پیدا کرنیوالا ہے۔ اللہ اکبر اسی کی مانند ہے الحمد للہ اسی کی مانند ہے لا الٰہ الا اللہ اسی کی مانند ہے۔ لا حول ولا قوۃ اسی کی مانند۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۲۲۰۳ / ۱۹ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰہَ مِائَۃً بِالْغَدَاۃِ وَمِائَۃً بِالْعَشِیِّ کَانَ کَمَنْ حَجَّ مِائَۃَ حَجَّۃٍ وَمَنْ حَمِدَ اللّٰہَ مِائَۃً بِالْغَدَاۃِ وَمِائَۃً بِالْعَشِیِّ کَانَ کَمَنْ حَمَلَ عَلٰی مِائَۃِ فَرَسٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَمَنْ ہَلَّلَ اللّٰہَ مِائَۃً بِالْغَدَاۃِ وَمِائَۃً بِالْعَشِیِّ کَانَ کَمَنْ اَعْتَقَ مِائَۃَ رَقَبَۃٍ مِنْ وُّلْدِ اِسْمٰعِیْلَ وَمَنْ کَبَّرَ اللّٰہَ مِائَۃً بِالْغَدَاۃِ وَمِائَۃً بِالْعَشِیِّ لَمْ یَاْتِ فِیْ ذٰلِکَ الْیَوْمِ اَحَدٌ بِاَکْثَرَ مِمَّا اَتٰی بِہٖ اِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ ذٰلِکَ اَوْ زَادَ عَلٰی مَا قَالَ۔ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ہٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ۔

حضرت عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سبحان اللہ سو بار کہے اوّل دن میں اور آخر دن میں سو بار وہ اس شخص کی مانند ہے جو سو حج کرے اور جس نے الحمد للہ کہا سو بار اوّل اور آخر دن میں وہ اس شخص کی مانند ہے جس نے اللہ کی راہ میں سو گھوڑے دیئے جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا اوّل آخر دن میں سو بار وہ اس شخص کی مانند ہے جس نے سو غلام آزاد کیئے اسماعیل کی اولاد سے۔ جس نے اللہ اکبر کہا سو بار اوّل آخر دن میں اس دن میں کوئی شخص زیادہ ثواب نہیں لائے گا مگر وہ شخص جو اس کی مانند کہے یا اس سے زیادہ۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے)

۲۲۰۴ / ۲۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ التَّسْبِیْحُ نِصْفُ الْمِیْزَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ یَمْلَؤُہٗ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَیْسَ لَہَا حِجَابٌ دُوْنَ اللّٰہِ حَتّٰی تَخْلُصَ اِلَیْہِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ہٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَلَیْسَ اِسْنَادُہٗ بِالْقَوِیِّ)

حضرت عبد اللہؓ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سبحان اللہ آدھے ترازو کو بھر دیتا ہے۔ الحمد للہ سارے ترازو کو اور لا الٰہ الا اللہ کے لیے اللہ کے سوا کوئی پردہ نہیں یہاں تک کہ اللہ کی طرف پہنچتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند قوی نہیں۔

۲۲۰۵ / ۲۱ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ عَبْدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا قَطُّ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ حَتّٰى يُفْضِيَ إِلَى الْعَرْشِ مَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

کوئی خالص دل سے لا الٰہ الا اللہ نہیں کہتا مگر اس کے لیے آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں وہ عرش تک پہنچتا ہے جب تک وہ کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۲۲۰۶/۲۲ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيْتُ إِبْرَاهِيْمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِيْ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَقْرِئْ أُمَّتَكَ مِنِّي السَّلَامَ وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ وَأَنَّهَا قِيْعَانٌ وَأَنَّ غِرَاسَهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ إِسْنَادًا۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معراج کی رات میں ابراہیم علیہ السلام کو ملا انہوں نے فرمایا اے محمدؐ اپنی امت پر میرا سلام کہنا اور ان کو خبر دینا کہ جنت کی مٹی پاکیزہ ہے اور اس کا پانی میٹھا ہے وہ چٹیل میدان ہے اس میں شجر کاری سبحان اللہ الحمد للہ اور لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر ہے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے سند کے لحاظ سے)

۲۲۰۷/۲۳ وَعَنْ يُسَيْرَةَ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُنَّ بِالتَّسْبِيْحِ وَالتَّهْلِيْلِ وَالتَّقْدِيْسِ وَاعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ فَإِنَّهُنَّ مَسْئُوْلَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ وَلَا تَغْفُلْنَ فَتَنْسَيْنَ الرَّحْمَةَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت یسیرہؓ سے روایت ہے وہ مہاجرین میں سے تھیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو فرمایا سبحان اللہ اور لا الٰہ الا اللہ اور سبحان الملک القدوس کہنا لازم کرو اور انگلیوں پر ان کو شمار کرو وہ پوچھی جائیں گی گویا کروائی جائیں گی۔ تم غافل نہ ہو تم رحمت سے بھلائے جاؤ گے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابوداؤد نے۔

## تیسری فصل

۲۲۰۸/۲۴ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِّمْنِيْ كَلَامًا أَقُوْلُهُ قَالَ قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ قَالَ فَهٰؤُلَاءِ لِرَبِّيْ فَمَا لِيْ فَقَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ شَكَّ الرَّاوِيْ فِيْ عَافِنِيْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہا ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہا آپ مجھے ایک ایسا ذکر کہ میں وہ کرتا رہا کروں سکھائیں فرمایا کہہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اللہ بہت بڑا ہے اس کے لیے بہت تعریف ہے اور اللہ پاک ہے ہر عیب اور نقصان سے جہانوں کا پالنے والا ہے گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد سے وہ غالب حکمت والا ہے اس نے کہا یہ اللہ کے ذکر کیلئے ہیں اور میرے لیے کیا ہے کہ میں اپنے لیے دعا کروں فرمایا کہہ یا الٰہی مجھ کو بخش اور مجھ پر رحم کر اور ہدایت کر مجھے روزی دے اور عافیت سے رکھ۔ راوی نے عافنی میں شک کیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۲۰۹/۲۵ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى شَجَرَةٍ يَابِسَةِ الْوَرَقِ فَضَرَبَهَا بِعَصَاهُ فَتَنَاثَرَ الْوَرَقُ فَقَالَ اِنَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تُسَاقِطُ ذُنُوْبَ الْعِبَادِ كَمَا يَتَسَاقَطُ وَرَقُ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک خشک پتوں والے درخت پر سے گذرے اپنی لاٹھی سے اسکی ٹہنیوں کو مارا اس سے پتے جھڑے فرمایا الحمد للہ اور سبحان اللہ اور لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر کہنا تمام گناہوں کو جھاڑتا ہے اس درخت کے پتوں کے جھڑنے کی مانند (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے)

۲۲۱۰/۲۶ وَعَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ قَالَ مَكْحُوْلٌ فَمَنْ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ كَشَفَ اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعِيْنَ بَابًا مِنَ الضُّرِّ اَدْنَاهَا الْفَقْرُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ لَيْسَ اِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ وَمَكْحُوْلٌ لَمْ يَسْمَعْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ -

حضرت مکحولؒ سے روایت ہے وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو فرمایا لا حول ولا قوۃ الا باللہ کو زیادہ پڑھا کر اس لیے کہ یہ بہشت کے خزانوں میں سے خزانہ ہے۔ مکحول نے کہا جو شخص کہے نہیں حیلہ اور نہیں قوت مگر اللہ کی محافظت اور قوت کے ساتھ اور اللہ کے عذاب سے چھٹکارا نہیں مگر اس کی رحمت اور رضا کی طرف رجوع کرنے سے اور اللہ اس سے ستر دروازے ضرر کے دور فرماتا ہے ان میں سے ادنیٰ محتاجگی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کی سند متصل نہیں اسلیے کہ مکحول کا سماع ابوہریرہؓ سے ثابت نہیں۔

۲۲۱۱/۲۷ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دَوَاءٌ مِّنْ تِسْعَةٍ وَّتِسْعِيْنَ دَاءً اَيْسَرُهَا الْهَمُّ -

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے۔ ادنیٰ اُن کی غم ہے۔

۲۲۱۲/۲۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَلِمَةٍ مِّنْ تَحْتِ الْعَرْشِ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَسْلَمَ عَبْدِيْ وَاسْتَسْلَمَ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ -

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھ کو ایک ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو عرش کے نیچے سے اترا ہے اور جنت کے خزانوں سے ہے وہ کلمہ یہ ہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ جب بندہ یہ کہتا ہے تو اللہ فرماتا ہے بندہ میرا تابعدار ہوا اور اس نے اپنے کو سپرد کیا۔ بیہقی نے یہ دونوں حدیثیں دعوات کبیر میں روایت کی ہیں۔

۲۲۱۳/۲۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ هِيَ صَلٰوةُ الْخَلَائِقِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَلِمَةُ الشُّكْرِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَلِمَةُ الْاِخْلَاصِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تَمْلَاُ بَيْنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَسْلَمَ وَاسْتَسْلَمَ - (رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے تمام مخلوق کی عبادت سبحان اللہ ہے اور شکر کا کلمہ الحمد للہ ہے اور لا الٰہ الا اللہ اخلاص کا کلمہ ہے اللہ اکبر کا ثواب زمین و آسمان کے درمیانی فاصلہ کو بھر دیتا ہے بندہ جب لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ فرمانبردار ہوا اور بہت فرمانبردار ہوا۔ روایت کیا اسکو رزین نے۔

# بَابُ الْاِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ

# توبہ اور استغفار کا بیان

## پہلی فصل

۲۲۱۴- عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِی الْيَوْمِ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم میں ایک دن میں ستر بار سے زیادہ استغفار کرتا ہوں (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۲۲۱۵- وَعَنِ الْاَغَرِّ الْمُزَنِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِیْ وَاِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِی الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت اغر مزنیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے دل پر پردہ کیا جاتا ہے اور میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں ایک دن میں سو بار۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۲۱۶- وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ فَاِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَيْهِ فِی الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

انہیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو اللہ کی طرف توبہ کرو میں اللہ کی طرف دن میں سو بار توبہ کرتا ہوں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۲۱۷- وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرْوِیْ عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَنَّهٗ قَالَ يَا عِبَادِیْ اِنِّیْ حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلٰى نَفْسِیْ وَجَعَلْتُهٗ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا فَلَا تَظَالَمُوْا يَا عِبَادِیْ كُلُّكُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتُهٗ فَاسْتَهْدُوْنِیْ اَهْدِكُمْ يَا عِبَادِیْ كُلُّكُمْ جَائِعٌ اِلَّا مَنْ اَطْعَمْتُهٗ فَاسْتَطْعِمُوْنِیْ اُطْعِمْكُمْ يَا عِبَادِیْ كُلُّكُمْ عَارٍ اِلَّا مَنْ كَسَوْتُهٗ فَاسْتَكْسُوْنِیْ اَكْسُكُمْ يَا عِبَادِیْ اِنَّكُمْ تُخْطِئُوْنَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاَنَا اَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا فَاسْتَغْفِرُوْنِیْ اَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِیْ اِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوْا ضَرِّیْ فَتَضُرُّوْنِیْ وَلَنْ تَبْلُغُوْا نَفْعِیْ فَتَنْفَعُوْنِیْ يَا عِبَادِیْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوْا عَلٰى اَتْقٰى قَلْبِ رَجُلٍ

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قدسی حدیثوں کے بارا میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے میرے بندو میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام کیا ہے اور اسکو تمہارے درمیان بھی حرام کر دیا ہے آپس میں ظلم مت کرو اے میرے بندو تم تمام گمراہ ہو مگر جس کو میں ہدایت کروں مجھ سے ہدایت طلب کرو میں تم کو ہدایت کروں اے میرے بندو تم تمام بھوکے ہو مگر جس کو میں کھلاؤں مجھ سے کھانا مانگو میں تم کو کھلاؤں گا اے میرے بندو تم ننگے ہو مگر جس کو میں نے پہننے کو دیا مجھ سے لباس مانگو میں تم کو پہناؤں گا اے میرے بندو تم دن رات خطاکار ہو میں بخشتا ہوں تم مجھ سے بخشش مانگو میں تم کو بخشوں گا۔ اے میرے بندو تم مجھ کو ضرر نہیں پہنچا سکو گے اور نہ ہی تم مجھ کو نفع پہنچا سکتے ہو اے میرے بندو تمہارے پہلے اور پچھلے انسان اور جن تمام مل کر ایک پرہیزگار شخص کے دل کی مانند ہوں تو یہ میرے ملک میں کچھ زیادتی نہیں کر سکتے اے میرے بندو اگر تم پہلے اور

وَّاحِدٍ مِّنْكُمْ مَّا زَادَ ذٰلِكَ فِيْ مُلْكِيْ شَيْئًا يَا عِبَادِيْ
لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوْا
عَلٰى اَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْكُمْ مَّا نَقَصَ
ذٰلِكَ مِنْ مُّلْكِيْ شَيْئًا يَا عِبَادِيْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ
وَاٰخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوْا فِيْ صَعِيْدٍ
وَّاحِدٍ فَسَاَلُوْنِيْ فَاَعْطَيْتُ كُلَّ اِنْسَانٍ مَّسْئَلَتَهٗ
مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِمَّا عِنْدِيْ اِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ
اِذَا اُدْخِلَ الْبَحْرَ يَا عِبَادِيْ اِنَّمَا هِيَ اَعْمَالُكُمْ
اُحْصِيْهَا عَلَيْكُمْ ثُمَّ اُوَفِّيْكُمْ اِيَّاهَا فَمَنْ وَّجَدَ
خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَمَنْ وَّجَدَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَلَا
يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

پچھلے انس و جن مل کر ایک بدترین شخص کے دل کی مانند ہو جاؤ تو تمہارا
یہ جمع ہونا میرے ملک میں کچھ کم نہیں کر سکتا۔ اے میرے بندو
تمہارے اگلے اور پچھلے اور جن و انس ایک مقام پر جمع ہو جائیں
اور مجھ سے سوال کریں تو میں ہر آدمی کو اس کے سوال کے موافق دوں
تو یہ دینا میرے خزانوں کو کم نہیں کر سکتا۔ مگر سوئی کی
طرح کہ دریا میں ڈالی جاتی ہے۔ اے میرے بندو میں تمہارے
عمل یاد رکھتا ہوں اور لکھتا ہوں انکا بدلہ تم کو دوں گا
جس کو بھلائی پہنچے اس کو چاہیے اللہ کی تعریف کرے
جو شخص بھلائی نہ پائے وہ اپنے نفس کو ملامت کرے
(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۲۲۱۸/۵ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ
رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِنْسَانًا ثُمَّ خَرَجَ
يَسْاَلُ فَاَتٰى رَاهِبًا فَسَاَلَهٗ فَقَالَ اَلَهٗ تَوْبَةٌ قَالَ لَا
فَقَتَلَهٗ وَجَعَلَ يَسْاَلُ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ ائْتِ قَرْيَةَ
كَذَا وَكَذَا فَاَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَاءَ بِصَدْرِهٖ نَحْوَ
هَا فَاخْتَصَمَتْ فِيْهِ مَلٰئِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلٰئِكَةُ
الْعَذَابِ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى هٰذِهٖ اَنْ تَقَرَّبِيْ وَاِلٰى هٰذِهٖ
اَنْ تَبَاعَدِيْ فَقَالَ قِيْسُوْا مَا بَيْنَهُمَا فَوُجِدَ اِلٰى هٰذِهٖ اَقْرَبَ
بِشِبْرٍ فَغُفِرَ لَهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل میں ایک آدمی نے ایک کم سو آدمی
مارے پھر وہ نکلا اپنی توبہ کے متعلق پوچھتا تھا ایک عابد زاہد کے پاس آیا
اس سے پوچھا کیا میرے لیے توبہ ہے اس نے کہا نہیں اس نے اسکو بھی
مار دیا پھر پوچھنا شروع کیا ایک آدمی نے کہا کہ فلاں بستی میں جا اسکو راستہ
میں موت آئی اس نے اپنا سینہ اسکی طرف بڑھایا فرشتے اسکی روح قبض
کرنے میں جھگڑے رحمت اور عذاب کے اللہ نے اس بستی کو حکم فرمایا کہ
تو قریب ہو جا دوسری بستی کو حکم کیا کہ تو دور ہو جا۔ پھر اللہ نے فرمایا کہ اس کے
درمیانی فاصلہ کو ناپو جس کی طرف وہ چلا تھا ایک بالشت نزدیک پایا اس
کو بخش دیا۔ (متفق علیہ)

۲۲۱۹/۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ
لَمْ تُذْنِبُوْا لَذَهَبَ اللّٰهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ
يُذْنِبُوْنَ فَيَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ
کرو تو اللہ تم کو لے جائے اور گناہ کرنے والی قوم لائے جو گناہ کر کے
بخشش طلب کریں اللہ ان کو بخشے۔
(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۲۲۲۰/۷ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ يَدَهٗ بِاللَّيْلِ
لِيَتُوْبَ مُسِيْءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهٗ بِالنَّهَارِ

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ تعالیٰ رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ دن کو گناہ کرنے والا توبہ
کرے اور پھیلاتا ہے اپنے ہاتھ دن کو تاکہ رات کا گناہ کرنے والا توبہ

لِيَتُوْبَ مُسِيْئُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کرے مغرب کی طرف سے سورج نکلنے تک ۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۲۲۲۱ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا اعْتَرَفَ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ گناہ کا اعتراف کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ اسکی توبہ کو قبول کرتا ہے ۔ (متفق علیہ)

۲۲۲۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مغرب کی طرف سے سورج نکلنے سے پہلے توبہ کرے اللہ اسکی توبہ کو قبول فرمائے گا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۲۲۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهٖ حِيْنَ يَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنْ اَحَدِكُمْ كَانَتْ رَاحِلَتُهٗ بِاَرْضٍ فَلَاةٍ فَانْفَلَتَتْ مِنْهُ وَعَلَيْهَا طَعَامُهٗ وَشَرَابُهٗ فَاَيِسَ مِنْهَا فَاَتٰى شَجَرَةً فَاضْطَجَعَ فِيْ ظِلِّهَا قَدْ اَيِسَ مِنْ رَاحِلَتِهٖ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ هُوَ بِهَا قَائِمَةً عِنْدَهٗ فَاَخَذَ بِخِطَامِهَا ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَبْدِيْ وَاَنَا رَبُّكَ اَخْطَاَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے توبہ کرنے سے بہت خوش ہوتا ہے جب وہ توبہ کرتا ہے ایک تمہارے سے کہ جنگل میں اس کی سواری گم ہوجائے جس پر اس کا کھانا پینا تھا اور وہ اس سے ناامید ہوگیا اور وہ ایک درخت کے سایہ کے نیچے ناامید ہوکر سو رہا تو اس نے اچانک اپنی سواری کو دیکھا کہ اس کے نزدیک کھڑی ہے۔ اس کی مہار پکڑ کر خوشی سے کہنے لگا یا الٰہی تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا رب ہوں۔ خوشی کی وجہ سے بھول گیا۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۲۲۲۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عَبْدًا اَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ فَاغْفِرْهُ فَقَالَ رَبُّهٗ اَعَلِمَ عَبْدِيْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ وَيَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ
اذنبت ذنبا فاغفرہ فقال اعلم عبدی انہ ربا یغفر الذنب ویاخذ بہ غفرت لعبدی ثم مکث ماشاء اللہ ثم اذنب ذنبا قال رب اذنبت ذنبا آخر فاغفرہ لی فقال اعلم عبدی ان لہ ربا یغفر الذنب ویاخذ بہ غفرت لعبدی فلیفعل ماشاء (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص نے گناہ کیا پھر اس نے کہا اے پروردگار میرے گناہ کو معاف کر جو میں نے کیا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا میرے بندے نے جانا کہ میرا پروردگار بخشتا ہے اور پکڑتا ہے گناہوں کے سبب۔ میں نے اپنے بندہ کو اسکا گناہ بخش دیا وہ ایک مدت تک ٹھہرا رہا جو اللہ نے چاہا پھر اس نے گناہ کیا پھر کہا اے اللہ میں نے گناہ کیا اسکو بخش اللہ فرماتا ہے کیا میرے بندے نے جانا کہ میرا پروردگار گناہ معاف کرتا ہے اور اسکے سبب مؤاخذہ بھی کرتا ہے میں نے اسکے گناہ کو معاف کردیا پھر وہ ایک مدت تک ٹھہرا رہا جو اللہ نے چاہا پھر گناہ کیا کہا اے میرے پروردگار میں نے گناہ کیا اسکو بخش اللہ نے فرمایا کیا میرے بندے نے جانا کہ میرا پروردگار گناہ معاف کرنے والا ہے اور اسکے سبب پکڑتا ہے۔ میں نے اپنے بندے کو بخشا چاہیے کرے جو چاہے۔ (متفق علیہ)

وَعَنْ جُنْدُبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جندبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حد بیق

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَتَاَلّٰى عَلَىَّ اَنِّىْ لَا اَغْفِرُ لِفُلَانٍ فَاِنِّىْ قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَّاَحْبَطْتُ عَمَلَكَ اَوْ كَمَا قَالَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کہ ایک شخص نے کہا اللہ کی قسم کہ اللہ فلاں شخص کو نہیں بخشے گا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کون شخص مجھ پر ایسا گمان کرتا ہے کہ میں فلانے کو نہیں بخشوں گا تیرے اس قول کی وجہ سے تیرے عمل ضائع کر دیئے اور فلاں کو بخش دیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۲۲۶/۱۳ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ تَقُوْلَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِىْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِىْ فَاغْفِرْلِىْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ قَالَ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّمْسِىَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوْقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يُّصْبِحَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ)

حضرت شداد بن اوس رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا افضل استغفار یہ ہے کہ تو کہے اے اللہ تو میرا پروردگار ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھ کو پیدا کیا میں تیرا بندہ ہوں اور اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد اور وعدے پر ہوں۔ تیری پناہ پکڑتا ہوں جو میں نے برائی کی اس سے تیرے لیے اقرار کرتا ہوں تیری نعمتوں کے سبب اور میں اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں مجھ کو بخش دے تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص ان لفظوں کو یقین کے ساتھ دن میں پڑھے اور اسی دن میں شام سے پہلے مر جائے تو وہ جنتی ہے۔ اگر رات کو اسی طرح پڑھے تو صبح سے پہلے مر جائے تو وہ بھی جنتی ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

## دوسری فصل

۲۲۲۷/۱۴ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِىْ وَرَجَوْتَنِىْ غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ فِيْكَ وَلَا اُبَالِىْ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُكَ عَنَانَ السَّمَآءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِىْ غَفَرْتُ لَكَ وَلَا اُبَالِىْ يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ لَوْ لَقِيْتَنِىْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِىْ لَا تُشْرِكُ بِىْ شَيْئًا لَاَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِىُّ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ وَقَالَ التِّرْمِذِىُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

حضرت انس رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے جب تک تو مجھ سے مانگے گا اور مجھ سے ہی امید رکھے گا تو میں تجھے بخش دوں گا اور اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندی تک پہنچ جائیں اور تو مجھ سے بخشش مانگے تو میں تجھ کو بخش دوں گا اور میں اس کی بھی پرواہ نہیں کرتا اے بنی آدم اگر تیری ملاقات اس حالت میں ہو کہ زمین کی پورائی کے برابر خطائیں ہوں تو نے شرک نہ کیا ہو میں بھری زمین بخشش لے کر تجھ سے ملوں گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ روایت کیا اس کو احمد دارمی نے ابو ذر رضی سے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۲۲۲۸/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ عَلِمَ

حضرت ابن عباس رضی سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس شخص

أَنِّيْ ذُوْ قُدْرَةٍ عَلٰى مَغْفِرَةِ الذُّنُوْبِ غَفَرْتُ لَهٗ وَلَا أُبَالِيْ مَا لَمْ يُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا۔
(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

نے مجھ کو بخشنے پر قادر جانا تو میں اس کے گناہ بخش دیتا ہوں اور اس کے گناہوں کی مجھے پرواہ نہیں جب تک وہ شرک نہ کرے۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ نے۔

۲۲۲۹/۱۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا وَّمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَّرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

انہی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص استغفار کو لازم کرے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کی راہ پیدا فرماتا ہے اور ہر غم سے خلاصی فرماتا ہے۔ جہاں سے اُسے گمان ہی نہیں ہوتا روزی دیتا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۲۳۰/۱۷ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ وَاِنْ عَادَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِيْنَ مَرَّةً۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابوبکر صدیق سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے استغفار کیا اس نے گناہ پر ہمیشگی نہیں کی اگرچہ دن میں ستر بار گناہ کرے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

۲۲۳۱/۱۸ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِيْ اٰدَمَ خَطَّاءٌ وَّخَيْرُ الْخَطَّائِيْنَ التَّوَّابُوْنَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام بنی آدم خطاکار ہیں اور بہترین خطاکار توبہ کرنے والے ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۲۳۲/۱۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا اَذْنَبَ كَانَتْ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ فِيْ قَلْبِهٖ فَاِنْ تَابَ وَاسْتَغْفَرَ صُقِلَ قَلْبُهٗ وَاِنْ زَادَ زَادَتْ حَتّٰى تَعْلُوَ قَلْبَهٗ فَذٰلِكُمُ الرَّانُ الَّذِيْ ذَكَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مومن گناہ کرتا ہے تو اس کے دل میں سیاہ نکتہ پیدا ہو جاتا ہے اگر توبہ کرے تو اس کو صاف کر دیا جاتا ہے۔ اگر گناہ زیادہ کیا تو وہ نکتہ زیادہ ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اس کے دل پر چھا جاتا ہے۔ یہ ران ہے جو اللہ نے آیت کریمہ میں ذکر فرمایا ہرگز نہیں یوں بلکہ زنگ باندھا ہے ان کے دلوں پر ان کے عمل نے۔
روایت کیا اسکو احمد، ترمذی ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۲۲۳۳/۲۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک بندے کو موت کا یقین نہیں ہوتا اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابن ماجہ نے۔

۲۲۳۴/۲۱ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ قَالَ وَعِزَّتِكَ يَا رَبِّ لَا اَبْرَحُ اُغْوِيْ عِبَادَكَ مَا دَامَتْ اَرْوَاحُهُمْ

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان نے اپنے پروردگار سے عرض کی اے میرے رب تیری عزت کی قسم میں تیرے بندوں کو جب تک روح ان کے جسموں میں ہوں گے

فِيْ اَجْسَادِهِمْ فَقَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَارْتِفَاعِ مَكَانِيْ لَا اَزَالُ اَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُوْنِيْ
(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

گمراہ کرتا رہوں گا اللہ عزّ وجل نے فرمایا مجھے اپنی عزت اور بزرگی کی قسم اور بلند مرتبہ کی ہیں ان کو ہمیشہ بخشتا رہوں گا جب تک وہ بخشش مانگتے رہیں گے۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۲۲۳۵/۲۲ وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى جَعَلَ بِالْمَغْرِبِ بَابًا عَرْضُهٗ مَسِيْرَةُ سَبْعِيْنَ عَامًا لِلتَّوْبَةِ لَا يُغْلَقُ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِهٖ وَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰى يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت صفوانؓ بن عسال سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مغرب کی طرف توبہ کا دروازہ پیدا کیا ہے اس کی لمبائی ستر برس کی مسافت ہے وہ سورج کے مغرب کی طرف سے نکلنے تک بند نہیں کیا جائیگا یہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کے معنی ہیں اللہ کی طرف سے اسدن بعض ایسی نشانیاں آئیں گی جو پہلے ایمان نہ لایا ہوگا اسکو اس کا ایمان نفع نہیں دے گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۲۲۳۶/۲۳ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ حَتّٰى تَنْقَطِعَ التَّوْبَةُ وَلَا تَنْقَطِعُ التَّوْبَةُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہجرت توبہ کے موقوف ہوتے تک موقوف نہیں ہوگی اور توبہ سورج کے مغرب کی طرف سے نکلنے پر موقوف ہوگی۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے۔

۲۲۳۷/۲۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَجُلَيْنِ كَانَا فِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ مُتَحَابَّيْنِ اَحَدُهُمَا مُجْتَهِدٌ فِي الْعِبَادَةِ وَالْاٰخَرُ يَقُوْلُ مُذْنِبٌ فَجَعَلَ يَقُوْلُ اَقْصِرْ عَمَّا اَنْتَ فِيْهِ فَيَقُوْلُ خَلِّنِيْ وَرَبِّيْ حَتّٰى وَجَدَهٗ يَوْمًا عَلٰى ذَنْبٍ اسْتَعْظَمَهٗ فَقَالَ اَقْصِرْ فَقَالَ خَلِّنِيْ وَرَبِّيْ اَبُعِثْتَ عَلَيَّ رَقِيْبًا فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ اَبَدًا وَلَا يُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ فَبَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهِمَا مَلَكًا فَقَبَضَ اَرْوَاحَهُمَا فَاجْتَمَعَا عِنْدَهٗ فَقَالَ لِلْمُذْنِبِ اُدْخُلِ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِيْ وَقَالَ لِلْاٰخَرِ اَتَسْتَطِيْعُ اَنْ تَحْظُرَ عَلٰى عَبْدِيْ رَحْمَتِيْ فَقَالَ لَا يَا رَبِّ قَالَ اذْهَبُوْا بِهٖ اِلَى النَّارِ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل میں دو شخص آپس میں دوست تھے ایک بہت عابد تھا دوسرا گنہ کار۔ عابد گنہ گار کو کہتا تھا کہ تو گناہوں سے باز آجا گنہ گار کہتا تو مجھ کو اللہ کے سپرد رہنے دے اس عابد نے اسے ایک دن گناہ میں پایا جسے وہ بڑا سمجھا اس عابد نے اسے روکا تو اس نے کہا تو مجھ کو اللہ کے سپرد رہنے دے کیا تو مجھ پر داروغہ ہے۔ عابد نے قسم کھائی کہ اللہ تجھے نہیں بخشے گا اور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ اللہ نے اس کی روح قبض کی وہ دونوں اللہ کے سامنے اکٹھے ہوتے۔ گنہگار کو فرمایا میری رحمت کے سبب جنت میں داخل ہو۔ دوسرے کو فرمایا کیا تو گنہگار بندے کو میری رحمت سے محروم کرنے کی طاقت رکھتا ہے اس نے کہا نہیں فرمایا اسکو دوزخ کی طرف لے جاؤ۔
(روایت کیا اسکو احمد نے)

۲۲۳۸/۲۵ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ يَا عِبَادِيَ

حضرت اسماءؓ بنت یزید سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ یہ آیت پڑھتے تھے اے میرے وہ بندو

الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ
اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا وَّلَا يُبَالِيْ۔
رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ
غَرِيْبٌ وَّفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ يَقُوْلُ بَدَلَ يَقْرَاُ

۲۲۳۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ اِلَّا اللَّمَمَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ تَغْفِرِ
اللّٰهُمَّ تَغْفِرْ جَمًّا وَّاَيُّ عَبْدٍ لَّكَ لَا اَلَمَّا۔ (رَوَاهُ
التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ)

۲۲۴۰ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا عِبَادِيْ كُلُّكُمْ
ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتُ فَسَلُوْنِي الْهُدٰى اَهْدِكُمْ
وَكُلُّكُمْ فُقَرَاءُ اِلَّا مَنْ اَغْنَيْتُ فَسَلُوْنِيْ اَرْزُقْكُمْ
وَكُلُّكُمْ مُذْنِبٌ اِلَّا مَنْ عَافَيْتُ فَمَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ
اَنِّيْ ذُوْ قُدْرَةٍ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفَرَنِيْ غَفَرْتُ
لَهٗ وَلَا اُبَالِيْ وَلَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَ
مَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمُ اجْتَمَعُوْا عَلٰٓى اَتْقٰى
قَلْبِ عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِيْ مَا زَادَ ذٰلِكَ فِيْ مُلْكِيْ جَنَاحَ
بَعُوْضَةٍ وَّلَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ
وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمُ اجْتَمَعُوْا عَلٰٓى اَشْقٰى قَلْبِ عَبْدٍ
مِّنْ عِبَادِيْ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ مُّلْكِيْ جَنَاحَ
بَعُوْضَةٍ وَّلَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ
وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمُ اجْتَمَعُوْا فِيْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ
فَسَاَلَ كُلُّ اِنْسَانٍ مِّنْكُمْ مَّا بَلَغَتْ اُمْنِيَّتُهٗ فَاَعْطَيْتُ
كُلَّ سَائِلٍ مِّنْكُمْ مَّا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ مُّلْكِيْ اِلَّا كَمَا
لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ مَرَّ بِالْبَحْرِ فَغَمَسَ فِيْهِ اِبْرَةً
ثُمَّ رَفَعَهَا ذٰلِكَ بِاَنِّيْ جَوَادٌ مَّاجِدٌ اَفْعَلُ مَا
اُرِيْدُ عَطَائِيْ كَلَامٌ وَّعَذَابِيْ كَلَامٌ اِنَّمَا اَمْرِيْ
لِشَيْءٍ اِذَا اَرَدْتُّ اَنْ اَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

جنہوں نے اپنے نفسوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے ناامید
مت ہو اللہ تمام گناہ بخشنے والا ہے اور نہیں پرواہ کرتا۔ روایت
کیا اس کو احمد ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔
شرح السنہ میں یقرأ کے بدلے یقول کا لفظ ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے اللہ تعالیٰ کے قول الا اللمم میں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ اگر تو بخشے تو بڑے گناہ بخش۔ تیرا کونسا
بندہ ہے جس نے چھوٹے گناہ نہ کیے ہوں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے
اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ
تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو تم گمراہ ہو مگر جسے میں ہدایت کروں مجھ
سے ہدایت مانگو تم کو ہدایت کروں اور تم سب محتاج ہو مگر جسے میں
دولت مند کردوں مجھ سے روزی طلب کرو میں تم کو روزی دوں گا تم
سب گنہگار ہو مگر جسے میں نے بخشا جو شخص یہ یقین رکھے کہ میں بخشنے پر
قادر ہوں پھر مجھ سے بخشش طلب کرے میں اسکو بخشوں گا اور اس کی
پرواہ نہیں رکھتا۔ تمہارے پہلے اور پچھلے تمہارے زندے اور مردے
تمہارے تر اور خشک سب جمع ہو جائیں میرے بندوں میں سے بڑے
متقی کے دل پر ان کا جمع ہونا میرے ملک میں میرے لیے نفع مند
ثابت نہ ہوگا۔ اگر اگلے پچھلے زندے مردے تر خشک بدبخت دل پر
جمع ہو جائیں تو یہ میرے ملک میں کمی کا سبب نہیں بن سکے گا اگر اگلے
پچھلے مردہ زندہ تر خشک سب ایک جگہ جمع ہو کر ہر ایک اپنی آرزو
طلب کرے ہر مانگنے والے کو اس کی خواہش کے مطابق دے دوں
یہ میرے ملک میں کسی کمی کا سبب نہ بن سکے گا۔ مگر ایک تمہارے کا
دریا سے گذر ہو اور اس نے سوئی اس میں ڈالی جتنا اس نے پانی رکھا
تمہاری حاجتوں کو پورا کرنا اس وجہ سے ہے کہ میں بہت سخی ہوں اور
بہت دینے والا ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔ میرا دینا کہہ دینا ہے
میرا عذاب کہہ دینا ہے کسی چیز کے متعلق میرا امر یہ ہے۔ جب میں
اس کا ہونا چاہتا ہوں کہتا ہوں ہو جا وہ ہو جاتی ہے۔
(روایت کیا اس کو احمد ترمذی اور ابن ماجہ نے)

......

۲۲۴۱/۲۸ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَرَأَ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ قَالَ قَالَ رَبُّکُمْ اَنَا اَهْلٌ اَنْ اُتَّقٰى فَمَنِ اتَّقَانِیْ فَاَنَا اَهْلٌ اَنْ اَغْفِرَ لَهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ وہی تقویٰ اور بخشش والا ہے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس بات کے لائق ہوں کہ لوگ مجھ سے ڈریں جو مجھ سے ڈرے گا میں اس کو بخشنے کے لائق ہوں کہ اسکو بخشوں روایت کیا اسکو ترمذی ابن ماجہ دارمی نے

۲۲۴۲/۲۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَجْلِسِ يَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ مِائَةَ مَرَّةٍ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا ہم آپ کے استغفار کو ایک مجلس میں جو آپ فرماتے سو بار شمار کرتے۔ آپؐ فرماتے اے میرے پروردگار مجھ کو بخش اور میری توبہ قبول کر آپ ہی توبہ قبول کرنے والے اور بخشنے والے ہیں آپ نے یہ کلمات سو بار فرماتے۔ روایت کیا اس کو احمد ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۲۴۳/۳۰ وَعَنْ بِلَالِ بْنِ يَسَارِ بْنِ زَيْدٍ مَوْلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ غُفِرَ لَهٗ وَاِنْ كَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ لٰكِنَّهٗ عِنْدَ اَبِیْ دَاوُدَ هِلَالُ بْنُ يَسَارٍ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت بلالؓ بن یسار سے روایت ہے زید نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام تھا۔ کہا میرے باپ نے مجھے حدیث بیان فرمائی جو اس نے میرے دادا سے روایت کی اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپؐ فرماتے تھے جو شخص کہے میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ خبرگیری کرنے والا ہے اس کی طرف توجہ کرتا ہوں اسکو بخش دیا جاتا ہے اگرچہ وہ کفار کے ساتھ لڑائی سے بھاگا ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔ ابوداؤد کے نزدیک ہلال بن یسارؓ ہے ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

## تیسری فصل

۲۲۴۴/۳۱ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ فِی الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنّٰى لِیْ هٰذِهٖ فَيَقُوْلُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نیک آدمی کے لیے جنت میں درجہ بلند کرتا ہے بندہ کہتا ہے اے اللہ یہ درجہ مجھ کو کہاں سے ملا اللہ فرماتا ہے یہ درجہ تیرے بیٹے کے تیرے لیے استغفار کرنے کے سبب تجھے ملا۔ (روایت کیا اس کو احمدؒ نے)

۲۲۴۵/۳۲ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْمَيِّتُ فِی الْقَبْرِ اِلَّا كَالْغَرِيْقِ الْمُتَغَوِّثِ يَنْتَظِرُ دَعْوَةً تَلْحَقُهٗ مِنْ اَبٍ اَوْ اُمٍّ اَوْ اَخٍ اَوْ صَدِيْقٍ فَاِذَا لَحِقَتْهُ كَانَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبر میں مُردہ ڈوبنے والے اور فریاد کرنے والے کی مانند ہوتا ہے وہ دُعا کا منتظر ہوتا ہے اسکے ماں باپ کی طرف سے پہنچے یا بھائی یا دوست کی طرف سے۔ جب اس کے پاس دعا پہنچتی ہے تو یہ دعا اسکو دنیا و مافیہا سے بہتر اور پیاری ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ قبر والوں

لَيَدْخُلُ عَلَى أَهْلِ الْقُبُوْرِ مِنْ دُعَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ أَمْثَالَ الْجِبَالِ وَإِنَّ هَدِيَّةَ الْأَحْيَاءِ إِلَى الْأَمْوَاتِ الْإِسْتِغْفَارُ لَهُمْ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

۲۲۳۶/۳۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوْبٰى لِمَنْ وَّجَدَ فِيْ صَحِيْفَتِهِ اسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ فِيْ عَمَلِ يَوْمٍ وَّاللَّيْلَةِ)

۲۲۳۷/۳۴ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوْا وَإِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوْا۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ)

۲۲۳۸/۳۵ وَعَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ حَدِيْثَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرٰى ذُنُوْبَهُ كَأَنَّهُ قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرٰى ذُنُوْبَهُ كَذُبَابٍ مَرَّ عَلٰى أَنْفِهِ فَقَالَ بِهِ هٰكَذَا أَيْ بِيَدِهِ فَذَبَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَلّٰهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَجُلٍ نَزَلَ فِيْ أَرْضٍ دَوِيَّةٍ مَهْلَكَةٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَوَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ نَوْمَةً فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ رَاحِلَتُهُ فَطَلَبَهَا حَتّٰى إِذَا اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْحَرُّ وَالْعَطَشُ أَوْ مَا شَاءَ اللّٰهُ قَالَ أَرْجِعُ إِلٰى مَكَانِيَ الَّذِيْ كُنْتُ فِيْهِ فَأَنَامُ حَتّٰى أَمُوْتَ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلٰى سَاعِدِهِ لِيَمُوْتَ فَاسْتَيْقَظَ فَإِذَا رَاحِلَتُهُ عِنْدَهُ عَلَيْهَا

کو پہنچا تا ہے زمین والوں کے سبب دُعا پہاڑوں کی مانند مردوں کی طرف زندوں کا تحفہ استغفار کرنا ہے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت عبداللہؓ بن بسر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے عمل نامہ میں استغفار بہت پایا اس کے لیے خوشی ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔ روایت کیا اس کو نسائی نے کتاب عمل یوم ولیلۃ میں۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ مجھے ان لوگوں میں سے کر جب نیکی کریں خوش ہوں اور جب بُرائی کریں استغفار مانگیں۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں۔

حضرت حارثؓ بن سوید سے روایت ہے۔ عبداللہ بن مسعود نے دو حدیثیں مجھ کو بیان فرمائیں ایک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور دوسری اپنی طرف سے روایت کی وہ یہ ہے مومن اپنے گناہوں کو دیکھتا ہے گویا کہ وہ پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہوا ہے اس پر گرنے سے ڈرتا ہے اور فاجر اپنے گناہوں کو دیکھتا ہے مکھی کے مانند جو اس کی ناک پر سے دوڑی اس مکھی کے ساتھ اشارہ کیا اس طرح اس کو اپنی ناک سے دوڑایا۔ عبداللہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے اللہ تعالیٰ مومن بندے کا اپنے گناہوں سے توبہ کرنے سے بہت خوش ہوتا ہے اس شخص کی نسبت جو ایک ہلاکت کے میدان میں اترا اس کی سواری پر اس کا کھانا پینا تھا وہاں زمین پر سو گیا جب جاگا اس کی سواری گم تھی اس کو تلاش کیا۔ اور اس پر گرمی اور پیاس سخت ہوئی جو اللہ نے چاہا پھر وہ اپنے مکان کی طرف لوٹ آیا کہا یہاں سو جاؤ اور مر جاؤ۔ اس نے اپنا سر اپنے بازو پر رکھا تاکہ مر جائے سو وہ پھر جاگا۔ اچانک اس کی سواری اس کے پاس کھڑی تھی اور اس کا کھانا پینا اس پر موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ مومن بندے کے استغفار اور توبہ سے بہت خوش ہوتا ہے اس شخص

زَادُهٗ وَشَرَابُهٗ فَاللّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مِنْ هٰذَا بِرَاحِلَتِهٖ وَزَادِهٖ رَوَى مُسْلِمٌ الْمَرْفُوْعَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَحَسْبُ وَرَوَى الْبُخَارِيُّ الْمَوْقُوْفَ عَلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَيْضًا۔

سے جیسے اس کی گم شدہ سواری بمع کھانے پینے کے مل گئی روایت کیا اس کو مسلم نے دونوں میں سے مرفوع کو جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے۔ روایت کیا بخاری نے اس حدیث کو ابن مسعود پر موقوف۔

۲۲۴۹/۳۳ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ الْمُفْتَّنَ التَّوَّابَ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس مومن سے بہت خوش ہوتا ہے جو گناہ میں مبتلا ہوتا ہے تو بہت توبہ کرتا ہے۔

۲۲۵۰/۳۴ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا اُحِبُّ اَنَّ لِيَ الدُّنْيَا بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا الْاٰيَةَ فَقَالَ رَجُلٌ فَمَنْ اَشْرَكَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اَلَا وَمَنْ اَشْرَكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ۔

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ میں اس آیت کے بدلے دنیا کو پسند نہیں رکھتا کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی تم مجھ سے ناامید نہ ہو آخر آیت تک۔ ایک شخص نے کہا جس نے شرک کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے پھر فرمایا خبردار ہو جس نے شرک کیا وہ بھی اسی آیت کے حکم میں ہے تین دفعہ فرمایا۔

۲۲۵۱/۳۵ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَيَغْفِرُ لِعَبْدِهٖ مَا لَمْ يَقَعِ الْحِجَابُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْحِجَابُ قَالَ اَنْ تَمُوْتَ النَّفْسُ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ رَوَى الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ اَحْمَدُ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَخِيْرَ فِيْ كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ۔

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو بخشتا ہے جب تک پردہ نہ ہو۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول پردہ کیا ہے فرمایا کہ آدمی اس حال میں مرے کہ شرک کرنے والا ہو۔ روایت کیا ان تینوں حدیثوں کو احمد نے۔ بیہقی نے آخری حدیث کو کتاب بعث والنشور میں۔

۲۲۵۲/۳۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَا يَعْدِلُ بِهٖ شَيْئًا فِي الدُّنْيَا ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ جِبَالٍ ذُنُوْبٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ سے ملاقات کی اس حال میں کہ اس نے اللہ سے کسی کو برابر نہیں کیا۔ اگر اس کے گناہ پہاڑ کے برابر ہوں تو اللہ انکو بخش دے گا روایت کیا اس کو بیہقی نے کتاب بعث والنشور میں۔

۲۲۵۳/۴۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ تَفَرَّدَ بِهِ النَّهْرَانِيُّ وَهُوَ مَجْهُوْلٌ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ رَوٰى عَنْهُ مَوْقُوْفًا

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گناہ سے توبہ کرنے والا نہ گناہ کرنے والے کی مانند ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ بیہقی نے کہا اس کو نہرانی نے روایت کیا اور وہ مجہول ہے۔ شرح السنہ میں ہے بغوی نے عبداللہ بن مسعود سے موقوف روایت کی ہے عبداللہ بن مسعودؓ کہا پشیمانی

قَالَ النَّدَمُ تَوْبَةٌ وَالتَّائِبُ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ۔

توبہ ہے توبہ کرنے والا اس شخص کی مانند ہے جس نے گناہ نہ کیا۔

# بَابُ فِيْ سَعَةِ رَحْمَتِهٖ
# اللہ کی رحمت کی وسعت کا بیان

## پہلی فصل

۲۲۵۴ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهٗ فَوْقَ عَرْشِهٖ اِنَّ رَحْمَتِيْ سَبَقَتْ عَلٰى غَضَبِيْ وَفِيْ رِوَايَةٍ غَلَبَتْ غَضَبِيْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ نے مخلوق کو پیدا کرنے کا فیصلہ کیا۔ کتاب لکھی وہ کتاب اللہ کے پاس عرش پر ہے اس میں ہے میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔ (متفق علیہ)

۲۲۵۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ اَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَّاحِدَةً بَيْنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ فَبِهَا يَتَعَاطَفُوْنَ وَبِهَا يَتَرَاحَمُوْنَ وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلٰى وَلَدِهَا وَاَخَّرَ اللّٰهُ تِسْعًا وَّتِسْعِيْنَ رَحْمَةً يَّرْحَمُ بِهَا عِبَادَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ عَنْ سَلْمَانَ نَحْوُهٗ وَفِيْ اٰخِرِهٖ قَالَ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ اَكْمَلَهَا بِهٰذِهِ الرَّحْمَةِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے لیے سو رحمتیں ہیں ان میں سے ایک رحمت اتاری جو جن و انس چارپاؤں اور زہریلے جانوروں کے درمیان تقسیم ہے ایسی رحمت کے سبب آپس میں محبت کرتے ہیں اور اسی کی وجہ سے آپس میں رحم کرتے ہیں۔ اس رحم کے سبب وحشی جانور اپنے بچے پر مہربانی کرتا ہے۔ ننانوے رحمتیں رکھی ہوئی ہیں قیامت کے دن اپنے بندوں پر رحمت کرے گا (متفق علیہ) اسکی مانند سلمان کی روایت مسلم میں ہے اس کے آخر میں یہ ہے فرمایا جب قیامت کا دن ہو گا تو اللہ تعالیٰ اپنی ننانوے رحمتوں کو اس رحمت کے ساتھ پورا کرے گا۔

۲۲۵۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْعُقُوْبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهٖ اَحَدٌ وَّلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ جَنَّتِهٖ اَحَدٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مومن کو اللہ کے عذاب کا علم ہو جائے تو جنت کے ساتھ کوئی اور طمع نہ کرے اگر کافر کو اس کی رحمت کا علم ہو جائے تو اس کی جنت سے کوئی ناامید نہ ہو۔ (متفق علیہ)

۲۲۵۷ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْجَنَّةُ اَقْرَبُ اِلٰى اَحَدِكُمْ مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهٖ وَالنَّارُ مِثْلُ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن مسعود رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت تمہاری جوتی کے تسمے سے زیادہ قریب ہے اور دوزخ بھی اسی طرح قریب ہے (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۲۵۸ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ لِأَهْلِهٖ وَفِيْ رِوَايَةٍ أَسْرَفَ رَجُلٌ عَلٰى نَفْسِهٖ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ أَوْصٰى بَنِيْهِ إِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوْهُ ثُمَّ اذْرُوْا نِصْفَهٗ فِي الْبَرِّ وَنِصْفَهٗ فِي الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ لَيُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهٗ أَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ فَلَمَّا مَاتَ فَعَلُوْا مَا أَمَرَهُمْ فَأَمَرَ اللّٰهُ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِيْهِ وَأَمَرَ الْبَرَّ فَجَمَعَ مَا فِيْهِ ثُمَّ قَالَ لَهٗ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ يَا رَبِّ وَأَنْتَ أَعْلَمُ فَغَفَرَ لَهٗ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

فرمایا ایک شخص نے کہا اس نے اپنے گھر والوں سے کبھی بھلائی نہیں کی تھی۔ ایک روایت میں ہے ایک شخص نے اپنے نفس پر زیادتی کی جب اس کو موت آئی اس نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی جب میں مر جاؤں مجھ کو جلا دینا اس کی آدھی راکھ جنگل میں اڑا دینا اور آدھی دریا میں۔ اللہ کی قسم اگر اس پر اللہ نے تنگی کی تو ایسا عذاب کرے گا کہ اس جیسا کسی کو نہ ہوگا۔ جب وہ مر گیا تو اس کے بیٹوں نے اس کے حکم کے مطابق کیا۔ اللہ نے دریا کو حکم کیا جو کچھ اس میں تھا جمع کیا اور جنگل کو حکم کیا جو اس میں تھی جمع کی۔ اللہ نے فرمایا یہ تو نے کیونکر کیا تھا اس شخص نے کہا میں نے تیرے ڈر سے یہ کیا ہے اے میرے رب تو بہت جاننے والا ہے۔ اسکو اللہ نے بخشا۔

(متفق علیہ)

۲۳۵۹ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ فَإِذَا امْرَأَةٌ مِّنَ السَّبْيِ قَدْ تَحَلَّبَ ثَدْيُهَا تَسْعٰى إِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ أَخَذَتْهُ فَأَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَأَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرَوْنَ هٰذِهٖ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ فَقُلْنَا لَا وَهِيَ تَقْدِرُ عَلٰى أَنْ لَّا تَطْرَحَهٗ فَقَالَ اللّٰهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهٖ مِنْ هٰذِهٖ بِوَلَدِهَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قیدی آئے قیدیوں میں ایک عورت تھی اس کی چھاتی بہتی تھی جس وقت کسی لڑکے کو پاتی قیدیوں میں دوڑتی اس کو اٹھاتی اپنے پیٹ سے لگا لیتی اور دودھ پلاتی۔ ہم کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس عورت کو گمان کرتے ہو کہ یہ اپنا بچہ آگ میں ڈالے گی۔ ہم نے کہا جب تک وہ اس پر قادر ہو گی نہیں ڈالے گی۔ پس فرمایا اس عورت سے کئی گنا زیادہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رحم کرنے والا ہے۔

(متفق علیہ)

۲۳۶۰ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُّنْجِيَ أَحَدًا مِّنْكُمْ عَمَلُهٗ قَالُوْا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَّتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَتِهٖ فَسَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا وَاغْدُوْا وَرُوْحُوْا وَشَيْءٌ مِّنَ الدُّلْجَةِ وَالْقَصْدَ الْقَصْدَ تَبْلُغُوْا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا۔ صحابہ نے عرض کی نہ آپ کو اے اللہ کے رسول فرمایا نہ مجھ کو مگر یہ کہ اللہ مجھ کو اپنی رحمت سے ڈھانکے۔ اپنے عمل کو درست کرو اور طالب ثواب رہو۔ اوّل دن میں اور آخر دن میں عبادت کرو اور کچھ رات کو میانہ روی اختیار کرو میانہ روی اختیار کرو۔ تم مقصد کو پہنچو گے۔

(متفق علیہ)

۲۳۶۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُدْخِلُ أَحَدًا مِّنْكُمْ عَمَلُهٗ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کو اس کا عمل بہشت میں داخل نہیں کرے گا اور نہ

الْجَنَّۃَ وَلَا یُجِیْرُہٗ مِنَ النَّارِ وَلَا اَنَا اِلَّا بِرَحْمَۃِ اللّٰہِ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

اسکو دوزخ سے بچاوے گا۔ نہ ہی مجھ کو مگر اللہ کی رحمت کے ساتھ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۲۶۳ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَسْلَمَ الْعَبْدُ فَحَسُنَ اِسْلَامُہٗ یُکَفِّرُ اللّٰہُ عَنْہُ کُلَّ سَیِّئَۃٍ کَانَ زَلَفَھَا وَکَانَ بَعْدُ الْقِصَاصُ الْحَسَنَۃُ بِعَشْرِ اَمْثَالِھَا اِلٰی سَبْعِ مِائَۃِ ضِعْفٍ اِلٰی اَضْعَافٍ کَثِیْرَۃٍ وَالسَّیِّئَۃُ بِمِثْلِھَا اِلَّا اَنْ یَّتَجَاوَزَ اللّٰہُ عَنْھَا۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ اسلام لاوے اگر اس کا اسلام اچھا ہے اللہ تعالیٰ اس سے اس کے پہلے گناہ معاف کر دیتا ہے اور جو اس کے بعد ہے ایک نیکی کے بدلے دس لکھی جاتی ہیں۔ سات سو تک بلکہ اس سے بھی زیادہ تک اور برائی اس کی مانند ایک لکھی جاتی ہے۔ مگر اللہ اس سے تجاوز کرے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۲۲۶۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ کَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّیِّئَاتِ فَمَنْ ھَمَّ بِحَسَنَۃٍ فَلَمْ یَعْمَلْھَا کَتَبَھَا اللّٰہُ لَہٗ عِنْدَہٗ حَسَنَۃً کَامِلَۃً فَاِنْ ھَمَّ بِھَا فَعَمِلَھَا کَتَبَھَا اللّٰہُ لَہٗ عِنْدَہٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰی سَبْعِ مِائَۃِ ضِعْفٍ اِلٰی اَضْعَافٍ کَثِیْرَۃٍ وَمَنْ ھَمَّ بِسَیِّئَۃٍ فَلَمْ یَعْمَلْھَا کَتَبَھَا اللّٰہُ لَہٗ عِنْدَہٗ حَسَنَۃً کَامِلَۃً فَاِنْ ھُوَ ھَمَّ بِھَا فَعَمِلَھَا کَتَبَھَا اللّٰہُ لَہٗ سَیِّئَۃً وَّاحِدَۃً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے نیکیاں اور برائیاں لکھیں جو شخص نیکی کا قصد کرے اور نیکی نہ کرے اللہ اپنے نزدیک ایک پوری نیکی لکھتا ہے اگر نیکی کا قصد کرے اور اسکو کرے اس کے بدلے اپنے پاس دس نیکیوں سے لے کر سات سو تک بلکہ اس سے بھی زیادہ تک لکھ دیتا ہے جس نے برائی کا قصد کیا اور برائی نہ کی اللہ اپنے پاس ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔ اگر قصد کیا ایک برائی کا پھر اس کو کیا اللہ اس کے بدلے ایک برائی لکھتا ہے۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۲۲۶۵ عَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَثَلَ الَّذِیْ یَعْمَلُ السَّیِّئَاتِ ثُمَّ یَعْمَلُ الْحَسَنَاتِ کَمَثَلِ رَجُلٍ کَانَتْ عَلَیْہِ دِرْعٌ ضَیِّقَۃٌ قَدْ خَنَقَتْہُ ثُمَّ عَمِلَ حَسَنَۃً فَانْفَکَّتْ حَلْقَۃٌ ثُمَّ عَمِلَ اُخْرٰی فَانْفَکَّتْ اُخْرٰی حَتّٰی تَخْرُجَ اِلَی الْاَرْضِ۔ (رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ)

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس شخص کا حال جو برائیاں کرتا ہو پھر نیکیاں کرے اس شخص کی مانند ہے کہ اس پر زرہ ہے تنگ حلقوں والی جب اس نے نیکی کی اس کا حلقہ کھل گیا۔ پھر عمل کیا دوسرا حلقہ کھل گیا یہاں تک کہ کھلی زمین کی طرف نکل پڑا۔ (روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

۲۲۶۶ وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ اَنَّہٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُصُّ عَلَی الْمِنْبَرِ وَھُوَ یَقُوْلُ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتٰنِ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰی

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ منبر پر نصیحت فرماتے تھے اور وہ یہ فرماتے تھے جو اللہ کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اس کے لیے دو بہشتیں ہیں میں نے

وَاِنْ سَرَقَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ الثَّانِيَةَ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ فَقُلْتُ الثَّانِيَةَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ الثَّالِثَةَ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ فَقُلْتُ الثَّالِثَةَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِنْ رَغِمَ اَنْفُ اَبِي الدَّرْدَاءِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

کہا اگرچہ اس نے زنا کیا اور چوری کی اے اللہ کے رسول آپ نے فرمایا دوسری بار اس شخص کے لیے جو اللہ کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا دو بہشتیں ہیں میں نے دو بارہ کہا اگرچہ زنا اور چوری کرے اے اللہ کے رسول آپ نے تیسری بار فرمایا اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے روبرو کھڑا ہونے سے ڈرا دو جنت ہیں میں نے تیسری بار کہا اگرچہ زنا اور چوری کرے اے اللہ کے رسول فرمایا اگرچہ ابوالدرداء کی ناک خاک آلود ہو۔ روایت کیا اسکو احمد نے

۲۲۶۶ وَعَنْ عَامِرٍ الرَّامِ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَهٗ يَعْنِيْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَقْبَلَ رَجُلٌ عَلَيْهِ كِسَاءٌ وَفِيْ يَدِهٖ شَيْءٌ قَدِ الْتَفَّ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَرَرْتُ بِغَيْضَةِ شَجَرٍ فَسَمِعْتُ فِيْهَا اَصْوَاتَ فِرَاخِ طَائِرٍ فَاَخَذْتُهُنَّ فَوَضَعْتُهُنَّ فِيْ كِسَائِيْ فَجَاءَتْ اُمُّهُنَّ فَاسْتَدَارَتْ عَلٰى رَأْسِيْ فَكَشَفْتُ لَهَا عَنْهُنَّ فَوَقَعَتْ عَلَيْهِنَّ فَلَفَفْتُهُنَّ بِكِسَائِيْ فَهُنَّ اُولَاءِ مَعِيْ قَالَ ضَعْهُنَّ فَوَضَعْتُهُنَّ وَاَبَتْ اُمُّهُنَّ اِلَّا لُزُوْمَهُنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَعْجَبُوْنَ لِرُحْمِ اُمِّ الْاَفْرَاخِ فِرَاخَهَا فَوَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ اَللّٰهُ اَرْحَمُ بِعِبَادِهٖ مِنْ اُمِّ الْاَفْرَاخِ بِفِرَاخِهَا اِرْجِعْ بِهِنَّ حَتّٰى تَضَعَهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَخَذْتَهُنَّ وَاُمُّهُنَّ مَعَهُنَّ فَرَجَعَ بِهِنَّ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت عامرؓ تیر انداز سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اچانک ایک شخص آیا اس پر ایک کمبل تھی اور اس کے ہاتھ میں ایک چیز تھی اس پر کمبل لپیٹی ہوئی تھی۔ کہا اے اللہ کے رسول میں بن کے درختوں میں سے گذرا اور میں نے جانوروں کے بچوں کی آواز سنی میں نے ان کو پکڑ لیا اور میں نے ان کو اپنی کمبل میں رکھ لیا بچوں کی ماں میرے سر پر پھرنے لگی میں نے بچوں پر سے کمبل کھول دی ان کی ماں بھی آ کر ان میں بیٹھ گئی میں نے اسکو بھی لپیٹ لیا اور یہ سب میرے پاس ہیں۔ آپ نے فرمایا ان کو رکھ دے میں نے ان کو رکھ دیا اور ان کی ماں نے چھوڑ دی ہر چیز سوائے چمٹنے ان کے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا ماں کے اپنے بچوں پر رحم کرنے سے تم تعجب کرتے ہو اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اللہ تعالیٰ بہت رحم کرنے والا ہے ماں کے رحم سے جو وہ اپنے بچوں پر کرتی ہے۔ جا ان کو لے جا اور وہاں رکھ جہاں سے پکڑا تھا اور ان کی ماں ان کے ساتھ تھی وہ ان کو لے گیا۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

## تیسری فصل

۲۲۶۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ غَزَوَاتِهٖ فَمَرَّ بِقَوْمٍ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوْا نَحْنُ الْمُسْلِمُوْنَ وَامْرَاَةٌ تَحْضِبُ بِقِدْرِهَا وَمَعَهَا ابْنٌ لَهَا فَاِذَا ارْتَفَعَ وَهَجٌ تَنَحَّتْ بِهٖ فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے بعض غزوات میں۔ آپ چند لوگوں پر سے گذرے فرمایا تم کون ہو انہوں نے عرض کی ہم مسلمان ہیں۔ ایک عورت اپنی ہانڈی کے نیچے آگ جلاتی تھی اس کے ساتھ اس کا بیٹا تھا جب آگ کی لپیٹ اٹھتی تو بچے کو دور کر لیتی پھر وہ عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللهِ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَلَيْسَ اللهُ أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ قَالَ بَلَى قَالَتْ أَلَيْسَ اللهُ أَرْحَمَ بِعِبَادِهِ مِنْ أُمٍّ بِوَلَدِهَا قَالَ بَلَى قَالَتْ إِنَّ الْأُمَّ لَا تُلْقِي وَلَدَهَا فِي النَّارِ فَأَكَبَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهَا فَقَالَ إِنَّ اللهَ لَا يُعَذِّبُ مِنْ عِبَادِهِ إِلَّا الْمَارِدَ الْمُتَمَرِّدَ الَّذِي يَتَمَرَّدُ عَلَى اللهِ وَأَبَى أَنْ يَقُولَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۲۲۶۸/۱۵ **وَعَنْ** ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَلْتَمِسُ مَرْضَاةَ اللهِ فَلَا يَزَالُ بِذَالِكَ فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجِبْرَئِيلَ إِنَّ فُلَانًا عَبْدِي يَلْتَمِسُ أَنْ يُرْضِيَنِي أَلَا وَإِنَّ رَحْمَتِي عَلَيْهِ فَيَقُولُ جِبْرَئِيلُ رَحْمَةُ اللهِ عَلَى فُلَانٍ وَيَقُولُهَا حَمَلَةُ الْعَرْشِ وَيَقُولُهَا مَنْ حَوْلَهُمْ حَتَّى يَقُولَهَا أَهْلُ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ ثُمَّ تَهْبِطُ لَهُ إِلَى الْأَرْضِ ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۲۲۶۹/۱۶ **وَعَنْ** أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ قَالَ كُلُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ)

آئی۔ کہا آپؐ اللہ کے رسول ہیں فرمایا ہاں۔ عورت نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان کیا اللہ بہت رحم کرنے والوں کا رحم کرنے والا نہیں فرمایا ہاں اس عورت نے کہا اللہ اپنے بندوں سے زیادہ رحم کرنے والا نہیں ماں کا اپنے بچے پر رحم کرنے سے فرمایا ہاں۔ عورت نے کہا ماں اپنے بچے کو آگ میں نہیں ڈالتی۔ آپؐ نے اپنا سر مبارک جھکایا اس حال میں کہ آپ رو رہے تھے پھر سر مبارک اٹھایا اس عورت کی طرف فرمایا خدا اپنے بندوں کو عذاب نہیں کرتا مگر سرکشی کرنے والے کو اور لا الٰہ الا اللہ کا انکار کرنے والے پر۔

(روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے)

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا۔ بندہ اللہ کی مرضی تلاش کرتا ہے ہمیشہ تلاش کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ جبرئیل کو فرماتا ہے میرا فلاں بندہ میری رضامندی تلاش کرتا ہے۔ خبردار اس پر میری رحمت ہے۔ جبرئیل کہتا ہے خدا کی رحمت فلاں شخص پر ہے۔ یہی کلمہ عرش کو اٹھانے والے کہتے ہیں اور وہ جو ان کے ارد گرد ہیں یہاں تک کہ اس بات کو ساتوں آسمانوں کے فرشتے کہتے ہیں پھر وہ رحمت زمین کی طرف اس شخص پر نازل ہوتی ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارہ میں کہ بعض ان میں سے ظالم ہیں اپنے نفسوں کے لیے اور بعض میانہ رو ہیں اور بعض نیکیوں میں سبقت لے جانے والے ہیں۔ فرمایا یہ سب بہشت میں ہیں۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب بعث والنشور میں۔

# بَابُ مَا يَقُوْلُ عِنْدَ الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ وَالْمَنَامِ

## صبح اور شام اور سونے کے وقت کی دعاؤں کا بیان

## پہلی فصل

۲۲۴۰ (١) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسٰى قَالَ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ أَيْضًا أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ رَبِّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب شام کرتے فرماتے ہم شام میں داخل ہوتے اور اللہ کا ملک بھی شام میں داخل ہوا اللہ کے لیے تمام تعریفیں ہیں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ میں اس رات کی بھلائی مانگتا ہوں اور جو اس میں ہے اس رات کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور جو اس میں ہے۔ تیری پناہ چاہتا ہوں کاہلی سے بڑھاپے سے اور بڑھاپے کی برائی سے اور دنیا کے فتنہ سے قبر کے عذاب سے۔ جب آنحضرتؐ صبح کرتے فرماتے اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ۔ ایک روایت میں ہے اے رب تیرے ساتھ دوزخ والے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۲۴۱ (٢) وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيٰى وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَنِ الْبَرَاءِ)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنا داہنا ہاتھ دائیں رخسارہ کے نیچے رکھتے فرماتے اے اللہ تیرے نام سے مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔ جب جاگتے فرماتے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم کو مرنے کے بعد پھر زندہ فرمایا اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ مسلم نے براء سے۔

۲۲۴۲ (٣) وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوٰى أَحَدُكُمْ إِلٰى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِيْ مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ایک تمہارا اپنے بستر پر لیٹے تو اپنے بستر کو چادر سے جھاڑنا چاہیے کیونکہ اسکو معلوم نہیں کہ اس کے بعد اس کے بستر پر کیا چیز واقع ہوئی ہے اور یہ دعا پڑھے اے میرے پروردگار تیرے نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیرے حکم سے ہی اٹھاؤں گا اگر تو نے میری جان قبض کر لی تو

وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ وَفِي رِوَايَةٍ ثُمَّ لِيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ لِيَقُلْ بِاسْمِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ فَلْيَنْفُضْهُ بِصَنِفَةِ ثَوْبِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَإِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا۔

۲۲۷۳ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ نَامَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَهُنَّ ثُمَّ مَاتَ تَحْتَ لَيْلَتِهِ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَا فُلَانُ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قُلِ اللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ إِلَى قَوْلِهِ أَرْسَلْتَ وَقَالَ فَإِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصَبْتَ خَيْرًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۷۴ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۲۷۵ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّ فَاطِمَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُو إِلَيْهِ مَا تَلْقَى فِي يَدِهَا مِنَ الرَّحَى وَبَلَغَهَا أَنَّهُ جَاءَهُ رَقِيقٌ فَلَمْ تُصَادِفْهُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَلَمَّا جَاءَ أَخْبَرَتْهُ

اس پر رحم فرمانا اور اگر زندہ رہنے دیا تو اس کی حفاظت فرمانا جیسا تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ داہنی کروٹ لیٹے پھر یہ دعا پڑھے باسمک الخ (متفق علیہ) ایک روایت میں ہے اپنے بستر کو تین بار جھاڑے اپنے کپڑے سے ایک روایت میں ہے ان امسکت نفسی فاغفر لہا۔

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف فرماتے تو دائیں کروٹ لیٹتے فرماتے یا الٰہی میں نے اپنے نفس کو تیرے حکم کے مطیع کیا اور اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کیا اپنے سب کام آپ پر سونپ دیئے اور میں نے تجھ پر اعتماد کیا شوق اور خوف سے۔ تیری رحمت کے بغیر تیرے عذاب سے نجات نہیں جو تو نے کتاب نازل فرمائی میں اس پر ایمان لایا تیرے نبی پر جسکو تو نے مبعوث فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ان کلمات کو کہا اگر اسی رات اسکو موت آگئی تو یہ اسلام پر موت ہو گی۔ ایک روایت میں ہے براء نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو فرمایا اے فلانے جب تو بستر پر جگہ پکڑے تو نماز والا وضو کر پھر اپنی داہنی کروٹ پر لیٹ پھر یہ دعا کہہ اللّٰھم انی اسلمت نفسی الیک سے ارسلت تک۔ آپ نے فرمایا اگر تو اس رات مر گیا تیری موت دین اسلام پر ہو گی۔ اگر صبح کی تو بھلائی کو پہنچے گا۔

(متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر کی طرف آتے فرماتے سب حمد اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور ہماری تمام مہمات کو دور فرمایا۔ ہمیں جگہ دی۔ بہت لوگ ایسے ہیں جنکی کوئی کفایت نہیں کرتا اور نہ ہی انکو ٹھکانا دیتا ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مشقت کی شکایت کی خاطر آئیں جو چکی کی وجہ سے ہاتھوں کو پہنچی تھی۔ حضرت فاطمہؓ کو یہ خبر ملی کہ آپ کے پاس غلام آئے ہوئے ہیں۔ حضرت فاطمہؓ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات نہ ہوئی۔

عَائِشَةُ قَالَ فَجَاءَنَا وَقَدْ اَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُوْمُ فَقَالَ عَلٰى مَكَانِكُمَا فَجَاءَ فَقَعَدَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهَا حَتّٰى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمِهٖ عَلٰى بَطْنِيْ فَقَالَ اَلَا اَدُلُّكُمَا عَلٰى خَيْرٍ مِّمَّا سَاَلْتُمَا اِذَا اَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا فَسَبِّحَا ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَاحْمَدَا ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَكَبِّرَا اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمَا مِنْ خَادِمٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

یہ سارا قصہ حضرت عائشہؓ کے سامنے پیش کر دیا جب آپؐ تشریف لائے تو حضرت عائشہؓ نے اس قصّے کی خبر دی۔ حضرت علیؓ نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے کہ ہم اپنے بچھونوں پر لیٹے ہوئے تھے ہم نے اُٹھنے کا ارادہ کیا آپؐ نے فرمایا اسی حالت پر رہو آپؐ ہمارے درمیان بیٹھ گئے یہاں تک کہ میں نے اپنے پیٹ پر آپ کے قدم مبارک کی ٹھنڈک محسوس کی فرمایا کیا میں تم کو اس چیز سے بہتر نہ بتاؤں جو تم نے مانگی ہے وہ یہ ہے جب تم اپنے بستر پر جاؤ تینتیس بار سبحان اللہ تینتیس بار الحمد للہ چونتیس بار اللہ اکبر یہ وظیفہ خادم سے بہتر ہے۔ (متفق علیہ)

٢٢٧٦ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهٗ خَادِمًا فَقَالَ اَلَا اَدُلُّكِ عَلٰى مَا هُوَ خَيْرٌ مِّنْ خَادِمٍ تُسَبِّحِيْنَ اللّٰهَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَتَحْمَدِيْنَ اللّٰهَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَتُكَبِّرِيْنَ اللّٰهَ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَّعِنْدَ مَنَامِكِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا فاطمہؓ حضرتؐ کے پاس آئیں خادم طلب کرنے کے ارادہ سے۔ آپ نے فرمایا میں تم کو خادم سے بہتر چیز نہ بتاؤں۔ سبحان اللہ تینتیس بار۔ الحمد للہ تینتیس بار اللہ اکبر چونتیس بار پڑھ ہر نماز کے بعد اور سونے کے وقت۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

## دوسری فصل

٢٢٧٧ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصْبَحَ قَالَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ وَاِذَا اَمْسٰى قَالَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کرتے تو فرماتے یا الٰہی تیری قدرت سے صبح کی ہم نے تیری قدرت کے ساتھ شام کی ہم نے تیرے نام کے ساتھ مرتے جیتے ہیں۔ تیری طرف لوٹنا ہے۔ شام کے وقت فرماتے یا الٰہی ہم نے تیری قدرت سے شام کی اور صبح کی ہم تیرے نام کے ساتھ مرتے جیتے ہیں اور تیری طرف ہم سب کو اٹھ کر جانا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

٢٢٧٨ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُرْنِيْ بِشَيْءٍ اَقُوْلُهٗ اِذَا اَصْبَحْتُ وَاِذَا اَمْسَيْتُ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ قُلْهُ اِذَا اَصْبَحْتَ

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا حضرت ابوبکرؓ نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا آپ مجھ کو ایسی چیز کا حکم فرمائیں جو میں صبح اور شام کے وقت کیا کروں آپ نے فرمایا کہہ یا الٰہی ظاہر اور پوشیدہ کے جاننے والے زمین و آسمان کو پیدا کرنے والے ہر چیز کے پروردگار اور ہر چیز کے مالک ہیں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیرے ساتھ اپنے نفس کی بُرائی سے پناہ پکڑتا ہوں

وَإِذَا أَمْسَيْتَ وَإِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

۲۲۷۹ / ۱۰ **وَعَنْ** أَبَانِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُوْلُ فِي صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَمَسَاءِ كُلِّ لَيْلَةٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَيَضُرَّهُ شَيْءٌ فَكَانَ أَبَانُ قَدْ أَصَابَهُ طَرَفُ فَالِجٍ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ مَا تَنْظُرُ إِلَيَّ أَمَا إِنَّ الْحَدِيْثَ كَمَا حَدَّثْتُكَ وَلٰكِنِّي لَمْ أَقُلْهُ يَوْمَئِذٍ لِيُمْضِيَ اللّٰهُ عَلَيَّ قَدَرَهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَأَبُوْدَاوُدَ وَفِي رِوَايَتِهٖ لَمْ تُصِبْهُ فُجَاءَةُ بَلَاءٍ حَتّٰى يُصْبِحَ وَمَنْ قَالَهَا حِيْنَ يُصْبِحُ لَمْ تُصِبْهُ فُجَاءَةُ بَلَاءٍ حَتّٰى يُمْسِيَ۔

۲۲۸۰ / ۱۱ **وَعَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ إِذَا أَمْسٰى أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَمِنْ سُوْءِ الْكِبَرِ أَوِ الْكُفْرِ وَفِي رِوَايَةٍ مِنْ سُوْءِ الْكِبَرِ وَالْكِبْرِ رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ أَيْضًا أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَتِهٖ لَمْ يَذْكُرْ مِنْ سُوْءِ الْكُفْرِ۔

۲۲۸۱ / ۱۲ **وَعَنْ** بَعْضِ بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

اور شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے۔ ان کلموں کو صبح شام کہہ اور سوتے وقت کہہ۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد اور دارمی نے۔

حضرت ابانؒ بن عثمانؓ سے روایت ہے میں نے اپنے باپ سے کہتے ہوئے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ ہر روز صبح و شام تین مرتبہ یہ کہے اس اللہ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی اور شام کی کہ جس کے نام سے زمین و آسمان کی کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی وہ سننے والا جاننے والا ہے تو اس کو کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی۔ ابان کو فالج کی بیماری پہنچی ایک شخص نے ابان کی طرف دیکھنا شروع کیا ابان نے کہا تو کیا دیکھتا ہے۔ خبردار حدیث اسی طرح ہے جیسے کہ میں نے روایت کی تجھ کو لیکن یہ دعا میں اس دن نہ پڑھ سکا جس دن میں بیمار ہوا۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابن ماجہ اور ابوداؤد نے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے جو شام کے وقت پڑھے اس کو اچانک مصیبت نہیں پہنچتی صبح تک اور جو صبح کو پڑھے اس کو شام تک کوئی مصیبت نہیں پہنچتی۔

حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت فرماتے اللہ کے واسطے ہم اور ہمارے ملک نے شام کی۔ تمام تعریفیں خدا کے لیے ہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت ہے اسی کے لیے تعریف ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے اے میرے پروردگار تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں اس چیز کی جو اس میں واقع ہوئی اس کی بھلائی سے جو اس کے بعد واقع ہو میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس رات میں واقع ہونے والے شر سے اور اس کی برائی سے جو کہ اس رات کے بعد واقع ہو یا الٰہی میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں سستی سے اور بڑھاپے کی برائی سے یا کما کفر کی برائی سے اور ایک روایت میں ہے بڑھاپے اور تکبر کی برائی سے تکبر رب میں آپ سے دوزخ اور قبر کے عذاب کے بارے میں پناہ مانگتا ہوں جب آپ صبح فرماتے یہی کلمے فرماتے اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے۔ ترمذی کی روایت میں سوء الکفر کا لفظ مذکور نہیں ہے۔

جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض بیٹیوںؓ سے روایت ہے کہ آپؐ ان کو سکھلاتے فرماتے صبح کے وقت کہہ اللہ کے لیے ہی پاکی ہے اس کی

يُعَلِّمُهَا فَيَقُوْلُ قُوْلِيْ حِيْنَ تُصْبِحِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا فَاِنَّهٗ مَنْ قَالَهَا حِيْنَ يُصْبِحُ حُفِظَ حَتّٰى يُمْسِيَ وَمَنْ قَالَهَا حِيْنَ يُمْسِيْ حُفِظَ حَتّٰى يُصْبِحَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

تعریف کے ساتھ اللہ کی مدد کے بغیر قوت نہیں جو اللہ چاہے وہی ہوتا ہے جو نہ چاہے وہ نہیں ہوتا میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ اپنے علم سے ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ جو شخص یہ کلمات صبح کے وقت کہے شام تک محفوظ رہتا ہے۔ اور جو شام کو کہے صبح تک محفوظ رہتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۲۲۸۲ / ۱۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ اِلٰى قَوْلِهٖ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ اَدْرَكَ مَا فَاتَهٗ فِيْ يَوْمِهٖ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَهُنَّ حِيْنَ يُمْسِيْ اَدْرَكَ مَا فَاتَهٗ فِيْ لَيْلَتِهٖ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات کہے فسبحان اللہ حین تمسون وحین تصبحون ولہ الحمد فی السموات والارض وعشیا وحین تظہرون الی قولہ وکذالک تخرجون جس نے یہ آیتیں صبح کے وقت پڑھیں اس نے اس چیز کو پایا جو اس سے اس دن میں رہ گئی تھی اور جس نے شام کو یہ پڑھیں اس نے اس چیز کو پایا جو اس سے اس رات کو رہ گئی تھیں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۲۸۳ / ۱۴ وَعَنْ اَبِيْ عَيَّاشٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ كَانَ لَهٗ عِدْلَ رَقَبَةٍ مِّنْ وُّلْدِ اِسْمَاعِيْلَ وَكُتِبَ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَّرُفِعَ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَّكَانَ فِيْ حِرْزٍ مِّنَ الشَّيْطَانِ حَتّٰى يُمْسِيَ وَاِنْ قَالَهَا اِذَا اَمْسٰى كَانَ لَهٗ مِثْلُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُصْبِحَ فَرَاٰى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا عَيَّاشٍ يُحَدِّثُ عَنْكَ بِكَذَا وَكَذَا قَالَ صَدَقَ اَبُوْ عَيَّاشٍ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابو عیاشؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ کہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور ہر قسم کی تعریف اسی کے لائق ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اس کے لیے حضرت اسماعیل کی اولاد سے غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوتا ہے اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور دس برائیاں دور کی جاتی ہیں اور دس درجے بلند کیے جاتے ہیں اور شام تک اللہ کی پناہ میں ہوتا ہے شیطان سے اور جس نے ان کلموں کو شام کے وقت کہا اس کے لیے وہی ہوتا ہے صبح تک ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا خواب میں کہا اے اللہ کے رسول ابو عیاش آپ سے ایسے ایسے حدیث نقل کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا ابو عیاش نے سچ کہا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۲۸۴ / ۱۵ وَعَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُسْلِمٍ التَّمِيْمِيِّ عَنْ

حضرت حارثؓ بن مسلم تمیمی سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت

أَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهِ فَقَالَ إِذَا انْصَرَفْتَ مِنْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَقُلْ قَبْلَ أَنْ تُكَلِّمَ أَحَدًا اللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ ذٰلِكَ ثُمَّ مُتَّ فِيْ لَيْلَتِكَ كُتِبَ لَكَ جِوَارٌ مِّنْهَا وَإِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَقُلْ كَذٰلِكَ فَإِنَّكَ إِذَا مُتَّ فِيْ يَوْمِكَ كُتِبَ لَكَ جِوَارٌ مِّنْهَا۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ)

کرتے ہیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ آپؐ نے آہستہ سے ان سے بات کہی کہ جب تو نماز مغرب سے فارغ ہو کلام کرنے سے پہلے یہ کہہ یا الٰہی مجھ کو آگ سے پناہ دے سات مرتبہ اگر تو یہ کہے گا اور اگر تیری موت اسی رات میں آجائے گی تو آگ سے خلاصی پائے گا صبح کی نماز پڑھنے کے بعد اسی طرح سات مرتبہ کہے اگر تیری موت اسی دن واقع ہو گئی تو آگ سے خلاصی پاوے گا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

**۲۲۸۵/۱۶ وَعَنِ** ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ حِيْنَ يُمْسِيْ وَحِيْنَ يُصْبِحُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ اللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ يَعْنِي الْخَسْفَ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کلمات کو صبح اور شام کے وقت کبھی نہ چھوڑا تھا اے اللہ میں آپ سے دنیا اور آخرت میں عافیت چاہتا ہوں اے اللہ میں آپ سے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں۔ دینی امور میں سلامتی اور اپنی دنیا کی۔ اور اپنے اہل اور مال میں اے اللہ میرے عیب چھپا دے اور مجھے خوف کی اشیاء سے امن بخش۔ اے اللہ مجھ کو آگے پیچھے اور داہنے اور بائیں طرف اور اوپر سے محفوظ فرما اور اس بات کی پناہ مانگتا ہوں تیری بڑائی کے ساتھ کہ میں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔ یعنی زمین دھنس جانے سے

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

**۲۲۸۶/۱۷ وَعَنْ** أَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ اللّٰهُمَّ أَصْبَحْنَا نُشْهِدُكَ وَنُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا أَصَابَهٗ فِيْ يَوْمِهٖ ذٰلِكَ مِنْ ذَنْبٍ وَإِنْ قَالَهَا حِيْنَ يُمْسِيْ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا أَصَابَهٗ فِيْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ مِنْ ذَنْبٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی نہیں جو صبح کے وقت یہ کلمات کہتا ہوا اے اللہ ہم نے صبح اس حالت میں کی کہ آپ کو گواہ کرتے ہیں اور تیرے عرش کو اٹھانیوالوں کو گواہ کرتے ہیں تیرے فرشتوں اور تیری تمام مخلوقات کو اس بات پر کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔ مگر اللہ اس کے وہ گناہ بخش دیتا ہے جو اس سے اس دن میں سرزد ہوتے۔ اگر ان کلمات کو شام کے وقت کہے اللہ اس کے وہ گناہ بخشتا ہے جو رات کو سرزد ہوتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔

**۲۲۸۷/۱۸ وَعَنْ** ثَوْبَانَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ يَّقُوْلُ إِذَا أَمْسٰى

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی ایسا مسلمان بندہ نہیں جو صبح شام یہ تین بار کہے میں اللہ پر راضی

وَإِذَا أَصْبَحَ ثَلٰثًا رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

ہو اور رب ہونے کے لحاظ سے اور اسلام پر دین ہونے کی صورت میں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رسول ہونے کی خاطر۔ مگر اللہ پر ضروری ہوگا کہ قیامت کے دن اس کو راضی کرے۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے

۲۲۸۸/۱۹ وَعَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ أَوْ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ عَنِ الْبَرَاءِ)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا داہنا ہاتھ سر کے نیچے رکھتے پھر کہتے یا الٰہی اس دن کے عذاب سے بچائیں دن تو بندوں کو جمع کرے گا یا یہ لفظ فرمائے اس دن کہ تو اپنے بندوں کو اٹھاوے گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور احمد نے براء سے۔

۲۲۸۹/۲۰ وَعَنْ حَفْصَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْقُدَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى تَحْتَ خَدِّهِ ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت حفصہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا داہنا ہاتھ اپنے رخسارے کے نیچے رکھتے فرماتے یا الٰہی تو اپنے اس دن کے عذاب سے بچا جب تو اپنے بندوں کو اٹھاوے گا تین بار۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۲۲۹۰/۲۱ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ مَضْجَعِهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللّٰهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ اللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سونے کے وقت فرماتے یا الٰہی میں تیرے بزرگ چہرہ کیساتھ پناہ مانگتا ہوں اور تیرے تمام کلمات کیساتھ اس چیز کی برائی سے کہ تو پکڑنے والا ہے اس کی پیشانی کو اے اللہ تو قرض کو دور کرتا ہے اور گناہ کو۔ اے اللہ تیرا لشکر شکست خوردہ نہیں ہوسکتا اور تیرا وعدہ خلاف نہیں ہوتا۔ اور تیرے عذاب سے کسی دولتمند کو اس کی دولتمندی کام نہیں آسکتی تو پاک ہے تیری تعریف کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتا ہوں۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۲۲۹۱/۲۲ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ ذُنُوبَهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ أَوْ عَدَدَ رَمْلِ عَالِجٍ أَوْ عَدَدَ وَرَقِ الشَّجَرِ أَوْ عَدَدَ أَيَّامِ الدُّنْيَا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بستر پر جاتے وقت کہے اللہ سے بخشش چاہتا ہوں ایسا اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے مخلوق کی خبرگیری کرنے والا ہے میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں یہ تین بار کہے اللہ اس کے گناہ بخش دیتا ہے اگرچہ دریا کی جھاگ کے برابر یا عالج جنگل کی ریت کے ذروں کے برابر ہوں یا درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر ہوں یا دنوں کی گنتی کے برابر ہوں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۲۲۹۲/۲۳ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَّأْخُذُ مَضْجَعَهٗ بِقِرَاءَةِ سُوْرَةٍ مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ اِلَّا وَكَّلَ اللّٰهُ بِهٖ مَلَكًا فَلَا يَقْرَبُهٗ شَيْئٌ يُّؤْذِيْهِ حَتّٰى يَهُبَّ مَتٰى هَبَّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

نے فرمایا جب کوئی مسلمان اپنی خوابگاہ پر سورت پڑھتے پڑھتے جگہ پکڑتا ہے تو اللہ اس پر ایک فرشتہ متعین کر دیتا ہے اس کے جاگنے کے وقت تک اس کو کوئی چیز تکلیف نہیں دے سکتی۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۲۹۳/۲۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّتَانِ لَا يُحْصِيْهِمَا رَجُلٌ مُّسْلِمٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ اَلَا وَهُمَا يَسِيْرٌ وَّمَنْ يَّعْمَلُ بِهِمَا قَلِيْلٌ يُّسَبِّحُ اللّٰهَ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ عَشْرًا وَّيَحْمَدُهٗ عَشْرًا وَّيُكَبِّرُهٗ عَشْرًا قَالَ فَاَنَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهَا بِيَدِهٖ قَالَ فَتِلْكَ خَمْسُوْنَ وَمِائَةٌ فِي اللِّسَانِ وَاَلْفٌ وَّخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيْزَانِ وَاِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ يُسَبِّحُهٗ وَيُكَبِّرُهٗ وَيَحْمَدُهٗ مِائَةً فَتِلْكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَاَلْفٌ فِي الْمِيْزَانِ فَاَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ اَلْفَيْنِ وَخَمْسَ مِائَةِ سَيِّئَةٍ قَالُوْا وَكَيْفَ لَا نُحْصِيْهَا قَالَ يَاْتِيْ اَحَدَكُمُ الشَّيْطٰنُ وَهُوَ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَيَقُوْلُ اُذْكُرْ كَذَا اُذْكُرْ كَذَا حَتّٰى يَنْفَتِلَ فَلَعَلَّهٗ اَنْ لَّا يَفْعَلَ وَيَاْتِيْهِ فِيْ مَضْجَعِهٖ فَلَا يَزَالُ يُنَوِّمُهٗ حَتّٰى يَنَامَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوٗدَ قَالَ خَصْلَتَانِ اَوْ خَلَّتَانِ لَا يُحَافِظُ عَلَيْهِمَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ وَّكَذَا فِيْ رِوَايَتِهٖ بَعْدَ قَوْلِهٖ وَاَلْفٌ وَّخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيْزَانِ قَالَ وَيُكَبِّرُ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ وَيَحْمَدُ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَيُسَبِّحُ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَفِيْ اَكْثَرِ نُسَخِ الْمَصَابِيْحِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو ایسی چیزیں ہیں جن کی حفاظت کرنے والا مسلمان بہشت میں داخل ہوگا خبردار وہ دونوں چیزیں آسان ہیں مگر ان پر عمل کرنے والے بہت کم ہیں ان میں سے ایک چیز یہ ہے ہر فرض نماز کے بعد دس بار سبحان اللہ پڑھے اور دس بار الحمدللہ اور دس بار اللہ اکبر۔ ابن عمر نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنے ہاتھ پر ان تسبیحات کو شمار کرتے آپ نے فرمایا زبان پر تو ڈیڑھ سو ہے مگر میزان میں ڈیڑھ ہزار ہیں دوسری چیز یہ ہے کہ جب مسلمان بستر پر لیٹے تو اللہ کی تسبیح اور تکبیر اور تحمید پڑھے سو بار زبان پر تو سو بار ہیں مگر میزان میں ہزار ہیں۔ تم میں کون اڑھائی ہزار گناہ کرتا ہے۔ صحابہ نے عرض کی ہم ان پر کیونکر حفاظت نہ کریں گے فرمایا ایک تمہارے پاس شیطان آتا ہے اور وہ نماز میں ہوتا ہے شیطان کہتا ہے فلاں فلاں چیز یاد کر یہاں تک کہ وہ نماز پڑھتا ہے شاید کہ وہ ان کلمات پر محافظت نہ کر سکے۔ اور شیطان اس کی خوابگاہ پر آتا ہے تو وہ اسکو سلا دیتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابو داؤد اور نسائی نے ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا دو خصلتیں ہیں کہ ان پر ہر مسلمان بندہ محافظت نہیں کرتا اور اسی طرح ابو داؤد کی روایت میں ہے ان کے قول والف وخمس مائۃ فی المیزان کے پیچھے اس طرح ہے کہ چونتیس بار تکبیر کہے بستر پر لیٹتے وقت تحمید اور تسبیح کرے تینتیس بار۔ مصابیح کے اکثر نسخوں میں عبداللہ بن عمر سے روایت ہے۔

۲۲۹۴/۲۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَنَّامٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ

حضرت عبداللہ بن غنام سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت کہے یا الٰہی جو نعمت مجھے یا تیری مخلوق میں سے کسی کو صبح کے وقت حاصل ہوتی ہے وہ تیرے اکیلے کی طرف سے ہے تیرا کوئی شریک نہیں تیرے لیے تعریف ہے اور شکر اور جو یہ دعا

ذٰلِكَ الشُّكْرُ فَقَدْ اَدّٰى شُكْرَ يَوْمِهٖ وَمَنْ قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ حِيْنَ يُمْسِيْ فَقَدْ اَدّٰى شُكْرَ لَيْلَتِهٖ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

صبح کو پڑھے تو اس نے اس دن کا شکر ادا کیا اور جو اس کے مانند شام کو کہے تو اس نے رات کا شکریہ ادا کر دیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۲۹۵/۲۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى مُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ اخْتِلَافٍ يَسِيْرٍ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب اپنے بستر پر لیٹتے تو فرماتے یا الٰہی آسمانوں اور زمین کے پروردگار اور ہر چیز کے پروردگار۔ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے تورات انجیل اور قرآن مجید کے اتارنے والے میں تیرے ساتھ ہر برائی سے پناہ پکڑتا ہوں تو ہی پیشانی کے بال پکڑنے والا ہے تو سب سے پہلے ہے۔ آپ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور سب سے آخر میں ہے تیرے پیچھے کوئی چیز نہیں تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی نہیں تو سب سے زیادہ پوشیدہ ہے تجھ سے بڑھ کر مخفی کوئی نہیں میرے قرض کو ادا فرما اور مجھے فقر سے غنی فرما روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے اور ابن ماجہ نے۔ مسلم نے کچھ اختلاف سے روایت کی ہے۔

۲۲۹۶/۲۷ وَعَنْ اَبِي الْاَزْهَرِ الْاَنْمَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابوالازہر انماری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خوابگاہ پر رات کو تشریف رکھتے فرماتے ہیں اللہ کے نام سے سوتا ہوں میں نے اللہ کے لیے اپنی کروٹ رکھی یا الٰہی میرے گناہ بخش دے اور مجھ سے میرے شیطان کو دور فرما اور میری گروی کو چھڑا دے اور مجھ کو بلند مجلس میں سے کر دے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۲۹۷/۲۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ وَاٰوَانِيْ وَاَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ وَالَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ فَاَفْضَلَ وَالَّذِيْ اَعْطَانِيْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی خوابگاہ پر تشریف لے جاتے تو فرماتے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھ کو کفایت کی اور مجھ کو جگہ دی اور مجھ کو کھلایا پلایا وہ خدا جس نے مجھ پر احسان فرمایا اور زیادہ دیا اور وہ خدا کہ جس نے مجھ کو بہت دیا۔ ہر حال میں اللہ کے لیے شکر ہے۔ ہر چیز کے پروردگار اور ہر چیز کے مالک اور معبود تیرے ساتھ میں آگ سے پناہ مانگتا ہوں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۲۹۸/۲۹ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ شَكٰى خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا خالد بن ولید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بے خوابی کی شکایت کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا أَنَامُ اللَّيْلَ مِنَ الْأَرَقِ فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَيْتَ إِلٰى فِرَاشِكَ فَقُلِ اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ وَرَبَّ الْأَرَضِيْنَ وَمَا أَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ أَنْ يَّبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَالْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ الرَّاوِيُّ قَدْ تَرَكَ حَدِيْثَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيْثِ)

جب تو اپنے بستر پر جائے کہہ یا الٰہی ساتوں آسمانوں کے پروردگار اور جس پر وہ سایہ کیے ہوئے ہیں زمینوں کے پروردگار اور ان کے جو زمینیں اٹھائے ہوئے ہیں۔ شیاطین کے رب اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے تو مجھ کو سب مخلوق کی برائی سے پناہ دے اور اس بات سے کہ مجھ پر کوئی زیادتی کرے ان میں سے یا کوئی ظلم کرے۔ تیری پناہ غالب ہے۔ تیری تعریف بزرگ ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں مگر صرف تو ہی۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا اس کی سند قوی نہیں۔ حکیم بن ظہیر کی حدیث کو جو اس حدیث کا راوی ہے بعض اہل حدیث نے چھوڑ دیا ہے۔

## تیسری فصل

۲۳۹۹ عَنْ أَبِيْ مَالِكٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ ثُمَّ إِذَا أَمْسٰى فَلْيَقُلْ مِثْلَ ذٰلِكَ.

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابو مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ایک تمہارا صبح کرے تو وہ کہے کہ ہم نے صبح کی اور ملک نے صبح کی اللہ عالموں کے پروردگار کے لیے یا الٰہی میں آپ سے اس دن کی بھلائی مانگتا ہوں اس کی فراخی اور اس کی مدد اور نور و برکت۔ تیری پناہ مانگتا ہوں اس دن کی برائی سے۔ جو اس دن کے پیچھے برائی ہے۔ اسی طرح شام کو کہے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۲۳۰۰ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِيْ يَا أَبَتِ أَسْمَعُكَ تَقُوْلُ كُلَّ غَدَاةٍ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ تُكَرِّرُهَا ثَلٰثًا حِيْنَ تُصْبِحُ وَثَلٰثًا حِيْنَ تُمْسِيْ فَقَالَ يَا بُنَيَّ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ بِهِنَّ فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ.

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ سے روایت ہے میں نے اپنے باپ کو کہا کہ آپ ہر روز کہتے ہو کہ اے اللہ مجھ کو عافیت دے میرے بدن میں اور میری شنوائی میں۔ عافیت دے مجھ کو میری آنکھوں میں تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ ان الفاظ کو صبح و شام تین بار پڑھتے ہو کہا اے میرے بیٹے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کلموں کے ساتھ دعا مانگتے سنا تھا تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی کرنا بہت پسند ہے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۲۳۰۱ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِيْ أَوْفٰى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحَ قَالَ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کرتے فرماتے۔ ہم نے صبح کی اور ملک نے صبح کی اللہ کیلئے

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ لِلّٰهِ وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيهِمَا لِلّٰهِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَأَوْسَطَهُ نَجَاحًا وَآخِرَهُ فَلَاحًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ذَكَرَهُ النَّوَوِيُّ فِي كِتَابِ الْأَذْكَارِ بِرِوَايَةِ ابْنِ السُّنِّيِّ۔

تمام تعریف خدا کے لیے ہے۔ ذات وصفات کی بزرگی خدا کے لیے ہے مخلوقات اور حکم دن رات اور جو دن رات میں آرام پکڑتے ہیں سب اللہ ہی کے لیے ہیں یا الٰہی اس دن کا اوّل نیکی کا سبب بنا۔ اس کے درمیان کو حاجتوں سے نجات کا سبب بنا اور آخر دن کو فلاح کا سبب بنا اے سب رحم کرنے والوں کے رحم کرنے والے امام نووی نے اس حدیث کو کتاب الاذکار میں ابن سنی کی روایت سے ذکر کیا ہے

۲۳۰۲ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزٰى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلٰى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِينَا إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن ابزیٰ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت فرماتے تھے کہ ہم نے دین اسلام پر صبح کی اور توحید کے کلمہ پر اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام حنیف کے طریقے پر جو کہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

(روایت کیا اس کو احمد اور دارمی نے)

# بَابُ الدَّعَوَاتِ فِي الْأَوْقَاتِ — مختلف اوقات کی دعائیں

## پہلی فصل

۲۳۰۳ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذٰلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ایک تمہارا اپنی بیوی سے صحبت کرنے کا ارادہ کرے۔ تو کہے ہم اللہ کے نام سے مدد چاہتے ہیں۔ ہم کو شیطان سے دور رکھ اور شیطان کو اس اولاد سے دور رکھ جو تو ہم کو نصیب فرماتے۔ اس حالت میں میاں بیوی سے جو بچہ پیدا ہوگا اسکو شیطان بھی تکلیف نہیں دے سکتا (متفق علیہ)

۲۳۰۴ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسیؓ سے روایت ہے غم وفکر کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بزرگ بُردبار ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا اور عرش کریم کا رب ہے (متفق علیہ)

۲۳۰۵ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ

حضرت سلیمان بن صردؓ سے روایت ہے کہا دو شخصوں نے آپس میں گالی دی آنحضرتؐ کے پاس اور ہم آپؐ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے

جُلُوْسٌ وَّ اَحَدُهُمَا يَسُبُّ صَاحِبَهٗ مُغْضَبًا قَدِ احْمَرَّ وَجْهُهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ كَلِمَةً لَّوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ فَقَالُوْا لِلرَّجُلِ اَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُوْلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّيْ لَسْتُ بِمَجْنُوْنٍ ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ان میں سے ایک نے دوسرے کو بہت برا کہا اور اس کا چہرہ غصہ کی وجہ سے سرخ تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر اسکو یہ کہے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا وہ کلمہ یہ ہے کہ میں اللہ سے شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں صحابہ نے اس شخص کو کہا کیا تو اس چیز کو نہیں سنتا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے کہا میں مجنون نہیں ہوں ۔

( متفق علیہ )

٢٣٠٦ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنَّهَا رَاَتْ مَلَكًا وَاِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيْقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ فَاِنَّهٗ رَاٰى شَيْطَانًا ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مرغ کی آواز سنو تو تم اللہ سے اس کا فضل مانگو۔ اس لیے کہ وہ فرشتے کو دیکھتے ہیں اور جب تم گدھے کی آواز سنو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کرو کیونکہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے ۔

( متفق علیہ )

٢٣٠٧ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَوٰى عَلٰى بَعِيْرِهٖ خَارِجًا اِلَى السَّفَرِ كَبَّرَ ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِلَنَا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَاِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيْهِنَّ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں جاتے وقت اپنے اونٹ پر سوار ہوتے تو فرماتے اللہ اکبر تین بار پھر یہ آیت تلاوت کرتے وہ ذات پاک ہے جس نے اس سواری کو ہمارے مطیع کر دیا حالانکہ ہم اس پر غلبہ حاصل نہیں کر سکتے تھے اور ہم اپنے رب کی طرف ہی پھرنے والے ہیں اے اللہ ہم اپنے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ مانگتے ہیں اور ایسا عمل جو آپ کو راضی کر دے اے اللہ ہم پر ہمارے سفر کو آسان فرما اور اس کی درازی کو لپیٹ دے اے اللہ تو سفر میں ساتھی ہے اور اہل میں رکھوالا ہے اے اللہ میں آپ سے اس سفر کی مشقت سے پناہ مانگتا ہوں اور بری حالت دیکھنے سے اپنے اہل و مال میں پھرنے کی برائی سے جب آنحضرت سفر سے واپس تشریف لاتے تو فرماتے ہم پھرنے والے توبہ کرنیوالے ہیں۔ اپنے پروردگار کی عبادت کرنے والے اور اسکی تعریف کرنیوالے ہیں۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

٢٣٠٨ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ

حضرت عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر فرماتے تو سفر کی محنت سے پناہ مانگتے۔ پھرنے کی بری حالت سے زیادتی کے بعد نقصان سے اور مظلوم کی بددعا سے اہل و مال کی بری حالت دیکھنے سے ۔

وَالْمَالِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۲۳۰۹ وَعَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا فَقَالَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْ مَّنْزِلِهِ ذَالِكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت خولہؓ بنت حکیم سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا جو کوئی کسی مکان میں اترے اور کہے کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے کلموں سے اس چیز کی برائی سے جو پیدا کی تو اسکو کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی جب تک وہ اس مکان سے واپس نہ لوٹے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۳۱۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَقِيْتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِي الْبَارِحَةَ قَالَ لَمَّا لَوْ قُلْتَ حِيْنَ اَمْسَيْتَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ تَضُرَّكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہا اے اللہ کے رسول گذشتہ رات مجھ کو ایک بچھو ڈس گیا آپ نے فرمایا خبردار اگر تو کہتا شام کو کہ میں اللہ کے پورے کلموں سے پناہ مانگتا ہوں اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔ تجھ کو ضرر نہ پہنچاتا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۳۱۱ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَانَ فِيْ سَفَرٍ وَاَسْحَرَ يَقُوْلُ سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی سے روایت ہے جب رسول اللہ علیہ وسلم سفر میں ہوتے سحر کے وقت فرماتے میرا خدا کی تعریف کرنا سننے والے نے سنی اور میرا اقرار اس کی اچھی نصیحت کے بدلے میں جو ہم پر فرمائی۔ اے ہمارے رب ہماری نگہبانی فرما اور ہم پر احسان کر یہ کلام ہم آگ سے پناہ چاہتے ہوئے کہتے ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۳۱۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ اَوْ حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ يُكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ مِّنَ الْاَرْضِ ثَلٰثَ تَكْبِيْرَاتٍ ثُمَّ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد یا حج یا عمرہ وغیرہ سے واپس تشریف لاتے تو ہر بلند جگہ پر تکبیر فرماتے تین تکبیریں پھر فرماتے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہی اور تعریف اسی کے لیے خاص ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم لوٹنے والے توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے سجدہ کرنے والے ہیں اللہ کے لیے تعریف کرنے والے ہیں اللہ نے اپنا وعدہ سچ فرمایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور کفار کے لشکر کو اکیلے نے شکست دی۔

(متفق علیہ)

۲۳۱۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ

حضرت عبداللہؓ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احزاب کے مشرکوں پر بددعا فرمائی فرمایا اے اللہ کتاب کے نازل کرنے والے اور جلدی حساب کرنے والے یا الٰہی کفار کے لشکر کو

اَللّٰهُمَّ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

شکست فرمایا الٰہی ان کو شکست فرما اور ان کو ہلا دے۔ (متفق علیہ)

۲۳۱۴/۱۲ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَبِيْ فَقَرَّبْنَا اِلَيْهِ طَعَامًا وَّوَطْبَةً فَاَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ اُتِيَ بِتَمْرٍ فَكَانَ يَاْكُلُهٗ وَيُلْقِي النَّوٰى بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ وَيَجْمَعُ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطٰى وَفِيْ رِوَايَةٍ فَجَعَلَ يُلْقِي النَّوٰى عَلٰى ظَهْرِ اِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى ثُمَّ اُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَهٗ فَقَالَ اَبِيْ وَاَخَذَ بِلِجَامِ دَابَّتِهٖ اُدْعُ اللّٰهَ لَنَا فَقَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہؓ بن بسر سے روایت ہے کہا میرے باپ کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بطور مہمان تشریف لائے ہم نے آپؐ کے پاس کھانا حاضر کیا اور مالیدہ آپؐ نے اس میں سے کھایا پھر آپؐ کے پاس خشک کھجور لائی گئی آپؐ اس سے کھاتے اور اسکی گٹھلی شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کے درمیان جمع فرماتے۔ ایک روایت میں ہے۔ آپؐ گٹھلی کو اپنی دونوں انگلیوں کی پیٹھ پر ڈالتے پھر آپؐ کے پاس پانی لایا گیا اسکو پیا میرے باپ نے کہا اس حال میں کہ اس نے آپؐ کے جانور کی لگام پکڑی ہوئی تھی اللہ سے میرے لیے دعا مانگو آپؐ نے فرمایا اے اللہ برکت فرما ان کی روزی میں جو تو نے ان کو دی انکو بخش اور ان پر رحم فرما۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

## دوسری فصل

۲۳۱۵/۱۳ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَاَى الْهِلَالَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب چاند دیکھتے فرماتے اے اللہ امن کے ساتھ ہم پر چاند نکال اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ وہ میرا اور تیرا رب ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۲۳۱۶/۱۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ رَاٰى مُبْتَلًى فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا اِلَّا لَمْ يُصِبْهُ ذٰلِكَ الْبَلَاءُ كَائِنًا مَّا كَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَّعَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ الرَّاوِيْ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ)

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے اور ابوہریرہؓ سے دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص کسی بلا میں مبتلا شخص کو دیکھے تو کہے اس اللہ کے لیے تمام تعریف ہے جس نے مجھ کو اس بلا سے بچایا کہ جس میں تجھ کو گرفتار کیا اور مجھ کو بہتوں پر بزرگی دی بزرگی دینا تو اسکو وہ بلا نہیں پہنچتی۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے ابن عمر سے روایت کیا ہے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے اور عمروؓ بن دینار قوی راوی نہیں۔

۲۳۱۷/۱۵ وَعَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ السُّوْقَ فَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص بازار میں داخل ہو اور کہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ

وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ وَّمَحَا عَنْهُ اَلْفَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ وَّرَفَعَ لَهٗ اَلْفَ اَلْفِ دَرَجَةٍ وَّبَنٰى لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَّفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ مَنْ قَالَ فِيْ سُوْقٍ جَامِعٍ يُّبَاعُ فِيْهِ بَدَلَ مَنْ دَخَلَ السُّوْقَ۔

۲۳۱۸/۱۶ وَعَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَّدْعُوْ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فَقَالَ اَيُّ شَيْءٍ تَمَامُ النِّعْمَةِ قَالَ دَعْوَةٌ اَرْجُوْ بِهَا خَيْرًا فَقَالَ اِنَّ مِنْ تَمَامِ النِّعْمَةِ دُخُوْلَ الْجَنَّةِ وَالْفَوْزَ مِنَ النَّارِ وَسَمِعَ رَجُلًا يَّقُوْلُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَقَالَ قَدِ اسْتُجِيْبَ لَكَ فَسَلْ وَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَّهُوَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الصَّبْرَ فَقَالَ سَاَلْتَ اللّٰهَ الْبَلَاءَ فَسَلْهُ الْعَافِيَةَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۳۱۹/۱۷ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا فَكَثُرَ فِيْهِ لَغَطُهٗ فَقَالَ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْمَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ اِلَّا غُفِرَ لَهٗ مَا كَانَ فِيْ مَجْلِسِهٖ ذٰلِكَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ)

۲۳۲۰/۱۸ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّهٗ اُتِيَ بِدَابَّةٍ لِّيَرْكَبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهٗ فِي الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ فَلَمَّا اسْتَوٰى عَلٰى ظَهْرِهَا قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلٰثًا

وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں وہی بادشاہ ہے تمام تعریف اسی کے لیے ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے وہ زندہ ہے اس کے لیے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے تو اللہ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس لاکھ برائیاں دُور فرماتا ہے اور دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور جنت میں گھر تیار کرتا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے شرح السنہ میں دخل السوق کے بدلے جو شخص جامع بازار میں کہے کہ جس میں خرید و فروخت کیا جاوے۔

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دعا مانگتے سُنا کہتا ہے اے اللہ میں تجھ سے پوری نعمت مانگتا ہوں۔ فرمایا پوری نعمت کیا چیز ہے اس شخص نے کہا یہ دُعا ہے کہ امید رکھتا ہوں میں بھلائی کی۔ فرمایا پوری نعمت بہشت میں داخل ہونا ہے اور دوزخ سے نجات پانا ہے۔ آپ نے ایک شخص کو سُنا کہ وہ کہتا ہے اے بزرگی اور بخشش کے مالک پھر فرمایا تحقیق قبول کی گئی تیری دُعا سوال کر۔ ایک شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہتے سُنا اے اللہ میں تجھ سے صبر کا سوال کرتا ہوں۔ فرمایا تو نے اللہ سے بلا کا سوال کیا اللہ سے عافیت کا سوال کر۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس میں بے فائدہ باتیں زیادہ ہوں تو اٹھنے سے پہلے کہے اے اللہ تو پاک اور ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں تیری تعریف کے ساتھ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں آپ سے بخشش کا طالب ہوں توبہ کرتا ہوں اس مجلس کے گناہ کو بخش دیا جاتا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ ان کے پاس سواری کے لیے جانور حاضر کیا گیا اسکی رکاب پر پاؤں رکھتے فرمایا بسم اللہ جب اسکی پیٹھ پر چڑھ بیٹھے تو کہا الحمد للہ وہ ذات پاک ہے جس نے اس جانور کو ہمارے تابع کر دیا ہم اسکو تابع کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور ہم اپنے رب کی طرف پھرنے والے ہیں پھر الحمد اللہ اور اللہ اکبر۔

وَّاللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلٰثًا سُبْحَانَكَ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ فَقِيْلَ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ يَقُوْلُ يَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَيْرِيْ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

تین تین بار کہا تو پاک ہے میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا تو میرے گناہ بخش تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا حضرت علیؓ ہنسے کہا گیا اے امیر المومنین آپ کیونکر ہنسے حضرت علیؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے ایسا ہی کیا تھا جیسا کہ میں نے کیا پھر آپؐ ہنسے میں نے کہا آپ کو کس چیز نے ہنسایا۔ فرمایا تیرا پروردگار راضی ہوتا ہے اپنے بندہ پر جب وہ کہتا ہے اے میرے رب میرے گناہ بخش اللہ فرماتا ہے کہ یہ بندہ جانتا ہے کہ میرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا۔

روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔ اور ابوداؤد نے

۲۳۳۱/۱۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَدَّعَ رَجُلًا اَخَذَ بِيَدِهٖ فَلَا يَدَعُهَا حَتّٰى يَكُوْنَ الرَّجُلُ هُوَ يَدَعُ يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُوْلُ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَاٰخِرَ عَمَلِكَ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَّخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ رِوَايَتِهِمَا لَمْ يُذْكَرْ وَاٰخِرَ عَمَلِكَ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کسی شخص کو رخصت فرماتے تو اس کے ہاتھ کو پکڑ لیتے اس کا ہاتھ نہ چھوڑتے یہاں تک کہ وہ شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کو چھوڑتا اور فرماتے کہ میں نے اللہ کو تیرا دین اور تیری امانت سونپی اور تیرا آخری عمل۔ ایک روایت میں ہے خواتیم عملک روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ ابوداؤد اور ابن ماجہ کی روایت میں لفظ آخر عملک کا ذکر نہیں کیا۔

۲۳۳۲/۲۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَطْمِيِّؓ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّسْتَوْدِعَ الْجَيْشَ قَالَ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ وَاَمَانَتَكُمْ وَخَوَاتِيْمَ اَعْمَالِكُمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عبداللہ خطمیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی لشکر کو رخصت فرماتے تو کہتے میں نے اللہ کو تمہارا دین اور امانت اور تمہارا آخری عمل سونپا۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۲۳۳۳/۲۱ وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُرِيْدُ سَفَرًا فَزَوِّدْنِيْ فَقَالَ زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى قَالَ زِدْنِيْ قَالَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ قَالَ زِدْنِيْ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ قَالَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہا اے اللہ کے رسول میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں میرے لیے دعا فرمائیں۔ فرمایا اللہ تجھ کو تقویٰ اور پرہیزگاری نصیب فرمائے اس نے کہا میرے لیے زیادہ دعا کرو۔ فرمایا اللہ تیرے گناہ بخشے اس نے کہا میرے لیے زیادہ دعا کرو میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں فرمایا اللہ تیرے لیے تو جہاں ہو دین و دنیا کی بھلائی آسان کرے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے

۲۳۳۴/۲۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اُسَافِرَ فَاَوْصِنِيْ قَالَ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالتَّكْبِيْرِ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں مجھے نصیحت فرمائیے فرمایا اللہ کا تقویٰ لازم پکڑ ہر بلند جگہ پر اللہ اکبر کہنا۔ جب اس شخص نے پیٹھ پھیری آپ نے

اللّٰهُمَّ اطْوِلَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

فرمایا یاالٰہی اس کے لیے سفر کی دوری لپیٹ دے اور سفر کو اس پر آسان کر دے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۲۳۲۵/۲۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ فَأَقْبَلَ اللَّيْلُ قَالَ يَا أَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيْكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ وَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ أَسَدٍ وَأَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَمَا وَلَدَ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر فرماتے رات کو کہتے اے زمین میرا اور تیرا پروردگا اللہ ہے میں تجھ سے تیرے اور جو تجھ میں پیدا کیا گیا ہے اس کے شر سے اور جو تجھ پر چلنے پھرتے ہیں انکے شر سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اور میں اللہ تعالیٰ سے شیر، سیاہ سانپ اور ہر طرح کے سانپ اور بچھو کے شر سے شہر میں رہنے والوں کے شر سے جننے والے اور جو جنا گیا ہے اسکے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔
(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۲۳۲۶/۲۴ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا قَالَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ عَضُدِيْ وَنَصِيْرِيْ بِكَ أَحُوْلُ وَبِكَ أَصُوْلُ وَبِكَ أُقَاتِلُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت جنگ کرتے فرماتے اے اللہ تو میرا بازو اور مددگار ہے تیری قوت کے ساتھ میں حیلہ اور حملہ کرتا ہوں اور تیری مدد کے ساتھ میں جنگ کرتا ہوں۔
روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

۲۳۲۷/۲۵ وَعَنْ أَبِيْ مُوْسٰى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کسی قوم سے اندیشہ کرتے یہ فرماتے اے اللہ ہم تجھ کو ان کے مقابل کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیرے ساتھ پناہ مانگتے ہیں۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے۔

۲۳۲۸/۲۶ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ نَّزِلَّ أَوْ نَضِلَّ أَوْ نَظْلِمَ أَوْ نُظْلَمَ أَوْ نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَفِيْ رِوَايَةِ أَبِيْ دَاوُدَ وَابْنِ مَاجَةَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ مَا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِيْ قَطُّ إِلَّا رَفَعَ طَرْفَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت اپنے گھر سے نکلتے فرماتے اللہ کے نام کے ساتھ نکلتا ہوں اللہ کے نام سے میں نے بھروسہ کیا اے اللہ ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں کہ ہم پھسل جائیں یا گمراہ ہو جائیں یا ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے یا ہم جہالت کریں یا ہم پر جہالت کی جائے۔ روایت کیا اس کو احمد ترمذی اور نسائی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے ابو داؤد اور ابن ماجہ کی ایک روایت میں ہے ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی میرے گھر سے نہیں نکلے مگر اپنی نظر آسمان کی طرف بلند کرتے اور فرماتے اے اللہ میں تیرے ساتھ اس بات سے پناہ پکڑتا ہوں کہ میں گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں یا ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں یا جہالت کروں یا مجھ پر جہالت کی جائے۔

۲۳۲۹/۲۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَيْتِهِ فَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ يُقَالُ لَهُ حِينَئِذٍ هُدِيتَ وَكُفِيتَ وَوُقِيتَ فَيَتَنَحَّى لَهُ الشَّيْطَانُ وَيَقُولُ شَيْطَانٌ آخَرُ كَيْفَ لَكَ بِرَجُلٍ قَدْ هُدِيَ وَكُفِيَ وَوُقِيَ ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ إِلَى قَوْلِهِ لَهُ الشَّيْطَانُ)

۲۳۳۰/۲۸ وَعَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَجَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ثُمَّ لِيُسَلِّمْ عَلَى أَهْلِهِ ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۳۳۱/۲۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَّأَ الْإِنْسَانَ إِذَا تَزَوَّجَ قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۳۳۲/۳۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ أَحَدُكُمُ امْرَأَةً أَوِ اشْتَرَى خَادِمًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَإِذَا اشْتَرَى بَعِيرًا فَلْيَأْخُذْ بِذِرْوَةِ سَنَامِهِ وَلْيَقُلْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَفِي رِوَايَةٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالْخَادِمِ ثُمَّ لِيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۳۳۳/۳۱ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتُ الْمَكْرُوبِ اللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۳۳۴/۳۲ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ

جس وقت کوئی آدمی اپنے گھر سے نکلے اور کہے اللہ کے نام کے ساتھ میں نکلا ہوں اور نہیں ہے گناہوں سے پھرنے کی اور نیکی کے کرنے کی طاقت مگر اللہ کے ساتھ اس وقت اُسے کہا جاتا ہے تو راہِ راست دکھایا گیا اور کفایت کیا گیا اور محفوظ رہا۔ شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے اسکو دوسرا شیطان کہتا ہے تو اس آدمی پر کیسے تسلط حاصل کر سکتا ہے جسے ہدایت دی گئی کفایت کیگئی اور بچا لیا گیا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا ہے ترمذی نے لہ الشیطان تک

حضرت ابومالک اشعری رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت آدمی اپنے گھر میں داخل ہو کہے اے اللہ میں تجھ سے داخل ہونے اور نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں۔ اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے اور اللہ پر جو ہمارا رب ہے ہم نے توکل کیا پھر اپنے اہل پر سلام کہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کوئی آدمی نکاح کرتا اسکو دعا دیتے اور فرماتے اللہ تیرے لیے برکت کرے اور تم دونوں کو برکت دے اور تمہارے درمیان بھلائی کو جمع کرے روایت کیا اسکو احمد، ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت عمرو رضی بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جس وقت تم میں سے کوئی کسی عورت سے شادی کرے یا خادم خریدے پس کہے اے اللہ میں تجھ سے اسکی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس پر تو نے اسکو پیدا کیا اور میں تیرے ساتھ اسکے شر سے اور اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس پر تو نے اسکو پیدا کیا ہے جب کوئی اونٹ خریدے اسکی کوہان کی بلندی کو پکڑے اور اسطرح کہے ایک روایت میں ہے عورت اور خادم کے پیشانی کے بال پکڑے اور برکت کی دعا کرے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابوبکرہ رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غم زدہ کی دُعا یہ ہے اے اللہ تیری رحمت کی میں امید کرتا ہوں مجھ کو میرے نفس کی طرف ایک لمحہ بھی نہ سونپ اور میرے تمام کام درست فرما تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

ابوسعید خدری رضی سے روایت ہے کہا ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ

هُمُوْمٌ لَزِمَتْنِيْ وَدُيُوْنٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَفَلَا اُعَلِّمُكَ كَلَامًا اِذَا قُلْتَهٗ اَذْهَبَ اللّٰهُ هَمَّكَ وَقَضٰى عَنْكَ دَيْنَكَ قَالَ قُلْتُ بَلٰى قَالَ قُلْ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَيْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ قَالَ فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ فَاَذْهَبَ اللّٰهُ هَمِّيْ وَقَضٰى عَنِّيْ دَيْنِيْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

علیہ وسلم سے کہا اے اللہ کے رسول میں غم زدہ ہوں ۔۔۔۔ مجھ پر قرض بہت ہو چکا ہے۔ آپ نے فرمایا میں تجھ کو ایک کلام نہ سکھلاؤں جب تو اس کو کہے گا اللہ تیرے فکر دور کر دے گا اور تجھ سے تیرا قرض دور کر دے گا میں نے کہا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول۔ فرمایا جس وقت تو صبح اور شام کرے کہہ اے اللہ میں تیرے ساتھ فکر اور غم سے پناہ پکڑتا ہوں اور سستی اور عاجزی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور بزدلی اور بخیلی سے تیری پناہ پکڑتا ہوں اور قرض غالب ہونے اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں راوی نے کہا میں نے ایسا کیا اللہ نے میرے غم فکر کو دور کر دیا اور میرا قرض ادا کر دیا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۲۳۳۵/۳۳ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّهٗ جَآءَهٗ مُكَاتَبٌ فَقَالَ اِنِّيْ عَجَزْتُ عَنْ كِتَابَتِيْ فَاَعِنِّيْ قَالَ اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِيْهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْكَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ جَبَلٍ كَبِيْرٍ دَيْنًا اَدَّاهُ اللّٰهُ عَنْكَ قُلِ اللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ جَابِرٍ اِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ فِيْ بَابِ تَغْطِيَةِ الْاَوَانِيْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ ان کے پاس ایک مکاتب آیا اس نے کہا میں اپنی کتابت سے عاجز آ چکا ہوں میری مدد کریں انہوں نے کہا میں تجھ کو چند کلمات سکھلاتا ہوں مجھ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلاتے تھے اگر تجھ پر ایک بڑے پہاڑ جتنا قرض ہوگا اللہ تعالیٰ تجھ سے دور کر دے گا کہہ اے اللہ مجھ کو اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کفایت کر اپنے فضل کے ساتھ مجھ کو اپنے سوا سے بے پرواہ کر دے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے دعوات الکبیر میں۔ جابر کی حدیث جس کے الفاظ ہیں اذا سمعتم نباح الکلاب ہم باب تغطیہ الاوانی میں انشاء اللہ ذکر کریں گے۔

## تیسری فصل

۲۳۳۶/۳۴ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَلَسَ مَجْلِسًا اَوْ صَلّٰى تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ فَسَاَلْتُهٗ عَنِ الْكَلِمَاتِ فَقَالَ اِنْ تَكَلَّمَ بِخَيْرٍ كَانَ طَابِعًا عَلَيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاِنْ تَكَلَّمَ بِشَرٍّ كَانَ كَفَّارَةً لَّهٗ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

(رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کسی مجلس میں بیٹھتے یا نماز پڑھتے چند کلمات کہتے میں نے آپ سے پوچھا فرمایا اگر تو بھلائی کی بات کرے گا قیامت تک اس پر مہر ہوں گے اور اگر برا کلام کرے گا اسکا کفارہ ہوگا وہ کلمات یہ ہیں۔ پاک ہے تو اے اللہ ساتھ اپنی تعریف کے نہیں کوئی معبود مگر تو ہی میں تجھ سے گناہوں کی بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

(روایت کیا اس کو نسائی نے)

۲۳۳۷/۳۵ وَعَنْ قَتَادَةَ بَلَغَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَى الْهِلَالَ قَالَ هِلَالُ خَيْرٍ وَّرُشْدٍ هِلَالُ خَيْرٍ وَّرُشْدٍ هِلَالُ خَيْرٍ وَّرُشْدٍ

حضرت قتادہؓ سے روایت ہے اسکو یہ روایت پہنچی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت نیا چاند دیکھتے فرماتے چاند ہدایت اور بھلائی کا ہے چاند ہدایت اور بھلائی کا ہے چاند ہدایت اور بھلائی کا ہے میں اس ذات

آمَنْتُ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ ذَهَبَ بِشَهْرِ كَذَا وَجَاءَ بِشَهْرِ كَذَا۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

کے ساتھ ایمان لایا جس نے مجھ کو پیدا کیا تین مرتبہ فرماتے پھر فرماتے اس اللہ کے لیے تعریف ہے جو اس مہینہ کو لے گیا اور یہ مہینہ لایا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۲۳۳۸/۳۶ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَثُرَ هَمُّهٗ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَفِيْ قَبْضَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ مَكْنُوْنِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجِلَاءَ هَمِّيْ وَغَمِّيْ مَا قَالَهَا عَبْدٌ قَطُّ اِلَّا اَذْهَبَ اللّٰهُ غَمَّهٗ وَاَبْدَلَهٗ بِهٖ فَرَجًا۔ (رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا فکر بڑھ جاتے وہ کہے اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے کا بیٹا ہے تیری لونڈی کا بیٹا ہوں تیرے قبضہ میں ہوں اور میری پیشانی تیرے قبضہ میں ہے میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے میرے امر میں تیری قضا عدل ہے میں تیرے ساتھ ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تو نے اپنی ذات کا نام رکھا یا اپنی کتاب میں اس کو اتارا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلایا یا پردہ غیب میں اس کو اختیار کیا یہ کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے فکر کو دور کرنیوالا بنادے کوئی بندہ نہیں کہتا مگر اللہ تعالیٰ اس کا غم دور کردیتا ہے اور غم کے بدلے میں آسانی کو بدل دیتا ہے
روایت کیا اس کو رزین نے۔

۲۳۳۹/۳۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا اِذَا صَعِدْنَا كَبَّرْنَا وَاِذَا نَزَلْنَا سَبَّحْنَا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے جب ہم بلندی پر چڑھتے اللہ اکبر کہتے اور جب اترتے تو سبحان اللہ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۲۳۴۰/۳۸ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَرَبَهٗ اَمْرٌ يَقُوْلُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَّلَيْسَ بِمَحْفُوْظٍ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی امر غمگین کرتا فرماتے اے زندہ اے قائم رہنے والے تیری رحمت کے ساتھ میں فریاد رسی چاہتا ہوں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے محفوظ نہیں ہے۔

۲۳۴۱/۳۹ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ مِنْ شَيْءٍ نَقُوْلُهٗ فَقَدْ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ قَالَ نَعَمْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا قَالَ فَضَرَبَ اللّٰهُ وُجُوْهَ اَعْدَائِهٖ بِالرِّيْحِ وَهَزَمَ اللّٰهُ بِالرِّيْحِ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے ہم نے خندق کے دن کہا اے اللہ کے رسول کوئی دعا ہے جس کو ہم کہیں۔ دل گردن کو پہنچ چکے ہیں فرمایا ہاں وہ یہ ہے اے اللہ ہمارے عیب ڈھانک اور ہمارے ڈر کو امن میں رکھ۔ ابو سعید نے کہا اللہ تعالیٰ نے ہمارے دشمنوں کو تند ہوا کے ساتھ مارے اور ہوا کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے شکست دی۔
(روایت کیا اسکو احمد نے)

۲۳۴۲/۴۰ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ السُّوْقَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بازار میں ہوتے فرماتے اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ میں تجھ سے اس بازار کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور بھلائی اس چیز کی جو اس میں ہے اور تیرے ساتھ اس کے شر سے پناہ پکڑتا ہوں اور اس چیز کے شر سے جو اس میں

اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا مُنْفِقَةً خَاسِرَةً ۔
(رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِی الدَّعْوَاتِ الْکَبِیْرِ)

ہے اے اللہ میں تیرے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ اس میں نقصان کو پہنچوں ۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے دعوات الکبیر میں ۔

# بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ

# پناہ مانگنے کا بیان

## پہلی فصل

۲۳۴۳ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلا کی مشقت اور بدبختی کے پہنچنے بُری تقدیر اور دشمنوں کے خوش ہونے سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔
(متفق علیہ)

۲۳۴۴ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ تیرے ساتھ میں غم، فکر، عاجزی، سستی، نامردی، بخل قرض کے بوجھ اور آدمیوں کے غلبہ سے پناہ مانگتا ہوں۔
(متفق علیہ)

۲۳۴۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ میں تیرے ساتھ سستی۔ بڑھاپے قرض اور گناہ سے پناہ پکڑتا ہوں اے اللہ میں آگ کے عذاب سے آگ کے فتنہ قبر کے فتنہ اور قبر کے عذاب اور مالداری کے فتنہ کی برائی اور فقر کے فتنہ کی برائی اور مسیح دجال کے فتنہ کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اے اللہ میرے گناہ برف اور اولے کے پانی سے دھو ڈال میرے دل کو پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال۔ جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری ڈالی۔
(متفق علیہ)

۲۳۴۶ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰهَا وَزَکِّهَا

حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ میں تیرے ساتھ عاجزی سستی، بزدلی بخل، بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے پناہ پکڑتا ہوں اے اللہ میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری دے اور اسکو پاک کر تو اس کا

أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

بہتر پاک کرنے والا ہے تو اس کا کارساز اور مالک ہے اے اللہ تیرے ساتھ میں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو نہ ڈرے اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو پناہ مانگتا ہوں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۳۴۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دعا یہ تھی اے اللہ میں تجھ سے نعمت کے زائل ہو جانے تیری نعمت کے جاتے رہنے۔ تیرے عذاب کی ناگہانی اور تیرے ہر قسم کے غصوں سے پناہ مانگتا ہوں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۳۴۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ مَا لَمْ أَعْمَلْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ میں تیرے ساتھ اس کام کی برائی سے پناہ پکڑتا ہوں جو میں نے کیا اور اس کام کی برائی سے بھی جو میں نے نہیں کیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۳۴۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ تیرے لیے میں نے فرمانبرداری کی تیرے ساتھ میں ایمان لایا تجھ پر میں نے توکل کیا تیری طرف میں نے رجوع کیا۔ تیری مدد کے ساتھ میں لڑا اے اللہ میں تیری عزت کی پناہ میں آتا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ مجھ کو گمراہ نہ کرنا تو زندہ ہے مرے گا نہیں جبکہ جن و انس مر جائیں گے۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۲۳۵۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَالنَّسَائِيُّ عَنْهُمَا)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ چار باتوں سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے ایسے دل سے جو نہ ڈرے ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے اس روایت کو عبداللہ بن عمرو سے اور نسائی نے دونوں سے روایت کیا ہے۔

۲۳۵۱ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں سے پناہ مانگتے تھے۔ بزدلی۔ بخل۔ بڑی عمر ہونے کے فتنہ اور قبر کے

وَسُوْءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

عذاب سے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے)

۲۳۵۲/۱۰ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ میں تجھ سے محتاجی کمی اور ذلت سے پناہ مانگتا ہوں اور تیرے ساتھ اس بات کی پناہ پکڑتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے

۲۳۵۳/۱۱ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْأَخْلَاقِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

اسی ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ میں تیرے ساتھ اختلاف نفاق اور برے اخلاق سے پناہ مانگتا ہوں۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۲۳۵۴/۱۲ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ میں تیرے ساتھ بھوک سے پناہ پکڑتا ہوں کیونکہ وہ بری ہمخواب ہے اور تیرے ساتھ خیانت سے پناہ پکڑتا ہوں کیونکہ وہ اندر کی بری خصلت ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۲۳۵۵/۱۳ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ میں تجھ سے برص جذام دیوانگی اور بری بیماریوں سے پناہ مانگتا ہوں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

۲۳۵۶/۱۴ وَعَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت قطبہؓ بن مالک سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ میں تجھ سے برے اخلاق برے اعمال اور بری خواہشات سے پناہ پکڑتا ہوں۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۲۳۵۷/۱۵ وَعَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ تَعْوِيْذًا أَتَعَوَّذُ بِهِ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَشَرِّ بَصَرِيْ وَشَرِّ لِسَانِيْ وَشَرِّ قَلْبِيْ وَشَرِّ مَنِيِّيْ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت شتیرؓ بن شکل بن حمید اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے کہا اے اللہ کے نبی مجھ کو تعویذ سکھلاؤ جس کے ساتھ میں پناہ پکڑوں فرمایا کہہ اے اللہ میں اپنے کان کی برائی سے تیری پناہ پکڑتا ہوں اور اپنی آنکھ کی برائی سے اپنی زبان کی برائی سے اپنے دل کی برائی سے اور اپنی منی کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے۔

۲۳۵۸/۱۶ وَعَنْ أَبِي الْيَسَرِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ

حضرت ابوالیسرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ میں تیرے ساتھ مکان کے گرنے سے پناہ پکڑتا ہوں اور

مِنَ الْهَدَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ فِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى وَالْغَمِّ)

تیرے ساتھ بلند جگہ سے گرنے اور غرق ہونے سے پناہ پکڑتا ہوں اور جلنے سے اور بڑھاپے سے اور اس بات سے کہ مرتے وقت مجھ کو شیطان حیران کرے اور اس بات سے پناہ پکڑتا ہوں کہ تیری راہ میں پشت دے کر مروں اور اس بات سے تیری پناہ پکڑتا ہوں کہ میں سانپ کے ڈسنے سے مروں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے ایک دوسری روایت میں نسائی نے غم کا لفظ بھی زیادہ کیا ہے۔

۲۳۵۹/۱۷ وَعَنْ مُعَاذٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَعِيْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ طَمَعٍ يَّهْدِيْ اِلٰى طَبَعٍ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ)

حضرت معاذؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اللہ تعالٰی سے طمع سے پناہ پکڑو جو طبع کی طرف پہنچاوے۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور بیہقی نے دعوات الکبیر میں۔

۲۳۶۰/۱۸ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اسْتَعِيْذِيْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا فَاِنَّ هٰذَا هُوَ الْغَاسِقُ اِذَا وَقَبَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کی طرف دیکھا فرمایا اے عائشہ اس کے شر سے پناہ مانگ کیونکہ یہ جب غروب ہو جائے اندھیرا کرنے والا ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۳۶۱/۱۹ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِيْ يَا حُصَيْنُ كَمْ تَعْبُدُ الْيَوْمَ اِلٰهًا قَالَ اَبِيْ سَبْعَةً سِتًّا فِي الْاَرْضِ وَوَاحِدًا فِي السَّمَآءِ قَالَ فَاَيُّهُمْ تَعُدُّ لِرَغْبَتِكَ وَرَهْبَتِكَ قَالَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ قَالَ يَا حُصَيْنُ اَمَا اِنَّكَ لَوْ اَسْلَمْتَ عَلَّمْتُكَ كَلِمَتَيْنِ تَنْفَعَانِكَ قَالَ فَلَمَّا اَسْلَمَ حُصَيْنٌ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيَ الْكَلِمَتَيْنِ اللَّتَيْنِ وَعَدْتَنِيْ فَقَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے باپ سے کہا اے حصین آج تو کتنے معبودوں کی عبادت کرتا ہے اس نے کہا سات کی چھ زمین میں ہیں اور ایک آسمان میں فرمایا ان میں سے امید اور ڈر کے لیے تو کس کو شمار کرتا ہے اس نے کہا جو آسمانوں میں ہے فرمایا اے حصین اگر تو اسلام قبول کرے میں تجھ کو دو ایسی باتیں بتلاؤں گا جو تجھ کو نفع دیں گی جب حصین نے اسلام قبول کر لیا کہا اے اللہ کے رسول مجھ کو وہ دو کلمے سکھلائیے جن کا آپؐ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا فرمایا کہہ اے اللہ میرے دل میں ہدایت ڈال اور مجھ کو میرے نفس کے شر سے بچا لے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۳۶۲/۲۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا فَزِعَ اَحَدُكُمْ فِي النَّوْمِ فَلْيَقُلْ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ

حضرت عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے بیان کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نیند میں ڈر جائے کہے میں اللہ کے پورے کلمات کے ساتھ اس کے غضب اور اس کی سزا اور اس کے بندوں کے شر سے پناہ پکڑتا ہوں اور شیطانوں کے وسوسے سے اور یہ کہ وہ مجھ کو حاضر ہوں اس سے پناہ چاہتا ہوں۔ شیطان

فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهٗ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو يُعَلِّمُهَا مَنْ بَلَغَ مِنْ وَّلَدِهٖ وَمَنْ لَّمْ يَبْلُغْ مِنْهُمْ كَتَبَهَا فِيْ صَكٍّ ثُمَّ عَلَّقَهَا فِيْ عُنُقِهٖ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَهٰذَا لَفْظُهٗ)

اسکو ہرگز نقصان نہ پہنچا سکیں گے عبداللہ بن عمرو یہ کلمات اپنے بیٹوں کو سکھلاتے تھے اور کاغذ میں لکھ کر نابالغ بچوں کے گلے میں ڈال دیتے تھے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے اور یہ اس کے لفظ ہیں۔

۲۳۶۳/۲۱ وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ اَللّٰهُمَّ اَجِرْهُ مِنَ النَّارِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَآئِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تین مرتبہ اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرے جنت کہتی ہے اے اللہ اس کو جنت میں داخل کر دے اور جو تین مرتبہ آگ سے پناہ مانگے آگ کہتی ہے اے اللہ اس کو آگ سے بچالے۔
(روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے)

# تیسری فصل

۲۳۶۴/۲۲ عَنِ الْقَعْقَاعِؓ اَنَّ كَعْبَ الْاَحْبَارِ قَالَ لَوْلَا كَلِمَاتٌ اَقُوْلُهُنَّ لَجَعَلَتْنِيْ يَهُوْدُ حِمَارًا فَقِيْلَ لَهٗ مَا هُنَّ قَالَ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت قعقاعؓ سے روایت ہے کعب احبار کہتے ہیں اگر میں چند کلمات نہ کہوں تو یہود مجھ کو گدھا بنا ڈالیں ان سے کہا گیا وہ کلمات کیا ہیں کہا میں اللہ بڑے کے منہ سے جس سے بڑا کوئی نہیں اور اللہ کے پورے کلمات کے ساتھ جن سے کوئی نیک اور نہ بد تجاوز نہیں کرتا اور اللہ کے اچھے ناموں کے ساتھ جنکو میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا اس چیز کی برائی سے پناہ پکڑتا ہوں جو اس نے پیدا کی اور پراگندہ کی اور برابر کی۔
(روایت کیا اس کو مالک نے)

۲۳۶۵/۲۳ وَعَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَؓ قَالَ كَانَ اَبِيْ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ فَكُنْتُ اَقُوْلُهُنَّ فَقَالَ اَيْ بُنَيَّ عَمَّنْ اَخَذْتَ هٰذَا قُلْتُ عَنْكَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُهُنَّ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ وَرَوٰى اَحْمَدُ لَفْظَ الْحَدِيْثِ وَعِنْدَهٗ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

حضرت مسلم بن ابی بکرہؓ سے روایت ہے کہا میرا باپ نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتا تھا اے اللہ میں تیرے ساتھ کفر، فقر اور قبر کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں میں یہ کلمات پڑھا کرتا تھا۔ میرے والد کہنے لگے اے بیٹے تو نے یہ کلمات کہاں سے سیکھے ہیں میں نے کہا آپ سے ہی۔ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات ہر نماز کے بعد کہا کرتے تھے روایت کیا اس کو نسائی ترمذی نے مگر اس نے دُبر الصلوٰۃ کا لفظ بیان نہیں کیا۔ احمد نے اس حدیث کے الفاظ روایت کیے ہیں اور اس کے لفظ ہیں فی دُبر کل صلوٰۃ۔

۲۳۶۶/۲۴ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے اے اللہ میں تجھ سے کفر اور قرضے سے پناہ

وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَتَعْدِلُ الْكُفْرَ بِالدَّيْنِ قَالَ نَعَمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ قَالَ رَجُلٌ وَيَعْدِلَانِ قَالَ نَعَمْ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

مانگتا ہوں ایک آدمی نے کہا اور یہ دونوں برابر ہو گئے ہیں۔ فرمایا ہاں۔ اور ایک روایت میں ہے فرمایا اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کفر اور فقر سے ایک شخص نے کہا کیا یہ دونوں برابر ہیں فرمایا ہاں۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

# بَابُ جَامِعِ الدُّعَاءِ

# جامع دعاؤں کا بیان

## پہلی فصل

۲۳۶۸ عَنْ أَبِيْ مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰذَا الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَإِسْرَافِيْ فِيْ أَمْرِيْ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَائِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا کہ آپ یہ دعا مانگا کرتے تھے اے اللہ میری خطا اور نادانی اور میرے کام میں زیادتی اور جو گناہ تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے معاف کر دے اے اللہ میرے قصداً اور ہنسی سے گناہ کرنے دانستہ اور نادانستہ گناہ کرنے کو معاف کر دے اور یہ سب میری طرف سے ہے اے اللہ میرے وہ گناہ بخش دے جو میں نے پہلے کیے اور وہ جو میں نے انکے بعد کیے اور جو میں نے چھپ کر کیے اور جو میں نے آشکار کیے اور جو گناہ تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو آگے کرنے والا اور پیچھے ڈالنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(متفق علیہ)

۲۳۶۹ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَأَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِي الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ میرے دین کو میرے لیے درست فرما جو میرے کام کا بچاؤ ہے اور میری دنیا میرے لیے درست فرما اس میں میری زندگانی ہے۔ میری آخرت میرے لیے درست فرما اس میں میرا رجوع کرنا ہے میری زندگی کو ہر نیکی کے کام میں زیادتی کا سبب بنا دے اور میری موت کو میرے لیے ہر برائی سے آرام کا سبب بنا۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۲۳۷۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ فرمایا کرتے تھے اے اللہ میں تجھ سے ہدایت تقویٰ نفس حرام سے باز رکھنے اور بے پروائی کا سوال کرتا ہوں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۳۷۱ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي وَاذْكُرْ بِالْهُدٰى هِدَايَتَكَ الطَّرِيْقَ وَبِالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

فرمایا یہ کلمات کہہ اے اللہ مجھ کو ہدایت دے اور مجھ کو سیدھا کر۔ ہدایت طلب کرتے ہوئے سیدھے راستہ کا تصور کر اور راستی طلب کرتے ہوئے تیر کی راستی کا تصوّر کر روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۳۷۱/۵ وَعَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ اِذَا اَسْلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ ثُمَّ اَمَرَهُ اَنْ يَّدْعُوَ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمٰتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت بیان کرتے ہیں کہا جس وقت کوئی شخص مسلمان ہوتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسکو نماز سکھلاتے اور اس کو حکم دیتے کہ ان کلمات کے ساتھ دعا کیا کرے اے اللہ مجھ کو بخش دے مجھ پر رحم فرما مجھ کو ہدایت دے اور عافیت سے رکھ اور مجھ کو رزق دے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۲۳۷۲/۶ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعا یہ تھی اے اللہ ہم کو دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں نیکی دے اور ہم کو قبر کے عذاب سے بچالے۔

(متفق علیہ)

## دوسری فصل

۲۳۷۳/۷ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ يَقُوْلُ رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَاكِرًا لَّكَ ذَاكِرًا لَّكَ رَاهِبًا لَّكَ مِطْوَاعًا لَّكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا میں فرمایا کرتے تھے میری مدد کر مجھ پر مدد نہ کر اور مجھ کو فتح دے اور مجھ پر کسی کو فتح نہ دے میرے لیے مکر کر میرے خلاف مکر نہ کر مجھ کو ہدایت دے اور مجھ پر ہدایت آسان کر دے جس نے مجھ پر زیادتی کی ہے اس پر میری مدد فرما اے میرے رب مجھ کو تیرا شکر کرنیوالا تیرا ذکر کرنیوالا تجھ سے ڈرنے والا تیرا فرمانبردار اور تیرے لیے عاجزی کرنیوالا تیری طرف آہ کرنے والا تیری طرف رجوع کرنے والا بنا دے اے میرے پروردگار میری توبہ قبول فرما میرے گناہ دھو ڈال میری دعا قبول فرما میری زبان کو سچی کر میرے دل کو ہدایت فرما میرے سینہ کی سیاہی نکال دے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۳۷۴/۸ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ بَكٰى فَقَالَ سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فَاِنَّ اَحَدًا لَّمْ يُعْطَ بَعْدَ الْيَقِيْنِ خَيْرًا مِّنَ الْعَافِيَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے پھر رو دیئے فرمایا اللہ سے بخشش عافیت کا سوال کرو کیونکہ یقین کے بعد کسی کو عافیت سے بڑھ کر بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث سند کے اعتبار سے

وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ اِسْنَادًا۔

حسن غریب ہے۔

۲۳۷۵ / ۹ وَعَنْ اَنَسٍؓ اَنَّ رَجُلًا جَآءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الدُّعَآءِ اَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ اَتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِيْ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الدُّعَآءِ اَفْضَلُ فَقَالَ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ اَتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ فَقَالَ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ قَالَ فَاِذَا اُعْطِيْتَ الْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَقَدْ اَفْلَحْتَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ اِسْنَادًا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا اے اللہ کے رسول کونسی دُعا افضل ہے فرمایا اپنے رب سے عافیت اور دنیا و آخرت میں معافات کا سوال کر۔ پھر وہی شخص آپ کے پاس دوسرے دن آیا اور کہا اے اللہ کے رسول کونسی دُعا افضل ہے آپ نے اسی طرح فرمایا پھر تیسرے دن آیا آپ نے اسی طرح فرمایا۔ پھر آپ نے فرمایا جب تجھ کو دنیا اور آخرت میں معافات مل گئی تو کامیاب ہوا۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابن ماجہ نے ترمذی نے کہا سند کے اعتبار سے یہ حدیث غریب ہے۔

۲۳۷۶ / ۱۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْخَطْمِيِّؓ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ دُعَآئِهٖ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِيْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ مَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عبداللہ بن یزید خطمیؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ اپنی دُعا میں فرمایا کرتے تھے اے اللہ مجھ کو اپنی محبت عطا فرما اور اس شخص کی محبت عطا فرما جسکی محبت مجھ کو تیرے ہاں نفع دے اے اللہ جو تو نے مجھ کو دیا ہے جس کو لیتا درست رکھتا ہوں اسکو میرے لیے قوت بنا جس کو تو دوست رکھتا ہے اے اللہ جو تو نے سمیٹ رکھا ہے اس چیز سے جسکو میں دوست رکھتا ہوں اسکو میرے لیے فراغت کا سبب بنا اس چیز میں جسکو تو دوست رکھتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۲۳۷۷ / ۱۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَلَّمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْمُ مِنْ مَّجْلِسٍ حَتّٰى يَدْعُوَ بِهٰؤُلَآءِ الدَّعَوَاتِ لِاَصْحَابِهٖ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کم ہی کسی مجلس سے اٹھتے تھے یہاں تک کہ ان کلمات کے ساتھ اپنے صحابہ کے لیے دعا فرماتے اے اللہ ہمیں اپنی خشیت اس قدر نصیب فرما۔ جس کے ساتھ تو ہمارے اور اپنی نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی طاعت اس قدر نصیب فرما کہ اس کے سبب تو ہم کو جنت میں پہنچا دے اور اس قدر یقین نصیب فرما جس کے ساتھ تو ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کر دے اور ہم کو ہماری شنوائیوں اور بینائیوں اور ہماری قوت کے ساتھ بہرہ مند فرما جب تک تو ہم کو زندہ رکھے اور اس بہرہ مندی کو ہمارا وارث بنا ہماری کینہ کشی اس پر گردان جس نے ہم پر ظلم کیا ہم کو اس شخص پر فتح دے جو ہم سے دشمنی رکھے ہمارے دین میں ہماری مصیبت

عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

نہ کر دان دنیا کو ہمارا بڑا اندیشہ نہ بنا اور نہ ہمارے علم کی نہایت بنا ہم پر اس شخص کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

٢٣٧٨/١٢ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ اِسْنَادًا۔)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ مجھ کو نفع دے جو تو نے مجھ کو سکھلایا اور مجھ کو سکھلا وہ علم جو مجھ کو نفع دے اور میرے علم کو زیادہ کر۔ ہر حالت میں اللہ کی تعریف ہے اور میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ اہل نار کی حالت سے پناہ پکڑتا ہوں۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث سند کے اعتبار سے حسن غریب ہے۔

٢٣٧٩/١٣ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِؓ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ سُمِعَ عِنْدَ وَجْهِهٖ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ فَاُنْزِلَ عَلَيْهِ يَوْمًا فَمَكَثْنَا سَاعَةً فَسُرِّيَ عَنْهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ثُمَّ قَالَ اُنْزِلَ عَلَيَّ عَشْرُ اٰيَاتٍ مَّنْ اَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قَرَءَ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى خَتَمَ عَشْرَ اٰيَاتٍ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی آپ کے چہرہ کے پاس سے شہد کی مکھی جیسی آواز سنائی دیتی تھی ایک دن آپ پر وحی نازل ہوئی کچھ عرصہ ہم ٹھہرے رہے آپ سے وہ حالت دور کی گئی آپنے اپنا منہ قبلہ کی طرف کیا اور اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے اور فرمایا اے اللہ ہمیں زیادہ کر اور کم نہ کر ہم کو بزرگ رکھ اور ذلیل نہ کر ہمکو عطا فرما اور محروم نہ رکھ ہمکو برگزیدہ کر اور ہم پر کسی کو برگزیدہ نہ کر۔ ہم کو راضی کر اور ہم سے راضی رہ پھر فرمایا مجھ پر دس آیات نازل کی گئی ہیں جو شخص ان پر عمل کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔ پھر پڑھا قد افلح المومنون دس آیات ختم کیں۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔

## تیسری فصل

٢٣٨٠/١٤ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍؓ قَالَ اِنَّ رَجُلًا ضَرِيْرَ الْبَصَرِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُّعَافِيَنِيْ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ وَاِنْ شِئْتَ صَبَرْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قَالَ فَادْعُهْ قَالَ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّتَوَضَّاَ فَيُحْسِنَ الْوُضُوْءَ وَيَدْعُوَ بِهٰذَا الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ اِنِّيْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ لِيَقْضِيَ لِيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ)

حضرت عثمانؓ بن حنیف سے روایت ہے کہا ایک نابینا آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا اللہ سے دعا کریں کہ مجھ کو عافیت دے فرمایا اگر تو چاہتا ہے میں دُعا کرتا ہوں اور اگر تو چاہتا ہے تو صبر کرلے وہ تیرے لیے بہتر ہے۔ اس نے کہا دعا کیجیئے کہا آپ کہا آپ نے اسکو اچھی طرح وضو کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ یہ دُعا کرے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف نبی محمد کے وسیلہ کے ساتھ متوجہ ہوتا ہوں جو نبی رحمت ہیں میں اے نبی اپنے پروردگار کی طرف آپؐ کے وسیلہ کے ساتھ متوجہ ہوتا ہوں تاکہ اللہ تعالیٰ میری یہ حاجت پوری کر دے اے اللہ میرے بارہ میں ان کی یہ شفاعت قبول کرے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۲۳۸۱/۱۵ وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ مِنْ دُعَاءِ دَاوٗدَ یَقُوْلُ اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ قَالَ وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَکَرَ دَاوٗدَ یُحَدِّثُ عَنْہُ یَقُوْلُ کَانَ اَعْبَدَ الْبَشَرِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ)

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ داؤد علیہ السلام کی دعا یہ تھی اے اللہ میں تجھ سے تیری محبت کا سوال کرتا ہوں اور اس شخص کی محبت جو تجھ سے محبت رکھتا ہے اور اس عمل کی محبت جو مجھ کو تیری محبت تک پہنچا دے اے اللہ اپنی محبت میری طرف میرے نفس اہل اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب بنا دے اور راوی نے کہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت حضرت داؤد کا ذکر فرماتے فرمایا کرتے کہ داؤد بڑے عابد لوگوں میں سے تھے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۲۳۸۲/۱۶ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ صَلّٰی بِنَا عَمَّارُ بْنُ یَاسِرٍ صَلٰوۃً فَاَوْجَزَ فِیْھَا فَقَالَ لَہٗ بَعْضُ الْقَوْمِ لَقَدْ خَفَّفْتَ اَوْ اَوْجَزْتَ الصَّلٰوۃَ فَقَالَ اَمَّا عَلٰی ذٰلِكَ لَقَدْ دَعَوْتُ فِیْھَا بِدَعَوَاتٍ سَمِعْتُھُنَّ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ تَبِعَہٗ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ ھُوَ اُبَیٌّ غَیْرَ اَنَّہٗ کَنّٰی عَنْ نَّفْسِہٖ فَسَاَلَہٗ عَنِ الدُّعَاءِ ثُمَّ جَاءَ فَاَخْبَرَ بِہِ الْقَوْمَ اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیٰوۃَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِّیْ اَللّٰھُمَّ اَسْاَلُكَ خَشْیَتَكَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ وَاَسْاَلُكَ کَلِمَۃَ الْحَقِّ فِی الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْاَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی وَاَسْاَلُكَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَاَسْاَلُكَ قُرَّۃَ عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاَسْاَلُكَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْاَلُكَ لَذَّۃَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْھِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِكَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّۃٍ وَّلَا فِتْنَۃٍ مُّضِلَّۃٍ اَللّٰھُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَۃِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا ھُدَاۃً مُّھْتَدِیْنَ۔ (رَوَاہُ النَّسَائِیُّ)

حضرت عطاء بن السائبؒ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا عمار بن یاسرؓ نے ہمکو ایک نماز پڑھائی اور اسمیں اختصار سے کام لیا ایک آدمی نے کہا آپ نے بڑی ہلکی اور مختصر نماز پڑھائی ہے عمار نے کہا مجھ کو اس کا کچھ ڈر نہیں ہے میں نے اسمیں کئی دعائیں مانگی ہیں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہیں جب وہ کھڑے ہوئے ایک آدمی انکے پیچھے چلا اور وہ میرے والد تھے لیکن انہوں نے اپنے نفس سے کنایہ کیا ان سے وہ دعا پوچھی پھر آئے اور لوگوں کو وہ دعا بتلائی اے اللہ اپنے غیب جاننے اور مخلوق پر قدرت رکھنے کے وسیلہ سے مجھ کو اسوقت تک زندہ رکھ جبتک تو زندگی میرے لیے بہتر جانے اور مجھ کو مار دے جب تو مرنے کو میرے لیے بہتر جانے اے اللہ میں تجھ سے باطن اور ظاہر میں تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے خوشی اور خفگی میں کلمہ حق مانگتا ہوں حالت فقر اور دولت میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک مانگتا ہوں جو تمام نہ ہو اور رضا بعد القضا مانگتا ہوں اور تجھ سے مرنے کے بعد زندگی کی ٹھنڈک مانگتا ہوں اور تجھ سے تیرے چہرہ کی طرف دیکھنے کی لذت مانگتا ہوں اور تیری ملاقات کی طرف شوق مانگتا ہوں ایسی سخت حالت کے بغیر میں کہ ضرر پہنچائے اور نہ فتنہ میں جو گمراہ کرے اے اللہ ہم کو ایمان کی زینت کے ساتھ زینت بخش۔ اور ہم کو راہ راست دکھانے والے اور راہ راست پر چلنے والے بنا۔

(روایت کیا اسکو نسائی نے)

۲۳۸۳/۱۷ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ فِیْ دُبُرِ الْفَجْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے بعد فرمایا کرتے اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والا علم اور قبول کیا گیا

نافعا وعملا متقبلا ورزقا طيبا - رواه احمد وابن ماجة والبيهقي في الدعوات الكبير -

۲۳۸۴/۱۸ وعن ابي هريرة قال دعاء حفظته من رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ادعه اللهم اجعلني اعظم شكرك واكثر ذكرك واتبع نصحك واحفظ وصيتك - (رواه الترمذي)

۲۳۸۵/۱۹ وعن عبد الله بن عمرو قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني اسالك الصحة والعفة والامانة وحسن الخلق والرضا بالقدر -

۲۳۸۶/۲۰ وعن ام معبد قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم طهر قلبي من النفاق وعملي من الرياء ولساني من الكذب وعيني من الخيانة فانك تعلم خائنة الاعين وما تخفي الصدور - (رواهما البيهقي في الدعوات الكبير)

۲۳۸۷/۲۱ وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم عاد رجلا من المسلمين قد خفت فصار مثل الفرخ فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم هل كنت تدعو الله بشيء او تساله اياه قال نعم كنت اقول اللهم ما كنت معاقبي به في الاخرة فعجله لي في الدنيا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سبحان الله لا تطيقه ولا تستطيعه افلا قلت اللهم اتنا في الدنيا حسنة وفي الاخرة حسنة وقنا عذاب النار قال فدعا الله به فشفاه الله - (رواه مسلم)

۲۳۸۸/۲۲ وعن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينبغي للمومن ان يذل نفسه قالوا وكيف يذل نفسه قال يتعرض من البلاء لما لا يطيق - (رواه الترمذي وابن ماجة والبيهقي

عمل اور پاکیزہ رزق کا سوال کرتا ہوں۔ روایت کیا اسکو احمد ابن ماجہ نے اور بیہقی نے دعوات الکبیر میں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے ایک یہ دعا بھی یاد کی ہے جسکو میں کبھی نہیں چھوڑوں گا اے اللہ مجھ کو بنا کہ میں تیرا بڑا شکر کروں اور بہت زیادہ ذکر کروں تیری نصیحت کی پیروی کروں تیری وصیت کو یاد رکھوں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ میں تجھ سے صحت، حرام سے بچنے امانت، حسن خلق اور تقدیر کے ساتھ راضی ہو جانے کا سوال کرتا ہوں۔

حضرت ام معبدؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اے اللہ میرے دل کو نفاق سے پاکیزہ کر۔ میرے عمل کو ریا سے میری زبان کو جھوٹ سے میری آنکھ کو خیانت سے پاکیزہ فرما تو آنکھوں کی خیانت اور دل کے بھیدوں کو جانتا ہے۔

(ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے دعوات الکبیر میں ذکر کیا ہے)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسلمان آدمی کی عیادت کی جو ضعیف ہو چکا تھا اور پرندے کے بچے کی طرح ہو گیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا تو نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی تھی یا کسی چیز کا سوال کیا تھا اس نے کہا ہاں میں کہا کرتا تھا اے اللہ اگر تو آخرت میں مجھ کو عذاب کرنے والا ہے دنیا میں ہی جلدی کر دے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سبحان اللہ تو اس کی طاقت اور استطاعت نہیں رکھتا تو نے اس طرح کیوں نہیں کہا اے اللہ مجھ کو دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی نیکی دے اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔ راوی نے کہا اس نے اللہ سے دعا کی۔ اللہ نے اسکو شفا بخش دی۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کیلئے لائق نہیں ہے کہ اپنے نفس کو رسوا کرے صحابہ نے کہا اپنے نفس کو کس طرح رسوا کرتا ہے فرمایا ایسی آفتوں میں پڑے جن کی طاقت نہیں رکھتا روایت کیا اس کو ترمذی ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان

فِی شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ)

میں ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۲۳۸۹ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَیْرِ الضَّالِّ وَالْمُضِلِّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلایا۔ فرمایا کہہ اے اللہ میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر گردان اور میرے ظاہر کو شائستہ بنا اے اللہ میں تجھ سے اس چیز کی بہتری مانگتا ہوں جو تو لوگوں کو اہل اور مال میں دیتا ہے جو نہ گمراہ ہوں نہ گمراہ کریں۔

( روایت کیا اس کو ترمذی نے)

# كِتَابُ الْمَنَاسِكِ

# افعالِ حج کا بیان

## پہلی فصل

۲۳۹۰ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا اَیُّهَا النَّاسُ قَدْ فُرِضَ عَلَیْكُمُ الْحَجُّ فَحُجُّوْا فَقَالَ رَجُلٌ اَكُلَّ عَامٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَسَكَتَ حَتّٰی قَالَهَا ثَلٰثًا فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذَرُوْنِیْ مَا تَرَكْتُكُمْ فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلٰی اَنْبِیَائِهِمْ فَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِشَیْءٍ فَاْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاِذَا نَهَیْتُكُمْ عَنْ شَیْءٍ فَدَعُوْهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا اے لوگو تم پر حج فرض کیا گیا ہے پس تم حج کرو ایک آدمی کہنے لگا اے اللہ کے رسول کیا ہر سال فرض ہے آپ چپ رہے اس نے تین مرتبہ کہا آپ نے فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا حج واجب ہو جاتا اور تم اس کی طاقت نہ رکھتے پھر فرمایا جب تک میں تم کو چھوڑ دوں تم مجھ کو چھوڑ دو پہلے لوگ اپنے نبیوں پر کثرت سے سوالات کرنے اور اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئے جس وقت میں تم کو کسی کام کا حکم دوں جس قدر تم کو طاقت ہو کر دو اور جس وقت تم کو کسی بات سے روکوں رُک جاؤ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۳۹۱ وَعَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ اِیْمَانٌ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قِیْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قِیْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَّبْرُوْرٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کونسا عمل افضل ہے فرمایا اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ ایمان لانا کہا گیا پھر کونسا فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا کہا گیا پھر کونسا فرمایا مقبول حج۔ (متفق علیہ)

۲۳۹۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ كَیَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کے لیے حج کرے اپنی عورت سے صحبت نہ کرے اور گناہ کا کام نہ کرے وہ لوٹ آتا ہے اور گناہوں سے اس طرح پاک ہوتا ہے گویا اسکی ماں نے اسکو آج جنا ہے۔ (متفق علیہ)

٢٣٩٣ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک درمیانی گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کا بدلہ جنت ہے۔

(متفق علیہ)

٢٣٩٤ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان کے مہینہ میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہو جاتا ہے۔

(متفق علیہ)

٢٣٩٥ وَعَنْهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ رَكْبًا بِالرَّوْحَاءِ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوا الْمُسْلِمُونَ فَقَالُوا مَنْ أَنْتَ قَالَ رَسُولُ اللهِ فَرَفَعَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا فَقَالَتْ أَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روحاء میں ایک قافلہ سے ملے آپ نے فرمایا تم کون لوگ ہو انہوں نے کہا ہم مسلمان ہیں۔ انہوں نے کہا آپ کون ہیں آپؐ نے فرمایا میں اللہ کا رسول ہوں ایک عورت نے ایک بچے آپ کی طرف اٹھایا اور کہا کیا اس کیلئے حج ہے فرمایا ہاں اور اسکا ثواب تیرے لیے ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

٢٣٩٦ وَعَنْهُ قَالَ إِنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَثْبُتُ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذٰلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے کہا اے اللہ کے رسول اللہ کے حج نے جو فرض ہے اس کے بندوں پر میرے باپ کو پا لیا ہے جو بوڑھا ہے جو سواری پر بھی نہیں ٹھہر سکتا کیا میں اس کی طرف سے حج کروں فرمایا ہاں اور یہ واقعہ حجۃ الوداع کا ہے۔

(متفق علیہ)

٢٣٩٧ وَعَنْهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُخْتِي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ وَإِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاقْضِ دَيْنَ اللهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْقَضَاءِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا میری بہن نے حج کی نذر مانی تھی اب وہ مر گئی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس پر قرض ہوتا کیا تو اسکو ادا کرتا اس نے کہا ہاں فرمایا اللہ کے قرض کو ادا کر وہ ادا کرنے کا زیادہ حقدار ہے۔

(متفق علیہ)

٢٣٩٨ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ وَلَا تُسَافِرَنَّ امْرَأَةٌ إِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ اكْتُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَخَرَجَتِ امْرَأَتِي حَاجَّةً قَالَ اذْهَبْ فَاحْجُجْ مَعَ امْرَأَتِكَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ خلوت نہ کرے اور کوئی عورت سفر نہ کرے مگر اس کے ساتھ محرم ہو ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول میں فلاں فلاں جنگ میں لکھ دیا گیا ہوں اور میری بیوی حج کے لیے نکلی ہے آپ نے فرمایا جا اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کر۔

(متفق علیہ)

۲۳۹۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَأْذَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ جِهَادُكُنَّ الْحَجُّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد کرنے کی اجازت طلب کی آپ نے فرمایا تمہارا جہاد حج ہے۔ (متفق علیہ)

۲۴۰۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت ایک دن اور رات کی مسافت کا سفر کرے مگر اس کے ساتھ محرم ہو۔ (متفق علیہ)

۲۴۰۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ فَهُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ لِمَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ فَمُهَلُّهُ مِنْ أَهْلِهِ وَكَذَاكَ وَكَذَاكَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھنے کے لیے جگہ مقرر فرمائی اہل مدینہ کیلئے ذوالحلیفہ اہل شام کے لیے جحفہ اہل نجد کے لیے قرن منازل اہل یمن کے لیے یلملم یہ ان میں رہنے والے لوگوں کے لیے ہیں اور ان لوگوں کے لیے ہیں جو ان پر سے گزریں اور ان میں رہنے والے نہ ہوں اس شخص کے لیے جو حج اور عمرہ کا ارادہ کرے جو شخص ان کے اندر رہتا ہے اس کے لیے احرام باندھنے کی جگہ اس کا گھر ہے اور اسی طرح اور اسی طرح۔ یہاں تک کہ اہل مکہ وہاں سے احرام باندھیں گے۔

۲۴۰۲ وَعَنْ جَابِرٍ عَنْ رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَالطَّرِيقُ الْآخَرُ الْجُحْفَةُ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ وَمُهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٌ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اہل مدینہ کی احرام باندھنے کی جگہ ذوالحلیفہ ہے اور دوسری راہ سے جحفہ ہے اہل عراق کے احرام باندھنے کی جگہ ذات عرق ہے اہل نجد کے احرام باندھنے کی جگہ قرن ہے اور اہل یمن کی یلملم ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۴۰۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِلَّا الَّتِي كَانَتْ مَعَ حَجَّتِهِ عُمْرَةً مِّنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِّنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِّنَ الْجِعْرَانَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مَّعَ حَجَّتِهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار مرتبہ عمرہ کیا۔ تمام عمرے ذوالقعدہ میں کیے مگر وہ عمرہ جو آپ نے حج کے ساتھ کیا ایک عمرہ حدیبیہ سے ذی قعدہ میں دوسرا عمرہ آئندہ سال ذی قعدہ میں۔ ایک عمرہ جعرانہ سے جہاں حنین کی غنیمتیں تقسیم کیں ذوالقعدہ میں اور ایک عمرہ حج کے ساتھ۔ (متفق علیہ)

۲۴۰۴ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذِي الْقَعْدَةِ قَبْلَ اَنْ يَّحُجَّ مَرَّتَيْنِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کرنے سے پہلے دو مرتبہ ذوالقعدہ میں عمرہ کیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

## دوسری فصل

۲۴۰۵/۱۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَقَامَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ فَقَالَ اَفِيْ كُلِّ عَامٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَوْ قُلْتُهَا نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَعْمَلُوْا بِهَا وَلَمْ تَسْتَطِيْعُوْا وَالْحَجُّ مَرَّةٌ فَمَنْ زَادَ فَتَطَوُّعٌ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا ہے اقرع بن حابس کھڑا ہوا اس نے کہا اے اللہ کے رسول کیا ہر سال فرض ہے آپ نے فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا فرض ہو جاتا اگر فرض ہو جاتا تم اس پر عمل نہیں کر سکتے تھے اور نہ تم کو اس بات کی طاقت تھی۔ حج فرض ایک مرتبہ ہے جو زیادہ کرتا ہے وہ نفل ہے۔ روایت کیا اسکو احمد نسائی اور دارمی نے۔

۲۴۰۶/۱۷ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَلَكَ زَادًا وَّرَاحِلَةً تُبَلِّغُهٗ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ وَلَمْ يَحُجَّ فَلَا عَلَيْهِ اَنْ يَّمُوْتَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا وَذٰلِكَ اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَقُوْلُ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَّفِيْ اِسْنَادِهٖ مَقَالٌ وَهِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَجْهُوْلٌ وَّالْحَارِثُ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيْثِ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص زاد راہ اور سواری کا مالک ہے جو اسکو بیت اللہ تک پہنچا دے وہ حج نہ کرے اس پر کوئی فرق نہیں ہے یہ کہ وہ یہودی مرے یا عیسائی اور یہ اسلیے ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اللہ کے واسطے لوگوں پر حج فرض ہے جو شخص اس کی طرف راستہ کی طاقت رکھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند میں گفتگو ہے۔ ہلال بن عبداللہ مجہول ہے اور حارث حدیث میں ضعیف ہے۔

۲۴۰۷/۱۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَرُوْرَةَ فِي الْاِسْلَامِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صَرُوْرَۃ (باوجود طاقت رکھنے کے حج نہ کرنا) اسلام میں نہیں ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۲۴۰۸/۱۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْيُعَجِّلْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤدَ وَالدَّارِمِيُّ)

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص حج کرنے کا ارادہ کرے وہ جلدی کرے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور دارمی نے۔

۲۴۰۹/۲۰ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابِعُوْا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَاِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوْبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَيْسَ لِلْحَجَّةِ الْمَبْرُوْرَةِ ثَوَابٌ اِلَّا الْجَنَّةُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَاهُ

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پے در پے حج اور عمرہ کرو اس لیے کہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو دور کرتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کی میل دور کر دیتی ہے حج مقبول کا ثواب جنت کے سوا نہیں ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا ہے احمد اور ابن ماجہ نے حضرت عمرؓ سے روایت کے الفاظ

أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ عُمَرَ إِلَى قَوْلِهِ خَبَثَ الْحَدِيْدِ)

خبث الحدید تک۔

۲۴۱۰/۲۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا يُوْجِبُ الْحَجَّ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا اے اللہ کے رسول حج کونسی چیز واجب کرتی ہے فرمایا زاد راہ اور سواری۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۲۴۱۱/۲۲ وَعَنْهُ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا الْحَاجُّ قَالَ الشَّعِثُ التَّفِلُ فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ أَيُّ الْحَجِّ أَفْضَلُ قَالَ الْعَجُّ وَالثَّجُّ فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا السَّبِيْلُ قَالَ زَادٌ وَّرَاحِلَةٌ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ فِيْ سُنَنِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْفَصْلَ الْأَخِيْرَ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا حاجی کیا ہے فرمایا پراگندہ سر رکھنا بغیر خوشبو کے ایک دوسرا شخص کھڑا ہوا اس نے کہا اے اللہ کے رسول کونسا حج افضل ہے فرمایا لبیک کہنے کے ساتھ آواز کا بلند کرنا اور خون کا بہانا۔ ایک اور شخص کھڑا ہوا اس نے کہا اے اللہ کے رسول سبیل سے کیا مراد ہے فرمایا زادراہ اور سواری روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور روایت کیا ہے ابن ماجہ نے اپنی سنن میں مگر اُس نے آخری فقرہ ذکر نہیں کیا۔

۲۴۱۲/۲۳ وَعَنْ أَبِيْ رَزِيْنٍ الْعُقَيْلِيِّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّ أَبِيْ شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَا يَسْتَطِيْعُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيْكَ وَاعْتَمِرْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

حضرت ابو رزین عقیلی سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا اے اللہ کے رسول میرا باپ بوڑھا ہو چکا ہے حج اور عمرہ کی طاقت نہیں رکھتا اور نہ ہی سوار ہونے کی طاقت رکھتا ہے فرمایا تو اپنے باپ کی طرف سے حج اور عمرہ کر۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد اور نسائی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۲۴۱۳/۲۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ قَالَ مَنْ شُبْرُمَةُ قَالَ أَخٌ لِيْ أَوْ قَرِيْبٌ لِيْ قَالَ أَحَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ قَالَ لَا قَالَ حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ۔ (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو سُنا وہ لبیک کہتے ہوئے کہہ رہا ہے لبیک شبرمہ کی طرف سے آپ نے فرمایا شبرمہ کون ہے اس نے کہا میرا بھائی ہے یا کہا میرا ایک قریبی عزیز ہے آپ نے فرمایا تو نے اپنی طرف سے حج کر لیا ہے اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا اپنی طرف سے حج کرلے پھر شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔ روایت کیا اسکو شافعی ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۴۱۴/۲۵ وَعَنْهُ قَالَ وَقَّتَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيْقَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ)

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرق والوں کے لیے احرام باندھنے کی جگہ عقیق مقرر کی۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

۲۴۱۵/۲۶ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھنے کی جگہ اہل عراق کے لیے ذات عرق مقرر کی۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے۔

۲۴۱۶/۲۷ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے جو شخص مسجد اقصیٰ سے لے کر مسجد حرام تک حج یا عمرہ

مِنَ الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى اِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ اَوْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

احرام باندھے اس کے پہلے اور پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں یا آپ نے فرمایا اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

## تیسری فصل

۲۴۱۷/۲۸ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ اَهْلُ الْيَمَنِ يَحُجُّوْنَ فَلَا يَتَزَوَّدُوْنَ وَيَقُوْلُوْنَ نَحْنُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ فَاِذَا قَدِمُوا مَكَّةَ سَاَلُوا النَّاسَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا اہل یمن حج کے لیے آتے اپنے ساتھ زادِ راہ نہیں لاتے تھے اور کہتے ہم توکل کرنے والے ہیں جب مکہ آتے لوگوں سے مانگتے اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ زادِ راہ لو اور بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۲۴۱۸/۲۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيْهِ اَلْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول کیا عورتوں پر جہاد ہے فرمایا ہاں ان کا جہاد ایسا ہے جس میں لڑائی نہیں ہے وہ حج اور عمرہ ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۲۴۱۹/۳۰ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَمْنَعْهُ مِنَ الْحَجِّ حَاجَةٌ ظَاهِرَةٌ اَوْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ اَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ فَمَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ فَلْيَمُتْ اِنْ شَاءَ يَهُوْدِيًّا وَاِنْ شَاءَ نَصْرَانِيًّا۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو حج سے کوئی ظاہری ضرورت یا ظالم بادشاہ یا روکنے والی بیماری نہ روکے پھر وہ حج نہ کرے اور مر جائے وہ چاہے یہودی مرے یا عیسائی۔ (روایت کیا اس کو دارمی نے)

۲۴۲۰/۳۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اَلْحَاجُّ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللّٰهِ اِنْ دَعَوْهُ اَجَابَهُمْ وَاِنِ اسْتَغْفَرُوْهُ غَفَرَ لَهُمْ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا حج اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں اگر اس سے دعا کریں ان کی دعا قبول کرتا ہے اگر اس سے بخشش طلب کریں انکو بخش دیتا ہے۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔

۲۴۲۱/۳۲ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَفْدُ اللّٰهِ ثَلٰثَةٌ اَلْغَازِيْ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

اسی (ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اللہ کے مہمان تین ہیں جہاد کرنیوالا۔ حج کرنیوالا اور عمرہ کرنیوالا۔ روایت کیا اسکو نسائی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۲۴۲۲/۳۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَقِيْتَ الْحَاجَّ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَصَافِحْهُ وَمُرْهُ اَنْ يَّسْتَغْفِرَ لَكَ قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بَيْتَهٗ فَاِنَّهٗ مَغْفُوْرٌ لَّهٗ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تو کسی حاجی سے ملے اس کو سلام کہہ اور اس سے مصافحہ کر اور اسکو حکم دے کہ وہ تیرے لیے بخشش کی دعا کرے اس سے پہلے کہ وہ اپنے گھر میں داخل ہو اسلیے کہ اسکو بخش دیا گیا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

۲۴۲۳ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ غَازِیًا ثُمَّ مَاتَ فِیْ طَرِیْقِهٖ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَجْرَ الْغَازِیْ وَالْحَاجِّ وَالْمُعْتَمِرِ۔ (رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص حج کرنے یا عمرہ کرنے یا جہاد کرنے کیلیے نکلا پھر وہ اپنے راستہ میں فوت ہوگیا اللہ تعالیٰ اس کے لیے حج کرنے والے عمرہ کرنے والے اور جہاد کرنیوالے کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

# بَابُ الْاِحْرَامِ وَالتَّلْبِیَةِ

# احرام باندھنے اور تلبیہ کہنے کا بیان

## پہلی فصل

۲۴۲۴ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اُطَیِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِاِحْرَامِهٖ قَبْلَ اَنْ یُّحْرِمَ وَلِحِلِّهٖ قَبْلَ اَنْ یَّطُوْفَ بِالْبَیْتِ بِطِیْبٍ فِیْهِ مِسْكٌ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِیْصِ الطِّیْبِ فِیْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام کے لیے احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتی اور جب آپ احرام کھولتے اسوقت طواف کرنے سے پہلے خوشبو لگاتی ایسی خوشبو کہ اس میں مشک ہوتا گویا کہ میں خوشبو کی چمک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں دیکھ رہی ہوں جبکہ آپؐ محرم ہوتے۔ (متفق علیہ)

۲۴۲۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُهِلُّ مُلَبِّدًا یَقُوْلُ لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَا یَزِیْدُ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جو تلبیہ کہے ہوئے لبیک پکار رہے تھے فرماتے حاضر ہوں میں اے اللہ میں تیری خدمت میں حاضر ہوں حاضر ہوں حاضر ہوں تیری خدمت میں تیرا کوئی شریک نہیں ہے تیری خدمت میں حاضر ہوں بیشک حمد اور نعمت تیرے لیے ہے اور بادشاہی تیری ہے تیرا کوئی شریک نہیں ان کلمات سے کوئی زائد کلمہ نہ کہتے۔ (متفق علیہ)

۲۴۲۶ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَدْخَلَ رِجْلَهٗ فِی الْغَرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهٖ نَاقَتُهٗ قَائِمَةً اَهَلَّ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِی الْحُلَیْفَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت اپنا پاؤں رکاب میں داخل کرتے اور آپؐ کو ان کی اونٹنی اٹھاتی مسجد ذی الحلیفہ کے پاس سے آپؐ لبیک پکارتے۔ (متفق علیہ)

۲۴۲۷ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے ہم حج کے لیے چلاتے تھے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۴۲۸ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنْتُ رَدِیْفَ اَبِیْ طَلْحَةَ وَاِنَّهُمْ لَیَصْرُخُوْنَ بِهِمَا جَمِیْعًا الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا میں سواری پر ابوطلحہ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے لیے چلاتے تھے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۲۴۲۹ وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ وَّعُمْرَةٍ وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَاَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَاَمَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَحَلَّ وَاَمَّا مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ اَوْجَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يَحِلُّوْا حَتّٰى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا حجۃ الوداع کے سال ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے بعض ہم میں عمرہ کا احرام باندھنے والے تھے اور بعض حج اور عمرہ دونوں کا اور بعض نے صرف حج کا احرام باندھا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا احرام باندھا تھا جس نے عمرہ کا احرام باندھا تھا وہ حلال ہو گیا جس نے حج کا احرام باندھا تھا یا حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا وہ حلال نہیں ہوتے یہاں تک کہ قربانی کا دن آ گیا۔

(متفق علیہ)

۲۴۳۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ تَمَتَّعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ بَدَاَ فَاَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ اَهَلَّ بِالْحَجِّ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں عمرہ کا حج کی طرف فایدہ اٹھایا آپ شروع ہوتے کہ آپ نے عمرہ کا احرام باندھا۔ پھر حج کا احرام باندھا۔

(متفق علیہ)

## دوسری فصل

۲۴۳۱ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجَرَّدَ لِاِهْلَالِهِ وَاغْتَسَلَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے احرام باندھنے کے لیے کپڑے اتارے اور غسل کیا۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے۔

۲۴۳۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّدَ رَاْسَهٗ بِالْغِسْلِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطمی کے ساتھ اپنے بالوں کی تلبید (بال جمائے) کی۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۲۴۳۳ وَعَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَانِىْ جِبْرِيْلُ فَاَمَرَنِىْ اَنْ اٰمُرَ اَصْحَابِىْ اَنْ يَّرْفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ بِالْاِهْلَالِ اَوِ التَّلْبِيَةِ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت خلاد بن سائب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرئیل آئے اور مجھ کو حکم دیا کہ میں اپنے صحابہ سے کہوں کہ وہ اہلال یعنی لبیک کہنے میں آواز بلند کریں۔ روایت کیا اس کو مالک، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۴۳۴ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يُّلَبِّىْ اِلَّا لَبّٰى مَنْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَشِمَالِهٖ مِنْ حَجَرٍ اَوْ شَجَرٍ اَوْ مَدَرٍ حَتّٰى تَنْقَطِعَ الْاَرْضُ مِنْ هٰهُنَا وَهٰهُنَا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان شخص ایسا نہیں جو لبیک پکارتا ہے مگر اس کی دائیں اور بائیں جانب ہر پتھر یا درخت یا ڈھیلے لبیک پکارتے ہیں یہاں تک کہ اس طرف اور اس طرف سے زمین ختم ہو جائے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۲۴۳۵ (۱۲) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ النَّاقَةُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَيَقُوْلُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهٗ لِمُسْلِمٍ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذوالحلیفہ میں دو رکعت پڑھتے پھر جب ذوالحلیفہ کی مسجد کے پاس ان کی اونٹنی ان کو لے کر سیدھی کھڑی ہو جاتی ان کلمات کے ساتھ لبیک پکارتے فرماتے حاضر ہوں میں اے اللہ تیری خدمت میں حاضر ہوں حاضر ہوں اور نیک بختی حاصل کرتا ہوں بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے تیری خدمت میں حاضر ہوں رغبت تیری طرف ہے اور عمل تیرے لیے ہے۔ (متفق علیہ) اس حدیث کے الفاظ مسلم کے ہیں۔

۲۴۳۶ (۱۳) وَعَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍؓ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهٗ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهٖ سَأَلَ اللّٰهَ رِضْوَانَهٗ وَالْجَنَّةَ وَاسْتَعْفَاهُ بِرَحْمَتِهٖ مِنَ النَّارِ۔

(رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

حضرت عمارہؓ بن خزیمہ بن ثابت اپنے باپ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتا ہے کہا جب آپ لبیک پکارنے سے فارغ ہوتے اللہ تعالیٰ سے اس کی رضامندی اور جنت کا سوال کرتے اسکی رحمت سے اس کی آگ سے معافی طلب کرتے۔

(روایت کیا اس کو شافعی نے)

## تیسری فصل

۲۴۳۷ (۱۴) عَنْ جَابِرٍؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ الْحَجَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ فَاجْتَمَعُوْا فَلَمَّا أَتَى الْبَيْدَاءَ أَحْرَمَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت حج کرنے کا ارادہ کیا لوگوں میں اس کا اعلان کر دیا لوگ جمع ہو گئے جب آپ بیداء میں آئے احرام باندھا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۴۳۸ (۱۵) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ كَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَقُوْلُوْنَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَيَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكُمْ قَدْ قَدْ إِلَّا شَرِيْكًا هُوَ لَكَ تَمْلِكُهٗ وَمَا مَلَكَ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا وَهُمْ يَطُوْفُوْنَ بِالْبَيْتِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا مشرک لبیک پکارتے وقت کہتے ہم تیری خدمت میں حاضر ہیں تیرا کوئی شریک نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تم پر افسوس ہے بس اور بس یہیں رک جاؤ لیکن وہ کہتے البتہ وہ جو تیرا شریک ہے اسکا تو مالک ہے اور جس چیز کا وہ مالک ہے اسکا بھی تو مالک ہے۔ بیت اللہ کا طواف کرتے وقت وہ لوگ اس طرح کہتے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

# بَابُ قِصَّةِ حَجَّةِ الْوَدَاعِ

# حجۃ الوداع کا بیان

## پہلی فصل

۲۴۳۹ (۱) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ بِالْمَدِيْنَةِ تِسْعَ سِنِيْنَ لَمْ

حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں نو سال ٹھہرے رہے آپؐ نے حج نہیں کیا پھر دسویں سال لوگوں میں حج

يَحُجَّ ثُمَّ اَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ فِي الْعَاشِرَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِيْنَةَ بَشَرٌ كَثِيْرٌ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتّٰى اِذَا اَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ اَسْمَآءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَرْسَلَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِيْ وَاسْتَثْفِرِيْ بِثَوْبٍ وَّاَحْرِمِيْ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَآءَ حَتّٰى اِذَا اسْتَوَتْ بِهٖ نَاقَتُهٗ عَلَى الْبَيْدَآءِ اَهَلَّ بِالتَّوْحِيْدِ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ قَالَ جَابِرٌ لَسْنَا نَنْوِيْ اِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتّٰى اِذَا اَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَرَمَلَ ثَلٰثًا وَّمَشٰى اَرْبَعًا ثُمَّ تَقَدَّمَ اِلٰى مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ فَقَرَاَ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْبَيْتِ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَنَّهٗ قَرَاَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ يَااَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهٗ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ اِلَى الصَّفَا فَلَمَّا دَنَا مِنَ الصَّفَا قَرَاَ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ اَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ فَبَدَاَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتّٰى رَاَى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ اللّٰهَ وَكَبَّرَهٗ وَقَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذٰلِكَ قَالَ مِثْلَ هٰذَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ وَمَشٰى اِلَى الْمَرْوَةِ حَتّٰى انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِيْ بَطْنِ الْوَادِيْ ثُمَّ سَعٰى حَتّٰى صَعِدَتَا مَشٰى حَتّٰى اَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا حَتّٰى اِذَا كَانَ

کا اعلان کروایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج کرنے والے ہیں بہت سے لوگ مدینہ میں آ گئے ہم آپؐ کے ساتھ نکلے جب آپؐ ذوالحلیفہ پہنچے اسماءؓ بنت عمیس کے ہاں محمد بن ابی بکر پیدا ہوا۔ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پیغام بھیجا کہ میں کیا کروں آپؐ نے فرمایا تو غسل کر لے اور لنگوٹ باندھ کر احرام باندھ لے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں دو رکعت پڑھیں پھر آپؐ اپنی قصواء اونٹنی پر سوار ہوتے یہاں تک کہ جب آپؐ کی اونٹنی آپؐ کو لے کر بیداء میں کھڑی ہوئی لبیک کے ساتھ آواز بلند کی فرمایا تیری خدمت میں حاضر ہوں اے اللہ تیری خدمت میں حاضر ہوں تیری خدمت میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں تیری خدمت میں حاضر ہوں بے شک حمد اور نعمت تیرے لیے ہے اور ملک تیرا ہے تیرا کوئی شریک نہیں جابرؓ نے کہا ہماری نیت صرف حج ادا کرنے کی تھی ہم عمرہ کو نہیں جانتے تھے جس وقت ہم آپؐ کے ساتھ بیت اللہ آئے آپؐ نے رکن کو بوسہ دیا تین بار جلد جلد چلے اور چار بار معمول کے مطابق طواف کیا پھر مقام ابراہیم کی طرف بڑھے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ پکڑو پھر دو رکعتیں پڑھیں مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان کر دیا۔ ایک روایت میں ہے آپؐ نے دو رکعتیں پڑھیں ایک رکعت میں قل ہو اللہ احد اور دوسری میں قل یا ایہا الکٰفرون پڑھی پھر رکن کی طرف واپس آئے بوسہ دیا اور دروازہ سے صفا کی جانب نکل گئے۔ جب صفا کے قریب پہنچے یہ آیت پڑھی اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰه میں شروع کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا ہے آپؐ صفا سے شروع ہوتے اس پر چڑھ گئے یہاں تک کہ آپؐ نے بیت اللہ کو دیکھا قبلہ کی طرف منہ کیا اللہ تعالیٰ کی وحدانیت بیان کی اس کی بڑائی بیان کی اور فرمایا اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کیلیے ملک ہے اس کیلیے حمد ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کر دیا اپنے بندہ کی مدد کی کافروں کے گروہ کو تنہا شکست دی پھر اس کے درمیان دعا کی اس طرح آپؐ نے تین بار فرمایا پھر آپؐ اترے اور مروہ کی طرف چلے جب آپؐ کے قدم نشیب میں پہنچے پھر دوڑے یہاں تک کہ جب دونوں قدم چڑھنے لگے آہستہ چلے یہاں تک کہ آپؐ مروہ پر آئے مروہ پر بھی اسی طرح کیا

اٰخِرُ طَوَافٍ عَلَى الْمَرْوَةِ نَادٰى وَهُوَ عَلَى الْمَرْوَةِ وَالنَّاسُ
تَحْتَهٗ فَقَالَ لَوْ اَنِّيْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِيْ مَا
اسْتَدْبَرْتُ لَمْ اَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهٗ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ وَلْيَجْعَلْهَا
عُمْرَةً فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ
فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِاَبَدٍ فَشَبَّكَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَابِعَهٗ وَاحِدَةً
فِي الْاُخْرٰى وَقَالَ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ مَرَّتَيْنِ
لَا بَلْ لِاَبَدٍ اَبَدٍ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِّنَ الْيَمَنِ بِبُدْنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَاذَا قُلْتَ
حِيْنَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُهِلُّ
بِمَا اَهَلَّ بِهٖ رَسُوْلُكَ قَالَ فَاِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ فَلَا تَحِلَّ
قَالَ فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِيْ قَدِمَ بِهٖ عَلِيٌّ
مِّنَ الْيَمَنِ وَالَّذِيْ اَتٰى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مِائَةً قَالَ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوْا اِلَّا
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهٗ هَدْيٌ
فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهُوْا اِلٰى مِنًى فَاَهَلُّوْا
بِالْحَجِّ وَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى
بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ وَالْفَجْرَ
ثُمَّ مَكَثَ قَلِيْلًا حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَاَمَرَ بِقُبَّةٍ
مِّنْ شَعْرٍ تُضْرَبُ لَهٗ بِنَمِرَةَ فَسَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَشُكُّ قُرَيْشٌ اِلَّا اَنَّهٗ وَاقِفٌ عِنْدَ
الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ
فَاَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَتٰى
عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهٗ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ
بِهَا حَتّٰى اِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ اَمَرَ بِالْقَصْوَآءِ
فَرُحِلَتْ لَهٗ فَاَتٰى بَطْنَ الْوَادِيْ فَخَطَبَ النَّاسَ وَ
قَالَ اِنَّ دِمَآءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ
يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا

جس طرح آپؐ نے صفا پر کیا تھا یہاں تک کہ جب آپؐ کا آخری
چکر مروہ پر ہوا آپؐ نے پکارا جبکہ آپؐ مروہ پر تھے اور لوگ نیچے تھے
فرمایا اگر میں پہلے جان لیتا جو مجھ کو بعد میں پتہ چلا ہے میں اپنے ساتھ
ہدی نہ لاتا اور میں حج کو عمرہ بناتا تم میں سے جس کے پاس ہدی نہ ہو
وہ حلال ہو جائے اور اسکو عمرہ بنا ڈالے۔ سراقہ بن مالک بن جعشم کھڑا ہوا
اس نے کہا اس سال کے لیے یہ حکم ہے یا ہمیشہ کے لیے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ میں ڈالیں اور فرمایا عمرہ حج میں
داخل ہو چکا ہے دو مرتبہ اس طرح فرمایا نہیں بلکہ یہ حکم ہمیشہ ہمیشہ ہے۔
اور حضرت علی یمن سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اونٹ لے کر آئے آپؐ
نے فرمایا جس وقت تم نے حج کو لازم کیا کیا کہا تھا اس نے کہا میں نے کہا
تھا اے اللہ میں وہی احرام باندھتا ہوں جو تیرے رسولؐ نے احرام
باندھا ہے آپؐ نے فرمایا میرے ساتھ ہدی ہے تو حلال نہ ہو کہا وہ سب
اونٹ جو حضرت علیؓ یمن سے لائے اور جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے
ساتھ لائے سو تھے کہا راوی نے سب لوگ حلال ہو گئے اور انہوں نے
اپنے بال کتروا دیئے مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور وہ لوگ جن کے پاس
ہدی تھیں۔ جب ترویہ کا دن ہوا سب منیٰ کی طرف گئے اور صحابہ نے
حج کا احرام باندھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے اور منیٰ پہنچے وہاں آپؐ
نے ظہر عصر مغرب عشاء اور صبح کی نماز پڑھائی پھر کچھ دیر ٹھہرے یہاں تک
کہ سورج طلوع ہوا آپؐ نے خیمہ لگانے کا حکم دیا جو بالوں کا بنا ہوا تھا وہ
آپؐ کے لیے لگایا گیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلے قریش کو اس میں
شک نہیں تھا کہ آپؐ مشعر حرام کے پاس ٹھہر جائیں گے جیسا کہ قریش جاہلیت
میں کیا کرتے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گذرے یہاں تک کہ آپؐ میدان
عرفات میں پہنچ گئے وہاں آپؐ نے دیکھا کہ آپؐ کے لیے وادی نمرہ میں
خیمہ لگایا گیا ہے وہاں آپؐ اترے جب سورج ڈھل گیا آپؐ نے
قصواء اونٹنی لانے کا حکم دیا اس پر زین ڈالی گئی آپؐ بطن وادی میں
آئے اور لوگوں کو خطبہ دیا فرمایا تمہارے خون تمہارے مال تم پر حرام
ہیں جس طرح اس دن کی حرمت ہے اس مہینہ کی حرمت ہے تمہارے
اس شہر کی مانند خبردار جاہلیت کا ہر کام میرے قدموں کے نیچے رکھا
گیا ہے۔ جاہلیت کے خون موقوف کر دیئے گئے ہیں اور سب سے پہلا

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ
مَوْضُوْعٌ وَّدِمَآءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعَةٌ وَّإِنَّ
أَوَّلَ دَمٍ أَضَعُ مِنْ دِمَآئِنَا دَمُ ابْنِ رَبِيْعَةَ بْنِ
الْحَارِثِ وَكَانَ مُسْتَرْضِعًا فِيْ بَنِيْ سَعْدٍ فَقَتَلَهُ
هُذَيْلٌ وَّرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ وَّأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ
مِنْ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ
مَوْضُوْعٌ كُلُّهُ فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِي النِّسَآءِ فَإِنَّكُمْ
أَخَذْتُمُوْهُنَّ بِأَمَانِ اللّٰهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوْجَهُنَّ
بِكَلِمَةِ اللّٰهِ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَّا يُوْطِئْنَ فُرُشَكُمْ
أَحَدًا تَكْرَهُوْنَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ ذٰلِكَ فَاضْرِبُوْهُنَّ
ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَّلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَ
كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَقَدْ تَرَكْتُ فِيْكُمْ مَّا
لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدَهُ إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ كِتَابُ اللّٰهِ
وَأَنْتُمْ تُسْأَلُوْنَ عَنِّيْ فَمَا أَنْتُمْ قَآئِلُوْنَ
قَالُوْا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ
فَقَالَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى السَّمَآءِ
وَيَنْكُتُهَا إِلَى النَّاسِ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ اَللّٰهُمَّ
اشْهَدْ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ
فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ
بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ حَتّٰى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ
بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَآءِ إِلَى الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ
حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ
فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ
الصُّفْرَةُ قَلِيْلًا حَتّٰى غَابَ الْقُرْصُ وَأَرْدَفَ
أُسَامَةَ وَدَفَعَ حَتّٰى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلّٰى بِهَا
الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ بِأَذَانٍ وَّاحِدٍ وَّإِقَامَتَيْنِ وَ
لَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى
طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ حِيْنَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ
بِأَذَانٍ وَّإِقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَآءَ حَتّٰى أَتَى

خون میں اپنا خون معاف کرتا ہوں جو کہ ابن ربیعہ بن حارث کا خون ہے
جو کہ بنی سعد میں دودھ پیتا تھا اسکو ہذیل نے قتل کر ڈالا تھا اور جاہلیت کا
سود موقوف ہے اور پہلا سود میں عباس بن عبد المطلب کا موقوف کرتا
ہوں وہ سب کا سب موقوف کیا گیا ہے پس اللہ تعالیٰ سے عورتوں
کے متعلق ڈرو تم نے اللہ تعالیٰ کی امان کے ساتھ انکو لیا ہے اُن کی
شرمگاہوں کو اللہ کے کلمہ کے ساتھ حلال کیا ہے تمہارا حق ان پر یہ ہے
کہ وہ تمہارے بچھونوں پر ایسے شخص کو نہ آنے دیں جنکو تم بُرا سمجھتے ہو اگر
وہ ایسا کریں ان کو بغیر سختی کے مارو اور ان کا حق تم پر ان کی روزی اور
معروف طریقہ سے ان کا لباس ہے۔ میں تم میں ایک ایسی چیز چھوڑ
چلا ہوں کہ جب تک اس کو مضبوطی سے پکڑے رکھوگے گمراہ نہیں ہو
گے وہ اللہ کی کتاب ہے۔ تم سے میرے متعلق سوال کیا جائے گا تم
کیا کہوگے صحابہ نے کہا ہم کہیں گے آپ نے رسالت پہنچادی اور امانت
ادا کردی اور خیر خواہی کی آپ نے اپنی شہادت کی انگلی کے ساتھ
اشارہ فرمایا اس کو آسمان کی طرف اُٹھاتے تھے اور لوگوں کی طرف
جھکاتے فرماتے اے اللہ گواہ رہ اے اللہ گواہ رہ تین مرتبہ فرمایا
پھر بلال نے اذان کہی پھر اقامت کہی آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی
اس نے پھر اقامت کہی آپ نے عصر کی نماز پڑھائی ان کے
درمیان کچھ نفل وغیرہ نہیں پڑھے پھر آپ سوار ہوئے اور میدانِ
عرفات میں آئے اپنی اونٹنی قصواء کا پیٹ پتھروں کی طرف کیا جبلِ
مشاۃ کو اپنے سامنے کیا پھر قبلہ کی طرف منہ کیا سورج غروب ہونے
تک آپ وہاں کھڑے رہے۔ تھوڑی سی زردی جاتی رہی۔
یہاں تک کہ سورج کی ٹکیہ غروب ہو گئی آپ نے اسامہ کو
اپنے پیچھے سوار کیا اور واپس لائے یہاں تک کہ مزدلفہ آئے وہاں
آپ نے مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی ایک اذان اور دو تکبیروں
کے ساتھ ان کے درمیان کوئی نفل نہیں پڑھے پھر آپ لیٹ
رہے یہاں تک کہ فجر طلوع ہوئی آپ نے فجر کی نماز پڑھی جب
ظاہر ہو گئی اذان اور اقامت کے ساتھ پھر آپ قصواء اونٹنی پر
سوار ہوئے۔ یہاں تک کہ مشعر حرام آئے قبلہ کی طرف منہ کیا اللہ
سے دعا مانگی اس کی بڑائی بیان کی لا الٰہ الا اللہ کہا اس کی وحدانیت

الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَاهُ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ وَوَحَّدَهُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى اَسْفَرَ جِدًّا فَدَفَعَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَاَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ حَتّٰى اَتٰى بَطْنَ مُحَسِّرٍ فَحَرَّكَ قَلِيْلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيْقَ الْوُسْطٰى الَّتِيْ تَخْرُجُ عَلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرٰى حَتّٰى اَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِيْ عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ رَمٰى مِنْ بَطْنِ الْوَادِيْ ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلٰثًا وَّسِتِّيْنَ بَدَنَةً بِيَدِهٖ ثُمَّ اَعْطٰى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ وَاَشْرَكَهٗ فِيْ هَدْيِهٖ ثُمَّ اَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِيْ قِدْرٍ فَطُبِخَتْ فَاَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَّرَقِهَا ثُمَّ رَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَفَاضَ اِلَى الْبَيْتِ فَصَلّٰى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ فَاَتٰى عَلٰى بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَسْقُوْنَ عَلٰى زَمْزَمَ فَقَالَ انْزِعُوْا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَوْلَا اَنْ يَّغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلٰى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ فَنَاوَلُوْهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

بیان کی وہاں کھڑے رہے یہاں تک کہ روشنی پھیل گئی سورج طلوع ہونے سے پہلے آپؐ وہاں سے آگئے۔ پھر آپؐ نے فضل بن عباسؓ کو اپنے پیچھے سوار کیا آپؐ بطن محسّر آئے اونٹنی کو تھوڑا سا دوڑایا پھر درمیانی راہ چلتے ہوئے جو کہ جمرہ کبریٰ کے پاس آنکلتا ہے اس جمرہ کے پاس آئے جو درخت کے پاس ہے وہاں خذف کی کنکریوں کی مانند سات کنکریاں ماریں ہر کنکری کے مارنے کے ساتھ اللہ اکبر کہتے تھے۔ بطن وادی سے کنکریاں ماریں پھر آپؐ قربانی کرنے کی جگہ کی طرف پھرے۔ تریسٹھ۶۳ اونٹ آپؐ نے اپنے ہاتھ مبارک سے ذبح کیے پھر علیؓ کو دے دیئے باقی اونٹ اس نے ذبح کیے آپؐ نے علیؓ کو ہدی میں شریک کیا پھر ہر اونٹ کے گوشت سے ایک ایک ٹکڑا لینے کا حکم دیا ان کو ہنڈیا میں ڈال کر پکایا گیا دونوں نے گوشت کھایا اور شوربا پیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے اور خانہ کعبہ کی طرف چلے طواف کیا مکہ میں ظہر کی نماز پڑھی پھر بنو عبدالمطلب کے پاس آئے جو زمزم کا پانی پلاتے تھے فرمایا بنی عبدالمطلب کھینچو اگر اس بات کا خوف نہ ہو کہ تم پر لوگ غلبہ کریں گے میں بھی تمہارے ساتھ کھینچتا انہوں نے آپؐ کو ڈول پکڑا دیا۔ آپؐ نے اس سے پانی پیا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۴۳ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَّلَمْ يُهْدِ فَلْيَحْلِلْ وَمَنْ اَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَّاَهْدٰى فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلُّ مِنْهُمَا وَفِيْ رِوَايَةٍ فَلَا يَحِلُّ حَتّٰى يَحِلَّ بِنَحْرِ هَدْيِهٖ وَمَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ فَلْيُتِمَّ حَجَّهٗ قَالَتْ فَحِضْتُ وَلَمْ اَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمْ اَزَلْ حَائِضًا حَتّٰى

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع میں نکلے ہم میں سے بعض نے عمرہ کا احرام باندھا تھا بعض نے حج کا جب ہم مکہ آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور ہدی نہیں لایا وہ حلال ہو جائے اور جس نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور ہدی لایا ہے وہ عمرہ کے ساتھ حج کا احرام بھی باندھ لے پھر حلال نہ ہو یہاں تک کہ دونوں سے حلال ہو۔ ایک روایت میں ہے کہ وہ حلال نہ ہو یہاں تک کہ ہدی ذبح کرنے سے حلال ہو اور جس نے حج کا احرام باندھا ہے وہ اپنا حج پورا کرلے۔ عائشہؓ نے کہا مجھے حیض آگیا میں نے ابھی بیت اللہ کا طواف نہیں کیا تھا اور نہ صفا مروہ کے درمیان دوڑی تھی۔ میں حائضہ رہی یہاں تک کہ عرفہ کا دن

كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ وَلَمْ أُهْلِلْ إِلَّا بِعُمْرَةٍ فَأَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْقُضَ رَأْسِي وَأَمْتَشِطَ وَأُهِلَّ بِالْحَجِّ وَأَتْرُكَ الْعُمْرَةَ فَفَعَلْتُ حَتّٰى قَضَيْتُ حَجِّي بَعَثَ مَعِي عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ وَّأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَمِرَ مَكَانَ عُمْرَتِي مِنَ التَّنْعِيمِ قَالَتْ فَطَافَ الَّذِينَ كَانُوا أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا بَعْدَ أَنْ رَّجَعُوا مِنْ مِّنًى وَّأَمَّا الَّذِينَ جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَإِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَّاحِدًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۴۴۱/۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَبَدَأَ فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ أَهَلَّ بِالْحَجِّ فَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَكَانَ مِنَ النَّاسِ مَنْ أَهْدٰى وَمِنْهُمْ مَنْ لَّمْ يُهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدٰى فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مِّنْكُمْ أَهْدٰى فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيُقَصِّرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ وَلْيُهْدِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلٰى أَهْلِهٖ فَطَافَ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ وَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ أَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلٰثَةَ أَطْوَافٍ وَّمَشٰى أَرْبَعًا فَرَكَعَ حِينَ قَضٰى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَأَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى قَضٰى حَجَّهُ وَنَحَرَ

آگیا میں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ اپنا سر کھولوں اور کنگھی کروں اور حج کا احرام باندھوں اور عمرہ چھوڑ دُوں میں نے اسی طرح کیا یہاں تک کہ میں نے حج ادا کیا۔ پھر آپؐ نے میرے ساتھ عبدالرحمٰن بن ابی بکر کو بھیجا اور مجھے حکم دیا کہ میں اپنے عمرہ کی جگہ تنعیم سے عمرہ کروں اس نے کہا کہ جن لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا صفا مروہ کے درمیان دوڑے پھر حلال ہو گئے پھر انہوں نے منیٰ سے لوٹ کر طواف کیا اور جن لوگوں نے حج اور عمرہ کو جمع کیا تھا انہوں نے ایک ہی طواف کیا۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں عمرہ کے ساتھ حج کا فایدہ اُٹھایا۔ ذوالحلیفہ سے آپؐ نے ہدی کو ساتھ لیا شروع کیا احرام باندھا عمرہ کا پھر آپؐ نے حج کا احرام باندھا لوگوں نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تمتع کیا عمرہ کا حج کے ساتھ۔ لوگوں میں کچھ اپنے ساتھ ہدی لائے تھے اور کچھ نہیں لائے تھے۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے فرمایا جو شخص اپنی ہدی ساتھ لایا ہے وہ کسی چیز سے حلال نہ ہو جو اس پر حرام ہو چکی ہے یہاں تک کہ اپنا حج پورا کر لے اور جو ہدی نہیں لایا بیت اللہ کا طواف کرے صفا مروہ کے درمیان دوڑے اور حلال ہو جائے اور بال کتروا لے پھر حج کا احرام باندھے اور ہدی دے جو ہدی نہ پائے وہ تین روزے حج کے دنوں میں رکھے اور سات روزے رکھے جب گھر واپس لوٹ آئے جب آپؐ مکہ آئے بیت اللہ کا طواف کیا اور سب سے پہلے حجر اسود کو بوسہ دیا۔ پھر تین مرتبہ طواف کرنے میں جلد جلد چلے اور چار بار اپنی چال پر چلے۔ طواف کرنے کے بعد مقام ابراہیم کے پاس آپؐ نے دو رکعت پڑھیں پھر سلام پھیرا اور صفا پر آئے۔ صفا اور مروہ کے درمیان سات طواف کیے پھر جو چیز آپؐ پر حرام ہو چکی تھی اس سے حلال نہیں ہوئے حتیٰ کہ اپنے حج کو پورا کر لیا اور قربانی کے دن رستی قربانی

هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَاَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْئٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ مِنَ النَّاسِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ذبح کرلی اور واپس آکر بیت اللہ کا طواف کر لیا تب ان چیزوں سے حلال ہوئے جو حرام ہو گئی تھیں اور جو شخص اپنے ساتھ ہدی لایا تھا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح کیا۔ (متفق علیہ)

۲۴۴۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهٖ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا فَمَنْ لَّمْ يَكُنْ عِنْدَهُ الْهَدْيُ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهٗ فَاِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِيْ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ عمرہ ہے ہم نے اس کا فائدہ اٹھا لیا ہے جس شخص کے ساتھ ہدی نہ ہو وہ پوری طرح حلال ہو جائے کیونکہ قیامت تک اب عمرہ حج میں داخل ہو چکا ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور یہ باب دوسری فصل سے خالی ہے۔

## تیسری فصل

۲۴۴۵ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فِيْ نَاسٍ مَّعِيَ قَالَ اَهْلَلْنَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ بِالْحَجِّ خَالِصًا وَحْدَهٗ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَاَمَرَنَا اَنْ نَحِلَّ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ حِلُّوْا وَاَصِيْبُوا النِّسَاءَ قَالَ عَطَاءٌ وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَيْهِمْ وَلٰكِنْ اَحَلَّهُنَّ لَهُمْ فَقُلْنَا لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ اِلَّا خَمْسٌ اَمَرَنَا اَنْ نُفْضِيَ اِلٰى نِسَائِنَا فَنَاْتِيَ عَرَفَةَ تَقْطُرُ مَذَاكِيْرُنَا الْمَنِيَّ قَالَ يَقُوْلُ جَابِرٌ بِيَدِهٖ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى قَوْلِهٖ بِيَدِهٖ يُحَرِّكُهَا قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْنَا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُمْ اَنِّيْ اَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَصْدَقُكُمْ وَاَبَرُّكُمْ وَلَوْلَا هَدْيِيْ لَحَلَلْتُ كَمَا تَحِلُّوْنَ وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِيْ مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ اَسُقِ الْهَدْيَ فَحِلُّوْا فَحَلَلْنَا وَسَمِعْنَا وَاَطَعْنَا قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنْ سِعَايَتِهٖ فَقَالَ بِمَ اَهْلَلْتَ قَالَ بِمَا اَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عطاؒ سے روایت ہے کہا میں نے جابر بن عبداللہ سے چند لوگوں میں سنا اس نے کہا کہ ہم نے یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے خالص حج کا احرام باندھا تھا عطاء نے کہا کہ جابر نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم چار ذی الحجہ کی صبح کو مکہ آئے ہم کو آپؐ نے حکم دیا کہ ہم حلال ہو جائیں عطاء نے کہا کہ آپ نے فرمایا حلال ہو جاؤ اور عورتوں کو پہنچو عطاء نے کہا آپؐ نے عورتوں کے ساتھ صحبت کرنا واجب نہیں کیا بلکہ ان کیلئے صحبت کرنا حلال کر دیا ہم نے کہا جبکہ ہمارے اور عرفات میں کھڑے ہونے کے درمیان صرف پانچ دن رہ گئے ہیں آپؐ ہمیں حکم دے رہے ہیں کہ ہم اپنی عورتوں سے صحبت کریں ہم عرفات میں آئیں تو ہماری آلتیں منی ٹپکاتی ہوں گی۔ راوی نے کہا جابر اپنے ہاتھ سے اشارہ بھی کرتے تھے اب بھی مجھے ان کا ہاتھ حرکت کرتے ہوئے نظر آتا ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں کھڑے ہوئے آپ نے فرمایا تم جانتے ہو کہ میں تم سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا اور بہت سچا اور بہت نیک ہوں اگر میرے ساتھ ہدی نہ ہوتی تو میں حلال ہو جاتا جسطرح تم حلال ہوئے ہو اور اگر مجھے اس بات کا پہلے پتہ چل جاتا جس کا بعد میں چلا ہے میں اپنے ساتھ ہدی نہ لاتا تم حلال ہو جاؤ ہم حلال ہو گئے ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ عطا نے کہا جابر نے کہا علیؓ اپنے کام سے آئے آپؐ نے فرمایا تو نے کسطرح احرام باندھا تھا اس نے کہا جس طرح کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہدی کر اور احرام کی حالت میں ٹھہرا رہ

فَاَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا قَالَ وَاَهْدٰى لَهٗ عَلِيٌّ هَدْيًا فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِاَبَدٍ قَالَ لِاَبَدٍ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

راوی نے کہا علیؓ آپ کے لیے ہدی لائے سراقہ بن مالک بن جعشم نے کہا کیا اس سال کے لیے یہ حکم ہے یا ہمیشہ کے لیے آپ نے فرمایا ہمیشہ کے لیے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۴۴۴ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ اَوْخَمْسٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهُوَ غَضْبَانُ فَقُلْتُ مَنْ اَغْضَبَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ قَالَ اَوَمَا شَعَرْتِ اَنِّيْ اَمَرْتُ النَّاسَ بِاَمْرٍ فَاِذَا هُمْ يَتَرَدَّدُوْنَ وَلَوْ اَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِيْ مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ مَعِيَ حَتّٰى اَشْتَرِيَهٗ ثُمَّ اَحِلُّ كَمَا حَلُّوْا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چار ذی الحجہ کو مکہ آئے آپ مجھ پر داخل ہوئے آپ ناراضگی کی حالت میں تھے میں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ کو کس نے غضبناک کر دیا ہے اللہ اسکو آگ میں داخل کرے آپ نے فرمایا تجھے پتہ نہیں چلا کہ میں نے لوگوں کو ایک حکم دیا ہے وہ اس میں تردد کرنے لگے ہیں اگر مجھ کو اس بات کا پہلے پتہ چل جاتا جس کا بعد میں چلا ہے میں اپنے ساتھ ہدی نہ لاتا۔ یہاں تک کہ میں اسکو خریدتا پھر میں بھی حلال ہو جاتا جس طرح وہ حلال ہوتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

# بَابُ دُخُوْلِ مَكَّةَ وَالطَّوَافِ

# مکہ میں داخل ہونے اور طواف کا بیان

## پہلی فصل

۲۴۴۵ عَنْ نَافِعٍ قَالَ اِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقْدَمُ مَكَّةَ اِلَّا بَاتَ بِذِيْ طُوًى حَتّٰى يُصْبِحَ وَيَغْتَسِلَ وَيُصَلِّيَ فَيَدْخُلَ مَكَّةَ نَهَارًا وَاِذَا نَفَرَ مِنْهَا مَرَّ بِذِيْ طُوًى وَبَاتَ بِهَا حَتّٰى يُصْبِحَ وَيَذْكُرُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت نافعؒ سے روایت ہے کہا ابن عمر جب بھی مکہ آتے ذی طویٰ میں رات گذارتے یہاں تک کہ صبح کرتے غسل کرتے نماز پڑھتے پھر مکہ میں دن کو آتے جب مکہ سے جاتے ذی طویٰ سے گذرتے اور وہاں رات بسر کرتے یہاں تک کہ صبح کرتے اور ذکر کرتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح کیا کرتے تھے۔

(متفق علیہ)

۲۴۴۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَ اِلٰى مَكَّةَ دَخَلَهَا مِنْ اَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ اَسْفَلِهَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت مکہ تشریف لاتے بلندی کی طرف سے داخل ہوتے اور نشیب کی طرف سے نکلتے۔ (متفق علیہ)

۲۴۴۷ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَدْ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَتْنِيْ عَائِشَةُ اَنَّ اَوَّلَ شَيْءٍ بَدَاَ بِهٖ حِيْنَ قَدِمَ مَكَّةَ اَنَّهٗ تَوَضَّاَ

حضرت عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کیا عائشہؓ نے مجھ کو خبر دی کہ سب سے پہلے جب آپ مکہ آئے آپ نے وضو کیا پھر بیت اللہ کا طواف کیا پھر عمرہ نہ ہوا پھر ابوبکر نے حج کیا سب

ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةٌ ثُمَّ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةٌ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ مِثْلَ ذَلِكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

پہلے آ کر انہوں نے طواف کیا پھر یہ عمرہ نہ ہوا۔ پھر عمرؓ اور عثمانؓ نے بھی اسی طرح کیا۔ (متفق علیہ)

۲۴۴۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ أَوِ الْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدَمُ سَعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَّمَشَى أَرْبَعَةً ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حج یا عمرہ کا پہلا طواف کرتے تین بار تیز چلتے اور چار بار اپنی چال چلتے۔ پھر دو رکعت پڑھتے۔ پھر صفا مروہ کے درمیان طواف کرتے۔ (متفق علیہ)

۲۴۴۹ وَعَنْهُ قَالَ رَمَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثًا وَّمَشَى أَرْبَعًا وَّكَانَ يَسْعَى بِبَطْنِ الْمَسِيلِ إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک تین اشواط میں جلدی چلتے اور چار میں اپنی چال پر چلتے آپ بطن مسیل میں دوڑتے جبکہ آپ صفا اور مروہ کے درمیان طواف کرتے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۴۵۰ وَعَنْ جَابِرٍؓ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ أَتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ مَشَى عَلَى يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَّمَشَى أَرْبَعًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ آتے حجر اسود کو بوسہ دیتے پھر دائیں جانب چلتے تین بار رمل کرتے اور چار بار اپنی چال پر چلتے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۴۵۱ وَعَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَرَبِيٍّؓ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنِ اسْتِلَامِ الْحَجَرِ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت زبیرؓ بن عربی سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے ابن عمر سے حجر اسود کو بوسہ دینے کے متعلق سوال کیا اس نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ اسکو بوسہ دیتے تھے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۲۴۵۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ لَمْ أَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ آپ بیت اللہ میں سے بوسہ دیتے ہوں مگر صرف دو رکنوں کو جو یمن کی جانب ہیں۔ (متفق علیہ)

۲۴۵۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا چھڑی کے ساتھ حجر اسود کو بوسہ دیتے تھے۔ (متفق علیہ)

۲۴۵۴ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى بَعِيرٍ كُلَّمَا أَتَى عَلَى الرُّكْنِ أَشَارَ

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا طواف اونٹ پر سوار ہو کر کیا جب آپ

اِلَیْہِ بِشَیْئٍ فِیْ یَدِہٖ وَکَبَّرَ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حجر اسود کے پاس آتے آپ کے ہاتھ میں ایک چیز تھی اسکے ساتھ اسکی طرف اشارہ کرتے اور تکبیر کہتے روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۲۴۵۵ (۱۱) وَعَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَطُوْفُ بِالْبَیْتِ وَیَسْتَلِمُ الرُّکْنَ بِمِحْجَنٍ مَّعَہٗ وَیُقَبِّلُ الْمِحْجَنَ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو طفیلؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ بیت اللہ کا طواف کر رہے ہیں حجر اسود کی طرف ایک خمدار لکڑی کے ساتھ اشارہ کرتے ہیں جو آپ کے ساتھ تھی پھر اس خمدار سرے والی لکڑی کو بوسہ دیتے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۲۴۵۶ (۱۲) وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا نَذْکُرُ اِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا کُنَّا بِسَرِفَ طَمِثْتُ فَدَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْکِیْ فَقَالَ لَعَلَّکِ نَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّ ذٰلِکِ شَیْئٌ کَتَبَہُ اللّٰہُ عَلٰی بَنَاتِ اٰدَمَ فَافْعَلِیْ مَا یَفْعَلُ الْحَاجُّ غَیْرَ اَنْ لَّا تَطُوْفِیْ بِالْبَیْتِ حَتّٰی تَطْہُرِیْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے ہم نہیں ذکر کرتے تھے مگر حج کا ہی جب ہم سرف مقام پر پہنچے مجھے حیض آگیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں رو رہی تھی آپؐ نے فرمایا شاید کہ تو حائضہ ہو چکی ہے میں نے کہا ہاں فرمایا یہ ایک ایسی چیز ہے جو اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں پر لکھ دی ہے تو اسی طرح کر جس طرح حاجی کرتے ہیں لیکن بیت اللہ کا طواف نہ کر یہاں تک کہ تو پاک ہو جائے۔ (متفق علیہ)

۲۴۵۷ (۱۳) وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ بَعَثَنِیْ اَبُوْبَکْرٍ فِی الْحَجَّۃِ الَّتِیْ اَمَّرَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْہَا قَبْلَ حَجَّۃِ الْوَدَاعِ یَوْمَ النَّحْرِ فِیْ رَھْطٍ اَمَرَہٗ اَنْ یُّؤَذِّنَ فِی النَّاسِ اَلَا لَا یَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِکٌ وَّلَا یَطُوْفَنَّ بِالْبَیْتِ عُرْیَانٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے ابوبکرؓ نے اس حج میں جس میں اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر بنا کر بھیجا تھا اور یہ حجۃ الوداع کے ایک سال پہلے کا واقعہ ہے مجھے قربانی کے دن ایک جماعت میں بھیجا کہ اس بات کا اعلان کروں کہ خبردار اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور کوئی ننگا خانہ کعبہ کا طواف نہ کرے۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۲۴۵۸ (۱۴) عَنِ الْمُھَاجِرِ الْمَکِّیِّ قَالَ سُئِلَ جَابِرٌ عَنِ الرَّجُلِ یَرَی الْبَیْتَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ فَقَالَ قَدْ حَجَجْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَکُنْ نَفْعَلُہٗ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت مہاجر مکیؒ سے روایت ہے کہا جابرؓ سے ایک شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جو بیت اللہ کو دیکھ کر ہاتھ اٹھاتا ہے اس نے کہا ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا ہم اس طرح نہیں کیا کرتے تھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۲۴۵۹ (۱۵) وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ مَکَّۃَ فَاَقْبَلَ اِلَی الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَہٗ ثُمَّ طَافَ بِالْبَیْتِ ثُمَّ اَتَی الصَّفَا فَعَلَاہُ حَتّٰی یَنْظُرَ اِلَی الْبَیْتِ فَرَفَعَ یَدَیْہِ فَجَعَلَ یَذْکُرُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے حجر اسود کے پاس پہنچے اس کو بوسہ دیا پھر بیت اللہ کا طواف کیا پھر صفا کی طرف آئے اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھا پھر اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا اس کا

اللهَ مَاشَاءَ وَيَدْعُوْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

۲۴۶۰/۱۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّوَافُ حَوْلَ الْبَيْتِ مِثْلُ الصَّلٰوةِ اِلَّا اَنَّكُمْ تَتَكَلَّمُوْنَ فِيْهِ فَمَنْ تَكَلَّمَ فِيْهِ فَلَا يَتَكَلَّمَنَّ اِلَّا بِخَيْرٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَذَكَرَ التِّرْمِذِيُّ جَمَاعَةً وَّقَفُوْهُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ)

۲۴۶۱/۱۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ الْحَجَرُ الْاَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهُوَ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ فَسَوَّدَتْهُ خَطَايَا بَنِيْ اٰدَمَ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

۲۴۶۲/۱۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجَرِ وَاللهِ لَيَبْعَثَنَّهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَهٗ عَيْنَانِ يُبْصِرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَّنْطِقُ بِهٖ يَشْهَدُ عَلٰى مَنِ اسْتَلَمَهٗ بِحَقٍّ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۲۴۶۳/۱۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الرُّكْنَ وَالْمَقَامَ يَاقُوْتَتَانِ مِنْ يَّاقُوْتِ الْجَنَّةِ طَمَسَ اللهُ نُوْرَهُمَا وَلَوْلَمْ يَطْمِسْ نُوْرَهُمَا لَاَضَآءَتَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۴۶۴/۲۰ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُزَاحِمُ عَلَى الرُّكْنَيْنِ زِحَامًا مَّا رَاَيْتُ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُزَاحِمُ عَلَيْهِ قَالَ اِنْ اَفْعَلْ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ مَسْحَهُمَا كَفَّارَةٌ لِّلْخَطَايَا وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ مَنْ طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ اُسْبُوْعًا فَاَحْصَاهُ كَانَ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ لَا يَضَعُ قَدَمًا وَّلَا يَرْفَعُ اُخْرٰى اِلَّا حَطَّ اللهُ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً وَّكَتَبَ لَهٗ بِهَا حَسَنَةً۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ذکر کرتے رہے اور دعا کرتے رہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیت اللہ کے اردگرد طواف کرنا نماز کی طرح ہے مگر اس میں تم کلام کر سکتے ہو جو شخص کلام کرے پس چاہیے کہ وہ کلام نہ کرے مگر نیکی کے ساتھ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نسائی اور دارمی نے۔ ترمذی نے ایک جماعت کا نام لیا ہے جو اسکو ابن عباس پر موقوف کرتے ہیں۔

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حجر اسود جنت سے اترا تھا اس وقت وہ دودھ سے زیادہ سفید تھا بنو آدم کے گناہوں نے اسکو سیاہ کر ڈالا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کے متعلق فرمایا اللہ کی قسم قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو اٹھائے گا اس کی دو آنکھیں ہوں گی جو دیکھتی ہوں گی اور زبان ہو گی جس کے ساتھ بولے گا اس شخص کے متعلق گواہی دے گا جس نے اسکو حق کے ساتھ بوسہ دیا ہو گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابن ماجہ اور دارمی نے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کہ حجر اسود اور مقام ابراہیم جنت کے یاقوت ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے نور کو دور کر دیا ہے اگر ان کا نور دور نہ کرتا یہ مشرق و مغرب کے درمیان کو روشن کرتے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت عبید اللہ بن عمیرؓ سے روایت ہے کہ ابن عمر دونوں رکنوں کو ہاتھ لگانے میں لوگوں پر اس قدر غلبہ کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے میں نے کسی کو نہیں دیکھا کہ اسقدر غلبہ کرتے ہوں کہتے اگر میں ایسا کرتا ہوں تو میں نے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ان دونوں کو ہاتھ لگانا گناہوں کا کفارہ ہے اور میں نے آپ سے سنا فرماتے تھے جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے سات بار پھر اس کی حفاظت کرے اس کو غلام آزاد کرنے کی مانند ثواب ہو گا اور میں نے سنا آپ فرماتے تھے کوئی قدم انسان نہیں رکھتا اور نہ اٹھاتا ہے مگر اللہ تعالیٰ اسکا گناہ دور کرتا ہے اور اس کے لیے نیکی لکھتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۲۴۶۵/۲۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عبداللہ بن سائب سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا دونوں رکنوں کے درمیان فرماتے تھے اے ہمارے پروردگار دے ہم کو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہم کو آگ کے عذاب سے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۲۴۶۶/۲۲ وَعَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ اَخْبَرَتْنِيْ بِنْتُ اَبِيْ تُجْرَاةَ قَالَتْ دَخَلْتُ مَعَ نِسْوَةٍ مِّنْ قُرَيْشٍ دَارَ اٰلِ اَبِيْ حُسَيْنٍ نَّنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْعٰى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَرَاَيْتُهٗ يَسْعٰى وَاِنَّ مِئْزَرَهٗ لَيَدُوْرُ مِنْ شِدَّةِ السَّعْيِ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اسْعَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيَ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوٰى اَحْمَدُ مَعَ اخْتِلَافٍ)

حضرت صفیہ بنت شیبہ سے روایت ہے کہا مجھ کو ابو تجرات کی بیٹی نے خبر دی کہا میں قریش کی کچھ عورتوں کے ساتھ ابی حسین کے گھر گئی ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھتی تھیں آپ صفا اور مروہ کے درمیان دوڑ رہے تھے میں نے آپ کو دوڑتے ہوتے دیکھا تیز دوڑنے کیوجہ سے آپ کا تہبند پھرتا تھا میں نے آپ سے سنا فرماتے تھے دوڑو تحقیق اللہ تعالیٰ نے تم پر سعی لکھ دی ہے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور روایت کیا احمد نے کچھ اختلاف کے ساتھ۔

۲۴۶۷/۲۳ وَعَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعٰى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلٰى بَعِيْرٍ لَّا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا اِلَيْكَ اِلَيْكَ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت قدامہ بن عبداللہ بن عمار سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ صفا اور مروہ کے درمیان اونٹ پر سوار ہو کر سعی کرتے ہیں نہ مارنا تھا نہ ہانکنا اور نہ یہ کہنا تھا کہ ایک طرف ہو جاؤ ایک طرف ہو جاؤ۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

۲۴۶۸/۲۴ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ مُضْطَبِعًا بِبُرْدٍ اَخْضَرَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت یعلیٰ بن امیہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا طواف کیا جبکہ آپ سبز چادر کے ساتھ اضطباع (چادر داہنی بغل سے نکالکر بائیں کندھے پر ڈالنے کو اضطباع کہتے ہیں) کیے ہوتے تھے۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابوداؤد ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۴۶۹/۲۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهٗ اعْتَمَرُوْا مِنَ الْجِعِرَّانَةِ فَرَمَلُوْا بِالْبَيْتِ ثَلٰثًا وَّجَعَلُوْا اَرْدِيَتَهُمْ تَحْتَ اٰبَاطِهِمْ ثُمَّ قَذَفُوْهَا عَلٰى عَوَاتِقِهِمُ الْيُسْرٰى۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے جعرانہ سے عمرہ کیا تین بار بیت اللہ کا طواف کرتے وقت تیز چلے انہوں نے اپنی چادروں کو بغلوں سے نکال کر اپنے بائیں کندھے پر ڈالا ہوا تھا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

## تیسری فصل

۲۴۷۰/۲۶ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا تَرَكْنَا اسْتِلَامَ هٰذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيْ وَالْحَجَرِ فِيْ شِدَّةٍ وَّلَا رَخَاءٍ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہا ہم نے رکن یمانی اور حجر اسود کو ہاتھ لگانا بھیڑ میں اور نہ بھیڑ کے نہ ہونے کی صورت میں نہیں چھوڑا جب سے ہم

مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهُمَا قَالَ نَافِعٌ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِيَدِهٖ ثُمَّ قَبَّلَ يَدَهٗ وَقَالَ مَا تَرَكْتُهٗ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهٗ۔

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپؐ ان دونوں کو ہاتھ لگاتے تھے متفق علیہ۔ دونوں کی ایک روایت میں ہے نافع نے کہا میں نے ابن عمرؓ کو دیکھا ہے کہ حجر اسود کو ہاتھ لگاتے ہیں پھر اسکو بوسہ دیتے ہیں اور کہا جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے میں نے اسکو نہیں چھوڑا۔

۲۴۷۱/۲۷ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ شَكَوْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّيْ اَشْتَكِيْ فَقَالَ طُوْفِيْ مِنْ وَّرَاءِ النَّاسِ وَاَنْتِ رَاكِبَةٌ فَطُفْتُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ اِلٰى جَنْبِ الْبَيْتِ يَقْرَأُ بِالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ میں بیمار ہوں آپؐ نے فرمایا تو لوگوں کے پیچھے سے سوار ہو کر طواف کر لے میں نے طواف کیا اور اسوقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کی ایک جانب نماز پڑھ رہے تھے اور اس میں والطور وکتاب مسطور کی تلاوت فرما رہے تھے۔

(متفق علیہ)

۲۴۷۲/۲۸ وَعَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ رَاَيْتُ عُمَرَ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُوْلُ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ مَّا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ وَلَوْلَا اَنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عابسؓ بن ربیعہ سے روایت ہے کہا میں نے حضرت عمرؓ کو دیکھا کہ حجر اسود کو بوسہ دیتے ہیں اور فرماتے ہیں میں جانتا ہوں کہ تو پتھر ہے نہ نفع پہنچا سکتا ہے نہ نقصان اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھا ہوتا کہ تجھ کو بوسہ دیتے ہیں کبھی تجھ کو بوسہ نہ دیتا۔

(متفق علیہ)

۲۴۷۳/۲۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وُكِّلَ بِهٖ سَبْعُوْنَ مَلَكًا يَعْنِي الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ فَمَنْ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالُوْا اٰمِيْنَ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس یعنی رکن یمانی کے ساتھ ستر فرشتے مقرر کر دیئے گئے ہیں جو شخص کہے اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عفو اور عافیت کا سوال کرتا ہوں اے رب ہمارے دے تو ہم کو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہم کو آگ کے عذاب سے فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۲۴۷۴/۳۰ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَّلَا يَتَكَلَّمُ اِلَّا بِسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَكُتِبَ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّرُفِعَ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَمَنْ طَافَ فَتَكَلَّمَ وَهُوَ فِيْ تِلْكَ الْحَالِ خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ بِرِجْلَيْهِ كَخَائِضِ الْمَاءِ بِرِجْلَيْهِ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے اور اسکے درمیان کلام نہ کرے مگر سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ کہے اس سے دس برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور دس نیکیاں اس کے لیے لکھی جاتی ہیں اور دس درجات بلند کیے جاتے ہیں اور جو شخص طواف کرے اور کلام کرے وہ دریائے رحمت میں اپنے پاؤں کے ساتھ داخل ہوتا ہے جسطرح پانی میں اپنے پاؤں کے ساتھ داخل ہوتا ہے۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔

# بَابُ الْوُقُوْفِ بِعَرَفَةَ
# عرفات میں ٹھہرنے کا بیان

## پہلی فصل

۲۴۷۵ (۱) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَكْرِ الثَّقَفِیِّؓ اَنَّهٗ سَاَلَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَّهُمَا غَادِیَانِ مِنْ مِّنًى اِلٰی عَرَفَةَ فَكَیْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ یُهِلُّ مِنَّا الْمُهِلُّ فَلَا یُنْكَرُ عَلَیْهِ وَیُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ مِنَّا فَلَا یُنْكَرُ عَلَیْهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت محمدؓ بن ابی بکر ثقفی سے روایت ہے کہا اس نے انسؓ بن مالک سے پوچھا جبکہ وہ دونوں صبح کے وقت منیٰ سے عرفات کی طرف جا رہے تھے۔ اس دن تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کس طرح کیا کرتے تھے کہا ہم میں لبیک کہنے والا لبیک کہتا تھا اس کا انکار نہ کرتا تھا اور تکبیر کہنے والا تکبیر کہتا تھا انکار نہ کیا جاتا تھا

(متفق علیہ)

۲۴۷۶ (۲) وَعَنْ جَابِرٍؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحَرْتُ هٰهُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ فَانْحَرُوْا فِیْ رِحَالِكُمْ وَوَقَفْتُ هٰهُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَّوَقَفْتُ هٰهُنَا وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اس جگہ قربانی ذبح کی ہے اور منیٰ تمام نحر کی جگہ ہے۔ پس اپنے ڈیروں میں نحر کرو۔ عرفات میں میں نے اس جگہ وقوف کیا ہے اور عرفات سب کا سب موقف ہے۔ میں نے اس جگہ وقوف کیا ہے مزدلفہ سب کا سب موقف ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۲۴۷۷ (۳) وَعَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ یَّوْمٍ اَكْثَرَ مِنْ اَنْ یُّعْتِقَ اللّٰهُ فِیْهِ عَبْدًا مِّنَ النَّارِ مِنْ یَّوْمِ عَرَفَةَ وَاِنَّهٗ لَیَدْنُوْا ثُمَّ یُبَاهِیْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ فَیَقُوْلُ مَا اَرَادَ هٰٓؤُلَآءِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی دن ایسا نہیں جس دن اللہ تعالیٰ آگ سے بہت زیادہ بندوں کو آزاد کرتا ہو عرفات کے دن سے اللہ تعالیٰ بندوں کے قریب ہوتا ہے پھر فرشتوں کے روبرو ان پر فخر کرتا ہے اور فرماتا ہے یہ لوگ کیا ارادہ کرتے ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

## دوسری فصل

۲۴۷۸ (۴) عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَؓ عَنْ خَالٍ لَّهٗ یُقَالُ لَهٗ یَزِیْدُ بْنُ شَیْبَانَ قَالَ كُنَّا فِیْ مَوْقِفٍ لَّنَا بِعَرَفَةَ یُبَاعِدُهٗ عَمْرٌو مِّنْ مَّوْقِفِ الْاِمَامِ جِدًّا فَاَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ الْاَنْصَارِیُّ فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَیْكُمْ یَقُوْلُ لَكُمْ قِفُوْا عَلٰی مَشَاعِرِكُمْ فَاِنَّكُمْ عَلٰی

حضرت عمروؓ بن عبداللہ بن صفوان اپنے ماموں سے روایت بیان کرتے ہیں جس کا نام یزید بن شیبان تھا کہا ہم عرفات میں امام کے موقف سے کچھ دور کھڑے تھے ہمارے پاس ابن مربع انصاری آئے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایلچی ہوں آپ فرماتے ہیں تم اپنی عبادت کی جگہ پر ٹھہرو تم اپنے باپ حضرت ابراہیم کی میراث پر ہو۔

(روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد نے

إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابن ماجہ نے۔

۲۴۷۹ (۵) وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عرفات کا پورا میدان موقف ہے منیٰ پورا منحر ہے۔ مزدلفہ سارا موقف ہے۔ مکہ کی سب راہیں راہ اور منحر ہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور دارمی نے۔

۲۴۸۰ (۶) وَعَنْ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ عَرَفَةَ عَلَى بَعِيرٍ قَائِمًا فِي الرِّكَابَيْنِ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت خالدؓ بن ہوذہ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا عرفات کے دن اونٹ پر رکابوں میں پاؤں ڈالے کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دے رہے ہیں۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۴۸۱ (۷) وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَخَيْرُ مَا قُلْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّونَ مِنْ قَبْلِي لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَى مَالِكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَى قَوْلِهِ لَا شَرِيكَ لَهُ۔

حضرت عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین دُعا عرفات کے دن کی ہے اور بہترین کلمات جو میں نے اور پہلے انبیاء نے کہے ہیں یہ ہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اس کیلئے ملک ہے اور اس کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے مالک نے طلحہ بن عبید اللہ سے لا شریک لہ تک اس روایت کو ذکر کیا ہے۔

۲۴۸۲ (۸) وَعَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَرِيزٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا رُئِيَ الشَّيْطَانُ يَوْمًا هُوَ فِيهِ أَصْغَرُ وَلَا أَدْحَرُ وَلَا أَحْقَرُ وَلَا أَغْيَظُ مِنْهُ فِي يَوْمِ عَرَفَةَ وَمَا ذَاكَ إِلَّا لِمَا يَرَى مِنْ تَنَزُّلِ الرَّحْمَةِ وَتَجَاوُزِ اللّٰهِ عَنِ الذُّنُوبِ الْعِظَامِ إِلَّا مَا رُئِيَ يَوْمَ بَدْرٍ فَإِنَّهُ قَدْ رَأَى جِبْرِيلَ يَزَعُ الْمَلَائِكَةَ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِيحِ)

حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ بن کریز سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان عرفات کے دن سے بڑھ کر کسی دن بہت ذلیل راندہ حقیر اور بہت غصہ میں نہیں دیکھا گیا اور نہیں ہے یہ مگر اس لیے کہ وہ رحمت کا نزول اور اللہ تعالیٰ کا بڑے بڑے گناہوں کو معاف کر دینا دیکھتا ہے مگر وہ جو بدر کے دن دیکھا گیا اس نے حضرت جبریل کو دیکھا کہ وہ فرشتوں کی صفوں کو ترتیب دے رہے ہیں۔ روایت کیا اس کو مالک نے مرسل اور شرح السنہ میں مصابیح کے لفظوں کے ساتھ۔

۲۴۸۳ (۹) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ إِنَّ اللّٰهَ يَنْزِلُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيُبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ فَيَقُولُ انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي أَتَوْنِي شُعْثًا غُبْرًا ضَاجِّينَ مِنْ كُلِّ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عرفہ کا دن ہوتا ہے اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف اترتا ہے اور فرشتوں کے سامنے ان پر فخر کرتا ہے فرماتا ہے میرے بندوں کو دیکھو وہ میرے پاس پراگندہ بال گرد آلود ہر دور کی راہ سے چلاتے

عَبِيْدِيْ أُشْهِدُكُمْ أَنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَيَقُوْلُ الْمَلٰئِكَةُ يَا رَبِّ فُلَانٌ كَانَ يُرَهَّقُ وَفُلَانٌ وَّفُلَانَةٌ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مِنْ يَّوْمٍ اَكْثَرُ عَتِيْقًا مِّنَ النَّارِ مِنْ يَّوْمِ عَرَفَةَ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

ہوتے۔ میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے انکو بخش دیا ہے پھر فرشتے کہتے ہیں اے ہمارے رب فلاں شخص گناہ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے اور فلاں مرد اور فلاں عورت گناہ کرتے ہیں اللہ عزّ وجل فرماتے ہیں میں نے ان کو معاف کر دیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عرفہ کے دن جس کثرت سے لوگ آزاد کیے جاتے ہیں کسی دوسرے دن آزاد نہیں کیے جاتے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

## تیسری فصل

۲۴۸۴ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ قُرَيْشٌ وَّمَنْ دَانَ دِيْنَهَا يَقِفُوْنَ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَكَانُوْا يُسَمَّوْنَ الْحُمْسَ فَكَانَ سَائِرُ الْعَرَبِ يَقِفُوْنَ بِعَرَفَةَ فَلَمَّا جَآءَ الْاِسْلَامُ اَمَرَ اللّٰهُ نَبِيَّهٗ اَنْ يَّاْتِيَ عَرَفَاتٍ فَيَقِفَ بِهَا ثُمَّ يُفِيْضَ مِنْهَا فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ عَزَّوَجَلَّ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے قریش اور وہ لوگ جو دین میں ان کے تابع تھے مزدلفہ میں ٹھہر جاتے اور قریش کا نام حمس رکھا جاتا تھا دوسرے تمام عرب عرفہ میں جا کر ٹھہرتے۔ جب اسلام آیا اللہ نے اپنے نبی کو حکم دیا کہ عرفات میں آئیں اور وہاں ٹھہریں پھر وہاں سے واپس لوٹیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے پھر تم لوٹو جہاں سے لوگ لوٹتے ہیں۔
(متفق علیہ)

۲۴۸۵ وَعَنْ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِاُمَّتِهٖ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِالْمَغْفِرَةِ فَاُجِيْبَ اَنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ مَا خَلَا الظَّالِمَ فَاِنِّيْ اٰخُذُ لِلْمَظْلُوْمِ مِنْهُ قَالَ اَيْ رَبِّ اِنْ شِئْتَ اَعْطَيْتَ الْمَظْلُوْمَ مِنَ الْجَنَّةِ وَغَفَرْتَ لِلظَّالِمِ فَلَمْ يُجَبْ عَشِيَّتَهٗ فَلَمَّا اَصْبَحَ بِالْمُزْدَلِفَةِ اَعَادَ الدُّعَآءَ فَاُجِيْبَ اِلٰى مَا سَاَلَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ تَبَسَّمَ فَقَالَ لَهٗ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ اِنَّ هٰذِهٖ لَسَاعَةٌ مَا كُنْتَ تَضْحَكُ فِيْهَا فَمَا الَّذِيْ اَضْحَكَكَ اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ قَالَ اِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ اِبْلِيْسَ لَمَّا عَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَدِ اسْتَجَابَ دُعَآئِيْ وَغَفَرَ لِاُمَّتِيْ اَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ يَحْثُوْهُ عَلٰى رَاْسِهٖ وَيَدْعُوْ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ فَاَضْحَكَنِيْ مَا رَاَيْتُ مِنْ جَزَعِهٖ۔

حضرت عباسؓ بن مرداس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کی شام کو اپنی امت کی بخشش کے لیے دعا کی۔ آپ کی دعا قبول کرلی گئی فرمایا میں نے معاف کر دیا ہے سوائے بندوں کے حقوق کے میں ظالم سے مظلوم کا حق لوں گا حضرتؐ نے فرمایا اے پروردگار اگر تو چاہے مظلوم کو جنت دے دے اور ظالم کو معاف کر دے۔ عرفہ کی شام کو یہ دعا قبول نہ کی گئی۔ جب آپؐ نے مزدلفہ میں دعا کی آپ نے دوبارہ دعا کی آپ کی دعا قبول کرلی گئی۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے ابوبکرؓ اور عمرؓ نے کہا ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اس وقت آپ ہنس کیوں رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہنساتا رہے۔ فرمایا اللہ کے دشمن ابلیس کو جس وقت پتہ چلا کہ اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول کرلی ہے اور میری امت کو بخش دیا ہے اس نے مٹی پکڑ کر اپنے سر پر ڈالنا شروع کر دی اور ویل اور ہلاکت پکارنا شروع کر دیا اس کی اضطراب دیکھ کر میں ہنس پڑا ہوں۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔ بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں اس کا ذکر

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ نَحْوَهٗ۔ کیا ہے۔

# بَابُ الدَّفْعِ مِنْ عَرَفَةَ وَالْمُزْدَلِفَةِ

## عرفات اور مزدلفہ سے واپسی کا بیان

### پہلی فصل

۲۴۸۶ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سُئِلَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حِيْنَ دَفَعَ قَالَ كَانَ يَسِيْرُ الْعَنَقَ فَاِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ہشام رضی اللہ عنہ بن عروہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا اسامہ بن زید سے سوال کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت عرفات سے واپس آئے حجۃ الوداع میں کیسے چلتے فرمایا آپ جلد چلتے جہاں کشادہ جگہ آتی دوڑاتے۔ (متفق علیہ)

۲۴۸۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ دَفَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاءَهٗ زَجْرًا شَدِيْدًا وَّضَرْبًا لِلْاِبِلِ فَاَشَارَ بِسَوْطِهٖ اِلَيْهِمْ وَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِيْنَةِ فَاِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِالْاِيْضَاعِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفات سے واپس لوٹا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے سخت ڈانٹنا اور اونٹوں کو مارنا سنا ان کی طرف اپنے کوڑے کے ساتھ اشارہ کیا اور فرمایا اے لوگو آرام سے چلو اونٹوں کو تیز دوڑانا نیکی نہیں ہے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۲۴۸۸ وَعَنْهُ اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ اِلَى الْمُزْدَلِفَةِ ثُمَّ اَرْدَفَ الْفَضْلَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلٰى مِنًى فَكِلَاهُمَا قَالَ لَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّيْ حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابن عباس رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہا اسامہ بن زید عرفہ سے مزدلفہ تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھے تھے پھر مزدلفہ سے منیٰ تک آپ نے فضل کو اپنے پیچھے بٹھا لیا۔ دونوں کا کہنا ہے کہ آپ جمرہ کو کنکر مارنے تک تلبیہ کہتے رہے۔ (متفق علیہ)

۲۴۸۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِاِقَامَةٍ وَّلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلٰى اِثْرِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نماز کو جمع کیا۔ ہر ایک کے لیے الگ الگ اقامت کہی اور ان دونوں کے درمیان نفل نہیں پڑھے اور نہ ہی انکے بعد آپ نے نفل وغیرہ پڑھے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۲۴۹۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى صَلٰوةً اِلَّا لِمِيْقَاتِهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن مسعود سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی نہیں دیکھا کہ آپ نے وقت پر نماز نہ پڑھی ہو مگر دو نماز

إِلَّا صَلَاتَيْنِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ وَصَلَّى الْفَجْرَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيقَاتِهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

مغرب اور عشا کی نماز مزدلفہ میں جمع کر کے پڑھی اور اس روز صبح کی نماز وقت سے کچھ پہلے پڑھ لی۔ (متفق علیہ)

۲۴۹۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا میں ان میں تھا جن کو آپ نے اپنے گھر کے ضعیف لوگوں میں مزدلفہ کی رات آگے بھیج دیا۔ (متفق علیہ)

۲۴۹۲ وَعَنْهُ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي عَشِيَّةِ عَرَفَةَ وَغَدَاةِ جَمْعٍ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتَّى دَخَلَ مُحَسِّرًا وَهُوَ مِنْ مِنًى قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي يُرْمَى بِهِ الْجَمْرَةُ وَقَالَ لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے وہ فضل بن عباس سے روایت کرتے ہیں اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا کہ آپ نے عرفہ کی شام اور مزدلفہ کی صبح لوگوں کے لیے فرمایا جبکہ وہ واپس لوٹ رہے تھے۔ سکینت کو لازم پکڑو۔ آپ اپنی اونٹنی کو روکے ہوئے تھے یہاں تک کہ آپ وادی محسر میں داخل ہوئے جو منیٰ کی ایک وادی ہے۔ فرمایا کنکریاں مارنے کے لیے خذف کی کنکریاں اٹھاؤ جو جمرہ کو ماری جاتی ہیں اور کہا جمرہ کو مارنے تک آپ لبیک کہتے رہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۴۹۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَفَاضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَمْعٍ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَأَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَقَالَ لَعَلِّي لَا أَرَاكُمْ بَعْدَ عَامِي هٰذَا لَمْ أَجِدْ هٰذَا الْحَدِيثَ فِي الصَّحِيحَيْنِ إِلَّا فِي جَامِعِ التِّرْمِذِيِّ مَعَ تَقْدِيمٍ وَتَأْخِيرٍ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت مزدلفہ واپس لوٹے آپ پر سکینت تھی اور لوگوں کو بھی تسکین کا حکم دیا وادی محسر میں آپ نے اونٹنی تیز دوڑائی اور ان کو حکم دیا کہ خذف کی کنکری کی مانند ماریں۔ اور فرمایا شاید کہ تم اس سال کے بعد مجھے نہ دیکھ سکو۔ میں نے صحیحین میں اس حدیث کو نہیں پایا۔ جامع ترمذی میں تقدیم و تاخیر کے ساتھ یہ حدیث موجود ہے۔

## دوسری فصل

۲۴۹۴ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَدْفَعُونَ مِنْ عَرَفَةَ حِينَ تَكُونُ الشَّمْسُ كَأَنَّهَا عَمَائِمُ الرِّجَالِ فِي وُجُوهِهِمْ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ وَمِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بَعْدَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ حِينَ تَكُونُ كَأَنَّهَا عَمَائِمُ الرِّجَالِ فِي وُجُوهِهِمْ وَإِنَّا لَا نَدْفَعُ مِنْ عَرَفَةَ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَنَدْفَعُ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ هَدْيُنَا مُخَالِفٌ لِهَدْيِ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ وَالشِّرْكِ۔ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَقَالَ خَطَبَنَا وَسَاقَهُ نَحْوَهُ

حضرت محمدؓ بن قیس بن مخرمہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا اور فرمایا جاہلیت میں لوگ عرفات سے اسوقت واپس لوٹتے تھے جب سورج اسطرح ہوتا جیسا کہ انکے سروں پر پگڑیاں ہیں سورج کے غروب ہونے سے پہلے وہ واپس آجاتے اور مزدلفہ سے سورج طلوع ہونیکے بعد آتے سورج ایسے معلوم ہوتا گویا انکے چہروں میں پگڑیاں ہیں ہم عرفات سے سورج غروب ہونیکے بعد واپس آئیں گے اور مزدلفہ سے سورج طلوع ہونے سے پہلے ہی لوٹ آئیں گے۔ ہمارا طریقہ مشرکوں اور بت پرستوں کے طریقہ کے مخالف ہے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے

۲۵۹۵ / ۱۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ اُغَيْلِمَةَ بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلٰى حُمُرَاتٍ فَجَعَلَ يَلْطَحُ اَفْخَاذَنَا اُبَيْنِيَّ لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا مزدلفہ کی رات ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالمطلب کی اولاد سے بہت سے لڑکوں کو گدھوں پر سوار منیٰ کی طرف آگے بھیج دیا۔ آپؐ ہمارے زانوؤں پر مارتے تھے اور فرماتے اے بیٹو سورج نکلنے سے پہلے کنکریاں نہ مارنا روایت کیا اسکو ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۲۵۹۶ / ۱۱ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُمِّ سَلَمَةَ لَيْلَةَ النَّحْرِ فَرَمَتِ الْجَمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ مَضَتْ فَاَفَاضَتْ وَكَانَ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْيَوْمَ الَّذِيْ يَكُوْنُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ علیہ وسلم نے امّ سلمہ کو قربانی کی رات بھیجا اس نے صبح سے پہلے جمرہ کو کنکر مارے پھر وہ گئی اور طواف کیا اور اس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تھے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۵۹۷ / ۱۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ يُلَبِّي الْمُقِيْمُ اَوِ الْمُعْتَمِرُ حَتّٰى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ وَرُوِيَ مَوْقُوْفًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا مقیم یا عمرہ کرنے والا حجر اسود کو بوسہ دینے تک لبیک کہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور اس نے کہا یہ روایت ابن عباس پر موقوف کی گئی ہے۔

## تیسری فصل

۲۵۹۸ / ۱۳ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ اَنَّهُ سَمِعَ الشَّرِيْدَ يَقُوْلُ اَفَضْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مَسَّتْ قَدَمَاهُ الْاَرْضَ حَتّٰى اَتٰى جَمْعًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت یعقوبؓ بن عاصم بن عروہ سے روایت ہے کہا اس نے شرید سے سنا وہ کہتا تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفات سے واپس لوٹا آپکے دونوں قدم زمین پر نہیں لگے یہاں تک کہ آپ مزدلفہ آئے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۲۵۹۹ / ۱۴ وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَالِمٌ اَنَّ الْحَجَّاجَ ابْنَ يُوْسُفَ عَامَ نَزَلَ بِابْنِ الزُّبَيْرِ سَاَلَ عَبْدَ اللّٰهِ كَيْفَ نَصْنَعُ فِي الْمَوْقِفِ يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَ سَالِمٌ اِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ السُّنَّةَ فَهَجِّرْ بِالصَّلٰوةِ يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ صَدَقَ اِنَّهُمْ كَانُوْا يَجْمَعُوْنَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي السُّنَّةِ فَقُلْتُ لِسَالِمٍ اَفَعَلَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَالِمٌ وَهَلْ يَتَّبِعُوْنَ ذٰلِكَ اِلَّا سُنَّتَهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن شہابؒ سے روایت ہے کہا مجھ کو سالم نے خبر دی جس سال حجاج نے ابن زبیرؓ کو قتل کیا اس نے عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا عرفات کے دن ہم کسطرح ٹھہریں سالم نے کہا اگر تو سنت کا ارادہ کرتا ہے عرفہ کے دن نماز جلد پڑھ لے۔ عبداللہ بن عمر نے کہا اس نے سچ کہا۔ سنت طریقہ ادا کرنے کے لیے صحابہؓ ظہر اور عصر کو جمع کر لیتے تھے۔ میں نے سالم سے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کرتے تھے سالم نے کہا اس بارہ میں صحابہ آپؐ کے طریقہ کی پیروی کرتے تھے۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

# بَابُ رَمْیِ الْجِمَارِ
# منیٰ میں کنکریاں مارنے کا بیان

## پہلی فصل

۲۵۰۰ (۱) عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي عَلَى رَاحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَقُوْلُ لِتَأْخُذُوْا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِي هٰذِهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا قربانی کے دن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اونٹنی پر سوار کنکریاں مارتے تھے اور فرماتے تھے افعالِ حج سیکھ لو شاید کہ میں اس سال کے بعد حج نہ کروں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۵۰۱ (۲) وَعَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ خذف کی کنکریوں کی مانند مارتے تھے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۵۰۲ (۳) وَعَنْهُ قَالَ رَمَى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى وَأَمَّا بَعْدَ ذٰلِكَ فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن چاشت کے وقت کنکر مارے جمرہ پر (قربانی کے بعد) سورج ڈھلنے کے بعد کنکر مارتے تھے۔ (متفق علیہ)

۲۵۰۳ (۴) وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى فَجَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَمِنًى عَنْ يَمِيْنِهِ وَرَمَى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَمَى الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ وہ جمرہ کبریٰ کے پاس آیا بیت اللہ اپنے بائیں جانب کیا اور منیٰ اپنی دائیں جانب پھر سات کنکریاں ماریں ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہتے پھر فرمایا اسی طرح اس ذات گرامی نے کنکر مارے تھے جس پر سورہ بقرہ اتاری گئی۔ (متفق علیہ)

۲۵۰۴ (۵) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِسْتِجْمَارُ تَوٌّ وَرَمْيُ الْجِمَارِ تَوٌّ وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ تَوٌّ وَالطَّوَافُ تَوٌّ وَإِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ بِتَوٍّ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ استنجا کرنا طاق ہے کنکریاں مارنا طاق ہیں صفا مروہ کے درمیان دوڑنا طاق ہے۔ طواف طاق ہے جب تم میں سے کوئی استنجا کے لیے ڈھیلے لے طاق لے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

## دوسری فصل

۲۵۰۵ (۶) عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةٍ صَهْبَاءَ لَيْسَ ضَرْبٌ وَلَا طَرْدٌ

حضرت قدامہ بن عبداللہ بن عمارؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا قربانی کے دن اپنی صہبا اونٹنی پر سوار ہو کر کنکریاں مارتے تھے نہ اس جگہ مارنا تھا نہ ہانکنا نہ یہ کہا جاتا تھا ایک طرف ہو ایک

وَلَيْسَ قِيلُ إِلَيْكَ إِلَيْكَ۔ (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

طرف ہو۔ روایت کیا اسکو شافعی ترمذی نسائی ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۵۰۶ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ رَمْيُ الْجِمَارِ وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں آپ نے فرمایا جمروں کو مارنا اور صفا مروہ کے درمیان دوڑنا اللہ کا ذکر قائم کرنے کیلئے مشروع ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۲۵۰۷ وَعَنْهَا قَالَتْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ بِنَاءً يُظِلُّكَ بِمِنًى قَالَ لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ہم منیٰ میں آپ کے لیے کوئی عمارت نہ بنائیں کہ آپ کو سایہ کریں فرمایا نہیں منیٰ اس شخص کے لیے اونٹ بٹھانے کی جگہ ہے جو وہاں جلد پہنچ جائے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی ابن ماجہ دارمی نے)

## تیسری فصل

۲۵۰۸ عَنْ نَافِعٍ قَالَ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقِفُ عِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ وُقُوفًا طَوِيلًا يُكَبِّرُ اللهَ وَيُسَبِّحُهُ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُو اللهَ وَلَا يَقِفُ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت نافعؓ سے روایت ہے کہا ابن عمر پہلے دو جمروں کے پاس لمبا عرصہ ٹھہرتے اور اللہ اکبر کہتے۔ سبحان اللہ الحمد للہ کہتے اور دعا کرتے جمرہ عقبیٰ کے پاس نہ ٹھہرتے۔ (روایت کیا اس کو مالک نے)

# بَابُ الْهَدْيِ

# ہدی کا بیان

## پہلی فصل

۲۵۰۹ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ دَعَا بِنَاقَتِهِ فَأَشْعَرَهَا فِي صَفْحَةِ سَنَامِهَا الْأَيْمَنِ وَسَلَتَ الدَّمَ عَنْهَا وَقَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا ذوالحلیفہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر اپنی اونٹنی منگوائی اس کے دائیں کوہان کے کنارے پر زخم کیا اس کا خون پونچھ ڈالا دو جوتیوں کا ہار اس کے گلے میں ڈالا پھر اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے جب وہ آپ کو بیداء میں اٹھا لائی آپ نے حج کی لبیک کہی۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۵۱۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً إِلَى الْبَيْتِ غَنَمًا فَقَلَّدَهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کی طرف بکریاں بھیجیں ان کے گلے میں ہار ڈالا۔ (متفق علیہ)

۲۵۱۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر کے دن

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ بَقَرَةً يَوْمَ النَّحْرِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۵۱۲/۴ **وَعَنْهُ** قَالَ نَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بَقَرَةً فِيْ حَجَّتِهِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۵۱۳/۵ **وَعَنْ** عَائِشَةَ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ قَلَّدَهَا وَاَشْعَرَهَا وَاَهْدَاهَا فَمَا حَرُمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ اُحِلَّ لَهٗ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۱۴/۶ **وَعَنْهَا** قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَهَا مِنْ عِهْنٍ كَانَ عِنْدِيْ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ اَبِيْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۱۵/۷ **وَعَنْ** اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَسُوْقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّانِيَةِ اَوِ الثَّالِثَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۱۶/۸ **وَعَنْ** اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ سُئِلَ عَنْ رُكُوْبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوْفِ اِذَا اُلْجِئْتَ اِلَيْهَا حَتّٰى تَجِدَ ظَهْرًا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۵۱۷/۹ **وَعَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ عَشْرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ وَاَمَّرَهٗ فِيْهَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَصْنَعُ بِمَا اُبْدِعَ عَلَيَّ مِنْهَا قَالَ انْحَرْهَا ثُمَّ اصْبُغْ نَعْلَيْهَا فِيْ دَمِهَا ثُمَّ اجْعَلْهَا عَلٰى صَفْحَتِهَا وَلَا تَاْكُلْ مِنْهَا اَنْتَ وَلَا اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ رُفْقَتِكَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۵۱۸/۱۰ **وَعَنْ** جَابِرٍ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہؓ کے لیے گائے ذبح کی۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کی طرف سے اپنے حج میں گائے ذبح کی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کے لیے میں نے اپنے ہاتھ سے ہار بٹے پھر آپ نے ان کے گلوں میں ڈالے۔ انکو زخمی کیا اور انکو ہدی بنا کر مکہ کی طرف بھیجا۔ آپ پر کوئی چیز حرام نہ ہوئی جو آپ کے لیے حلال کی گئی تھی۔ (متفق علیہ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا میں نے اونٹوں کے ہار روئی سے بٹے تھے پھر آپ نے میرے والد کے ساتھ ان کو بھیجا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا وہ اونٹ ہانکتا تھا آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو جا اس نے کہا یہ ہدی ہے آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو اس نے کہا یہ ہدی ہے دوسری یا تیسری مرتبہ آپ نے فرمایا سوار ہو جا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوزبیرؓ سے روایت ہے کہا میں نے جابر بن عبداللہ سے سوال کیا کہ ہدی پر سواری کی جا سکتی ہے اس نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب تو اس کی طرف مجبور ہو جائے اس پر سوار ہو جا یہاں تک کہ تجھ کو سواری مل جائے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے ساتھ سولہ اونٹ بھیجے اور اسکو ان کا امیر مقرر کیا اس نے کہا اے اللہ کے رسول اگر اونٹ چل نہ سکے میں کیا کروں فرمایا اس کو ذبح کر دے اس کے خون میں اس کی جوتیاں رنگ کر اس کی کوہان کے کنارے پر رکھ دے اور تو اور تیرے ساتھیوں میں سے کوئی اس سے نہ کھائے۔

(روایت کیا اس کو ترمذ نے)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَیْبِیَّۃِ الْبَدَنَۃَ عَنْ سَبْعَۃٍ وَّالْبَقَرَۃَ عَنْ سَبْعَۃٍ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حدیبیہ کے سال گائے سات کی طرف سے اونٹ سات کی طرف سے ذبح کیا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۵۱۹/۱۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّہٗ اَتٰی عَلٰی رَجُلٍ قَدْ اَنَاخَ بَدَنَتَہٗ یَنْحَرُھَا قَالَ ابْعَثْھَا قِیَامًا مُّقَیَّدَۃً سُنَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ ایک آدمی کے پاس آیا جس نے اپنے اونٹ کو بٹھایا ہوا ہے اور اُسے ذبح کرتا ہے کہا اسکو اُٹھا اور پاؤں باندھ کر ذبح کر جو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(متفق علیہ)

۲۵۲۰/۱۲ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْمَ عَلٰی بُدْنِہٖ وَاَنْ اَتَصَدَّقَ بِلَحْمِھَا وَجُلُوْدِھَا وَاَجِلَّتِھَا وَاَنْ لَّا اُعْطِیَ الْجَزَّارَ مِنْھَا قَالَ نَحْنُ نُعْطِیْہِ مِنْ عِنْدِنَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو حکم دیا کہ میں آپ کے اونٹوں کی خبرگیری کروں اور ان کے گوشت اُن کی کھالیں اور ان کی جھولیں صدقہ کر دوں اور قصاب کو اُن سے کچھ نہ دوں اور فرمایا اس کو ہم اپنے پاس سے دیں گے۔

(متفق علیہ)

۲۵۲۱/۱۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ کُنَّا لَا نَاْکُلُ مِنْ لُحُوْمِ بُدْنِنَا فَوْقَ ثَلٰثٍ فَرَخَّصَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ کُلُوْا وَتَزَوَّدُوْا فَاَکَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا ہم تین دن سے زائد اونٹوں کا گوشت نہیں کھاتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو رخصت دی اور فرمایا کھاؤ اور توشہ کرو۔ ہم نے کھایا اور توشہ کیا۔

(متفق علیہ)

## دوسری فصل

۲۵۲۲/۱۴ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَھْدٰی عَامَ الْحُدَیْبِیَّۃِ فِیْ ھَدَایَا رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَمَلًا کَانَ لِاَبِیْ جَھْلٍ فِیْ رَاْسِہٖ بُرَۃٌ مِّنْ فِضَّۃٍ وَفِیْ رِوَایَۃٍ مِّنْ ذَھَبٍ یَغِیْظُ بِذٰلِکَ الْمُشْرِکِیْنَ۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے سال ابوجہل کا اونٹ ہدایا میں بھیجا اس کی ناک میں چاندی کی نتھنی تھی ایک روایت میں ہے سونے کی تھی اس کے سبب مشرکوں کو غصہ میں ڈالتے تھے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۲۵۲۳/۱۵ وَعَنْ نَّاجِیَۃَ الْخُزَاعِیِّ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ اَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدْنِ قَالَ انْحَرْھَا ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَھَا فِیْ دَمِھَا ثُمَّ خَلِّ بَیْنَ النَّاسِ وَبَیْنَھَا فَیَاْکُلُوْنَھَا۔ (رَوَاہُ مَالِکٌ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَرَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ عَنْ نَّاجِیَۃِ

حضرت ناجیہ خزاعیؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول اگر اونٹ ہلاکت کے قریب پہنچ جائیں میں کیا کروں فرمایا اسکو ذبح کر پھر اس کی جوتیاں اس کے خون میں ڈبو دے پھر لوگوں کے درمیان اس کو چھوڑ دے وہ اس کو کھالیں گے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ابوداؤد اور دارمی نے ناجیہ اسلمی

وَالدَّارِمِيُّ ۔)

ہے ۔

۲۵۲۴/۱۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْظَمَ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمُ النَّحْرِ ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ قَالَ ثَوْرٌ وَهُوَ الْيَوْمُ الثَّانِيْ قَالَ وَقُرِّبَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَنَاتٌ خَمْسٌ أَوْ سِتٌّ فَطَفِقْنَ يَزْدَلِفْنَ إِلَيْهِ بِأَيَّتِهِنَّ يَبْدَأُ قَالَ فَلَمَّا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا قَالَ فَتَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيَّةٍ لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ مَا قَالَ قَالَ مَنْ شَاءَ اقْتَطَعَ ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَذُكِرَ حَدِيْثَا ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ فِيْ بَابِ الْأُضْحِيَّةِ)

حضرت عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے بڑا دن قربانی کا دن ہے اس کے بعد قرّ کا دن ہے ۔ ثور نے کہا وہ قربانی کا دوسرا دن ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک پانچ یا چھ اونٹ کیے گئے وہ اونٹ آپ کے نزدیک ہوتے تھے کہ کس کو ان میں سے پہلے ذبح کریں ۔ راوی نے کہا جب ان کے پہلو زمین پر گرے آپ نے آہستہ سے ایک بات کہی جس کو میں سمجھ نہ سکا میں نے کہا آپ نے کیا فرمایا اس نے کہا آپ نے فرمایا جو چاہے کاٹ کر لے جائے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ابن عباس اور جابر کی دو حدیثیں باب الاضحیہ میں ذکر کی جا چکی ہے ۔

## تیسری فصل

۲۵۲۵/۱۷ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحّٰى مِنْكُمْ فَلَا يُصْبِحَنَّ بَعْدَ ثَالِثَةٍ وَفِيْ بَيْتِهِ مِنْهُ شَيْءٌ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَفْعَلُ كَمَا فَعَلْنَا الْعَامَ الْمَاضِيَ قَالَ كُلُوْا وَأَطْعِمُوْا وَادَّخِرُوْا فَإِنَّ ذٰلِكَ الْعَامَ كَانَ بِالنَّاسِ جَهْدٌ فَأَرَدْتُّ أَنْ تُعِيْنُوْا فِيْهِمْ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو شخص قربانی کرے تین دن کے بعد اس کے گھر میں اس میں سے کوئی چیز نہ ہو جب آئندہ سال ہوا صحابہ نے عرض کی اے اللہ کے رسول ہم گزشتہ سال کی طرح کریں فرمایا کھاؤ کھلاؤ اور ذخیرہ کرو اس لیے کہ گزشتہ سال لوگوں میں محنت اور مشقت تھی میں نے ارادہ کیا کہ تم ان کی اس میں مدد کرو ۔

(متفق علیہ)

۲۵۲۶/۱۸ وَعَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُنَّا نَهَيْنَاكُمْ عَنْ لُحُوْمِهَا أَنْ تَأْكُلُوْهَا فَوْقَ ثَلٰثٍ لِكَيْ تَسَعَكُمْ جَاءَ اللّٰهُ بِالسَّعَةِ فَكُلُوْا وَادَّخِرُوْا وَأْتَجِرُوْا أَلَا وَإِنَّ هٰذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللّٰهِ ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے تم کو اس بات سے منع کیا تھا کہ تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھاؤ تاکہ تم میں وسعت ہو جائے ۔ اب اللہ تعالیٰ وسعت لے آیا ہے کھاؤ اور ذخیرہ کرو اور ثواب طلب کرو یہ دن کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے ہیں ۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

# بَابُ الْحَلْقِ سر منڈانے کا بیان

## پہلی فصل

۲۵۲۷ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ رَأْسَهٗ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَاُنَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور آپ کے صحابہؓ میں سے اکثر نے حجۃ الوداع میں اپنا سر منڈا۔ اور بعض صحابہ نے اپنے بال کٹوائے۔ (متفق علیہ)

۲۵۲۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ لِيْ مُعَاوِيَةُ اِنِّيْ قَصَّرْتُ مِنْ رَّاْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمَرْوَةِ بِمِشْقَصٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا حضرت معاویہ نے مجھ سے کہا کہ مروہ کے پاس پیکان تیر کے ساتھ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کاٹے (متفق علیہ)

۲۵۲۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں سر منڈانے والوں کے لیے دعا کی اور فرمایا اے اللہ سر منڈانے والوں پر رحم فرما۔ صحابہ نے کہا اور بال کٹوانے والوں کے لیے بھی دعا کیجیے فرمایا اے اللہ سر منڈانے والوں پر رحم فرما۔ انہوں نے کہا بال کٹانے والوں کیلئے بھی دعا کیجیے فرمایا بال کٹانیوالوں پر بھی رحم فرما۔ (متفق علیہ)

۲۵۳۰ وَعَنْ يَحْيَى ابْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ جَدَّتِهٖ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ دَعَا لِلْمُحَلِّقِيْنَ ثَلٰثًا وَّلِلْمُقَصِّرِيْنَ مَرَّةً وَّاحِدَةً۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت یحییٰ بن حصینؒ اپنی دادی سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر منڈانے والوں کے لیے تین بار اور بال کٹانے والوں کیلئے ایک بار دعا کی۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۵۳۱ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى مِنًى فَاَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ اَتٰى مَنْزِلَهٗ بِمِنًى وَّنَحَرَ نُسُكَهٗ ثُمَّ دَعَا بِالْحَلَّاقِ وَنَاوَلَ الْحَالِقَ شِقَّهُ الْاَيْمَنَ فَحَلَقَهٗ ثُمَّ دَعَا اَبَا طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيَّ فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ ثُمَّ نَاوَلَ الشِّقَّ الْاَيْسَرَ فَقَالَ احْلِقْ فَحَلَقَهٗ فَاَعْطَاهُ اَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ اقْسِمْهُ بَيْنَ النَّاسِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ آئے اور جمرہ کے پاس آئے اس پر کنکر مارے پھر منیٰ میں اپنے مکان میں آئے اپنی ہدی ذبح کیں پھر سر مونڈنے والے کو بلایا اپنے سر کا دایاں حصہ اس کے آگے کیا پھر ابو طلحہ انصاری کو بلایا اسکو وہ بال دیدیئے پھر بایاں حصہ آگے کیا۔ فرمایا اس کو مونڈ دو وہ بال بھی ابو طلحہ کو دے دیئے اور فرمایا اس کو لوگوں میں تقسیم کر دو۔ (متفق علیہ)

۲۵۳۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُّحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں احرام باندھنے سے پہلے اور قربانی کے دن بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

سُبُلٌ اَنْ يَّطُوْفَ بِالْبَيْتِ بِطِيْبٍ فِيْهِ مِسْكٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

خوشبو لگایا کرتی تھی اس میں کستوری ہوتی۔ (متفق علیہ)

۲۵۳۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَاضَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ رَجَعَ فَصَلَّى الظُّهْرَ بِمِنًى۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف افاضہ کیا پھر آپ واپس لوٹے اور منیٰ میں ظہر کی نماز پڑھی۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

## دوسری فصل

۲۵۳۴ عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ قَالَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَحْلِقَ الْمَرْاَةُ رَاْسَهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت علیؓ اور عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کہ عورت اپنا سر منڈائے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۵۳۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ الْحَلْقُ اِنَّمَا عَلَى النِّسَاءِ التَّقْصِيْرُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّالِثِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں پر سر منڈانا لازم نہیں ہے عورتوں پر بالوں کا کٹانا ہے روایت کیا اس کو ابوداؤد اور دارمی نے اور یہ باب تیسری فصل سے خالی ہے۔

# باب نحر کے دن خطبہ اور طواف وداع کا بیان

## پہلی فصل

۲۵۳۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِمِنًى لِلنَّاسِ يَسْاَلُوْنَهٗ فَجَاءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ لَمْ اَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ فَقَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ فَجَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ لَمْ اَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ فَقَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ فَمَا سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ وَلَا اُخِّرَ اِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ وَاَتَاهُ اٰخَرُ فَقَالَ اَفَضْتُ اِلَى الْبَيْتِ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع میں لوگوں کیلئے منیٰ میں کھڑے ہوئے لوگ آپ سے سوال کرتے تھے ایک آدمی آیا اس نے کہا مجھے پتہ نہ چل سکا میں نے ذبح کرنے سے پہلے سر منڈا لیا ہے آپ نے فرمایا ذبح کر کوئی حرج نہیں ہے ایک دوسرا آدمی آیا اس نے کہا میں نہ جان سکا میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کر لی ہے آپ نے فرمایا اب کنکریاں مار اور کوئی گناہ نہیں ہے اس روز آپ سے کسی چیز کے متعلق سوال نہیں کیا گیا جو پہلے کر لیگئی یا بعد میں آپ نے فرمایا کر لے اور کوئی حرج نہیں ہے (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے ایک آدمی آیا اس نے کہا میں نے کنکر مارنے سے پہلے سر منڈا لیا ہے آپ نے فرمایا اب کنکر مار لے اور کوئی حرج نہیں اسے ایک دوسرا آدمی آیا اس نے کہا کنکر مارنے سے پہلے میں نے طواف افاضہ کر لیا ہے فرمایا اب کنکر مار لے اور کوئی حرج نہیں۔

۲۵۳۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْئَلُ يَوْمَ النَّحْرِ بِمِنًى فَيَقُوْلُ لَا حَرَجَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ رَمَيْتُ بَعْدَ مَا أَمْسَيْتُ فَقَالَ لَا حَرَجَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے دن منیٰ میں سوال لیے جاتے آپ فرماتے کوئی گناہ نہیں ہے۔ ایک آدمی نے کہا میں نے شام ہونے کے بعد کنکر مارے ہیں آپ نے فرمایا کوئی گناہ نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

## دوسری فصل

۲۵۳۸ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنِّيْ أَفَضْتُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ قَالَ احْلِقْ أَوْ قَصِّرْ وَلَا حَرَجَ وَجَاءَ آخَرُ فَقَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی آیا اس نے کہا اے اللہ کے رسول میں نے سر منڈانے سے پہلے طواف افاضہ کر لیا ہے فرمایا سر منڈا لے یا بال کٹوا لے اور کوئی گناہ نہیں۔ ایک دوسرا آدمی آیا اس نے کہا میں کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی ذبح کر لی ہے فرمایا کنکر مار کوئی گناہ نہیں ہے (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

## تیسری فصل

۲۵۳۹ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا فَكَانَ النَّاسُ يَأْتُوْنَهُ فَمَنْ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ سَعَيْتُ قَبْلَ أَنْ أَطُوْفَ أَوْ أَخَّرْتُ شَيْئًا أَوْ قَدَّمْتُ شَيْئًا فَكَانَ يَقُوْلُ لَا حَرَجَ إِلَّا عَلٰى رَجُلٍ اقْتَرَضَ عِرْضَ مُسْلِمٍ وَّهُوَ ظَالِمٌ فَذٰلِكَ الَّذِيْ حَرِجَ وَهَلَكَ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت اسامہؓ بن شریک سے روایت ہے کہا میں حج کرنے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلا لوگ آپ کے پاس آتے کوئی آکر کہتا ہے اے اللہ کے رسول میں نے طواف سے پہلے سعی کر لی ہے یا میں نے کوئی چیز پہلے کر لی ہے یا بعد میں کر لی ہے آپ فرماتے کوئی گناہ نہیں ہے لیکن جس شخص نے مسلمان آدمی کی آبروریزی کی اس نے گناہ کیا اور وہ ہلاک ہو گیا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

# بَابُ خُطْبَةِ يَوْمِ النَّحْرِ وَرَمْيِ أَيَّامِ التَّشْرِيْقِ وَالتَّوْدِيْعِ

## نحر کے دن خطبہ دینے ایام تشریق میں کنکریاں پھینکنے اور طواف وداع کا بیان

## پہلی فصل

۲۵۴۰ عَنْ أَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ إِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلٰثٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ

حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے کہا قربانی کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ دیا فرمایا زمانہ اس حالت کی طرف گھوم چکا ہے جس روز اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تھا۔ سال بارہ مہینوں کا ہے ان میں چار مہینے حرمت والے ہیں تین پے درپے ہیں ذوالقعدہ، ذوالحجہ محرم چوتھا مہینہ

وَذُوالْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِيْ بَيْنَ جُمَادٰى وَشَعْبَانَ وَقَالَ اَيُّ شَهْرٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اِسْمِهٖ فَقَالَ اَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلٰى قَالَ اَيُّ بَلَدٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اِسْمِهٖ قَالَ اَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَاَيُّ يَوْمٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اِسْمِهٖ قَالَ اَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَاِنَّ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ اَعْمَالِكُمْ اَلَا فَلَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰى مِنْ سَامِعٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

مضر کا وہ رجب ہے جو جمادی اور شعبان کے درمیان ہے آپ نے فرمایا یہ کونسا مہینہ ہے ہم نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے آپ خاموش ہوگئے ہم نے خیال کیا شائد آپ کوئی اور نام لیں گے آپ نے فرمایا یہ ذوالحجہ نہیں ہے ہم نے کہا کیوں نہیں آپ نے فرمایا یہ کونسا شہر ہے ہم نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے آپ نے سکوت فرمایا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا آپ اس کے نام کے علاوہ کوئی اور نام لیں گے آپ نے فرمایا کیا یہ بلدہ (مکہ) نہیں ہے ہم نے کہا کیوں نہیں آپ نے فرمایا یہ کونسا دن ہے ہم نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے آپ نے سکوت فرمایا ہم نے خیال کیا کہ شاید آپ اس کا کوئی اور نام لیں گے آپ نے فرمایا یہ نحر کا دن نہیں ہے ہم نے کہا کیوں نہیں فرمایا تمہارے خون تمہارے مال تمہاری عزتیں ایکدوسرے پر حرام ہیں جس طرح اس دن کی حرمت ہے اس شہر کی حرمت ہے اس مہینہ کی حرمت ہے تم اپنے رب کو ملو گے وہ تم سے تمہارے اعمال پوچھے گا خبردار میرے بعد گمراہ ہو کر ایک دوسرے کی گردنیں نہ کاٹنا۔ آگاہ رہو کیا میں نے پہنچا دیا صحابہ نے کہا ہاں فرمایا اے اللہ گواہ رہ۔ حاضر غائب کو پہنچا دے بعض پہنچائے گئے سننے والے سے زیادہ یاد رکھتے ہیں۔ (متفق علیہ)

۲۵۴۱ وَعَنْ وَبَرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ مَتٰى اَرْمِي الْجِمَارَ قَالَ اِذَا رَمٰى اِمَامُكَ فَارْمِهْ فَاَعَدْتُ عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ فَقَالَ كُنَّا نَتَحَيَّنُ فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ رَمَيْنَا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت وبرہ سے روایت ہے کہا میں نے ابن عمر سے سوال کیا میں جمروں کو کس وقت کنکر ماروں اس نے کہا جب تیرا امام مارے تو بھی مار میں نے اس سے دوبارہ یہی سوال کیا اس نے کہا ہم انتظار کرتے تھے جس وقت سورج ڈھلتا ہم کنکر مارتے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۲۵۴۲ وَعَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَرْمِيْ جَمْرَةَ الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عَلٰى اِثْرِ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ حَتّٰى يُسْهِلَ فَيَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ طَوِيْلًا وَيَدْعُوْ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْوُسْطٰى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمٰى بِحَصَاةٍ ثُمَّ يَاْخُذُ بِذَاتِ الشِّمَالِ فَيُسْهِلُ وَيَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ثُمَّ يَدْعُوْ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُوْمُ طَوِيْلًا ثُمَّ يَرْمِيْ جَمْرَةَ ذَاتِ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِيْ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عِنْدَ كُلِّ حَصَاةٍ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا ثُمَّ

حضرت سالم ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہا ابن عمر نزدیک والے جمرہ کو سات کنکریاں مارتے ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہتے پھر آگے بڑھتے یہاں تک کہ نرم زمین پر آجاتے قبلہ کی طرف منہ کرتے اور دیر تک کھڑے رہتے اپنے ہاتھ اُٹھاتے دعا کرتے پھر درمیانی جمرہ کو کنکر مارتے جب کنکری مارتے اللہ اکبر کہتے پھر بائیں جانب چلتے اور نرم زمین میں پہنچ کر قبلہ کی طرف منہ کرکے پھر دعا کرتے اور ہاتھ اُٹھاتے دیر تک کھڑے رہتے پھر بطن وادی سے جمرۃ ذات عقبہ کو سات کنکریاں مارتے ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہتے اور اس کے پاس نہ ٹھہرتے۔ پھر واپس آتے اور کہتے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے آپ اسطرح

يَنْصَرِفُ فَيَقُوْلُ هٰكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهٗ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کرتے تھے۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

٢٥٤٣ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّبِيْتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ اَجْلِ سِقَايَتِهٖ فَاَذِنَ لَهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا عباس بن عبدالمطلبؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منیٰ کی راتوں میں مکہ قیام کرنے کی اجازت طلب کی کیونکہ سقایت (زمزم پلانا) ان کے ذمہ تھی آپؐ نے ان کو اجازت دیدی۔
(متفق علیہ)

٢٥٤٤ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ اِلَى السِّقَايَةِ فَاسْتَسْقٰى فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا فَضْلُ اذْهَبْ اِلٰى اُمِّكَ فَأْتِ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ مِّنْ عِنْدِهَا فَقَالَ اسْقِنِيْ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّهُمْ يَجْعَلُوْنَ اَيْدِيَهُمْ فِيْهِ قَالَ اسْقِنِيْ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ اَتٰى زَمْزَمَ وَهُمْ يَسْقُوْنَ وَيَعْمَلُوْنَ فِيْهَا فَقَالَ اعْمَلُوْا فَاِنَّكُمْ عَلٰى عَمَلٍ صَالِحٍ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا اَنْ تُغْلَبُوْا لَنَزَلْتُ حَتّٰى اَضَعَ الْحَبْلَ عَلٰى هٰذِهٖ وَاَشَارَ اِلٰى عَاتِقِهٖ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سبیل زمزم کے پاس آئے اور پانی مانگا عباسؓ نے کہا فضل جاؤ اپنی ماں کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے پانی لاؤ۔ آپ نے فرمایا مجھے پانی پلاؤ اس نے کہا اے اللہ کے رسول، لوگ اپنے ہاتھ وغیرہ اس میں ڈال دیتے ہیں آپ نے فرمایا مجھ کو پانی پلاؤ آپ نے اس سے پانی پیا پھر زمزم کنوئیں کے پاس آئے دیکھا کہ لوگ پانی پلا رہے ہیں اور اس میں محنت کر رہے ہیں آپ نے فرمایا کام کیے جاؤ تم نیک کام کر رہے ہو پھر فرمایا اگر اس بات کا خوف نہ ہوتا کہ تم پر غلبہ کیا جائے گا میں اترتا اور اس پر رسی رکھتا۔ یہ کہہ کر آپؐ نے کندھے کی طرف اشارہ کیا۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

٢٥٤٥ وَعَنْ اَنَسٍؓ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ ثُمَّ رَقَدَ رَقْدَةً بِالْمُحَصَّبِ ثُمَّ رَكِبَ اِلَى الْبَيْتِ فَطَافَ بِهٖ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر، عصر، مغرب اور عشا کی نماز پڑھی پھر کچھ تھوڑا سا محصب میں سوئے۔ پھر بیت اللہ کی طرف سوار ہوئے اور طواف کیا۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

٢٥٤٦ وَعَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍؒ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قُلْتُ اَخْبِرْنِيْ بِشَيْءٍ عَقَلْتَهٗ عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ قَالَ بِمِنًى قَالَ فَاَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْاَبْطَحِ ثُمَّ قَالَ افْعَلْ كَمَا يَفْعَلُ اُمَرَاؤُكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبدالعزیز بن رفیعؒ سے روایت ہے کہا میں نے انس بن مالکؓ سے پوچھا مجھے ایک ایسی بات بتلاؤ جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد رکھی ہو کہ آپ نے ترویہ کے دن ظہر کی نماز کہاں پڑھی تھی اس نے کہا منیٰ میں میں نے کہا نفر کے دن عصر کی نماز آپ نے کہاں پڑھی تھی اُس نے کہا ابطح میں۔ پھر کہا جس طرح تیرے امیر کریں اسی طرح تو کر۔
(متفق علیہ)

٢٥٤٧ وَعَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ نُزُوْلُ الْاَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ اِنَّمَا نَزَلَهٗ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَنَّهٗ كَانَ اَسْمَحَ لِخُرُوْجِهٖ اِذَا خَرَجَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا ابطح میں اترنا آپؐ کی سنت نہیں ہے بلکہ آپؐ اسلیئے وہاں اترے تھے کہ جس وقت آپؐ نکلے۔ آپؐ کے نکلنے کے لیے یہ بات بہت آسان تھی۔ (متفق علیہ)

۲۵۴۸/۹ وَعَنْهَا قَالَتْ اَحْرَمْتُ مِنَ التَّنْعِيْمِ بِعُمْرَةٍ فَدَخَلْتُ فَقَضَيْتُ عُمْرَتِيْ وَانْتَظَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَبْطَحِ حَتّٰى فَرَغْتُ فَاَمَرَ النَّاسَ بِالرَّحِيْلِ فَخَرَجَ فَمَرَّ بِالْبَيْتِ فَطَافَ بِهٖ قَبْلَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ هٰذَا الْحَدِيْثُ مَا وَجَدْتُّهٗ بِرِوَايَةِ الشَّيْخَيْنِ بَلْ بِرِوَايَةِ اَبِيْ دَاوٗدَ مَعَ اخْتِلَافٍ يَسِيْرٍ فِيْ اٰخِرِهٖ۔

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا میں نے تنعیم سے عمرہ کا احرام باندھا میں عمرہ میں داخل ہوئی میں نے اپنا عمرہ ادا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابطح میں میرا انتظار کر رہے تھے میں جبوقت فارغ ہوئی آپ نے لوگوں کو کوچ کرنے کا حکم دیا آپ نکلے اور صبح کی نماز سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا پھر مدینہ کی طرف نکلے۔ اس حدیث کو میں نے شیخین کی روایت سے نہیں پایا بلکہ ابوداؤد کی روایت میں معمولی اختلاف کے ساتھ یہ روایت موجود ہے۔

۲۵۴۹/۱۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُوْنَ فِيْ كُلِّ وَجْهٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفِرَنَّ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهٖ بِالْبَيْتِ اِلَّا اَنَّهٗ خُفِّفَ عَنِ الْحَائِضِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے لوگ حج سے فارغ ہو کر ہر طرف چل پڑتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص نہ نکلے یہاں تک کہ اس کا آخر وقت خانہ کعبہ کے ساتھ ہو مگر آپ نے حیض والی عورت سے تخفیف کر دی اور اسکو بغیر طواف کے رخصت ہو جانے کی اجازت دی۔ (متفق علیہ)

۲۵۵۰/۱۱ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ لَيْلَةَ النَّفْرِ فَقَالَتْ مَا اُرَانِيْ اِلَّا حَابِسَتَكُمْ قَالَ النَّبِيُّ عَقْرٰى حَلْقٰى اَطَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قِيْلَ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِيْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نفر کی رات حضرت صفیہؓ حائضہ ہو گئیں اور کہنے لگیں میرا خیال ہے کہ میں تم کو جانے سے روکنے والی ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اس کو ہلاک اور زخمی کرے کیا اس نے قربانی کے دن طواف کر لیا تھا کہا گیا ہاں فرمایا بس چل۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۲۵۵۱/۱۲ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَيُّ يَوْمٍ هٰذَا قَالُوْا يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ قَالَ فَاِنَّ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا اَلَا لَا يَجْنِيْ جَانٍ اِلَّا عَلٰى نَفْسِهٖ اَلَا لَا يَجْنِيْ جَانٍ عَلٰى وَلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ عَلٰى وَالِدِهٖ اَلَا وَاِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ اَيِسَ اَنْ يُّعْبَدَ فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا اَبَدًا وَلٰكِنْ سَتَكُوْنُ لَهٗ طَاعَةٌ فِيْمَا تَحْتَقِرُوْنَ مِنْ اَعْمَالِكُمْ فَسَيَرْضٰى بِهٖ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ)۔

حضرت عمرو بن احوص سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ حجۃ الوداع میں فرما رہے تھے یہ کونسا دن ہے صحابہ نے کہا حج اکبر کا دن ہے آپ نے فرمایا تمہارے خون تمہارے اموال اور تمہاری آبروئیں ایک دوسرے پر حرام ہیں جس طرح اس دن کی حرمت ہے اس شہر کی حرمت ہے خبردار کوئی شخص اپنی جان پر ظلم نہ کرے خبردار ہو کوئی باپ اپنی اولاد پر اور بیٹا اپنے والد پر ظلم نہ کرے خبردار شیطان اس بات سے ناامید ہو چکا ہے کہ تمہارے اس شہر میں کبھی اس کی عبادت کی جائے گی لیکن ایسے عملوں میں اس کی اطاعت ہو گی جنکو تم حقیر سمجھتے ہو وہ اسی پر راضی ہو جائے گا۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور ترمذی نے اور اس نے اس کو صحیح کہا ہے۔

۲۵۵۲/۱۳ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْمُزَنِيِّ قَالَ رَاَيْتُ

حضرت رافع بن عمرو مزنی سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ النَّاسَ بِمِنًی حِیْنَ ارْتَفَعَ الضُّحٰی عَلٰی بَغْلَۃٍ شَھْبَآءَ وَعَلِیٌّ یُعَبِّرُ عَنْہُ وَالنَّاسُ بَیْنَ قَاعِدٍ وَّقَائِمٍ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

کو منیٰ میں دیکھا آپ اپنی سُرخ خچر پر سوار ہو کر چاشت کے وقت لوگوں کو خطبہ دے رہے ہیں حضرت علیؓ آپؐ کی طرف سے تعبیر کر رہے ہیں بعض لوگ کھڑے تھے اور بعض بیٹھے ہوئے تھے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۲۵۵۳ [۱۴] وَعَنْ عَائِشَۃَؓ وَابْنِ عَبَّاسٍؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَخَّرَ طَوَافَ الزِّیَارَۃِ یَوْمَ النَّحْرِ اِلَی اللَّیْلِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت عائشہؓ اور ابن عباس سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر کے دن طواف زیارت کو رات تک مؤخر کیا۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۵۵۴ [۱۵] وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمْ یَرْمُلْ فِی السَّبْعِ الَّذِیْ اَفَاضَ فِیْہِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف زیارت کے سات چکروں میں رمل نہیں کیا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۵۵۵ [۱۶] وَعَنْ عَائِشَۃَؓ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَمٰی اَحَدُکُمْ جَمْرَۃَ الْعَقَبَۃِ فَقَدْ حَلَّ لَہٗ کُلُّ شَیْءٍ اِلَّا النِّسَآءَ۔ (رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَقَالَ اِسْنَادُہٗ ضَعِیْفٌ وَفِیْ رِوَایَۃِ اَحْمَدَ وَالنَّسَائِیِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِذَا رَمَی الْجَمْرَۃَ فَقَدْ حَلَّ لَہٗ کُلُّ شَیْءٍ اِلَّا النِّسَآءَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی جمرہ عقبیٰ کو کنکر مارلے اس پر عورتوں کے سوا ہر چیز حلال ہو گئی۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور کہا اس کی سند ضعیف ہے احمد اور نسائی کی ایک روایت میں ابن عباس سے ہے آپ نے فرمایا جب جمرہ کو کنکریاں مارے عورتوں کے سوا سب چیزیں اس کے لیے حلال ہو گئیں۔

۲۵۵۶ [۱۷] وَعَنْھَا قَالَتْ اَفَاضَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ اٰخِرِ یَوْمِہٖ حِیْنَ صَلَّی الظُّھْرَ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰی مِنًی فَمَکَثَ بِھَا لَیَالِیَ اَیَّامِ التَّشْرِیْقِ یَرْمِی الْجَمْرَۃَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ کُلَّ جَمْرَۃٍ بِسَبْعِ حَصَیَاتٍ یُکَبِّرُ مَعَ کُلِّ حَصَاۃٍ وَیَقِفُ عِنْدَ الْاُوْلٰی وَالثَّانِیَۃِ فَیُطِیْلُ الْقِیَامَ وَیَتَضَرَّعُ وَیَرْمِی الثَّالِثَۃَ فَلَا یَقِفُ عِنْدَھَا۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت اسی (عائشہؓ) روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر کے آخری دن جس وقت ظہر کی نماز پڑھی طواف زیارت کیا پھر آپ منیٰ واپس آ گئے وہاں ایام تشریق کی راتیں ٹھہرے جب سورج ڈھلتا جمرہ کو کنکریاں مارتے ہر جمرہ کو سات کنکریاں مارتے ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہتے پہلے اور دوسرے جمرہ کے پاس ٹھہرتے اور لمبا قیام کرتے اور نہایت زاری کرتے تیسرے جمرہ کو کنکریاں مار کر اس کے پاس نہ ٹھہرتے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۲۵۵۷ [۱۸] وَعَنْ اَبِی الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِیٍّ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِرِعَآءِ الْاِبِلِ فِی الْبَیْتُوْتَۃِ اَنْ یَّرْمُوْا یَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ یَجْمَعُوْا رَمْیَ یَوْمَیْنِ بَعْدَ یَوْمِ النَّحْرِ فَیَرْمُوْہُ فِیْ اَحَدِھِمَا۔ (رَوَاہُ مَالِکٌ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ)

حضرت ابوبداحؓ بن عاصم بن عدی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں رات بسر نہ کرنے کی اونٹوں کے چرواہوں کو اجازت دی ہے کہ وہ نحر کے دن کنکریاں مار لیں پھر نحر کے دن کے بعد دو دنوں کی کنکریاں ایک دن مار لیں۔ روایت کیا اس کو مالک، ترمذی اور نسائی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔

# بَابُ مَا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ — ممنوعاتِ احرام کا بیان

## پہلی فصل

۲۵۵۸ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ اِلَّا اَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا وَرْسٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَزَادَ الْبُخَارِيُّ فِيْ رِوَايَةٍ وَلَا تَنْتَقِبُ الْمَرْاَةُ الْمُحْرِمَةُ وَلَا تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا محرم کونسے کپڑے پہنے فرمایا قمیص نہ پہنو پگڑیاں نہ باندھو نہ ہی شلواریں پہنو بارانیاں نہ اوڑھو اور نہ ہی موزے پہنو مگر جس شخص کے پاس جوتی نہ ہو وہ موزے پہن لے اور ٹخنوں کے نیچے سے ان کو کاٹ ڈالے۔ وہ کپڑے بھی نہ پہنو جن کو زعفران اور ورس لگی ہوتی ہو۔ (متفق علیہ) بخاری نے زیادہ کیا ہے کہ احرام والی عورت نقاب نہ اوڑھے اور نہ دستانے پہنے۔

۲۵۵۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُوْلُ اِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ نَعْلَيْنِ لَبِسَ خُفَّيْنِ وَاِذَا لَمْ يَجِدْ اِزَارًا لَبِسَ سَرَاوِيْلَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جبکہ آپ خطبہ دے رہے تھے۔ جب محرم جوتی نہ پائے موزے پہن لے اور جب تہبند نہ پائے پاجامہ پہن لے۔ (متفق علیہ)

۲۵۶۰ وَعَنْ يَعْلَى ابْنِ اُمَيَّةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعِرَّانَةِ اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ اَعْرَابِيٌّ عَلَيْهِ جُبَّةٌ وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوْقِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ وَهٰذِهٖ عَلَيَّ فَقَالَ اَمَّا الطِّيْبُ الَّذِيْ بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَاَمَّا الْجُبَّةُ فَانْزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِيْ عُمْرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِيْ حَجِّكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت یعلیٰ بن امیہؓ سے روایت ہے کہا ہم جعرانہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے آپ کے پاس ایک اعرابی آیا اس نے کرتا پہنا ہوا تھا اور خلوق سے لتھڑا ہوا تھا اس نے کہا اے اللہ کے رسول میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور یہ مجھ پر ہے آپ نے فرمایا تجھ پر جو خوشبو ہے اسکو تین مرتبہ دھو ڈال اور کرتا اتار دے۔ پھر جس طرح تو حج میں کرتا ہے اسی طرح عمرہ میں کر۔ (متفق علیہ)

۲۵۶۱ وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محرم نہ خود نکاح کرے نہ کسی دوسرے کا کرے نہ منگنی کرے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۲۵۶۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت میمونہؓ سے شادی کی جبکہ آپ محرم تھے۔

۲۵۶۳ وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ ابْنِ اُخْتِ مَيْمُوْنَةَ عَنْ مَيْمُوْنَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ قَالَ الشَّيْخُ الْاِمَامُ مُحْيِ السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَالْاَكْثَرُوْنَ عَلٰى اَنَّهٗ تَزَوَّجَهَا حَلَالًا وَّظَهَرَ اَمْرُ تَزْوِيْجِهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ ثُمَّ بَنٰى بِهَا وَهُوَ حَلَالٌ بِسَرِفَ فِيْ طَرِيْقِ مَكَّةَ۔

حضرت یزید بن اصم جو میمونہ کا بھانجہ ہے میمونہ سے روایت کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے شادی کی جبکہ وہ حلال تھے روایت کیا اس کو مسلم نے شیخ امام محی السنہ رحمہ اللہ نے کہا اکثر علماء کا کہنا ہے کہ آپ نے جب میمونہ سے شادی کی آپ حلال تھے لیکن شادی کا معاملہ اس وقت ظاہر ہوا جبکہ آپ محرم تھے پھر اس سے ہم بستر ہوئے جبکہ آپ بغیر احرام کے تھے مکہ کے راستہ میں سرف مقام پر۔ (متفق علیہ)

۲۵۶۴ وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ رَاْسَهٗ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ایوب سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام کی حالت میں اپنے سر کو دھو لیتے تھے۔

(متفق علیہ)

۲۵۶۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کی حالت میں سینگی لگوائی۔

(متفق علیہ)

۲۵۶۶ وَعَنْ عُثْمَانَ حَدَّثَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ اِذَا اشْتَكٰى عَيْنَيْهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ضَمَّدَهُمَا بِالصَّبِرِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عثمان سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جب آدمی کی آنکھیں دکھیں اور وہ محرم ہو ان کو ایلوے کے ساتھ لیپ کرے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۵۶۷ وَعَنْ اُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ رَاَيْتُ اُسَامَةَ وَبِلَالًا وَّاَحَدُهُمَا اٰخِذٌ بِخِطَامِ نَاقَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاٰخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهٗ يَسْتُرُهٗ مِنَ الْحَرِّ حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ام الحصین سے روایت ہے کہا میں نے اسامہ اور بلال کو دیکھا ان میں سے ایک نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی نکیل پکڑی ہوتی ہے اور دوسرے نے کپڑا اٹھایا ہوا ہے گرمی سے بچنے کی خاطر آپ پر سایہ کیا ہوا ہے یہاں تک کہ آپ نے جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۵۶۸ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهٖ وَهُوَ بِالْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَّهُوَ يُوْقِدُ تَحْتَ قِدْرٍ وَّالْقَمْلُ تَتَهَافَتُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَقَالَ اَتُؤْذِيْكَ هَوَامُّكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ رَاْسَكَ وَاَطْعِمْ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِيْنَ وَالْفَرَقُ ثَلٰثَةُ اٰصُعٍ اَوْ صُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اَوِ انْسُكْ نَسِيْكَةً۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گذرے جبکہ وہ حدیبیہ میں تھا مکہ میں داخل ہونے سے پہلے وہ محرم تھا اور ہنڈیا کے نیچے آگ جلا رہا تھا اور جوئیں اس کے چہرہ پر گر رہی تھیں آپ نے فرمایا تیری جوئیں تجھ کو ایذائیں دے رہی ہیں اس نے کہا ہاں فرمایا اپنا سر منڈا لے اور چھ مسکینوں کو ایک فرق کھانا کھلا۔ فرق ایک پیمانہ ہے جو تین صاع کا ہے یا تین روزے رکھ لے یا ایک جانور ذبح کر۔

(متفق علیہ)

## دوسری فصل

۲۵۶۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْھَی النِّسَاءَ فِیْ اِحْرَامِھِنَّ عَنِ الْقُفَّازَیْنِ وَالنِّقَابِ وَمَا مَسَّ الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ مِنَ الثِّیَابِ وَلْتَلْبَسْ بَعْدَ ذٰلِکَ مَا اَحَبَّتْ مِنْ اَلْوَانِ الثِّیَابِ مُعَصْفَرًا اَوْ خَزًّا اَوْ حُلِیًّا اَوْ سَرَاوِیْلَ اَوْ قَمِیْصًا اَوْ خُفًّا۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ احرام کی حالت میں عورتوں کو دستانے پہننے اور نقاب ڈالنے سے منع کرتے تھے اور ایسے کپڑے پہننے سے منع کرتے تھے جنکو زعفران اور ورس لگی ہو اس کے بعد جس رنگ کے چاہے کپڑے پہن لے۔ کسنبے رنگ کے یا خز ہو یا زیور یا پاجامہ یا قمیص یا موزے (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۵۷۰ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ الرُّکْبَانُ یَمُرُّوْنَ بِنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُحْرِمَاتٌ فَاِذَا حَاذَوْا بِنَا سَدَلَتْ اِحْدَانَا جِلْبَابَھَا مِنْ رَاْسِھَا عَلٰی وَجْھِھَا فَاِذَا جَاوَزُوْنَا کَشَفْنَاہُ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَلِابْنِ مَاجَۃَ مَعْنَاہُ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا قافلے ہمارے پاس سے گذرتے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام باندھے ہوتیں جب قافلے ہمارے پاس سے گذرتے ہم میں سے ہر ایک اپنی چادر اپنے سر سے چہرہ پر ڈال لیتی جب وہ گذر جاتے ہم اپنے چہرے کھول دیتیں۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور ابن ماجہ کے لیے ہے اس کا معنیٰ۔

۲۵۷۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَدَّھِنُ بِالزَّیْتِ وَھُوَ مُحْرِمٌ غَیْرَ الْمُقَتَّتِ یَعْنِیْ غَیْرَ الْمُطَیَّبِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تیل لگایا کرتے تھے اور آپ محرم ہوتے اس میں خوشبو نہ ہوتی تھی۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

## تیسری فصل

۲۵۷۲ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَجَدَ الْقُرَّ فَقَالَ اَلْقِ عَلَیَّ ثَوْبًا یَا نَافِعُ فَاَلْقَیْتُ عَلَیْہِ بُرْنُسًا فَقَالَ تُلْقِیْ عَلَیَّ ھٰذَا وَقَدْ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّلْبَسَہُ الْمُحْرِمُ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت نافعؓ سے روایت ہے کہا ابن عمر کو ایک مرتبہ سردی لگی مجھے کہا مجھ پر کپڑا ڈالو میں نے ان پر بارانی ڈال دی فرمایا تو مجھ پر یہ ڈال رہا ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ محرم اس کو پہنے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۵۷۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَالِکِ بْنِ بُحَیْنَۃَ قَالَ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ مُحْرِمٌ بِلَحْیِ جَمَلٍ مِنْ طَرِیْقِ مَکَّۃَ فِیْ وَسَطِ رَاْسِہٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے راستہ میں لحی جمل مکان میں اپنے سر کے درمیان سینگی لگوائی اور آپ محرم تھے۔ (متفق علیہ)

۲۵۷۴ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پشت قدم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلٰى ظَهْرِ الْقَدَمِ مِنْ وَّجَعٍ كَانَ بِهٖ - (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

پر تکلیف کی وجہ سے سینگی لگوائی آپ محرم تھے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۲۵۷۵ وَعَنْ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ حَلَالٌ وَّبَنٰى بِهَا وَهُوَ حَلَالٌ وَّكُنْتُ اَنَا الرَّسُوْلُ بَيْنَهُمَا - (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ)

حضرت ابورافعؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میمونہ سے شادی کی آپ حلال تھے اور اس سے ہمبستر ہوئے آپ حلال تھے میں ان کے درمیان قاصد تھا۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے۔

# بَابُ الْمُحْرِمِ يَجْتَنِبُ الصَّيْدَ

# محرم کو شکار کرنے کی ممانعت کا بیان

## پہلی فصل

۲۵۷۶ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اَنَّهٗ اَهْدٰى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَّحْشِيًّا وَّهُوَ بِالْاَبْوَاءِ اَوْبِوَدَّانَ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَاٰى مَا فِيْ وَجْهِهٖ قَالَ اِنَّا لَمْ نَرُدَّهٗ عَلَيْكَ اِلَّا اَنَّا حُرُمٌ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت صعبؓ بن جثامہ سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گورخر بطور ہدیہ کے پیش کیا آپ اس وقت ابواء یا ودان میں تھے آپ نے اسکو واپس لوٹا دیا جب اس کے چہرہ پر ناراضگی کے آثار دیکھے فرمایا ہم نے اس لیے لوٹا دیا ہے کہ ہم محرم ہیں۔ (متفق علیہ)

۲۵۷۷ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّهٗ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَلَّفَ مَعَ بَعْضِ اَصْحَابِهٖ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَاَوْا حِمَارًا وَّحْشِيًّا قَبْلَ اَنْ يَّرَاهُ فَلَمَّا رَاَوْهُ تَرَكُوْهُ حَتّٰى رَاٰهُ اَبُوْقَتَادَةَ فَرَكِبَ فَرَسًا لَّهٗ فَسَاَلَهُمْ اَنْ يُّنَاوِلُوْهُ سَوْطَهٗ فَاَبَوْا فَتَنَاوَلَهٗ فَحَمَلَ عَلَيْهِ فَعَقَرَهٗ ثُمَّ اَكَلَ فَاَكَلُوْا فَنَدِمُوْا فَلَمَّا اَدْرَكُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلُوْهُ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِّنْهُ شَيْءٌ قَالُوْا مَعَنَا رِجْلُهٗ فَاَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهُمَا فَلَمَّا اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَمِنْكُمْ اَحَدٌ اَمَرَهٗ اَنْ يَّحْمِلَ عَلَيْهَا اَوْ اَشَارَ اِلَيْهَا قَالُوْا لَا قَالَ فَكُلُوْا مَا بَقِيَ مِنْ لَّحْمِهَا -

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلا اپنے چند ساتھیوں کیساتھ پیچھے رہ گیا وہ محرم تھے اور ابوقتادہ غیر محرم تھا۔ انہوں نے ایک گورخر دیکھا اس سے پہلے کہ وہ اُسے دیکھے۔ جب انہوں نے اُسے دیکھا اسکو چھوڑا یہاں تک کہ ابوقتادہ نے اسکو دیکھ لیا وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوا ان سے کہا مجھے کوڑا پکڑاؤ انہوں نے انکار کر دیا۔ اس نے خود کوڑا پکڑا اس پر حملہ کر دیا اسکو زخمی کر دیا پھر اس نے کھایا اور اس کے ساتھیوں نے بھی کھایا پھر وہ اس پر نادم ہوئے۔ جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ملے آپ سے انہوں نے پوچھا آپ نے فرمایا تمہارے پاس اس سے کچھ ہے انہوں نے کہا اس کا پاؤں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے پکڑا اور اسکو کھایا (متفق علیہ) ان دونوں کی ایک روایت میں ہے جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے فرمایا تم میں سے کسی نے اسپر حملہ کرنے کا حکم کیا تھا یا کسی نے اسکی طرف اشارہ کیا تھا انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا اس کا باقی گوشت کھاؤ۔

۲۵۷۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں پانچ جانور ہیں

وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْإِحْرَامِ الْفَأْرَةُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ان کو احرام اور حرم میں جو مار ڈالے اس پر کوئی گناہ نہیں وہ یہ ہیں۔ چوہا۔ کوا۔ چیل۔ بچھو اور باؤلا کتا۔
(متفق علیہ)

۲۵۷۹ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحُدَيَّا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں آپ نے فرمایا پانچ موذی جانور ہیں ان کو حل و حرم میں مارا جاتا ہے سانپ ابلق کوا چوہا۔ باؤلا کتا اور چیل۔
(متفق علیہ)

## دوسری فصل

۲۵۸۰ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَحْمُ الصَّيْدِ لَكُمْ فِي الْإِحْرَامِ حَلَالٌ مَا لَمْ تَصِيدُوا أَوْ يُصَادَ لَكُمْ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احرام میں شکار کا گوشت تمہارے لیے حلال ہے جب تک کہ تم اس کو شکار نہ کرو یا تمہارے لیے شکار نہ کیا جائے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد ترمذی اور نسائی نے۔

۲۵۸۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَادُ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ٹڈی دریا کا شکار ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے۔

۲۵۸۲ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ السَّبُعَ الْعَادِيَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں محرم حملہ کرنے والے درندے کو قتل کر سکتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۵۸۳ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الضَّبُعِ أَصَيْدٌ هِيَ فَقَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ أَيُؤْكَلُ فَقَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ)

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی عمارؓ سے روایت ہے کہا میں نے جابر بن عبداللہ سے بجو کے متعلق دریافت کیا کہ کیا وہ شکار ہے اس نے کہا ہاں میں نے کہا کیا اسکو کھایا جائے اس نے کہا ہاں میں نے کہا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اس نے کہا ہاں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نسائی اور شافعی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۲۵۸۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبُعِ قَالَ هُوَ صَيْدٌ وَيُجْعَلُ فِيهِ كَبْشًا إِذَا أَصَابَهُ الْمُحْرِمُ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بجو کے متعلق دریافت کیا فرمایا وہ شکار ہے اور محرم اگر اس کو مار ڈالے اس میں مینڈھا دلیے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۵۸۵ وَعَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الضَّبُعِ قَالَ أَوَ يَأْكُلُ الضَّبُعَ أَحَدٌ وَسَأَلْتُهُ عَنْ أَكْلِ الذِّئْبِ قَالَ أَوَ يَأْكُلُ الذِّئْبَ أَحَدٌ فِيهِ خَيْرٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ)

حضرت خزیمہ بن جزی سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بجو کے کھانے کے متعلق دریافت کیا آپ نے فرمایا بجو کو بھی کوئی کھاتا ہے۔ اور میں نے آپ سے بھیڑیے کے کھانے کے متعلق دریافت کیا آپ نے فرمایا بھیڑیے کو کون کھاتا ہے جس میں بھلائی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اسنے کہا اسکی سند قوی نہیں ہے

## تیسری فصل

۲۵۸۶ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَنَحْنُ حُرُمٌ فَأُهْدِيَ لَهُ طَيْرٌ وَطَلْحَةُ رَاقِدٌ فَمِنَّا مَنْ أَكَلَ وَمِنَّا مَنْ تَوَرَّعَ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ طَلْحَةُ وَافَقَ مَنْ أَكَلَهُ قَالَ فَأَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان تیمی سے روایت ہے اس نے کہا ہم طلحہ بن عبداللہ کے ساتھ تھے اور ہم نے احرام باندھا ہوا تھا ایک پرندہ جانور کا اس کے لیے تحفہ بھیجا گیا طلحہ سوئے ہوئے تھے ہم میں سے بعض نے کھا لیا اور بعض نے پرہیز کیا جب طلحہ بیدار ہوئے انہوں نے اس کی موافقت کی جس نے کھایا تھا اور کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھایا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

# بَابُ الْإِحْصَارِ وَفَوْتِ الْحَجِّ — محرم کے روکے جانے اور حج کے فوت ہونے کا بیان

## پہلی فصل

۲۵۸۷ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدْ أُحْصِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَقَ رَأْسَهُ وَجَامَعَ نِسَاءَهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ حَتَّى اعْتَمَرَ عَامًا قَابِلًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو روک دیا گیا آپ نے اپنا سر منڈوایا اپنی عورتوں سے صحبت کی اپنی ہدی کو ذبح کر دیا یہاں تک کہ آیندہ سال آپ نے عمرہ ادا کیا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۵۸۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ دُونَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدَايَاهُ وَحَلَقَ وَقَصَّرَ أَصْحَابُهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے قریش کے کافر بیت اللہ کے ورے حائل ہو گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قربانی کے جانور ذبح کر دیئے سر منڈوایا اور آپ کے صحابہ نے بال کٹواتے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۲۵۸۹ وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ بِذٰلِكَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت مسور بن مخرمہ سے روایت ہے کہا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر منڈوانے سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کیا اور صحابہ کو اس بات کا حکم دیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۲۵۹۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ اَنَّهٗ قَالَ اَلَيْسَ حَسْبُكُمْ سُنَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ حُبِسَ اَحَدُكُمْ عَنِ الْحَجِّ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى يَحُجَّ عَامًا قَابِلًا فَيُهْدِيْ اَوْ يَصُوْمُ اِنْ لَّمْ يَجِدْ هَدْيًا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کافی نہیں ہے اگر تم میں سے کوئی حج سے روک دیا جائے بیت اللہ کا طواف کرے صفا مروہ کے درمیان سعی کرے پھر ہر چیز سے حلال ہو جائے یہاں تک کہ آئندہ سال حج کرے اور ہدی دے یا ہدی نہ پائے تو روزے رکھے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۵۹۱ وَعَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا لَعَلَّكِ اَرَدْتِ الْحَجَّ قَالَتْ وَاللّٰهِ مَا اَجِدُنِيْ اِلَّا وَجِعَةً فَقَالَ لَهَا حُجِّيْ وَاشْتَرِطِيْ وَقُوْلِيْ اَللّٰهُمَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ حَبَسْتَنِيْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضباعہ بنتؓ زبیر پر داخل ہوتے اس کے لیے فرمایا شاید کہ تو نے حج کا ارادہ کیا ہے وہ کہنے لگی اللہ کی قسم میں اپنے آپ کو بیمار پاتی ہوں آپ نے فرمایا تو حج کر اور شرط لگا لے کہ اے اللہ جہاں تو مجھ کو روک لیگا میں وہیں احرام کھول دوں گی (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۲۵۹۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَصْحَابَهٗ اَنْ يُّبَدِّلُوا الْهَدْيَ الَّذِيْ نَحَرُوْا عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فِيْ عُمْرَةِ الْقَضَاءِ۔

رَوَاهُ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ عمرۂ قضا میں اپنی قربانی کے جانور بدل لیں جو انہوں نے حدیبیہ کے سال ذبح کیے تھے۔

(روایت کیا اسکو )

۲۵۹۳ وَعَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيِّؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُسِرَ اَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَزَادَ اَبُوْ دَاوُدَ فِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى اَوْ مَرِضَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ وَفِي الْمَصَابِيْحِ ضَعِيْفٌ)

حضرت حجاج بن عمرو انصاریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی ہڈی ٹوٹ جائے یا لنگڑا ہو جائے وہ حلال ہو جائے اور آئندہ سال اس پر حج ہے روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد نسائی ابن ماجہ اور دارمی نے ابوداؤد نے ایک روایت میں زیادہ بیان کیا یا بیمار پڑ جائے ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن ہے اور مصابیح میں ہے کہ ضعیف ہے۔

۲۵۹۴ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمَرَ الدِّيْلِيِّؓ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحَجُّ عَرَفَةُ مَنْ اَدْرَكَ عَرَفَةَ لَيْلَةَ جَمْعٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ فَقَدْ اَدْرَكَ الْحَجَّ اَيَّامُ مِنًى ثَلٰثَةٌ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر دیلیؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے حج عرفہ ہے جس نے عرفات کو مزدلفہ کی رات طلوع فجر سے پہلے پا لیا اس نے حج پا لیا منیٰ کے ایام تین ہیں جو دو دنوں میں جلدی کرے اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو تاخیر کرے اس پر کوئی گناہ نہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد نسائی ابن ماجہ اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

# بَابُ حَرَمِ مَكَّةَ حَرَسَهَا

## حرم مکہ کے بیان میں اللہ اُس کی حفاظت فرمائے

## پہلی فصل

۲۵۹۵ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَّاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا وَقَالَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ اِنَّ هٰذَا الْبَلَدَ حَرَّمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ الْقِتَالُ فِيْهِ لِاَحَدٍ قَبْلِيْ وَلَمْ يَحِلَّ لِيْ اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهٗ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهٗ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهٗ اِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا وَلَا يُخْتَلٰى خَلَاهَا فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا الْاِذْخِرَ فَاِنَّهٗ لِقَيْنِهِمْ وَلِبُيُوْتِهِمْ فَقَالَ اِلَّا الْاِذْخِرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ لَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يَلْتَقِطُ سَاقِطَتَهَا اِلَّا مُنْشِدٌ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا اب ہجرت نہیں ہے لیکن جہاد اور نیت ہے جسوقت تم کو جہاد کے لیے بلایا جائے نکلو اور فتح مکہ کے دن فرمایا یہ ایسا شہر ہے اللہ تعالیٰ نے اسکو حرام کیا ہے جس روز سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ قیامت کے دن تک وہ اللہ تعالیٰ کے حرام کرنے کی وجہ سے وہ حرام ہے۔ مجھ سے پہلے کسی شخص کے لیے اس میں لڑنا جائز نہیں تھا میرے لیے بھی دن کی ایک ساعت میں لڑنا حلال کیا گیا پس وہ اللہ تعالیٰ کے حرام کرنے کی وجہ سے قیامت کے دن تک حرام ہے اس کا خار دار درخت نہ کاٹا جائے اس کے شکار کو نہ بھگایا جائے اس کی گری ہوئی چیز نہ اٹھائی جائے مگر جو تعریف کرے اس کی۔ گھاس نہ کاٹی جائے عباس نے کہا اے اللہ کے رسول مگر اذخر گھاس کی اجازت دیجیئے وہ ہمارے لوہاروں اور گھروں کیلئے ہے آپ نے فرمایا مگر اذخر گھاس کی اجازت ہے متفق علیہ ابوہریرہ کی ایک روایت میں ہے اسکا درخت نہ کاٹا جائے اسکی گری ہوئی چیز نہ اٹھائی جائے مگر مشہور کرنے والے کے لیے۔

۲۵۹۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ لِاَحَدِكُمْ اَنْ يَّحْمِلَ بِمَكَّةَ السِّلَاحَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابر سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے تم میں سے کسی شخص کے لیے جائز نہیں ہے کہ مکہ میں ہتھیار لے کر چلے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۵۹۷ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلٰى رَاْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهٗ جَآءَ رَجُلٌ وَّقَالَ اِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُّتَعَلِّقٌ بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلْهُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے جس دن آپ نے اُسے فتح کیا آپ نے خود پہنا ہوا تھا جب آپ نے اسکو اتار دیا ایک آدمی آپ کے پاس آیا اور اس نے کہا ابن خطل کعبہ کے پردوں سے چمٹا ہوا ہے آپ نے فرمایا اس کو قتل کر دے۔

(متفق علیہ)

۲۵۹۸ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَآءُ بِغَيْرِ اِحْرَامٍ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے آپ نے سیاہ پگڑی باندھی ہوئی تھی اور آپ بغیر احرام کے تھے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۵۹۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو جَيْشٌ الْكَعْبَةَ فَإِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ وَفِيهِمْ أَسْوَاقُهُمْ وَمَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ قَالَ يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ ثُمَّ يُبْعَثُونَ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک لشکر کعبہ پر چڑھائی کرے گا جب وہ زمین کے ایک میدان میں ہوں گے۔ ان کو دھنسا دیا جائے گا اگلے پچھلے سب لوگوں کو میں نے کہا اے اللہ کے رسول اگلے پچھلے سب کے ساتھ وہ کیسے دھنسا دیا جائے گا جبکہ اُن کے ساتھ ان کے بازاری ہوں گے اور ایسے لوگ بھی ہوں گے جو اُن میں سے نہیں ہیں فرمایا اوّل آخر کو دھنسا دیا جائے گا پھر اپنی اپنی نیت پر ان کو اٹھایا جائے گا۔ (متفق علیہ)

۲۶۰۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کعبہ کو دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا شخص جو حبشہ سے ہوگا خراب کرے گا۔ (متفق علیہ)

۲۶۰۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنِّي بِهِ أَسْوَدَ أَفْحَجَ يَقْلَعُهَا حَجَرًا حَجَرًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا گویا کہ میں ایک سیاہ رنگ کے پھٹے ٹانگ والے شخص کو دیکھ رہا ہوں جو کعبہ کے ایک ایک پتھر کو اُکھاڑ رہا ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

## دوسری فصل

۲۶۰۲ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتِكَارُ الطَّعَامِ فِي الْحَرَمِ إِلْحَادٌ فِيهِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

یعلی بن امیہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حرم میں غلہ کا بند کرنا الحاد اور کج رَوی ہے۔ (روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۲۶۰۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَّةَ مَا أَطْيَبَكِ مِنْ بَلَدٍ وَأَحَبَّكِ إِلَيَّ وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمِي أَخْرَجُونِي مِنْكِ مَا سَكَنْتُ غَيْرَكِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ إِسْنَادًا)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے مخاطب ہو کر فرمایا تو کس قدر عمدہ شہر ہے اور میری طرف کس قدر محبوب ہے اگر میری قوم مجھے تجھ سے نہ نکالتی تیرے سوا میں کسی اور جگہ سکونت اختیار نہ کرتا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اس کی سند ضعیف ہے۔

۲۶۰۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ حَمْرَاءَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا عَلَى الْحَزْوَرَةِ فَقَالَ وَاللّٰهِ إِنَّكِ لَخَيْرُ أَرْضِ اللّٰهِ وَأَحَبُّ أَرْضِ اللّٰهِ إِلَى اللّٰهِ وَلَوْلَا أَنِّي أُخْرِجْتُ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عبداللہ بن عدی بن حمراءؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ حزورۃ پر کھڑے ہیں اور فرماتے ہیں اے مکہ اللہ کی قسم تو اللہ تعالیٰ کی بہترین زمین ہے اور اللہ کی زمین میں سے میری طرف زیادہ محبوب ہے اگر مجھ کو تجھ سے نکال نہ دیا جاتا میں نہ نکلتا (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

## تیسری فصل

۲۶۰۵ / ۱۱ عَنْ اَبِیْ شُرَیْحٍ الْعَدَوِیِّ اَنَّہٗ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِیْدٍ وَّھُوَ یَبْعَثُ الْبُعُوْثَ اِلٰی مَکَّۃَ ائْذَنْ لِیْ اَیُّھَا الْاَمِیْرُ اُحَدِّثْکَ قَوْلًا قَامَ بِہٖ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْغَدَ مِنْ یَّوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْہُ اُذُنَایَ وَوَعَاہُ قَلْبِیْ وَاَبْصَرَتْہُ عَیْنَایَ حِیْنَ تَکَلَّمَ بِہٖ حَمِدَ اللّٰہَ وَاَثْنٰی عَلَیْہِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ مَکَّۃَ حَرَّمَھَا اللّٰہُ وَلَمْ یُحَرِّمْھَا النَّاسُ فَلَا یَحِلُّ لِامْرِئٍ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّسْفِکَ بِھَا دَمًا وَّلَا یَعْضُدَ بِھَا شَجَرَۃً فَاِنْ اَحَدٌ تَرَخَّصَ بِقِتَالِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْھَا فَقُوْلُوْا لَہٗ اِنَّ اللّٰہَ قَدْ اَذِنَ لِرَسُوْلِہٖ وَلَمْ یَاْذَنْ لَکُمْ وَاِنَّمَا اَذِنَ لِیْ فِیْھَا سَاعَۃً مِّنْ نَّھَارٍ وَّقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُھَا الْیَوْمَ کَحُرْمَتِھَا بِالْاَمْسِ وَلْیُبَلِّغِ الشَّاھِدُ الْغَائِبَ فَقِیْلَ لِاَبِیْ شُرَیْحٍ مَا قَالَ لَکَ عَمْرٌو قَالَ قَالَ اَنَا اَعْلَمُ بِذٰلِکَ مِنْکَ یَا اَبَا شُرَیْحٍ اِنَّ الْحَرَمَ لَا یُعِیْذُ عَاصِیًا وَّلَا فَارًّا بِدَمٍ وَّلَا فَارًّا بِخَرْبَۃٍ مُّتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَفِی الْبُخَارِیِّ الْخَرْبَۃُ الْجِنَایَۃُ۔

حضرت ابو شریح عدوی سے روایت ہے کہا اس نے عمرو بن سعید سے کہا جبکہ وہ اپنے لشکر مکہ کی طرف روانہ کر رہا تھا اے امیر مجھے اجازت دیں کہ میں آپ کو ایک حدیث بیان کرتا ہوں۔ فتح مکہ کے دوسرے روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور یہ بات کہی میرے کانوں نے اس کو سنا اور دل نے یاد رکھا اور میری آنکھوں نے دیکھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو فرمایا اللہ کی تعریف کی ثنا کہی پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے مکہ کو حرام کیا ہے لوگوں نے اسکو حرام نہیں کیا کسی شخص کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے کہ یہاں خون بہائے نہ یہاں کا درخت کاٹے اگر کوئی شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لڑنے کی وجہ سے اس بات کی رخصت پکڑے اسکو کہو اللہ نے اپنے رسول کو اس کی اجازت دی تھی تمہارے لیے اجازت نہیں ہے۔ مجھ کو بھی دن کی ایک ساعت میں اجازت دی گئی آج اس کی حرمت اسی طرح ہے جس طرح کل تھی۔ حاضر غائب کو پہنچا دے۔ ابو شریح سے کہا گیا پھر عمرو نے تجھے کیا جواب دیا اس نے کہا عمرو نے کہا مجھے اس بات کا تجھ سے زیادہ علم ہے اے ابو شریح لیکن حرم کسی مجرم، کسی خون کے ساتھ بھاگے ہوئے اور نہ تقصیر کے ساتھ بھاگنے والے کو پناہ نہیں دیتا (متفق علیہ) بخاری میں ہے خربۃ کا معنیٰ جنایۃ ہے۔

۲۶۰۶ / ۱۲ وَعَنْ عَیَّاشِ بْنِ اَبِیْ رَبِیْعَۃَ الْمَخْزُوْمِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ ھٰذِہِ الْاُمَّۃُ بِخَیْرٍ مَّا عَظَّمُوْا ھٰذِہِ الْحُرْمَۃَ حَقَّ تَعْظِیْمِھَا فَاِذَا ضَیَّعُوْا ذٰلِکَ ھَلَکُوْا۔ (رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت عیاش بن ابی ربیعہ مخزومی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ امت اس وقت تک بھلائی پر رہے گی جب تک کہ اس حرمت کی تعظیم کرتے رہے جسطرح اس کا حق ہے جب اس کو ضائع کر دیں گے ہلاک ہو جائیں گے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

# بَابُ حَرَمِ الْمَدِيْنَةِ حَرَسَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى

## حرم مدینہ کے بیان میں اللہ اس کی حفاظت فرمائے

### پہلی فصل

٢٦٦٧ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا كَتَبْنَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الْقُرْاٰنَ وَمَا فِيْ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةُ حَرَامٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ اِلٰى ثَوْرٍ فَمَنْ اَحْدَثَ فِيْهَا حَدَثًا اَوْ اٰوٰى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ ذِمَّةُ الْمُسْلِمِيْنَ وَاحِدَةٌ يَسْعٰى بِهَا اَدْنَاهُمْ فَمَنْ اَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ وَّمَنْ وَالٰى قَوْمًا بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهُمَا مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ اَوْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ نہیں لکھا مگر قرآن پاک اور چند ایک مسائل جو اس صحیفہ میں ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے عیر سے ثور تک حرام ہے جو شخص اس میں بدعت پیدا کرے یا بدعتی کو جگہ دے اس پر اللہ کی لعنت ہے فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے اس سے فرض اور نفل کچھ قبول نہ کیے جائیں گے مسلمانوں کا عہد ایک سا ہے جیسے ایک ادنیٰ مسلمان طے کر سکتا ہے جو شخص کسی مسلمان کے عہد کو توڑے گا اس پر اللہ تعالیٰ کی فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اس کی فرض و نفل قبول نہ ہوگا جو شخص اپنے مالکوں کے علاوہ کسی سے موالات کرے اس پر اللہ فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے اس سے فرض اور نفل عبادت قبول نہ کی جائے گی (متفق علیہ) بخاری مسلم کی ایک روایت میں ہے جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف دعویٰ کیا یا اپنے مالکوں کے علاوہ کسی اور سے موالات کی اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے سب فرشتوں کی اور سب لوگوں کی اس سے فرض اور نفل عبادت قبول نہ کی جائے

٢٦٦٨ وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِيْنَةِ اَنْ يُّقْطَعَ عِضَاهُهَا اَوْ يُقْتَلَ صَيْدُهَا وَقَالَ الْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ لَا يَدَعُهَا اَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا اِلَّا اَبْدَلَ اللّٰهُ فِيْهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنْهُ وَلَا يَثْبُتُ اَحَدٌ عَلٰى لَاْوَائِهَا وَجَهْدِهَا اِلَّا كُنْتُ لَهٗ شَفِيْعًا اَوْ شَهِيْدًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان کو میں حرام کرتا ہوں اس کا خاردار درخت نہ کاٹا جائے اس کے شکار کو قتل نہ کیا جائے اور فرمایا مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانتے ہوں جو کوئی ایک اس سے بے رغبتی کرتے ہوئے اسکو چھوڑ دے گا اللہ تعالیٰ اس میں ایسے شخص کو بدل دے گا جو اس سے بہتر ہوگا اس کی سختی اور مشقت پر کوئی صبر نہیں کرے گا مگر میں اس کا سفارشی اور قیامت کے دن اس کا گواہ ہوں گا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٢٦٦٩ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَصْبِرُ عَلٰی لَأْوَاءِ الْمَدِیْنَۃِ وَشِدَّتِہَا اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِیْ اِلَّا کُنْتُ لَہٗ شَفِیْعًا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

میری امت میں سے کوئی مدینہ کی مشقتوں اور سختیوں پر صبر نہیں کرے گا مگر قیامت کے دن میں اس کا سفارشی ہوں گا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۶۱۰ وَعَنْہُ قَالَ کَانَ النَّاسُ اِذَا رَاَوْا اَوَّلَ الثَّمَرَۃِ جَآءُوْا بِہٖ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِذَا اَخَذَہٗ قَالَ اللّٰہُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا اَللّٰہُمَّ اِنَّ اِبْرَاہِیْمَ عَبْدُکَ وَخَلِیْلُکَ وَنَبِیُّکَ وَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ وَاِنَّہٗ دَعَاکَ لِمَکَّۃَ وَاَنَا اَدْعُوْکَ لِلْمَدِیْنَۃِ بِمِثْلِ مَا دَعَاکَ لِمَکَّۃَ وَمِثْلِہٖ مَعَہٗ ثُمَّ قَالَ یَدْعُوْا اَصْغَرَ وَلِیْدٍ لَّہٗ فَیُعْطِیْہِ ذٰلِکَ الثَّمَرَ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہا لوگ جسوقت نیا پھل دیکھتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لاتے جب آپ اُسے پکڑتے فرماتے اے اللہ ہمارے پھلوں میں برکت ڈال ہمارے شہر میں ہمارے لیے برکت ڈال ہمارے صاع اور مد میں ہمیں برکت دے اے اللہ ابراہیم تیرا بندہ اور تیرا خلیل اور تیرا نبی تھا میں تیرا بندہ اور نبی ہوں اس نے تجھ سے مکہ کے لیے دعا کی تھی میں مدینہ کے لیے دعا کرتا ہوں جس طرح اس نے مکہ کے لیے دعا کی تھی اور اس کے ساتھ اس کی مثل اور پھر اپنے اہل بیت کے کسی چھوٹے بچے کو بلاتے اور وہ پھل اسکو دے دیتے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۲۶۱۱ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اِبْرَاہِیْمَ حَرَّمَ مَکَّۃَ فَجَعَلَہَا حَرَامًا وَّاِنِّیْ حَرَّمْتُ الْمَدِیْنَۃَ حَرَامًا مَّا بَیْنَ مَازِمَیْہَا اَنْ لَّا یُہْرَاقَ فِیْہَا دَمٌ وَّلَا یُحْمَلَ فِیْہَا سِلَاحٌ لِّقِتَالٍ وَّلَا تُخْبَطَ فِیْہَا شَجَرَۃٌ اِلَّا لِعَلَفٍ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعیدؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے فرمایا ابراہیم نے مکہ کو حرام کیا تھا میں مدینہ کو حرام کرتا ہوں اس کے دونوں کناروں کے درمیان کو اس میں خون نہ بہایا جائے نہ اس میں قتال کے لیے ہتھیار اُٹھایا جائے نہ اس کے درختوں کے پتے جھاڑے جائیں۔ مگر جانوروں کے کھانے کے لیے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۲۶۱۲ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ سَعْدًا رَکِبَ اِلٰی قَصْرِہٖ بِالْعَقِیْقِ فَوَجَدَ عَبْدًا یَّقْطَعُ شَجَرًا اَوْ یَخْبِطُہٗ فَسَلَبَہٗ فَلَمَّا رَجَعَ سَعْدٌ جَآءَہٗ اَہْلُ الْعَبْدِ فَکَلَّمُوْہُ اَنْ یَّرُدَّ عَلٰی غُلَامِہِمْ اَوْ عَلَیْہِمْ مَّا اَخَذَ مِنْ غُلَامِہِمْ فَقَالَ مَعَاذَ اللّٰہِ اَنْ اَرُدَّ شَیْئًا نَفَّلَنِیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَبٰی اَنْ یَّرُدَّ عَلَیْہِمْ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت عامرؓ بن سعد سے روایت ہے کہا سعد سوار ہو کر عقیق میں اپنے محل کی طرف گئے ایک غلام کو دیکھا وہ درخت کاٹ رہا ہے یا پتے جھاڑ رہا ہے سعد نے اس کے کپڑے وغیرہ چھین لیے جب سعد واپس آیا غلام کے مالک اس کے پاس آئے اور کہا انہیں یا اُن کے غلام کو وہ دے دیا جائے جو اس سے لیا گیا ہے وہ کہنے لگا اللہ کی پناہ کہ میں کوئی چیز واپس کردوں جو مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دلوائی ہے اور ان پر کوئی چیز لوٹانے سے انکار کر دیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۶۱۳ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَۃَ وُعِکَ اَبُوْبَکْرٍ وَّبِلَالٌ فَجِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُہٗ فَقَالَ اللّٰہُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْمَدِیْنَۃَ کَحُبِّنَا مَکَّۃَ اَوْ اَشَدَّ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے ابوبکر اور بلال کو بخار ہو گیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور آپ کو خبر دی آپ نے فرمایا اے اللہ مدینہ ہماری طرف محبوب بنا دے۔ جیسے ہم کو مکہ محبوب ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ اسکی آب وہوا

وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا فَاجْعَلْهَا بِالْجُحْفَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

درست کر دے۔ ہمارے لیے اس کے صاع اور مد میں برکت ڈال دے اسکے بخار کو جحفہ کی طرف نکال دے۔ (متفق علیہ)

۲۶۱۴/۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِي رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتّٰى نَزَلَتْ مَهْيَعَةَ فَتَأَوَّلْتُهَا أَنَّ وَبَاءَ الْمَدِينَةِ نُقِلَ إِلٰى مَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عبداللہؓ بن عمر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ آپ نے دیکھا ایک سیاہ عورت پراگندہ سر والی مدینہ سے نکلی ہے مہیعہ میں اتری ہے میں نے اسکی تاویل کی کہ مدینہ کی وبا مہیعہ جحفہ منتقل ہو گئی ہے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۲۶۱۵/۹ وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَيُفْتَحُ الشَّامُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَيُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سفیانؓ بن ابی زہیر سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے یمن فتح ہوگا ایک قوم آئے گی اپنے اہل وعیال اور تابعداروں کو لے کر مدینہ سے نکل جائے گی اور مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانتے ہوں۔ شام فتح ہو گی۔ ایک قوم آئے گی وہ اپنے اہل وعیال اور تابعداروں کو لے کر کوچ کر جائیں گے اور مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانتے ہوں عراق فتح ہوگا ایک قوم آئے گی اپنے اہل وعیال اور اپنے تابعداروں کو لیکر کوچ کر جائیں گے اور مدینہ بہتر ہے ان کے لیے اگر وہ جانتے ہوں۔ (متفق علیہ)

۲۶۱۶/۱۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرٰى يَقُولُونَ يَثْرِبُ وَهِيَ الْمَدِينَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے ایک ایسی بستی کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دیا گیا ہے جو سب بستیوں کو کھا جائے گی لوگ اسکو یثرب کہتے ہیں اور وہ مدینہ ہے بُرے لوگوں کو اس طرح دُور کر دیتی ہے جسطرح بھٹی لوہے کی میل کو دُور کر دیتی ہے (متفق علیہ)

۲۶۱۷/۱۱ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام طابہ رکھا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۶۱۸/۱۲ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَّ وَعْكٌ بِالْمَدِينَةِ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبٰى ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبٰى فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہا ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی مدینہ میں۔ اسکو بخار ہوگیا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا اے محمد میری بیعت واپس کر دو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کر دیا۔ پھر آیا اور کہا مجھ کو میری بیعت پھیر دو آپ نے انکار کر دیا پھر آیا اور کہا میری بیعت واپس کر دو آپ نے انکار کر دیا وہ اعرابی بغیر اجازت نکل گیا نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْمَدِيْنَةُ كَالْكِيْرِ تَنْفِيْ خَبَثَهَا وَ تَنْصَعُ طِيْبُهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ بھٹی کی طرح ہے اپنی میل دور کر دیتا ہے اور اچھے کو خالص کرتا ہے۔ (متفق علیہ)

۲۶۱۹/۱۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَنْفِيَ الْمَدِيْنَةُ شِرَارَهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ مدینہ اپنے بُروں کو نکال دے گا جس طرح بھٹی لوہے کی میل کو دور کر دیتا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۶۲۰/۱۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَنْقَابِ الْمَدِيْنَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُوْنُ وَلَا الدَّجَّالُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ کے راستوں پر فرشتوں کا پہرہ ہے اس میں طاعون اور دجال داخل نہ ہو گا۔ (متفق علیہ)

۲۶۲۱/۱۵ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ اِلَّا سَيَطَؤُهُ الدَّجَّالُ اِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةَ لَيْسَ نَقْبٌ مِنْ اَنْقَابِهَا اِلَّا عَلَيْهِ الْمَلٰئِكَةُ صَافِّيْنَ يَحْرُسُوْنَهَا فَيَنْزِلُ السَّبِخَةَ فَتَرْجُفُ الْمَدِيْنَةُ بِاَهْلِهَا ثَلٰثَ رَجَفَاتٍ فَيَخْرُجُ اِلَيْهِ كُلُّ كَافِرٍ وَّمُنَافِقٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شہر نہیں مگر دجال اسکو پامال کرے گا مگر مکہ اور مدینہ کہ اس کا کوئی راستہ نہیں مگر اس پر صف باندھے فرشتے ہیں جو اس کی نگہبانی کرتے ہیں۔ وہ شور والی زمین میں اترے گا۔ مدینہ اپنے رہنے والوں کے ساتھ ہلے گا تین مرتبہ ہر کافر اور منافق اس سے نکل جائے گا۔ (متفق علیہ)

۲۶۲۲/۱۶ وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكِيْدُ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ اَحَدٌ اِلَّا انْمَاعَ كَمَا يَنْمَاعُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ والوں کے ساتھ کوئی مکر نہیں کرے گا مگر گھل جائے گا جس طرح نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔ (متفق علیہ)

۲۶۲۳/۱۷ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَنَظَرَ اِلٰى جُدُرَاتِ الْمَدِيْنَةِ اَوْضَعَ رَاحِلَتَهُ وَاِنْ كَانَ عَلٰى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے مدینہ کی دیواروں کی طرف دیکھتے اپنی سواری کو تیز دوڑاتے اگر کسی دابہ پر ہوتے اسکو حرکت دیتے مدینہ کی محبت کی وجہ سے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۲۶۲۴/۱۸ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَعَ لَهُ اُحُدٌ فَقَالَ هٰذَا جَبَلٌ يُّحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَاِنِّيْ اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اُحد پہاڑ ظاہر ہوا فرمایا یہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں اے اللہ بیشک ابراہیم نے مکہ کو حرام کیا تھا میں مدینہ کو حرام کرتا ہوں۔ (متفق علیہ)

۲۶۲۵/۱۹ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُحُدٌ جَبَلٌ يُّحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُحد پہاڑ ہے وہ ہم سے محبت کرتا ہے ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ (بخاری)

## دوسری فصل

۲۶۲۶/۲۰ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ قَالَ رَأَيْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ أَخَذَ رَجُلًا يَصِيدُ فِي حَرَمِ الْمَدِينَةِ الَّذِي حَرَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَبَهُ ثِيَابَهُ فَجَاءَ مَوَالِيهِ فَكَلَّمُوهُ فِيهِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ هٰذَا الْحَرَمَ وَقَالَ مَنْ أَخَذَ أَحَدًا يَصِيدُ فِيهِ فَلْيَسْلُبْهُ فَلَا أَرُدُّ عَلَيْكُمْ طُعْمَةً أَطْعَمَنِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ إِنْ شِئْتُمْ دَفَعْتُ إِلَيْكُمْ ثَمَنَهُ۔

(رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ)

حضرت سلیمانؓ بن ابی عبداللہ سے روایت ہے کہا میں نے سعد بن ابی وقاص کو دیکھا اس نے ایک آدمی کو پکڑ لیا جو حرم مدینہ میں شکار کر رہا ہے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا ہے اس سے اس کے کپڑے چھین لیے اس کے مالک آئے اور اس کے متعلق اس سے کلام کی سعد نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے حرام قرار دیا ہے اور فرمایا ہے جو کسی کو پکڑ لے اس میں شکار کر رہا ہو اس سے اُس کے کپڑے وغیرہ چھین لو میں تم پر وہ بخشش نہ کروں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دلوائی ہے لیکن اگر تم چاہتے ہو میں تم کو اس کی قیمت دے دیتا ہوں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۲۶۲۷/۲۱ وَعَنْ صَالِحٍ مَوْلًى لِسَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا وَجَدَ عَبِيدًا مِنْ عَبِيدِ الْمَدِينَةِ يَقْطَعُونَ مِنْ شَجَرِ الْمَدِينَةِ فَأَخَذَ مَتَاعَهُمْ وَقَالَ يَعْنِي لِمَوَالِيهِمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ يُقْطَعَ مِنْ شَجَرِ الْمَدِينَةِ شَيْءٌ وَقَالَ مَنْ قَطَعَ مِنْهُ شَيْئًا فَلِمَنْ أَخَذَهُ سَلَبُهُ۔

(رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ)

حضرت صالحؒ مولی سعد سے روایت ہے کہا سعد نے چند غلام دیکھے جو مدینہ کے غلاموں میں سے تھے مدینہ کا درخت کاٹ رہے ہیں اس نے ان کا سامان چھین لیا اور ان کے مالکوں سے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپؐ منع کرتے تھے کہ مدینہ کے درخت کاٹے جائیں اور آپ نے فرمایا اس سے جو کوئی کاٹے پس جو اس کو پکڑ لے اس کے لیے اسکا سامان ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۶۲۸/۲۲ وَعَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ صَيْدَ وَجٍّ وَعِضَاهَهُ حُرُمٌ مُحَرَّمٌ لِلّٰهِ۔ (رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ وَقَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ وَجٌّ ذَكَرُوا أَنَّهَا مِنْ نَاحِيَةِ الطَّائِفِ وَقَالَ الْخَطَّابِيُّ أَنَّهُ بَدَلَ أَنَّهَا)

حضرت زبیرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وج کا شکار اس کے خاردار درخت حرام ہیں اور اللہ تعالیٰ کیلیے حرام کیے گئے ہیں۔ محی السنہ نے کہا علماء نے ذکر کیا ہے وج طائف کی طرف ایک جگہ ہے۔ خطابی نے اپنی روایت میں اِنّھا کی بجائے اِنّہ کہا ہے۔

۲۶۲۹/۲۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَمُوتَ بِالْمَدِينَةِ فَلْيَمُتْ بِهَا فَإِنِّي أَشْفَعُ لِمَنْ يَمُوتُ بِهَا۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ إِسْنَادًا)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اس بات کی طاقت رکھ سکے کہ وہ مدینہ میں مرے پس چاہیے کہ وہ مدینہ میں مرے اس میں مرنے والوں کے لیے میں سفارش کروں گا۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس کی سند غریب ہے۔

۲۶۳۰/۲۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰخِرُ قَرْيَةٍ مِنْ قُرَى الْاِسْلَامِ خَرَابًا اَلْمَدِيْنَةُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

اسلامی بستیوں میں سب سے آخر میں جو بستی ویران ہو گی وہ مدینہ ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۲۶۳۱/۲۵ وَعَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلَيَّ اَيَّ هٰؤُلَاءِ الثَّلٰثَةِ نَزَلْتَ فَهِيَ دَارُ هِجْرَتِكَ اَلْمَدِيْنَةِ اَوِ الْبَحْرَيْنِ اَوْ قِنَّسْرِيْنَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت جریر بن عبداللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی ہے کہ ان تین جگہوں میں سے جہاں بھی تو اترے گا وہ تیرے لیے دار ہجرت ہے مدینہ بحرین اور قنسرین۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

## تیسری فصل

۲۶۳۲/۲۶ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِيْنَةَ رُعْبُ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ لَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ اَبْوَابٍ عَلٰى كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوبکرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مدینہ میں مسیح دجال کا رعب داخل نہ ہو سکے گا اس روز اس کے سات دروازے ہوں گے ہر دروازہ پر دو فرشتے مقرر ہوں گے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۲۶۳۳/۲۷ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِيْنَةِ ضِعْفَيْ مَا جَعَلْتَ بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اے اللہ مکہ میں جس قدر تو نے برکت ڈالی ہے مدینہ میں اس سے دگنی برکت کر۔

(متفق علیہ)

۲۶۳۴/۲۸ وَعَنْ رَجُلٍ مِنْ اٰلِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ زَارَنِيْ مُتَعَمِّدًا كَانَ فِيْ جِوَارِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ سَكَنَ الْمَدِيْنَةَ وَصَبَرَ عَلٰى بَلَائِهَا كُنْتُ لَهٗ شَهِيْدًا اَوْ شَفِيْعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ مَاتَ فِيْ اَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بَعَثَهُ اللّٰهُ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

حضرت آل خطاب کے ایک آدمی سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتا ہے فرمایا جو شخص قصداً میری زیارت کرتا ہے قیامت کے دن میری ہمسائیگی میں ہو گا جو مدینہ میں رہا اس کی تکلیفوں پر صبر کیا میں قیامت کے دن اس کا گواہ اور سفارشی ہوں گا جو دونوں حرموں میں سے کسی ایک میں فوت ہوا اللہ تعالیٰ اس کو امن والوں سے اٹھائے گا۔

۲۶۳۵/۲۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوْعًا مَنْ حَجَّ فَزَارَ قَبْرِيْ بَعْدَ مَوْتِيْ كَانَ كَمَنْ زَارَنِيْ فِيْ حَيَاتِيْ۔

(رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے فرمایا جس نے حج کیا میرے مرنے کے بعد میری قبر کی زیارت کی وہ ایسے ہے جیسے اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی۔ روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۲۶۳۶/۳۰ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ جَالِسًا وَقَبْرٌ يُحْفَرُ بِالْمَدِيْنَةِ

حضرت یحییٰ بن سعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے مدینہ میں ایک قبر کھودی جا رہی تھی ایک آدمی نے قبر میں جھانکا

فَاطَّلَعَ رَجُلٌ فِي الْقَبْرِ فَقَالَ بِئْسَ مَضْجَعُ الْمُؤْمِنِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ مَا قُلْتَ قَالَ الرَّجُلُ إِنِّي لَمْ أُرِدْ هٰذَا إِنَّمَا أَرَدْتُ الْقَتْلَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مِثْلَ الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ بُقْعَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَكُونَ قَبْرِي بِهَا مِنْهَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ.

(رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا)

اور کہا مومن کی خوابگاہ بُری ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے بہت بُری بات کہی ہے اس آدمی نے کہا میرا یہ مطلب نہیں ہے میں نے اللہ کے راستہ میں قتل مراد لیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں قتل ہونے کی مثال نہیں ہے مدینہ سے بڑھ کر میری طرف زمین کا کوئی ٹکڑا محبوب نہیں ہے کہ میری قبر اس میں ہو۔ تین مرتبہ آپ نے یہ کلمات فرمائے۔ روایت کیا اس کو مالک نے مرسل طور پر۔

۲۶۳۸/۳۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِوَادِ الْعَقِيقِ يَقُولُ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتٍ مِنْ رَبِّي فَقَالَ صَلِّ فِي هٰذَا الْوَادِ الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ وَفِي رِوَايَةٍ وَقُلْ عُمْرَةٌ وَحَجَّةٌ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا عمر بن خطابؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ وادی عقیق میں تھے آپؐ نے فرمایا ایک آنے والا فرشتہ میرے رب کی طرف سے رات کو آیا ہے۔ اس نے کہا ہے اس مبارک وادی میں نماز پڑھ اور کہہ عمرہ حج میں ہے ایک روایت میں ہے کہ عمرہ اور حج۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

# پہلی جلد ختم ہوئی

## استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے' انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت' طباعت' تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو از راہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)